

# اسنن الکبریٰ میں

مؤلف

للہام بنی کبریا محمد بن اسحاق بن عیسیٰ  
الشیخ الحدیث

مطبع

مولانا مفتی احمد

مکتبہ

مفتی محمد

جلد دوم

حدیث: ۱۶۷۵ — ۲۳۹۵

مکتبہ احیائہ

افغانستان، غزنی، ستریت اول و اولاد لاکھ



سُنَنِ الْكَبِيرِ بِهَيْئَتِهِ (مترجم)



وَمَا كُنَّا لِنُؤْتِيَهُمْ الْكِتَابَ وَلَئِنْ لَمْ يَرْفَعُوهُ وَأَنزَلْنَاهُ عَلَىٰ طَائِفَةٍ مِّنْهُمْ لَفَنَزَلَتْ فِي شِجْرٍ مُّشْوًى

# سُنَنِ الْكِبَرِيِّ الْبَهْقِيِّ (مترجم)

مؤلف

لامام ابی بکر احمد بن حسین البہقی

المتوفی ۵۵۸ھ

نظر ثانی

مولانا افتخار احمد

مترجم

حافظ شمس الدین

جلد دوم

حدیث: ۱۶۷۵ — ۳۳۹۵



مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

إقرأ مستشرق غفری مستشرق اردو بازار لاہور  
فون: 042-37224228-37355743



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں



مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: ..... السَّيْنُ الزَّكِيَّ لِلَّيْثَةِ مُمْتَحِنَةٌ

مترجم: ..... حافظ شمس الدین

ناشر: ..... مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: ..... لٹل سٹار پرنٹرز لاہور

#### ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)



# فہرست مضامین

|    |  |
|----|--|
| ۲۱ | ..... نماز کی فرضیت کا بیان  |
| ۲۲ | ..... نماز کا پہلا فرض   |
| ۲۵ | ..... پانچ نمازوں کی فرضیت کا بیان   |
| ۲۹ | ..... پانچ نمازوں کی رکعات کی تعداد  |
| ۳۳ | ..... اوقاتِ صلوٰۃ کے ابواب کا بیان  |
| ۳۷ | ..... ظہر کا اول وقت   |
| ۳۸ | ..... ظہر کا آخری وقت اور عصر کا پہلا وقت  |
| ۴۲ | ..... عصر کا آخری مختار وقت  |
| ۴۳ | ..... عصر کی نماز کا آخری جائز وقت   |
| ۴۴ | ..... مغرب کی نماز کا وقت  |
| ۵۰ | ..... مغرب کے دو وقتوں کا ذکر  |
| ۵۳ | ..... نمازِ مغرب کا نام مغرب ہی سنت ہے نہ کہ عشا                                   |
| ۵۴ | ..... نمازِ عشا کا نام بجائے عتمہ کے عشا رکھنا سنت ہے                              |
| ۵۵ | ..... عشا کا اول وقت   |
| ۵۵ | ..... سرخی غائب ہونے کے ساتھ عشا کا وقت شروع ہو جاتا ہے                            |
| ۵۸ | ..... عشا کا آخری وقت  |
| ۶۳ | ..... عشا کی نماز کا آخری جائز وقت   |
|    | ..... صبح کی نماز کا نام فجر رکھنا سنت ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:                   |
| ۶۵ | ..... ﴿وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا﴾ [الاسراء: ۷۸] |



- ۶۶ ..... صبح کی نماز کا اول وقت
- ۶۶ ..... فجر دو قسم کی ہے، نماز فجر کا وقت دوسرے فجر کے طلوع ہونے پر ہے
- ۶۸ ..... صبح کی نماز کا آخری مختار وقت
- ۶۸ ..... صبح کی نماز کا آخری جائز وقت
- ۶۹ ..... ایک رکعت پالینے سے صبح کی نماز ادا ہو جاتی ہے
- ۷۰ ..... طلوع سورج کے ساتھ نماز باطل نہیں ہوتی
- ۷۲ ..... اوقات کی دلیلوں کا خیال رکھنا
- ۷۳ ..... فجر طلوع ہونے سے پہلے صبح کی اذان کہنا سنت ہے
- ۷۶ ..... بلال رضی اللہ عنہ کے رات کو اذان دینے کی وجہ کا بیان
- ..... سیدنا بلال رضی اللہ عنہ اور ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کی اذان کے درمیان اندازہ اور ان روایات کا بیان جن میں ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کی اذان کو بلال کی اذان پر مقدم کیا گیا
- ۷۶ ..... وقت سے پہلے اذان دینے کی ممانعت کا بیان
- ۸۰ ..... وقت داخل ہونے کے بعد تمام نمازوں کی اذان دینا سنت ہے
- ۸۳ ..... اہل حجاز کے قول اور عمل کے رائج ہونے سے پر استدلال کا بیان
- ۸۵ ..... بچہ بالغ ہو جائے، کافر مسلمان ہو جائے، مجنون کو آفاقہ ہو جائے اور حائضہ وقت گزرنے سے پہلے پاک ہو جائے
- ۸۶ ..... اور یہ نماز کا کچھ وقت پالیں (تو کیا حکم ہے؟)
- ۸۶ ..... عصر کے وقت میں ظہر اور عصر قضا کرنا اور عشا کے وقت میں مغرب اور عشا قضا کرنا
- ۸۸ ..... بے ہوش آدمی کو دو نمازوں کا وقت گزرنے کے بعد آفاقہ ہو تو اس پر قضا نہیں ہے
- ۹۰ ..... عورت اگر نماز کی مقدار اول وقت کو پالے، پھر حائضہ ہو جائے یا بے ہوش ہو جائے تو کیا حکم ہے
- ۹۰ ..... حالت نشہ میں نماز کے قریب نہ جائے
- ۹۱ ..... نشے کی کم مقدار کا بیان
- ۹۲ ..... نشے سے عقل چلی جائے تو فرض کے ساقط ہونے میں وہ معذور نہیں ہوگا

### اذان و اقامت کے ابواب کا مجموعہ

- ۹۳ ..... اذان کی ابتدا

- ۹۷..... اذان اور تکبیر کہتے ہوئے قبلے کی طرف منہ کرنا
- ۹۸..... اذان و اقامت میں کھڑا ہونا
- ۹۹..... سوار یا بیٹھ کر اذان دینا
- ۱۰۰..... اذان میں ترجیح کا بیان
- ۱۰۴..... حی علی الصلوٰۃ اور حی علی الفلاح میں مڑنا
- ۱۰۶..... اذان کے وقت اپنی دونوں انگلیاں کانوں میں ڈالنا
- ۱۰۷..... صرف با وضو شخص اذان دے
- ۱۰۸..... اذان میں آواز کو بلند کرنا
- ۱۰۹..... اذان میں کلام کرنا جس میں لوگوں کو فائدہ ہو
- ۱۱۰..... اذان کے آخر تک گفتگو کو مؤخر کرنا مستحب ہے
- ۱۱۲..... کوئی شخص اذان دے اور اقامت کوئی دوسرا کہے
- ۱۱۴..... دو نمازوں کو جمع کرنے کے لیے اذان اور اقامت کا طریقہ
- ۱۲۰..... فوت شدہ نمازوں کے درمیان اذان اور اقامت کو جمع کرنا
- ۱۲۲..... فوت شدہ نماز کے لیے اذان اور اقامت کہنا
- ۱۲۶..... اکیلے اور جماعت کی حالت میں فرضی نمازوں کے لیے اذان اور اقامت کا طریقہ
- ۱۲۸..... گھروں وغیرہ میں اذان اور اقامت کہنا سنت ہے
- ۱۲۹..... جماعت کی اذان اور اقامت کے کافی ہونے کا بیان
- ۱۳۰..... اذان، اقامت یا ان دونوں میں سے کسی ایک کو چھوڑنے سے نماز کے صحیح ہونے کا بیان
- ۱۳۲..... جماعت ہو جانے کے بعد اگر کوئی مسجد میں داخل ہو تو اس کے لیے اذان و اقامت کے مستحب ہونے کا بیان
- ۱۳۲..... آدمی کا اپنے غیر کی اذان اور اقامت کا لینا اگرچہ اس نے اقامت نہ کہی ہو
- ۱۳۲..... عورتوں پر اذان اور اقامت نہیں ہے
- ۱۳۳..... عورت کا اپنے لیے اور اپنی سہیلیوں کے لیے اذان اور اقامت کہنا
- ۱۳۴..... عورت مردوں کے لیے اذان نہ دے
- ۱۳۴..... اس طرح کہنا جس طرح مؤذن کہتا ہے
- ۱۳۷..... اذان سے فارغ ہو کر کیا کہے



- ۱۳۹ ..... اذان اور اقامت کے درمیان کی دعا
- ۱۴۰ ..... اقامت کے جواب میں کیا کہا جائے
- ۱۴۱ ..... سفر میں اذان دینا
- ۱۴۱ ..... جس نے سفر میں اقامت پر اکتفا کرنے کا بیان
- ۱۴۲ ..... صرف اقامت کہنا
- ۱۴۵ ..... صرف قد قامت الصلوٰۃ کو دو مرتبہ کہنے کا بیان
- ۱۴۷ ..... قد قامت الصلوٰۃ ایک مرتبہ کہنے کا بیان
- ۱۵۲ ..... اذان میں اتر جمع کرتے وقت اقامت دوہری کہنے کا بیان
- ۱۵۹ ..... دوہری اذان اور اقامت سے متعلق روایات کا بیان
- ۱۶۱ ..... صبح کی اذان میں الصلوٰۃ خیر من النوم کہنا
- ۱۶۳ ..... صبح کی اذان کے علاوہ (دوسری اذانوں میں) الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ کہنا مکروہ ہے
- ۱۶۳ ..... جو حَیَّ عَلَی خَیْرِ الْعَمَلِ کہنے کے متعلق روایات کا بیان
- ۱۶۶ ..... اونچی جگہ پر اذان دینے کا بیان
- ۱۶۷ ..... اذان عادل اور با اعتماد شخص دے جو لوگوں میں معزز ہو، اخلاقِ رذیلہ سے پاک ہو، اور امانت دار ہو
- ۱۶۸ ..... نابینا شخص کا اذان دینا درست ہے جب اس سے پہلے بیٹا شخص اذان دے چکا ہو یا کوئی اس کو وقت کی خبر دے دے
- ۱۶۹ ..... مؤذن کا اونچی آواز والا ہونا پسندیدہ ہے
- ۱۷۰ ..... اذان آہستہ کہنا اور اقامت جلدی کہنا
- ۱۷۲ ..... اذان دینے پر قرعہ ڈالنا
- ۱۷۳ ..... مؤذنین کی تعداد کا بیان
- ۱۷۴ ..... اذان کے ساتھ نوافل ادا کرنا
- ۱۷۴ ..... مؤذن کی تنخواہ کا بیان
- ۱۷۵ ..... اذان کی امامت پر فضیلت
- ۱۷۹ ..... اذان کہنے کی ترغیب
- ۱۸۳ ..... نمازوں کو اول وقت میں ادا کرنے کی ترغیب
- ۱۸۷ ..... سخت گرمی کے علاوہ ظہر کی نماز جلدی ادا کرنے کا بیان

- ۱۸۸ ..... سخت گرمی میں ظہر کی نماز مؤخر کرنے کا بیان
- ۱۹۲ ..... وہ روایات جن میں گرمی کے موسم میں ظہر کی نماز جلدی ادا کرنے کا ذکر ہے
- ۱۹۳ ..... ظہر کو ٹھنڈا کر کے پڑھنے والی روایت خباب وغیرہ کی روایت کے لیے ناسخ ہے
- ۱۹۴ ..... ظہر کی نماز کو آخر وقت تک مؤخر نہ کرنے کا بیان
- ۱۹۵ ..... عصر کی نماز جلدی ادا کرنے کا بیان
- ۲۰۲ ..... عصر کی نماز تاخیر سے ادا کرنے کی کراہت کا بیان
- ۲۰۸ ..... مغرب کی نماز جلدی ادا کرنے کا بیان
- ۲۱۱ ..... مغرب کو تاخیر سے ادا کرنے کی کراہت کا بیان
- ۲۱۲ ..... عشا کی نماز جلدی ادا کرنے والے قائلین کا بیان
- ۲۱۳ ..... لوگوں کے جمع ہو جانے پر عشا جلدی ادا کرنے کا بیان
- ۲۱۴ ..... عشا کی نماز کو تاخیر سے پڑھنے کے مستحب ہونے کا بیان
- ۲۱۸ ..... عشا سے پہلے سونے، عشا کے بعد دنیاوی باتیں کرنے اور عشا کو بہت زیادہ مؤخر کرنے کی کراہت کا بیان
- ۲۲۳ ..... صبح کی نماز کو جلدی ادا کرنے کا بیان
- ۲۲۹ ..... تمہارا سب سے بہتر عمل نماز ہے
- ۲۲۹ ..... فجر کو صبح صادق کے وقت روشنی پھیلنے پر ادا کرنے کا بیان
- ۲۳۰ ..... دوسری فجر کے طلوع ہونے سے قبل نماز شروع کرنے پر لوٹانے کا بیان
- ۲۳۰ ..... ظہر کو درمیانی نماز کہنے والوں کا بیان
- ۲۳۲ ..... عصر کو درمیانی نماز کہنے والوں کا بیان
- ۲۳۵ ..... فجر کو درمیانی نماز کہنے والوں کا بیان

### استقبال قبلہ سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

- ۲۴۴ ..... بیت المقدس سے بیت اللہ کی طرف تحویل قبلہ کا بیان
- ۲۴۸ ..... قبلہ کی فرضیت اور استقبال قبلہ کی فضیلت کا بیان
- ۲۴۹ ..... حالت سفر میں سواری پر یا پیدل نفل نماز میں قبلہ سے انحراف کی رخصت کا بیان
- ۲۵۱ ..... اونٹ اور گدھے وغیرہ پر نماز کے جائز ہونے کا بیان



- ۲۵۲ ..... تکبیر تحریرہ کے وقت اونٹنی کو قبلہ رخ کرنے کا بیان
- ۲۵۲ ..... رکوع اور سجود کا اشارے کے ساتھ ادا کرنے کا بیان اور سجدوں میں رکوع کی بہ نسبت جھکاؤ زیادہ ہو
- ۲۵۳ ..... سواری پر وتر ادا کرنے کا بیان
- ۲۵۵ ..... فرض نماز کے لیے سواری سے اترنے کا بیان
- ۲۵۸ ..... سواری پر وتر ادا کرنے سے وتر کے عدم وجوب پر دلائل، اس کا ذکر مختصر گزر چکا ہے
- ۲۵۹ ..... شمشیر زنی اور سخت گھسان کی لڑائی میں فرض نماز میں بھی عدم استقبال قبلہ کی رخصت کا بیان
- ۲۶۰ ..... صحیح قبلہ معلوم کرنے کے لیے کوشش کا بیان
- ۲۶۱ ..... سمت قبلہ معلوم کرنے کے لیے کوشش کا بیان
- ۲۶۲ ..... قبلہ کے بارے میں جستجو اور تحقیق کے وقت اختلاف کا بیان
- ۲۶۳ ..... نایبنا وغیرہ کے لیے سمت قبلہ کی تعیین میں کافر کا قول معتبر نہیں
- ۲۶۳ ..... اجتہاد کے بعد غلطی کے ظاہر اور واضح ہونے کا بیان
- ۲۷۰ ..... غلطی سے انحراف قبلہ پر مؤاخذہ نہ ہونے کا بیان
- ..... اگر بچہ نماز میں بالغ ہو جائے تو وہ اپنی نماز پوری کرے گا اور اگر اول وقت میں نماز پڑھ لے، پھر بالغ ہو جائے تو اس پر نماز کا اعادہ لازم نہیں؛ کیوں کہ اس نے وہی کیا جس کا اسے حکم دیا گیا تھا اور نہ کرنے پر اس کی سرزنش ہوتی
- ۲۷۲ .....

### طریقہ نماز کے ابواب کا مجموعہ

- ۲۷۳ ..... نماز کی نیت کا بیان
- ۲۷۵ ..... نماز شروع کرتے وقت تکبیر کہنے کا بیان
- ۲۷۶ ..... کیفیت تکبیر کا بیان
- ۲۷۹ ..... نماز کے لیے ضروری وظائف تکبیر، قرآن اور تسبیحات سیکھنے کا بیان
- ۲۸۱ ..... امام کا اونچی آواز سے تکبیر کہنے کا بیان
- ۲۸۲ ..... مقتدی امام سے پہلے تکبیر نہ کہے
- ۲۸۳ ..... مؤذن کا امام کے نکلنے سے پہلے اقامت نہ کہنے کا بیان
- ۲۸۳ ..... اذان اور اقامت کے درمیان کتنا وقفہ ہونا چاہیے
- ..... امام اگر دیکھے کہ لوگ جمع ہو گئے ہیں تو نماز کھڑی کر دے ورنہ بیٹھ جائے تاکہ لوگ زیادہ ہو جائیں، یہ اس وقت ہے

- ۲۸۵ ..... جب نماز کے وقت میں وسعت ہو
- ۲۸۵ ..... مقتدی کب کھڑا ہو؟
- ۲۸۸ ..... امام نماز شروع کرنے سے پہلے صفیں سیدھی کروائے
- ۲۹۰ ..... امام صفوں کی درستگی کے لیے کیا کلمات کہے
- ۲۹۰ ..... اقامت کے بعد امام کو کوئی حاجت پیش آنے کا بیان
- ۲۹۱ ..... مؤذن کے اقامت سے فارغ ہونے سے پہلے امام کے تکبیر کہنے کا بیان
- ۲۹۲ ..... نماز میں تکبیر کے وقت رفع یدین کا بیان
- ۲۹۳ ..... تکبیر کہتے وقت ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھانے کا بیان
- ۲۹۷ ..... نماز شروع کرتے وقت تکبیر کے ساتھ رفع یدین کرنے کا بیان
- ۲۹۹ ..... تکبیر سے پہلے ہاتھ اٹھانے کا بیان
- ۲۹۹ ..... ہاتھ اٹھانے سے پہلے تکبیر کے ساتھ ابتدا کرنے کا بیان
- ۳۰۰ ..... نماز شروع کرتے وقت رفع یدین کے طریقے کا بیان
- ۳۰۲ ..... کپڑے کے اندر ہاتھ اٹھانے کا بیان
- ۳۰۲ ..... نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں پر رکھنے کا بیان
- ۳۰۷ ..... نماز میں سینے پر ہاتھ باندھنے کے مسنون ہونے کا بیان
- ۳۰۹ ..... تکبیر تحریمہ کے بعد نماز شروع کرنے کا بیان
- ۳۱۴ ..... سبحانک اللہ وبحمدک سے شروع کرنے کا بیان
- ۳۱۶ ..... سبحانک اللہم اور وجہت وجہی دونوں دعاؤں کو اکٹھا پڑھنے کا بیان
- ۳۱۷ ..... نماز شروع کرنے کے بعد تعوذ پڑھنے کا بیان
- ۳۱۹ ..... تعوذ کا اونچی یا آہستہ آواز میں پڑھنے کا بیان
- ۳۲۰ ..... ہر رکعت میں تعوذ کے بعد قراءت کے فرض ہونے کا بیان
- ۳۲۱ ..... سورۃ فاتحہ کے قراءت ہونے کا بیان
- اس بات کی دلیل کا بیان کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے مصاحف میں جو کچھ بھی جمع ہوا وہ سارا قرآن ہے اور اس میں سورۃ توبہ کے علاوہ ہر سورت کے شروع میں بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے
- ۳۲۷ ..... اس بات کا بیان کہ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ سورۃ الفاتحہ کی مکمل آیت ہے
- ۳۳۵ ..... اس بات کا بیان کہ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ سورۃ الفاتحہ کی مکمل آیت ہے



- ✽ نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم سے قراءت کی ابتدا کرنے کا بیان اور جب فاتحہ اونچی پڑھی جائے تو اسے بھی اونچی آواز میں پڑھا جائے..... ۳۳۹
- ✽ بسم اللہ الرحمن الرحیم آہستہ پڑھنے کا بیان..... ۳۴۷
- ✽ قراءتِ نمازی کی کیفیت کا بیان..... ۳۵۰
- ✽ زبان سے قراءت ضروری ہے صرف دل سے خیال کافی نہیں..... ۳۵۴
- ✽ آمین کہنے کا بیان..... ۳۵۴
- ✽ امام کے اونچی آواز میں آمین کہنے کا بیان..... ۳۵۹
- ✽ مقتدی کا اونچی آواز سے آمین کہنے کا بیان..... ۳۶۲
- ✽ سورۃ فاتحہ کے بعد قراءت کا بیان..... ۳۶۳
- ✽ سورۃ فاتحہ کے بعد جو سورت شروع کرے اسے مکمل کرنا سنت ہے..... ۳۶۴
- ✽ سورۃ فاتحہ کے بعد والی سورت کے کچھ حصہ کی قراءت کا بیان..... ۳۶۴
- ✽ ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھنے کا بیان..... ۳۶۵
- ✽ ہر رکعت میں ایک ہی سورت کو دہرانے کا بیان..... ۳۶۶
- ✽ صرف سورۃ فاتحہ پر اکتفا کرنے کا بیان..... ۳۶۸
- ✽ بعد والی دو رکعتوں میں بھی قراءت واجب ہے..... ۳۶۹
- ✽ بعد والی دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پر اکتفا کرنے کا بیان..... ۳۷۱
- ✽ بعد والی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد مزید سورت پڑھنا مستحب ہے..... ۳۷۱
- ✽ پہلی دو رکعتیں لمبی اور پچھلی دو رکعتیں ہلکی کرنے کے سنت ہونے کا بیان..... ۳۷۴
- ✽ پہلی رکعت لمبی کرنے کے مسنون ہونے کا بیان..... ۳۷۶
- ✽ پہلی اور بعد والی دونوں رکعتوں میں مساوات ضروری ہے جبکہ کسی کا انتظار نہ ہو..... ۳۷۸
- ✽ رکوع وغیرہ کے لیے تکبیر کہنے کا بیان..... ۳۷۹
- ✽ رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع یدین کا بیان..... ۳۸۴
- ✽ صرف نماز شروع کرتے وقت رفع یدین کا بیان..... ۳۹۷
- ✽ رکوع کرتے ہوئے رفع یدین کے مسنون ہونے کا بیان..... ۴۰۵
- ✽ رکوع میں ہاتھ گھٹنوں کے درمیان رکھنے کا بیان..... ۴۰۶

- ۴۰۷..... ہتھیلیوں کے گھٹنوں پر رکھنے کی سنت کا بیان اور تطبیق کے منسوخ ہونے کا بیان
- ۴۰۹..... رکوع کی کیفیت کا بیان
- ۴۱۱..... رکوع میں دعا پڑھنے کا بیان
- ۴۱۵..... رکوع اور سجدوں میں قرآن پڑھنے کی ممانعت کا بیان
- ۴۱۷..... رکوع میں اطمینان سے ٹھہرنے کا بیان
- ۴۱۹..... امام سے رکوع میں مل جانے کا بیان
- ۴۲۲..... صف میں شامل ہونے سے پہلے رکوع کرنے کا بیان اور جو شخص ایسا کرے اس کی رکعت مکمل ہے
- ۴۲۳..... تکبیر تحریرہ کے فوراً بعد رکوع کرنے اور دوسری تکبیر کے مستحب ہونے کا بیان
- ۴۲۵..... رکوع اور سجدوں میں امام کی موافقت کا بیان
- ۴۲۸..... امام سے پہلے (سجدے سے) سر اٹھانے والے کے گناہ کا بیان
- ۴۳۰..... رکوع سے اٹھتے وقت اور قوے کی تسبیحات کا بیان
- ۴۳۳..... امام اور مقتدی دونوں کے سَمِعَ اللہ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہنے کا بیان
- ۴۳۷..... مقتدی کے صرف رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہنے کے قائلین کے دلائل
- ۴۳۹..... رکوع سے کھڑے ہونے کی کیفیت کا بیان
- ۴۴۲..... سجدے میں جاتے ہوئے تکبیر کہنے کا بیان
- ۴۴۲..... ہاتھوں سے پہلے (زمین پر) گھٹنے رکھنے کا بیان
- ۴۴۳..... گھٹنوں سے پہلے ہاتھ رکھنے کے قائلین کا بیان
- ۴۴۷..... ہتھیلیوں، گھٹنوں، قدموں اور پیشانی پر سجدہ کرنے کا بیان
- ۴۵۰..... سجدے میں پیشانی کو زمین پر رکھنے کا بیان
- ۴۵۱..... ناک پر سجدہ کرنے سے متعلق روایات کا بیان
- ۴۵۵..... سجدے میں پیشانی سے کپڑا بٹانے کا بیان
- ۴۵۷..... اس آدمی کے بارے میں جو کپڑا اچھلا کر اس پر سجدہ کرے
- ۴۵۹..... ہتھیلیوں پر سجدہ کرنے اور حالت سجدہ میں انہیں کھولنے کا بیان
- ۴۶۱..... ہتھیلیوں پر کپڑا الپیٹ کر سجدہ کرنے کا بیان
- ۴۶۲..... دوران نماز کپڑوں یا بالوں کو سمیٹنا اور جوڑا باندھ کر نماز پڑھنا درست نہیں



- ۴۶۳ ..... سجدے کی تسبیحات کا بیان
- ۴۶۶ ..... قبولیت کی امید رکھتے ہوئے سجدوں میں زیادہ سے زیادہ دعا کرنے کا بیان
- ۴۶۷ ..... رکوع اور سجدوں کی تکمیل کا درست اندازہ
- ۴۶۸ ..... رکوع اور سجدے کی کم از کم مقدار کا بیان
- ۴۶۸ ..... سجدوں میں ہاتھ رکھنے کا بیان
- ۴۷۰ ..... سجدوں میں ہاتھوں کی انگلیوں کو ملا کر رکھنے اور انہیں قبلہ رخ کرنے کا بیان
- ۴۷۱ ..... سجدے کے دوران اپنی ہتھیلیوں کو زمین پر رکھے اور اپنی کہنیوں کو اٹھا کر رکھے اور اپنے بازو نہ بچھائے
- ۴۷۳ ..... اپنی کہنیوں کو پہلوؤں سے دور رکھنے کا بیان
- ۴۷۵ ..... سجدے میں ٹانگوں کے درمیان فاصلہ رکھنے اور پیٹ کو رانوں سے جدا رکھنے کا بیان
- ۴۷۷ ..... سجدے میں اپنے قدموں کو کھڑا رکھنے اور اپنی انگلیوں کے سرے قبلہ رخ کرنے کا بیان
- ۴۷۸ ..... سجدے میں ایڑیوں کو ملانے کا بیان
- ۴۷۹ ..... جب آدمی سجدہ لمبا کرے تو اپنے گھٹنوں پر سہارا لے سکتا ہے
- ۴۸۰ ..... سجدوں میں اطمینان کا بیان
- ۴۸۰ ..... جو آدمی رکوع اور سجدے کو مکمل نہ کرے اس پر سختی کرنے کا بیان
- ۴۸۲ ..... سجدوں سے سر اٹھاتے وقت تکبیر کا بیان
- ۴۸۳ ..... دو سجدوں کے درمیان بائیں ٹانگ پر بیٹھنے کا بیان
- ۴۸۴ ..... دو سجدوں کے درمیان ایڑیوں پر بیٹھنے کا بیان
- ۴۸۶ ..... نماز میں اقعاء مکروہ کا بیان
- ۴۸۸ ..... دو سجدوں کے درمیان ٹھہرنے کا بیان
- ۴۹۱ ..... دو سجدوں کے درمیان کی دعا کا بیان
- ۴۹۲ ..... رکوع و سجود، قوے اور جلسے میں اطمینان کے فرض ہونے کا بیان
- ۴۹۳ ..... ارکان نماز (رکوع و سجود) میں ٹھہرنے کی مقدار برابر رکھنا مستحب ہے
- ۴۹۴ ..... جلسہ استراحت کا بیان
- ۴۹۵ ..... جلسے کے بعد کھڑے ہونے کی کیفیت کا بیان
- ۴۹۷ ..... جلسہ استراحت نہ کرنے والوں کا بیان

- ۴۹۸ ..... نماز میں رکوع و سجود میں اعتدال کا بیان
- ۵۰۱ ..... تشهد میں بیٹھنے کی کیفیت کا بیان
- ۵۰۵ ..... تشهد میں رانوں پر ہاتھ رکھنے اور انگلی سے اشارہ کرنے کی کیفیت کا بیان
- ۵۰۸ ..... درمیان والی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنانے کا بیان
- ۵۰۹ ..... شہادت والی انگلی کے ساتھ اشارے کی کیفیت کا بیان
- ۵۰۹ ..... ان روایات کا بیان جن میں ہے کہ آپ نے صرف اشارہ کیا انگلی کو حرکت نہیں دی
- ۵۱۱ ..... انکشاف شہادت کے ساتھ قبلہ رخ اشارہ کرنے کا بیان
- ۵۱۱ ..... اشارہ کرتے ہوئے انگلی کی طرف دیکھنا مسنون ہے
- ۵۱۲ ..... ہاتھ رکھنے کا مذکورہ طریقہ دونوں قعدوں میں مسنون ہے
- ۵۱۲ ..... تشهد میں اشارے کرتے وقت نیت کا بیان
- ۵۱۳ ..... پہلی دو رکعتوں میں تشهد کے مسنون ہونے کا بیان
- ۵۱۵ ..... پہلی دو رکعتوں میں بیٹھنے کی مقدار کا بیان
- ۵۱۶ ..... پہلے تشهد کے واجب نہ ہونے کا بیان
- ۵۱۶ ..... پہلے قعدہ سے کھڑے ہوتے وقت تکبیر کہنے کا بیان
- ۵۱۸ ..... پہلی رکعت سے اٹھنے والی روایات پر قیاس کرتے ہوئے سجدے سے اٹھتے وقت زمین پر سہارا لینے کا بیان
- ۵۲۱ ..... دو رکعتوں کے بعد اٹھتے وقت رفع یدین کرنے کا بیان
- ۵۲۳ ..... تشهد کی فرضیت کی ابتدا کا بیان
- اس تشهد کا بیان جو رسول اللہ ﷺ نے اپنے چچا کے بیٹے عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور ان کے ساتھیوں کو سکھایا اور
- ۵۲۷ ..... اس کے تشهد ہونے میں کوئی شک نہیں جو آپ نے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما اور ان کے ساتھیوں کو سکھایا تھا
- ۵۲۸ ..... تشهد کی ابتدا صرف ”التحیات“ سے ہی کی جائے
- ۵۳۱ ..... تشهد سے پہلے بسم اللہ کے جائز یا مستحب ہونے کا بیان
- ۵۳۵ ..... تشهد میں شہادتین کو سلام پر مقدم کرنے کا بیان
- ۵۳۹ ..... تشهد سے متعلقہ تمام مسند اور موقوف روایات پر عمل کرنا جائز ہے، البتہ مسند زائد کو ترجیح حاصل ہے
- ۵۴۱ ..... تشهد آہستہ پڑھنے کے مسنون ہونے کا بیان
- ۵۴۲ ..... تشهد میں نبی ﷺ پر درود بھیجنے کا بیان



- ۵۴۶..... رسول اللہ ﷺ کے اہل بیت پر درود بھیجنے کا بیان اور وہی آپ کی آل ہیں
- ۵۴۷..... آپ ﷺ کے اہل بیت کا بیان اور اہل بیت ہی آپ کی آل ہیں
- ۵۴۹..... آپ کی اولاد میں سے صرف بنی ہاشم پر صدقہ حرام ہے، اگر وہ زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے بتلائے ہوؤں میں سے نہ ہوں ...
- ۵۵۰..... بنی عبدالمطلب بن عبدمناف سب آپ کی آل ہیں؛ اس لیے کہ یہ بھی صدقہ کی حرمت اور ذوی القربی کے حصے میں بنی ہاشم کے ساتھ ہیں
- ۵۵۰..... آپ ﷺ کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن نماز میں دعائے رحمت کرنے میں آپ کے اہل بیت میں شامل ہیں
- ۵۵۳..... جن کا گمان ہے کہ نبی ﷺ کے غلام بھی اس جملہ دعائیہ میں شامل ہیں
- ۵۵۵..... امت کے تمام دین دار لوگ آل نبی میں شامل ہیں
- کیا نبی ﷺ کے علاوہ کسی اور پر درود پڑھنا جائز ہے؟ نیز اللہ تعالیٰ کے ارشاد:
- ۵۵۸..... ﴿وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ﴾ کا مطلب
- ۵۵۹..... نماز میں دعا کا بیان
- ۵۶۱..... سلام سے پہلے مکمل دعا پڑھنے کے مستحب ہونے کا بیان
- ۵۶۳..... جب امام جہری قراءت کرے تو مقتدی کے خاموش رہنے کا بیان
- ۵۷۱..... عدم قراءت خلف الامام کا بیان
- ۵۷۹..... مقتدی کے لیے تمام نمازوں میں فاتحہ کے واجب ہونے کا بیان
- ۵۹۶..... نماز کو سلام کے ساتھ ختم کرنے کا بیان
- ۵۹۷..... سلام کے ساتھ نماز سے فارغ ہونے کا بیان
- ۶۰۳..... دونوں طرف سلام پھیرنے میں اختیار کا بیان
- ۶۰۸..... ایک ہی طرف سلام پھیرنے پر اکتفا کے جواز کا بیان
- ۶۱۰..... سلام مختصر کرنے کا بیان
- ۶۱۱..... سلام پھیرتے وقت نماز سے باہر ہونے کی نیت کا بیان
- ۶۱۳..... نماز سے سلام پھیرتے وقت ہاتھ سے اشارہ کرنے کی کراہت کا بیان
- ۶۱۳..... امام کے سلام کہنے سے قبل مقتدی سلام نہ کہے
- ۶۱۳..... امام کے سلام پھیرنے کے بعد قبلہ سے رخ پھیرنے کا بیان
- ۶۱۳..... امام کے اپنی جگہ ٹھہرے رہنے کا بیان جب کہ اس کے ساتھ عورتوں نے بھی نماز ادا کی ہو، تاکہ وہ مردوں سے

- ۶۱۵..... پہلے چلی جائیں
- ۶۱۶..... اس تھوڑے سے وقفہ میں ذکر اللہ کے مستحب ہونے کا بیان
- ۶۱۷..... اذکار آہستہ آواز میں پڑھنے کا امام و مقتدی کو اختیار ہے
- ۶۲۰..... امام کا تعلیم کی غرض سے بلند آواز میں ذکر کرنا جائز ہے
- ۶۲۱..... نمازی کو اپنی جگہ بیٹھے رہنے کی ترغیب کا بیان تاکہ وہ دل میں دیر تک ذکر الہی میں مشغول رہے، اسی طرح امام بھی
- ۶۲۳..... (بیٹھا رہے) جب وہ رخ تبدیل کر لے
- ۶۲۸..... امام جب سلام پھیرے تو اپنا چہرہ لوگوں کی طرف کر لے اور ان سے علم اور بھلائی والی باتیں کرے
- ۶۳۱..... اگر فرض نماز کے بعد نفل بھی ہو تو اس کو گھر میں ادا کرنا سنت ہے
- ۶۳۳..... نفل کے مسجد میں پڑھنے کے جواز کا بیان
- ۶۳۴..... امام جب مسجد میں نفل نماز پڑھنا چاہے تو اس کو چاہیے کہ اپنی جگہ سے ہٹ کر دوسری جگہ ادا کرے
- ۶۳۹..... امام کے پھرنے پر مقتدی کا پھرنا مستحب ہے
- ۶۴۰..... جو کہے کہ ہر دو سورتوں کے درمیان ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھے اور اس بارے میں احادیث گزر بھی چکی ہیں
- ۶۴۱..... ظہر اور عصر میں سری قراءت کا بیان اور ان دونوں نمازوں میں قراءت کے وجوب کا بیان
- ۶۴۳..... مغرب اور عشا کی پہلی دو رکعتوں میں جہری قراءت کا بیان
- ۶۴۴..... صبح کی نماز میں جہری قراءت کا بیان
- ۶۴۵..... جہری قراءت کی کیفیت کا بیان
- ۶۴۷..... امام کے دو سکتوں کا بیان
- ۶۵۱..... کسی مصیبت کے نازل ہونے پر (نمازوں) میں قنوت نازلہ پڑھنے کا بیان
- ۶۵۹..... آفت ختم ہونے کے بعد صبح کی نماز کے علاوہ باقی نمازوں میں قنوت چھوڑ دینے کا بیان اور صبح کی نماز میں کسی قوم کے حق میں یا ان کے خلاف ان کے نام یا قبائل کے نام لے کر بددعا کرنے کا بیان
- ۶۶۲..... اس بات کا بیان کہ آپ ﷺ نے صبح کی نماز میں قنوت نہیں چھوڑی تھی بلکہ آپ نے قوم کے لیے دعا کرنا اور بعض قبائل پر ان کے یا قبائل کے نام لے کر بددعا کرنا چھوڑ دیا تھا
- ۶۶۷..... قنوت رکوع کے بعد پڑھنے کا بیان
- ۶۷۴..... دعائے قنوت کا بیان



- ۶۷۹..... قنوت میں ہاتھ اٹھانے کا بیان
- ۶۸۲..... دعائے قنوت پر مقتدی کے آمین کہنے کا بیان
- ۶۸۳..... نماز فجر میں قنوت نہ پڑھنے کا بیان
- ۶۸۵..... اوقات نماز کی پابندی اور سستی کرنے والے پر سختی کا بیان
- ۶۸۹..... جو شخص سو جائے یا نماز پڑھنا بھول جائے تو اس پر کچھ گناہ نہیں البتہ جب یاد آئے تو نماز قضا کر لے
- ۶۹۸..... اگر کئی نمازیں قضا ہو جائیں تو ان کو ترتیب سے پڑھنے کا بیان
- ۷۰۰..... قضا نمازوں میں ترتیب ضروری نہیں
- ۷۰۱..... دوران نماز فوت شدہ نماز یاد آ جائے تو کیا کرے؟
- ۷۰۳..... عورت کے لیے مستحب ہے کہ رکوع و سجود میں سمٹ جائے

### نمازی کے لباس سے متعلقہ ابواب کا بیان

- ۷۰۶..... نماز وغیرہ کے لیے ستر کے ڈھانپنے کا وجوب
- ۷۱۱..... آزاد عورت کے ستر کا بیان
- ۷۱۳..... لونڈی کے ستر کا بیان
- ۷۱۶..... مرد کے ستر کا بیان
- ۷۲۰..... ناف اور گھٹنے کے ستر ہونے یا نہ ہونے سے متعلقہ روایات کا بیان
- ۷۲۷..... عورت کتنے کپڑوں میں نماز پڑھے
- ۷۳۰..... عورت کے لیے ضروری ہے کہ مونا کپڑا پہنے اگر قمیص باریک ہو تو اس کے نیچے کوئی کپڑا رکھ لے
- ۷۳۴..... مرد کے لیے کتنے کپڑوں میں نماز پڑھنا مستحب ہے
- ۷۳۷..... ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا بیان
- ۷۴۱..... نماز میں کندھے کھلے رکھنے کی ممانعت کا بیان
- ۷۴۲..... اگر کپڑا زیادہ ہو تو اسے پلیٹ لے اور اگر کم ہے تو تہبند باندھ لے، نماز کے لیے کافی ہے
- ۷۴۴..... قمیص میں نماز پڑھنے کا بیان
- ۷۴۵..... اگر اس کا گریبان کھلا ہو تو تہبند باندھ لے اور اگر تنگ ہو تو اسے چھوڑ دے
- ۷۴۷..... چادر میں نماز پڑھنے کا بیان

- ۷۳۸ ..... تہبند میں نماز پڑھنے کا بیان اور اس کی گرہ گدی پر لگائی جائے
- ۷۳۹ ..... سجدے میں تہبند کے نیچے سے ستر کھلنے کا بیان
- ۷۵۰ ..... اس شخص کا بیان جو ستر کھلنے کے ڈر سے کپڑوں کو ہاتھوں میں سمیٹ لے
- ۷۵۰ ..... نماز میں کپڑا نکالنے کی کراہت کا بیان
- ۷۵۲ ..... نماز میں کپڑا نکالنے اور منہ ڈھانپنے کی ممانعت کا بیان
- ۷۵۶ ..... تہبند کی حد کا بیان
- ۷۵۷ ..... ننگے آدمی کو جب کپڑا میسر نہ ہو تو درختوں کے پاک پتوں وغیرہ سے ستر ڈھانپنے کا بیان

### نماز میں گفتگو وغیرہ سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

- ۷۵۸ ..... نماز میں دعا کے جواز کا بیان
- ۷۶۰ ..... نماز میں کسی کو متنبہ کرنے یا جواب دینے کیلئے قرآن پڑھنے یا ذکر کرنے کے جواز و عدم جواز کا بیان
- ۷۶۱ ..... نماز میں کوئی مسئلہ پیش آئے تو کیا کہے؟
- ۷۶۷ ..... نماز میں ممنوع گفتگو کا بیان
- ۷۷۱ ..... جو لاعلمی کی وجہ سے دوران نماز ممنوع کلام کرے
- ۷۷۳ ..... جو غلطی سے یا بھول کر سلام یا کلام کر لے
- ۷۷۴ ..... دوران نماز روتے وقت ایسی آواز نہ نکلے جس سے حرف بنتا ہے
- ۷۷۶ ..... نماز میں ہنسنے یا مسکرانے کا حکم
- ۷۷۷ ..... سجدے کی جگہ میں پھونک مارنے کا بیان
- ۷۸۰ ..... نماز میں کسی لکھی ہوئی چیز کو دیکھنے سمجھنے یا پڑھنے کا حکم
- ۷۸۰ ..... نماز میں آیات کو بغیر تلفظ کے شمار کرنا
- ۷۸۱ ..... نماز کا سلام پھیرنے سے پہلے بے وضو ہو جانے کا بیان
- ۷۸۴ ..... دوران نماز حدیث لاحق ہونے کے بعد اسی نماز پر بنا کرنے کا بیان





Handwritten text in the upper section of the page, consisting of several lines of cursive script.

Handwritten text in the middle section of the page, continuing the cursive script.

Handwritten text in the lower section of the page, concluding the main body of the document.

# کتاب الصلوة

## باب اُصلِ فَرْضِ الصَّلَاةِ

### نماز کی فرضیت کا بیان

قَالَ اللَّهُ عَزَّ تَنَاهُ ﴿وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَلِكَ دِينُ الْقِيَمَةِ﴾ مَعَ عَدَدِ آيٍ فِيهِ ذِكْرُ فَرْضِ الصَّلَاةِ.

(۱۶۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جُنَاحُ بْنُ نَازِرٍ بْنُ جُنَاحِ الْمُحَارِبِيِّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ بْنُ أَبِي غَرَزَةَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرَمَةَ بْنَ خَالِدٍ يُحَدِّثُ طَاوُسًا قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَلَا تَغْزُو؟ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالْحَجِّ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَنْظَلَةَ.

[صحیح - أخرجه البخاری ۸]

(۱۶۷۵) علمرمہ بن خالد طاووس سے حدیث نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور کہا: اے ابوعبدالرحمن! تو جہاد کیوں نہیں کرتا؟ انھوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: اس



بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔

(۱۶۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قِرَاءَةً وَحَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّرَاجُ إِمْلَاءً قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ دُوسٍ الطَّرَائِضِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ السُّدُوسِيِّ عَنْ جُمْرَانَ بْنِ أَبَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((مَنْ عَلِمَ أَنَّ الصَّلَاةَ حَقٌّ وَاجِبٌ أَوْ مَكْتُوبٌ دَخَلَ الْجَنَّةَ)). [ضعيف - أخرجه احمد ۱/۶۰]

(۱۶۷۶) سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص نے جان لیا کہ نماز حق ہے، واجب ہے یا فرض ہے تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔“

## (۲) باب أَوَّلِ فَرَضِ الصَّلَاةِ

### نماز کا پہلا فرض

(۱۶۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ الْعَدِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عُرُوبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ هِشَامٍ: أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَ: يَا أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْخِضِي عَنْ قِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَتْ: أَلَسْتُ تَقْرَأُ ﴿يَا أَيُّهَا الْمَرْمَلُ﴾ قَالَ قُلْتُ: بَلَى. قَالَ فَقَالَتْ: فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى افْتَرَضَ الْقِيَامَ فِي أَوَّلِ هَذِهِ السُّورَةِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَأَصْحَابُهُ حَوْلًا حَتَّى انْتَفَخَتْ أَقْدَامُهُمْ، وَأَمْسَكَ اللَّهُ خَاتَمَهَا اثْنِي عَشَرَ شَهْرًا فِي السَّمَاءِ، ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى التَّخْفِيفَ فِي آخِرِ هَذِهِ السُّورَةِ، فَصَارَ قِيَامُ اللَّيْلِ تَطَوُّعًا بَعْدَ فَرِيضَةٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشِيرٍ فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ. وَقَدْ أَشَارَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى إِلَى مَعْنَى هَذَا دُونَ الرِّوَايَةِ وَزَادَ فَقَالَ: وَيَقَالُ نَسَخَ مَا وَصَفَتْ فِي الْمَرْمَلِ بِقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿اقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ﴾ وَدُلُوكُ الشَّمْسِ زَوَالُهَا ﴿إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ﴾ الْعَتَمَةُ ﴿وَقُرْآنَ الْفَجْرِ﴾ وَقُرْآنُ الْفَجْرِ الصُّبْحُ ﴿إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا وَمَنِ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَكَ﴾ فَأَعْلَمَهُ أَنَّ صَلَاةَ اللَّيْلِ نَافِلَةٌ لَا فَرِيضَةٌ، وَأَنَّ الْفَرَائِضَ فِيمَا ذَكَرْنَا مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ.

[صحیح - أخرجه مسلم ۷۴۶]

(۱۶۷۷) سیدنا سعد بن ہشام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور عرض کیا: اے ام المؤمنین! مجھے نبی ﷺ کے قیام کے متعلق بتائیں، انھوں نے کہا: کیا تو نے ﴿يَا أَيُّهَا الْمَرْمَلُ﴾ نہیں پڑھی؟ صحابی کہتا ہے کہ میں نے کہا: کیوں



نہیں! سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ابتدائے سورت میں قیام فرض کیا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب ایک سال تک قیام کرتے رہے، یہاں تک کہ ان کے قدم سوچ گئے اور اللہ نے سورت کا آخری حصہ آسمان میں بارہ ماہ تک روک رکھا، پھر اللہ نے سورت کے آخر میں تخفیف نازل فرمائی تو فرض کے بعد رات کا قیام نفل ہو گیا۔

(۱۶۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْهَمَزِيَّيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمَرَ كَانَ يَقُولُ: ذُلُّكَ الشَّمْسِ مِثْلُهَا.

[صحیح۔ أخرجه مالك ۱۹]

(۱۶۷۸) نافع سے روایت ہے کہ سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ دلوک شمس سے مراد اس کا جھک جانا ہے۔

(۱۶۷۹) وَيَأْتِيَانِيهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحَصِينِ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُخَبَّرٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَقُولُ: ذُلُّكَ الشَّمْسِ إِذَا فَاءَ الْفَيْءِ، وَعَسَقُ اللَّيْلِ اجْتِمَاعُ اللَّيْلِ وَظُلُمَتُهُ. [ضعيف۔ أخرجه مالك ۲۰]

(۱۶۷۹) سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے تھے ”دلوک شمس سے مراد“ جب سایہ لوٹ آئے۔ غسق اللیل رات کا چھا جانا اور اس کا اندھیرا ہے۔

(۱۶۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿لِلدُّلُوكِ الشَّمْسِ﴾ قَالَ: إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ عَنْ بَطْنِ السَّمَاءِ لِصَلَاةِ الظُّهْرِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ. قَالَ بَدَأَ اللَّيْلُ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ. [حسن]

(۱۶۸۰) سیدنا قتادہ اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿لِلدُّلُوكِ الشَّمْسِ﴾ کے متعلق کہتے ہیں کہ جب سورج آسمان کے درمیان سے ظہر کی نماز کے وقت رات کی سیاہی تک جھک جائے اور فرمایا: رات کی ابتدا مغرب کی نماز ہے۔

(۱۶۸۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بَشْرَانَ بَعْدَ إِخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ الدَّيْرَعَاوِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرَزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عِيْسَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - يَقُولُ: ((تَفْضُلُ صَلَاةِ الْجَمِيعِ صَلَاةِ أَحَدِكُمْ وَحْدَهُ بِخَمْسَةِ وَعِشْرِينَ جُزْأً، وَتَجْتَمِعُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلَائِكَةُ النَّهَارِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ)). ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ: أَقْرَأُوا إِنَّ شَتْمَكُمْ «وَقُرْآنَ الْفَجْرِ» إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۶۲۱]



(۱۶۸۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا اکیلے نماز پڑھنے سے پچیس درجے افضل ہے اور فجر کی نماز میں رات اور دن کے فرشتے جمع ہوتے ہیں، پھر فرمایا: اگر تم چاہتے ہو تو یہ

پڑھو۔ ﴿وَقُرْ أَنْ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْ أَنْ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا﴾ [بنی اسرائیل]

(۱۶۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ بْنِ وَاقِدٍ الْكَلَابِيِّ أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ يَقُولُ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - إِذْ نَظَرُ إِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَقَالَ: ((إِنَّكُمْ سَتَرُونَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرُونَ هَذَا الْقَمَرَ، لَا تَضَامُونَ فِي رُؤْيَيْهِ، فَإِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا تَغْلِبُوا عَلَى صَلَاةٍ)). قَالَ إِسْمَاعِيلُ يَقُولُ: لَا تَقُوتُكُمْ: ((قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا يَعْنِي الْعَصْرَ وَالْفَجَرَ)) ثُمَّ قَرَأَ جَرِيرٌ ﴿فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا﴾

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ كِلَاهُمَا عَنْ مَرْوَانَ إِلَّا أَنَّ الْحُمَيْدِيَّ أَذْرَجَ الْقِرَاءَةَ فِي الْحَدِيثِ وَقَدْ أَذْرَجَ جَمَاعَةٌ مِنَ الثَّقَاتِ غَيْرَ مَرْوَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْقِرَاءَةَ فِي الْحَدِيثِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح - أخرجه البخاری ۵۲۹]

(۱۶۸۳) سیدنا قیس بن ابی حازم کہتے ہیں کہ میں نے جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، اچانک آپ ﷺ نے بدر کی رات چاند کی طرف دیکھا، پھر فرمایا: تم اپنے رب کو اس طرح دیکھو گے جس طرح تم اس چاند کو دیکھ رہے ہو، تم اس کے دیکھنے میں بھیڑ محسوس نہیں کرتے، اگر تم طاقت رکھو تو تمہیں نماز پر غلبہ نہ دیا جائے۔ اسماعیل کہتے ہیں کہ تم سے نماز فوت نہ ہو جائے (سورج طلوع سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے یعنی عصر اور فجر) پھر جریر نے یہ آیت پڑھی ﴿فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا﴾

(۱۶۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الشَّيْخُ أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ قَالَ: جَاءَ نَافِعُ بْنُ الْأَزْدِيِّ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ: الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ فِي الْقُرْآنِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ. فَقَرَأَ ﴿فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ﴾ قَالَ صَلَاةُ الْمَغْرِبِ ﴿وَحِينَ تَصْبِحُونَ﴾ صَلَاةُ الْفَجْرِ ﴿وَعِشَاءً﴾ صَلَاةُ الْعَصْرِ ﴿وَحِينَ تَظْهَرُونَ﴾ صَلَاةُ الظُّهْرِ وَقَرَأَ ﴿وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ثَلَاثُ عَوَارَاتٍ لَكُمْ﴾. [حسن - أخرجه الحاكم ۴۴۵/۲]

(۱۶۸۵) نافع بن ازدق سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس تشریف لائے اور پوچھا: پانچوں نمازیں قرآن میں ہیں؟ انھوں نے کہا: جی ہاں! پھر انھوں نے یہ آیت پڑھی ﴿فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ﴾ اور فرمایا: یہ مغرب کی نماز ہے ﴿وَحِينَ تَصْبِحُونَ﴾ یہ فجر کی نماز ہے ﴿وَعِشَاءً﴾ یہ عصر کی نماز ہے ﴿وَحِينَ تَظْهَرُونَ﴾ یہ ظہر کی نماز ہے اور یہ آیت پڑھی ﴿وَمِنْ



بَعْدَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَكُمْ ﴿

(۱۶۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ﴾ قَالَ: صَلَاةُ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ ﴿وَحِينَ تَصْبِحُونَ﴾ صَلَاةُ الْغَدَاةِ ﴿وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعِشْيَا﴾ قَالَ: الْعَصْرِ ﴿وَحِينَ تَظْهَرُونَ﴾ قَالَ: الظُّهْرِ. [ضعیف]

(۱۶۸۳) حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں: مغرب اور عشا کی نماز ہے ﴿وَحِينَ تَصْبِحُونَ﴾ سے صبح کی نماز ﴿وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعِشْيَا﴾ سے اس سے مراد عصر کی نماز اور ﴿وَحِينَ تَظْهَرُونَ﴾ سے ظہر کی نماز (مراد ہے)۔

(۱۶۸۵) قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ مِثْلَهُ. [حسن]

(۱۶۸۵) قتادہ اسی سچلی روایت کی طرح بیان کرتے ہیں۔

(۱۶۸۶) قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنِ الْحَسَنِ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿اقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ﴾ قَالَ: صَلَاةُ الْفَجْرِ وَالطَّرْفُ الْآخَرُ الظُّهْرُ وَالْعَصْرُ ﴿وَزُلْفَا مِنَ اللَّيْلِ﴾ الْمَغْرِبُ وَالْعِشَاءُ. [ضعیف]

(۱۶۸۶) حسن بصری رحمۃ اللہ کے ارشاد ﴿اقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں: اس سے مراد فجر کی نماز اور طرف آخر سے مراد ظہر اور عصر ہے ﴿وَزُلْفَا مِنَ اللَّيْلِ﴾ سے مغرب اور عشا (مراد ہے)۔

(۱۶۸۷) قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿اقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ﴾ قَالَ: صَلَاةُ الصُّبْحِ وَصَلَاةُ الْعَصْرِ ﴿وَزُلْفَا مِنَ اللَّيْلِ﴾ قَالَ: الْمَغْرِبُ وَالْعِشَاءُ. [حسن]

(۱۶۸۷) قتادہ رحمۃ اللہ کے ارشاد ﴿اقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں: اس سے مراد صبح اور عصر کی نماز ہے اور ﴿وَزُلْفَا مِنَ اللَّيْلِ﴾ سے مغرب اور عشا کی نماز (مراد ہے)۔

(۱۶۸۸) قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: كَانَ بَدْءُ الصَّلَاةِ رَكْعَتَيْنِ بِالْغَدَاةِ وَرَكْعَتَيْنِ بِالْعِشْيَا. [حسن]

(۱۶۸۸) قتادہ رحمۃ اللہ کہتے ہیں: نماز ابتدا میں دو رکعتیں صبح کی تھیں اور دو رکعتیں عشا کی۔

### (۳) بَابُ فَرَائِضِ الْخُمْسِ

#### پانچ نمازوں کی فرضیت کا بیان

(۱۶۸۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ:



يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يُعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ الْخَفَّافَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ يُعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فَذَكَرَ قِصَّةَ الْمُعْرَاجِ وَفِيهَا قَالَ : وَفَرَضْتُ عَلَى خَمْسُونَ صَلَاةً كُلَّ يَوْمٍ . أَوْ قَالَ : أُمِرْتُ بِخَمْسِينَ صَلَاةً كُلَّ يَوْمٍ . الشُّكُّ مِنْ سَعِيدٍ : فَجِئْتُ حَتَّى أَتَيْتُ عَلَى مُوسَى فَقَالَ لِي : بِمَا أُمِرْتُ ؟ فَقُلْتُ : أُمِرْتُ بِخَمْسِينَ صَلَاةً كُلَّ يَوْمٍ .

قَالَ : إِنِّي قَدْ بَلَوْتُ النَّاسَ قَبْلَكَ وَعَالَجْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَشَدَّ الْمُعَالَجَةِ ، وَإِنَّ أَمَّتَكَ لَا يُطِيقُونَ ذَلِكَ ، فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَسَلْهُ التَّخْفِيفَ لِأَمَّتِكَ . فَارْجَعْتُ فَحَطَّ عَنِّي خَمْسَ صَلَوَاتٍ ، فَمَا زِلْتُ أُخْتَلِفُ بَيْنَ رَبِّي وَبَيْنَ مُوسَى ، كُلَّمَا أَتَيْتُ عَلَيْهِ قَالَ لِي مِثْلَ مَقَالِيهِ حَتَّى رَجَعْتُ بِخَمْسِ صَلَوَاتٍ كُلَّ يَوْمٍ ، فَلَمَّا أَتَيْتُ عَلَى مُوسَى قَالَ لِي : بِمَا أُمِرْتُ ؟ قُلْتُ : أُمِرْتُ بِخَمْسِ صَلَوَاتٍ كُلَّ يَوْمٍ . قَالَ : إِنِّي قَدْ بَلَوْتُ النَّاسَ قَبْلَكَ وَعَالَجْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَشَدَّ الْمُعَالَجَةِ ، وَإِنَّ أَمَّتَكَ لَا يُطِيقُونَ ذَلِكَ فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَسَلْهُ التَّخْفِيفَ لِأَمَّتِكَ . قُلْتُ : لَقَدْ رَجَعْتُ إِلَى رَبِّي حَتَّى اسْتَحْيَيْتُ وَلَكِنْ أَرْضَى وَأُسَلِّمُ قَالَ فَنُودِيَْتُ أَوْ نَادَانِي مُنَادٍ . الشُّكُّ مِنْ سَعِيدٍ : أَنْ قَدْ أَمْضَيْتُ فَرِيضَتِي ، وَخَفَّفْتُ عَنْ عِبَادِي ، وَجَعَلْتُ بِكُلِّ حَسَنَةٍ عَشْرَ أَمْثَالِهَا . مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ . [صحيح - أخرجه البخاري ۳۶۷۴]

(۱۶۸۹) سیدنا مالک بن صعصعہ رضی اللہ عنہما سے معراج کا قصہ نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”مجھ پر ہر دن میں پچاس نمازیں فرض کی گئیں یا فرمایا: مجھے ہر دن پچاس نمازوں کا حکم دیا گیا، سعید کو شک ہے۔ میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا تو انھوں نے مجھے کہا: آپ کو کس چیز کا حکم دیا گیا ہے؟ میں نے کہا: مجھے دن میں پچاس نمازوں کا حکم دیا گیا، کو خوب برکھا انھوں نے کہا: میں نے لوگوں کو آپ ﷺ سے پہلے آزمایا ہے اور نبی اسرائیل کا بہت معاملہ کیا ہے، آپ ﷺ کی امت اس کی طاقت نہیں رکھے گی، اپنے رب کی طرف واپس جائیں اور اپنی امت کے لیے آسانی کا سوال کریں۔ میں واپس لوٹا تو اللہ تعالیٰ نے مجھ سے پانچ نمازیں کم کر دیں، میں مسلسل اپنے رب کے پاس اور موسیٰ علیہ السلام کے پاس آتا جاتا رہا جب میں ان کے پاس آتا تو مجھے پہلی بات کی طرح کہتے، یہاں تک کہ میں ہر دن میں پانچ نمازوں کے ساتھ واپس لوٹا، جب میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا تو انھوں نے مجھے کہا: آپ کو کس کا حکم دیا گیا ہے؟ میں نے کہا: مجھے ہر دن میں پانچ نمازوں کا حکم دیا گیا ہے، انھوں نے کہا: آپ سے پہلے میں نے لوگوں کو آزمایا ہے اور نبی اسرائیل کا بہت سخت تجربہ کیا ہے آپ کی امت بے شک اس کی طاقت نہیں رکھے گی، اپنے رب کی طرف واپس جائیں اور اپنی امت کے لیے آسانی کا سوال کریں۔ میں اپنے رب کی طرف واپس لوٹا تو مجھے حیا محسوس ہوئی، اور میں نے کہا: میں راضی اور فرمانبردار ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے آواز دی گئی یا آواز دینے والے نے آواز دی۔ سعید راوی کو شک ہے کہ میں نے اپنے فریضے کو جاری کر دیا ہے، میں نے اپنے بندوں پر آسانی کر دی ہے اور میں ہر نیکی (کے اجر) کو دس گنا بڑھا دیا ہے۔



(۱۶۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنُ يُونُسَ الْأَمَوِيُّ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُنَا عَنْ لَيْلَةِ أُسْرَى بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مِنْ مَسْجِدِ الْكُعْبَةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ: فَأَوْحَى إِلَيْهِ مَا شَاءَ فِيمَا أَوْحَى خَمْسِينَ صَلَاةً عَلَى أُمَّتِهِ كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ، ثُمَّ هَبَطَ حَتَّى بَلَغَ مُوسَى فَاحْتَبَسَهُ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ مَا عَهْدُ إِلَيْكَ رَبِّكَ؟ قَالَ: عَهْدِي إِلَى خَمْسِينَ صَلَاةً عَلَى أُمَّتِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ. قَالَ: فَإِنْ أَمَّتَكَ لَا تَسْتَطِيعُ فَارْجِعْ فَلْيُخَفِّفْ عَنْكَ وَعَنْهُمْ.

فَالْتَفَتَ إِلَى جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَأَنَّهُ يَسْتَشِيرُهُ فِي ذَلِكَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنْ نَعِمَ إِنْ شِئْتَ. فَقَلَّابَهُ جَبْرِيلُ فَقَالَ: يَا رَبِّ خَفِّفْ عَنَّا، فَإِنْ أَمَّتِي لَا تَسْتَطِيعُ هَذَا. فَوَضَعَ عَنْهُ عَشْرَ صَلَوَاتٍ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مُوسَى فَاحْتَبَسَهُ وَلَمْ يَزَلْ يَرُدُّهُ مُوسَى إِلَى رَبِّهِ حَتَّى صَارَ إِلَى خَمْسِ صَلَوَاتٍ، ثُمَّ احْتَبَسَهُ عِنْدَ الْخَامِسَةِ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ قَدْ وَاللَّهِ رَاوَدْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى أَذْنِي مِنْ هَذِهِ الْخَمْسِ فَضَيَعُوهُ وَتَرَكُوهُ، وَأَمَّتَكَ أضعف أجسادًا وَقُلُوبًا وَأَبْصَارًا وَأَسْمَاعًا، فَارْجِعْ فَلْيُخَفِّفْ عَنْكَ رَبِّكَ. فَالْتَفَتَ إِلَى جَبْرِيلَ لِيُشِيرَ عَلَيْهِ فَلَا يَكْرَهُ ذَلِكَ جَبْرِيلُ، فَرَفَعَهُ عِنْدَ الْخَامِسَةِ فَقَالَ: يَا رَبِّ إِنْ أَمَّتِي ضَعُفَ أَجْسَادُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ وَأَسْمَاعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ فَخَفِّفْ عَنَّا. فَقَالَ: إِنِّي لَا يُبَدِّلُ الْقَوْلَ لَدَيَّ هِيَ كَمَا كُتِبَتْ عَلَيْكُمْ فِي أُمِّ الْكِتَابِ، وَلَكَّ بِكُلِّ حَسَنَةٍ عَشْرُ أَمْثَلِهَا هِيَ خَمْسُونَ فِي أُمِّ الْكِتَابِ، وَهِيَ خَمْسُ عَلَيْكَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ

سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونَ الْأَيْلِيِّ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح - أخرجه البخاري ۷۰۷۹]

(۱۶۹۰) شریک بن عبد اللہ بن ابی نمر کہتے ہیں: میں نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے رات والا واقعہ سنا جب نبی ﷺ کو مسجد الکعبہ کی سیر کرائی گئی... آپ ﷺ کی طرف وحی نازل ہوئی جو اللہ نے چاہی، آپ ﷺ کی امت پر دن اور رات میں پچاس نمازوں کا حکم ہوا، پھر آپ ﷺ نیچے اترے، جب موسیٰ علیہ السلام کے پاس پہنچے تو انھوں نے آپ کو روک لیا اور کہا: اے محمد! آپ کے رب نے آپ کے ساتھ کیا وعدہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”میری امت پر دن اور رات میں پچاس نمازوں کا وعدہ کیا ہے، انھوں نے کہا: آپ کی امت اس کی طاقت نہیں رکھے گی، آپ واپس جائیں اور اپنے رب سے اس میں آسانی کروائیں۔ میں نے جبریل علیہ السلام کی طرف جھانکا، گویا ان سے اس کے متعلق مشورہ طلب کر رہا ہوں، اس نے اشارہ کیا، ہاں! اگر آپ چاہتے ہیں۔ جبریل علیہ السلام آپ کو ساتھ لیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے میرے رب ہم پر آسانی کر، بے شک میری امت اس کی طاقت نہیں رکھے گی، اللہ نے دس نمازیں کم کر دیں، پھر آپ ﷺ موسیٰ علیہ السلام کی طرف لوٹے تو انھوں نے آپ کو روک لیا اور موسیٰ علیہ السلام مسلسل آپ ﷺ کو اللہ کی طرف واپس لوٹاتے رہے یہاں تک کہ نمازیں پانچ ہو گئی پھر پانچویں مرتبہ بھی روک لیا، انھوں نے کہا: اے محمد! اللہ کی قسم! میں نے بنی اسرائیل کو اس سے آسان کام کی ترغیب دی تو انہوں نے اس کو ضائع کر دیا



اور اس کو چھوڑ دیا اور آپ کی انجم و قلب، سننے اور دیکھنے پر کے لحاظ سے بہت کمزور ہے، آپ واپس جائیں اور اپنے رب سے آسانی کے متعلق کہیں، میں نے جبریل علیہ السلام کی طرف جھانکا تاکہ ان سے مشورہ لوں، جبریل علیہ السلام نے اس کو ناپسند نہیں سمجھا اور پانچویں مرتبہ پھر معاملہ اٹھایا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے میرے رب! بے شک میری امت ان کے جسم اور دل اور کان اور آنکھیں کمزور ہیں، ہم پر آسانی فرما۔ اللہ نے فرمایا: میرے ہاں باتیں تبدیل نہیں ہوتیں، جس طرح لوح محفوظ میں لکھ دیا گیا ہے اور آپ ﷺ کے لیے ہر ایک نیکی کے بدلے اس کا دس گنا ہے، لوح محفوظ میں پچاس ہی ہیں اور آپ پر پانچ ہیں، پھر لمبی حدیث بیان کی۔

(۱۶۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَمِّهِ أَبِي سُهَيْلٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ يَقُولُ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ نَائِرِ الرَّأْسِ نَسَمَعُ دَوَى صَوْتِهِ وَلَا نَفْقَهُ مَا يَقُولُ حَتَّى دَنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَإِذَا هُوَ يَسْأَلُ عَنِ الْإِسْلَامِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ)). فَقَالَ: هَلْ عَلَى غَيْرِهَا؟ قَالَ: ((لَا إِلَّا أَنْ تَطُوعَ)). قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((وَصِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ)). قَالَ: هَلْ عَلَى غَيْرِهَا؟ قَالَ: ((لَا إِلَّا أَنْ تَطُوعَ)). قَالَ: وَذَكَرَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: الزَّكَاةَ قَالَ: هَلْ عَلَى غَيْرِهَا؟ قَالَ: ((لَا إِلَّا أَنْ تَطُوعَ)). فَأَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُولُ: وَاللَّهِ لَا أَرِيدُ عَلَى هَذَا وَلَا أَنْقُصُ مِنْهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((أَفْلَحَ إِنْ صَدَقَ)).

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي حَدِيثِهِ وَذَكَرَ الصَّدَقَةَ فَقَالَ: هَلْ عَلَى غَيْرِهَا.

مُتَّخَذٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ. [صحيح - أخرجه البخاري ۴۶]

(۱۶۹۱) ابو سہیل بن مالک کے باپ نے طلحہ بن عبید اللہ سے سنا کہ اہل نجد کا ایک شخص پرانہ سروال الابی ﷺ کے پاس آیا، ہم اس کی آواز کی گنگناہٹ سنتے تھے اور ہم سمجھتے نہیں تھے وہ کیا کہہ رہا ہے، یہاں تک وہ رسول اللہ ﷺ کے قریب ہو گیا اور اسلام کے متعلق سوال کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دن اور رات میں پانچ نمازیں۔ اس نے کہا: کیا مجھ پر اس کے علاوہ بھی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں مگر یہ کہ توفل پڑھے، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رمضان کے مہینے کے روزے۔ اس نے کہا: کیا مجھ پر اس کے علاوہ بھی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں مگر یہ تو نفلی روزے رکھے۔ راوی کہتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے زکوٰۃ کا بھی ذکر کیا۔ اس نے کہا: کیا مجھ پر اس کے علاوہ بھی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مگر یہ تو نفلی صدقہ دے۔ آدمی واپس پلٹا اور کہہ رہا تھا: اللہ کی قسم! نہ میں اس سے زیادہ کروں گا اور نہ کم۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کامیاب ہو گیا اگر اس نے سچ کہا ہے۔

(۱۶۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّقَّارُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ إِبْرَاهِيمُ



بُنْ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُحَرَّرٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ كِنَانَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((خَمْسُ صَلَوَاتٍ كَتَبَهُنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى عِبَادِهِ، فَمَنْ وَفَى بِهِنَّ لَمْ يُضَيِعْهُنَّ كَانَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ أَنْ يَغْفِرَ لَهُ وَأَنْ يَدْخُلَهُ الْجَنَّةَ، وَمَنْ لَمْ يُوَافِ بِهِنَّ اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ فَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ، إِنْ شَاءَ عَذَبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ)).

وَقَالَ مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي كِنَانَةَ يُدْعَى الْمُخَدَّجِيُّ.

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه مالك ۲۶۸]

(۱۶۹۲) عبد اللہ ابن محرز جو بنی کنانہ کا ایک شخص تھا فرماتے ہیں کہ میں نے عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: ”پانچ نمازیں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر لکھ دیں ہیں، جنہوں نے ان کو پورا کیا ان کو ضائع نہ کیا تو ان کے لیے اللہ کے ہاں وعدہ ہے کہ اللہ ان کو معاف کر دے گا اور جنت میں داخل کر دے گا۔

اور جس نے ان کو پورا نہ کیا ان کے حق کو ہلکا جانتے ہوئے تو اللہ کے ہاں کوئی وعدہ نہیں ہے اگر ان کو چاہے عذاب دے اور اگر چاہے تو معاف کر دے۔

(۱۶۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ نَهْرًا يَبَاقُ أَحَدُكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ مَا تَقُولُونَ مُقِيًّا مِنْ ذَرْبِهِ؟)). قَالُوا: لَا يَبْقَى مِنْ ذَرْبِهِ شَيْءٌ. قَالَ: ((فَلَذَلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللَّهُ بِهِنَ الْخَطَايَا)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ ابْنِ الْهَادِ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۵۰۵]

(۱۶۹۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: مجھے بتلاؤ، اگر تمہارے دروازے پر ایک نہر ہو تو ہر دن میں پانچ مرتبہ غسل کرے تو کیا کچھ میل کچیل باقی رہے گی؟ انہوں نے کہا: میل کچیل میں سے کچھ بھی باقی نہیں رہے گا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ پانچ نمازوں کی مثال ہے، اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔“

### (۴) باب عَدَدِ رَكَعَاتِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ

پانچ نمازوں کی رکعات کی تعداد

(۱۶۹۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْأَسْفَاطِيُّ يَعْنِي الْعَبَّاسَ بْنَ



الْفَضْلُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ: أَتَى جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ النَّبِيَّ ﷺ - فَقَالَ: قُمْ فَصَلِّ. وَذَلِكَ ذُلُوكُ الشَّمْسِ حِينَ مَالَتْ الشَّمْسُ، فَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ أَرْبَعًا، ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ كَانَ ظِلُّهُ مِثْلَهُ فَقَالَ: قُمْ فَصَلِّ. فَصَلَّى الْعَصْرَ أَرْبَعًا، ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ: قُمْ فَصَلِّ. فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ فَقَالَ: قُمْ فَصَلِّ فَصَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ أَرْبَعًا، ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ بَرَقَ الْفَجْرُ فَقَالَ: قُمْ فَصَلِّ. فَصَلَّى الصُّبْحَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ أَتَاهُ مِنَ الْعِدَةِ فِي الظَّهِيرِ حِينَ صَارَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ فَقَالَ: قُمْ فَصَلِّ. فَصَلَّى الظُّهْرَ أَرْبَعًا، ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ صَارَ ظِلُّهُ مِثْلَهُ فَقَالَ: قُمْ فَصَلِّ. فَصَلَّى الْعَصْرَ أَرْبَعًا، ثُمَّ أَتَاهُ الْوَقْتُ بِالْأَمْسِ حِينَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ: قُمْ فَصَلِّ. فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَتَاهُ بَعْدَ أَنْ غَابَ الشَّفَقُ وَأَظْلَمَ فَقَالَ: قُمْ فَصَلِّ فَصَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ أَرْبَعًا. ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ أَسْفَرَ الْفَجْرُ فَقَالَ: قُمْ فَصَلِّ. فَصَلَّى الصُّبْحَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ: مَا بَيْنَ هَذَيْنِ صَلَاةٌ. أَبُو بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ، وَإِنَّمَا هُوَ بَلَاغٌ بَلَّغَهُ. وَقَدْ رَوَى ذَلِكَ فِي حَدِيثٍ آخَرَ مُرْسَلٍ. [منكر]

(۱۶۹۳) سیدنا ابومسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا جبریل علیہ السلام نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا: کھڑے ہو جائیں اور نماز پڑھیں اور یہ ”دُلُوك شمس“ سے سورج مائل ہونے کا وقت تھا۔ آپ ﷺ کھڑے ہوئے، ظہر کی چار رکعتیں ادا کیں، پھر وہ آپ ﷺ کے پاس آئے جس وقت اس کا سایہ اس کی لمبائی کی مثل ہو گیا، انھوں نے کہا: آپ ﷺ کھڑے ہوں اور نماز پڑھیں، آپ ﷺ نے عصر کی چار رکعتیں ادا کیں، پھر وہ آپ ﷺ کے پاس آئے جس وقت سورج غروب ہو گیا، انھوں نے کہا: کھڑے ہوں اور نماز پڑھیں۔ آپ ﷺ نے مغرب کی تین رکعتیں ادا کیں، پھر وہ آپ ﷺ کے پاس آئے جس وقت سرخی غروب ہو گئی، انھوں نے کہا: آپ کھڑے ہوں اور نماز پڑھیں آپ نے آخری عشاء کی چار رکعتیں ادا کیں، پھر وہ آپ ﷺ کے پاس آئے جس وقت فجر پھوٹ پڑی، انھوں نے کہا: آپ کھڑے ہوں اور نماز پڑھیں، آپ ﷺ نے صبح کی دو رکعتیں، ادا کیں پھر کل کو دو پہر کے وقت آئے جس وقت ایک چیز کا سایہ اس کی مثل ہو گیا، انھوں نے کہا: آپ کھڑے ہوں نماز پڑھیں، آپ ﷺ نے ظہر کی چار رکعتیں ادا کیں، پھر آپ ﷺ کے پاس آئے جس وقت اس کا سایہ اس کی دو مثل ہو گیا انھوں نے کہا: آپ کھڑے ہوں نماز پڑھیں آپ ﷺ نے عصر کی چار رکعتیں ادا کیں۔ پھر کل اسی وقت آئے جس وقت سورج غروب ہو گیا، انھوں نے کہا: آپ کھڑے ہوں نماز پڑھیں، آپ ﷺ نے مغرب کی تین رکعتیں ادا کیں۔ پھر سرخی غروب ہونے کے بعد آئے اور اندھیرا ہو گیا، انھوں نے کہا: آپ کھڑے ہوں نماز پڑھیں، آپ ﷺ نے عشاء کی چار رکعتیں ادا کیں، پھر آئے جس وقت فجر روشن ہو گئی، انھوں نے کہا: کھڑے ہوں نماز پڑھیں۔ آپ ﷺ نے صبح کی دو رکعتیں ادا کیں، پھر کہا ان دونوں وقتوں کے درمیان نماز کا وقت ہے۔



(۱۶۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدَّبُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّحْوِيُّ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ مَالِكَ بْنَ صَعْصَعَةَ حَدَّثَهُمْ فَذَكَرَ حَدِيثَ الْيَمْعَرَجِ بِطَوِيلِهِ وَفِيهِ قُرْصُ الصَّلَوَاتِ الْخُمْسِ.

قَالَ قَتَادَةُ وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ يَعْنِي الْبَصْرِيُّ: أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ - ﷺ - لَمَّا جَاءَ بِهِنَّ إِلَى قَوْمِهِ خَلَا عَنْهُمْ حَتَّى إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ عَنْ بَطْنِ السَّمَاءِ نُودِيَ فِيهِمُ الصَّلَاةُ جَامِعَةً - قَالَ - فَفَزِعَ الْقَوْمُ لِذَلِكَ فَاجْتَمَعُوا، فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ لَا يقرأ فِيهِنَّ عَلَانِيَةً يَقْتَدِي النَّاسُ بِنَبِيِّ اللَّهِ - ﷺ - وَيَقْتَدِي نَبِيُّ اللَّهِ - ﷺ - بِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَتَّى إِذَا تَصَوَّبَتِ الشَّمْسُ عَنْ بَطْنِ السَّمَاءِ وَهِيَ بَيْضَاءُ نَبِيَّهُ نُودِيَ فِيهِمُ بِالصَّلَاةِ جَامِعَةً فَفَزِعَ الْقَوْمُ لِذَلِكَ فَاجْتَمَعُوا فَصَلَّى بِهِمْ نَبِيُّ اللَّهِ - ﷺ - الْعَصْرَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ لَا يقرأ فِيهِنَّ عَلَانِيَةً، يَقْتَدِي النَّاسُ بِنَبِيِّ اللَّهِ - ﷺ - وَيَقْتَدِي نَبِيُّ اللَّهِ - ﷺ - بِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَتَّى إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ نُودِيَ فِيهِمُ بِالصَّلَاةِ جَامِعَةً فَاجْتَمَعُوا فَصَلَّى بِهِمْ نَبِيُّ اللَّهِ - ﷺ - ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ يقرأ فِي الْأُولَيَيْنِ وَلَا يقرأ فِي الْوَاحِدَةِ يَعْنِي عَلَانِيَةً يَقْتَدِي النَّاسُ بِنَبِيِّ اللَّهِ - ﷺ - وَيَقْتَدِي نَبِيُّ اللَّهِ - ﷺ - بِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَتَّى إِذَا غَابَ الشَّفَقُ نُودِيَ فِيهِمُ بِالصَّلَاةِ جَامِعَةً، فَاجْتَمَعُوا فَصَلَّى بِهِمْ نَبِيُّ اللَّهِ - ﷺ - أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ يقرأ فِي رَكْعَتَيْنِ عَلَانِيَةً، وَلَا يقرأ فِي الثَّانِيَتَيْنِ يَقْتَدِي النَّاسُ بِنَبِيِّ اللَّهِ - ﷺ - وَيَقْتَدِي نَبِيُّ اللَّهِ - ﷺ - بِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ فَبَاتَ الْقَوْمُ وَهُمْ لَا يَدْرُونَ أَيُّزَادُونَ عَلَى ذَلِكَ أَمْ لَا؟ حَتَّى إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ نُودِيَ فِيهِمُ الصَّلَاةُ جَامِعَةً فَاجْتَمَعُوا فَصَلَّى بِهِمْ نَبِيُّ اللَّهِ - ﷺ - رَكْعَتَيْنِ بِطِيلٍ فِيهِمَا الْقِرَاءَةُ يَقْتَدِي النَّاسُ بِنَبِيِّ اللَّهِ - ﷺ - وَيَقْتَدِي نَبِيُّ اللَّهِ - ﷺ - بِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

فَفِي هَذَا الْحَدِيثِ وَمَا رَوَى فِي مَعْنَاهُ ذَلِيلٌ عَلَى أَنَّ ذَلِكَ كَانَ بِمَكَّةَ بَعْدَ الْيَمْعَرَجِ وَأَنَّ الصَّلَوَاتِ الْخُمْسَ فَرَضَ حِينَئِذٍ بِأَعْدَادِهَا وَقَدْ ثَبَتَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا خِلَافُ ذَلِكَ. [منكر]

(۱۶۹۵) قتادہ کہتے ہیں کہ ہمیں حسن بصری نے بیان کیا کہ نبی ﷺ کو جب انھیں اپنی قوم کی طرف لے کر آئے تو آپ ﷺ ان سے الگ ہوئے یہاں تک کہ سورج آسمان کے درمیان سے زائل ہوا ان (نمازوں) کو لوگوں کو بتلایا گیا کہ نماز کھڑی ہونے والی ہے لوگ گھبرا گئے اور جمع ہوئے، رسول اللہ ﷺ نے ان کو چار رکعتیں پڑھائی، ان میں اونچی قراءت نہیں کی، لوگ نبی ﷺ کی اقتدا کرتے تھے اور نبی ﷺ جبرئیل علیہ السلام کی اقتدا کرتے تھے، یہاں تک کہ سورج آسمان سے نیچے کی جانب چلا گیا، یعنی مغرب کی طرف جھک گیا، وہ سفید چمکدار تھا، لوگوں کو آواز دی گئی نماز کھڑی ہونے والی ہے اس وجہ سے



قوم گھرائی پس وہ جمع ہوئے ان کو نبی ﷺ نے عصر کی نماز کی چار رکعتیں پڑھائی ان میں اونچی قراءت نہیں کرتے تھے لوگ نبی ﷺ کی اقتدا کرتے تھے اور نبی ﷺ جبریل علیہ السلام کی اقتدا کرتے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا پھر لوگوں کو آواز دی گئی کہ نماز کھڑی ہونے والی ہے وہ جمع ہوئے، ان کو نبی ﷺ نے تین رکعتیں پڑھائیں، پہلی دو رکعتوں میں قراءت کی اور ایک میں نہیں کی یعنی اونچی آواز سے، لوگ نبی ﷺ کی اقتدا کر رہے تھے اور نبی ﷺ جبریل علیہ السلام کی اقتدا کر رہے تھے، یہاں تک کہ سرخی غروب ہو گئی پھر لوگوں کو آواز دی گئی کہ نماز کھڑی ہونے والی ہے، وہ جمع ہوئے، نبی ﷺ نے ان کو چار رکعتیں پڑھائیں دو رکعتوں میں اونچی قراءت کی اور دو رکعتوں میں انہیں کی۔ لوگ نبی ﷺ کی اقتدا کر رہے تھے اور نبی ﷺ جبریل علیہ السلام کی اقتدا کر رہے تھے۔ قوم سو گئی اور وہ نہیں جانتے تھے کہ ابھی مزید کچھ ہو گا یا نہیں؟ یہاں تک کہ فجر طلوع ہو گئی ان کو آواز دی گئی کہ نماز کھڑی ہونے والی ہے۔، لوگ جمع ہوئے، ان کو نبی ﷺ نے دو رکعتیں پڑھائیں اور ان میں لمبی قراءت کی، لوگ نبی ﷺ کی اقتدا کر رہے تھے اور نبی ﷺ جبریل علیہ السلام کی اقتدا کر رہے تھے۔

(۱۶۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفِيَّانَ حَدَّثَنَا قِيَاظُ بْنُ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: فُرِضَتِ الصَّلَاةُ عَلَى النَّبِيِّ - ﷺ - بِمَكَّةَ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَلَمَّا خَرَجَ إِلَى الْمَدِينَةِ فُرِضَتْ أَرْبَعًا، وَأُقِرَّتْ صَلَاةُ السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ عَنْ مَعْمَرٍ. قَالَ وَتَابَعَهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ. قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا التَّقْيِيدُ تَفَرَّدَ بِهِ مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَسَائِرُ الثَّقَاتِ أَطْلَقُوهُ. [صحیح]

(۱۶۹۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ پر مکہ میں دو دو رکعتیں فرض کی گئیں، جب مدینہ کی طرف نکلے تو چار فرض کی گئیں اور سفر کی نماز دو دو رکعتیں باقی رکھی گئیں۔

(۱۶۹۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ بْنِ يَعْقُوبَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ: سَأَلَ الزُّهْرِيُّ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ النَّبِيِّ - ﷺ - بِمَكَّةَ قَبْلَ أَنْ يَهْجَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ؟ فَقَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: فَرَضَ اللَّهُ الصَّلَاةَ أَوَّلَ مَا فَرَضَهَا رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ أَتَمَّهَا فِي الْحَضَرِ، وَأُقِرَّتْ صَلَاةُ السَّفَرِ عَلَى الْفَرِيضَةِ الْأُولَى.

وَرَوَى عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيُّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۱۰۴۰]

(۱۶۹۷) امام اوزاعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ امام زہری سے سوال کیا گیا: مکہ میں نبی ﷺ کی نماز مدینہ میں ہجرت کرنے سے پہلے کس طرح تھی؟ انھوں نے کہا: مجھ کو عروہ بن زبیر نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا: اللہ نے نماز کو فرض کیا، پہلے دو رکعتیں فرض کی، پھر حضر میں اس کو مکمل کر دیا اور سفر کی نماز پہلے فریضہ پر قائم رکھی گئیں۔







لائے، انھوں نے خبر دی کہ سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے ایک دن کوفہ میں نماز مؤخر کر دی، اس پر ابو مسعود انصاری تشریف لائے اور کہا: اے مغیرہ! یہ کیا ہے؟ کیا نہیں تو جانتا ہے کہ جبریل علیہ السلام آئے، انھوں نے نماز پڑھی اور رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی، پھر انھوں نے نماز پڑھی اور رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی، پھر انھوں نے نماز پڑھی اور رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی، پھر انھوں نے نماز پڑھی اور رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ”اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے۔“ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے عروۃ رضی اللہ عنہ سے کہا: اے عروہ! دیکھ تو کیا بیان کر رہا ہے، کیا جبریل علیہ السلام نے رسول اللہ ﷺ کو نماز کے وقت اقامت کروائی؟ عروہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اسی طرح بشیر بن ابی مسعود اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں۔ عروہ رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز پڑھتے تھے اور سورج ظاہر ہونے سے پہلے ان کے کمرے میں ہوتا تھا۔

(۱۷۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِيمَلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ: أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((نَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَأَمَّنَا فَصَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ نَزَلَ فَأَمَّنَا فَصَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ نَزَلَ فَأَمَّنَا فَصَلَّيْتُ مَعَهُ حَتَّى عَدَّ خُمْسَ صَلَوَاتٍ)) فَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ: اتَّبَعَ اللَّهُ وَانْظُرْ مَا تَقُولُ يَا عُرْوَةُ. فَقَالَ عُرْوَةُ أَخْبَرَنِي بِشِيرُ بْنُ أَبِي مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((نَزَلَ جِبْرِيلُ فَأَمَّنَا فَصَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ نَزَلَ فَأَمَّنَا فَصَلَّيْتُ مَعَهُ)) حَتَّى عَدَّ خُمْسَ صَلَوَاتٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْجُمْهُورُ مِنْ أَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ نَحْوَ مَعْمَرٍ وَشُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْرَةَ وَاللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَغَيْرِهِمْ لَمْ يَذْكُرُوا الْوَقْتَ الَّذِي صَلَّى فِيهِ وَلَمْ يَقْسُرُوهُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا أَنَّهُ زَادَ مَا أَخْبَرَنِي بِهِ أَبُو مَسْعُودٍ عَمَّا رَأَاهُ يَصْنَعُ بَعْدَ ذَلِكَ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۳۰۴۹]

(۱۷۰۰) امام زہری سے روایت ہے کہ عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے عمر بن عبد العزیز سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جبریل علیہ السلام آئے، انھوں نے ہماری امامت کروائی، میں نے ان کے ساتھ نماز ادا کی، پھر آئے اور ہماری امامت کروائی۔ میں نے ان کے ساتھ نماز ادا کی، پھر آئے اور ہماری امامت کروائی، میں نے ان کے ساتھ نماز ادا کی، یہاں تک کہ پانچ نمازیں شمار کیں۔ عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ سے ڈر، اے عروہ! دیکھ تو کیا کہہ رہا ہے؟ عروہ نے کہا: مجھ کو بشیر بن ابی مسعود نے اپنے والد سے نقل فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبریل آئے اور انھوں نے ہماری امامت کروائی، میں نے ان کے ساتھ نماز ادا کی، پھر آئے اور انھوں نے ہماری امامت کروائی، میں نے ان کے ساتھ نماز ادا کی یہاں تک کہ پانچ نمازیں شمار کیں۔

(۱۷۰۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ



حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَسَامَةُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَانَ قَاعِدًا عَلَى الْمِنْبَرِ فَأَخَّرَ الْعَصْرَ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ: أَمَا إِنَّ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَخْبَرَ مُحَمَّدًا ﷺ - بِوَقْتِ الصَّلَاةِ. فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: اْعْلَمْ مَا تَقُولُ. فَقَالَ عُرْوَةُ سَمِعْتُ بَشِيرَ بْنَ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: ((نَزَلَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَأَخْبَرَنِي بِوَقْتِ الصَّلَاةِ، فَصَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ)). يَحْسُبُ بِأَصَابِعِهِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ، وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يُصَلِّي الظُّهْرَ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ، وَرَبَّمَا آخَرَهَا حِينَ يَسْتَدُّ الْحَرُّ، وَرَأَيْتُهُ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفَعَةً بَيَضَاءُ قَبْلَ أَنْ تَدْخُلَهَا الصُّفْرَةُ، فَيَنْصَرِفُ الرَّجُلُ مِنَ الصَّلَاةِ فَإِنِّي ذَا الْحُلَيْفَةِ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ، وَيُصَلِّي الْمَغْرِبَ حِينَ تَسْقُطُ الشَّمْسُ، وَيُصَلِّي الْعِشَاءَ حِينَ يَسُودُ الْأَفْقُ، وَرَبَّمَا آخَرَهَا حَتَّى يَجْتَمَعَ النَّاسُ، وَصَلَّى الصُّبْحَ بَغْلَسَ، ثُمَّ صَلَّى مَرَّةً أُخْرَى فَاَسْفَرَ بِهَا، ثُمَّ كَانَتْ صَلَاتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ بَغْلَسَ حَتَّى مَاتَ، لَمْ يَعُدْ إِلَى أَنْ يُسْفَرَ.

وَتَفْسِيرُ كَيْفِيَّةِ صَلَاةِ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالنَّبِيِّ ﷺ - فِي حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَزْمٍ وَهُوَ فِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داود ۱۳۹۴]

(۱۷۰۱) سیدنا عمر بن عبد العزیز منبر پر بیٹھے ہوئے تھے، انھوں نے عصر کو کچھ مؤخر کر دیا، ان سے عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: جبریل علیہ السلام نے محمد ﷺ کو نماز کے وقت کی خبر دی ہے، ان سے سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: غور کرو کیا کہہ رہا ہے؟ عروہ نے کہا: میں نے بشیر بن ابی مسعود انصاری سے سنا، وہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جبریل علیہ السلام آئے اور انھوں نے مجھے نماز کے وقت کی خبر دی، میں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی، پھر میں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی۔ اپنی انگلیوں پر پانچ نمازیں شمار کرتے تھے اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ ظہر کی نماز تب پڑھتے تھے جب سورج اڑھل جاتا اور بعض اوقات اس کو مؤخر کر دیتے جس وقت گرمی سخت ہو جاتی اور میں نے آپ ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ عصر کی نماز پڑھتے تھے اور سورج زردی کے داخل ہونے سے پہلے بلند سفید تھا آدمی نماز سے پلٹتا تو سورج غروب ہونے سے پہلے ذوالحلیفہ پہنچ سکتا تھا جس وقت کنارہ سیاہ ہو جاتا ہے اور بعض اوقات آپ ﷺ نے اس کو مؤخر کیا، یہاں تک کہ لوگ جمع ہو جائے اور صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھتے، پھر ایک مرتبہ نماز روشنی میں پڑھی، پھر اس کے بعد آپ ﷺ کی نماز اندھیرے میں ہوتی تھی، یہاں تک کہ آپ ﷺ فوت ہو گئے، آپ ﷺ دوبارہ نہیں لوٹے کہ اس کو روشن کرتے۔

(۱۷۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو تَلْحُوسٍ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفَرِيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ



عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمٍ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - (أَمْنِي جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَرَّتَيْنِ عِنْدَ النَّبِيِّ ، فَصَلَّى بِي الظُّهْرَ حِينَ مَالَتْ الشَّمْسُ فَكَانَتْ بِقَدْرِ الشَّرَاكِ ، ثُمَّ صَلَّى بِي الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ ، ثُمَّ صَلَّى بِي الْمَغْرِبَ حِينَ أَفْطَرَ الصَّائِمَ ، ثُمَّ صَلَّى بِي الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ، ثُمَّ صَلَّى بِي الْفَجْرَ حِينَ حَرَّمَ الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ عَلَى الصَّائِمِ ، ثُمَّ صَلَّى بِي الظُّهْرَ مِنَ الْغَدِ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ قَدْ زُلْزِلَ ، ثُمَّ صَلَّى بِي الْمَغْرِبَ حِينَ أَفْطَرَ الصَّائِمَ ، ثُمَّ صَلَّى بِي الْعِشَاءَ لِنُلُوثِ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ ، ثُمَّ صَلَّى بِي الْفَجْرَ فَاسْفَرَ ، وَالتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ هَذَا وَقْتُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِكَ ، وَالْوَقْتُ فِيمَا بَيْنَ هَذَيْنِ الْوَقَّتَيْنِ) . [حسن - أخرجه أبو داود ۳۹۳]

(۱۷۰۲) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جبریل علیہ السلام نے بیت اللہ کے پاس دو دفعہ میری امامت کرائی، مجھ کو ظہر کی نماز پڑھائی جب سورج ڈھل گیا اور تمہ کے برابر ہو گیا، پھر مجھ کو عصر کی نماز پڑھائی یہاں تک کہ ہر چیز کا سایہ اس کی مثل ہو گیا، پھر مجھ کو مغرب کی نماز پڑھائی، جس وقت روزے داروں نے روزہ افطار کر لیا۔ پھر مجھ کو عشاء کی نماز پڑھائی، جب سرخی غروب ہو گئی پھر مجھ کو صبح کی نماز پڑھائی جس وقت روزے دار پر کھانا، پینا حرام ہو گیا، پھر مجھ کو اگلے دن ظہر کی نماز پڑھائی جس وقت ہر چیز کا سایہ اس کے سائے کے برابر ہو گیا۔ پھر مجھ کو عصر کی نماز پڑھائی جس وقت ہر چیز کا سایہ اس کی دو مثل ہو گیا۔ پھر مجھ کو مغرب کی نماز پڑھائی جس وقت روزے داروں نے افطار کر لیا۔ پھر مجھ کو عشاء کی نماز پہلی رات کے تہائی حصے میں پڑھائی پھر مجھ کو فجر کی نماز روشنی میں پڑھائی اور میری طرف متوجہ ہوئے اور کہا: اے محمد! یہ آپ ﷺ سے پہلے انبیاء کا وقت ہے اور ان دو وقتوں کے درمیان (آپ کا) وقت ہے۔

(۱۷۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ حَكِيمٍ قَدْ كَرَهُ بِمَعْنَاهُ. وَرَوَيْنَا عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي قِصَّةِ إِمَامَةِ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ النَّبِيُّ ﷺ - بِمَكَّةَ ، وَبَتَّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ وَبُرَيْدَةَ بْنِ الْحُصَيْبِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ فِي غَيْرِ هَذِهِ الْقِصَّةِ ، وَنَحْنُ نَأْتِي عَلَى رَوَايَتِهَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى . [حسن]

(۱۷۰۳) (الف) حکیم نے اسی معنی میں روایت نقل کی ہے۔

(ب) جابر بن عبد اللہ، ابو مسعود انصاری، عبد اللہ بن عمر، ابو ہریرہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہم سے جبریل علیہ السلام کو نبی ﷺ



کی امامت کروانے کا واقعہ نقل کیا گیا ہے۔ سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بریدہ بن حبیب اور عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے نماز کے اوقات سے متعلق اس واقعہ کے علاوہ دیگر روایات بھی ثابت ہیں۔

## (۶) باب أَوَّلِ وَقْتِ الظُّهْرِ

### ظہر کا اول وقت

قَالَ اللَّهُ جَلَّ تَعَالَاهُ ﴿اقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ﴾ [الإسراء: ۷۸].

قَالَ الشَّافِعِيُّ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: دُلُوكُ الشَّمْسِ زَوَالُهَا.

(الف) اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ”نماز کو سورج ڈھلنے کے وقت ادا کیجیے۔

(ب) امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ سورج ڈھلنے سے مراد اس کے زوال کا وقت ہے۔

(۱۷.۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلِيُّ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: دُلُوكُ الشَّمْسِ مِثْلُهَا بَعْدَ نِصْفِ النَّهَارِ. [صحيح - أخرجه ابن أبي شيبة ۶۲۷۳]

(۱۷.۴) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ”دلوک شمس“ سے مراد آدھے دن کے بعد اس کا جھک جانا ہے۔

(۱۷.۵) وَأَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَخَالِدٌ عَنْ مِغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: دُلُوكُ الشَّمْسِ زَوَالُهَا. [صحيح]

(۱۷.۵) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ”دلوک شمس“ سے مراد اس کا زائل ہونا ہے۔

(۱۷.۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مَحْمُودٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقُطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَزِينٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ: ((وَقْتُ صَلَاةِ الْفَجْرِ مَا لَمْ يَطْلُعْ قَرْنُ الشَّمْسِ الْأَوَّلُ، وَوَقْتُ صَلَاةِ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ عَنْ بَطْنِ السَّمَاءِ مَا لَمْ يَحْضُرِ الْعَصْرُ، وَوَقْتُ صَلَاةِ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفُرْ الشَّمْسُ وَيَسْقُطْ قَرْنُهَا الْأَوَّلُ، وَوَقْتُ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ مَا لَمْ يَسْقُطِ الشَّفَقُ، وَوَقْتُ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ السُّلَمِيِّ. [صحيح - أخرجه مسلم ۶۱۲]



(۱۷۰۶) سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے نماز کے وقت کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”فجر کی نماز کا وقت جب پہلے سورج کا کنارہ طلوع نہ ہو اور ظہر کی نماز کا وقت جب آسمان کے درمیان سے سورج ڈھل جائے اور جب تک عصر کا وقت نہ ہو اور عصر کی نماز کا وقت جب تک سورج زرد نہ ہو اور اس کا پہلا کنارہ غروب نہ ہو جائے اور مغرب کی نماز کا وقت جب سورج غروب ہو جائے اور جب تک سرخی ختم نہ ہو اور عشاء کی نماز کا وقت آدھی رات تک ہے۔“

۱۷۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامُ يَعْنِي مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو الْحَوْضِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْعَتَكِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((وَقْتُ صَلَاةِ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ، وَكَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ كَطُولِهِ مَا لَمْ تَحْضُرِ الْعَصْرُ)). وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ بِمَعْنَاهُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنِ الدُّورَقِيِّ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ هَمَّامٍ. [صحيح]

(۱۷۰۷) سیدنا عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ظہر کی نماز کا وقت جب سورج ڈھل جائے اور آدمی کا سایہ اس کے قد کے برابر ہو جائے اور جب تک عصر کا وقت نہ ہو۔“

۱۷۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ بْنُ أَبِي عَرَزَةَ الْغِفَارِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ: سَعْدُ بْنُ طَارِقٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُدْرِكٍ عَنِ الْأَسْوَدِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ قَدْرُ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي الصَّيْفِ ثَلَاثَةَ أَقْدَامٍ إِلَى خَمْسَةِ أَقْدَامٍ، وَفِي الشِّتَاءِ خَمْسَةُ أَقْدَامٍ إِلَى سَبْعَةِ أَقْدَامٍ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ. وَهَذَا أَمْرٌ يَخْتَلِفُ فِي الْبُلْدَانِ وَالْأَقَالِيمِ فَيَقْدَرُ فِي كُلِّ إِقْلِيمٍ بِالْمَعْرُوفِ بِهِ مِنْ أَمْرِ الزَّوَالِ.

[جید۔ أخرجه ابو داود ۴۰۰]

(۱۷۰۸) اسود سے روایت ہے سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ گرمیوں میں نبی ﷺ کی نماز کی مقدار تین قدموں سے لے کر پانچ قدموں تک تھی اور سردی میں پانچ سے لے کر سات قدموں تک۔

## (۷) باب آخِرِ وَقْتِ الظُّهْرِ وَأَوَّلِ وَقْتِ الْعَصْرِ

ظہر کا آخری وقت اور عصر کا پہلا وقت

۱۷۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ



الْحَافِظُ إِمْلَاءُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ قَالَ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ بْنُ حَزْمٍ بَلَّغَهُ أَنَّ أَبَا مَسْعُودٍ قَالَ: نَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - بِالصَّلَاةِ - فَأَمَرَهُ فَصَلَّى الظُّهْرَ حِينَ زَالَتْ الشَّمْسُ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ بِقَدْرِهِ مَرَّةً، ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ صَلَّى الْعَتَمَةَ وَهِيَ الْعِشَاءُ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ، ثُمَّ صَلَّى الصُّبْحَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ، ثُمَّ جَاءَهُ مِنَ الْغَدِ فَأَخَّرَ الظُّهْرَ إِلَى قَدْرِ ظِلِّهِ، وَأَخَّرَ الْعَصْرَ إِلَى قَدْرِ ظِلِّهِ مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ أَعْتَمَ بِالْعِشَاءِ ثُمَّ أَصْبَحَ بِالصُّبْحِ، ثُمَّ قَالَ: مَا بَيْنَ هَذَيْنِ صَلَاةٌ.

قَالَ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ: وَكَانَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي وَقْتِ الصَّلَاةِ نَحْوَ مَا كَانَ أَبُو مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ. قَالَ صَالِحُ وَكَانَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَأَبُو الزُّبَيْرِ الْمَكِّيُّ يُحَدِّثَانِ مِثْلَ ذَلِكَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ السُّلَمِيِّ. [حسن لغیره]

(۱۷۰۹) سیدنا ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جبریل علیہ السلام نبی ﷺ کے پاس نماز کے اوقات لے کر آئے اور انھوں نے آپ ﷺ کو حکم دیا تو آپ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھی جس وقت سورج ڈھل گیا، پھر عصر کی نماز پڑھی جس وقت ہر چیز کا سایہ اس کی مقدار کے برابر ہو گیا، پھر مغرب کی نماز پڑھی جس وقت سورج غروب ہو گیا، پھر صبح کی نماز پڑھی جس وقت فجر طلوع ہو گئی، پھر آپ ﷺ کے پاس کل تشریف لائے، آپ ﷺ نے اس کے سایہ کی مقدار ظہر کو مؤخر کیا اور عصر کو مؤخر کیا، دوسری مرتبہ اس کے سایہ کی مقدار، پھر مغرب کی نماز پڑھی جس وقت سورج غروب ہو گیا پھر عشاء کو اندھیرے (میں ادا) کیا پھر صبح روشن کر کے پڑھی، پھر فرمایا ان دونوں کے درمیان نماز ہے۔

(۱۷۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ نَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عِيَّاشٍ بْنُ أَبِي رِيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي حَكِيمُ بْنُ حَكِيمٍ بْنُ عَبَّادِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ حَنِيفٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((أَمَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ الْيَتِّ مَرَّتَيْنِ، فَصَلَّى بِي الظُّهْرَ حِينَ زَالَتْ الشَّمْسُ وَكَانَتْ بِقَدْرِ الشَّرَاكِ، ثُمَّ صَلَّى بِي الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ)).

وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ: ((ثُمَّ صَلَّى بِي الْغَدَ الظُّهْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ، ثُمَّ صَلَّى بِي الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ)).

وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِي آخِرِهِ: ثُمَّ التَّفَتَ إِلَى فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ إِنَّ هَذَا وَقْتُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِكَ، وَالْوَقْتُ فِيمَا بَيْنَ هَذَيْنِ الْوَقَّتَيْنِ.



وَكَانَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَذْهَبُ إِلَى أَنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْعَصْرِ يَنْقُصُ مِنْ آخِرِ وَقْتِ الظُّهْرِ، وَإِنَّ قَوْلَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - صَلَّى بِي الْعَصْرِ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ، يَعْنِي حِينَ تَمَّ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ جَاوَزَ ذَلِكَ بِأَقْلٍ مِمَّا يُجَاوِزُهُ، قَالَ وَبَلَّغَنِي عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَعْنَى مَا وَصَفْتُ وَأَحْسِبُهُ ذِكْرَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ.  
قَالَ الشَّيْخُ وَكَانَ أَهْلُ مَا. [حسن]

(الف) (۱۷۱۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل علیہ السلام نے بیت اللہ کے پاس میری دو مرتبہ امامت کرائی مجھ کو ظہر کی نماز پڑھائی جس وقت سورج ڈھل گیا اور تمسے کے برابر ہو گیا، پھر مجھ کو عصر کی نماز پڑھائی جس وقت ہر چیز کا سایہ اس کی مثل ہو گیا۔

(ب) اور حدیث بیان کی اس میں فرمایا: پھر مجھ کو کل ظہر کی نماز پڑھائی جس وقت ہر چیز کا سایہ اس کی مثل ہو گیا، پھر مجھ کو عصر کی نماز پڑھائی جس وقت ہر چیز کا سایہ دو مثل ہو گیا۔

(ج) ایک اور حدیث بیان کی، اس کے آخر میں ہے کہ پھر میری طرف متوجہ ہوئے اور کہا: اے محمد! یہ آپ سے پہلے انبیاء کا وقت ہے اور وقت ان دونوں کے درمیان ہے۔

(د) امام شافعی رحمہ اللہ کا مذہب یہ ہے کہ عصر کا اول وقت ظہر کے وقت سے آخری وقت سے الگ ہوتا ہے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کا قول کہ نبی ﷺ نے مجھے عصر کی نماز پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ اس کی مثل ہو گیا۔ یعنی جب ہر چیز کا سایہ مکمل ہو گیا۔ اور مجھے یہ بات پہنچی کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے شاگردوں سے اس کے ہم معنی روایت ہے جو میرا موقف ہے اور میرا گمان ہے کہ انھوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے۔

(۱۷۱۱) أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبرَاهِيمَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: وَقْتُ الظُّهْرِ إِلَى الْعَصْرِ، وَالْعَصْرِ إِلَى الْمَغْرِبِ وَالْمَغْرِبِ إِلَى الْعِشَاءِ وَالْعِشَاءِ إِلَى الْفَجْرِ.  
تَابَعَهُ حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ صَاحِبِ الْأَنْمَاطِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ هَرِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي وَقْتِ الظُّهْرِ فَقَالَ: وَوَقْتُ صَلَاةِ الظُّهْرِ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ أَيْ وَقْتُ مَا صَلَّيْتُ فَقَدْ أَذْرَكْتُ.  
وَمَوْجُودٌ فِي السُّنَّةِ الثَّابِتَةِ مَعْنَى مَا وَصَفَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَهِيَ: ضَعِيفٌ

(الف) (۱۷۱۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ظہر کا وقت عصر تک ہے اور عصر کا مغرب تک اور مغرب کا عشاء تک اور عشاء کا فجر تک۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہما ظہر کے وقت کے متعلق فرماتے ہیں کہ ظہر کی نماز کا وقت سورج ڈھل جانے سے عصر کی نماز تک



ہے، جس وقت میں بھی تو نے نماز پڑھ لی تو نے اس کو پایا۔

(ج) اور جو مطلب امام شافعی رحمہ اللہ نے بیان کیا ہے وہ بھی سنت سے ثابت ہے۔

(۱۷۱۳) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَوَادُ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَهَمَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَزْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ: ((وَقْتُ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ وَكَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ كَطَوِيلِهِ مَا لَمْ يَحْضُرِ الْعَصْرُ، وَوَقْتُ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفُرِ الشَّمْسُ، وَوَقْتُ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَغِبِ الشَّفَقُ)). وَقَالَ شُعْبَةُ: مَا لَمْ يَقَعْ نُورُ الشَّفَقِ، ((وَوَقْتُ الْعِشَاءِ مَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ نَصْفِ اللَّيْلِ، وَوَقْتُ الصُّبْحِ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ)). قَالَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ شُعْبَةُ أَحْيَانًا يَرْفَعُهُ وَأَحْيَانًا لَا يَرْفَعُهُ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَهَمَامٍ، وَفِيهِ الْبَيَانُ أَنَّ وَقْتُ الظُّهْرِ يَمْتَدُّ إِلَى وَقْتِ الْعَصْرِ، فَإِذَا جَاءَ وَقْتُ الْعَصْرِ ذَهَبَ وَقْتُ الظُّهْرِ. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۶۱۲]

(۱۷۱۴) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ظہر کا وقت سورج ڈھل جائے اور آدمی کا سایہ اس کی لمبائی کے برابر ہو جائے اور جب تک عصر کا وقت نہ ہو اور عصر کا وقت جب تک سورج زرد نہ ہو اور مغرب کا وقت جب تک سرخی غائب نہ ہو اور شعبہ کہتے ہیں: جب تک شفق کی روشنی واقع نہ ہو اور عشاء کا وقت تیرے اور نصف رات کے درمیان ہے اور صبح کا وقت جب فجر طلوع ہوا اور جب تک سورج طلوع نہ ہو۔

(۱۷۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا بَدْرُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُفَيْ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ بَدْرِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنُ أَبِي مُوسَى سَمِعْتُهُ مِنْهُ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ سَائِلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ - فَسَأَلَهُ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا، ثُمَّ أَمَرَ بِلَالًا فَأَقَامَ حِينَ انْشَقَّ الْفَجْرُ فَصَلَّى، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الظُّهْرَ وَالْقَائِلُ يَقُولُ قَدْ زَالَتْ الشَّمْسُ أَوْ لَمْ تَزَلْ، وَهُوَ كَانَ أَعْلَمُ مِنْهُمْ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ حِينَ وَقَعَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعِشَاءَ عِنْدَ سُقُوطِ الشَّفَقِ قَالَ ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ مِنَ الْغَدِ وَالْقَائِلُ يَقُولُ قَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ أَوْ لَمْ تَطْلُعْ، وَهُوَ كَانَ أَعْلَمُ مِنْهُمْ، وَصَلَّى الظُّهْرَ قَرِيبًا مِنْ وَقْتِ الْعَصْرِ بِالْأُمْسِ، وَصَلَّى الْعَصْرَ وَالْقَائِلُ يَقُولُ قَدْ أَحْمَرَتِ الشَّمْسُ وَصَلَّى الْمَغْرِبَ قَبْلَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ، وَصَلَّى الْعِشَاءَ ثَلَاثَ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ، ثُمَّ قَالَ: ((أَيُّ السَّائِلِ عَنِ الْوَقْتِ، مَا بَيْنَ هَذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ وَقْتُ)).



أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ بَدْرِ بْنِ عُمَانَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: ثُمَّ آخَرَ الظُّهْرَ حَتَّى كَانَ قَرِيبًا مِنْ وَقْتِ الْعَصْرِ بِالْأَمْسِ.

وَفِي ذَلِكَ دَلِيلٌ عَلَى صِحَّةِ تَأْوِيلِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى. [صحيح - أخرجه مسلم ۱۶۱۳]

(۱۷۱۳) (الف) ابی بکر بن ابی موسیٰ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور نماز کے اوقات کے متعلق سوال کیا تو آپ ﷺ نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا، پھر بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انھوں نے اقامت کہی جس وقت فجر پھوٹ گئی تو آپ نے نماز پڑھائی، پھر آپ ﷺ نے انھیں حکم دیا، انھوں نے ظہر کی اقامت کہی اور کوئی شخص کہہ رہا تھا کہ سورج ڈھل گیا یا نہیں ڈھلا اور آپ ﷺ ان سے زیادہ جاننے والے تھے، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا تو انھوں نے عصر کی اقامت کہی اور سورج بلند تھا، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا تو انھوں نے مغرب کی اقامت کہی، جس وقت سورج غروب ہو گیا، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا تو انھوں نے عشا کی اقامت کہی سرفی کے غروب ہونے کے وقت۔ پھر کل کو صبح کی نماز پڑھی اور کہنے والا کہہ رہا تھا کہ سورج طلوع ہوا یا نہیں اور آپ ﷺ ان سے زیادہ جاننے والے تھے اور اگلے دن ظہر کی نماز پڑھائی عصر کے وقت کے قریب اور عصر کے نماز پڑھائی اور کہنے والا کہہ رہا تھا کہ سورج سرخ ہو گیا اور سرفی غروب ہونے سے پہلے مغرب کی نماز پڑھائی اور عشا کی نماز پہلی تہائی رات کے وقت پڑھائی، پھر فرمایا: وقت کے متعلق سوال کرنے والا کہاں ہے؟ ان دونوں وقتوں کے درمیان وقت نماز کا وقت ہے۔

(ب) صحیح مسلم میں ہے کہ پھر آپ نے ظہر مؤخر کی یہاں تک کہ اگلے دن عصر کے اول وقت کے قریب ادا فرمائی۔

(ج) اس میں امام شافعی کی تاویل کے صحیح ہونے پر دلیل ہے۔

## (۸) بَابُ آخِرِ وَقْتِ الْإِخْتِيَارِ لِلْعَصْرِ

### عصر کا آخری مختار وقت

(۱۷۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْرَةَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَّادِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعٍ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ: ((أَتَانِي جُبَيْرٌ عِنْدَ بَابِ الْكُعْبَةِ مَرَّتَيْنِ)). فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ يَعْنِي فِي الْمَرَّةِ الْأُخْرَى: ((ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ صَارَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ)). [حسن]

(۱۷۱۴) سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”کعبہ کے دروازے کے پاس جبرئیل علیہ السلام دو مرتبہ میرے پاس آئے۔“ پھر لمبی حدیث بیان کی۔ اس میں ہے کہ دوسری مرتبہ پھر عصر کی نماز پڑھائی جس وقت ہر چیز کا سایہ اس کی دوشل ہو گیا۔



## (۹) باب آخر وقت الجواز لصلاة العصر

### عصر کی نماز کا آخری جائز وقت

(۱۷۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى وَعِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((وَقْتُ الظُّهْرِ مَا لَمْ يَحْضُرِ الْعَصْرُ، وَوَقْتُ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفُرْ الشَّمْسُ، وَوَقْتُ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَسْقُطْ ثَوْرُ الشَّفَقِ، وَوَقْتُ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ، وَوَقْتُ صَلَاةِ الْفَجْرِ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيِّ.

وَرَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: وَوَقْتُ صَلَاةِ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفُرْ الشَّمْسُ وَيَسْقُطُ قَرْنُهَا الْأَوَّلُ. وَقَدْ مَضَى بِإِسْنَادِهِ. [صحيح]

(۱۷۱۵) (الف) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ظہر کا وقت جب تک عصر کا وقت نہ ہو اور عصر کا وقت جب تک سورج زرد نہ ہو اور مغرب کا وقت جب تک شفق کی سرخی غائب نہ ہو اور عشا کا وقت نصف رات تک اور فجر کا وقت جب تک سورج طلوع نہ ہو۔ (ب) قتادہ سے مروی ایک روایت میں ہے: عصر کا وقت جب تک سورج زرد نہ ہو اور اس کی پہلی کرن گر جائے۔ اس کی سند پیچھے گزر چکی ہے۔

(۱۷۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكِيُّ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَأَ عَلَيَّ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا وَأَبُو بَكْرِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ زَيْدٍ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الصُّبْحَ، وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الْعَصْرَ)). لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ مُتَوَرِّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ. [صحيح- أخرجه البخاری ۱۵۵۴]

(۱۷۱۶) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کی ایک رکعت پالی سورج طلوع ہونے سے پہلے تو اس نے صبح کو پالیا اور جس نے سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی ایک رکعت پالی تو اس نے عصر کو پالیا۔

(۱۷۱۷) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ



الدَّورِيُّ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ وَكَانَ مِنْ خِيَارِ خَلْقِ اللَّهِ تَعَالَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ (ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ، وَمَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْفَجْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ)). لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي الْعَبَّاسِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الرَّبِيعِ. [صحيح- أخرجه مسلم ۶۱۰]

(۱۷۱۷) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی ایک رکعت پالی تو اس نے عصر کی نماز پالی اور جس نے سورج طلوع ہونے سے پہلے ایک رکعت پالی تحقیق اس نے فجر کی نماز پالی۔“

## (۱۰) بَابُ وَقْتِ الْمَغْرِبِ

### مغرب کی نماز کا وقت

(۱۷۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي حَكِيمُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((أَمِنِي جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ الْبَيْتِ مَرَّتَيْنِ)). فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قَالَ: ((ثُمَّ صَلَّى بِي الْمَغْرِبَ حِينَ أَفْطَرَ الصَّائِمَ)). وَقَالَ فِي الْمَرَّةِ الْأُخْرَى: ((ثُمَّ صَلَّى بِي الْمَغْرِبَ حِينَ أَفْطَرَ الصَّائِمَ)). [حسن]

(۱۷۱۸) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل علیہ السلام نے بیت اللہ کے پاس میری دو مرتبہ امامت کرائی... اس میں ہے پھر مجھے مغرب کی نماز پڑھائی جس وقت روزے داروں نے افطار کر لیا اور دوسری مرتبہ فرمایا: پھر مجھے مغرب کی نماز پڑھائی جس وقت روزے داروں نے افطار کر لیا۔

(۱۷۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ حَكِيمٍ الْمُرُوزِيَّانِ بِمَرْوٍ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُؤَجَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنِي وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: جَاءَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - جَاءَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ الظُّهْرَ. فَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ مَكَثَ حَتَّى كَانَ فِيءُ الرَّجُلِ مِثْلَهُ، فَجَاءَهُ فَقَالَ: قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ الْعَصْرَ. فَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ مَكَثَ حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ: قُمْ فَصَلِّ الْمَغْرِبَ.



فَقَامَ فَصَلَّاهَا حِينَ غَابَتْ سَوَاءٌ ، ثُمَّ مَكَتَ حَتَّى ذَهَبَ الشَّفَقُ ، فَجَانَّهُ فَقَالَ : قُمْ فَصَلِّ الْعِشَاءَ . فَقَامَ فَصَلَّاهَا ، ثُمَّ جَانَّهُ حِينَ سَطَعَ الْفَجْرُ لِلصُّبْحِ فَقَالَ : قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ . فَقَامَ فَصَلَّى الصُّبْحَ ، ثُمَّ جَانَّهُ مِنْ الْعِدِّ حِينَ كَانَ قِيءُ الرَّجُلِ مِثْلَهُ فَقَالَ : قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ الظُّهْرَ . فَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ، ثُمَّ جَانَّهُ حِينَ كَانَ قِيءُ الرَّجُلِ مِثْلِهِ فَقَالَ : قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ . فَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ ، ثُمَّ جَانَّهُ الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ وَقَتًا وَاحِدًا لَمْ يَزُلْ عَنْهُ فَقَالَ : قُمْ فَصَلِّ الْمَغْرِبَ . ثُمَّ جَانَّهُ الْعِشَاءَ حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلُ فَقَالَ : قُمْ فَصَلِّ الْعِشَاءَ . ثُمَّ جَانَّهُ الصُّبْحَ حِينَ أَصْفَرَ جَدًّا فَقَالَ : قُمْ فَصَلِّ الصُّبْحَ . ثُمَّ قَالَ : مَا بَيْنَ هَذَيْنِ كُلَّهُ وَقْتُ

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ بُرُودُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ . [صحيح - أخرجه النسائي ۵۲۶]

(۱۷۱۹) سیدنا جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جبریل علیہ السلام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے جس وقت سورج ڈھل چکا تھا، اس نے کہا: اے محمد! کھڑے ہوں ظہر کی نماز پڑھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور ظہر کی نماز پڑھائی، جس وقت سورج ڈھل گیا، پھر ٹھہرے رہے یہاں تک کہ آدمی کا سایہ اس کی مثل ہو گیا، وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوں عصر کی نماز پڑھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور عصر کی نماز پڑھائی، پھر ٹھہرے رہے یہاں تک کہ سورج غائب ہو گیا، پھر جبریل نے کہا: کھڑے ہوں مغرب کی نماز پڑھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور نماز پڑھائی، جس وقت سورج مکمل غائب ہو گیا پھر ٹھہرے رہے یہاں تک کہ سرخی چلی گئی وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہا: کھڑے ہوں عشا کی نماز پڑھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے جس وقت فجر صبح کے لیے طلوع ہونے لگی اور کہا: اے محمد! کھڑے ہوں اور نماز پڑھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور صبح کی نماز پڑھائی، پھر دوسرے روز آئے جس وقت آدمی کا سایہ اس کی دو مثل ہو گیا تھا اس نے کہا: اے محمد! کھڑے ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور عصر کی نماز پڑھی، پھر مغرب کو ایک ہی وقت میں آئے جس وقت سورج غائب ہو گیا۔ اس نے کہا: کھڑے ہوں مغرب کی نماز پڑھیں پھر عشا کو آئے جس وقت پہلی رات کا اول حصہ چلا گیا اور کہا: کھڑے ہوں عشا کی نماز پڑھیں، پھر صبح کو آئے جس وقت خوب روشنی ہو گئی جبریل نے کہا: کھڑے ہوں صبح کی نماز پڑھیں، پھر فرمایا: ان دونوں وقتوں کے درمیان نماز کا وقت ہے۔

(۱۷۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الصَّوَّافِ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ بَشْرِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا بُرُودُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَتَى النَّبِيَّ - صلی اللہ علیہ وسلم - يَعْلَمُهُ الصَّلَاةُ ، فَجَانَّهُ حِينَ زَالَتْ الشَّمْسُ فَتَقَدَّمَ جَبْرِيلُ وَرَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - خَلْفَهُ ، وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - فَصَلَّى الظُّهْرَ ، ثُمَّ جَانَّهُ حِينَ صَارَ الظِّلُّ مِثْلَ قَامَةِ شَخْصِ الرَّجُلِ ، فَتَقَدَّمَ جَبْرِيلُ وَرَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - خَلْفَهُ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - فَصَلَّى الْعَصْرَ ، ثُمَّ جَانَّهُ حِينَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ



فَقَدَّمَ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - خَلْفَهُ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَصَلَّى الْمَغْرِبَ. ثُمَّ ذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ وَقَالَ فِيهِ: ثُمَّ أَتَاهُ الْيَوْمَ الثَّانِي جَاءَهُ حِينَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ لَوْفَتٍ وَاحِدٍ، فَقَدَّمَ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - خَلْفَهُ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَصَلَّى الْمَغْرِبَ. قَالَ وَقَالَ فِي آخِرِهِ ثُمَّ قَالَ: مَا بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ وَقْتُ. قَالَ: فَسَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَنِ الصَّلَاةِ فَصَلَّى بِهِمْ كَمَا صَلَّى بِهِ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، ثُمَّ قَالَ: ((أَيُّ السَّائِلِ عَنِ الصَّلَاةِ؟ مَا بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ وَقْتُ)). [صحيح لغيره]

(۱۷۲۰) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جبریل علیہ السلام نبی ﷺ کے پاس نماز سکھانے کے لیے آئے۔ جب سورج ڈھل چکا تھا جبریل علیہ السلام آگے ہوئے اور رسول اللہ ﷺ ان کے پیچھے تھے اور لوگ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تھے، ظہر کی نماز پڑھائی، پھر آئے جس وقت سایہ آدمی کے قد کے برابر ہو گیا۔ جبریل علیہ السلام آگے ہوئے اور رسول اللہ ﷺ ان کے پیچھے تھے اور لوگ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تھے، مغرب کی نماز پڑھائی، پھر باقی حدیث ذکر کی اس میں ہے کہ پھر دوسرے دن آپ ﷺ کے پاس ایک ہی وقت میں آئے جس وقت سورج غروب ہو گیا۔ جبریل علیہ السلام آگے ہوئے اور رسول اللہ ﷺ ان کے پیچھے تھے اور لوگ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تھے۔ مغرب کی نماز پڑھائی اور اس کے آخر میں فرمایا: ان دونوں (نمازوں) وقتوں کے درمیان نماز کا وقت ہے، ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے نماز کے متعلق سوال کیا تو آپ نے ان کو نماز پڑھائی، جس طرح آپ کو جبریل علیہ السلام نے پڑھائی تھی، پھر فرمایا: نماز کے متعلق سوال کرنے والا کہاں ہے؟ دو (نمازوں) وقتوں کے درمیان نماز کا وقت ہے۔

(۱۷۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ الْأَصْفَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَاتِمٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَقْبَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ فِيمَا كَتَبَ إِلَيَّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ فَصَلَّى الظُّهْرَ حِينَ فَاءَ الْفَيْءِ، وَصَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ، وَصَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ، وَصَلَّى الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ، وَصَلَّى الصُّبْحَ حِينَ بَدَأَ أَوَّلُ الْفَجْرِ، ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ الْيَوْمَ الثَّانِي حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ، وَصَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ، وَصَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ، وَصَلَّى الْعِشَاءَ فِي ثُلُثِ اللَّيْلِ، وَصَلَّى الصُّبْحَ بَعْدَ مَا أَسْفَرَ، ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّ جَبْرِيلَ أَمَّنِي لِيَعْلَمَكُمْ أَنَّ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ وَقْتُ)). [حسن لغيره]

(۱۷۲۱) سیدنا عمرو بن شعیب اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے نمازوں کے متعلق سوال کیا آپ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھائی جس وقت سایہ لوٹ آیا اور عصر کی نماز پڑھائی جس وقت ہر چیز کا سایہ اس کی مثل ہو گیا اور



مغرب کی نماز پڑھائی جس وقت سورج غروب ہو گیا اور عشا کی نماز پڑھائی جس وقت سرفی غائب ہو گئی اور صبح کی نماز پڑھائی جس وقت پہلی فجر ظاہر ہوئی، پھر دوسرے دن ظہر کی نماز پڑھائی جس وقت ہر چیز کا سایہ اس کی مثل ہو گیا اور عصر کی نماز پڑھائی جس وقت ہر چیز کا سایہ اس کی دو مثل ہو گیا اور مغرب کی نماز پڑھائی جس وقت سورج غروب ہو گیا اور عشا کی نماز ایک تہائی رات میں پڑھائی اور صبح کی نماز روشنی کے بعد پڑھائی، پھر فرمایا: جبریل علیہ السلام نے میری امامت کرائی تاکہ وہ مجھے سکھائے کہ ان دونوں وقتوں کے درمیان نماز کا وقت ہے۔

(۱۷۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ بِمَرَوْ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((هَذَا جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَعْلَمُكُمْ دِينَكُمْ)). ثُمَّ ذَكَرَ مَوَاقِيتَ الصَّلَاةِ ، ثُمَّ ذَكَرَ أَنَّهُ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ لَمَّا جَاءَهُ مِنَ الْعَدِ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ فِي وَقْتٍ وَاحِدٍ. [حسن۔ أخرجه النسائي ۵۰۲]

(۱۷۲۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ جبریل علیہ السلام ہیں، تمہیں تمہارا دین سکھانے کے لیے آئے ہیں، پھر نماز کے اوقات بیان کیے پھر ذکر کیا کہ مغرب کی نماز پڑھائی جس وقت سورج غروب ہو گیا، پھر جب اگلے دن آئے تو مغرب کی نماز اسی وقت میں پڑھائی جس وقت سورج غروب ہو گیا۔

(۱۷۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ: الْفَضْلُ بْنُ ذَكْوَانَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أُسَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - حَدَّثَهُمْ أَنَّ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَتَاهُ فَصَلَّى بِهِ الصَّلَوَاتِ فِي وَقْتَيْنِ إِلَّا الْمَغْرِبَ قَالَ: فَجَازَيْتَنِي فِي الْمَغْرِبِ فَصَلَّيْتُ بِي سَاعَةً غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ جَازَيْتَنِي مِنَ الْعَدِ فِي الْمَغْرِبِ فَصَلَّيْتُ بِي سَاعَةً غَابَتِ الشَّمْسُ لَمْ يَغْيُرْهُ. مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ عَمَارٍ بْنُ سَعْدٍ الْمُؤَدِّ.

وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ بِنَحْوِ ذَلِكَ. [ضعيف۔ أخرجه الحاكم ۳۰۷/۱]

(۱۷۲۵) محمد نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبریل علیہ السلام آئے اور مجھے سوائے مغرب کے، دو وقتوں میں نماز پڑھائی۔ میرے پاس مغرب کے وقت آئے مجھے اس وقت نماز پڑھائی کہ جب سورج غروب ہو گیا، پھر دوسرے روز میرے پاس مغرب کے وقت آئے تو مجھے نماز پڑھائی اور سورج غروب ہونے کو تھا اور اسے برقرار رکھا۔

(۱۷۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ: بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ



الْبُلْخِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّي عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ يَعْنِي ابْنَ الْأَكْوَعِ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - الْمَغْرِبَ إِذَا تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَكِّي بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ يَزِيدَ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۵۳۶]

(۱۷۲۳) سیدنا سلمہ بن اکوع سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے تھے جب سورج پردوں میں چھپ جاتا۔

(۱۷۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّجَّاشِيِّ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَيَنْصَرِفُ أَحَدُنَا وَإِنَّهُ لَيَنْظُرُ إِلَى مَوَاقِعِ نَبِيلِهِ.

مُخْرَجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ الْأَوْزَاعِيِّ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۵۳۴]

(۱۷۲۵) سیدنا رافع بن خدیج انصاری سے روایت ہے کہ ہم نبی ﷺ کے زمانہ میں مغرب کی نماز پڑھتے تھے، ہم میں کوئی واپس لوٹ کر اپنے تیر گرنے کی جگہ کو دیکھ لیتا تھا۔

(۱۷۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْقُمْرِيِّ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - الْمَغْرِبَ ثُمَّ نَأْتِي بَنِي سَلَمَةَ فَلَوْ رَمَيْنَا لَرَأَيْنَا مَوَاقِعَ نَبِيلِنَا.

[صحیح۔ أخرجه الطيالسي ۹۵۴]

(۱۷۲۶) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے تھے، پھر ہم بنی سلمہ آتے اور تیر پھینکتے تو ہم تیر گرنے کی جگہ دیکھ لیتے۔

(۱۷۲۷) وَيَأْسَنَادُهُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَّامَةِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - الْمَغْرِبَ ثُمَّ نَأْتِي السُّوقَ فَلَوْ رَمَيْنَا بِالنَّبْلِ لَرَأَيْنَا مَوَاقِعَهَا. [صحیح]

(۱۷۲۷) سیدنا زید بن خالد جہنی سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے تھے پھر ہم بازار آتے، اگر ہم تیر پھینکتے تو ہم اس کی جگہ دیکھ لیتے۔

(۱۷۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ



(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ قَالَ: قَدِمَ عَلَيْنَا أَبُو أَيُّوبَ غَازِيًا وَعَقِبُهُ بْنُ عَامِرٍ يَوْمَئِذٍ عَلَى مِصْرَ فَأَخَّرَ الْمَغْرِبَ ، فَقَامَ إِلَيْهِ أَبُو أَيُّوبَ فَقَالَ: مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ يَا عَقِبَةُ؟ فَقَالَ: شُغِلْنَا. فَقَالَ: أَمَّا وَاللَّهِ مَا آسَى إِلَّا أَنْ يَطُنَّ النَّاسُ أَنَّكَ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - ثُمَّ تَصْنَعُ هَكَذَا ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((لَا تَزَالُ أُمَّتِي بِخَيْرٍ أَوْ عَلَى الْفُطْرَةِ مَا لَمْ يُؤْخَرُوا الْمَغْرِبَ حَتَّى تَشْتَبِكَ النُّجُومُ)). [حسن۔ أخرجه ابو داود ۱۸۱۸]

(۱۷۲۸) مرثد بن عبد اللہ یزنی کہتے ہیں کہ ہمارے پاس ابویوب غازی بن کر آئے اور عقبہ بن عامر ان دنوں مصر میں تھے۔ انھوں نے مغرب کو مؤخر کر دیا تو ابویوب ان کی طرف بڑھے اور کہا: اے عقبہ! یہ کونسی نماز ہے؟ انھوں نے کہا: ہم کو مشغول کر دیا گیا تھا، ابوب نے کہا: اللہ کی قسم! مجھے قطعاً انسو نہیں ہے مگر یہ لوگ گمان کریں گے کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ کو (اس طرح) کرتے دیکھا اور پھر اس طرح تو کرے گا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ میری امت ہمیشہ بھلائی یا فطرت پر رہے گی جب تک مغرب کو مؤخر نہیں کریں گی حتیٰ کہ ستارے چمکنے لگ جائیں۔

(۱۷۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي أَبُو عَمْرٍو بْنُ نُجَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَمِّهِ أَبِي سُهَيْلٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَتَبَ إِلَى أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ: أَنْ صَلِّ الظُّهْرَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ ، وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيضاءَ نَقِيَّةً قَبْلَ أَنْ تَدْخُلَهَا صُفْرَةٌ ، وَالْمَغْرِبَ إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ ، وَالْعِشَاءَ مَا لَمْ تَمُتْ ، وَصَلِّ الصُّبْحَ وَالنُّجُومُ بَادِيَةً ، وَاقْرَأْ فِيهَا سُورَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ مِنَ الْمُفْصَلِ. [صحیح۔ أخرجه الحاكم ۳۹۵/۲]

(۱۷۲۹) سہیل بن مالک اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے سیدنا ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی طرف لکھا کہ ظہر کی نماز اس وقت پڑھا جب سورج ڈھل جائے اور عصر کی اس حالت میں کہ سورج سفید صاف ہو، زردی کے داخل ہونے سے پہلے اور مغرب کی جب سورج غروب ہو جائے اور عشا کی (اس وقت) جب تک تو سونہ جائے اور صبح کی نماز پڑھا کہ ستارے ابھی ظاہر ہوں اور اس میں مفصل سورتوں میں سے دو لمبی سورتیں پڑھ۔

(۱۷۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا الْعُبَيْرِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَعُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ وَتَحَنَّنَ نَزَى أَنَّ الشَّمْسَ طَالِعَةً قَالَ فَنَظَرْنَا يَوْمًا إِلَى ذَلِكَ فَقَالَ: مَا تَنْظُرُونَ؟ قَالُوا: إِلَى الشَّمْسِ. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: هَذَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مِيقَاتُ هَذِهِ الصَّلَاةِ ثُمَّ قَالَ: ﴿اتِمِّمِ الصَّلَاةَ لِذُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ﴾ فَهَذَا ذُلُوكُ الشَّمْسِ. [صحیح أخرجه الحاكم ۳۹۵/۲]



(۱۷۳۰) عبد الرحمن بن یزید سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مغرب کی نماز پڑھایا کرتے تھے، جب کہ ہم دیکھتے تھے کہ سورج طلوع ہونے والا ہوتا ہم نے ایک دن اس کی طرف دیکھا تو اس نے کہا: تم کیا دیکھ رہے ہو؟ انہوں نے کہا: ہم سورج کو دیکھ رہے ہیں۔ عبد اللہ کہتے ہیں: اللہ کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، یہ اس نماز کے اوقات ہیں، پھر فرمایا: ﴿اقِمِ الصَّلَاةَ لِذُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ﴾ [الاسراء ۷۸] یہ سورج کا ڈھل جانا ہے۔

## (۱۰) بَابُ مَنْ قَالَ لِلْمَغْرِبِ وَقْتَانِ

مغرب کے دو وقتوں کا ذکر

وَقَدْ ذَكَرَهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى مُعَلِّقًا عَلَى ثُبُوتِ الْخَبَرِ.

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس ثبوت کی خبر کو معلق ذکر کیا ہے۔

(۱۷۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو

نُعَيْمٍ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْفَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْإِخْمِيمِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ: الْفَضْلُ بْنُ ذَكْوَانَ حَدَّثَنَا بَدْرُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ آتَاهُ سَائِلٌ فَسَأَلَهُ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا، فَأَمَرَ بِأَلَا فَاقَامَ الْفَجْرَ حِينَ انْشَقَّ الْفَجْرُ وَالنَّاسُ لَا يَكَادُ يَعْرِفُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا، ثُمَّ أَمَرَهُ فَاقَامَ الظُّهْرَ حِينَ زَالَتْ الشَّمْسُ وَالْقَائِلُ يَقُولُ انْتَصَفَ النَّهَارُ وَهُوَ كَانَ أَعْلَمَ مِنْهُمْ، وَأَمَرَهُ فَاقَامَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةً، ثُمَّ أَمَرَهُ فَاقَامَ الْمَغْرِبَ حِينَ وَقَعَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَاقَامَ الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ، ثُمَّ أَخَّرَ الْفَجْرَ مِنَ الْعَدِ حَتَّى انْصَرَفَ مِنْهَا وَالْقَائِلُ يَقُولُ كَلَمَتِ الشَّمْسُ أَوْ كَادَتْ، ثُمَّ الظُّهْرَ حِينَ كَانَ قَرِيبًا مِنَ الْعَصْرِ، ثُمَّ أَخَّرَ الْعَصْرَ حَتَّى انْصَرَفَ مِنْهَا وَالْقَائِلُ يَقُولُ احْمَرَّتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ أَخَّرَ الْمَغْرِبَ حَتَّى كَانَ عِنْدَ سُقُوطِ الشَّفَقِ، ثُمَّ أَخَّرَ الْعِشَاءَ حَتَّى كَانَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ، ثُمَّ أَصْبَحَ فَدَعَا السَّائِلَ ثُمَّ قَالَ: ((الْوَقْتُ فِيمَا بَيْنَ هَذَيْنِ)).

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ يُونُسَ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بَدْرِ بْنِ عُثْمَانَ بِهَذَا اللَّفْظِ.

[صحیح - أخرجه مسلم ۶۱۴]

(۱۷۳۱) سیدنا ابو بکر بن ابی موسیٰ اشعری کے والد نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کے پاس ایک سائل آیا اور اس



نے نماز کے اوقات کے متعلق سوال کیا۔ آپ ﷺ نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا، آپ ﷺ نے بلال کو حکم دیا، اس نے فجر کی اقامت کہی، جس وقت فجر چوٹ گئی اور لوگ ایک دوسرے کو پہچان نہیں پائے تھے، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا اور ظہر کی اقامت کہی گئی جس وقت سورج ڈھل گیا اور کہنے والا کہتا تھا کہ آدھا دن ہو گیا جب کہ آپ ﷺ ان سے زیادہ جاننے والے تھے۔ اور آپ ﷺ نے حکم دیا: اس نے عصر کی اقامت کہی اس حال میں کہ سورج بلند تھا، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا تو اس نے مغرب کی اقامت کہی اس وقت کہ جب سورج غروب ہو چکا تھا، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا تو اس نے عشا کی اقامت کہی جس وقت سرخی غائب ہو گئی۔ پھر آپ ﷺ نے اگلے دن فجر کو موخر کر دیا یہاں تک کہ آپ ﷺ واپس لوٹے اور کہنے والا کہہ رہا تھا کہ سورج طلوع ہو گیا، پھر آپ ﷺ نے عصر کو موخر کیا یہاں تک کہ آپ ﷺ پھرے تو کہنے والا کہہ رہا تھا، سورج سرخ ہو گیا، پھر آپ ﷺ نے مغرب کو موخر کیا، یہاں تک کہ سرخی غروب ہونے کے قریب ہو گئی، پھر عشا کو موخر کیا یہاں تک کہ پہلی رات کا تہائی وقت ہو گیا، پھر آپ ﷺ نے صبح کے وقت سائل کو بلایا اور فرمایا: نماز کا وقت ان دونوں کے درمیان ہے۔

(۱۷۳۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ حَدَّثَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو قُدَامَةَ: عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْيَشْكُرِيُّ وَأَبُو أَيُّوبَ التَّهْرَوَانِيُّ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرَقُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عُلُقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَرِيدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ ﷺ - رَجُلٌ فَسَأَلَهُ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ: ((صَلِّ مَعَنَا هَذَيْنِ)). فَلَمَّا زَالَتِ الشَّمْسُ أَمَرَ بِلَالًا فَأَذَنَ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الظُّهْرَ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ بَيْضَاءُ نَفِيعَةٌ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَ حَاجِبُ الشَّمْسِ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْفَجْرَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْعِدَةِ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الظُّهْرَ فَأَبْرَدَ بِهَا، فَأَنْعَمَ أَنْ يَبْرَدَ بِهَا، وَأَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ فَأَخْرَجَهَا فَوْقَ ذَلِكَ الَّذِي كَانَ، وَأَمَرَهُ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ قَبْلَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ، وَأَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعِشَاءَ حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ، وَأَمَرَهُ فَأَقَامَ الْفَجْرَ فَأَسْفَرَ بِهَا، ثُمَّ قَالَ: وَقْتُ صَلَاتِكُمْ كَمَا رَأَيْتُمْ. زَادَ أَبُو أَيُّوبَ فِي حَدِيثِهِ ثُمَّ قَالَ: ((أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ)). فَقَالَ الرَّجُلُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: ((وَقْتُ صَلَاتِكُمْ بَيْنَ مَا رَأَيْتُمْ)).

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْحَجَّاجِ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ أَبِي قُدَامَةَ: عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَفِي عِلَلِ أَبِي عِيْسَى التِّرْمِذِيِّ عَنْ الْبُخَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ: حَدِيثُ أَبِي مُوسَى حَسَنٌ وَحَدِيثُ الثَّوْرِيِّ عَنْ عُلُقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بَرِيدَةَ عَنْ



أَبِيهِ فِي الْمَوَاقِيتِ هُوَ حَدِيثٌ حَسَنٌ. [صحيح - أخرجه مسلم ۶۱۳]

(۱۷۳۲) سیدنا سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا اور نماز کے اوقات کے متعلق سوال کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہمارے ساتھ ان دو وقتوں میں نماز پڑھیں۔ جب سورج ڈھل گیا تو آپ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انھوں نے اذان کہی، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا، انھوں نے ظہر کی اقامت کہی، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا تو انھوں نے عصر کی اقامت کہی اور سورج بلند سفید اور صاف تھا، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا تو انھوں نے مغرب کی اقامت کہی، جس وقت سورج کا کنارہ غائب ہو گیا، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا تو انھوں نے عشا کی اقامت کہی جس وقت سرخی غائب ہوگی، پھر آپ ﷺ نے حکم دیا تو انھوں نے فجر کی اقامت کہی جس وقت فجر طلوع ہوگئی، جب اگلا دن ہوا آپ ﷺ نے حکم دیا تو انھوں نے ظہر کی اقامت کہی، آپ ﷺ نے اس کو خوب اچھی طرح ٹھنڈا کیا، پھر حکم دیا تو انھوں نے عصر کی اقامت کہی اور سورج سفید تھا، آپ ﷺ نے اس کو پہلے سے زیادہ مؤخر کیا اور حکم دیا تو انھوں نے مغرب کی اقامت کہی، سرخی غائب ہونے سے پہلے اور آپ ﷺ نے حکم دیا تو انھوں نے عشا کی اقامت کہی جس وقت تہائی رات کا وقت چلا گیا اور پھر آپ ﷺ نے حکم دیا تو انھوں نے فجر کی اقامت کہی اور اس کو روشن کیا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: (یہ ہے) تمہاری نماز کا وقت جس طرح تم نے دیکھا ہے۔

ابوایوب نے اپنی حدیث میں زیادہ کیا ہے کہ پھر آپ نے فرمایا: کہاں ہے نماز کے وقت کا سوال کرنے والا۔ اس شخص نے کہا: میں (یہاں) ہوں، اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: تمہاری نماز کا وقت اس کے درمیان ہے جو تم نے دیکھا ہے۔ (۱۷۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقْرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ الْإِسْفَرَايْنِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو - قَالَ شُعْبَةُ: وَكَانَ أَحْيَانًا يَرْفَعُهُ وَأَحْيَانًا لَا يَرْفَعُهُ - قَالَ: وَقْتُ الظُّهْرِ مَا لَمْ تَحْضُرِ الْعَصْرُ، وَوَقْتُ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَحْضُرِ الْمَغْرِبُ، وَوَقْتُ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَسْقُطْ نُورُ الشَّفَقِ، وَوَقْتُ الْعِشَاءِ مَا لَمْ يَنْتَهِصِفِ اللَّيْلُ، وَوَقْتُ الصُّبْحِ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجِهٍ عَنْ شُعْبَةَ وَفِي بَعْضِهَا لَمْ يَرْفَعُهُ مَرَّتَيْنِ وَرَفَعَهُ مَرَّةً.

وَقَدْ رَفَعَهُ هِشَامُ الدُّسْتَوَائِيُّ وَهَمَّامُ بْنُ يَحْيَى وَالْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ. [صحيح]

(۱۷۳۳) شعبہ کبھی اس کو مرفوع بیان کرتے ہیں اور کبھی غیر مرفوع۔ فرماتے ہیں کہ نماز ظہر کا وقت جب تک عصر نہ ہو اور عصر کا وقت جب تک مغرب نہ ہو اور مغرب کا وقت جب تک سرخی ساقط نہ ہو جائے اور عشاء کا وقت جب رات نصف نہ ہو جائے اور صبح کا وقت جب تک سورج طلوع نہ ہو۔

(۱۷۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا



مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا صَلَّيْتُمُ الْفَجْرَ فَإِنَّهُ وَقْتُ إِلَى أَنْ يَطْلُعَ قَرْنُ الشَّمْسِ الْأَوَّلُ، ثُمَّ إِذَا صَلَّيْتُمُ الظُّهْرَ فَإِنَّهُ وَقْتُ إِلَى أَنْ يَحْضُرَ الْعَصْرُ، فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْعَصْرَ فَإِنَّهُ وَقْتُ إِلَى أَنْ تَصْفَرَ الشَّمْسُ، فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْمَغْرِبَ فَإِنَّهُ وَقْتُ إِلَى أَنْ يَسْقُطَ الشَّفَقُ، فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْعِشَاءَ فَإِنَّهُ وَقْتُ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحيح - أخرجه مسلم ۶۱۲]

(۱۷۳۲) سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم فجر کی نماز پڑھو تو اس کا وقت سورج کے پہلے کنارے کے طلوع ہونے تک ہے، پھر جب تم ظہر کی نماز پڑھو تو اس کا وقت عصر کے حاضر ہونے تک ہے اور جب تم عصر کی نماز پڑھو تو اس کا وقت سورج زرد ہونے تک ہے اور جب تم مغرب کی نماز پڑھو تو اس کا وقت سرخی غائب ہونے تک ہے اور جب تم عشاء پڑھو تو اس کا وقت نصف رات تک ہے۔

(۱۷۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمُخْزُومِيُّ حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ: صَلِّ مَعَنَا. فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ: ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ، وَقَالَ فِي الْيَوْمِ الثَّانِي: ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ قَبْلَ غَيْبِ الشَّفَقِ.

وَرَوَاهُ بُرْدُ بْنُ سِنَانَ عَنْ عَطَاءٍ فَلَذَكَرَ قِصَّةَ إِمَامَةِ جَبْرِيلَ النَّبِيِّ - ﷺ - وَذَكَرَ وَقْتِ الْمَغْرِبِ وَاحِدًا وَبَلَّغَ قِصَّةً، وَسَوَّالُ السَّائِلِ عَنْ أَوْقَاتِ الصَّلَوَاتِ قِصَّةٌ أُخْرَى، كَمَا نَظَنُّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ مِنْ قَوْلِهِ: وَقْتُ الْمَغْرِبِ إِلَى الْعِشَاءِ. [صحيح]

(۱۷۳۵) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص نے نماز کے اوقات کے متعلق سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہمارے ساتھ نماز پڑھیں... اس میں ہے پھر مغرب کی نماز پڑھی جب سورج غروب ہو چکا تھا اور دوسرے دن فرمایا: پھر مغرب کی نماز سرخی غائب ہونے سے پہلے پڑھی۔

## (۱۲) بَابُ السُّنَّةِ فِي تَسْمِيَةِ الْمَغْرِبِ بِصَلَاةِ الْمَغْرِبِ دُونَ الْعِشَاءِ

نمازِ مغرب کا نام مغرب ہی سنت ہے نہ کہ عشاء

(۱۷۳۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلَّمُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ



قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ الْمُرَزِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ : (( لَا يَغْلِبَنَّكُمْ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ )) . فَقَالَ (( تَقُولُ الْأَعْرَابُ هِيَ الْعِشَاءُ )) .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ .

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ . [صحيح - أخرجه البخاری ۵۳۸]

(۱۷۳۶) عبد اللہ مرزئی نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دیہاتی مغرب کی نماز کے نام پر غالب نہ آجائیں، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: دیہاتی اس کو (مغرب) عشاء کہتے ہیں۔

(۱۷۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْفَرِيَّابِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مَسْعُودٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ عَنِ ابْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغْفَلِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : (( لَا يَغْلِبَنَّكُمْ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ ، فَإِنَّ الْأَعْرَابَ تُسَمِّيْهَا عَتَمَةً )) .

قَالَ الشَّيْخُ أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ : حَدِيثُ أَبِي مَسْعُودٍ يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ فِي صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ ، وَكَذَلِكَ رَوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ .

قَالَ الشَّيْخُ : إِلَّا أَنَّ الَّذِينَ رَوَوْهُ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ عَلَى اللَّفْظِ الْأَوَّلِ أَكْثَرُ . [صحيح]

(۱۷۳۷) (الف) سیدنا عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دیہاتی غالب نہ آجائیں تمہاری نماز کے نام پر، وہ اس کا نام عتمہ رکھتے ہیں۔

(ب) شیخ ابوبکر اسماعیلی کہتے ہیں کہ حدیث ابی مسعود عشا کی نماز کے آخری ہونے پر دلالت کرتی ہے، اس طرح ابن

عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ عشا کی نماز ہی آخری نماز ہے۔

### (۱۳) بَابُ السُّنَّةِ فِي تَسْمِيَةِ الْعِشَاءِ بِصَلَاةِ الْعِشَاءِ دُونَ الْعَتَمَةِ

نماز عشا کا نام بجائے عتمہ کے عشا رکھنا سنت ہے

(۱۷۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ : (( لَا يَغْلِبَنَّكُمْ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ هِيَ الْعِشَاءُ إِلَّا أَنَّهُمْ يَعْتَمُونَ بِالْإِيلِ )) .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ . [صحيح - أخرجه مسلم ۶۴۴]

(۱۷۳۸) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کہیں دیہاتی تمہاری نماز کے نام پر غالب نہ آجائیں، آگاہ

رہو وہ عشا ہی ہے مگر وہ عشا کے وقت اونوں کا دودھ نکالتے تھے۔

(۱۷۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُفَرِّغُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الطَّائِفِ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ : (( لَا يَغْلِبَنَّكُمْ الْأَعْرَابُ مِنْ أَسْمِ صَلَاتِكُمْ فَإِنَّهَا فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الْعِشَاءُ ، وَإِنَّمَا سَمَّيْتُهَا الْأَعْرَابُ الْعُتْمَةَ مِنْ أَجْلِ إِيْلَئِهَا لِإِحْلَائِهَا )) . [صحيح لغيره - أخرجه البزار]

(۱۷۳۹) سیدنا عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: دیہاتی تمہاری نماز کے نام پر غالب نہ آجائیں وہ (نماز) اللہ کی کتاب میں عشا ہے۔ دیہاتیوں نے اس کا نام عتمہ اس لیے رکھا ہے کہ (اس وقت) وہ اپنے اونوں کا دودھ نکالتے تھے۔

## (۱۴) باب أَوَّلِ وَقْتِ الْعِشَاءِ

### عشا کا اول وقت

(۱۷۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي رَبِيعَةَ الزُّرَقِيِّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَمَادِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُطْعِمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : (( أَقْبَى جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ النَّبِيِّ مَرَّتَيْنِ )) . فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ : وَصَلَّى بِي الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ . [حسن]

(۱۷۴۰) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیت اللہ کے پاس دو مرتبہ جبریل علیہ السلام نے میری امامت کرائی... اس میں ہے اور مجھے عشا کی نماز پڑھائی جس وقت سرخی غائب ہو چکی تھی۔

## (۱۵) باب دُخُولِ وَقْتِ الْعِشَاءِ بِغَيْبِ الْهُمْرَةِ

سرخی غائب ہونے کے ساتھ عشا کا وقت شروع ہو جاتا ہے

(۱۷۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الدَّرَّأَوِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : الشَّفَقُ الْهُمْرَةُ . قَالَ أَبُو مُصْعَبٍ قَالَ مَالِكٌ : الشَّفَقُ الْهُمْرَةُ . [صحيح لغيره - أخرجه عبد الرزاق ۲۱۲۲]



(۱۷۴۱) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ شفق سے مراد سرخی ہے۔ ابو مصعب کہتے ہیں کہ مالک کے نزدیک شفق سے مراد سرخی ہے۔

(۱۷۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السَّكْرِيُّ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُنْصَوِّرٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: الشَّفَقُ الْحُمْرَةُ. [صحیح]

(۱۷۴۲) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: شفق سے مراد سرخی ہے۔

(۱۷۴۳) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَوْقُوفًا.

وَرَوَى عَنْ عَتِيقِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ مَوْقُوعًا وَالصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ.

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه عبدالرزاق ۲۱۲۲]

(۱۷۴۳) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما موقوفاً بیان کرتے ہیں۔

(۱۷۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُفْيَانَ عَنْ عَتِيقِ بْنِ يَعْقُوبَ بْنِ صَدِيقٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((الشَّفَقُ الْحُمْرَةُ، فَإِذَا غَابَ الشَّفَقُ وَجَبَتِ الصَّلَاةُ)).

[حسن۔ أخرجه الدارقطني ۲۶۱]

(۱۷۴۴) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شفق سے مراد سرخی ہے جب سرخی غائب ہو جائے تو نماز واجب ہوگی۔

(۱۷۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا حَبْلُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَعْزِي أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَحْيَى قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: هُوَ أَخُو معاويةَ بْنِ يَحْيَى الصَّدِيقِيُّ عَنْ جَبَّانَ بْنِ أَبِي جَبَلَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: الشَّفَقُ الْحُمْرَةُ. (ت) وَرَوَيْنَا عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمْ قَالُوا: الشَّفَقُ الْحُمْرَةُ. [ضعيف]

(۱۷۴۵) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ شفق سے مراد سرخی ہے۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ، علی رضی اللہ عنہ اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شفق سے مراد سرخی ہے۔

(۱۷۴۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَادَانَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَشَدَادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَا: الشَّفَقُ شَفَقَانِ الْحُمْرَةِ وَالْبَيَاضِ فَإِذَا غَابَتِ الْحُمْرَةُ حَلَّتِ الصَّلَاةُ،



وَالْفَجْرُ فَجْرَانِ الْمُسْتَطِيلُ وَالْمُعْتَرِضُ فَإِذَا انْصَدَعَ الْمُعْتَرِضُ حَلَّتِ الصَّلَاةُ.  
وَرَوَيْنَا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ مَكْحُولٍ أَنَّهُ قَالَ: إِذَا ذَهَبَتِ الْحُمْرَةُ فَصَلِّ. قَالَ سُفْيَانُ: وَهُوَ أَحَبُّ إِلَيْنَا  
وَذَلِكَ الشَّفَقُ عِنْدَنَا لِأَنَّ الْبَيَاضَ لَا يَذْهَبُ حَتَّى يَمُضِيَ اللَّيْلُ.  
قَالَ الشَّيْخُ وَالَّذِي رَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي  
أَوْقَاتِ الصَّلَاةِ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ قَبْلَ غَيْبِ الشَّفَقِ مُخَالَفٌ لِسَائِرِ الرُّوَايَاتِ.

[ضعیف۔ أخرجه الدارقطني ۲۶۹/۱]

(الف) (۱۷۴۶) سیدنا عبادہ بن صامت اور شداد بن اوس کہتے ہیں کہ شفق سے مراد دو ہیں: سرخی اور سفیدی جب سرخی غائب ہو جائے تو نماز حلال ہوگی اور فجر سے مراد دو فجر ہیں: لمبائی میں پھیلنے والی اور چوڑائی میں پھیلنے والی اور جب چوڑائی میں پھیلنے والی پھٹ جائے تو نماز حلال ہوگی۔

(ب) مکحول کہتے ہیں کہ جب سرخی چلی جائے تو نماز پڑھی جائے اور سفیان کہتے ہیں کہ ہمارے نزدیک یہ زیادہ مناسب (محبوب) ہے کہ ہم سرخی کے جانے پر نماز ادا کریں کیوں کہ سفیدی تو رات کے ختم ہونے تک نہیں جاتی۔

(ج) جابر رضی اللہ عنہما نبی ﷺ سے اوقات نماز نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے عشا کی نماز سرخی زائل ہونے پہلے ادا کی۔ یہ روایت باقی روایات کے مخالف ہے۔

(۱۷۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمُخْزُومِيُّ حَدَّثَنِي ثَوْرٌ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سُلَيْمَانَ قَدْ كَرِهَ.  
وَرَوَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُخْزُومِيِّ فَقَالَ فِي  
الْأَوَّلِ: وَالْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ. وَقَالَ فِي الثَّانِي قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ ثُمَّ قَالَ فِي الْعِشَاءِ: أَرَى إِلَى  
لُلَّيْلِ اللَّيْلِ. [صحیح۔ أخرجه النسائي ۵۰۴]

(۱۷۴۷) سیدنا عبد اللہ بن حارث مخزومی سے روایت ہے پہلی میں کہتے ہیں کہ عشاء کا وقت جس وقت سرخی غائب ہو جائے اور دوسری میں کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن حارث کہتے ہیں کہ پھر عشاء کے متعلق فرمایا کہ میرا خیال ہے تمہاری رات تک۔

(۱۷۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو  
النُّعْمَانِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ  
النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: إِنِّي لَا أَعْلَمُ النَّاسَ بِوَقْتِ هَذِهِ الصَّلَاةِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ، كَانَ رَسُولُ اللَّهِ  
- ﷺ - يُصَلِّيهَا لِسُقُوطِ الْقَمَرِ لِلْآلَةِ. (ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ. وَرَوَاهُ هُشَيْمٌ بْنُ بَشِيرٍ  
وَرَقَبَةُ بْنُ مَصْفَلَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ. [صحیح۔ أخرجه الترمذی ۱۶۵]



(۱۷۳۸) حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ میں اس نماز (عشا) کے وقت کو لوگوں سے زیادہ جانتا ہوں۔ رسول اللہ تیسری رات کا چاند غروب ہونے کے وقت اسے پڑھتے تھے۔

## (۱۶) باب آخِرِ وَقْتِ الْعِشَاءِ

### عشا کا آخری وقت

وَفِيهِ قَوْلَانِ أَحَدُهُمَا ثُلُثُ اللَّيْلِ، وَالْآخَرُ نِصْفُهُ. فَمَنْ قَالَ بِالْأَوَّلِ احْتِجَّ

اس میں دو قول ہیں: اول یہ کہ رات کے تہائی حصہ میں اور دوسرا رات کے نصف ہونے پر تو جنھوں نے پہلے قول کو ترجیح دی ہے۔ ان کی دلیل یہ حدیث ہے۔

(۱۷۴۹) بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَمْنِي جَبْرِيلُ عِنْدَ الْبَيْتِ مَرَّتَيْنِ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ: وَصَلَّى بِي الْعِشَاءَ ثُلُثَ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ. يَعْنِي فِي الْمَرَّةِ الْآخِرَةِ. [حسن]

(۱۷۴۹) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبریل علیہ السلام نے بیت اللہ کے پاس دو مرتبہ میری امامت کرائی... اس میں ہے کہ مجھے کو عشا کی نماز رات کے پہلے تہائی حصے میں پڑھائی، یعنی دوسری مرتبہ۔

(۱۷۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ بَدْرِ بْنِ عَثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى: أَنَّ سَائِلًا سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ: فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا حَتَّى أَمَرَ بِلَا، فَأَقَامَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ: وَأَمَرَ بِلَا، فَأَقَامَ الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْعِدِّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ: وَصَلَّى الْعِشَاءَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ، ثُمَّ قَالَ: ((أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ؟ الْوَقْتُ فِيمَا بَيْنَ هَذَيْنِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ بَدْرِ بْنِ عَثْمَانَ. [صحيح]

(۱۷۵۰) سیدنا ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک سائل نے نبی ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا، پھر بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انھوں نے اقامت کہی... اس میں ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا: انھوں نے عشا کی اقامت کہی، جس وقت سرفی غائب ہو چکی تھی پھر جب دوسرا دن آیا۔ اس میں ہے کہ عشا کی نماز تہائی رات تک پڑھائی، پھر فرمایا: نماز کے اوقات کے متعلق سوال کرنے والا کہاں ہے؟ وقت ان دونوں کے درمیان ہے۔

(۱۷۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْقُفَيْهِ فِي مَسْجِدِ الرُّصَافَةِ بَعْدَازَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ



سَلَمَانَ النَّجَادُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ - فَسَأَلَهُ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ: ((أَشْهَدُ مَعَنَا الصَّلَاةَ)). فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِأَلَّا قَآذِنَ يَغْلَسَ فَصَلَّى الصُّبْحَ، ثُمَّ أَمَرَهُ بِالظُّهْرِ حِينَ زَالَتْ الشَّمْسُ عَنْ بَطْنِ السَّمَاءِ، ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْعَصْرِ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ، ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْمَغْرِبِ حِينَ وَجَبَتْ الشَّمْسُ، ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْعِشَاءِ حِينَ وَجَبَ الشَّفَقُ، ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْعَدَاةِ فَتَوَرَّ بِالصُّبْحِ، ثُمَّ أَمَرَهُ بِالظُّهْرِ فَابْتَدَأَ، ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْعَصْرِ وَالشَّمْسُ بَيَضَاءُ نَفِيَّةٌ لَمْ يَخْلُطْهَا صُفْرَةٌ، ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْمَغْرِبِ قَبْلَ أَنْ يَغْصَ الشَّفَقُ، ثُمَّ أَمَرَهُ بِالْعِشَاءِ عِنْدَ ذَهَابِ ثُلُثِ اللَّيْلِ أَوْ بَعْضِهِ - شَكَ أَبُو رُوْحٍ - فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ: ((أَيُّ السَّائِلِ؟ مَا بَيْنَ مَا رَأَيْتَ وَقْتُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ حَرَمِيِّ بْنِ عُمَارَةَ أَبِي رُوْحٍ.

وَقَدْ رَوَيْنَاهُ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ قَالَ فَأَقَامَ الْعِشَاءَ حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ. [صحيح]

(۱۷۵۱) (الف) سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے نماز کے اوقات کے متعلق سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہمارے ساتھ نماز میں حاضر ہو، پھر رسول اللہ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انہوں نے اندھیرے میں اذان دی آپ ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی، پھر آپ نے ظہر کا حکم دیا جس وقت سورج بلند تھا، پھر آپ ﷺ نے مغرب کا حکم دیا جس وقت سورج غروب ہو گیا، پھر عشاء کا حکم دیا جس وقت سرخی غائب ہو گئی، پھر آپ ﷺ نے دوسرے روز حکم دیا، آپ ﷺ نے صبح کو روشن کیا، پھر آپ ﷺ نے ظہر کا حکم دیا اس کو ٹھنڈا کیا: پھر عصر کا حکم دیا اور سورج سفید صاف تھا اس کے ساتھ زردی نہیں ملی تھی، پھر سرخی غائب ہونے سے پہلے مغرب کا حکم دیا، پھر ایک تہائی رات گزرنے کے وقت عشا کا حکم دیا بعض رات گزرنے کے وقت۔ ابوروح کو شک ہوا ہے۔ جب صبح ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: سائل کہاں ہے؟ جو تو نے دیکھا ہے اس کے درمیان نماز کا وقت ہے۔

(ب) علقمہ بن مرثد سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے عشا کی اقامت کہی جب رات کا ایک تہائی حصہ گزر گیا۔

(۱۷۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: أَعْتَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِالْعَتَمَةِ حَتَّى نَادَاهُ عُمَرُ فَقَالَ: الصَّلَاةُ نَامَ النِّسَاءُ وَالصَّبِيَانُ. فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((مَا يَنْتَظِرُهَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ غَيْرُكُمْ)). وَلَا يُصَلِّيُ يَوْمَئِذٍ إِلَّا بِالْمَدِينَةِ، وَكَانُوا يُصَلُّونَ الْعَتَمَةَ فِيمَا بَيْنَ أَنْ يَغِيبَ شَفَقُ اللَّيْلِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَكَذَلِكَ أَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.



وَمَنْ قَالَ بِالْقَوْلِ الثَّانِي احْتَجَّ بِمَا. [صحيح۔ أخرجه البخارى ۱۵۴۴]

(۱۷۵۲) زہری کہتے ہیں کہ مجھ کو عروہ بن زبیر نے خبر دی کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ نے عشا کی نماز اندھیرے میں ادا کی، یہاں تک کہ عمر رضی اللہ عنہ نے آواز دی کہ نماز! بچے اور عورتیں سو گئیں ہیں، رسول اللہ ﷺ نکلے اور فرمایا: تمہارے علاوہ اہل زمین سے کوئی بھی اس کا انتظار نہیں کر رہا، ان دنوں مدینہ میں نماز پڑھی جاتی تھی اور وہ عشاء کی نماز رات کی سرخی غروب ہونے سے لے کر ایک تہائی رات تک پڑھتے تھے۔

(۱۷۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمَامٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَمَرَ الْحَوْضِيُّ حَدَّثَنَا هَمَامٌ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْعُتْكِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ: ((وَقْتُ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ)).

أُخْرِجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هَمَامٍ وَغَيْرِهِ عَنْ قَتَادَةَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ الْأَوْسَطِ. وَفِي حَدِيثِ هَمَامٍ عَنْ قَتَادَةَ: فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْعِشَاءَ فَإِنَّهُ وَقْتُ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ.

[صحيح۔ أخرجه مسلم ۱۶۱۲]

(۱۷۵۳) (الف) سیدنا عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ... عشا کی نماز کا وقت آدھی رات تک ہے۔

(ب) قتادہ سے روایت ہے کہ درمیانی آدھی رات تک۔

(ج) اور ہشام کی حدیث میں قتادہ سے منقول ہے کہ جب تم عشا کی نماز پڑھو تو اس کا وقت نصف رات تک ہے۔

(۱۷۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَ ابْنِ أَبِي أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّهُ سُئِلَ هَلِ اصْطَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - خَاتَمًا؟ فَقَالَ: نَعَمْ أَخْرَجَ الصَّلَاةَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ ذَاتَ لَيْلَةٍ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ، فَلَمَّا صَلَّى أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: ((النَّاسُ قَدْ صَلَّوْا وَرَقَدُوا، وَإِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مُنْذُ انْتَضَرْتُمُ الصَّلَاةَ)). فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبَيْصِ خَاتَمِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُبَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ. [صحيح۔ أخرجه البخارى ۵۵۳۱]

(۱۷۵۴) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان سے سوال کیا گیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے انگوٹھی بنائی؟ انھوں نے کہا: جی ہاں! ایک رات آپ ﷺ نے عشا کی نماز نصف رات تک مؤخر کر دی، جب آپ ﷺ نے نماز پڑھائی تو آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: لوگوں نے نماز پڑھ لی اور سو گئے اور تم نماز میں ہی رہے ہو جب سے نماز کا انتظار کر رہے ہو۔ گویا میں آپ کی انگوٹھی کی چمک کی طرف دیکھ رہا ہوں۔



(۱۷۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَخْتَوِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: أَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَظَرْنَا النَّبِيَّ - ﷺ - لَيْلَةً حَتَّى كَانَ قَرِيبًا مِنْ نِصْفِ اللَّيْلِ، فَجَاءَ النَّبِيُّ - ﷺ - فَصَلَّى قَالَ فَكَأَنَّمَا أَنْظَرُ إِلَى وَبِصٍ خَاتَمِهِ حُلُقَةً فِضَّةً. وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ: حَتَّى مَضَى شَطْرُ اللَّيْلِ وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّبَّاحِ. [صحيح]

(۱۷۵۵) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک رات ہم نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ تقریباً نصف رات ہو گئی۔ آپ ﷺ آئے اور نماز پڑھائی۔ گویا میں چاندی کے حلقے کو اور آپ ﷺ کی انگلی کی چمک کو دیکھ رہا ہوں۔ ابی داؤد کی ایک روایت میں ہے کہ نصف رات گزر گئی اور باقی اسی کے ہم معنی ہے۔

(۱۷۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: سُئِلَ هَلْ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - خَاتَمٌ؟ قَالَ: نَعَمْ أَخَّرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - الْعِشَاءَ ذَاتَ لَيْلَةٍ، وَقَدْ كَادَ يَذْهَبُ شَطْرُ اللَّيْلِ أَوْ عِنْدَ شَطْرِ اللَّيْلِ تَمَّ جَاءَ فَقَالَ: ((إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلُّوا وَنَامُوا، وَإِنِّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا أَنْتَظَرْتُمْ الصَّلَاةَ)).

قَالَ أَنَسٌ: كَأَنِّي أَنْظَرُ إِلَى وَبِصٍ خَاتَمِهِ مِنْ فِضَّةٍ. وَأَشَارَ بِيَدِهِ الْيُسْرَى وَوَصَفَ. [صحيح]

(۱۷۵۶) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ کی انگلی تھی؟ انہوں نے کہا: ہاں ایک رات آپ ﷺ نے عشا کو مؤخر کر دیا، آدمی رات یا اس کے قریب قریب وقت گزر گیا پھر آپ ﷺ آئے اور فرمایا: لوگوں نے نماز پڑھی اور سو گئے اور تم نماز میں رہے ہو جب سے تم نماز کا انتظار کرتے رہے ہو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں گویا میں آپ ﷺ کی چاندی کی انگلی کی چمک کی طرف دیکھ رہا ہوں اور بائیں ہاتھ سے اشارہ کیا اور اس کی تعریف کی۔

(۱۷۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا بِهِزُ الْعُمِّيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ: أَنَّهُمْ سَأَلُوا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ خَاتَمِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَرَفَعَ إصْبَعَهُ الْيُسْرَى الْخِنْصَرَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ نَافِعٍ. [صحيح - أخرجه مسلم ۶۴۰]



(۱۷۵۷) سیدنا ثابت رضی اللہ عنہ نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کی انگلی کے متعلق سوال کیا... باقی حدیث اسی طرح ہے صرف یہ ہے کہ انہوں نے اپنی بائیں چھوٹی انگلی اٹھائی۔

(۱۷۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْخُرَّاسَانِيِّ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ الزُّبَيْرِ قَان أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هَنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: أَخَّرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةَ إِلَى قَرِيبٍ مِنْ شَطْرِ اللَّيْلِ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى وَقَالَ: ((إِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِي الصَّلَاةِ مَا أَنْتَظِرْتُمُوهَا، وَلَوْلَا كِبَرُ الْكَبِيرِ وَضَعْفُ الضَّعِيفِ)). أَحْسِبُهُ قَالَ: ((وَذُو الْحَاجَةِ لَا خَيْرَ لَهَا فِي هَذِهِ الصَّلَاةِ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ)).

[صحیح - أخرجه ابن حبان ۱۵۲۹]

(۱۷۵۸) ابی سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عشا کی نماز کو نصف رات کے قریب تک مؤخر کیا پھر نکلے اور آپ نے نماز پڑھائی اور فرمایا: تم نماز میں رہے ہو جب تک انتظار کرتے رہے اور اگر مجھے بوڑھے کے بڑھاپے اور ضعیف کے ضعف کا خیال نہ ہوتا۔ راوی کہتا ہے: میرے خیال میں آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا اور کام والے کے کام کا تو میں ضرور اس نماز کو نصف رات تک مؤخر کر دیتا۔

(۱۷۵۹) وَهَكَذَا رَوَاهُ بَشَرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ وَغَيْرُهُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هَنْدٍ. وَخَالَفَهُمْ أَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ عَنْ دَاوُدَ فَقَالَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هَنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَى أَصْحَابِهِ وَهُمْ يَنْتَظِرُونَ الْعِشَاءَ فَقَالَ: ((صَلُّوا وَرَقُدُوا وَأَنْتُمْ تَنْتَظِرُونَهَا، أَمَا إِنَّكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا أَنْتَظِرْتُمُوهَا، وَلَوْلَا ضَعْفُ الضَّعِيفِ وَكِبَرُ الْكَبِيرِ لَأَخَّرْتُ هَذِهِ الصَّلَاةَ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ)). وَفِي رِوَايَةٍ أَمْ كُلُّهُمْ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ: حَتَّى ذَهَبَ غَامَةُ اللَّيْلِ وَحَتَّى نَامَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ. وَفِي حَدِيثِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ: حَتَّى ابْهَارَ اللَّيْلِ. وَفِي حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ: حَتَّى رَقَدَ النَّاسُ وَاسْتَيْقَظُوا، وَرَقَدُوا وَاسْتَيْقَظُوا.

وَفِي رِوَايَةِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: فَخَرَجَ عَلَيْنَا حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ أَوْ بَعْدَهُ. وَفِي حَدِيثِ أَبِي الْمُنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرَزَةَ الْأَسْلَمِيِّ: وَكَانَ لَا يَبَالِي بِتَأْخِيرِ الْعِشَاءِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ ثُمَّ قَالَ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ.

وَقَالَ مُعَاذُ قَالَ شُعْبَةُ: ثُمَّ لَقِيْتُهُ مَرَّةً فَقَالَ أَوْ ثُلُثِ اللَّيْلِ، وَقَالَ خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ: إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ. وَقَالَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْمُنْهَالِ: إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ. [صحیح - أخرجه أبو يعلى ۱۹۳۹]



(۱۷۵۹) (الف) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صحابہ کرام کے پاس آئے، وہ عشا کا انتظار کر رہے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”لوگوں نے نماز پڑھی اور سو گئے اور تم اس کا انتظار کر رہے ہو، یقیناً تم نماز میں رہے ہو جب سے تم اس کا انتظار کر رہے ہو۔ اگر مجھے ضعیف کے ضعف اور بوڑھے کے بڑھاپے کا ڈر نہ ہوتا تو میں اس نماز کو نصف رات تک مؤخر کر دیتا۔

(ب) شعبہ کہتے ہیں کہ میں ان سے دوسری بار ملا تو انھوں نے کہا: یا رات کے تہائی حصے تک۔ خالد بن حارث شعبہ سے نقل کرتے ہیں نصف رات تک۔ ابو منہال سے روایت ہے کہ تہائی رات تک۔

(۱۷۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ الْإِسْفَرَائِينِي حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ عُرْوَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّ لِلصَّلَاةِ أَوَّلًا وَآخِرًا، وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ صَلَاةِ الظُّهْرِ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ، وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ يَدْخُلُ وَقْتُ الْعَصْرِ، وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْعَصْرِ حِينَ يَدْخُلُ وَقْتُهَا، وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ تَصْفُرُ الشَّمْسُ، وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْمَغْرِبِ حِينَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ، وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ يَغِيبُ الْأَفُقُ، وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْعِشَاءِ حِينَ يَغِيبُ الْأَفُقُ، وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ يَنْتَصِفُ اللَّيْلُ، وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْفَجْرِ حِينَ يَطْلُعُ الْفَجْرُ، وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ))

(ج) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِي يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَضَعُّ حَدِيثَ مُحَمَّدِ بْنِ فَضِيلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَحْسِبُ يَحْيَى يُرِيدُ أَنَّ لِلصَّلَاةِ أَوَّلًا وَآخِرًا وَقَالَ: إِنَّمَا يُرْوَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ. وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ مِنَ التَّارِيخِ: حَدِيثُ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّ لِلصَّلَاةِ أَوَّلًا وَآخِرًا)). رَوَاهُ النَّاسُ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ مُرْسَلًا.

قَالَ الشَّيْخُ: وَبِمَعْنَاهُ ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى. [صحيح - أخرجه الترمذی ۱۵۱]

(۱۷۶۰) (الف) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز کا اول اور آخری وقت ہے۔ ظہر کا اول وقت جس وقت سورج ڈھل جائے اور اس کا آخری وقت جس وقت (نماز) عصر (کا وقت) ہو جائے اور عصر کا اول وقت جس وقت اس کا وقت داخل ہو جائے اور اس کا آخری وقت جس وقت سورج زرد ہو جائے اور مغرب کا اول وقت جس وقت سورج غروب ہو جائے اور اس کا آخری وقت جس وقت سرخی غائب ہو جائے اور عشا کا اول وقت سرخی غائب ہو جائے اور اس کا آخری وقت جس وقت نصف رات ہو جائے اور فجر کا اول وقت جس وقت فجر طلوع ہو جائے اور اس کا آخری وقت جب سورج طلوع ہو جائے۔



(ب) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”نماز کا اول اور آخری وقت ہے۔“

(ج) شیخ کہتے ہیں کہ امام بخاری رحمہ اللہ نے اس کے ہم معنی نقل کیا ہے۔

(۱۷۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: كَانَ يُقَالُ إِنَّ لِلصَّلَاةِ أَوَّلًا وَآخِرًا فَلَذِكْرُهُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَزَارِيُّ وَأَبُو زُبَيْدٍ: عِثْرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ. [صحيح - أخرجه الترمذی ۱۵۱]

(۱۷۶۱) مجاہد سے روایت ہے کہ نماز کا اول اور آخری وقت ہے، پھر انھوں اس روایت کو بیان کیا۔

(۱۷۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ: هَلَالُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ سِيرِينَ عَنْ مُجَاهِدٍ كَانَ يَقُولُ: انْظُرُوا يَوْافِقُ حَدِيثِي مَا سَمِعْتُمْ مِنَ الْكِتَابِ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ إِلَى أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ: أَنْ صَلُّوا الظُّهْرَ حِينَ تَرْتَفِعُ الشَّمْسُ يَعْنِي تَزُولُ، وَصَلُّوا الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيضاءَ نَفِثَةً، وَصَلُّوا الْمَغْرِبَ حِينَ تَغِيبُ الشَّمْسُ، وَصَلُّوا الْعِشَاءَ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ، وَصَلُّوا الصُّبْحَ بَعْلَسٍ أَوْ بِسَوَادٍ، وَأَطِيلُوا الْقِرَاءَةَ. [صحيح لغيره - أخرجه عبد الرزاق ۲۰۳۵]

(۱۷۶۲) مجاہد فرماتے ہیں: دیکھو میری حدیث کتاب اللہ کے موافق ہے۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی طرف لکھا کہ جس وقت سورج بلند ہو تو ظہر کی نماز پڑھو یعنی جب وہ ڈھل جائے اور عصر کی نماز پڑھو سورج سفید صاف ہو اور مغرب کی نماز پڑھو جس وقت سورج غائب ہو جائے اور فرمایا: عشا کی نماز آدھی رات تک پڑھو اور صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھو یا سیاہی میں اور قراءت کو لمبا کرو۔

## (۱۷) باب آخِرِ وَقْتِ الْجَوَازِ لِصَلَاةِ الْعِشَاءِ

### عشا کی نماز کا آخری جائز وقت

رَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: وَقْتُ الْعِشَاءِ إِلَى الْفَجْرِ. وَعَنْهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فِي الْمَرْأَةِ تَطَهَّرُ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ: صَلَّتِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ. وَعَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ أَنَّهُ قَالَ لِأَبِي هُرَيْرَةَ: مَا إِفْرَاطُ صَلَاةِ الْعِشَاءِ؟ قَالَ: طُلُوعُ الْفَجْرِ. وَرَوَيْنَا عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اعْتَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ذَاتَ لَيْلَةٍ بِالْعِشَاءِ حَتَّى ذَهَبَ عَامَةُ اللَّيْلِ، وَحَتَّى نَامَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيْهِمْ فَصَلَّى بِهِمْ وَقَالَ: ((إِنَّهُ لَوْ قُتِلَ لَوْ لَا أَنَّ أَشَقَّ عَلَى أُمَّتِي)).

## وَهَذَا يَرُدُّ فِي بَابِ تَأْخِيرِ الْعِشَاءِ.

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: عشا کا وقت فجر تک ہے۔

سیدنا عبدالرحمن بن عوف اس عورت کے بارے میں کہتے ہیں جو طلوع فجر سے پہلے پاک ہو جائے کہ وہ مغرب اور عشا کی نماز پڑھے گی۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کسی نے کہا: عشا کی نماز کا انتہائی وقت کہاں تک ہے؟ انھوں نے فرمایا: طلوع فجر تک۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عشا کی نماز ایک رات مؤخر کر دی، یہاں تک کہ رات کا بڑا حصہ گزر گیا اور مسجد میں آئے ہوئے لوگ سو گئے، پھر آپ ان کی طرف تشریف گئے اور انھیں نماز پڑھائی اور فرمایا: یہ اس کا اصل وقت ہے اگر میری امت پر مشقت نہ ہوتی۔

(۱۷۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبَنَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ قَالَ: ((لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيطٌ، إِنَّمَا التَّفْرِيطُ عَلَى مَنْ لَمْ يَصَلِّ الصَّلَاةَ حَتَّى يَجِيءَ وَقْتُ الْآخَرِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۶۸۱] (۱۷۶۳) سیدنا ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں: ... ایسی حدیث ہے۔ اس میں ہے نیند میں کمی کرنا ضروری نہیں ہے، یہ اس شخص کے لیے ہے جس نے نماز نہیں پڑھی اور دوسرا وقت آ گیا۔

## (۱۸) بَابُ السُّنَّةِ فِي تَسْمِيَةِ صَلَاةِ الصُّبْحِ بِالْفَجْرِ وَالصُّبْحِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى

﴿وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا﴾ [الاسراء: ۷۸]

صبح کی نماز کا نام فجر رکھنا سنت ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ

الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا﴾ [الاسراء: ۷۸]

وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّهُ أَرَادَ بِهِ صَلَاةَ الْفَجْرِ. وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الصُّبْحَ)). وَذَلِكَ قَدْ مَضَى بِإِسْنَادِهِ.

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ ﷺ نے فجر کی نماز کا ارادہ کیا تھا اور فرمایا: جس نے صبح کی ایک رکعت سورج طلوع ہونے سے پہلے پالی، اس نے صبح (کی نماز) کو پالیا اس کی سند زرخیز ہے۔



## (۱۹) باب اَوَّلِ وَقْتِ صَلَاةِ الصُّبْحِ

## صبح کی نماز کا اول وقت

(۱۷۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((أَمَنَى جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ الْبَيْتِ مَرَّتَيْنِ)). فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ فِي الْمَرَّةِ الْأُولَى: ((وَصَلَّى بِي الْفَجْرَ حِينَ حُرِّمَ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ عَلَى الصَّائِمِ)). وَقَالَ فِي الْمَرَّةِ الْآخِرَةِ: ((وَصَلَّى بِي الْفَجْرَ فَاسْفَرَ)).

وَرَوَيْنَا فِي حَدِيثٍ وَهَبُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ ثُمَّ جَاءَهُ يُعْنَى جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - حِينَ سَطَعَ الْفَجْرُ لِلصُّبْحِ وَقَالَ: قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ لِقَامِ فَصَلَّى الصُّبْحَ وَقَالَ فِي الْمَرَّةِ الثَّانِيَةِ حِينَ اسْفَرَ جَدًّا. [حسن]

(۱۷۶۳) (الف) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبریل علیہ السلام نے بیت اللہ کے پاس میری دو مرتبہ امامت کرائی.... پہلی مرتبہ مجھ کو فجر کی نماز پڑھائی جس وقت روزے داروں پر کھانا پینا احرام ہو گیا اور دوسری مرتبہ مجھ کو فجر کی نماز پڑھائی اور اس کو روشن کیا۔ (ب) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے اس واقعہ کے متعلق روایت ہے کہ سیدنا جبریل علیہ السلام رسول اللہ ﷺ کے پاس تشریف لائے یہاں تک کہ فجر کی روشنی بلند ہو گئی، انھوں نے کہا: اے محمد (ﷺ) نماز پڑھیے! آپ اٹھے اور صبح کی نماز پڑھائی، دوسری مرتبہ خوب روشنی میں نماز پڑھائی۔

## (۱۹) باب الْفَجْرِ فَجْرَانِ وَدُخُولِ وَقْتِ الصُّبْحِ بِطُلُوعِ الْآخِرِ مِنْهُمَا

## فجر دو قسم کی ہے، نماز فجر کا وقت دوسرے فجر کے طلوع ہونے پر ہے

(۱۷۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَاتِمٍ الدَّارَبَرْدِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوْحِ الْمَدَائِنِيِّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُصَنِّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((الْفَجْرُ فَجْرَانِ: فَأَمَّا الْفَجْرُ الَّذِي يَكُونُ كَذَنْبِ السَّرْحَانِ فَلَا يُحِلُّ الصَّلَاةَ وَلَا يَحْرُمُ الطَّعَامَ، وَأَمَّا الَّذِي يَذْهَبُ مُسْتَطِيلًا فِي الْأَفْقِ فَإِنَّهُ يُحِلُّ الصَّلَاةَ وَيَحْرُمُ الطَّعَامَ)). هَكَذَا رَوَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ مَوْصُولًا. وَرَوَى مُرْسَلًا وَهُوَ أَصَحُّ. [صحيح لغيره۔ أخرجه الحاكم ۳۰۴/۱]

(۱۷۶۵) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فجر دو ہیں وہ فجر جو بھیڑیے کی دم کی طرح ہوتی ہے، اس میں نماز درست نہیں اور کھانا بھی حرام نہیں ہوتا اور وہ فجر جو کنارے میں بالکل سیدھی جاتی ہے وہ نماز کو حلال اور کھانے کو حرام کر دیتی ہے۔

(۱۷۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ. قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((الْفَجْرُ فَجْرَانِ)). فَذَكَرَ الْحَدِيثَ مِثْلَهُ سَوَاءً. وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ مُسْنَدًا وَمَوْقُوفًا.

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه مرسلًا من دارقطنی ۱/۲۶۸]

(۱۷۶۶) محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فجر دو ہیں: باقی حدیث اسی طرح ہے۔ (ایک دوسری سند سے مرفوع اور موقوف روایت بھی بیان کی گئی ہے)

(۱۷۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْفَضْلِ الْقُطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الْأَدْمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَرْزُوقٍ الطَّبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي النَّاقِدَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((الْفَجْرُ فَجْرَانِ: فَجْرٌ يَحِلُّ فِيهِ الطَّعَامُ وَيَحْرُمُ فِيهِ الصَّلَاةُ، وَفَجْرٌ يَحِلُّ فِيهِ الصَّلَاةُ وَيَحْرُمُ فِيهِ الطَّعَامُ)).

هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو أَحْمَدَ مُسْنَدًا. وَرَوَاهُ غَيْرُهُ مَوْقُوفًا وَالْمَوْقُوفُ أَصَحُّ. [صحیح لغیرہ۔ أخرجه ابن خزيمة ۳۵۶]

(۱۷۶۷) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”فجر دو ہیں: وہ فجر جس میں کھانا حلال ہوتا ہے اور نماز حرام ہوتی ہے اور وہ فجر جس میں نماز حلال ہوتی ہے اور کھانا حرام ہوتا ہے۔“

(۱۷۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: الْفَجْرُ فَجْرَانِ: فَجْرٌ يَطْلُعُ بَلْبَلٌ يَحِلُّ فِيهِ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ وَلَا يَحِلُّ فِيهِ الصَّلَاةُ، وَفَجْرٌ يَحِلُّ فِيهِ الصَّلَاةُ وَيَحْرُمُ فِيهِ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ وَهُوَ الَّذِي يَنْتَشِرُ عَلَى رُؤُوسِ الْجِبَالِ. [حسن]

(۱۷۶۸) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ فجر دو ہیں: وہ فجر جو رات کو طلوع ہوتی ہے جس میں کھانا اور پینا حلال ہوتا ہے اور میں نماز حلال نہیں ہوتی اور وہ دوسری فجر جس میں نماز حلال ہے اور کھانا اور پینا حرام ہے اور یہ وہی ہے جو پہاڑوں کے سروں پر پھیلتی ہے۔



## (۲۱) باب آخِرِ وَقْتِ الْإِخْتِيَارِ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ

### صبح کی نماز کا آخری مختار وقت

(۱۷۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدِي أَبَا ذِي أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَنْ وَقْتِ صَلَاةِ الْفَجْرِ، فَأَمَرَ بِإِلَّا فَاذَنْ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ آخَرَ حَتَّى أَصْفَرَ، ثُمَّ أَمَرَهُ أَنْ يَقِيمَ فَأَقَامَ فَصَلَّى، ثُمَّ دَعَا الرَّجُلَ فَقَالَ: ((أَشْهَدُكَ الصَّلَاةَ أَمْسَ وَالْيَوْمَ؟)) قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: ((مَا بَيْنَ هَذَا وَهَذَا وَقْتُ)).

وَرَوَيْنَا مَعْنَاهُ فِي حَدِيثِ بُرَيْدَةَ بْنِ الْحَصِيبِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَهُوَ حَدِيثٌ صَوِّحَ.

[صحیح۔ أخرجه النسائي 6۴۲]

(۱۷۶۹) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے صبح کی نماز کے وقت کے متعلق سوال کیا تو آپ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انھوں نے اذان کہی جس وقت فجر طلوع ہوگئی، پھر انھوں نے اقامت کہی اور آپ ﷺ نے نماز پڑھائی۔ جب اگلی صبح ہوئی تو آپ ﷺ نے اس کو موخر کیا یہاں تک کہ روشن ہوگی پھر آپ نے حکم دیا کہ اقامت کہے، انھوں نے اقامت کہی اور آپ ﷺ نے نماز پڑھائی، پھر آپ ﷺ نے اس شخص کو بلایا اور فرمایا: تو آج اور کل نماز کے ساتھ حاضر ہوا تھا؟ اس نے کہا ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس کے اور اس کے درمیان (نماز کا) وقت ہے۔“

## (۲۲) باب آخِرِ وَقْتِ الْجَوَازِ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ

### صبح کی نماز کا آخری جائز وقت

(۱۷۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامُ: مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو الْحَوْضِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ: ((وَوَقْتُ صَلَاةِ الصُّبْحِ مِنْ طُلُوعِ الْفَجْرِ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ، فَإِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَأَمْسِكَ عَنِ الصَّلَاةِ، فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيِّ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ هَمَّامٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: ((فَإِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَأَمْسِكَ عَنِ الصَّلَاةِ، فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ)). [صحیح]

(۱۷۷۰) (الف) سیدنا عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھر لمبی حدیث بیان کی۔

اس میں ہے کہ صبح کی نماز کا وقت طلوع فجر سے لے کر جب تک سورج طلوع نہیں ہو جاتا۔ جب سورج طلوع ہو گیا تو وہ نماز سے رک جائے اس لیے وہ شیطان کے دو سنگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔ (ب) صبح مسلم میں ہے کہ جب سورج طلوع ہو جائے تو وہ نماز سے رک جائے اس لیے کہ سورج شیطان کے دو سنگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

(۱۷۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَامٌ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ. [صحیح]  
(۱۷۷۱) ہم نے اس کو اسی سند سے بیان کیا ہے۔

### (۲۳) بَابُ إِدْرَاكِ صَلَاةِ الصُّبْحِ بِإِدْرَاكِ رُكْعَةٍ مِنْهَا

ایک رکعت پالینے سے صبح کی نماز ادا ہو جاتی ہے

(۱۷۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَأَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ يَعْنِي الشَّيْبَانِيَّ الْحَافِظَ حَدَّثَنَا تَمِيمٌ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ سَجْدَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ، أَوْ مِنَ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا)).  
رواهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ: وَالسَّجْدَةُ إِنَّمَا هِيَ الرُّكْعَةُ.

[صحیح۔ أخرجه مسلم ۶۰۹]

(۱۷۷۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے عصر کی ایک رکعت سورج غروب ہونے سے پہلے پالی یا سورج طلوع ہونے سے پہلے اس نے صبح کی نماز پالی تو اس کی نماز درست ہے۔

حدیث میں سجدہ سے مراد رکعت ہے۔

(۱۷۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ الدُّوْرِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصَّلَاةِ رُكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَهَا كُلَّهَا)).



رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحيح - أخرجه مسلم ۶۰۷]

(۱۷۷۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے نماز کی ایک رکعت پالی، اس نے مکمل نماز پالی۔

## (۲۴) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّهَا لَا تَبْطُلُ بِطُلُوعِ الشَّمْسِ فِيهَا

طلوع سورج کے ساتھ نماز باطل نہیں ہوتی

(۱۷۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جُنَاحُ بْنُ نَذِيرٍ بْنُ جُنَاحٍ الْقَاضِي الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ يَعْنِي ابْنَ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ - صلی اللہ علیہ وسلم - قَالَ: ((إِذَا أَدْرَكَ أَحَدُكُمْ أَوَّلَ سَجْدَةٍ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَلْيَتِمَّ صَلَاتَهُ، وَإِذَا أَدْرَكَ أَوَّلَ سَجْدَةٍ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَلْيَتِمَّ صَلَاتَهُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ الْفَضْلِيِّ دُكَيْنٍ. [صحيح - أخرجه البخاری ۵۳۱]

(۱۷۷۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی ایک رکعت پالے تو وہ اپنی نماز مکمل کرے اور جب سورج طلوع ہونے سے پہلے صبح کی نماز کی ایک رکعت پالے تو وہ اپنی نماز مکمل کرے۔

(۱۷۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ ابْنُ ابْنَةِ يَحْيَى بْنِ مَنصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا جَدِّي أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - قَالَ ح.

(ح) قَالَ أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَبُسَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ وَعَنِ الْأَعْرَجِ يُحَدِّثُونَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - قَالَ: ((مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصُّبْحِ رُكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَرُكْعَةً بَعْدَ مَا تَطْلُعَ فَقَدْ أَدْرَكَ الصُّبْحَ، وَمَنْ أَدْرَكَ رُكْعَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَثَلَاثًا بَعْدَ مَا تَغْرُبُ فَقَدْ أَدْرَكَ الْعَصْرَ)). وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ الْأَعْرَجِ وَعَطَاءِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ.

[صحيح - أخرجه البخاری ۵۵۴]

(۱۷۷۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے سورج طلوع ہونے سے پہلے صبح کی ایک رکعت پالی اور

ایک رکعت طلوع ہونے کے بعد تو اس نے صبح (کی نماز) کو پالیا اور جس نے سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی ایک رکعت پالی اور تین رکعتیں غروب ہونے کے بعد تو اس نے عصر کو پالیا۔

(۱۷۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْبُخْتَرِيِّ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ: سِئِلَ قَتَادَةُ عَنْ رَجُلٍ صَلَّى رَكْعَةً ثُمَّ طَلَعَ قَرْنُ الشَّمْسِ، قَالَ فَقَالَ حَدَّثَنِي خِلَاسٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ: ((يَتِمُّ صَلَاتُهُ)). [صحيح - أخرجه احمد ۲/ ۴۹۰]

(۱۷۷۶) حام کہتے ہیں کہ قتادہ سے اس شخص کے متعلق سوال کیا گیا جس نے ایک رکعت پڑھی، پھر سورج کا کنارہ طلوع ہو گیا، انھوں نے کہا: مجھ کو خلاص نے ابی رافع سے روایت کیا ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”وہ اپنی نماز مکمل کرے۔“

(۱۷۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبَزَّازُ بِالطَّابَرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّبَّاحُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((مَنْ صَلَّى مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَطَلَعَتْ فَلْيَصِلْ إِلَيْهَا أُخْرَى)). [صحيح لغيره - أخرجه احمد ۳۴۷]

(۱۷۷۷) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے سورج طلوع ہونے سے پہلے صبح کی نماز کی ایک رکعت پالی اور سورج طلوع ہو گیا تو وہ دوسری (رکعت) بھی پڑھے۔“

(۱۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ الْمُهَرِّجَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ ثُمَّ طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَلْيَصِلْ إِلَيْهَا أُخْرَى)). [صحيح لغيره]

(۱۷۷۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب کوئی صبح کی (نماز کی) ایک رکعت پڑھے پھر سورج طلوع ہو جائے تو وہ دوسری (رکعت) بھی پڑھے۔

(۱۷۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: صَلَّى بَنَّا أَبُو بَكْرٍ صَلَاةَ الصُّبْحِ فَقَرَأَ آلَ عِمْرَانَ فَقَالُوا: كَادَتْ الشَّمْسُ تَطْلُعُ. قَالَ: لَوْ طَلَعَتْ لَمْ تَجِدْنَا غَافِلِينَ.



(۱۷۷۹) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے صبح کی نماز پڑھائی، انھوں نے آل عمران پڑھی قریب تھا کہ سورج طلوع ہو جائے، انھوں نے کہا: اگر طلوع ہو جاتا تو ہم کو غافل نہ پاتا۔

(۱۷۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْفَجْرَ فَمَا سَلَّمَ حَتَّى ظَنَّ الرَّجُلُ ذَوُو الْعُقُولِ أَنَّ الشَّمْسَ قَدْ طَلَعَتْ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالُوا: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ كَادَتْ الشَّمْسُ تَطْلُعُ. قَالَ: فَتَكَلَّمْتُ بِشَيْءٍ لَمْ أَفْهَمُهُ فَقُلْتُ: أَيُّ شَيْءٍ قَالَ؟ فَقَالُوا قَالَ: لَوْ طَلَعَتْ لَمْ تَجِدْنَا غَافِلِينَ.

[صحیح۔ أخرجه الطحاوی فی شرح المعانی ۱/۱۸۰]

(۱۷۸۰) سیدنا عثمان مہدی سے روایت ہے کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی، جب انھوں نے سلام پھیرا تو عقل مند لوگوں نے گمان کیا کہ سورج طلوع ہو گیا، جب انھوں نے سلام پھیرا تو انہوں نے کہا: اے امیر المؤمنین قریب تھا کہ سورج طلوع ہو جاتا۔ فرماتے ہیں کہ انھوں نے کوئی بات کہی، میں اس کو سمجھ نہیں سکا۔ میں نے کہا: کہا بات فرمائی ہے؟ انہوں نے کہا کہ آپ نے فرمایا: اگر طلوع ہو جاتا تو ہم کو غافل نہ پاتا۔

## (۲۵) باب مُرَاعَاةِ أَدَلَّةِ الْمَوَاقِيتِ

### اوقات کی دلیلوں کا خیال رکھنا

(۱۷۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ وَعَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ الْعَطَّارُ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ السَّكْسَكِيِّ عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِنَّ خِيَارَ عِبَادِ اللَّهِ الَّذِينَ يَرَاعُونَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ وَالْأَظْلَةَ لِذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ)).

تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ بِإِسْنَادِهِ هَكَذَا. (ج) وَهُوَ ثَقَّةٌ. [منکر۔ أخرجه الحاكم ۱/۱۱۵]

(۱۷۸۱) سیدنا ابن ابی اونی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کے نزدیک وہ بندے پسندیدہ ہیں جو سورج، چاند، ستارے اور سایوں کا اللہ کے ذکر کے لیے خیال رکھتے ہیں۔“

(۱۷۸۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ السَّكْسَكِيِّ حَدَّثَنِي أَصْحَابُنَا عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ أَحَبَّ عِبَادِ اللَّهِ إِلَى اللَّهِ الَّذِينَ يُحِبُّونَ اللَّهَ، وَيُحِبُّونَ اللَّهَ إِلَى النَّاسِ، وَالَّذِينَ يَرَاعُونَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ وَالْأَظْلَةَ لِذِكْرِ اللَّهِ.

وَرَوَى مَوْقُوفًا عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فِي مَعْنَاهُ. [ضعيف۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۳۴۶۰۳]

(۱۷۸۲) سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے کہا: اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے اللہ کے ہاں پسندیدہ بندے وہ ہیں جو اللہ سے محبت کرتے ہیں اور اللہ کے لیے لوگوں سے محبت کرتے ہیں اور وہ لوگ جو سورج، چاند، ستاروں اور سایوں کا اللہ کے ذکر کے لیے خیال رکھتے ہیں۔

(۱۷۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ أَبُو يُونُسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَسْوَارِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَلَا إِنَّ خِيَارَ أُمَّةٍ مُحَمَّدٌ ﷺ - الَّذِينَ يُرَاعُونَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ لِمَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ.

(۱۷۸۲) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آگاہ رہو امت محمد ﷺ کے بہترین لوگ وہ ہیں جو نماز کے اوقات کے لیے سورج، چاند اور ستاروں کا خیال رکھتے ہیں۔

## (۲۶) بَابُ السُّنَّةِ فِي الْأَذَانِ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ

فجر طلوع ہونے سے پہلے صبح کی اذان کہنا سنت ہے

(۱۷۸۴) أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ يَعْقُوبَ بِالطَّائِبِ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يُونُسَ الْفَقِيهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((إِنَّ بِلَالًا يَنَادِي بِلَيْلٍ، فَكُلُّوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَنَادِيَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ)).

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَكَانَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ رَجُلًا أَعْمَى لَا يَنَادِي حَتَّى يَقَالَ لَهُ أَصْبَحْتَ أَصْبَحْتَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَأَرْسَلَهُ الشَّافِعِيُّ وَجَمَاعَةٌ مِنَ الرُّوَاةِ عَنْ مَالِكٍ، وَالْحَدِيثُ فِي الْأَصْلِ مَوْصُولٌ، وَقَدْ وَصَلَهُ جَمَاعَةٌ عَنْ مَالِكٍ مِنْهُمْ ابْنُ وَهْبٍ وَرَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ وَكَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ وَوَصَلَهُ أَيْضًا جَمَاعَةٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [ضعيف]

(۱۷۸۳) سالم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بلال رضی اللہ عنہ رات کو اذان دیتا ہے پس کھاؤ اور پیو، یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دے۔“

ابن شہاب کہتے ہیں کہ ابن ام مکتوم نابینا صحابی تھے، وہ اذان نہیں دیتے تھے جب تک ان سے یہ نہ کہا جاتا کہ تو نے صبح کر دی تو نے صبح کر دی۔

(۱۷۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ



حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ وَاللَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ، فَكُلُّوا وَاشْرَبُوا حَتَّى تَسْمَعُوا أَذَانَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ)).

قَالَ يُونُسُ فِي الْحَدِيثِ: وَكَانَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ هُوَ الْأَعْمَى الَّذِي أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ ﴿عَبَسَ وَتَوَلَّى أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمَى﴾ [عبس: ۱-۲] كَانَ يُؤَذِّنُ مَعَ بِلَالٍ. قَالَ سَالِمٌ: وَكَانَ رَجُلًا ضَرِيرَ الْبَصَرِ وَلَمْ يَكُنْ يُؤَذِّنُ حَتَّى يَقُولَ لَهُ النَّاسُ حِينَ يَنْظُرُونَ إِلَى بَزْوِغِ الْفَجْرِ: أَذُنٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنِ اللَّيْثِ وَعَنْ حُرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ ذُوْنَ الْقِصَّةِ. [صحيح] (۱۷۸۵) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ بلال رضی اللہ عنہ کو اذان دیتا ہے پس کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ ابن ام مکتوم کی اذان سن لو۔

یونس کی روایت میں ہے: ابن ام مکتوم نابینا تھے جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی ﴿عَبَسَ وَتَوَلَّى أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمَى﴾ [عبس: ۱-۲] وہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کے ساتھ مؤذن تھے۔ سالم کہتے ہیں کہ ان کی نگاہ خراب تھی، وہ اذان اس وقت کہتے جب لوگ فجر کے طلوع ہونے کو دیکھ لیتے تو ان سے کہتے، اذان دو۔

(۱۷۸۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّجَّادُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا الْقُعَيْبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((إِنَّ بِلَالًا يَنَادِي بِلَيْلٍ، فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَنَادِيَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح]

(۱۷۸۷) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ بلال رضی اللہ عنہ رات کی اذان دیتا ہے پس کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دے۔

(۱۷۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَوْسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَوَادَةَ الْقَشِيرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لَا يَغُرُّكُمْ مِنْ سُحُورِكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ وَلَا بَيَاضُ الْأَفْقِ الْمُسْتَطِيلِ حَتَّى يَسْتَطِيرَ هَكَذَا. وَحَكَاهُ حَمَّادٌ بِيَدِهِ يَعْنِي مُعْتَرِضًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحيح- أخرجه مسلم ۱۰۹۴] (۱۷۸۷) سیدنا سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلال رضی اللہ عنہ کی اذان تمہیں تمہاری سحریوں سے دھوکے میں نہ ڈالے اور نہ کنارے میں سیدھی پھیلنے والی سفیدی یہاں تک کہ اس طرح پھیل جائے اور حماد نے اپنے ہاتھ



سے اس کی کیفیت بیان کی ہے یعنی لمبا کی صورت میں۔

(۱۷۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقَرِّيَّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلُوْشَا بِأَسَدٍ أَبَدَ هَمْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقُطَيْبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ:

بِشَرِّ بْنِ مُوسَى الْأَسَدِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقَرَّرُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ نَعِيمٍ

الْحَضَرَمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ زِيَادَ بْنَ الْحَارِثِ الصَّدَائِيَّ يُحَدِّثُ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَبَايَعْتُهُ عَلَى

الْإِسْلَامِ. وَذَكَرَ حَدِيثًا طَوِيلًا قَالَ: فَلَمَّا كَانَ أَذَانُ صَلَاةِ الصُّبْحِ أَمَرَنِي فَأَذَنْتُ فَجَعَلْتُ أَقُولُ: أَقِيمُ يَا

رَسُولَ اللَّهِ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَنْظُرُ إِلَيَّ نَاحِيَةَ الْمَشْرِقِ إِلَى الْفَجْرِ فَيَقُولُ: لَا. حَتَّى إِذَا طَلَعَ

الْفَجْرُ نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَتَبَرَّزْتُ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَيَّ وَقَدْ تَلَا حَقَّ أَصْحَابِهِ فَقَالَ: ((هَلْ مِنْ مَاءٍ يَا أَخَا

صَدَاءَ؟)) فَقُلْتُ: لَا إِلَّا شَيْءٌ قَلِيلٌ لَا يَكْفِيكَ. فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ -: ((اجْعَلُهُ فِي إِنَاءٍ ثُمَّ أَتَيْنِي بِهِ)).

فَفَعَلْتُ فَوَضَعُ كَفَّهُ فِي الْمَاءِ، قَالَ الصَّدَائِيُّ: فَرَأَيْتُ بَيْنَ إصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِهِ عَيْنًا تَفُورُ فَقَالَ لِي رَسُولُ

اللَّهِ - ﷺ -: ((لَوْلَا أَنِّي أَسْتَحْيِي مِنْ رَبِّي لَسَقَيْنَا وَأَسْقَيْنَا، نَادٍ بِأَصْحَابِي مَنْ كَانَ لَهُ حَاجَةٌ فِي الْمَاءِ)).

فَنَادَيْتُ فِيهِمْ فَأَخَذَ مَنْ أَرَادَ مِنْهُمْ، ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِلَى الصَّلَاةِ، فَأَرَادَ بِلَالٌ أَنْ يُقِيمَ فَقَالَ لَهُ

النَّبِيُّ - ﷺ -: ((إِنَّ أَخَا صَدَاءَ هُوَ أَذَنٌ، وَمَنْ أَذَنٌ فَهُوَ يُقِيمُ)). قَالَ الصَّدَائِيُّ فَأَقَمْتُ الصَّلَاةَ.

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَائِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

زِيَادٍ مُخْتَصَرًا وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: لَمَّا كَانَ أَوَّلُ أَذَانِ الصُّبْحِ أَمَرَنِي النَّبِيُّ - ﷺ - فَأَذَنْتُ.

[ضعيف - أخرجه أبو داود ۵۱۴]

(۱۷۸۸) سیدنا زیاد بن حارث صدائی فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا: اور اسلام پر بیعت کی... فرماتے ہیں

کہ جب صبح کی اذان کا وقت ہوا تو آپ ﷺ نے مجھ کو حکم دیا، میں نے اذان کہی۔ پھر میں کہنے لگا اے اللہ کے رسول! میں

اقامت کہوں؟ رسول اللہ ﷺ مشرقی کنارے کی طرف فجر کو دیکھ رہے اور آپ ﷺ نے فرمایا نہیں جب تک فجر طلوع نہ ہو

جائے، رسول اللہ ﷺ اترے، آپ نے قضائے حاجت کی، پھر میری طرف پھرے اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام ملے ہوئے

تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: اے صداء کے بھائی! کیا تیرے پاس پانی ہے؟ میں نے کہا: ہاں تھوڑا سا ہے، جو آپ کو کافی نہیں ہو

گا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اس کو برتن میں انڈیل کر میرے پاس لا، میں نے ایسے ہی کیا، آپ ﷺ نے اپنی ہتھیلی پانی میں رکھی۔

صدائی کہتے ہیں: میں نے دیکھا آپ ﷺ کی انگلیوں کے درمیان سے چشمہ پھوٹا ہوا تھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں

اپنے رب سے حیا نہ کرتا تو ہم پیتے اور پلاتے، میرے صحابہ کو آواز دے جس کو پانی ضرورت ہے (لے لے) میں نے انہیں



آواز دی تو پانی لیا جس نے چاہا، پھر رسول اللہ ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوئے، سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہنے کا ارادہ کیا تو ان سے نبی ﷺ نے فرمایا: صدا کے بھائی نے اذان دی ہے اور جو اذان دے وہی اقامت کہے۔ صدائی کہتے ہیں: میں نے نماز کی اقامت کہی۔

## (۲۷) باب ذِكْرِ الْمَعَانِي الَّتِي يُؤَذِّنُ لَهَا بِلَالٌ بَلِيلٌ

بلال رضی اللہ عنہ کے رات کو اذان دینے کی وجوہ کا بیان

(۱۷۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ السَّمَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقُطَيْبِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عَثْمَانَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدًا مِنْكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ أَوْ قَالَ نِدَاءُ بِلَالٍ مِنْ سُحُورِهِ فَإِنَّهُ يُؤَذِّنُ أَوْ قَالَ يَنَادِي لِيَرْجِعَ فَأَتِيكُمْ أَوْ لِيَتَبَهَّ نَائِمُكُمْ)). ثُمَّ قَالَ: ((لَيْسَ أَنْ يَقُولَ هَكَذَا أَوْ قَالَ هَكَذَا حَتَّى يَقُولَ هَكَذَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ سُلَيْمَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عَلِيَّةَ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۴۹۹۲]

(۱۷۸۹) سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم کو بلال رضی اللہ عنہ کی اذان منع نہ کرے یا فرمایا: بلال رضی اللہ عنہ کی آواز جو سحری کے وقت ہوتی ہے، وہ اذان دیتا ہے یا فرمایا: آواز دیتا ہے تاکہ قیام کرنے والا لوٹ آئے اور سونے والا متنبہ ہو جائے، پھر فرمایا: وہ اس طرح کہے یا فرمایا اس طرح کہے (یعنی کیفیت بیان کی)۔

## (۲۷) باب الْقَدْرِ الَّذِي كَانَ بَيْنَ أَذَانِ بِلَالٍ وَابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ وَرِوَايَةٍ مَنْ قَدَّمَ أَذَانَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ عَلَى أَذَانِ بِلَالٍ

ابن ام مکتوم علی اذان بلال

سیدنا بلال رضی اللہ عنہ اور ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کی اذان کے درمیان اندازہ اور ان روایات کا بیان جن

میں ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کی اذان کو بلال کی اذان پر مقدم کیا گیا

(۱۷۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَارِیَیْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ

بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ.

وَعَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَا: كَانَ لِلنَّبِيِّ - ﷺ - مُؤَذِّنَانِ بِلَالٌ وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِنَّ بِلَالَ يُؤَذِّنُ بَلِيلٌ، فَكُلُّوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ)). قَالَ الْقَاسِمُ: لَمْ يَكُنْ بَيْنَ أَذَانِهِمَا إِلَّا أَنْ يَنْزِلَ هَذَا وَيَرْقَى هَذَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِةَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ آخَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ.

[صحیح - أخرجه مسلم ۳۸۰]

(۱۷۹۰) نافع اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے دو مؤذن بلال اور ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہما تھے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلال رضی اللہ عنہ رات کی اذان دیتے ہیں، پس تم کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دے۔

(۱۷۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي عَمَّتِي أَنَيْسَةَ قَالَتْ: كَانَ بِلَالٌ وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ يُؤَذِّنَانِ لِلنَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِنَّ بِلَالَ يُؤَذِّنُ بَلِيلٌ فَكُلُّوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ)). فَكُنَّا نَحْبِسُ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ عَنِ الْأَذَانِ فَنَقُولُ: كَمَا أَنْتَ حَتَّى نَتَسَحَّرَ، كَمَا أَنْتَ حَتَّى نَتَسَحَّرَ، وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَ أَذَانِهِمَا إِلَّا أَنْ يَنْزِلَ هَذَا وَيَصْعَدَ هَذَا.

وَهَكَذَا رَوَاهُ عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ وَجَمَاعَةٌ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح - أخرجه الطيالسی ۱۶۶۱]

(۱۷۹۱) خیب بن عبد الرحمن کہتے ہیں کہ میری چچی امیہ فرماتی ہیں کہ سیدنا بلال اور ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہما نبی ﷺ کے لیے اذان دیا کرتے تھے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بلال رضی اللہ عنہ رات کی اذان دیتے ہیں، پس تم کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دے، ہم ابن ام مکتوم کو اذان کے لیے روکتے تھے ہم کہتے تھے: تو نے اپنی طرح سحری کر دی اور ان کی اذان اس طرح تھی کہ یہ نیچے اترتے اور وہ اوپر چڑھتے۔

(۱۷۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيه حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَأَبُو عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ عَمَّتِي أَنَيْسَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِنَّ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ يَنَادِي بَلِيلٌ، فَكُلُّوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَنَادِيَ بِلَالٌ)). هَكَذَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ الرَّازِيُّ عَنْهُمَا.

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْكُذَيْمِيُّ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ كَمَا رَوَاهُ الطَّيَالِسِيُّ وَعَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ. وَرَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَجَمَاعَةٌ بِالشَّكِّ.

(۱۷۹۲) خیب بن عبد الرحمن اپنی چچی امیہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابن ام مکتوم رات کو اذان دے تو



تم کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ بلال اذان دے۔

(۱۷۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ عَمَّتِي وَكَانَتْ قَدْ حَبَّتْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بَلِيلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ أَوْ قَالَ إِنَّ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ يُؤَذِّنُ بَلِيلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ بِلَالٌ)). قَالَتْ: وَكَانَ يَصْعَدُ هَذَا وَيَنْزِلُ هَذَا، فَكُنَّا نَتَعَلَّقُ بِهِ فَنَقُولُ: كَمَا أَنْتَ حَتَّى نَتَسَحَّرَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ قَالَ: فَإِنْ صَحَّ رَوَايَةُ أَبِي عُمَرَ وَغَيْرِهِ فَقَدْ يَجُوزُ أَنْ يَكُونَ بَيْنَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ وَبَيْنَ بِلَالٍ نَوْبٌ، فَكَانَ بِلَالٌ إِذَا كَانَتْ نَوْبُهُ أَذَّنَ بَلِيلًا، وَكَانَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ إِذَا كَانَتْ نَوْبُهُ أَذَّنَ بَلِيلًا.

وَهَذَا جَائِزٌ صَحِيحٌ وَإِنْ لَمْ يَصِحَّ، فَقَدْ صَحَّ خَبَرُ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَسَمُرَةَ وَعَائِشَةَ: إِنَّ بِلَالًا كَانَ يُؤَذِّنُ بَلِيلًا. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى فِي حَدِيثِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ تَقْدِيمُ أَذَانِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ. [صحیح]

(۱۷۹۳) (الف) خیب بن عبد الرحمن کہتے ہیں کہ میں نے اپنی چچی امیہ رضی اللہ عنہا سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلال رضی اللہ عنہ رات کی اذان دیتا ہے، پس تم کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دے، یا فرمایا: ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ رات کی اذان دیتے ہیں، پس تم کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ بلال رضی اللہ عنہ اذان دے، انھوں نے کہا: یہ چڑھتا تھا اور وہ اترتا تھا، ہم اس کے ساتھ چمٹ جاتے اور کہتے تو نے اپنی طرح سحری کر دی۔

(ب) ابوبکر بن اسحاق فقیہ کہتے ہیں کہ اگر ابو عمر وغیرہ کی روایات صحیح ہوں تو جائز ہے کہ سیدنا ابن ام مکتوم اور بلال رضی اللہ عنہ کے درمیان باری طے ہوں، جب سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کی باری ہوتی تو وہ رات کو اذان کہتے اور اگر سیدنا ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کی باری ہوتی تو وہ رات کو اذان کہتے۔

(ج) یہ روایت صحیح اور جائز ہے۔ اگرچہ درست نہیں۔ سیدنا ابن عمر، ابن مسعود، سمرہ رضی اللہ عنہا اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت درست بلال رضی اللہ عنہ رات کو اذان دیتے تھے۔

(د) شیخ کہتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کی اذان سے تھی۔

(۱۷۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيسَى الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِنَّ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ رَجُلٌ أَعْمَى، فَإِذَا

أَذَّنَ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤْذَنَ بِلَالٍ)). قَالَتْ عَائِشَةُ: وَكَانَ بِلَالٌ يُبْصِرُ الْفَجْرَ.  
قَالَ هِشَامٌ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَقُولُ: غَلِطَ ابْنُ عُمَرَ.

كَذَرُوهُ بِإِسْنَادِهِ وَحَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَصَحُّ.

وَرَوَاهُ الْوَقِيدِيُّ وَلَيْسَ بِحُجَّةٍ بِإِسْنَادٍ لَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ. [صحيح - أخرجه ابن خزيمة ۴۰۶]

(الف) (۱۷۹۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابن ام مکتوم نابینا آدمی ہے، جب وہ اذان دے تو کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ بلال رضی اللہ عنہ اذان دے دے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: بلال رضی اللہ عنہ فجر کو روشن کرتے تھے۔

(ب) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرمایا کرتی تھیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی بات درست نہیں۔

(۱۷۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى وَأَبُو صَادِقٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ مَوْلَى الْأَسْوَدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِنَّ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ يُؤْذَنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤْذَنَ بِلَالٍ)). [صحيح لغيره]

(۱۷۹۵) سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابن ام مکتوم رات کی اذان دیتا ہے پس تم کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ بلال رضی اللہ عنہ اذان دے۔

(۱۷۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْحَاكِمُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْبُرْهَارِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا شَيْبٌ عَنْ غُرْقَدَةَ

أَنَّهُ سَمِعَ جَبَانَ بْنَ الْحَارِثِ يَقُولُ: أَتَيْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَهُوَ مُعْسِكِرٌ بِدَيْرِ أَبِي مُوسَى فَوَجَدْتُهُ يَطْعَمُ فَقَالَ: اذْنُ فَكُلْ. فَقُلْتُ: إِنِّي أُرِيدُ الصَّوْمَ. فَقَالَ: وَأَنَا أُرِيدُ الصَّوْمَ. فَلَمَّا قَرَعَ مِنْ طَعَامِهِ قَالَ لِابْنِ النَّبَاحِ:

أَقِمِ الصَّلَاةَ. [ضعيف - أخرجه عبد الرزاق ۷۶۰۹]

(۱۷۹۶) حبان بن حارث کہتے ہیں کہ میں سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، وہ ابو موسیٰ کے کنوئیں کے پاس لشکر میں تھے، میں نے انھیں کھانا کھاتے ہوئے پایا تو انھوں نے کہا: قریب ہو جاؤ اور کھاؤ، میں نے کہا: میں نے روزے کا ارادہ کیا ہے، انھوں نے کہا: میں نے بھی روزے کا ارادہ کیا تھا، جب کھانے سے فارغ ہوئے تو انھوں نے ابن نباح سے کہا: نماز کی اقامت کہو۔



## (۲۹) باب رَوَايَةِ مَنْ رَوَى النَّهْيَ عَنِ الْأَذَانِ قَبْلَ الْوَقْتِ

وقت سے پہلے اذان دینے کی ممانعت کا بیان

(۱۷۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَادُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ بِلَالًا أَذَّنَ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ - أَنْ يَرْجِعَ فَيُنَادِيَ: أَلَا إِنَّ الْعَبْدَ نَامَ أَلَا إِنَّ الْعَبْدَ نَامَ. فَلَا تُنَادُوا.

زَادَ مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ فِي حَدِيثِهِ فَرَجَعَ فَنَادَى: أَلَا إِنَّ الْعَبْدَ نَامَ. هَذَا حَدِيثٌ تَفَرَّدَ بِوَصْلِهِ حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ.

وَرَوَى أَيْضًا عَنْ سَعِيدِ بْنِ زُرَيْبٍ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا أَنَّ سَعِيدًا ضَعِيفٌ وَرَوَايَةُ حَمَادٍ مُتَفَرِّدَةٌ، وَحَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَصَحُّ مِنْهَا وَمَعَهُ رَوَايَةُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ.

[منكر۔ أخرجه أبو داود ۵۳۲]

(۱۷۹۷) (الف) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ نے فجر طلوع ہونے سے پہلے اذان دی، انھیں نبی ﷺ نے حکم دیا کہ واپس لوٹ کر اعلان کرے کہ خبردار بندہ سویا ہوا تھا خبردار بندہ سویا ہوا تھا، تین بار کہا۔ (ب) موسیٰ بن اسماعیل کی حدیث میں ہے کہ خبردار بندہ سویا ہوا تھا۔ اس حدیث میں ایوب سے موصول بیان کرنے میں حماد بن سلمہ متفرّد ہے۔

(۱۷۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ وَطَالُوتُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي عُمَرَ الضَّرِيرِ.

(ج) ثُمَّ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ أَخْطَأَ حَمَادٌ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَالصَّحِيحُ حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي عَنْ نَافِعٍ وَحَدِيثُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ. [منكر]

(۱۷۹۸) علی بن مدینی کہتے ہیں کہ حماد نے اس حدیث میں غلطی کی ہے اور صحیح حدیث عبید اللہ کی ہے، یعنی عن نافع اور زہری کی حدیث عن سالم ہے۔

(۱۷۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ الْمُطَوَّرَ يَقُولُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى يَقُولُ حَدِيثَ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ بِلَالًا أَذَّنَ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ.

شَاذٌ غَيْرٌ وَاقِعٌ عَلَى الْقَلْبِ وَهُوَ خِلَافٌ مَا رَوَاهُ النَّاسُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ.  
قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَاهُ مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ أَذَّنَ بِلَالٌ مَرَّةً بَلِيلٍ فَذَكَرَهُ مُوسَلًّا. وَرَوَى عَنْ عَبْدِ  
الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَاحٍ عَنْ نَافِعٍ مَوْصُولًا وَهُوَ ضَعِيفٌ لَا يَصِحُّ. [صحيح]

(الف) (۱۷۹۹) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ نے طلوع فجر سے پہلے اذان دی۔ یہ روایت شاذ ہے، اس میں قلب نہیں ہے، یہ اس روایت کے خلاف ہے جسے لوگ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کرتے ہیں۔

(ب) شیخ کہتے ہیں کہ معمر بن راشد نے ایوب سے روایت کیا ہے کہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نے رات کو اذان کہی، پھر انھوں نے مرسل روایت بیان کی عبدالعزیز بن ابیرواد عن نافع موصول روایت ہے اور ضعیف ہے۔

(۱۸۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَرَّازِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ بْنُ خَالِدٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَاحٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ بِلَالَ أَذَّنَ بَلِيلٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: ((مَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ)). قَالَ اسْتَيْقِظْتُ وَأَنَا وَسَنَانٌ، فَظَنَنْتُ أَنَّ الْفَجْرَ قَدْ طَلَعَ، فَأَذَنْتُ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ: أَنْ يَنَادِيَ فِي الْمَدِينَةِ ثَلَاثًا: إِنَّ الْعَبْدَ رَقَدَ. ثُمَّ أَقْعَدَهُ إِلَى جَنْبِهِ حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ، ثُمَّ قَالَ: ((قُمْ الْآنَ)). قَالَ ثُمَّ رَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - رَكَعَتِي الْفَجْرِ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا عَامِرُ بْنُ مُذْرِبٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ مَوْصُولًا مُخْتَصَرًا وَهُوَ وَالصَّوَابُ رِوَايَةُ شُعَيْبِ بْنِ حَرْبٍ. [منكر]

(۱۸۰۰) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے بلال رضی اللہ عنہ نے رات کو اذان دی، انھیں نبی ﷺ نے فرمایا: آپ کو اس (اذان) پر کس نے ابھارا تھا؟ انھوں نے کہا: میں اور سنان بیدار ہوئے، میں نے گمان کیا کہ فجر طلوع ہو چکی ہے، میں نے اذان دے دی۔ انھیں نبی ﷺ نے حکم دیا کہ مدینہ میں تین مرتبہ اعلان کرے کہ بندہ سو گیا تھا، پھر اپنے پہلو کی جانب بیٹھ جا، یہاں تک کہ فجر طلوع ہو جائے، پھر فرمایا: اب کھڑا ہو، فرماتے ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ نے فجر کی دو رکعتیں پڑھی۔

(۱۸۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَاحٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ مُؤَدِّنٍ لِعُمَرَ يَقُولُ لَهُ مَسْرُوحٌ أَذَّنَ قَبْلَ الصُّبْحِ فَأَمَرَهُ عُمَرُ.

ذَكَرَ نَحْوَهُ يَعْنِي نَحْوَ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ.  
قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ أَوْ غَيْرِهِ أَنَّ مُؤَدِّنًا لِعُمَرَ يَقُولُ لَهُ مَسْرُوحٌ أَوْ غَيْرُهُ.



وَرَوَاهُ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ لِعُمَرَ مُؤَذِّنٌ يُقَالُ لَهُ مَسْعُودٌ فَلَذَكَرَ نَحْوَهُ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ ذَلِكَ يَعْنِي حَدِيثَ عُمَرَ أَصَحُّ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَى عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ قَالَ: عَجَّلُوا الْإِذَانَ بِالصُّبْحِ يُدْلِجُ الْمُدْلِجُ وَيَخْرُجُ الْعَامِرَةُ. [حسن۔ أخرجه أبو داود ۵۳۳]

(۱۸۰۱) (الف) نافع سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے مؤذن سے نقل فرماتے ہیں، جس کو مسروح کہا جاتا تھا، اس نے صبح سے پہلے اذان دے دی، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو حکم دیا۔۔۔ آگے حماد بن سلمہ کی روایت کی طرح حدیث بیان کی۔

(ب) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صبح کی اذان جلدی دو تا کہ داخل ہونے والا داخل ہو جائے اور گھر میں رہنے والا اٹھ پڑے۔ (ب) امام ابوداؤد فرماتے ہیں: حماد بن زید نے عبید اللہ بن عمر سے انھوں نے نافع وغیرہ سے نقل کیا ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کا مقرر کردہ مؤذن تھا جس کا نام مسروح یا اس کے علاوہ اور کوئی تھا۔

(ج) دراوردی، نے عبید اللہ بن عمر سے انھوں نے نافع سے اور وہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کا ایک مؤذن تھا، اس کا نام مسعود تھا۔ انھوں نے بھی پچھلی روایت کی طرح بیان کیا ہے۔

(د) امام ابوداؤد کہتے ہیں: سیدنا عمر رضی اللہ عنہ والی یہ روایت زیادہ صحیح ہے۔

(۱۸۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْإِمَامُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْفَرَّابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ شَدَّادِ مَوْلَى عِيَاضٍ قَالَ: جَاءَ بِلَالٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - وَهُوَ يَتَسَحَّرُ فَقَالَ: ((لَا تُؤَذِّنُ حَتَّى تَرَى الْفَجْرَ)). ثُمَّ جَاءَهُ مِنَ الْعِدِّ فَقَالَ: ((لَا تُؤَذِّنُ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ)). ثُمَّ جَاءَهُ مِنَ الْعِدِّ فَقَالَ: ((لَا تُؤَذِّنُ حَتَّى تَرَى الْفَجْرَ هَكَذَا)). وَجَمَعَ بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا. وَهَذَا مُرْسَلٌ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ: شَدَّادُ مَوْلَى عِيَاضٍ لَمْ يُدْرِكْ بِلَالًا أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ عَنْ أَبِي دَاوُدَ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَى مِنْ أَوْجِهٍ أُخَرُ كُلُّهَا ضَعِيفَةٌ قَدْ بَيَّنَّا ضَعْفَهَا فِي كِتَابِ الْخِلَافِ. وَإِنَّمَا يُعْرَفُ مُرْسَلًا مِنْ حَدِيثِ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ وَغَيْرِهِ. [ضعيف۔ أخرجه أبو داود ۵۳۴]

(۱۸۰۲) (الف) شداد جو عیاض کا غلام تھا کہتا ہے کہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور آپ سحری کر رہے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: تو اذان نہ دے یہاں تک کہ فجر دیکھ لے، پھر اگلے دن آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو اذان نہ دے یہاں تک کہ فجر طلوع ہو جائے، پھر اگلے دن آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو اذان نہ دے یہاں تک کہ تو فجر دیکھ لے اس طرح اور اپنے ہاتھوں کو جمع کیا پھر ان دونوں کو جدا کر دیا۔ (ب) امام ابوداؤد کہتے ہیں: عیاض آزاد کردہ غلام شداد کی ملاقات سیدنا



بلال رضی اللہ عنہ سے ثابت نہیں ہے۔ یہ حدیث ابویٰ روز باری نے ابو بکر بن دراسہ کے واسطے سے ابوداؤد سے نقل کی ہے۔

(ج) شیخ کہتے ہیں: اسے بعض دوسری اسناد سے بھی نقل کیا گیا ہے جو تمام ضعیف ہیں، ہم نے ان کا ضعف کتاب الخلاف میں بیان کیا ہے۔ حمید بن بلال وغیرہ کی حدیث مرسل ہے۔

(۱۸۰۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا بَشَرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْمُقَرَّرُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ: أَذَّنَ بِلَالٌ بَلِيلٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((ارْجِعْ إِلَى مَقَامِكَ فَإِنَّ ثَلَاثًا إِلَّا إِنَّ الْعَبْدَ نَامَ)). وَهُوَ يَقُولُ: لَيْتَ بِلَالًا لَمْ تَلِدْهُ أُمُّهُ وَابْتَلَّ مِنْ نَضْحِ دَمِ جَبِينِهِ فَإِنِّي لَأَنَا: إِنَّ الْعَبْدَ نَامَ.

هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ مُرْسَلًا وَالْأَحَادِيثُ الصَّحَاحُ الَّتِي تَقَدَّمَ ذِكْرُهَا مَعَ فِعْلِ أَهْلِ الْحَرَمَيْنِ أَوَّلَى بِالْقَبُولِ مِنْهُ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [منكر۔ أخرجه الدارقطني ۲/۴۴۱]

(۱۸۰۳) حمید سے روایت ہے کہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نے رات کو اذان دی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی جگہ واپس جا اور تین مرتبہ اعلان کر کہ بندہ سو گیا تھا، وہ کہہ رہے تھے کہ کاش بلال کی ماں اس کو جنم نہ دیتی اور انہوں نے اپنی پیشانی کو خون کے پھینٹوں سے ترکیا اور تین مرتبہ اعلان کیا کہ بندہ سو گیا تھا۔

(۱۸۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشَرَ الْعَدْلُ بِغَدَاذٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ قُلْتُ لِمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ: أَلَيْسَ قَدْ أَمَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِلَالًا أَنْ يُعِيدَ الْأَذَانَ؟ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّ بِلَالًا يُوَدُّنُ بَلِيلًا، فَكُلُوا وَاشْرَبُوا. قُلْتُ: أَلَيْسَ قَدْ أَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ الْأَذَانَ؟ قَالَ: لَا لَمْ يَزَلْ الْأَذَانُ عِنْدَنَا بَلِيلًا. [صحیح]

(۱۸۰۴) شعیب بن حرب کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا مالک بن انس رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا نبی ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم نہیں دیا کہ اذان لوٹائے؟ انھوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلال رضی اللہ عنہ رات کی اذان دیتا ہے، پس تم کھاؤ اور پیو میں نے کہا: کیا آپ ﷺ نے اس کو حکم نہیں دیا کہ اذان لوٹائے؟ انھوں نے کہا: ہمیشہ ہمارے نزدیک اذان رات کو ہی رہی۔

### (۳۰) بَابُ السُّنَّةِ فِي الْأَذَانِ لِسَائِرِ الصَّلَوَاتِ بَعْدَ دُخُولِ الْوَقْتِ

وقت داخل ہونے کے بعد تمام نمازوں کی اذان دینا سنت ہے

(۱۸۰۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ سَمْرَةَ قَالَ: كَانَ بِلَالٌ يُوَدُّنُ إِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ لَا يُقِيمُ حَتَّى يَرَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَإِذَا رَأَاهُ أَقَامَ حِينَ يَرَاهُ.



أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي خَيْثَمَةَ. [حسن۔ أخرجه مسلم ۶۰۶]

(۱۸۰۵) سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ اذان دیتے تھے، جب سورج ڈھل جاتا، پھر کھڑے نہیں ہوتے تھے یہاں تک کہ نبی ﷺ کو نہ دیکھ لیتے، جب آپ ﷺ کو دیکھ لیتے۔ تو اقامت کہتے۔

(۱۸۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا هَلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وَهَبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ - فِي نَفَرٍ مِنْ قَوْمِي، فَأَقَمْنَا عِنْدَهُ عِشْرِينَ لَيْلَةً، وَكَانَ رَجِيمًا رَقِيقًا، فَلَمَّا رَأَى شَوْقَنَا إِلَى أَهْلِينَا قَالَ: ((ارْجِعُوا فَكُونُوا فِيهِمْ وَعَلِّمُوهُمْ وَصَلُّوا، فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ، وَلْيُؤَمِّكُمْ أَكْبَرُكُمْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَلَّى بْنِ أَسَدٍ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۶۰۲]

(۱۸۰۶) سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اپنی قوم کی ایک جماعت میں نبی ﷺ کے پاس آیا، ہم نے آپ ﷺ کے پاس بیس دن قیام کیا اور آپ بہت رحیم اور شفیق تھے، جب آپ ﷺ نے ہمارے اہل کی طرف ہمارا شوق دیکھا تو فرمایا: تم لوٹ جاؤ اور ان میں رہو، ان کو سکھاؤ اور نماز پڑھو، جب نماز کا وقت ہو جائے تو تم میں سے کوئی اذان دے اور تم میں سے بڑا تمہاری امامت کرائے۔

(۱۸۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ قَالَ قَالَ مَالِكٌ: لَمْ يَزَلِ الصُّبْحُ يَنَادِي بِهَا قَبْلَ الْفَجْرِ، فَأَمَّا غَيْرُهَا مِنَ الصَّلَوَاتِ فَإِنَّا لَمْ نَرَهَا يَنَادِي بِهَا إِلَّا بَعْدَ أَنْ يَحِلَّ وَقْتُهَا. [صحیح]

(۱۸۰۷) مالک کہتے ہیں: صبح ہمیشہ فجر سے پہلے اذان دی جاتی رہی، اس کے علاوہ نمازیں کا ہم خیال نہیں کرتے تھے، ان کی اذان تب دی جاتی تھی جب ان کا شروع وقت شروع جاتا۔

(۱۸۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ: لَا يُؤَذَّنُ لِصَلَاةٍ غَيْرِ الصُّبْحِ إِلَّا بَعْدَ وَقْتِهَا لِأَنِّي لَمْ أَعْلَمْ أَحَدًا حَكِيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنَّهُ أَذَّنَ لِصَلَاةٍ قَبْلَ وَقْتِهَا غَيْرِ الْفَجْرِ، وَلَمْ نَرِ الْمُؤَذِّنِينَ عِنْدَنَا يُؤَذِّنُونَ إِلَّا بَعْدَ دُخُولِ وَقْتِهَا إِلَّا الْفَجْرَ. [صحیح]

(۱۸۰۸) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صبح کی اذان اس کے وقت کے بعد دی جائے۔ اس لیے کہ میں کسی کو نہیں جانتا جس نے رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کی ہو کہ آپ نے نماز فجر کے علاوہ کسی دوسری نماز کے لیے اس کے وقت سے پہلے اذان دی ہو اور ہم نے اپنے مؤذنوں کو نماز کا وقت داخل ہونے کے بعد اذان دیتے ہوئے دیکھا ہے سوائے نماز فجر کے۔



(۳۱) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى تَرْجِيحِ قَوْلِ أَهْلِ الْحِجَازِ وَعَمَلِهِمْ

اہل حجاز کے قول اور عمل کے رائج ہونے سے پر استدلال کا بیان

وَأِنَّمَا أُوْرِدَتْ هَاهُنَا لِأَنَّ الشَّافِعِيَّ أَشَارَ إِلَيْهِ فِي مَسْأَلَةِ الْأَذَانِ وَهُوَ بِتَمَامِهِ مُخَرَّجٌ فِي كِتَابِ الْمَدْخَلِ.  
(۱۸۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ الْفَقِيهُ بَنِي سَابُورَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ  
اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بَبْغَدَادَ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ  
يُوسُفَ الْأَزْرَقِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((أَتَاكُمْ  
أَهْلُ الْيَمَنِ أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرْقُ أَفْنَدَةً، الْإِيمَانُ يَمَانٌ، وَالْفَقْهُ يَمَانٌ، وَالْحُكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ)).  
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو النَّاقِدِ عَنْ إِسْحَاقَ الْأَزْرَقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.  
قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَمَكَّةُ وَالْمَدِينَةُ يَمَانِيَانِ مَعَ مَا دَلَّ بِهِ عَلَى فَضْلِهِمْ فِي عَلَيْهِمْ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۴۱۲۷]

(۱۸۰۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس یمن والے آئے ہیں، وہ دلوں کے لحاظ سے بہت نرم ہیں۔ ایمان یمن والوں کا اور فقہ یمن والوں کی اور حکمت بھی یمن والوں کی ہے۔

(۱۸۱۰) وَذَكَرَ الْحَدِيثَ الَّذِي حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعُلُوِيُّ إِمْلَاءً وَقَوَانَةً أَخْبَرَنَا أَبُو  
حَامِدٍ بْنُ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشْرٍ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ  
أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((يُوشِكُ أَنْ تَضْرِبُوا أَكْبَادَ الْإِبِلِ فَلَا تَجِدُونَ  
عَالِمًا أَعْلَمَ مِنْ عَالِمِ الْمَدِينَةِ)).

رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [ضعيف۔ أخرجه الترمذی ۲۶۸۰]

(۱۸۱۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قریب ہے کہ تم اونٹوں کے جگر کو مارو اور تم عالم نہیں پاؤ گے جو مدینہ کے عالم سے زیادہ جاننے والا ہو۔“

(۱۸۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا  
حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي  
فَدْلِكٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ بَبْغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ



الْحَبَابِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذُئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَزْهَرَ عَنْ جَبْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((لِلْقُرْشِيِّ مِثْلُ قُوَّةِ الرَّجُلَيْنِ مِنْ غَيْرِ قُرَيْشٍ)). لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي قُدَيْلٍ زَادَ زَيْدٌ فِي رَوَايَتِهِ فَقِيلَ لِلزُّهْرِيِّ: مَا تَرِيدُ بِذَلِكَ؟ قَالَ: نَبْلُ الرَّأْيِ. [صحیح۔ أخرجه احمد ۴/۸۱]

(۱۸۱۱) سیدنا جابر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریشی کے لیے دیگر کی بہ نسبت دو آدمیوں کی طاقت ہے۔

(۳۲) بَابُ الصَّبِيِّ يَبْلُغُ وَالْكَافِرُ يَسْلِمُ وَالْمَجْنُونُ يَفِيْقُ وَالْحَائِضُ تَطْهَرُ قَبْلَ

مُضِيِّ الْوَقْتِ فَيَدْرِكُ مِنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ شَيْئًا

بچہ بالغ ہو جائے، کافر مسلمان ہو جائے، مجنون کو آفاقہ ہو جائے اور حائضہ وقت گزرنے سے پہلے پاک ہو جائے اور یہ نماز کا کچھ وقت پالیں (تو کیا حکم ہے؟)

(۱۸۱۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْقُعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ وَعَنِ الْأَعْرَجِ يُحَدِّثُونَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الصُّبْحَ، وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الْعَصْرَ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقُعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى كِلَاهُمَا عَنْ مَالِكٍ. [صحیح]

(۱۸۱۲) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے سورج طلوع ہونے سے پہلے صبح کی ایک رکعت پالی اس نے صبح کو پالیا اور جس نے سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی ایک رکعت پالی اس نے عصر کو پالیا۔“

(۳۳) بَابُ قَضَاءِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِإِدْرَاكِ وَقْتِ الْعَصْرِ وَقَضَاءِ الْمَغْرِبِ

وَالْعِشَاءِ بِإِدْرَاكِ وَقْتِ الْعِشَاءِ

عصر کے وقت میں ظہر اور عصر قضا کرنا اور عشا کے وقت میں مغرب اور عشا قضا کرنا

(۱۸۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: ((مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلَاةِ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ ابْنِ يَوْسَفَ



وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۵۵۵]

(۱۸۱۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے نماز کی ایک رکعت پالی تو اس نے نماز کو پایا۔

(۱۸۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعُلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْحَافِظُ سَنَةَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ وَثَلَاثِينَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَعَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَلِيُّ بْنُ يَعْنَى الثَّوْرِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ عَامَ تَبُوكَ. وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ: فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ. مُخْرَجٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ وَهُوَ مِنْ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ غَرِيبٌ تَفَرَّدَ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ. [صحیح]

(۱۸۱۴) سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کو تبوک کے سال جمع کیا۔

(۱۸۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ يَرْبُوعَ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَوْلَى لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: إِذَا طَهَرْتَ الْحَائِضُ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ صَلَّيْتَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا، وَإِذَا طَهَرْتَ قَبْلَ الْفَجْرِ صَلَّيْتَ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا. [ضعیف۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۷۰۲۵]

(۱۸۱۵) سیدنا عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اگر سورج غروب ہونے سے پہلے حائضہ پاک ہو جائے تو وہ ظہر اور عصر کی اکٹھی نماز پڑھے گی اور اگر فجر سے پہلے پاک ہوگئی تو مغرب اور عشاء کی نماز اکٹھی پڑھے گی۔

(۱۸۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُقَيْهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِذَا طَهَرَتِ الْمَرْأَةُ فِي وَقْتِ صَلَاةِ الْعَصْرِ فَلْتَبْدَأْ بِالظُّهْرِ فَلْتَصَلِّهَا، ثُمَّ لَتَصَلِّ الْعَصْرَ، وَإِذَا طَهَرَتْ فِي وَقْتِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ فَلْتَبْدَأْ فَلْتَصَلِّ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ.

وَرَوَاهُ لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ طَاوُسٍ وَعَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: وَإِذَا طَهَرَتْ قَبْلَ الْفَجْرِ صَلَّيْتَ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ. [ضعیف۔ أخرجه الدارمی ۸۸۹]

(۱۸۱۶) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اگر عورت عصر کی نماز کے وقت پاک ہو جائے تو ظہر سے ابتدا کرے پہلے اس کو پڑھ لے، پھر عصر پڑھ لے اور اگر عشاء کے وقت پاک ہو جائے تو پہلے مغرب پڑھ لے پھر عشاء کی نماز پڑھ لے۔

(۱۸۱۷) وَهُوَ فِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رَوَاتُهُ عَنْهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الشَّامَتِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ



الْأَشْجُ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ لَيْثٍ ... فَذَكَرَهُ وَقِيلَ عَنْهُ عَنْهُمَا مِنْ قَوْلِهِمَا وَرَوَيْنَاهُ عَنْ جَمَاعَةٍ مِنَ التَّابِعِينَ  
سِوَاهُمَا وَعَنِ الْفُقَهَاءِ السَّبْعَةِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ. [حسن لغيره]

(۱۸۱۷) لیث نے اس کو بیان کیا ہے۔

(۳۴) باب الْمُغْمَى عَلَيْهِ يُفِيقُ بَعْدَ ذَهَابِ الْوَقْتَيْنِ فَلَا يَكُونُ عَلَيْهِ قَضَاؤُهُمَا

بے ہوش آدمی کو دو نمازوں کا وقت گزرنے کے بعد افاقہ ہوا تو اس پر قضا نہیں ہے۔

(۱۸۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكُزِيُّ  
أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَعْمَى عَلَيْهِ قَدْ ذَهَبَ  
عَقْلُهُ فَلَمْ يَقْضِ الصَّلَاةَ.

قَالَ وَقَالَ مَالِكٌ: وَذَلِكَ أَنَّ الْوَقْتَ ذَهَبَ، وَأَمَّا مَنْ أَفَاقَ وَهُوَ فِي وَقْتٍ فَإِنَّهُ يُصَلِّي.  
هَكَذَا فِي رِوَايَةِ جَمَاعَةٍ عَنْ نَافِعٍ، وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ يَوْمَ وَلَيْلَةٍ، وَفِي رِوَايَةِ أَيُّوبَ عَنْ  
نَافِعٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ. [صحيح - أخرجه مالك ۲۴]

(۱۸۱۸) نافع سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عمرؓ پر بے ہوشی طاری ہونے کے بعد ان کی عقل ماؤف ہو گئی تو انھوں نے  
نماز قضا نہیں کی۔

اور مالک نے کہا وقت چلا گیا تھا اور جس کو آفاقہ ہو جائے تو وہ وقت میں ہو وہ نماز پڑھے گا۔

(۱۸۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الْبُعْدَاذِيُّ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ  
بَشِيرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ أَنَّ أَبَاهُ  
قَالَ: كَانَ مَنْ أَدْرَكَتْ مِنْ فُقَهَائِنَا الَّذِينَ يُنْتَهَى إِلَيْ قَوْلِهِمْ يَعْنِي مِنْ تَابِعِي أَهْلِ الْمَدِينَةِ يَقُولُونَ قَدْ ذَكَرَ  
أَحْكَامًا وَفِيهَا: الْمُغْمَى عَلَيْهِ لَا يَقْضِي الصَّلَاةَ إِلَّا أَنْ يُفِيقَ وَهُوَ فِي وَقْتٍ صَلَاةٍ فَلْيُصَلِّهَا، وَهُوَ يَقْضِي  
الصَّوْمَ، وَالَّذِي يُعْمَى عَلَيْهِ فَيُفِيقُ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ يُصَلِّي الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ، وَإِنْ أَفَاقَ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ  
صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ. قَالُوا: وَكَذَلِكَ تَفْعَلُ الْحَائِضُ إِذَا طَهُرَتْ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ أَوْ طُلُوعِ الْفَجْرِ.  
وَرَوَى فِيهِ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ فِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن]

(۱۸۱۹) عبدالرحمن بن ابی زناد کے والد فرماتے ہیں: میں نے اپنے (علاقے کے) فقہاء کو پایا ہے جو اہل مدینہ کے تابعین کے  
قول کی اتباع کرتے تھے، فرماتے تھے کہ انھوں نے کچھ احکام ذکر کیے، ان میں (یہ بھی تھا کہ) بے ہوش شخص پر نماز واجب نہیں  
ہے، مگر جب افاقہ ہو جائے اور وہ نماز کے وقت میں ہو تو وہ پڑھے گا اور وہ روزہ قضا کرے گا اور بے ہوش آدمی کو اگر سورج



غروب ہونے سے پہلے افاقہ ہو جائے تو وہ ظہر اور عصر کی نماز پڑھے گا اور اگر اس کو سورج طلوع ہونے سے پہلے افاقہ ہوا تو مغرب اور عشا کی نماز پڑھے گا۔ انہوں نے فرمایا: حائضہ بھی اسی طرح کرے گی جب وہ سورج غروب ہونے سے پہلے یا فجر طلوع ہونے سے پہلے پاک ہو جائے۔

(۱۸۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّعُولِيُّ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مُعِيْتُ بْنُ بُدَيْلٍ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ هُوَ ابْنُ يَسَارٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَيْلِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ: أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنِ الرَّجُلِ يُغْمَى عَلَيْهِ فَيَتْرُكُ الصَّلَاةَ الْيَوْمَ وَالْيَوْمَيْنِ، وَآكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((لَيْسَ لِشَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ قَضَاءٌ إِلَّا أَنْ يُغْمَى عَلَيْهِ فِي صَلَاتِهِ، فَيُفِيقُ وَهُوَ فِي وَفَيْتِهَا فَيُصَلِّيَهَا)). [باطل۔ أخرجه الدارقطني ۸۲/۲]

(۱۸۲۰) قاسم نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس شخص کے متعلق سوال کیا جس پر بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے اور وہ ایک یا دو دن یا اس سے زیادہ دن کی نمازیں چھوڑتا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس پر قضا نہیں ہے مگر وہ نماز جس میں اس کو افاقہ ہو جائے تو وہ نماز پڑھے گا۔“

(۱۸۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ حَدَّثَنَا مُعِيْتُ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مِثْلَ ذَلِكَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ خَارِجَةَ الْأَكْبَرِ وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ أَبِي حُسَيْنٍ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُسَيْنٍ بْنُ عَطَاءٍ بْنُ يَسَارٍ ذَكَرَهُ الْبَخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ وَقَالَ: فِيهِ نَقْرٌ. وَالْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَيْلِيُّ تَرَكُوهُ كَانَ ابْنُ الْمُبَارَكِ يُوْهَنُهُ وَنَهَى أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ حَدِيثِهِ. [باطل]

(۱۸۲۱) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس کی مثل نقل فرماتے ہیں۔

(۱۸۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُبَشَّرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَنَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى عَمَّارٍ: أَنَّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ أُغْمِيَ عَلَيْهِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، فَافَاقَ نِصْفَ اللَّيْلِ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ. [ضعيف۔ أخرجه الدارقطني ۸۱/۲]

(۱۸۲۲) عمار کے غلام یزید سے روایت ہے عمار بن یاسر پر ظہر، عصر، مغرب اور عشا کی نماز میں بے ہوشی طاری ہو گئی اور انھیں رات افاقہ ہوا تو انہوں نے ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نماز قضا کی۔



## (۳۵) باب الْمَرْأَةِ تُدْرِكُ مِنْ أَوَّلِ الْوَقْتِ مِقْدَارَ الصَّلَاةِ ثُمَّ حَاضَتْ أَوْ أُغْمِيَ عَلَيْهَا

عورت اگر نماز کی مقدار اول وقت کو پالے، پھر حائضہ ہو جائے یا بے ہوش ہو جائے تو کیا حکم ہے (۱۸۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّلْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَنِيعٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - فَقَدَّرَ أَحَادِيثَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - : (ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ ، فَإِنَّمَا هَلَكَ الْبَدَنُ مِنْ قِلِّكُمْ بِسُؤَالِهِمْ وَاجْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ ، وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَاجْتَنِبُوهُ ، وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِالْأَمْرِ فَاتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ) . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ . [صحيح - أخرجه مسلم ۱۳۳۷]

(۱۸۲۳) محمد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: مجھ کو چھوڑ رکھو جب تک میں تمہیں چھوڑے رکھوں، تم میں سے پہلے لوگ اپنے نبیوں سے سوال اور اختلاف کرنے کی وجہ سے ہلاک ہو گئے اور جب میں تمہیں کسی چیز سے منع کر دو تو اس سے بچو اور جب کسی کام کا حکم دوں تو وہ کرو جتنی تم طاقت رکھتے ہو۔

(۱۸۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُقْبَةَ وَهُوَ ابْنُ أَبِي ثُبَيْتٍ الرَّاسِبِيُّ وَهُوَ ثِقَّةٌ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ نَهَى النِّسَاءَ أَنْ يَبْتَغْنَ عَنِ الْعِشَاءِ مَخَافَةَ أَنْ يَحْضُنَّ ، يُرِيدُ صَلَاةَ الْعِشَاءِ . [ضعيف]

(۱۸۲۴) ابو جوزاء سے روایت ہے کہ سیدنا عمر بن خطاب رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نے عورتوں کو منع کیا کہ عشا کی نماز چھوڑ بیٹھیں اس ڈر سے کہ وہ حائضہ ہو جائیں گی۔ وہ عشا کی نماز مراد لے رہے تھے۔

(۱۸۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَابِ حَدَّثَنَا ابْنُ شُبْرُمَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: إِذَا قَرَأَتِ الْمَرْأَةُ فِي الصَّلَاةِ حَتَّى تَحِيضَ قَضَتْ بِلَيْلِكَ الصَّلَاةَ . [صحيح - أخرجه الدارمی ۸۸۵]

(۱۸۲۵) شعبی سے روایت ہے کہ جب کوئی عورت نماز میں کوتاہی کرے اس کو حیض آجائے تو اس پر نماز قضا کرنا واجب ہے۔

## (۳۶) باب لَا يَقْرَبُ الصَّلَاةَ سَكْرَانٌ

حالت نشہ میں نماز کے قریب نہ جائے

(۱۸۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السُّلَوِيُّ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ

شُرْحِيلَ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: سَمِعْتُ مُنَادِيَ النَّبِيِّ - ﷺ - يَنَادِي: ((إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا يَقْرَبِ الصَّلَاةَ سَكْرَانٌ)). [ضعيف]

(۱۸۲۶) عمرو بن شرحیل سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے نبی ﷺ کے اعلان کرنے والے سے سنا کہ جب نماز کھڑی ہو جائے تو نشے والا آدمی نماز کے قریب نہ جائے۔

(۱۸۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَادُ بْنُ مُوسَى الْخُثَلِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عُمَرُو عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ تَحْرِيمِ الْخَمْرِ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ فَتَرَكْتُ الْآيَةَ الَّتِي فِي النِّسَاءِ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ﴾ [النساء: ۴۳] فَكَانَ مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - يَنَادِي: ((أَنْ لَا يَقْرَبَنَّ الصَّلَاةَ سَكْرَانٌ)). [ضعيف- أخرجه أبو داود ۳۶۷۰]

(۱۸۲۷) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ شراب کی حرمت والے قصے کے متعلق بیان فرماتے ہیں.... اس میں ہے جب سورۃ نساء کی آیت ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ﴾ [النساء: ۴۳] نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ کی طرف سے اعلان کرنے والا اعلان کر رہا تھا کہ نشے والا نماز کے قریب نہ آئے۔

## (۳۷) بَابُ صِفَةِ أَقَلِّ السُّكْرِ

نشے کی کم مقدار کا بیان

(۱۸۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ دَعَاهُ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَسَقَاهُمَا قَبْلَ أَنْ يُحْرَمَ الْخَمْرُ فَأَمَّهُمْ عَلِيٌّ فِي الْمَغْرِبِ وَقَرَأَ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ فَخَلَطَ فِيهَا فَتَرَكْتُ ﴿لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ﴾ [النساء: ۴۳]

[صحیح- أخرجه أبو داود ۳۶۷۱]

(۱۸۲۸) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک انصاری میں سے آدمی اس نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ اور عبد الرحمن بن عوف کی دعوت کی تو ان دونوں نے شراب حرام ہونے سے پہلے شراب پی لی سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے مغرب میں ان کی امامت کروائی اور یہ سورت پڑھی ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ [الکافرون: ۱] تو انھوں نے قراءت خلط ملط کر دی۔ تب یہ آیت نازل ہوئی۔ ﴿لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ﴾ [النساء: ۴۳]



### (۳۸) باب زَوَالِ الْعَقْلِ بِالسُّكْرِ لَا يَكُونُ عُذْرًا فِي سُقُوطِ الْفَرْضِ عَنْهُ

نشے سے عقل چلی جائے تو فرض کے ساقط ہونے میں وہ معذور نہیں ہوگا

(۱۸۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ عَمْرُو بْنَ شُعَيْبٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ سُكْرًا مَرَّةً وَاحِدَةً فَكَأَنَّمَا كَانَتْ لَهُ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا فُسِّلَتْهَا، وَمَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ سُكْرًا أَرْبَعَ مَرَّاتٍ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَسْفِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ)). قِيلَ وَمَا طِينَةُ الْخَبَالِ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: ((عَصَارَةُ أَهْلِ جَهَنَّمَ)). [حسن۔ أخرجه أحمد ۱۷۸/۲]

(۱۸۲۹) سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے نشے کی وجہ سے ایک مرتبہ نماز چھوڑ دی تو وہ ایسا ہے جیسے اس سے دنیا اور دنیا کے اندر جو کچھ ہے چھین لیا گیا اور جس نے چار مرتبہ نشے کی حالت میں نماز چھوڑ دی تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کو طینۃ البنال پلائے۔ پوچھا گیا ”طینۃ البنال“ سے کیا مراد ہے، اے اللہ کے رسول؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جہنمیوں کی پیپ۔“

(۱۸۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُودٍ الْعَسْكَرِيُّ بِالْأَهْوَازِ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَمَادٍ الْقَلَانِسِيُّ بِالرَّمْلَةِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((ثَلَاثَةٌ لَا تُقْبَلُ لَهُمْ صَلَاةٌ وَلَا تَصْعَدُ لَهُمْ حَسَنَةٌ: الْعَبْدُ الْأَبْقَى حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى مَوَالِيهِ فَيَضَعُ يَدَهُ فِي أَيْدِيهِمْ، وَالْمَرْأَةُ السَّاحِطُ عَلَيْهَا زَوْجُهَا، وَالسَّكْرَانُ حَتَّى يَصْحُو)).

تَفَرَّدَ بِهِ زُهَيْرٌ هَكَذَا. [ضعيف۔ أخرجه ابن حبان ۵۳۵۵]

(۱۸۳۰) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تین آدمیوں کی نماز قبول نہیں ہوتی اور نہ ان کی نیکی (آسمان پر) چڑھتی ہے، بھگوا غلام یہاں تک کہ اپنے مالک کے پاس واپس آجائے اور اپنا ہاتھ ان کے ہاتھ میں رکھ دے اور وہ عورت جس پر اس کا خاوند ناراض ہو اور نشے والا یہاں تک کہ صبح ہو جائے۔“



# جماع أبواب الأذان والإقامة

## اذان واقامت کے ابواب کا مجموعہ

### (۳۹) باب بدء الأذان

#### اذان کی ابتدا

(۱۸۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَخَّامُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعُ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: كَانَ الْمُسْلِمُونَ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ يَجْتَمِعُونَ فَيَتَحَيَّنُونَ الصَّلَوَاتِ وَلَيْسَ يَنَادِي بِهَا أَحَدٌ، فَتَكَلَّمُوا يَوْمًا فِي ذَلِكَ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: نَتَّخِذُ نَاقُوسًا مِثْلَ نَاقُوسِ النَّصَارَى. وَقَالَ بَعْضُهُمْ: بَلْ قَرَأْنَا مِثْلَ قُرْنِ الْيَهُودِ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَوْلَا تَبْعُونَ رَجُلًا يَنَادِي بِالصَّلَاةِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((يَا بِلَالُ قُمْ فَنَادِ بِالصَّلَاةِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَجَّاجٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح - أخرجه البخاری ۵۷۹]

(۱۸۳۱) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جس وقت مسلمان مدینہ میں آئے تو وہ جمع ہوتے اور نمازوں کا انتظار کرتے اور کوئی بھی اعلان کرنے والا نہیں تھا۔ انہوں نے ایک دن اس کے متعلق بات کی۔ بعض نے کہا: ہم نصاریٰ کے ناقوس کی طرح ایک ناقوس بنا لیتے ہیں۔ بعض نے کہا: بلکہ یہودیوں کی طرح ایک سینگ۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیوں نہ تم کسی آدمی کو بھیجو جو نماز کا اعلان کرے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اے بلال! کھڑے ہو جاؤ اور نماز کا اعلان کرو۔“

(۱۸۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيه أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: ذَكَرُوا أَنَّ يَعْلَمُوا وَقْتُ الصَّلَاةِ بِشَيْءٍ فَيَعْرِفُونَهُ، فَذَكَرُوا أَنَّ يَضْرِبُوا نَاقُوسًا أَوْ يَنْوَرُوا نَارًا، فَأَمَرَ بِلَالُ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيِّ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.



(۱۸۳۲) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے مشورہ کیا کہ وہ کس چیز کے ساتھ نماز کے اوقات کو جائیں اور بیچا نہیں۔ بعض نے ذکر کیا کہ ایک ناقوس بجائیں یا آگ روشن کریں۔ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ وہ اذان جفت کہیں اور اگلی سطر میں لے جائیں اقامت ایک مرتبہ کہے۔

(۱۸۳۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَيْمِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَطَاءٍ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَتْ الصَّلَاةُ إِذَا حَضَرَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - سَعَى رَجُلٌ فِي الطَّرِيقِ فَتَادَى: الصَّلَاةُ الصَّلَاةُ، فَاسْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى النَّاسِ فَقَالُوا: لَوْ اتَّخَذْنَا نَاقُوسًا يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ: ((ذَلِكَ لِلنَّصَارَى)). فَقَالُوا: لَوْ اتَّخَذْنَا بُوقًا. قَالَ: ((ذَلِكَ لِلْيَهُودِ)). قَالَ: فَأَمَرَ بِأَلَا أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانُ وَيُوتَرَ الْإِقَامَةُ.

[ضعیف۔ أخرجه ابن خزيمة ۳۶۹]

(۱۸۳۳) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی ﷺ کے زمانہ میں نماز کا وقت ہوتا تو ایک شخص راستے میں دوڑتا ہوا اعلان کرتا: نماز نماز! لوگوں پر یہ بات مشکل ہو گئی تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اگر ہم ناقوس بنا لیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تو نصاریٰ کا ہے۔ انہوں نے کہا: ہم ایک سینگ بنا لیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ یہود کا ہے۔ راوی کہتا ہے: پھر آپ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ اذان جفت کہے اور اقامت ایک مرتبہ کہے۔

(۱۸۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ مُوسَى الْخَلَلِيُّ وَزِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ وَحَدِيثُ عَبْدِ أَيْمَنَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ - قَالَ زِيَادُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ - عَنْ أَبِي عُمَيْرٍ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عُمُومَةٍ لَهُ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ: اهْتَمَّ النَّبِيُّ - ﷺ - لِلصَّلَاةِ كَيْفَ يَجْمَعُ النَّاسَ لَهَا، فَقِيلَ لَهُ: أَنْصِبْ رَايَةَ عِنْدَ حُضُورِ الصَّلَاةِ، فَإِذَا رَأَوْهَا آذَنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فَلَمْ يُعْجِبْهُ ذَلِكَ قَالَ: فَذَكَرَ لَهُ الْقَنْعُ يَعْنِي الشُّبُورَ، وَقَالَ زِيَادُ شُبُورُ الْيَهُودِ فَلَمْ يُعْجِبْهُ ذَلِكَ، وَقَالَ: ((هُوَ مِنْ أَمْرِ الْيَهُودِ)). قَالَ: فَذَكَرَ لَهُ النَّاقُوسُ فَقَالَ: ((هُوَ مِنْ أَمْرِ النَّصَارَى)). فَأَنْصَرَفَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ وَهُوَ مُهْتَمٌّ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَأَرَى الْأَذَانَ فِي مَنَامِهِ قَالَ فَغَدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَكَيْنَ نَائِمٌ وَبَقَطَانِ إِذْ أَتَانِي آتٍ، فَأَرَانِي الْأَذَانَ. قَالَ: وَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَدْ رَأَاهُ قَبْلَ ذَلِكَ فَكَتَمَهُ عَشْرِينَ يَوْمًا قَالَ ثُمَّ أَخْبَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ لَهُ: ((مَا مَنَعَكَ أَنْ تُخْبِرَنَا؟)). فَقَالَ: سَبَقَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ فَاسْتَحْيَيْتُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((يَا بَلَالُ قُمْ فَانْظُرْ مَا يَأْمُرُكَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ فافْعَلْ)). قَالَ: فَأَذَنَ بَلَالٌ. قَالَ أَبُو بَشِيرٍ فَأَخْبَرَنِي أَبُو عُمَيْرٍ أَنَّ الْأَنْصَارَ تَزْعُمُ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ لَوْلَا أَنَّهُ كَانَ يَوْمَئِذٍ مَرِيضًا لَجَعَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مُؤَذِّنًا. [حسن۔ أخرجه ابو داود ۲۹۹۸]



(۱۸۳۳) ابی عمیر بن انس اپنے انصار ماموؤں سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے نماز کے لیے اہتمام کیا کہ لوگوں کو کیسے جمع کریں؟ آپ ﷺ سے کہا گیا: نماز کے وقت جھنڈا گاڑ دیں، جب اس کو دیکھیں گے تو لوگ آپس میں ایک دوسرے کو بتلا دیں گے۔ آپ ﷺ نے اس کا بھی جواب نہیں دیا۔ پھر آپ ﷺ کو شبور کا ذکر کیا گیا، زیاد کہتے ہیں: یہودیوں کا شبور۔ ”آپ ﷺ نے اس کا بھی جواب نہیں دیا بلکہ فرمایا: یہ یہود کا کام ہے۔ پھر آپ ﷺ سے ناقوس کا ذکر کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ نصاریٰ کا کام ہے۔ عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ پھر سے، وہ رسول اللہ ﷺ کے مقصد کا اہتمام کرنے والے تھے انھیں نیند میں اذان دکھائی گئی، وہ صبح کو رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور آپ ﷺ کو خبر دی، انھوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں سونے اور جاگنے کے درمیان تھا، اچانک کوئی میرے پاس آیا، اس نے مجھے اذان سکھائی، یہی خواب سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان سے پہلے دیکھ لیا تھا، لیکن انھوں نے میں دن اس کو چھپائے رکھا۔ پھر انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو خبر دی، آپ ﷺ نے فرمایا: کس چیز نے تجھ کو منع کیا تھا کہ تو ہم کو خبر دیتا؟ انھوں نے عرض کیا: عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ مجھ پر سبقت لے گئے ہیں، میں شرماتا رہا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اے بلال! کھڑے ہو جاؤ اور دیکھو عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ تجھے کیا سکھاتے ہیں۔ پھر بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی۔ ابو بکر کہتے ہیں: ابو عمیر نے مجھ کو خبر دی کہ انصار گمان کرتے تھے کہ عبد اللہ بن زید اگر ان دنوں بیمار نہ ہوتے تو رسول اللہ ﷺ ان کو مؤذن بنا دیتے۔

(۱۸۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو يَحْيَى: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِبْرَاهِيمَ السَّمَرَقَنْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا عَمِّي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: لَمَّا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِالنَّاقُوسِ لِيُضْرَبَ بِهِ لِلنَّاسِ فِي الْجُمُعِ لِلصَّلَاةِ أَطَافَ بِي وَأَنَا نَائِمٌ رَجُلٌ يَحْمِلُ نَاقُوسًا فِي يَدِهِ فَقُلْتُ لَهُ: يَا عَبْدَ اللَّهِ أَتَبِيعُ النَّاقُوسَ؟ قَالَ: وَمَا تَصْنَعُ بِهِ. فَقُلْتُ: نَدْعُو بِهِ إِلَى الصَّلَاةِ. قَالَ: أَفَلَا أَذْلُكَ عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكَ؟ قُلْتُ: بَلَى. قَالَ: تَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. ثُمَّ اسْتَأْخَرَ غَيْرَ بَعِيدٍ قَالَ: ثُمَّ تَقُولُ إِذَا أَقَمْتَ الصَّلَاةَ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. فَلَمَّا أَصْبَحْتُ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَأَخْبَرْتُهُ مَا رَأَيْتُ فَقَالَ: ((إِنَّهَا لَرُؤْيَا حَقٍّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى، فَقُمْ مَعَ بِلَالٍ فَاتَّقِ عَلَيْهِ مَا رَأَيْتَ فَلْيُؤَدِّنْ بِهِ، فَإِنَّهُ أُنْدَى صَوْتًا مِنْكَ)). فَقُمْتُ مَعَ بِلَالٍ فَجَعَلْتُ أَلْقِيهِ عَلَيْهِ وَيُؤَدِّنْ بِهِ، فَسَمِعَ



بَدَلْتُكَ عَمْرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ فِي بَيْتِهِ فَخَرَجَ يَجُورُ رَدَائَهُ وَيَقُولُ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ مِثْلَ مَا رَأَى. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((فَلْيَلِّهِ الْحَمْدُ)). [حسن۔ أخرجه أبو داود ۴۹۹]

(۱۸۳۵) محمد بن عبد اللہ بن زید بن عبد ربہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ کو میرے باپ عبد اللہ بن زید نے بیان کیا کہ جب رسول اللہ ﷺ نے ناقوس بنانے کا حکم دیا تا کہ لوگوں کو نماز کے جمع کرنے کے لیے بجایا جائے تو ایک شخص نے میرے پاس چکر لگایا اور میں سویا ہوا تھا، اس نے اپنے ہاتھ میں ناقوس اٹھایا ہوا تھا، میں نے اس سے کہا: اے اللہ کے بندے کیا تو ناقوس بیچے گا؟ اس نے کہا: تو اس کا کیا کرے گا؟ میں نے کہا: ہم نماز کی طرف بلائیں گے۔ اس نے کہا: کیا میں آپ کو وہ چیز نہ بتاؤں جو اس سے زیادہ بہتر ہو؟ میں نے کہا: کیوں نہیں۔ اس نے کہا: تو کہہ: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ پھر تھوڑی دیر پیچھے ہٹا اور کہا: جب تو اقامت کہے تو کہہ۔ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ صبح کے وقت میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، میں نے آپ ﷺ کو خبر دی جو میں نے دیکھا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ سچا خواب ہے ان شاء اللہ تعالیٰ۔ تم بلال رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھڑے ہو کہ اس کو سکھاؤ جو تم نے دیکھا تھا، وہ ان الفاظ کے ساتھ اذان دے وہ تجھ سے زیادہ بلند آواز والا ہے، میں بلال رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھڑا ہوا، میں انھیں سکھاتا تھا اور وہ اذان دیتے تھے، سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے جب یہ سنا تو وہ اپنے گھر میں تھے، وہ نکلے اور اپنی چادر کو کھینچ رہے تھے اور کہہ رہے تھے: اے اللہ کے رسول! قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں نے بھی ان کی طرح خواب دیکھا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔

(۱۸۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ فَلَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ ذَكَرَ التَّكْبِيرَ فِي صَدْرِ الْأَذَانِ مَرَّتَيْنِ. وَكَذَلِكَ ذَكَرَهُ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ. [حسن]

(۱۸۳۶) ہم کو یعقوب نے اسی سند کے ساتھ بیان کیا ہے مگر انھوں نے اذان کے شروع میں تکبیر دو مرتبہ ذکر کی ہے۔  
(۱۸۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَهَكَذَا رَوَاهُ الرَّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمَسْبُوبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ يَعْنِي قِصَّةَ الرَّوْيَا فِي تَثْنِيَةِ الْأَذَانِ وَإِفْرَادِ الْإِقَامَةِ، وَقَالَ فِيهِ ابْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الرَّهْرِيِّ: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ۔  
وَقَالَ فِيهِ عَمْرٌ وَيُونُسُ عَنِ الرَّهْرِيِّ: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَمْ يَنْشِئَا۔



أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ الْإِمَامَ أَبَا بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمُطَرِّزُ يَقُولُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى يَقُولُ: لَيْسَ فِي أَخْبَارِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ فِي قِصَّةِ الْأَذَانِ خَبَرٌ أَصَحُّ مِنْ هَذَا. يَعْنِي حَدِيثَ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ، لِأَنَّ مُحَمَّدًا سَمِعَ مِنْ أَبِيهِ وَأَبْنُ أَبِي لَيْلَى لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ. وَفِي كِتَابِ الْعِلَلِ لِأَبِي عِيْسَى التِّرْمِذِيِّ قَالَ سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبَخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ يَعْنِي حَدِيثَ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ فَقَالَ: هُوَ عِنْدِي حَدِيثٌ صَحِيحٌ. [حسن]

(۱۸۳۷) (الف) عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ اذان میں دو مرتبہ اور اقامت میں ایک مرتبہ خواب کا قصہ مراد لیتے تھے۔

(ب) زہری سے روایت ہے: اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ۔

(ج) زہری سے روایت ہے: اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ ثَلَاثِينَ مَرَّةً۔

## (۴۰) بَابُ اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ بِالْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ

اذان اور تکبیر کہتے ہوئے قبلے کی طرف منہ کرنا

(۱۸۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ ابْنُ بَنِي يَحْيَى بْنِ مَنصُورٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا الْمُسْعُودِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مَرْثَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: أُحِيلَتِ الصَّلَاةُ ثَلَاثَةَ أَحْوَالٍ، فَذَكَرَ أَوَّلَ حَالِ الْقِبْلَةِ وَذَكَرَ آخِرَ حَالِ الْمُسْبُوقِ بَعْضَ الصَّلَاةِ، وَذَكَرَ بَيْنَ ذَلِكَ حَالِ الْأَذَانِ فَقَالَ: وَكَانُوا يَجْتَمِعُونَ لِلصَّلَاةِ يُؤْذِنُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا حَتَّى نَفْسُوا أَوْ كَادُوا أَنْ يَنْفُسُوا، ثُمَّ إِنَّ رَجُلًا يَقَالُ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ بَيْنَا أَنَا بَيْنَ النَّائِمِ وَالْيَقْظَانِ رَأَيْتُ شَخْصًا عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَخْضَرَانِ قَامَ، فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَقَالَ: اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، حَتَّى فَرَعَ مِنَ الْأَذَانِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ فِي آخِرِ أَذَانِهِ: اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، ثُمَّ أَمْهَلَ شَيْئًا ثُمَّ قَامَ فَقَالَ مِثْلَ الَّذِي قَالَ غَيْرَ أَنَّهُ زَادَ: فَقَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((عَلِمَهَا بِلَالًا)). فَكَانَ أَوَّلَ مَنْ أَدَانَ بِهَا بِلَالٌ، وَجَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ طَافَ بِي مِثْلَ الَّذِي أَطَافَ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ غَيْرَ أَنَّهُ سَبَقَنِي إِلَيْكَ. وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُسْعُودِيِّ. (ج) غَيْرَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى لَمْ يُدْرِكْ مُعَاذًا فَهُوَ مُرْسَلٌ. [ضعيف - أخرجه أبو داود ۵۰۷]



(۱۸۳۸) سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نماز کی تین حالتیں ہیں: پہلی قبلے کی حالت، دوسری مسبوق کی نماز اور تیسری اذان کی حالت کے درمیان۔ پھر فرمایا: لوگ نماز کے لیے جمع ہوتے تھے اور ایک دوسرے کو اطلاع دے دیتے تھے، پھر انہوں نے ناقوس بنایا یا فرمایا: قریب تھا کہ وہ ناقوس بناتے، پھر ایک شخص جس کا نام عبداللہ بن زید تھا، نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! میں ہلکی نیند میں تھا، میں نے ایک شخص کو دیکھا جس پر دو سبز کپڑے تھے وہ کھڑا ہوا اور قبلے کی طرف منہ کیا اور کہا: اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ ..... یہاں تک کہ دو دو مرتبہ اذان سے فارغ ہو گیا، پھر اذان کے آخر میں کہا: اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ پھر کچھ دیر کا رہا، پھر کھڑا ہوا اور اس کی مثل کہا لیکن۔ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ۔ اضافہ کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ بلال رضی اللہ عنہ کو سکھا دے، جس نے سب سے پہلے اذان دی وہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ تھے، پھر سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ آئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میرے پاس بھی ایک شخص نے چکر لگایا جس طرح عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ کے پاس چکر لگایا تھا مگر وہ مجھ سے سبقت لے گئے۔

### (۳۱) باب الْقِيَامِ فِي الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ

#### اذان و اقامت میں کھڑا ہونا

(۱۸۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعُ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: كَانَ الْمُسْلِمُونَ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ قَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ فِي بَدْءِ الْأَذَانِ وَفِي آخِرِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((يَا بِلَالُ قُمْ فَتَنَادِ بِالصَّلَاةِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ كَمَا مَضَى. [صحيح]

(۱۸۳۹) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مسلمان جس وقت مدینہ میں آئے...، پھر انہوں نے اذان کی ابتدا والی حدیث بیان کی، اس کے آخر میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بلال! کھڑے ہو کر نماز کے لیے اذان کہو!

(۱۸۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَعْفَرُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا سَلَمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الصَّبِيُّ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَازِنِيُّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْةٍ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَقٌّ وَسُنَّةٌ مَسْنُونَةٌ أَنْ لَا يُؤْذَنَ الرَّجُلُ إِلَّا وَهُوَ طَاهِرٌ، وَلَا يُؤْذَنُ إِلَّا وَهُوَ قَائِمٌ. [ضعيف]

(۱۸۴۰) عبدالجبار بن وائل اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حق اور سنت یہ ہے کہ آدمی پاک ہونے کی حالت میں کھڑے ہو کر اذان دے۔

## (۴۲) باب الْأَذَانِ رَاكِبًا وَجَالِسًا

سوار یا بیٹھ کر اذان دینا

(۱۸۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ رَبَّمَا أَذَّنَ عَلَى رَاكِيلِهِ الصُّبْحَ ثُمَّ يَقِيمُ بِالْأَرْضِ. [حسن لغیره]

(۱۸۴۱) نافع سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بعض اوقات اپنی سواری پر بیٹھ کر صبح کی اذان دیتے تھے، پھر زمین پر کھڑے ہو کر اقامت کہتے۔

(۱۸۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو فَلَانَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي طُعْمَةَ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُؤْذِنُ عَلَى رَاكِيلِهِ وَرَوَى فِيهِ حَدِيثٌ مُرْسَلٌ. [صحیح]

(۱۸۴۲) ابی طعمہ سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سواری پر اذان دیتے تھے۔

(۱۸۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَمَرَ بِإِلَاءٍ فِي سَفَرٍ فَأَذَّنَ عَلَى رَاكِيلِهِ، ثُمَّ نَزَلُوا فَصَلُّوا رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلَّى بِهِمُ الصُّبْحَ. [ضعیف]

(۱۸۴۳) حسن سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو سفر میں حکم دیا، انھوں نے اپنی سواری پر اذان دی، پھر نیچے اترے، دو رکعتیں پڑھیں، پھر ان کو حکم دیا گیا تو انھوں نے اقامت کہی، آپ ﷺ نے انھیں صبح کی نماز پڑھائی۔

(۱۸۴۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَبِي زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ فَأَذَّنَ وَأَقَامَ وَهُوَ جَالِسٌ قَالَ وَتَقَدَّمَ رَجُلٌ فَصَلَّى بِنَا وَكَانَ أَعْرَجٌ أُصِيبَ رِجْلُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى. وَرَوَيْنَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ قَالَ يُكْرَهُ أَنْ يُؤْذَنَ قَاعِدًا إِلَّا مِنْ عُدْرٍ. [ضعیف]

(۱۸۴۴) (الف) حسن بن محمد سے روایت ہے کہ میں ابو زید انصاری کے پاس گیا، انھوں نے اذان دی اور اقامت کہی اور وہ بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک شخص آگے بڑھا اور ہمیں نماز پڑھائی اور وہ لنگڑا تھا، اس کا پاؤں اللہ کے راستے میں زخمی ہو گیا تھا۔

(ب) عطاء بن ابی رباح سے منقول ہے کہ وہ ناپسند سمجھتے تھے کہ اذان بغیر کسی عذر کے بیٹھ کر دے۔



### (۴۳) باب الترجیع فی الاذان

#### اذان میں ترجیع کا بیان

(۱۸۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْإِمَامُ أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَامِرِ الْأَحْوَلِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - عَلَّمَهُ هَذَا الْأَذَانَ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ يَعُودُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ مَرَّتَيْنِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ مَرَّتَيْنِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ.

[حسن - أخرجه مسلم ۳۷۹]

(۱۸۴۵) سیدنا ابی محذورہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مجھے یہ اذان سکھائی: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، ثُمَّ يَعُودُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ دُورَتَيْنِ وَحَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ دُورَتَيْنِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

(۱۸۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَيْرِيزٍ أَخْبَرَهُ وَكَانَ يَتِيمًا فِي حَجَرٍ أَبِي مَحْذُورَةَ حِينَ تَجَهَّزَ إِلَى الشَّامِ فَقُلْتُ لِأَبِي مَحْذُورَةَ: أَيُّ عَمٍّ إِنِّي خَارِجٌ إِلَى الشَّامِ، وَإِنِّي أَخْشَى أَنْ أَسْأَلَ عَنْ تَأْذِينِكَ فَأَخْبِرَنِي أَبَا مَحْذُورَةَ قَالَ: نَعَمْ خَرَجْتُ فِي نَفَرٍ فَكُنَّا بَعْضُ طَرِيقِ حَنِينٍ، فَقَفَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مِنْ حَنِينٍ فَلَقِينَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - بِالصَّلَاةِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَسَمِعْنَا صَوْتَ الْمُؤَذِّنِ وَنَحْنُ مُتَنَكِّبُونَ، فَصَرَخْنَا نَحْكِيهِ وَنَسْتَهْزِئُ بِهِ، فَسَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا إِلَى أَنْ وَقَفْنَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : ((أَيْكُمْ الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ قَدْ ارْتَفَعَ)). فَأَشَارَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ إِلَيَّ وَصَدَّقُوا، فَأَرْسَلَ كُلُّهُمْ وَحَسْبَنِي فَقَالَ: ((قُمْ فَأَذِّنْ بِالصَّلَاةِ)). فَقُمْتُ



وَلَا شَيْءَ أَكْرَهُ إِلَيَّ مِنَ النَّبِيِّ - ﷺ - وَلَا مِمَّا يَأْمُرُنِي بِهِ ، فَقُمْتُ بَيْنَ يَدَيِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَلْقَى عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - التَّائِذِينَ هُوَ بِنَفْسِهِ فَقَالَ : ((قُلِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ)) . ثُمَّ قَالَ : ((ارْجِعْ فَاْمُدُّ مِنْ صَوْنِكَ)) . ثُمَّ قَالَ : ((قُلِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ)) . ثُمَّ دَعَانِي حِينَ قَضَيْتُ التَّائِذِينَ فَأَعْطَانِي صُرَّةً فِيهَا شَيْءٌ مِنْ فِضَّةٍ ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى نَاصِيَةِ أَبِي مَحْذُورَةَ ، ثُمَّ أَمَرَهَا عَلَى وَجْهِهِ ثُمَّ مِنْ بَيْنِ تَلْدِيهِ ، ثُمَّ عَلَى كَبِدِهِ ، ثُمَّ بَلَغَتْ يَدُهُ سُرَّةَ أَبِي مَحْذُورَةَ ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((بَارَكَ اللَّهُ فِيكَ ، وَبَارَكَ عَلَيْكَ)) . فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مُرْنِي بِالتَّائِذِينَ بِمَكَّةَ . فَقَالَ : ((قَدْ أَمَرْتُكَ بِهِ)) . وَذَهَبَ كُلُّ شَيْءٍ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مِنْ كَرَاهِيَةٍ ، وَغَادَ ذَلِكَ كُلُّهُ مَحَبَّةً لِلنَّبِيِّ - ﷺ - فَقَدِمْتُ عَلَى عَنَابِ بْنِ أَبِي عَامِلٍ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَذَنْتُ بِالصَّلَاةِ عَنْ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - .

قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَخْبَرَنِي ذَلِكَ مَنْ أَدْرَكْتُ مِنْ آلِ أَبِي مَحْذُورَةَ عَلَى نَحْوِ مَا أَخْبَرَنِي ابْنُ مُحَيْرِيزٍ . قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَأَدْرَكْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنَ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنَ أَبِي مَحْذُورَةَ يُؤَدِّنُ كَمَا حَكَى ابْنُ مُحَيْرِيزٍ وَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مَعْنَى مَا حَكَى ابْنُ جُرَيْجٍ .

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو عَاصِمٍ وَرَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ . [حسن - أخرجه النسائي ۶۳۲]  
(۱۸۳۶) عبد اللہ بن محیریز فرماتے ہیں، وہ ابی محذورہ رضی اللہ عنہ کی پرورش میں تھے؛ جب میں نے شام کی طرف تیار کی تو میں نے سیدنا ابو محذورہ رضی اللہ عنہ سے کہا: اے چچا! میں شام کی طرف جا رہا ہوں اور مجھے ڈر ہے کہ مجھ سے آپ کی اذان کے متعلق پوچھا جائے، اے ابو محذورہ! مجھے بتلائیے، انہوں نے فرمایا: ٹھیک ہے؛ میں ایک جماعت میں نکلا، ہم حنین کے راستے میں تھے، رسول اللہ ﷺ حنین سے واپس لوٹے تو ہمیں راستے میں ملے۔ رسول اللہ ﷺ کے مؤذن نے اذان دی، ہم نے مؤذن کی آواز سنی اور ہم ایک دوسرے کی جانب متوجہ تھے، ہم شور و غل مچا رہے تھے، اس کی حکایت بیان کرتے تھے اور اس کا مذاق اڑاتے تھے، رسول اللہ ﷺ نے سنا تو ہماری طرف کسی کو بھیجا یہاں تک کہ ہم آپ ﷺ کے سامنے کھڑے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کون ہے جس کی میں نے آواز سنی اس کی آواز اس قدر بلند تھی؟ ساری قوم نے میری طرف اشارہ کیا اور انہوں نے سچ کہا، آپ ﷺ نے ان سب کو چھوڑ دیا اور مجھے روک لیا، آپ ﷺ نے فرمایا: کھڑے ہو جاؤ اور نماز کے لیے اذان میں کھڑے ہو اور (اس وقت) ۱۱ میرے نزدیک نبی ﷺ اور وہ چیز جس کا آپ ﷺ نے مجھے حکم دیا سب



ناپسندیدہ تھیں۔

میں رسول اللہ ﷺ کے سامنے کھڑا ہوا آپ ﷺ نے بذات خود مجھے اذان سکھائی اور فرمایا: کہہ: اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ  
اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ  
مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ پھر آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: دوبارہ لوٹا اور اپنی آواز کو بلند کر، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: کہہ: اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ  
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَتَّى عَلَى  
الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔ پھر آپ ﷺ  
نے مجھے بلایا جس وقت میں نے اذان پوری کر لی۔ آپ ﷺ نے مجھ کو ایک تھیلی دی جس میں چاندی کی کوئی چیز تھی، پھر  
آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ میری پیشانی پر رکھا، اور اس کو اس کے چہرے سے گذارا پھر میرے پستانوں کے درمیان سے، پھر  
میرے جگر سے پھر آپ ﷺ کا ہاتھ میرے پیٹ تک پہنچ گیا، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تجھ میں برکت ڈالے اور  
تجھ پر برکت ڈالے، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھ کو مکہ میں اذان دینے کی اجازت دیں، آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے  
آپ کو اجازت دے دی۔ تو ہر وہ چیز چلی گئی جو رسول اللہ ﷺ کی مجھے ناپسندیدہ تھی اور تمام کی تمام محبت نبی ﷺ کے لیے لوٹ  
آئی، میں عتاب بن اسید کے سامنے کھڑا ہوا جو رسول اللہ کے عامل تھے، میں نے نبی ﷺ کے حکم سے نماز کی اذان کہی۔

(۱۸۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى السَّمَرَقَنْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ السَّائِبِ مَوْلَاهُمْ عَنْ أَبِيهِ الشَّيْخِ  
مَوْلَى أَبِي مَحْذُورَةَ وَعَنْ أُمِّ عَبْدِ الْمَلِكِ بِنِ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ مِنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ: خَرَجْتُ فِي  
عَشْرَةِ فِتْيَانٍ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ إِلَى حُنَيْنٍ فَأَذَّنُوا وَقُمْنَا نُوَدِّنُ مُسْتَهْزِئِينَ بِهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((اَنْتَوْنِي بِهَؤُلَاءِ الْفِتْيَانِ)). فَقَالَ: أَذْنُوا. فَأَذْنُوا وَكُنْتُ أَحَدَهُمْ صَوْتًا، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((نَعَمْ هَذَا  
الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ، أَذْهَبُ فَأَذِّنُ لِأَهْلِ مَكَّةَ، وَقُلْ لِعَتَّابِ بْنِ أَبِيسَافٍ أَمْرِي رَسُولُ اللَّهِ أَنْ أُوذِّنَ لِأَهْلِ  
مَكَّةَ)) وَقَالَ ((قُلِ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَرَّتَيْنِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا  
رَسُولُ اللَّهِ مَرَّتَيْنِ ، ثُمَّ ارْجِعْ فَقُلْ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَرَّتَيْنِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ مَرَّتَيْنِ ، حَتَّى  
عَلَى الصَّلَاةِ مَرَّتَيْنِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ مَرَّتَيْنِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَإِذَا أَقَمْتَ فَقُلْهَا مَرَّتَيْنِ ،  
قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ)). [صحيح لغيره۔ أخرجه النسائي]

(۱۸۴۷) سیدنا ابو محذورہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں دس بچوں میں حنین کی طرف نبی ﷺ کے ساتھ نکلا، انہوں نے اذان دی اور  
ہم بھی کھڑے ہو کر مذاقا اذان کہنے لگے، نبی ﷺ نے فرمایا: ”ان بچوں کو میرے پاس لاؤ، آپ ﷺ نے فرمایا: تم اذان دو،  
انہوں نے اذان دی اور میری آواز ان میں سب سے زیادہ بلند تھی آپ نے فرمایا: ہاں یہی وہ ہے جس کی میں نے آواز سنی تھی



تو جا اور مکہ والوں کے لیے اذان کہہ اور عتاب بن اسید کو کہنا کہ مجھ کو رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا ہے کہ میں اہل مکہ کے لیے اذان دوں، آپ ﷺ نے فرمایا: تو کہہ: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دو مرتبہ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللَّهِ دو مرتبہ، پھر دوبارہ کہہ: اَشْهَدُ اَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دو مرتبہ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللَّهِ دو مرتبہ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ دو مرتبہ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ دو مرتبہ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور جب تو اقامت کہے تو دو مرتبہ یہ کہہ: قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ.

(۱۸۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَّمْنِي سُنَّةَ الْأَذَانِ قَالَ فَمَسَحَ مَقْدَمَ رَأْسِي وَقَالَ: تَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، تَرْفَعُ بِهَا صَوْتَكَ، ثُمَّ ((تَقُولُ اَشْهَدُ اَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اَشْهَدُ اَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللَّهِ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللَّهِ، تَخْفِضُ بِهَا صَوْتَكَ ثُمَّ تَرْفَعُ صَوْتَكَ بِالشَّهَادَةِ، اَشْهَدُ اَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اَشْهَدُ اَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللَّهِ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، فَإِنْ كَانَ صَلَاةُ الصُّبْحِ قُلْتُ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ)).

وَقَدْ رَوَى فِي بَعْضِ الرِّوَايَاتِ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ الرَّجُوعُ إِلَى كَلِمَةِ التَّكْبِيرِ بَعْدَ الشَّهَادَتَيْنِ وَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَوِيٍّ مَعَ مُخَالَفَتِهِ الرِّوَايَاتِ الْمَشْهُورَةَ وَعَمَلُ أَهْلِ الْحِجَازِ.

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه ابو داود ۵۰۰]

(۱۸۴۸) سیدنا ابو محمد ورہ ﷺ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے اذان کا طریقہ سکھائیں، فرماتے ہیں: آپ نے میرے سر کے اگلے حصے پر مسح کیا اور فرمایا: تو کہہ: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دو مرتبہ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللَّهِ دو مرتبہ، پھر دوبارہ کہہ: اَشْهَدُ اَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دو مرتبہ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللَّهِ دو مرتبہ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، اگر صبح کی نماز ہو تو کہہ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔

(۱۸۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقُطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ بْنُ عَمَّارٍ بْنُ



سَعْدُ بْنُ عَائِذٍ الْقُرْظِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمَّارٍ وَعَمَرُ ابْنُ حَفْصٍ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدِ الْقُرْظِيِّ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ: إِنَّ هَذَا الْأَذَانَ يَعْنِي أَذَانَ بِلَالٍ الَّذِي أَمَرَهُ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَإِقَامَتَهُ وَهُوَ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَالْإِقَامَةُ وَاحِدَةٌ وَاحِدَةٌ وَيَقُولُ: قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ مَرَّةً وَاحِدَةً.

کَذَا فِي الْكِتَابِ وَغَيْرُهُ يَرْوِيهِ عَنِ الْحَمِيدِيِّ فَيَذْكُرُ التَّكْبِيرَ فِي صَدْرِ الْأَذَانِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ يَرْوِيهِ الْحَمِيدِيُّ فِي حَدِيثِ أَبِي مَحْذُورَةَ أَرْبَعًا. (ق) وَنَاخِذُ بِهِ لِأَنَّهُ زَانِدٌ. [حسن لغیره۔ أخرجه الحاكم ۷۰۳/۳]

(۱۸۴۹) عمار بن سعد اپنے باپ سعد قرظ سے نقل فرماتے ہیں کہ انھوں نے بلال کی اذان اور اقامت سنی جو رسول اللہ ﷺ نے ان کو حکم فرمائی تھی: وہ یہ ہے:

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ پھر دوبارہ کہے: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور اقامت ایک ایک مرتبہ کہتے تھے اور قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ بھی ایک مرتبہ۔

### (۴۳) بَابُ الْإِلْتِوَاءِ فِي حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ

حی علی الصلوٰۃ اور حی علی الفلاح میں مڑنا

(۱۸۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ - وَهُوَ فِي قُبَّةٍ حَمْرَاءَ بِالْأَبْطَحِ، فَخَرَجَ إِلَيْنَا بِلَالٌ بِفَضْلِ وَضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَبَيْنَ نَائِلٍ وَنَاصِحٍ مِنْهُ قَالَ فَادْنِ بِلَالٌ فَجَعَلْتُ أَتَّبِعُ فَأَهَا هُنَا وَهَاهُنَا. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۵۰۳]

(۱۸۵۰) سیدنا ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ اٹح جگہ پر سرخ قبے میں تھے، ہماری طرف بلال رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے وضو کا بچا ہوا پانی لے کر آئے تو ہم پانی کے چھینٹے مار رہے تھے کہ انھوں نے اذان دی، میں شروع



ہو امیں ان کے منہ کے ساتھ ساتھ ادھر، ادھر پھرتا تھا۔

(۱۸۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَرَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قَالَ: فَتَوَضَّأَ وَأَذَّنَ بِلَالٌ فَجَعَلْتُ اتَّبِعُ فَأَهْ هَاهُنَا وَهَاهُنَا يَقُولُ يَمِينًا وَشِمَالًا يَقُولُ: حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ وَرَكِيعٍ. [صحيح]

(۱۸۵۱) سیدنا ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے حدیث نقل فرماتے ہیں کہ انھوں نے وضو کیا اور بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی، میں ان کے منہ کے ساتھ ادھر ادھر پر تارہا اور وہ دائیں اور بائیں منہ موڑ کر کہتے تھے: حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ۔

(۱۸۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ بِلَالَ خَرَجَ إِلَى الْأُبْطَحِ فَأَذَّنَ، فَلَمَّا بَلَغَ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ لَوَى عُنُقَهُ يَمِينًا وَشِمَالًا، وَلَمْ يَسْتَدِرْ ثُمَّ دَخَلَ فَأَخْرَجَ الْعُنْزَةَ وَسَاقَ حَدِيثَهُ. هَكَذَا رَوَاهُ قَيْسٌ. وَخَالَفَهُ الْحُجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ فَقَالَ: وَاسْتَدَارَ فِي أَذَانِهِ. [منكر۔ أخرجه أبو داود ۵۲۰]

(۱۸۵۲) عون بن ابی حنیفہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کو دیکھا جو ابٹح مقام کی طرف نکلے، انھوں نے اذان دی جب حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ پر پہنچے تو اپنی گردن دائیں اور بائیں جانب موڑی لیکن گھومے نہیں، پھر داخل ہوئے اور نیزہ نکالا.... یہ روایت قیس نے بیان کی ہے: حجاج بن ارطاة نے اس کی مخالفت کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اپنی اذان میں گھومے تھے۔

(۱۸۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحُجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - وَهُوَ بِالْأُبْطَحِ فِي قُبَّةِ حَمْرَاءَ، ثُمَّ خَرَجَ بِلَالٌ فَوَضَعَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - طَهُورًا، ثُمَّ أَذَّنَ وَوَضَعَ إصْبَعِيهِ فِي أُذُنَيْهِ، وَاسْتَدَارَ فِي أَذَانِهِ. وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْحُجَّاجُ أَرَادَ بِالِاسْتِدَارَةِ التَّنْفِيزَ فِي حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ فَيَكُونُ مُوَافِقًا لِسَائِرِ الرُّوَاةِ. (ج) وَالْحُجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ لَيْسَ بِحُجَّاجٍ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَنَا وَلَهُ.

وَلَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ مُدْرَجًا فِي الْحَدِيثِ وَسُفْيَانُ إِنَّمَا رَوَى هَذِهِ اللَّفْظَةَ فِي الْجَامِعِ رَوَايَةَ الْعَدَنِيِّ عَنْهُ عَنْ رَجُلٍ لَمْ يُسَمِّهِ عَنْ عَوْنٍ. وَرَوَى عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ مُرْسَلًا لَمْ يَقُلْ عَنْ أَبِيهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.



(۱۸۵۳) (الف) عون بن ابوحنیفہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ اٹھ جگہ پر سرخ جہ پہنے ہوئے تھے، پھر بلال رضی اللہ عنہ نکلے اور رسول اللہ ﷺ کے لیے وضو کے لیے پانی رکھا، پھر اذان دی اور اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈالیں اور اپنے کانوں میں گھمائیں۔ (ب) اس بات کا احتمال ہے کہ حجاج راوی نے گھومنے سے مراد التفات لیا ہو اور یہ احتمال باقی تمام راویوں کے موافق ہے۔ (ج) حجاج بن ارطاة قابل حجت نہیں، اللہ تعالیٰ ہماری اور اس کی بخشش فرمائے۔ (د) عبدالرزاق نے سفیان ثوری سے انھوں نے عون بن ابوحنیفہ سے حدیث میں مدرج کلام نقل کیا ہے۔ سفیان نے جامع میں ان الفاظ کو عن رجل سے بیان کیا ہے۔ انھوں نے عون کا ذکر نہیں کیا۔

(س) حماد بن سلمہ نے عون بن ابوحنیفہ سے مرسل روایت بیان کی ہے اور اس میں عن ابیہ کے الفاظ نہیں تھے۔ واللہ اعلم۔

### (۴۵) بَابُ وَضْعِ الْأَصْبَعَيْنِ فِي الْأَذْنَيْنِ عِنْدَ التَّأْذِينِ

اذان کے وقت اپنی دونوں انگلیاں کانوں میں ڈالنا

(۱۸۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ بِلَالًا يُؤَذِّنُ وَقَدْ جَعَلَ أَصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ وَهُوَ يَلْتَوِي فِي أَذْيَالِهِ يَمِينًا وَشِمَالًا. [صحیح۔ أخرجه الترمذی ۱۹۷]

(۱۸۵۳) عون بن ابی حنیفہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کو اذان دیتے ہوئے دیکھا، انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں رکھیں ہوئی تھیں اور وہ اپنی اذان میں دائیں بائیں مڑتے تھے۔

(۱۸۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْخَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانٍ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَمَرَ بِبِلَالٍ أَنْ يُدْخِلَ أَصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ، وَكَانَتْ إِقَامَتُهُ مُفْرَدَةً: فَقَامَتِ الصَّلَاةُ مَرَّةً وَاحِدَةً.

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه ابن ماجه ۷۱۰]

(۱۸۵۵) عبدالرحمن بن سعد بن عمار بن سعد اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں داخل کرے۔ ان کی اقامت قدامت الصلوة ایک مرتبہ تھا۔

(۱۸۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْخَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُسْتَةَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَعُمَرُ وَعَمَّارُ ابْنِي حَفْصٍ عَنْ آبَائِهِمْ عَنْ أَجْدَادِهِمْ عَنْ بِلَالٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ لَهُ: ((إِذَا أَدَّيْتَ فَاجْعَلْ أَصْبَعَيْكَ فِي أُذُنَيْكَ، فَإِنَّهُ أَرْفَعُ لِمَوْتِكَ)). [ضعیف۔ أخرجه الطبرانی فی الکبیر ۱۰۷۲]



(۱۸۵۶) سیدنا بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے کہ فرمایا: جب تو اذان دے تو اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لے یہ وہ تیری آواز کو بلند کر دیں گی۔

(۱۸۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَأَ عَلِيُّ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عِيسَى بْنِ حَارِثَةَ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِأَنْ يُؤْذَنَ فَجَعَلَ أَصْبَعَهُ فِي أُذُنِهِ وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَنْظُرُ إِلَيْهِ فَلَمْ يَنْكُرْ ذَلِكَ، فَمَضَتْ السَّنَةُ مِنْ يَوْمِئِذٍ.

وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ سِيرِينَ: أَنَّ بِلَالَ جَعَلَ أَصْبَعَهُ فِي أُذُنِهِ فِي بَعْضِ أَذَانِهِ أَوْ فِي إِقَامَتِهِ. [ضعيف جدًا]

(۱۸۵۷) (الف) ابن مسیب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ اذان دے، انھوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈالیں اور رسول اللہ ﷺ دیکھ رہے تھے، آپ ﷺ نے اس کا انکار نہیں کیا، اس دن سے یہ سنت جاری ہو گئی۔

(ب) ابن سیرین سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ نے اپنی اذان یا اقامت میں اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈالیں۔

## (۴۶) بَابُ لَا يُؤْذَنُ إِلَّا طَاهِرٌ

صرف با وضو شخص اذان دے

(۱۸۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَارِثِيُّ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: ((لَا يُؤْذَنُ إِلَّا مَتَوَضَّئًا)). هَكَذَا رَوَاهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى الصَّدْفِيُّ. (ج) وَهُوَ ضَعِيفٌ.

وَالصَّحِيحُ رِوَايَةُ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ وَغَيْرِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: لَا يَنْدِي بِالصَّلَاةِ إِلَّا مَتَوَضَّئًا. [منكر - أخرجه الترمذی ۲۰۰]

(۱۸۵۸) (الف) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”صرف با وضو شخص اذان دے۔“

(ب) زہری سے روایت ہے کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز کی اذان صرف با وضو شخص دے۔

(۱۸۵۹) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا هَلَالُ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا عُمَيْرُ بْنُ عِمْرَانَ الْعَلَّافُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُثْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَقٌّ وَسُنَّةٌ مَسْنُونَةٌ أَنْ لَا يُؤْذَنَ إِلَّا وَهُوَ طَاهِرٌ وَلَا يُؤْذَنُ إِلَّا وَهُوَ قَائِمٌ.

عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ مُرْسَلٌ. (ق) وَهُوَ قَوْلُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِيَاحٍ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ كَانُوا لَا



يَرُونَ بَأْسًا أَنْ يُوَدَّنَ الرَّجُلُ عَلَى غَيْرِ وُضوءٍ. وَبِهِ قَالَ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ وَقَتَادَةُ وَالْكَلَامُ فِيهِ يَرْجِعُ إِلَى اسْتِحْبَابِ الطَّهَارَةِ فِي الْأَذْكَارِ وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ. [ضعيف]

(۱۸۵۹) (الف) عبد الجبار بن وائل اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حق اور سنت یہ ہے کہ صرف با وضو شخص کھڑے ہو کر اذان دے۔ (ب) عبد الجبار بن وائل اپنے والد سے مرسل روایت نقل کرتے ہیں۔ یہ عطاء بن ابی رباح کا قول ہے۔ ابراہیم نخعی کہتے ہیں کہ وہ بغیر وضو اذان دینے میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتے تھے، یہی قول حسن بصری اور قتادہ کا ہے، لیکن وضو کے ساتھ اذان مستحب ہے یہ بات کتاب الطہارۃ میں گزر چکی ہے۔

### (۳۷) بَابُ رَفْعِ الصَّوْتِ بِالْأَذَانِ

اذان میں آواز کو بلند کرنا

(۱۸۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَخْتَوِيَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ الْأَنْصَارِيِّ ثُمَّ الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ: إِنِّي أَرَاكَ تُحِبُّ الْغَنَمَ وَالْبَادِيَةَ، فَإِذَا كُنْتُ فِي غَنَمِكَ أَوْ بَادِيَتِكَ فَأَذَنْتَ لِلصَّلَاةِ فَأَرْفَعُ صَوْتَكَ بِالنِّدَاءِ، فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُ مَدَى صَوْتِ الْمُؤَذِّنِ جَنَّ وَلَا إِنْسٍ وَلَا شَيْءٍ إِلَّا شَهِدَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. قَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ.

وَفِي حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ لَهُ وَقَالَ فَأَذَنْتَ بِالصَّلَاةِ فَأَرْفَعُ صَوْتَكَ فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُ مَدَى صَوْتِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ. [صحيح - أخرجه البخاری ۳۱۲۲]

(۱۸۶۰) (الف) سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ میں تجھ کو دیکھتا ہوں کہ تم بکریوں اور دیہات کو پسند کرتے ہو، لہذا جب تم اپنی بکریوں یا دیہات میں ہو تو نماز کے لیے اذان کہو اور اذان میں اپنی آواز کو بلند کرو، یقیناً مؤذن کی آواز کو جن انسان اور جو چیز بھی سنتی ہے، وہ قیامت کے دن اس کی گواہی دیں گے۔

ابوسعید کہتے ہیں: میں نے یہ بات رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے۔

(ب) عبد الرحمن بن عبد اللہ بن ابی صعصعہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: تو



نماز کے لیے اذان دے اور اپنی آواز کو بلند کر اس لیے کہ وہ آپ کی بلند آواز نہیں سن پاتے۔

(۱۸۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ شُعْبَةُ: وَكَانَ يُؤذِّنُ عَلَى أَطْوَلِ مَنَارَةٍ بِالْكُوفَةِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو يَحْيَى وَأَنَا أَطْوَفُ مَعَهُ يَعْزِي حَوْلَ الْبَيْتِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - وَسَمِعْتُهُ مِنْ فِيهِ يَقُولُ: ((الْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهُ مَدَّ صَوْتِهِ ، وَيَشْهَدُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ ، وَشَاهِدُ الصَّلَاةِ يُكْتَبُ لَهُ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ حَسَنَةً وَيُكَفَّرُ عَنْهُ مَا بَيْنَهُمَا)). [صحيح لغيره۔ أخرجه أبو داود ۵۱۵]

(۱۸۶۱) شعبہ فرماتے ہیں اور وہ کوفہ کے لمبے مینار پر اذان دیتے تھے: مجھ کو ابو یحییٰ نے بیان کیا اور میں ان کے ساتھ چکر لگا رہا تھا (یعنی بیت اللہ کا طواف کر رہا تھا) انھوں نے کہا میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا وہ کہتے تھے میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا میں نے آپ ﷺ کے منہ سے سنا ہے کہ مؤذن کو اس کی آواز کی لمبائی کی مقدار معاف کر دیا جاتا ہے اور ہر تر اور خشک چیز اس کے لیے گواہی دیتی ہے اور نماز میں حاضر ہونے والے کے لیے پچیس نیکیاں لکھ دیں جاتی ہیں اور ان (نمازوں) کے درمیان (کے گناہوں کے لیے) کفارہ ہو جاتا ہے۔

(۱۸۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ بَنٍ يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ عُمَرُ مَكَّةَ أَذْنَتْ فَقَالَ لِي عُمَرُ: يَا أَبَا مَحْذُورَةَ أَمَا خِفْتَ أَنْ يَشَقَّ مَرِيضَاؤُكَ. [حسن۔ أخرجه عبد الرزاق ۲۰۶۰]

(۱۸۶۲) سیدنا ابو محذورہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب سیدنا عمر رضی اللہ عنہ مکہ آئے تو میں نے اذان دی، مجھ کو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابو محذورہ! کیا تو ڈر گیا کہ زور لگانے سے تیری آواز پھٹ جائے گی۔

## (۴۸) بَابُ الْكَلَامِ فِي الْأَذَانِ فِيمَا لِلنَّاسِ فِيهِ مَنَفَعَةٌ

اذان میں کلام کرنا جس میں لوگوں کو فائدہ ہو

(۱۸۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَعَاصِمِ الْأَحْوَلِ وَعَبْدِ الْحَمِيدِ صَاحِبِ الزِّيَادِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: خَطَبَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ فِي يَوْمٍ ذِي رَدْغٍ ، فَلَمَّا بَلَغَ الْمُؤَذِّنُ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ أَمَرَهُ أَنْ يَنَادِيَ الصَّلَاةَ فِي الرِّحَالِ ، فَنَظَرَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَقَالَ: كَأَنَّكُمْ أَنْكُرْتُمْ هَذَا ، قَدْ فَعَلَ هَذَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي وَإِنَّهَا عَزْمَةٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَعَاصِمٍ وَرِئَسٍ



وَجُهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۵۹۱]

(۱۸۶۳) عبد اللہ بن حارث سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ہمیں روغن والے دن خطبہ دیا، جب موزن حتیٰ علی الصلوة پر پہنچے تو اس کو حکم دیا کہ اذان میں یوں کہے: الصَّلَاةُ فِي الرَّحَالِ ”نماز گھروں میں ادا کرلو“ لوگوں نے آپس میں ایک دوسرے کی طرف دیکھا تو انھوں نے فرمایا: تم اس کا انکار کر رہے ہو، یہ اس (ذات) نے کیا ہے جو مجھ سے بہتر ہے اور وہ عزیمت (کے کاموں) میں سے ہے۔

(۱۸۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْبَزَارِيُّ بِدَمْشَقٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبٍ بْنُ أَبِي الْعَشِيرِينَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ حَدَّثَهُ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ النَّحَامِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ امْرَأَتِي فِي مَرْطَلَهَا فِي عِدَاةٍ بَارِدَةٍ فَنَادَى مُنَادِي رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - إِلَى صَلَاةِ الصُّبْحِ ، فَلَمَّا سَمِعْتُ قُلْتُ لَوْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَمَنْ قَعَدَ فَلَا حَرَجَ ، فَلَمَّا قَالَ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ قَالَ: وَمَنْ قَعَدَ فَلَا حَرَجَ. [صحیح لغیرہ]

(۱۸۶۳) نعیم بن نحام کہتے ہیں کہ میں اپنی بیوی کے ساتھ ایک ٹھنڈی صبح میں اس کی چادر میں تھا، رسول اللہ ﷺ کے اعلان کرنے والے نے صبح کی نماز کی طرف بلایا، جب میں نے سنا تو میں نے کہا: کاش! اگر رسول اللہ ﷺ کہتے: اور جو بیٹھ جائے تو اس پر کوئی حرج نہیں ہے؟ جب اس نے کہا: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ تو اس نے کہا: اور جو بیٹھ جائے (اس پر) کوئی حرج نہیں۔ (۱۸۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ السَّيرَافِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ: أَنَّهُ كَانَ يُؤَدِّنُ بِالْعَسْكَرِ فَيَأْمُرُ غَلَامَهُ بِالْحَاجَةِ وَهُوَ فِي أَذَانِهِ. [حسن]

(۱۸۶۵) سلیمان بن صرد سے روایت ہے یہ صحابی ہیں، یہ لشکر میں اذان دیتے تھے اور اس دوران اپنے غلام کو کسی کام کا حکم بھی دے دیتے تھے۔

### (۴۹) بَابُ اسْتِحْبَابِ تَأْخِيرِ الْكَلَامِ إِلَى آخِرِ الْأَذَانِ

اذان کے آخر تک گفتگو کو مؤخر کرنا مستحب ہے

(۱۸۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عَمْرٍو أَذَّنَ لَيْلَةً بِصُجْنَانَ فِي لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ ثُمَّ قَالَ: صَلُّوا فِي

رَحَالَكُمْ ثُمَّ أَخْبَرَهُمْ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَأْمُرُ الْمُنَادِيَ فَيُنَادِي بِالصَّلَاةِ ، ثُمَّ يَنَادِي فِي إِثْرِهَا: أَنْ صَلُّوا فِي رَحَالِكُمْ فِي اللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ أَوْ اللَّيْلَةِ الْمُطِيرَةِ. [صحيح- أخرجه البخاری ۶۳۵]

(۱۸۶۶) نافع سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک ٹھنڈی رات کو ضحان جگہ پر اذان دی، پھر کہا: صَلُّوا فِي رَحَالِكُمْ اپنے گھروں میں نماز پڑھو اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ منادی کرنے والے کو حکم دیتے تھے تو وہ نماز کی منادی کرتا (یعنی اذان کہتا) پھر اس کے بعد منادی کرتا کہ ٹھنڈی رات یا بارش والی رات کو اپنے گھروں میں نماز پڑھو۔

(۱۸۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُقَيْهِ أَخْبَرَنَا حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنْتَنَى وَمُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ وَالحَدِيثُ لِمُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو أَذَّنَ لَيْلَةً بِالْعِشَاءِ بَضُجْنَانَ فِي لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ وَقَالَ عَلَى إِثْرِ ذَلِكَ: أَلَا صَلُّوا فِي الرَّحَالِ. وَأَخْبَرَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَأْمُرُ مُؤَدِّنَا أَنْ يُؤَدِّنَ عَلَى إِثْرِ ذَلِكَ: أَلَا صَلُّوا فِي الرَّحَالِ فِي اللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ أَوْ الْمُطِيرَةِ فِي السَّفَرِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ. [صحيح]

(۱۸۶۷) نافع نے بیان کیا ہے کہ سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ٹھنڈی رات میں ضحان جگہ پر عشا کی اذان دی اور اس کے بعد کہا آگاہ رہو نماز اپنے گھروں میں پڑھو اور ہمیں بتلایا کہ رسول اللہ ﷺ موزن کو حکم دیا کرتے تھے کہ اذان کے بعد یہ کلمات کہے کہ ٹھنڈی یا بارش والی رات کو اپنے گھروں میں نماز پڑھو۔

(۱۸۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبَزَّازِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرُوقَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ النَّحَّامِ مِنْ بَنِي عَدِيٍّ عَنْ كَعْبٍ قَالَ: نُودِيَ بِالصُّبْحِ فِي يَوْمٍ بَارِدٍ وَهُوَ فِي مِرْطٍ أَمْرَاتِهِ فَقَالَ: لَيْتَ الْمُنَادِيَ يَنَادِي: وَمَنْ قَعَدَ فَلَا حَرَجَ. فَنَادَى مُنَادِي النَّبِيِّ - ﷺ - فِي آخِرِ أَذَانِهِ وَمَنْ قَعَدَ فَلَا حَرَجَ ، وَذَلِكَ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - . تَابَعَهُ الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فَلَمَّا قَالَ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ قَالَ وَمَنْ قَعَدَ فَلَا حَرَجَ.

[صحيح لغيره]

(۱۸۶۸) نعیم بن حزام جو بنی عدی بن کعب سے تھے فرماتے ہیں کہ ٹھنڈے دن میں صبح کی اذان دی گئی اور وہ اپنی بیوی کی چادر میں تھے، انھوں نے کہا: کاش کہ منادی کرنے والا یہ بھی کہہ دے اور جو کوئی گھر بیٹھ جائے تو کوئی حرج نہیں۔ رسول اللہ ﷺ کے موزن نے اذان کے آخر میں منادی کی جو (گھر) بیٹھ جائے تو کوئی حرج نہیں اور یہ نبی ﷺ کا زمانہ تھا۔



## (۵۰) باب الرَّجُلِ يُؤْذَنُ وَيُقِيمُ غَيْرَهُ

کوئی شخص اذان دے اور اقامت کوئی دوسرا کہے

(۱۸۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفَرِيَابِيُّ قَالَ عَلِيُّ وَحَدَّثَنِي جَامِعُ بْنُ سَوَادَةَ حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ نَعِيمٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحَارِثِ الصَّدَائِي قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَأَذَنْتُ بِالْفَجْرِ ، فَجَاءَ بِلَالٌ يُقِيمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((يَا بِلَالُ إِنَّ أَخَا صَدَاءَ أَذَّنَ وَمَنْ أَذَّنَ فَهُوَ يُقِيمُ)).

وَلَهُ شَاهِدٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ وَفِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ. [ضعیف]

(۱۸۶۹) زیاد بن حارث صدائی فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، میں نے فجر کی اذان دی تو سیدنا بلال رضی اللہ عنہ آئے وہ اقامت کہنے لگے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بلال! صداء کے بھائی نے اذان دی ہے اور جو اذان دے وہی اقامت کہے۔

(۱۸۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَوَيْلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ الْمُقَرَّءُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْبَزَارُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ رَاشِدٍ الْمَازِنِيُّ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ فِي مَسِيرٍ لَهُ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ ، فَزَلَّ الْقَوْمُ فَطَبَّوْا بِلَالًا فَلَمْ يَجِدُوهُ ، فَقَامَ رَجُلٌ فَأَذَّنَ ، ثُمَّ جَاءَ بِلَالٌ فَقَالَ الْقَوْمُ إِنَّ رَجُلًا قَدْ أَذَّنَ فَمَكَتِ الْقَوْمُ هَوْنًا ، ثُمَّ إِنَّ بِلَالًا أَرَادَ أَنْ يُقِيمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ - ﷺ - : ((مَهْلًا يَا بِلَالُ فَإِنَّمَا يُقِيمُ مَنْ أَذَّنَ)).

تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ رَاشِدٍ وَهُوَ ضَعِيفٌ. [منکر]

(۱۸۷۰) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنے ایک سفر میں تھے کہ نماز کا وقت ہو گیا، لوگوں نے پڑاؤ ڈالا اور بلال رضی اللہ عنہ کو تلاش کیا تو وہ نہ ملے پھر ایک شخص کھڑا ہوا اور اذان دی، پھر بلال رضی اللہ عنہ آئے تو لوگوں نے کہا: اذان ایک دوسرے شخص نے دی ہے اور لوگ ٹھہرے رہے، پھر بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہنے کا ارادہ کیا تو نبی ﷺ نے انھیں فرمایا: اے بلال! رک جا اقامت وہی کہے جو اذان دے۔

(۱۸۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنِي الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُقَيْعٍ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا مَحْذُورَةَ جَاءَ وَقَدْ أَذَّنَ إِنْسَانٌ قَبْلَهُ فَأَذَّنَ ثُمَّ أَقَامَ.

وَهَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ شَاهِدٌ لَمَّا تَقَدَّمَ. [صحیح۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۲۲۴۲]

(۱۸۷۱) عبدالعزیز بن رفیع کہتے ہیں کہ میں نے ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ آئے اور ان سے پہلے کسی شخص نے اذان دے دی پھر انھوں نے اذان دی اور اقامت کہی۔

(۱۸۷۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْوَاقِفِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ: أَنَّهُ رَأَى الْأَذَانَ فِي الْمَنَامِ فَاتَى النَّبِيَّ - ﷺ - فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ قَالَ فَأَذَنَ بِلَالٍ قَالَ وَجَاءَ عَمِّي إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَرَى الرُّؤْيَا وَيُؤَذِّنُ بِلَالٌ. قَالَ: ((فَاقِمِ أَمْتًا)). فَاقَامَ عَمِّي هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو.

وَرَوَاهُ مَعْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الْوَاقِفِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ: فِيهِ نَظَرٌ. [ضعیف۔ أخرجه الطيالسي ۱۱/۳]

(۱۸۷۳) سیدنا عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے خواب میں اذان کا طریقہ دیکھا، پھر وہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور آپ ﷺ کو یہ بات بتلائی، فرماتے ہیں کہ بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی اور میرے چچا نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے بھی خواب دیکھا اور بلال رضی اللہ عنہ اذان دے رہے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو کھڑا ہو، پھر میرے چچا نے اقامت کہی۔

(۱۸۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَفْصِ الْمُقْرِئِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّجَّادُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ أَبِي الْعَمَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - فَأَخْبَرْتُهُ كَيْفَ رَأَيْتُ الْأَذَانَ فَقَالَ: ((أَلْقِهِ عَلَى بِلَالٍ ، فَإِنَّهُ أُنْذَى مِنْكَ صَوْتًا)). فَلَمَّا أَذَنَ بِلَالٌ نَدِمَ عَبْدُ اللَّهِ ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَاقَامَ. هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو الْعَمَّاسِ.

وَرَوَى عَنْ زَيْدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ كَذَلِكَ. وَكَانَ أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الْفَقِيهِي يَضَعُفُ هَذَا الْحَدِيثُ بِمَا سَبَقَ ذِكْرُهُ. وَيَمَّا. [ضعیف]

(۱۸۷۵) سیدنا عبداللہ بن زید اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا، میں نے آپ ﷺ کو خبر دی کہ میں نے کس طرح اذان دیکھی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”بلال رضی اللہ عنہ کو سکھا دے، اس کی آواز تجھ سے زیادہ ہے۔“ جب بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی تو سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ پریشان ہوئے، انھیں رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا تو انھوں نے اقامت کہی۔



(۱۸۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَشْرٍ عَنْ أَبِي عُمَيْرٍ بْنِ أَنَسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمُومَةُ لِي مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالُوا: أَهْتَمَّ النَّبِيُّ - ﷺ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ: وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ مَرِيضًا يَوْمَئِذٍ، وَالْأَنْصَارُ تَزْعُمُ أَنَّهُ لَوْ لَمْ يَكُنْ مَرِيضًا لَجَعَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مُؤَدَّنًا. قَالَ الشَّيْخُ: وَلَوْ صَحَّ حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ وَصَحَّ حَدِيثُ الصُّدَائِيِّ كَانَ الْحُكْمُ لِحَدِيثِ الصُّدَائِيِّ لِكُونِهِ بَعْدَ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف]

(۱۸۷۴) سیدنا ابو عمیر بن انس فرماتے ہیں کہ مجھ کو میرے چھو بھاجان جو انصاری تھے اور نبی ﷺ کے صحابی تھے نے بیان فرمایا کہ نبی ﷺ نے اہتمام کیا۔۔۔ اس میں ہے کہ عبد اللہ بن زید ان دنوں میں بیمار تھے اور انصار گمان کرتے تھے کہ وہ مریض نہیں تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں مؤذن بنادیا۔

## (۵۱) باب الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ لِلْجَمْعِ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ

دونمازوں کو جمع کرنے کے لیے اذان اور اقامت کا طریقہ

(۱۸۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَتَيْتَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَقُلْتُ: أَخْبِرْنِي عَنْ حَجَّةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ: ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا، ثُمَّ رَكِبَ قَالَ فَلَمَّا أَتَى الْمُرْدَلِفَةَ يُرِيدُ النَّبِيَّ - ﷺ - صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِأَذَانٍ وَإِقَامَتَيْنِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ مُدْرَجًا فِي الْحَدِيثِ الطَّوِيلِ فِي حَجَّةِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَيُقَالُ هَذَا الْقَدْرُ مِنَ الْحَدِيثِ مُرْسَلٌ. [صحیح]

(۱۸۷۵) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کے پاس آئے اور عرض کیا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے حج کے متعلق خبر دی۔۔۔ اس میں ہے پھر بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی اور اقامت کہی، ظہر کی نماز ادا کی، پھر اقامت کہی اور عصر کی نماز پڑھی اور ان کے درمیان کچھ نہیں پڑھا، پھر سوار ہوئے اور جب مزدلفہ آئے تو وہ نبی ﷺ کو مراد لے رہے تھے، آپ ﷺ نے دو اقامتوں اور ایک اذان سے مغرب اور عشا کی نماز ادا کی۔

(ب) صحیح مسلم میں ہے کہ اس حدیث میں اوراج ہے۔

(۱۸۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلَمَةَ حَدَّثَنَا



سَلِيمَانُ بْنُ بِلَالٍ. قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ الْمَعْنَى وَاحِدٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - صَلَّى الظُّهْرُ وَالْعَصْرَ بِأَذَانٍ وَاحِدٍ بِعَرَفَةَ، وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا وَإِقَامَتَيْنِ، وَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ بِأَذَانٍ وَاحِدٍ وَإِقَامَتَيْنِ وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا. قَالَ أَبُو دَاوُدَ هَذَا الْحَدِيثُ أَسَنَّهُ حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ فِي الْحَدِيثِ الطَّوِيلِ وَوَافَقَ حَاتِمًا عَلَى إِسْنَادِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِأَذَانٍ وَاقَامَةٍ. (ج) قَالَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ لِي أَحْمَدُ يَعْنِي ابْنَ حَنْبَلٍ أَخْطَأَ حَاتِمٌ فِي هَذَا الْحَدِيثِ الطَّوِيلِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَاهُ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرٍ كَمَا رَوَاهُ حَاتِمٌ. [صحيح لغيره۔ أخرجه أبو داود ۱۹۰۶]

(۱۸۷۶) (الف) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عرفہ جگہ پر ظہر اور عصر کی نماز ایک اذان اور دو اقامتوں سے پڑھی اور ان کے درمیان کوئی نقلی نماز نہیں پڑھی اور مغرب اور عشا کی نماز مزدلفہ میں ایک اذان اور دو اقامتوں سے پڑھی اور ان کے درمیان کوئی (کوئی) نماز نہیں پڑھی۔ (ب) ابوداؤد فرماتے ہیں: یہ حدیث حاتم بن اسامعیل نے بیان کی ہے اور امام حاتم نے اس کی موافقت کی ہے۔ سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے مغرب اور عشا کی نماز ایک اذان اور ایک اقامت سے پڑھی۔ (ج) امام ابوداؤد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ حاتم نے اس لمبی حدیث میں غلطی کی ہے۔ (د) شیخ فرماتے ہیں کہ حاتم کی روایت کی طرح حفص بن غیاث عن جعفر والی روایت بھی ہے۔

(۱۸۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشْرِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِأَذَانٍ وَاقَامَتَيْنِ.

وَرَوَى فِي الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَاخْتَلَفَ عَلَيْهِ فِي ذَلِكَ. [صحيح]

(۱۸۷۷) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ مغرب اور عشا کی نماز ایک اذان اور دو اقامتوں سے پڑھی۔

(۱۸۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْبَصْرِيُّ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُئْبٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءَ بِالْمَزْدَلِفَةِ، وَلَمْ يُنَادِ فِي كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا إِلَّا بِاقَامَةٍ، وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا وَلَا عَلَى إِثْرِ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَّاسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُئْبٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۱۵۸۹]

(۱۸۷۸) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزدلفہ میں مغرب اور عشا کو جمع کیا اور ہر ایک میں اذان نہیں دی صرف اقامت کہی اور ان کے درمیان نقلی نماز نہیں پڑھی اور نہ ہی ان کے بعد کچھ پڑھا۔



(۱۸۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ: بِإِقَامَةِ إِقَامَةٍ جَمَعَ بَيْنَهُمَا. قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ وَكَيْفَ: صَلَّى كُلَّ صَلَاةٍ بِإِقَامَةٍ. [صحیح۔ أخرجه ابو داود ۱۹۲۷]

(۱۸۷۹) زہری اسی معنی میں بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ نے ایک ایک اقامت کے ساتھ دونوں جمع کیا۔ وکیع کہتے ہیں: ہر نماز ایک اقامت سے پڑھی۔

(۱۸۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الْمُعْنَى عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ بِإِسْنَادِ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ حَمَادٍ وَمَعْنَاهُ وَقَالَ: بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ لِكُلِّ صَلَاةٍ وَلَمْ يَنَادِ فِي الْأُولَى وَلَمْ يُسَبِّحْ عَلَى الْإِثْرِ وَاحِدَةً مِنْهُمَا. قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ: لَمْ يَنَادِ فِي وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا هَكَذَا رَوَايَةٌ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ وَهِيَ أَصَحُّ الرِّوَايَاتِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ كَمَا. [صحیح۔ أخرجه ابو داود ۱۹۲۸]

(۱۸۸۰) حماد نے اسی معنی میں بیان کیا ہے۔ اس میں ہے کہ ہر نماز کے لیے ایک اقامت کہی اور شروع میں اذان نہیں دی اور نہ ہی ان کے بعد نفل نماز پڑھی۔ (ب) مغلد کہتے ہیں کہ دونوں کے لیے اذان نہیں کہی۔ اسی طرح سالم بن عبد اللہ اپنے والد نقل فرماتے ہیں اور یہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی صحیح ترین روایت ہے۔

(۱۸۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَ ابَا ذِي حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: أَفَضْنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ ثَلَاثًا وَرَكَعَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي هَذَا الْمَكَانِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ الْحَكَمِ بْنِ عُثَيْبَةَ وَسَلَمَةَ بْنِ كَهْلِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ بِمَعْنَاهُ. وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ كَمَا. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۱۲۸۸]

(۱۸۸۱) سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ ہم ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ لوٹے، انھوں نے ایک اقامت کے ساتھ مغرب کی تین اور عشا کی دو رکعتیں ادا کیں، پھر فرمایا: اس طرح رسول اللہ ﷺ نے اس جگہ پر ہمیں نماز پڑھائی تھی۔ (ب) صحیح مسلم میں سیدنا سعید بن جبیر سے اسی کے ہم معنی روایت منقول ہے۔

(۱۸۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ وَأَبُو صَاحِقٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الصَّيْدَلَانِيُّ مِنْ أَصْلِهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا



سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ الْأَزْدِيِّ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ الْمَغْرِبَ بِجَمْعٍ ثَلَاثًا وَالْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ. فَقَالَ لَهُ مَالِكُ بْنُ خَالِدٍ: مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟ قَالَ: صَلَّيْتُهَمَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي هَذَا الْمَكَانِ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ. [صحيح - أخرجه أبو داود ۱۹۲۹]

(۱۸۸۲) عبد اللہ بن مالک از دی سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مزدلفہ جگہ پر مغرب کی تین اور عشاء کی دو رکعتیں ایک اقامت کے ساتھ ادا کیں۔ انھیں مالک بن خالد نے کہا: اے ابو عبد الرحمن! یہ کیسی نماز ہے؟ انھوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اس جگہ پر ایک اقامت کے ساتھ نماز پڑھی ہے۔

(۱۸۸۳) وَرَوَاهُ شَرِيكُ الْقَاضِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ قَالَا: صَلَّيْنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ بِالْمُزْدَلِفَةِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ يَوْسَفَ عَنْ شَرِيكٍ فَذَكَرَهُ. وَرَوَاهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ فَخَالَفَ غَيْرَهُ فِي مَتْنِهِ. [صحيح لغيره]

(۱۸۸۳) سعید بن جبیر اور عبد اللہ بن مالک کہتے ہیں کہ ہم نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مزدلفہ میں ایک اقامت کے ساتھ مغرب اور عشاء کی نمازیں ادا کیں۔

(۱۸۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عُمَرَ صَلَاتَيْنِ بِجَمْعٍ بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ جَمِيعًا، فَقَالَ لَهُ خَالِدُ بْنُ مَالِكٍ: مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟ قَالَ: صَلَّيْتُهَمَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي هَذَا الْمَكَانِ.

روایۃ الثَّوْرِيِّ وَشَرِيكٍ أَصَحُّ لِمَوَافَقَتِهِمَا رَوَايَةُ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، وَرَوَايَةُ سَعِيدٍ يُحْتَمَلُ أَنْ تَكُونَ مُوَافَقَةً لِرَوَايَةِ سَالِمٍ مِنْ حَيْثُ أَنَّهُ أَرَادَ إِقَامَةً وَاحِدَةً لِكُلِّ صَلَاةٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَقَدْ رَوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِنْ وَجْهِ آخَرَ نَحْوُ رَوَايَةِ إِسْرَائِيلَ. [صحيح لغيره]

(۱۸۸۳) عبد اللہ بن مالک کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مزدلفہ میں ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ انھیں نماز ادا کیں۔ خالد بن مالک نے ان سے کہا: اے ابو عبد الرحمن! یہ کیسی نماز ہے؟ انھوں نے کہا: اس جگہ پر میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ (اسی طرح) نمازیں ادا کیں۔

(۱۸۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَقْبَلْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ مِنْ عَرَفَاتٍ إِلَى الْمُزْدَلِفَةِ، فَلَمْ يَكُنْ يَفْتَرُ مِنْ



التَّكْبِيرِ وَالتَّهْلِيلِ حَتَّى آتَيْنَا الْمُرْدَلِفَةَ ، فَأَذَّنَ وَأَقَامَ أَوْ أَمَرَ إِنْسَانًا فَأَذَّنَ وَأَقَامَ ، فَصَلَّى بِنَا الْمُغْرِبِ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ ، ثُمَّ التَّفَتَ إِلَيْنَا فَقَالَ: الصَّلَاةُ فَصَلَّى بِنَا الْعِشَاءَ رَكَعَتَيْنِ ، ثُمَّ دَعَا بِعَسَائِهِ .  
قَالَ وَأَخْبَرَنِي عَلَاجُ بْنُ عَمْرٍو بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي عَيْنٍ ابْنِ عُمَرَ فَقِيلَ لَابْنِ عُمَرَ فِي ذَلِكَ فَقَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - هَكَذَا .

وَرَوَى عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُمَا صَلَّيَا كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي وَقْتِ الْعِشَاءِ مَفْصُورَتَيْنِ بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ . [صحيح - أخرجه ابو داؤد ۱۹۳۳]

(۱۸۸۵) (الف) اشعث بن سلیم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ عرفات سے مزدلفہ آیا، ہم مسلسل اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ کا ذکر کرتے ہوئے مزدلفہ تک آئے انھوں نے اذان دی اور اقامت کہی یا کسی شخص کو حکم دیا، اس نے اذان دی اور اقامت کہی، پھر انھوں نے ہمیں مغرب کی تین رکعتیں پڑھائیں، پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے، پھر عشا کی نماز ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں، پھر رات کا کھانا منگوایا۔ (ب) علاج بن عمرو کی حدیث میں ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ اسی طرح نماز پڑھی۔ (ج) سیدنا عمر بن خطاب اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انھوں نے عشا کے وقت میں دو نمازیں الگ الگ ایک اذان اور ایک اقامت سے پڑھیں۔

(۱۸۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ: أَنَّ أَحَدَهُمَا صَحَبَ عُمَرَ وَالْآخَرَ صَحَبَ عَبْدَ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَذَكَرَا عَنْهُمَا أَنَّهُمَا لَمْ يُصَلِّيا الْمَغْرِبَ حَتَّى نَزَلَا جَمْعًا ، فَصَلَّيَا الْمَغْرِبَ بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ ثُمَّ تَعَشَّيَا ثُمَّ صَلَّيَا بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ . هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ . [صحيح]

(۱۸۸۶) اسود اور عبد الرحمن بن یزید سے روایت ہے کہ ان میں سے ایک سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا اور دوسرا عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا۔ دونوں نے ذکر کیا کہ ان دونوں حضرات نے عشا کی نماز نہیں پڑھی یہاں تک مزدلفہ میں پڑاؤ ڈالا، پھر انہوں نے ایک اذان اور ایک اقامت سے مغرب کی نماز پڑھی، پھر رات کا کھانا کھایا، پھر دونوں نے ایک اذان اور ایک اقامت سے (عشا کی) نماز پڑھی۔

(۱۸۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو وَالدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ الْوُهَيْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ إِلَى مَكَّةَ . فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ: ثُمَّ قَدِمْنَا جَمْعًا فَصَلَّى بِنَا الصَّلَاتَيْنِ كُلَّ صَلَاةٍ وَحَدَّاهَا بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ وَالْعِشَاءَ بَيْنَهُمَا . أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ



إِسْرَائِيلَ. [صحيح - أخرجه البخارى ۱۵۹۹]

(۱۸۸۷) عبد الرحمن بن یزید سے روایت ہے کہ میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ کی طرف نکلا... فرماتے ہیں: پھر ہم مزدلفہ آئے تو انہوں نے ہمیں دو نمازیں پڑھائیں، ہر نماز ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ پڑھائی اور کھانا ان دو نمازوں کے درمیان کھایا۔

(۱۸۸۸) وَرَوَاهُ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ فِي الْحَدِيثِ: فَأَمَرَ رَجُلًا فَأَذَنَ وَأَقَامَ، ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَصَلَّى بَعْدَهَا رَكَعَتَيْنِ، ثُمَّ دَعَا بِعَشَائِهِ ثُمَّ أَمَرَ - أَرَى شَكَّ زُهَيْرٌ - فَأَذَنَ وَأَقَامَ، ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ رَكَعَتَيْنِ.

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَرُوبَةَ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْجَلِّي حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ: حَجَّ عَبْدُ اللَّهِ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَذَكَرَ فِيهِ مَا قَدَّمْنَا ذِكْرَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ. [صحيح - أخرجه البخارى ۱۵۹۹]

(۱۸۸۸) ابواسحاق سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو حکم دیا اس نے اذان دی اور اقامت کہی، پھر مغرب کی نماز پڑھائی اور اس کے بعد دو رکعتیں پڑھیں، پھر رات کا کھانا منگوایا، پھر حکم دیا میرا گمان ہے کہ زہیر کو شک ہوا پھر انھوں نے اذان دی اور اقامت کہی، پھر عشاء کی دو رکعتیں ادا کیں۔

(۱۸۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُلُوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شُعَيْبٍ الزَّمْهَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ جَابِرِ الْجُعْفِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ: أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بِجَمْعِ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ، وَصَلَاةِ الْعِشَاءِ رَكَعَتَيْنِ، فَصَلَّاهُمَا جَمِيعًا بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ. كَذَا رَوَاهُ جَابِرُ الْجُعْفِيُّ.

(ج) وَجَابِرٌ لَا يُحْتَجُّ بِهِ. [ضعيف]

(۱۸۸۹) سیدنا ابی ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مزدلفہ میں مغرب کی تین رکعتیں اور عشاء کی دو رکعتیں ادا کیں، دونوں نمازیں ایک اذان اور ایک اقامت سے اکٹھی ادا کی گئیں۔

(۱۸۹۰) وَرَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ عَمَّارَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّهُ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بِمَزْدَلِفَةَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ وَصَلَاةِ الْعِشَاءِ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ، لَمْ يَذْكُرِ الْأَذَانَ.

حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعُلُوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ



حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمَارَةَ قَدْ كَرِهَ.  
وَالْحَسَنُ لَا يُحْتَجُّ بِهِ. [ضعيف جدًا]

(۱۸۹۰) سیدنا ابوالیوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ مزدلفہ میں مغرب اور عشا کی نماز ایک اقامت سے پڑھی اور اذان کا ذکر نہیں کیا۔

## (۵۲) باب الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ لِلْجَمْعِ بَيْنَ صَلَوَاتٍ فَأَتَتْ

فوت شدہ نمازوں کے درمیان اذان اور اقامت کو جمع کرنا

(۱۸۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حُسِنَا يَوْمَ الْخَنْدَقِ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى كَانَ بَعْدَ الْمَغْرِبِ بِهَوَيٍّ مِنَ اللَّيْلِ حَتَّى كُنْهِنَا، وَذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا﴾ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِأَلَّا فَاقَامَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى الظُّهْرَ، فَأَحْسَنَ صَلَاتَهَا كَمَا كَانَ يُصَلِّيهَا، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعَصْرَ كَذَلِكَ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ كَذَلِكَ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ كَذَلِكَ، وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يُنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ ﴿فَرَجُلًا أَوْ رُكْبَانًا﴾ [البقرة: ۲۳۹]

وَهَكَذَا رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ فِي الْجَدِيدِ عَنِ ابْنِ أَبِي فَدْيِكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِأَلَّا فَاقَامَ لِكُلِّ صَلَاةٍ إِقَامَةً. وَرَوَاهُ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ لَمْ يُسَمَّ أَحَدًا مِنْهُمْ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: فَأَمَرَ بِأَلَّا فَاذَّنَ وَأَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعَصْرَ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ.

وَهَكَذَا رَوَاهُ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ فِي إِحْدَى الرَّوَايَتَيْنِ عَنْهُ إِلَّا أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ لَمْ يَذْكُرْ أَبَاهُ وَهُوَ مُرْسَلٌ جَيِّدٌ. [صحيح - أخرجه النسائي ۶۶۱]

(۱۸۹۱) (الف) سیدنا عبد الرحمن بن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم کو خندق کے دن نماز سے روک دیا گیا یہاں تک کہ مغرب کے بعد جب رات چھا گئی تو ہمیں وقت ملا اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ﴿وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا﴾ [الاحزاب: ۲۵] تو رسول اللہ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انھوں نے نماز کی اقامت کہی تو آپ نے ظہر کی نماز پڑھائی اچھے انداز کے ساتھ نماز پڑھائی جس طرح پڑھا کرتے تھے۔ پھر حکم دیا تو انھوں نے



اقامت کہی، آپ ﷺ نے اسی طرح عصر کی نماز پڑھائی، پھر ان کو حکم دیا تو انھوں نے اقامت کہی تو آپ ﷺ نے اسی طرح مغرب کی نماز پڑھائی، پھر ان کو حکم دیا اور اسی طرح عشا کی نماز پڑھائی اور یہ حکم خوف کی نماز نازل ہونے سے پہلے ہے۔ ﴿فَرَجَلَا أَوْرُكَيْهَا﴾ [البقرة: ۲۳۹]

(ب) امام شافعی نے قول جدید میں ابن ابی ذئب سے اسی کے ہم معنی نقل کیا ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو انھوں نے ہر نماز کے لیے اقامت کہی۔

(ج) ابن ابی ذئب سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو انھوں نے اذان دی اور اقامت کہی، آپ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھائی، پھر انھیں حکم دیا، انھوں نے اقامت کہی، آپ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی، پھر آپ ﷺ نے انھیں حکم دیا تو انھوں نے اقامت کہی، آپ ﷺ نے مغرب کی نماز پڑھائی، پھر آپ ﷺ نے انھیں حکم دیا تو انھوں نے اقامت کہی اور آپ ﷺ نے عشا کی نماز پڑھائی۔

(د) اسی طرح ابو عبیدہ بن عبد اللہ بن مسعود اپنے والد سے منقول دو روایات میں سے ایک میں فرماتے ہیں، لیکن انھوں اپنے سے نقل نہیں کیا۔ یہ روایت مرسل ہے۔

(۱۸۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ جُنَاحُ بْنُ نَدِيرٍ بْنُ جُنَاحٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنَّ الْمُشْرِكِينَ شَغَلُوا النَّبِيَّ ﷺ - عَنْ أَرْبَعِ صَلَوَاتٍ يَوْمَ الْخَنْدَقِ حَتَّى ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ مَا شَاءَ اللَّهُ، فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ وَأَقَامَ، فَصَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ.

هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ هُشَيْمِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ.

وَرَوَاهُ هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَاخْتَلَفَ عَلَيْهِ فِي الْأَذَانِ مِنْهُمْ مَنْ حَفِظَهُ عَنْهُ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ يَحْفَظْهُ، وَرَوَاهُ الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ فَقَالَ: يَتَابِعُ بَعْضُهَا بَعْضًا بِإِقَامَةٍ. [حسن لغیرہ۔ أخرجه الترمذی ۱۷۹]

(۱۸۹۴) (الف) ابی عبیدہ سے روایت ہے کہ عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مشرکین نے خندق کے دن نبی ﷺ کو چار نمازوں سے مشغول کر دیا، یہاں تک کہ رات کا کافی حصہ گزر گیا، پھر آپ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو انھوں نے اذان دی اور اقامت کہی۔ آپ نے ظہر کی نماز پڑھائی، پھر انھوں نے اقامت کہی تو آپ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی، پھر انھوں نے اقامت کہی تو آپ نے مغرب کی نماز پڑھائی، پھر انھوں نے اقامت کہی تو آپ ﷺ نے عشا کی نماز پڑھائی۔

(ب) ہشام دستوائی نے ابو زبیر سے روایت کی ہے انہیں اذان سے متعلق اختلاف کیا گیا۔ بعض نے ان سے یاد کیا اور بعض نے نہیں۔ امام اوزاعی ابو زبیر سے نقل فرماتے ہیں کہ بعض نے بعض کی ایک ایک اقامت میں متابعت کی ہے۔



## (۵۳) باب الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ لِلْفَائِتَةِ

نوت شدہ نماز کے لیے اذان اور اقامت کہنا

(۱۸۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - جِئْنَا قُلَّ مِنْ غَزْوَةِ خَيْبَرٍ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قَالَ: ثُمَّ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَأَمَرَ بِبَلَاءٍ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى بِهِمُ الصُّبْحَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ، وَلَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ الْأَذَانِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ الْأَذَانَ أَحَدٌ مَعَ الْوَصْلِ غَيْرُ أَبَانَ الْعَطَّارِ عَنْ مَعْمَرٍ. [صحيح - أخرجه مسلم ۶۸۰]

(۱۸۹۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جس وقت غزوہ خیبر سے لوٹے... اس میں ہے: پھر رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا اور بلال رضی اللہ عنہ نے حکم دیا تو انھوں نے نماز کی اقامت کہی اور آپ ﷺ نے ان کو صبح کی نماز پڑھائی۔

(۱۸۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَرْثِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: عَرَّسَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِنَا مَرْجَعَهُ مِنْ خَيْبَرٍ فَقَالَ: مَنْ يَحْفَظُ عَلَيْنَا الصَّلَاةَ؟ فَقَالَ بِلَالٌ: أَنَا. فَنَامُوا حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: ((يَا بِلَالُ نِمْتُ؟)). قَالَ: أَخَذَ بِنَفْسِي الَّذِي أَخَذَ بِأَنْفَابِكُمْ، فَأَمَرَ بِبَلَاءٍ فَأَذَّنَ وَأَقَامَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: ((تَحَوَّلُوا عَنْ مَكَانِكُمْ الَّذِي أَصَابَتْكُمْ فِيهِ الْغَفْلَةُ)). وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: ((مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: «أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي»)).

وَرَوَاهُ مَالِكٌ فِي الْمَوْطِئِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ مُرْسَلًا وَذَكَرَ فِيهِ الْأَذَانَ. وَالْأَذَانُ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ صَحِيحٌ ثَابِتٌ قَدْ رَوَاهُ غَيْرُ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح]

(۱۸۹۴) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمارے ساتھ پڑاؤ ڈالا، جب آپ ﷺ خیبر سے لوٹے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کون ہماری نماز کی حفاظت کرے گا؟ بلال رضی اللہ عنہ نے کہا: میں، (رات کو) وہ سو گئے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے بلال! آپ سو گئے تھے؟ انھوں نے کہا: میری جان کو اس نے پکڑ لیا جس کو آپ کی جانوں نے پکڑا تھا (یعنی نیند نے)۔ آپ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو انھوں نے اذان دی اور اقامت کہی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی جگہ سے کوچ کرو یہاں تم کو غفلت پہنچی ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے اگر کوئی نماز بھول



جائے تو جب اس کو یاد آئے وہ پڑھ لے۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: ﴿اتِمِرِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي﴾

(ب) موطا میں زہری نے ابن مسیب سے مرسل نقل کیا ہے اور اس میں اذان کا ذکر کیا ہے۔ نیز فرماتے ہیں کہ اس قصے میں اذان کا کہنا صحیح اور ثابت ہے۔

(۱۸۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَ أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَرَيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - لَيْلَةً فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ: لَوْ عَرَّسَتْ بِنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ: ((إِنِّي أَخَافُ أَنْ تَنَامُوا عَنِ الصَّلَاةِ)). فَقَالَ بِلَالٌ: أَنَا أَوْقِظُكُمْ. فَتَزَلَّ الْقَوْمُ فَاضْطَجَعُوا، وَأَسْنَدَ بِلَالٌ ظَهْرَهُ إِلَى رَاحِلَتِهِ فَعَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ، فَاسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَقَدْ طَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((يَا بِلَالُ أَيْنَ مَا قُلْتَ)). قَالَ بِلَالٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أُلْقِيتَ عَلَى نَوْمَةٍ مِثْلَهَا قَطُّ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((إِنَّ اللَّهَ قَبَضَ أَرْوَاحَكُمْ حِينَ شَاءَ، وَرَدَّهَا إِلَيْكُمْ حِينَ شَاءَ)). ثُمَّ قَالَ: ((يَا بِلَالُ قُمْ فَإِنَّ النَّاسَ بِالصَّلَاةِ)). فَتَوَضَّأَ، فَلَمَّا ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ وَابْيَضَّتْ قَامَ فَصَلَّى.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مِيسَرَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فَضِيلٍ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۵۷۰]

(۱۸۹۵) سیدنا ابی قتادہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم ایک رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چلے، بعض لوگ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! کاش! آپ ﷺ ہمارے ساتھ پڑاؤ کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے خوف ہے کہ میں تم نماز سے سونہ جاؤں، بلال رضی اللہ عنہ نے کہا: میں آپ کو بیدار کر دوں گا، لوگوں نے پڑاؤ کیا اور آرام کے لیے لیٹ گئے اور بلال رضی اللہ عنہ نے بھی سواری کے ساتھ ٹیک لگا لی آپ ﷺ پر غالب آ گئی۔ رسول اللہ ﷺ جب بیدار ہوئے تو سورج کا کنارہ طلوع ہو چکا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے بلال! کہاں ہے جو تو نے کہا تھا؟ بلال رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھ پر اس طرح کی نیند کبھی بھی نہیں ڈالی گئی، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے بلال! کھڑے ہو اور لوگوں کو نماز کی اطلاع دو، انھوں نے وضو کیا جب سورج بلند اور سفید ہو گیا تو آپ کھڑے ہوئے اور نماز پڑھائی۔

(۱۸۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطَوِيلِهِ فِي نَوْمِهِمْ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَفِيهِ: ثُمَّ نَادَى بِلَالٌ بِالصَّلَاةِ، فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - رَكَعَتَيْنِ، ثُمَّ صَلَّى صَلَاةَ الْغَدَاةِ، فَصَنَعَ كَمَا كَانَ يَصْنَعُ كُلَّ يَوْمٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ قُرُوحٍ عَنْ سُلَيْمَانَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ بِالصَّلَاةِ. [صحیح]



(۱۸۹۶) (الف) عبد اللہ بن رباح ابوقادہ اس نیند کے متعلق جب کہ سورج طلوع ہو چکا تھا طویل حدیث بیان فرماتے ہیں۔ اس میں ہے کہ پھر بلال رضی اللہ عنہ نے نماز کے لیے اذان کہی اور رسول اللہ ﷺ نے دو رکعتیں صبح کی نماز پڑھائی، آپ ﷺ نے اس طرح کیا جس طرح ہر روز کیا کرتے تھے۔

(ب) سلیمان سے روایت ہے کہ پھر بلال رضی اللہ عنہ نے نماز کے لیے اذان دی۔

(۱۸۹۷) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا عَوْفُ بْنُ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعَطَارِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: كُنَّا فِي سَفَرٍ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي نَوْمِهِمْ عَنِ الصَّلَاةِ قَالَ: فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ شَكُونَا إِلَيْهِ الَّذِي أَصَابَنَا فَقَالَ: لَا ضَيْرَ أَوْ لَا ضَرَرَ. شَكَ عَوْفٌ فَقَالَ: ارْتَحِلُوا. فَارْتَحَلَ النَّبِيُّ ﷺ - وَسَارَ غَيْرَ بَعِيدٍ، فَنَزَلَ فَدَعَا بِوَضُوءٍ وَنَادَى بِالصَّلَاةِ فَصَلَّى بِالنَّاسِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ شُمَيْلٍ عَنْ عَوْفٍ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۳۳۷]

(۱۸۹۷) سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک سفر میں نبی ﷺ کے ساتھ تھے اور انھوں نے نماز سے سو جانے کے متعلق حدیث بیان کی اور فرمایا: جب آپ ﷺ بیدار ہوئے تو ہم نے اس کی شکایت کی جو ہم کو پہنچی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی نقصان نہیں ہے عوف کو شک ہوا ہے کہ آپ ﷺ نے خیر کے الفاظ بولے ہیں یا ضرر کے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: یہاں سے کوچ کرو اور آپ خود بھی سوار ہوئے اور چل پڑے لیکن تھوڑی دور چلنے کے بعد آپ اترے اور پانی منگوا یا، لوگوں کو نماز کے لیے پکارا گیا، پھر آپ ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔

(۱۸۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَعْدِ إِذْ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْبُخْتَرِيِّ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ فِي سَفَرٍ فَنَامَ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ قَالَ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ انْتَظَرَ حَتَّى اسْتَعْلَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ أَمَرَ فَأَقَامَ فَصَلَّى بِهِمْ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ. [صحیح لغیرہ]

(۱۸۹۸) سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے کہ آپ نماز سے سو گئے، حتی کہ سورج طلوع ہو گیا، پھر آپ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انھوں نے اذان دی اور آپ ﷺ نے دو رکعتیں پڑھیں، پھر آپ ﷺ نے انتظار کیا یہاں تک کہ سورج بلند ہو گیا، پھر آپ ﷺ نے ان کو حکم دیا تو انھوں نے اقامت کہی اور آپ ﷺ نے ان کو نماز پڑھائی۔



(۱۸۹۹) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ مَسْرُودٍ قَالَ: سَرْنَا لَيْلَةً مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي نَوْمِهِمْ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَقَالَ فِيهِ: فَأَمَرَ بِإِلَاءٍ فَأَذَنَ ثُمَّ أَقَامَ. [صحيح لغيره۔ أخرجه احمد ۱/ ۴۵۰]

(۱۸۹۹) سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چلے پھر انھوں نے نماز سے سوجانے کے متعلق حدیث بیان کی، یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا۔ اس میں ہے کہ آپ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انھوں نے اذان دی، پھر اقامت کہی۔

(۱۹۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقَرَّرُ حَدَّثَنَا حَيَّوَةُ أَخْبَرَنَا عِيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ كُتَيْبَ بْنَ صَبِيحٍ حَدَّثَهُ أَنَّ الزُّبَيْرَ قَالَ حَدَّثَهُ عَنْ عَمِّهِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمَرِيُّ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي بَعْضِ أَصْفَارِهِ ، فَنَامَ وَلَمْ يُصَلِّ الصُّبْحَ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ، فَلَمْ يَسْتَقِظْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِهِ حَتَّى آذَاهُمْ حَرُّ الشَّمْسِ ، فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ يَتَحَوَّا عَنْ ذَلِكَ الْمَكَانِ ، ثُمَّ أَمَرَ بِإِلَاءٍ فَأَذَنَ ، ثُمَّ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - رَكَعَتَيَ الْفَجْرِ ، وَأَمَرَ أَصْحَابَهُ فَصَلُّوا رَكَعَتَيَ الْفَجْرِ ، ثُمَّ أَمَرَ بِإِلَاءٍ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - (ت) وَرَوَيْنَا فِي ذَلِكَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَذِي مَخْبَرٍ الْحَبَشِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ مَرْفُوعًا إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - [صحيح۔ أخرجه ابو داود ۴۴۴]

(۱۹۰۰) عمرو بن امیہ ضمری سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کسی سفر میں تھے کہ آپ ﷺ سو گئے اور صبح کی نماز نہیں پڑھی، یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا اور رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ میں سے کوئی بھی بیدار نہیں ہوا، جب سورج کی گرمی نے ان کو تکلیف دی تو رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ اس جگہ سے کوچ کر جائیں، پھر آپ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انھوں نے اذان دی، پھر رسول اللہ ﷺ نے فجر کی دو رکعتیں پڑھی اور اپنے صحابہ کو حکم دیا، انہوں نے بھی فجر کی دو رکعتیں پڑھی، پھر آپ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو انھوں نے نماز کی اقامت کہی اور رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی۔

(۱۹۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَّاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ زَيْدَ بْنَ الصَّلْتِ خَرَجَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى الْحَرَفِ ، فَظَنَرَا إِذَا هُوَ قَدْ احْتَلَمَ فَقَالَ: وَاللَّهِ مَا أَظُنُّ إِلَّا وَأَنِّي قَدْ احْتَلَمْتُ وَمَا شَعَرْتُ ، وَصَلَّيْتُ وَمَا اغْتَسَلْتُ . قَالَ: فَأَغْتَسَلَ وَغَسَلَ مَا رَأَى فِي ثَوْبِهِ وَنَضَحَ مَا لَمْ يَرِ ، وَأَذَنَ وَأَقَامَ ثُمَّ صَلَّى بَعْدَ ارْتِفَاعِ الضُّحَى مَتَمِّكُنَا. [ضعيف۔ أخرجه عبد الرزاق ۳۶۴۴]



(۱۹۰۱) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ زبید بن حلت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ جرف کی طرف نکلے۔ انھوں نے دیکھا کہ ان کو احتلام ہو گیا ہے۔ کہنے لگے: اللہ کی قسم! میں گمان نہیں کرتا تھا مجھے احتلام ہو گیا ہے اور مجھے معلوم بھی نہیں تھا اور میں نے بغیر غسل کیے نماز پڑھی۔ پھر انھوں نے غسل کیا اور جو اپنے کپڑوں میں دیکھا اس کو دھویا اور جو نہیں دیکھا اس پر چھینے مارے، پھر اذان دی اور اقامت کہی، پھر انھوں نے سورج کے بلند کے ہونے کے بعد اطمینان سے نماز ادا کی۔

### (۵۴) باب سُنَّةِ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَةِ لِلْمَكْتُوبَةِ فِي حَالَتِي الْاِنْفِرَادِ وَالْجَمَاعَةِ

اکیلے اور جماعت کی حالت میں فرضی نمازوں کے لیے اذان اور اقامت کا طریقہ

(۱۹۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلِيزِيُّ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُغَيِّرُ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ، وَكَانَ يَسْتَمِعُ الْاَذَانَ، فَإِنْ سَمِعَ الْاَذَانَ أَمْسَكَ وَإِلَّا أَغَارَ قَالَ: فَسَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((عَلَى الْفِطْرَةِ)). ثُمَّ قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: خَرَجْتَ مِنَ النَّارِ. قَالَ: فَتَنَطَّرُوا فَإِذَا هُوَ رَايَ مِعْزَى. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي خَيْثَمَةَ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ. [صحيح - أخرجه مسلم ۳۸۲]

(۱۹۰۲) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ ﷺ اس وقت حملہ کرتے تھے جب فجر طلوع ہو جاتی اور آپ ﷺ اذان سنتے تھے، اگر اذان سنتے تو رک جاتے اور اگر نہ سنتے تو حملہ کر دیتے۔ آپ ﷺ نے ایک شخص سے سنا کہہ رہا تھا: اللہ اکبر اللہ اکبر۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ فطرت پر ہے پھر اس نے کہا: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آگ سے نکل گیا۔ صحابہ نے دیکھا وہ چرواہا تھا اور الگ بیٹھا ہوا تھا۔

(۱۹۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفُقَيْه حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُغَيِّرُ عِنْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ، فَكَانَ يَسْتَمِعُ فَإِنْ سَمِعَ اَذَانًا أَمْسَكَ وَإِلَّا أَغَارَ، فَاسْتَمَعَ ذَاتَ يَوْمٍ فَسَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((الْفِطْرَةُ الْفِطْرَةُ)). فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. فَقَالَ: خَرَجْتَ مِنَ النَّارِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي خَيْثَمَةَ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ. [صحيح]

(۱۹۰۳) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز فجر کے وقت حملہ کرتے تھے، آپ ﷺ سنتے تھے، اگر اذان کی آواز سن لیتے تو رک جاتے اور اگر نہ سنتے تو حملہ کر دیتے، آپ ﷺ نے ایک دن آواز سنی کہ کوئی کہہ رہا تھا اللہ



أَكْبَرُ اللَّهِ أَكْبَرُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ نے فرمایا: یہ فطرت پر ہے اس نے کہا: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. آپ نے فرمایا: تو آگ سے نکل گیا۔

(۱۹.۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ إِذْ سَمِعْنَا مُنَادِيًا يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: عَلَى الْفِطْرَةِ. فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: ((خَرَجَ مِنَ النَّارِ)). قَالَ: فَابْتَدَرَنَاهُ فَإِذَا هُوَ صَاحِبُ مَا شِئْنَا أَذْرَكَهُ الصَّلَاةُ فَنَادَى بِهَا.

[صحیح - أخرجه احمد ۴۰۶/۱]

(۱۹۰۳) سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم کسی سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، اچانک ہم نے اعلان کرنے والے کو سنا جو کہہ رہا تھا: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فطرت پر ہے۔ اس نے کہا: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آگ سے نکل گیا۔ فرماتے ہیں: ہم نے اس کی طرف جلدی کی تو وہ موسیٰ و لا تھا۔ نماز کا وقت ہو گیا تو اس نے آواز دی۔

(۱۹.۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا عَشَانَةَ الْمُعَافِرِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((يُعْجَبُ رَبُّكَ مِنْ رَأْيِي غَنِمَ فِي رَأْسِ شَظِيئَةٍ لِلْجَبَلِ، يُؤْذَنُ بِالصَّلَاةِ وَيُصَلِّي، فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: انْظُرُوا إِلَى عَبْدِي هَذَا يُؤْذَنُ وَيُقِيمُ لِلصَّلَاةِ يَخَافُ مِنِّي فَدَغَفَرْتُ لِعَبْدِي وَأَدْخَلْتُهُ جَنَّتِي)). [صحیح - أخرجه ابو داود ۱۲۰۳]

(۱۹۰۵) عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ تیرا رب بکریوں کے چرواہے سے پہاڑ کی بلندی چوٹی میں تعجب کرتا ہے جو نماز کی اذان دیتا ہے اور نماز پڑھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے اس بندے کی طرف دیکھو اذان دیتا ہے اور نماز کی اقامت کہتا ہے، مجھ سے ڈرتا ہے، میں نے اپنے بندے کو معاف کر دیا اور اس کو جنت میں داخل کر دیا۔

(۱۹.۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَبِي طَالِبٍ بِبَغْدَادَ فِي سَنَةِ ثَمَانٍ وَبِسْتَيْنَ وَمِائَتَيْنِ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بُشَيْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ: لَا يَكُونُ رَجُلٌ بَارِضٍ فِي تَوَصُّأٍ



أَوْ يَتِمُّ صَعِيدًا طَيِّبًا، فَيَأْخُذُ بِالصَّلَاةِ ثُمَّ يَقِيمُهَا فَيُصَلِّي - وَفِي حَدِيثِ أَبِي الْعَبَّاسِ فَيَقِيمُهَا - إِلَّا أَمَّ مِنْ جُنُودِ اللَّهِ مَنْ لَا يَرَى قُطْرَاهُ، أَوْ قَالَ طَرَفَاهُ شَكَّ التَّيْمِ. [صحیح۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۱۷۶۶]

(۱۹۰۶) سلیمان سے روایت ہے کہ کوئی شخص کسی سائے والی زمین (جنگل وغیرہ) میں وضو کرتا ہے یا پاک مٹی سے تیمم کرتا ہے، پھر وہ نماز کے لیے اذان دیتا ہے، پھر اقامت کہتا ہے اور نماز پڑھتا ہے۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث میں ہے: وہ اقامت کہتا ہے تو اللہ کے لشکروں کی امامت کراتا ہے، ان کے کناروں کو دیکھا نہیں جاسکتا۔

(۱۹۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: لَا يَكُونُ رَجُلٌ بِأَرْضٍ فِي قَيْعَوْضٍ إِنْ وَجَدَ مَاءً وَإِلَّا تَيَمَّمَ، فَيَأْخُذُ بِالصَّلَاةِ ثُمَّ يَقِيمُهَا إِلَّا أَمَّ مِنْ جُنُودِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا لَا يَرَى طَرَفَاهُ، أَوْ قَالَ طَرَفَهُ. هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ. وَقَدْ رَوَى مَرْقُوعًا وَلَا يَصِحُّ رَفْعُهُ. [صحیح]

(۱۹۰۷) سلیمان سے روایت ہے کہ کوئی شخص کسی سائے والی زمین میں وضو کرتا ہے، اگر اس نے پانی پالیا تو درست ورنہ وہ تیمم کرتا ہے اور نماز کا اعلان کرتا ہے، پھر اقامت کہتا ہے تو گویا اس نے اللہ کے لشکروں کی امامت کرائی ہے جس کناروں کو دیکھا نہیں جاسکتا۔

(۱۹۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَيْرُوتِيُّ بِبُيُوتٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ سُوَيْدٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ يَعْنِي ابْنَ غُصْنٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ التَّهْدِيُّ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((مَا مِنْ رَجُلٍ يَكُونُ بِأَرْضٍ فَيُؤَذِّنُ بِحَضْرَةِ الصَّلَاةِ، وَيَقِيمُ الصَّلَاةَ فَيُصَلِّي إِلَّا صَفَّ خَلْفَهُ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مَا لَا يَرَى قُطْرَاهُ، يَرُكْعُونَ بِرُكُوعِهِ وَيَسْجُدُونَ بِسُجُودِهِ، وَيُؤْمِنُونَ عَلَى دُعَائِهِ)). [منکر]

(۱۹۰۸) سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کوئی شخص سائے والی زمین میں نماز کے وقت اذان دیتا ہے اور نماز کی اقامت کہتا ہے، وہ نماز پڑھتا ہے مگر اس کے پیچھے فرشتے صف بنا لیتے ہیں جن کے کناروں کو دیکھا نہیں جاسکتا، وہ اس کے رکوع کے ساتھ رکوع کرتے ہیں اور اس کے سجدے کے ساتھ سجدہ کرتے ہیں اور اس کی دعا پر آمین کہتے ہیں۔

## (۵۵) بَابُ سُنَّةِ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ فِي الْبُيُوتِ وَغَيْرِهَا

گھروں وغیرہ میں اذان اور اقامت کہنا سنت ہے

(۱۹۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الصَّبَّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ الْخَرَبِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ جَمِيعٍ عَنْ لَيْلَى بِنْتِ مَالِكٍ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ



بْنِ خَالِدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أُمِّ وَرَقَةَ الْأَنْصَارِيَّةِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَقُولُ: ((انْطَلِقُوا بِنَا إِلَى الشَّهِيدَةِ فَتَزُورُهَا)). وَأَمَرَ أَنْ يُؤَذَّنَ لَهَا وَيَقَامَ وَتُؤَمَّ أَهْلُ دَارِهَا فِي الْفَرَائِضِ. [ضعيف - أخرجه أبو داود ۵۹۱]

(۱۹۰۹) ام ورقہ انصاریہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے: ہمارے ساتھ شہیدہ کی طرف چلو، ہم اس کی زیارت کریں اور آپ ﷺ نے حکم دیا کہ اس کے لیے اذان و اقامت کہی جائے اور گھر والوں کی فراہم کی امامت کراؤ۔

## (۵۶) باب الْإِكْتِفَاءِ بِأَذَانِ الْجُمَاعَةِ وَإِقَامَتِهِمْ

جماعت کی اذان اور اقامت کے کافی ہونے کا بیان

(۱۹۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ قَالَا: أَتَيْنَا عَبْدَ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ فِي دَارِهِ فَقَالَ: أَصَلَى هَؤُلَاءِ خَلْفَكُمْ؟ قُلْنَا: لَا. فَقَالَ: قُومُوا فَصَلُّوا. فَلَمْ يَأْمُرْنَا بِأَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ، ثُمَّ اقْتَصَى صَلَاتَهُ بِهِمَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحیح - أخرجه مسلم ۵۳۴]

(۱۹۱۰) اسود اور علقمہ کہتے ہیں: ہم عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ان کے گھر میں آئے، انھوں نے کہا: کیا ان لوگوں نے تمہارے پیچھے نماز پڑھی ہے؟ ہم نے کہا: نہیں، انھوں نے کہا: کھڑے ہو جاؤ، نماز پڑھو، ہم کو اذان اور اقامت کا حکم نہیں دیا، پھر اپنی نماز کو پورا کیا۔

(۱۹۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا حَمَزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَاتِبُ حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: صَلَّى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ بِبِ الْأَسْوَدِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ، وَرُبَّمَا قَالَ: يُعْزِرُنَا أَذَانُ الْحَيِّ وَإِقَامَتُهُمْ.

[حسن لغیره - أخرجه عبد الرزاق ۱۹۶۱]

(۱۹۱۱) علقمہ سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے مجھے اور اسود کو بغیر اذان اور بغیر اقامت کے نماز پڑھائی۔ بعض اوقات فرماتے: محلے کی ہمیں اذان اور اقامت ہی کفایت کر جائے گی۔

(۱۹۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ قَالَ قَالَ ابْنُ عَمَرَ: إِذَا كُنْتَ فِي قَرْيَةٍ يُؤَذَّنُ فِيهَا وَيَقَامُ أَجْزَأُكَ ذَلِكَ. [صحیح]

(۱۹۱۲) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب تو کسی بستی میں ہو، اس میں اذان دی جاتی ہو اور اقامت کہی جاتی ہو تو یہی تجھ کو



کفایت کر جائے گی۔

(۱۹۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَاقِدٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لَا يَقِيمُ الصَّلَاةَ بَارِضٍ تَقَامُ بِهَا الصَّلَاةُ، وَكَانَ لَا يُصَلِّي رَكْعَتِي الْفَجْرِ فِي السَّفَرِ، وَكَانَ لَا يَدْعُهُمَا فِي الْحَضَرِ. قِيلَ لِسُفْيَانَ: فَإِنَّ حَمَّادَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَوْ فِي بَعْضِهِ عَنْ يَزِيدَ الْقُفَيْرِ. فَقَالَ سُفْيَانُ: مَا سَمِعْتُ عُمَرَ ذَاكِرًا يَزِيدَ الْقُفَيْرِ قَطُّ، مَا قَالَ لَنَا إِلَّا أَنَّهُ سَمِعَ عِكْرِمَةَ يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَاقِدٍ. [حسن۔ أخرجه عبد الرزاق ۱۹۶۵]

(۱۹۱۳) عبد اللہ بن واقد سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما ایسی زمین پر جماعت نہیں کرواتے جس پر نماز ہو چکی ہو اور وہ سفر میں فجر کی دو رکعتیں بھی نہیں پڑھتے تھے اور ان کو حضر میں نہیں چھوڑتے تھے۔

## (۵۷) باب صِحَّةِ الصَّلَاةِ مَعَ تَرْكِ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ أَوْ تَرْكِ أَحَدِهِمَا

اذان، اقامت یا ان دونوں میں سے کسی ایک کو چھوڑنے سے نماز کے صحیح ہونے کا بیان

(۱۹۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمَزْدَلِيَّةِ جَمِيعًا. قَالَ ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ فِي الْحَدِيثِ: لَمْ يَنَادِ فِي كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا إِلَّا بِإِقَامَةٍ، وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا وَلَا عَلَى إِثْرِ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۱۵۸۹]

(۱۹۱۵) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ میں مغرب اور عشا کی نماز اکٹھی پڑھائی۔ اس آبی ذنب فرماتے ہیں کہ ان دونوں میں سے ہر ایک کے لیے اعلان نہیں کیا مگر اقامت کے ساتھ اور ان کے درمیان نقلی نماز نہیں پڑھی اور نہ ہی ان کے بعد۔

(۱۹۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ: مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ قَالَ أَبُو عَمْرٍو يَعْنِي الْأَوْزَاعِي أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ الْمَكِّيُّ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مُوَازِي الْعُدُوِّ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَشَغَلُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَنِ



الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ حَتَّى كَانَ نِصْفُ اللَّيْلِ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَبَدَأَ بِالظُّهْرِ فَصَلَّاهَا ثُمَّ الْعَصْرَ، ثُمَّ الْمَغْرِبَ، ثُمَّ الْعِشَاءَ يَتَابِعُ بَعْضُهَا بَعْضًا بِإِقَامَةٍ. [حسن لغیرہ۔ أخرجه النسائي ۶۶۲]

(۱۹۱۵) سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم خندق کے دن دشمن کے سامنے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، دشمنوں نے رسول اللہ ﷺ کو ظہر، عصر، مغرب اور عشا سے مشغول کر دیا، یہاں تک کہ آدھی رات ہو گئی، پھر رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور آپ ﷺ نے ظہر سے ابتدا کی، پھر عصر، پھر مغرب اور پھر عشا کی نماز ادا فرمائی۔ ایک دوسرے کو ایک ایک اقامت سے اتباع کی۔

(۱۹۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. وَعَنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَأَمْسُوا وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ، فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَلَا تُمُوتُوا)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَمَنْ أَدْرَكَ آخِرَ الصَّلَاةِ فَقَدْ فَاتَهُ أَنْ يَحْضُرَ آذَانَ وَإِقَامَةً، وَلَمْ يُؤْذِنْ لِنَفْسِهِ وَلَمْ يَقُمْ وَلَمْ أَعْلَمْ مُخَالَفًا أَنَّهُ إِذَا جَاءَ الْمَسْجِدَ وَقَدْ خَرَجَ الْإِمَامُ مِنَ الصَّلَاةِ كَانَ لَهُ أَنْ يُصَلِّيَ بِلَا آذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۸۶۶]

(۱۹۱۶) (الف) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز کھڑی کر دی جائے تو تم چلو اس حال میں کہ تم پر سکینت اور وقار ہو، جو تم پا لو اس کو پڑھ لو اور جو فوت ہو جائے اس کو مکمل کرو۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو نماز کے آخر میں آیا تو وہ اپنی اذان، اقامت میں شامل ہونے سے رہ گیا۔ اب وہ اپنے لیے اذان اور اقامت نہیں کہے گا۔ میرے علم کے مطابق مسئلہ اس طرح ہے کہ کوئی شخص مسجد میں آئے اور امام نماز پڑھا کر نکل رہا ہو تو وہ بغیر اذان و اقامت کے نماز پڑھے گا۔

(۱۹۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عُمَرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عَمَرَ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى فِي مَسْجِدٍ قَدْ أُقِيمَتْ فِيهِ الصَّلَاةُ أَجْزَأَتْهُ إِقَامَتُهُمْ. (ق) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى: وَبِهِ قَالَ الْحَسَنُ وَالشَّعْبِيُّ وَالْتَّحِي. [ضعيف جدًا]

(۱۹۱۷) عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے: جس نے مسجد میں نماز پڑھی جس میں نماز کی اقامت کہی گئی تو ان کو اقامت کافی ہے۔



(۵۸) بَابُ مَنْ اسْتَحَبَّ أَنْ يُؤْذَنَ وَيُقِيمَ فِي نَفْسِهِ إِذَا دَخَلَ مَسْجِدًا قَدْ أُقِيمَتْ فِيهِ الصَّلَاةُ

جماعت ہو جانے کے بعد اگر کوئی مسجد میں داخل ہو تو اس کے لیے اذان و اقامت

کے مستحب ہونے کا بیان

وَكَانَ عَطَاءٌ يَقُولُ: يُقِيمُ لِنَفْسِهِ.

(۱۹۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عِمْسَى التَّرْقُفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يُونُسَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ: جَاءَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَقَدْ صَلَّيْنَا الْفَجْرَ فَأَذَّنَ وَأَقَامَ، ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ بِأَصْحَابِهِ.

وَرَوَيْنَاهُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ فِي الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ، ثُمَّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَالزُّهْرِيِّ. [صحيح]

(۱۹۱۸) سیدنا ابی عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمارے پاس انس بن مالک رضی اللہ عنہ آئے اور ہم نے فجر کی نماز پڑھ لی تھی، انھوں نے اذان دی اور اقامت کہی، پھر اپنے ساتھیوں کو فجر کی نماز پڑھائی۔

(۵۹) بَابُ اخْذِ الْمَرْءِ بِأَذَانٍ غَيْرِهِ وَإِقَامَتِهِ وَإِنْ لَمْ يَقُمْ بِهِ

آدمی کا اپنے غیر کی اذان اور اقامت کا لینا اگرچہ اس نے اقامت نہ کی ہو

(۱۹۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَمَّارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ: سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ - رَجُلًا يُؤْذَنُ لِلْمَغْرِبِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - مِثْلَ مَا قَالَ، قَالَ فَانْتَهَى النَّبِيُّ ﷺ - وَقَدْ قَالَ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - : ((انْزِلُوا فَصَلُّوا الْمَغْرِبَ بِإِقَامَةِ ذَلِكَ الْعَبْدِ الْأَسْوَدِ)). هَذَا مُرْسَلٌ. [باطل - أخرجه الشافعي ۱۲۴]

(۱۹۱۹) حفص بن عاصم سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو سنا جو مغرب کی اذان دیتا تھا تو نبی نے اس کی مثل کہا جو اس نے کہا، پھر آپ ﷺ پہنچے تو اس نے کہا: نماز ہو چکی ہے نبی ﷺ نے فرمایا: اترو، پھر انہوں نے اس سیاہ غلام کی اقامت کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی۔

(۶۰) بَابُ لَيْسَ عَلَى النَّسَاءِ أَذَانٌ وَلَا إِقَامَةٌ

عورتوں پر اذان اور اقامت نہیں ہے

(۱۹۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا الْمَرْثُكِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ



حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرَأَ عَلَيَّ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ أَذَانٌ وَلَا إِقَامَةٌ. [ضعيف - أخرجه عبد الرزاق ۵۰۲۲]

(۱۹۲۰) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: عورتوں پر اذان اور اقامت نہیں ہے۔

(۱۹۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ أَذَانٌ وَلَا إِقَامَةٌ وَلَا جُمُعَةٌ، وَلَا اغْتِسَالُ جُمُعَةٍ وَلَا تَقَدُّمُهُنَّ أَمْرًا وَلَكِنْ تَقُومُ فِي وَسْطِهِنَّ)).

هَكَذَا رَوَاهُ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَيْلِيُّ. (ج) وَهُوَ ضَعِيفٌ.

وَرَوَيْنَا فِي الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَوْفُوقًا وَمَرْفُوعًا، وَرَفَعَهُ ضَعِيفٌ، وَهُوَ قَوْلُ الْحَسَنِ وَابْنِ الْمُسَيَّبِ وَابْنِ سِيرِينَ وَالتَّحِيصِيِّ. [موضوع]

(۱۹۲۱) اسماء سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورتوں پر اذان اور اقامت نہیں ہے اور نہ ہی جمعہ اور نہ جمعہ کا غسل اور نہ عورت ان کے آگے ہوگی بلکہ ان کے درمیان میں کھڑی ہوگی۔

## (۶۱) بَابُ أَذَانِ الْمَرْأَةِ وَإِقَامَتِهَا لِنَفْسِهَا وَصَوَاحِبَاتِهَا

عورت کا اپنے لیے اور اپنی سہیلیوں کے لیے اذان اور اقامت کہنا

(۱۹۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّهَا كَانَتْ تُؤَدِّنُ وَتُقِيمُ وَتُؤَمُّ النِّسَاءَ وَتَقُومُ وَتَسْطَهُنَّ.

[حسن لغیرہ۔ أخرجه الحاكم ۳۲۰/۱]

(۱۹۲۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ وہ اذان دیتی اور اقامت کہتی تھیں اور عورتوں کی امامت کرواتی اور وہ ان کے درمیان میں کھڑی ہوتی تھیں۔

(۱۹۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَارِثِيُّ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبُرْقِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ ثَوْبَانَ هَلْ عَلَى النِّسَاءِ إِقَامَةٌ فَحَدَّثَنِي أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ: سَأَلْتُ مَكْحُولًا فَقَالَ: إِذَا أَذَّنَ فَأَقَمْنِ فَذَلِكَ أَفْضَلُ، وَإِنْ لَمْ يَزِدْ عَلَى الْإِقَامَةِ أَجْزَأَتْ عَنْهُنَّ. قَالَ ابْنُ ثَوْبَانَ: وَإِنْ لَمْ يَقُمْ، فَإِنَّ الزُّهْرِيَّ حَدَّثَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنَّا نَصَلِّي بِغَيْرِ إِقَامَةٍ. وَهَذَا إِنْ صَحَّ مَعَ الْأَوَّلِ فَلَا يَتَأَقَّيَانِ لِحَوَازِ فِعْلِهَا ذَلِكَ مَرَّةً وَتَرْكُهَا أُخْرَى لِحَوَازِ الْأَمْرَيْنِ جَمِيعًا وَاللَّهُ



أَعْلَمُ.

وَيَذْكُرُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قِيلَ لَهُ: اتَّقِمْ الْمَرْأَةَ؟ قَالَ: نَعَمْ. [ضعيف]

(۱۹۲۳) (الف) عروہ بن سلمہ کہتے ہیں کہ میں نے ثوبان سے پوچھا: کیا عورتوں پر اقامت ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: ان کے والد نے کھول سے نقل کیا کہ وہ اذان دیں اور اقامت کہیں تو یہ افضل ہے اور اقامت سے زیادہ نہ کریں تو یہ ان کو کفایت کر جائے گی ابن ثوبان کہتے ہیں: اگرچہ وہ اقامت نہ کہیں۔

(ب) عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم بغیر اقامت کے نماز پڑھتی تھیں۔

## (۶۲) بَابُ الْمَرْأَةِ لَا تُؤْذَنُ لِلرَّجَالِ

عورت مردوں کے لیے اذان نہ دے

(۱۹۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الصَّيْدَلَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الصَّبِيُّ بِأَصْبَهَانَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعُ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: كَانَ الْمُسْلِمُونَ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ يَجْتَمِعُونَ فَيَتَحَيَّنُونَ الصَّلَاةَ، وَلَيْسَ يَنَادِي بِهَا أَحَدٌ، فَتَكَلَّمُوا يَوْمًا فِي ذَلِكَ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: اتَّخِذُوا نَاقُوسًا مِثْلَ نَاقُوسِ النَّصَارَى. وَقَالَ بَعْضُهُمْ: بَلْ قَرْنَا مِثْلَ قَرْنِ الْيَهُودِ. فَقَالَ عُمَرُ أَوَلَا تَبْعَثُونَ رَجُلًا يَنَادِي بِالصَّلَاةِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((يَا بِلَالُ قُمْ فَنادِ بِالصَّلَاةِ)). مُخْرَجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ. [صحيح]

(۱۹۲۴) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جس وقت مسلمان مدینہ میں آئے وہ جمع ہوتے اور نمازوں کا انتظار کرتے اور کوئی اعلان کرنے والا نہیں تھا۔ انہوں نے ایک دن اس کے متعلق بات کی۔ بعض نے کہا: ہم نصاریٰ کے ناقوس کی طرح ایک ناقوس بنا لیتے ہیں اور بعض نے کہا: بلکہ یہودیوں کی طرح ایک سنگ مقرر کر لیتے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تم کسی آدمی کو کیوں نہیں بھیجتے جو نماز کا اعلان کرے۔ رسول اللہ نے فرمایا: اے بلال رضی اللہ عنہ! کھڑے ہوں اور نماز کا اعلان کریں۔

## (۶۳) بَابُ الْقَوْلِ مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ

اس طرح کہنا جس طرح مؤذن کہتا ہے

(۱۹۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعُلُوِّي رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى إِمْلَاءً قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ الشَّرْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الدَّهْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا سَمِعْتُمُ النَّدَاءَ



فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى

رِكَاهُمَا عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۵۸۶]

(۱۹۲۵) سیدنا ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم اذان سنو تو اس طرح کہو جس طرح مؤذن کہتا ہے۔

(۱۹۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عَيْسَى الْهَلَالِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ حُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقَالَ أَحَدُكُمْ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، ثُمَّ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، ثُمَّ قَالَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ قَالَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، ثُمَّ قَالَ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، ثُمَّ قَالَ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، ثُمَّ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، ثُمَّ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِنْ قَلْبِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَهْضَمٍ.

[صحيح۔ أخرجه مسلم ۳۸۵]

(۱۹۲۶) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب مؤذن کہے: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ تم بھی اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ کہو، پھر وہ کہے: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تو تم کہو: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ پھر وہ کہے: أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ تو تم کہو: أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ پھر وہ کہے: حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ تم کہو: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ پھر وہ کہے: حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ تم کہو: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ پھر وہ کہے: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ تو تم بھی کہو: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ پھر وہ کہے: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور جس نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دل سے کہا وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(۱۹۲۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمِ الدَّارَبَرْدِيُّ بِمَرَوْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُؤَجَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَثْمَانَ بْنِ سَهْلٍ بْنُ حَنِيفٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ بْنَ حَنِيفٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ وَهُوَ جَالِسٌ عَلَى الْمِنْبَرِ أَدْنَى الْمُؤَذِّنِ فَقَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ. فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ. فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. فَقَالَ مُعَاوِيَةُ مِثْلَ ذَلِكَ. فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ. فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: وَأَنَا. فَلَمَّا انْقَضَى النَّازِلُ قَالَ: أَيُّهَا



النَّاسُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ عَلَى هَذَا الْمَجْلِسِ حِينَ أَذِنَ الْمُؤَذِّنُ فَقَالَ مِثْلَ مَا سَمِعْتُمْ مِنْ مَقَالَتِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِقَاتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ. [صحيح - أخرجه البخاری ۸۷۲]

(۱۹۲۷) سہل بن حنیف کہتے ہیں کہ میں نے معاویہ بن ابی سفیان سے سنا اور وہ منبر پر بیٹھے ہوئے تھے، مؤذن نے اذان دی اور کہا: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ معاویہ نے کہا: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اس نے کہا: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ معاویہ نے اسی کی مثل کہا، اس نے کہا: اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ معاویہ نے بھی کہا: اور میں بھی، پھر جب اس نے اذان مکمل کی تو انہوں نے کہا: اے لوگو! میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا جس وقت مؤذن نے اذان دی تو آپ نے اسی طرح کہا جو تم نے مجھ سے سنا ہے۔

(۱۹۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الدَّسْتَوَائِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْمُنْبَعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى مُعَاوِيَةَ فَنَادَى الْمُنَادِي بِالصَّلَاةِ فَقَالَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ. فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ. فَقَالَ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ. فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ. فَقَالَ: اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ. فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: وَاَنَا اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ. قَالَ يَحْيَى فَحَدَّثَنَا صَاحِبٌ لَنَا اَنَّهُ لَمَّا قَالَ: حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ. قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ. ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا سَمِعْنَا نَبِيَّكُمْ - ﷺ - لَفْظَ حَدِيثٍ مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ وَلَمْ يَنْتِثِ عَبْدُ الْوَهَّابِ أَوْ مِنْ رَوَى عَنْهُ هَذَا التَّفْصِيلُ مِنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ قُصَاةٍ عَنْ هِشَامِ مُخْتَصَرًا دُونَ هَذِهِ الزِّيَادَةِ مِنْ يَحْيَى. [صحيح]

(۱۹۲۸) عیسیٰ بن طلحہ کہتے ہیں: ہم معاویہ کے پاس آئے مؤذن نے اذان دی اور کہا: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ معاویہ نے کہا: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اس نے کہا: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ معاویہ نے کہا: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ اس نے کہا: اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ معاویہ نے کہا اور میں بھی اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، یہی کہتے ہیں کہ ہمارے ایک ساتھی نے بیان کیا کہ جب اس نے کہا: حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ تو انہوں نے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہا، پھر کہا: اسی طرح ہم نے تمہارے نبی ﷺ سے سنا ہے۔

(۱۹۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ إِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ يَتَشَهَّدُ قَالَ:



((وَأَنَا وَأَنَا)). [صحیح۔ أخرجه أبو داؤد ۵۲۶]

(۱۹۲۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب مؤذن سے سنتے کہ وہ گواہی دیتا ہے تو آپ ﷺ فرماتے اور میں بھی، اور میں بھی (گواہی دیتا ہوں)

## (۶۲) باب مَا يَقُولُ إِذَا فَرَغَ مِنْ ذَلِكَ

اذان سے فارغ ہو کر کیا کہے

(۱۹۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ وَأَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبَرْزَازُ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنَا كَعْبُ بْنُ عُلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ يُؤَذِّنُ فَقُولُوا كَمَا يَقُولُ، وَصَلُّوا عَلَيَّ، فَإِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ يُصَلِّيُ عَلَيَّ مَلَائَةً إِلَّا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا، وَسَلُّوا اللَّهُ لِي الْوَيْسِلَةَ، فَإِنَّ الْوَيْسِلَةَ مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ، لَا يَنْبَغِي أَنْ تَكُونَ إِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ، وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَهُ، وَمَنْ سَأَلَهَا لِي حَلَّتْ عَلَيْهِ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ)). [صحیح۔ أخرجه مسلم ۲۸۴]

(۱۹۳۰) عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم مؤذن کو سنو کہ وہ اذان دیتا ہے تو اس طرح کہو: جس طرح وہ کہتا ہے اور مجھ پر درود پڑھو، بے شک جو مجھ پر درود پڑھتا ہے تو اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور میرے لیے ویسے کا سوال کرو، بے شک ویسہ جنت میں ایک مقام ہے جو اللہ کے بندوں میں سے کسی کے لیے لائق نہیں مگر میں امید کرتا ہوں کہ وہ میں ہی ہوں گا (جو سفارش کروں گا) اور جس نے میرے لیے سوال کیا تو قیامت کے دن اس پر میری شفاعت عطا ہو جائے گی۔

(۱۹۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَرْزَازُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ أَخْبَرَنَا كَعْبُ بْنُ عُلْقَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ - يَقُولُ: ((إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ)). ثُمَّ حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ نَحْوَ حَدِيثِهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ. [صحیح]

(۱۹۳۱) سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ انھوں نے نبی ﷺ سے سنا جب تم مؤذن کو سنو.....!! پھر ہمیں مقررئ نے اسی کی مثل حدیث بیان کی۔

(۱۹۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ حَيُّوَةَ وَسَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ وَغَيْرِهِمَا عَنْ كَعْبِ بْنِ



عَلَّقَمَهُ فَذَكَرَهُ بِاسْمِهِ وَمَعْنَاهُ وَقَالَ: ((وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ، فَمَنْ سَأَلَ لِي الْوَسِيلَةَ حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ)).  
رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْمُرَادِيِّ. [صحيح]

(۱۹۳۲) کعب بن علقمہ اس نے اسی سند اور اسی کے ہم معنی بیان کیا ہے اور فرمایا: میں امید کرتا ہوں کہ وہ میں ہی ہوں۔ حدیث میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے میرے لیے وسیلہ کا سوال کیا، اس کے لیے میری شفاعت حلال ہوگی۔

(۱۹۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ أَحْمَدَ الْقَاسِمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ النِّدَاءَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ، وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَهُ إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيعَادَ إِلَّا حَلَّتْ لَهُ شَفَاعَتِي)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ عِيَّاشٍ. [صحيح - أخرجه البخاری ۵۸۹]

(۱۹۳۳) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اذان سنتے وقت یہ کہا: ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ، وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَهُ إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيعَادَ)) اس کے لیے میری شفاعت حلال ہوگی۔

(۱۹۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ غَامِرِ بْنِ سَعْدٍ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا غُفِرَ لَهُ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح - أخرجه مسلم ۳۸۶]

(۱۹۳۴) سیدنا سعد بن ابی وقاص رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے مؤذن کو اذان کہتے سنا یہ کہا: وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا تو اس کو معاف کر دیا جائے گا۔

(۱۹۳۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْهَلَالِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ الْمَسْعُودِيُّ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَنْ أَقُولَ عِنْدَ أَذَانِ الْمَغْرِبِ: ((اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا إِقْبَالُ لَيْلِكَ وَإِدْبَارُ نَهَارِكَ وَأَصْوَاتُ دُعَايِكَ فَاعْفُ رُبِّي)).



كَذَلِكَ فِي كِتَابِي ، وَقَالَ غَيْرُهُ : عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُسْعُودِيُّ .  
وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ وَزَادَ فِيهِ : (( وَحُضُورُ صَلَاتِكَ )) .

[ضعیف۔ أخرجه ابو داؤد ۵۳۰]

(۱۹۳۵) ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مجھ کو رسول اللہ ﷺ نے سکھایا کہ مغرب کی اذان کے وقت یوں کہو:  
((اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا إِقْبَالُ لَيْلِكَ وَإِذْبَارُ نَهَارِكَ وَأَصْوَاتُ دُعَايِكَ فَاعْفُ عَنِّي))

## (۶۵) باب الدُّعَاءِ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ

### اذان اور اقامت کے درمیان کی دعا

(۱۹۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُمَيْلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو : أَنَّ رَجُلًا قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْمُؤَذِّنِينَ يَفْضِلُونَنَا . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - (( قُلْ كَمَا يَقُولُونَ ، فَإِذَا انْتَهَيْتَ فَسَلِّ تَعَطُّ )) . [ضعیف۔ أخرجه ابو داؤد ۵۲۴]

(۱۹۳۶) سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول! یقیناً اذان دینے والے ہم سے فضیلت لے گئے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اس طرح کہا کرو جس طرح وہ کہتے ہیں، جب تم ختم کر لو تو جو سوال کرو تم کو دیا جائے گا۔

(۱۹۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ الْعُمِيِّ عَنْ أَبِي إِيَّاسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : (( لَا يَرُدُّ الدُّعَاءُ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ )) .

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه ابو داؤد ۵۲۱]

(۱۹۳۷) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اذان اور اقامت کے درمیان دعا رد نہیں کی جاتی۔  
(۱۹۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقَرَّرُ وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الصِّدْلَانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ بْنُ دِينَارٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ : (( نِسَانٌ لَا تُرَدُّانَ - أَوْ قَلَمَا تُرَدُّانَ - الدُّعَاءُ عِنْدَ النَّدَاءِ ، وَعِنْدَ الْبَاسِ حِينَ يُلْحِمُ بَعْضُهُ بَعْضًا )) . رَفَعَهُ الزَّمْعِيُّ وَوَقَفَهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ الْإِمَامُ . [منکر۔ أخرجه ابو داؤد ۲۵۴۰]

(۱۹۳۸) سہل بن سعد نے خبر دی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو چیزیں رد نہیں کی جاتیں یا فرمایا: دو چیزیں بہت کم رد کی



جاتیں ہیں: اذان کے وقت دعا کرنا اور لڑائی کے وقت جس وقت لوگ ایک دوسرے کو مار رہے ہوں۔

(۱۹۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمْهَرُ جَانِيٌّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْزَرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: سَاعَتَانِ تَفْتَحُ فِيهِمَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَقَدْ دَاعٍ تَرُدُّ عَلَيْهِ دَعْوَتُهُ، حَضْرَةُ النَّدَاءِ بِالصَّلَاةِ، وَالصَّفِّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری فی الادب المفرد ۶۶۱]

(۱۹۳۹) سیدنا سہل بن سعد ساعدی سے روایت ہے کہ دو گھڑیوں میں آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور بہت ہی کم دعا کرنے والے کی دعا رد کی جاتی ہے، اذان کے وقت اور اللہ کے راستے میں صف بندی کرتے ہوئے۔

## (۶۲) باب مَا يَقُولُ إِذَا سَمِعَ الْإِقَامَةَ

اقامت کے جواب میں کیا کہا جائے

(۱۹۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَوْ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - إِنَّ بِلَالًا أَخَذَ فِي الْإِقَامَةِ فَلَمَّا قَالَ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ - ((أَقَامَهَا اللَّهُ وَأَدَامَهَا)). وَقَالَ فِي سَائِرِ الْإِقَامَةِ كُنْجُو حَدِيثٍ عُمَرُ فِي الْأَذَانِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا إِنْ صَحَّ شَاهِدٌ لِمَا اسْتَحَبَّهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى مِنْ قَوْلِهِ: اللَّهُمَّ أَقِمْهَا وَأَدِمْهَا وَاجْعَلْنَا مِنْ صَالِحِ أَهْلِهَا عَمَلًا. وَبَعْضُ هَذِهِ اللَّفْظَةِ فِيمَا. [ضعیف۔ أخرجه ابو داود ۵۲۸]

(۱۹۴۰) سیدنا ابی امامہ یا کسی اور صحابی سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ اقامت کہنا شروع ہوئے جب انھوں نے کہا: قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ تو نبی نے فرمایا: ((أَقَامَهَا اللَّهُ وَأَدَامَهَا))

(۱۹۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عِيسَى الْأَسْوَارِيِّ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا سَمِعَ الْأَذَانَ قَالَ: اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ الْمُسْتَجَابَةُ الْمُسْتَجَابِ لَهَا دَعْوَةُ الْحَقِّ وَكَلِمَةُ التَّقْوَى تَوْفِئِي عَلَيْهَا، وَأُخِئِّي عَلَيْهَا، وَاجْعَلْنِي مِنْ صَالِحِ أَهْلِهَا عَمَلًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

[حسن۔ أخرجه الطبرانی فی الدعاء ۴۶۸]

(۱۹۴۱) ابی عیسیٰ اسواری سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما جب اذان سنتے تو کہتے: اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ الْمُسْتَجَابَةُ الْمُسْتَجَابِ لَهَا دَعْوَةُ الْحَقِّ وَكَلِمَةُ التَّقْوَى تَوْفِئِي عَلَيْهَا، وَأُخِئِّي عَلَيْهَا، وَاجْعَلْنِي مِنْ صَالِحِ أَهْلِهَا عَمَلًا



يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

## (۶۷) باب الْأَذَانِ فِي السَّفَرِ

سفر میں اذان دینا

(۱۹۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ -عَلَيْهِ السَّلَامُ- أَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِي فَقَالَ: إِذَا سَافَرْتُمَا فَاذْنَا وَأَقِمَا، وَلْيُؤْمِكُمَا أَكْبَرُكُمَا. [صحيح - أخرجه البخاري ۶۰۴]

(۱۹۴۲) مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اور میرے چچا کا بیٹا نبی ﷺ کے پاس آئے، آپ نے کہا: جب تم سفر کرو تو اذان دو اور اقامت کہو اور تم دونوں میں سے بڑا امامت کرائے۔

(۱۹۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا وَالْمِنْهَاجِيُّ قَالََا حَدَّثَنَا ابْنُ زَنْجَوِيهِ حَدَّثَنَا الْفَرِّبَايُ عَنْ سُفْيَانَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ ابْنُ عَمٍّ لِي. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَرِّبَايُ.

وَفِيمَا مَضَى مِنْ حَدِيثِ أَبِي جُحَيْفَةَ فِي أَذَانِ بِلَالٍ بِالْأَبْطَحِ وَحَدِيثِ أَبِي قَتَادَةَ وَغَيْرِهِ فِي أَذَانِ بِلَالٍ مُنْصَرَفَهُمْ مِنْ خَيْبَرَ، وَفِيمَا نَذَرَهُ فِي مَسْأَلَةِ الْإِبْرَادِ بِالظُّهْرِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي ذَرٍّ ذَلِيلٌ عَلَى أَنَّ الْأَذَانَ وَالْإِقَامَةَ مِنْ سُنَّةِ الصَّلَاةِ فِي السَّفَرِ. [صحيح]

(۱۹۴۳) (الف) جناب سفیان سے روایت ہے انہوں نے اسی سند کے ساتھ اور اسی کے ہم معنی بیان کیا، مگر انہوں نے یہ قول ”ابن عم لی“ ذکر نہیں کیا۔ (ب) گزشتہ ابواب میں ابو حنیفہ کی حدیث گزر چکی ہے جس میں بلال رضی اللہ عنہ کے ابطح میں اذان دینے کا ذکر ہے۔ ابو قتادہ کی روایت میں ہے کہ بلال نے خیبر سے واپسی پر اذان کہی۔ آئندہ ان شاء اللہ ہم ظہر کو ٹھنڈے کرنے کے مسئلہ میں ابو ذر کی حدیث سے یہ ثابت کریں گے کہ سفر میں اذان اور اقامت کہنا سنت ہے۔

## (۶۸) باب قَوْلٍ مَنِ اقْتَصَرَ عَلَى الْإِقَامَةِ فِي السَّفَرِ

جس نے سفر میں اقامت پر اکتفا کرنے کا بیان

(۱۹۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُغِيُّ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَأَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لَا يَزِيدُ عَلَى الْإِقَامَةِ فِي السَّفَرِ فِي الصَّلَاةِ إِلَّا فِي الصُّبْحِ، فَإِنَّهُ كَانَ يُؤْذَنُ فِيهَا وَيَقِيمُ وَيَقُولُ:



إِنَّمَا الْأَذَانُ لِلْإِمَامِ الَّذِي يَجْتَمِعُ إِلَيْهِ النَّاسُ. [صحيح- أخرجه مالك]

(۱۹۴۴) نافع سے روایت ہے کہ بے شک ابن عمر رضی اللہ عنہما سفر کی نماز میں اقامت سے زیادہ کچھ نہیں کرتے تھے، (یعنی اذان نہیں دیتے تھے) سوائے صبح کی نماز کے۔ وہ اس میں اذان دیتے تھے اور اقامت کہتے اور فرماتے: اذان امام کے لیے ہے جس کی طرف لوگ جمع ہوں۔

(۱۹۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شاذَانَ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا حَمْرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مَعَاوِيَةَ أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَخِيهِ الرَّحِيلِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ أَوْذُنُ فِي السَّفَرِ؟ قَالَ: لِمَنْ تُؤَذِّنُ لِلْفَارِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا الَّذِي ذَهَبَ إِلَيْهِ ابْنُ عُمَرَ شَيْءٌ يُحْتَمَلُ، لَوْلَا حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي الْأَذَانِ فِي الْبُادِيَةِ وَحَدِيثُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَغَيْرِهِ فِي أَذَانِ الرَّاعِي، وَفِي كُلِّ ذَلِكَ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ الْأَذَانَ مِنْ سُنَّةِ الصَّلَاةِ وَإِنْ كَانَ وَحْدَهُ، وَيُسْتَدَلُّ بِحَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ عَلَى أَنَّ تَرْكَ الْأَذَانِ فِي السَّفَرِ أَخَفُّ مِنْ تَرْكِهِ فِي الْحَضَرِ.

وَرَوَيْنَا عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمُسَافِرِ: إِنْ شَاءَ أَذَّنْ وَأَقَامَ، وَإِنْ شَاءَ أَقَامَ. وَبَعْضُ النَّاسِ رَفَعَ حَدِيثَ ابْنِ عُمَرَ وَهُوَ وَهُمْ فَاحْشُ. [ضعيف]

(۱۹۴۵) (الف) ابی زبیر فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا: کیا میں سفر میں اذان دوں؟ انھوں نے کہا: کس کے لیے اذان دے گا؟ کبڑے مکوڑوں کے لیے۔

(ب) شیخ کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کا موقف محتمل ہے۔ اگر سیدنا ابوسعید خدری کی جنگل میں اذان والی حدیث اور سیدنا انس بن مالک وغیرہ کی چرواہے والی حدیث نہ ہوتی۔ ان تمام احادیث میں دلالت ہے کہ اذان کہنا سنت ہے اگرچہ آدمی اکیلا ہو۔ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث سے استدلال کیا گیا ہے کہ سفر میں اذان ترک کرنا بہ نسبت حضر کے کم درجہ کی چیز ہے۔

(ج) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ مسافر کے متعلق فرماتے ہیں: اگر وہ چاہے اذان دے اور اقامت کہے اور اگر چاہے تو اقامت کہے، بعض لوگوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث کو مرفوع بیان کیا ہے اور یہ وہم فاحش ہے۔

## (۶۹) بَابُ إِفْرَادِ الْإِقَامَةِ

### صرف اقامت کہنا

(۱۹۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ الْبَرَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخَفَافُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ. [حسن]



(۱۹۳۶) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ دوہری اذان کہے اور اکیلی اقامت کہے۔

(۱۹۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أَمَرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ. فَحَدَّثْتُ بِهِ أَيُّوبَ فَقَالَ: إِلَّا الْإِقَامَةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُثَيْمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۵۷۸]

(۱۹۳۷) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا، اذان دوہری کہے اور اقامت وتر کہے۔

(۱۹۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَمَاكِ بْنِ عَطِيَّةٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أَمَرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ إِلَّا الْإِقَامَةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ حَرْبٍ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۱۵۸۰]

(۱۹۴۸) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ اذان دوہری کہے اور اقامت ایک ایک مرتبہ کہے، مگر تداومت الصلوٰۃ دو مرتبہ کہے۔

(۱۹۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ ابْنُ بَنِي مَنِيعٍ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أَمَرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ خَلْفِ بْنِ هِشَامٍ. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۳۷۸]

(۱۹۴۹) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ اذان دوہری کہے اور اقامت ایک ایک مرتبہ کہے۔

(۱۹۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ الْبُسْطَامِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي ابْنُ حَزِيمَةَ - عَلَى شَكِّ فِيهِ - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: ذَكَّرُوا النَّارَ وَالنَّافُوسَ وَذَكَّرُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى، فَأَمَرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَمْرٍو رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مِيسَرَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ.



(۱۹۵۰) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے آگ اور ناقوس کا ذکر کیا اور انہوں نے یہود اور نصاریٰ کا ذکر کیا، بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ اذان دوہری کہے اور اقامت ایک ایک مرتبہ کہے۔

(۱۹۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أَمَرَ بِلَالٌ أَنْ يَنْتَنِي الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَوَارِيرِيِّ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۳۷۸]

(۱۹۵۱) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ اذان دوہری کہے اور اقامت ایک ایک مرتبہ کہے۔

(۱۹۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا كَثُرَ النَّاسُ ذَكَرُوا أَنْ يُعْلَمُوا وَقْتُ الصَّلَاةِ بِشَيْءٍ يَعْرِفُونَهُ، فَذَكَرُوا أَنْ يَنْوَرُوا نَارًا أَوْ يَضْرِبُوا نَاقُوسًا فَأَمَرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ أَسَدٍ عَنْ وَهَيْبٍ. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۳۷۸]

(۱۹۵۲) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب لوگ زیادہ ہو گئے تو انہوں نے ذکر کیا کہ وہ کس چیز کے ساتھ نماز کے وقت کو معلوم کریں اور اس کو پہچانیں۔ لوگوں نے ذکر کیا کہ آگ جلائیں یا ناقوس بجائیں بالآخر بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ اذان دوہری کہے اور اقامت ایک ایک مرتبہ کہے۔

(۱۹۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يُعْنِي الْفَقِيَّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا كَثُرَ النَّاسُ ذَكَرُوا أَنْ يُعْلَمُوا وَقْتُ الصَّلَاةِ بِشَيْءٍ يَعْرِفُونَهُ، فَذَكَرُوا أَنْ يُوقِدُوا نَارًا أَوْ يَضْرِبُوا نَاقُوسًا، فَأَمَرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۵۷۸]

(۱۹۵۳) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب لوگ زیادہ ہو گئے تو انہوں نے ذکر کیا کہ وہ کس چیز کے ساتھ نماز کے وقت کو معلوم کریں اور اس کو پہچانیں۔ لوگوں نے ذکر کیا کہ آگ جلائیں یا ناقوس بجائیں، پھر بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ اذان دوہری کہے اور اقامت ایک ایک مرتبہ کہے۔

(۱۹۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْفَقِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَمَرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ



الإِقَامَةُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيِّ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بِإِسْنَادِهِ:  
 أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَمَرَ بِإِلَاءٍ. وَفِي سِيَاقٍ مِنْ سَاقِ قِصَّةِ الْحَدِيثِ ذَلِيلٌ عَلَى أَنَّ الْأَمْرَ بِهِ هُوَ رَسُولُ  
 اللَّهِ - ﷺ -. [صحيح]

(۱۹۵۴) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ اذان دوہری کہے اور اقامت ایک ایک مرتبہ۔

(۱۹۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيُّ  
 حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ  
 اللَّهِ - ﷺ - أَمَرَ بِإِلَاءٍ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ. [صحيح- أخرجه النسائي ۶۲۴]

(۱۹۵۵) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ اذان دوہری کہے اور اقامت ایک ایک مرتبہ کہے۔

(۱۹۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ وَأَبُو الْفَضْلِ: الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ  
 حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو أَحْمَدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الْمُسْتَمَلِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ  
 عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِإِلَاءٍ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ.

[صحيح]

(۱۹۵۶) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اذان دوہری کہے اور اقامت ایک ایک مرتبہ۔

(۱۹۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ:  
 مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ أَبَانَ بْنِ يَزِيدَ  
 عَنْ قَتَادَةَ: أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ إِذَا نَهَ مَشَى مَشًى، وَإِقَامَتُهُ مَرَّةً مَرَّةً. [صحيح]

(۱۹۵۷) جناب قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی اذان دوہری تھی اور اقامت ایک ایک مرتبہ۔

(۷۰) بَابُ تَشْنِيَةِ قَوْلِهِ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ وَإِفْرَادُ بَاقِيهَا

صرف قد قامت الصلوة کو دو مرتبہ کہنے کا بیان

(۱۹۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقُطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
 عَمْرٍو الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ



أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أَمَرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ إِلَّا الْإِقَامَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ. [صحيح]

(۱۹۵۸) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ اذان دوہری کہے اور اقامت ایک ایک مرتبہ مگر قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کو دو مرتبہ ہی کہے۔

(۱۹۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أَمَرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ إِلَّا قَوْلَهُ: قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ. [صحيح - أخرجه الدار قطنی ۲۳۹/۱]

(۱۹۵۹) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا کہ اذان دوہری کہے اور اقامت ایک ایک مرتبہ، مگر قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کو دو مرتبہ کہے۔

(۱۹۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: كَانَ الْأَذَانُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مَثْنَى مَثْنَى، وَالْإِقَامَةُ مَرَّةً مَرَّةً غَيْرَ أَنْ الْمُؤَذِّنَ إِذَا قَالَ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَالِ مَرَّتَيْنِ.

[حسن - أخرجه أبو داود ۵۱۰]

(۱۹۶۰) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے زمانہ میں اذان دو دو مرتبہ تھی اور اقامت ایک ایک مرتبہ۔ جب مؤذن قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کہے تو دو مرتبہ کہے۔

(۱۹۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ يَعْنِي الْفَرَّاءَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمُثَنَّى قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَمْرٍو يَقُولُ: كَانَ الْأَذَانُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مَثْنَى مَثْنَى وَالْإِقَامَةُ مَرَّةً مَرَّةً غَيْرَ أَنَّهُ إِذَا قَالَ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ تَنَاهَا، فَإِذَا سَمِعَ الْإِقَامَةَ أَحَدُنَا تَوَضَّأَ ثُمَّ خَرَجَ.

رَوَاهُ غُنْدَرٌ وَعُثْمَانُ بْنُ جَبَلَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْمَدَنِيِّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ الْمُثَنَّى وَرَوَاهُ أَبُو عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُؤَذِّنِ مَسْجِدِ الْعُرَيْانِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمُثَنَّى مُؤَذِّنَ مَسْجِدِ الْأَكْبَرِ. [حسن]

(۱۹۶۱) ابو ثنی کہتے ہیں: میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی ﷺ کے زمانہ میں اذان دو دو مرتبہ ہوتی تھی اور اقامت ایک ایک



مرتبہ جب قَامَتِ الصَّلَاةُ کہتے تو اس کو دو مرتبہ کہتے، جب ہمارا کوئی شخص اقامت سنتا تو وضو کرتا پھر نکلتا۔

(۱۹۶۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ وَأَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ: أَدْرَكْتُ أَبِي وَجَدْتُهُ يُؤَدِّنُونَ هَذَا الْأَذَانَ الَّذِي أُوذِّنُ، وَيَقِيمُونَ هَذِهِ الْإِقَامَةَ، فَيَقُولُونَ: إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ - عَلَّمَهُ أَبَا مَحْذُورَةَ فَذَكَرَ الْأَذَانَ قَالَ وَالْإِقَامَةُ قُرَأَى: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. [حسن لغیرہ]

(۱۹۶۲) ابراہیم بن عبد العزیز بن عبد الملک بن ابی محذورہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ اور دادا کو پایا، وہ یہی اذان دیا کرتے تھے جو میں دیتا ہوں اور یہی اقامت کہتے تھے اور کہتے تھے کہ نبی ﷺ نے یہی ابو محذورہ کو سکھائی ہے..... انھوں نے اذان کا ذکر کیا پھر کہا اور اقامت ایک مرتبہ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔ (۱۹۶۳) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ الْفَقِيهِ بِيْخَارِي أَخْبَرَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ جَزْرَةَ الْبَغْدَادِيِّ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ بْنُ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي وَجَدْتُهُ يُحَدِّثَانِ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ: أَنَّهُ كَانَ يُؤَدِّنُ لِلنَّبِيِّ ﷺ - فَيَقْرَأُ الْإِقَامَةَ إِلَّا أَنَّهُ يَقُولُ: قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ. [حسن لغیرہ]

(۱۹۶۳) ابراہیم بن عبد العزیز بن عبد الملک بن ابی محذورہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ اور دادا سے سنا، وہ دونوں ابی محذورہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے لیے اذان دیتے تھے۔ اقامت ایک مرتبہ کہتے مگر قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ دو مرتبہ۔

## (۷۱) بَابُ مَنْ قَالَ بِإِفْرَادِ قَوْلِهِ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ

### قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ایک مرتبہ کہنے کا بیان

(۱۹۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحَبُّوبِيُّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَلِيمِيُّ الْمُرُورِيَّانِ بِمَرْوٍ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجِّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْمُؤَجِّهِ الْفَرَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الرَّهْزِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنِ النَّدَائِ: أَنَّ أَوَّلَ مَنْ أَرَاهُ فِي النَّوْمِ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ إِذْ أَرَى رَجُلًا يَمْشِي وَفِي يَدِهِ نَافُوسٌ فَقُلْتُ: يَا عَبْدُ اللَّهِ اتَّبِعْ



هَذَا النَّاقُوسُ؟ فَقَالَ: مَا تُرِيدُ إِلَيْهِ؟ فَقُلْتُ: أُرِيدُ أَنْ اتَّخِذَهُ لِلنَّدَاءِ بِالصَّلَاةِ. فَقَالَ: أَلَا أُخْبِرُكَ بِخَيْرٍ مِنْ ذَلِكَ؟ قُلِي: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، ثُمَّ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ: فَاسْتَيْقِظَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ فَجَمَعَ عَلَيْهِ ثِيَابَهُ، ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِاللَّيْلِ أَرَى مِنْ ذَلِكَ قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ: وَأَرَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ مِثْلَ ذَلِكَ، فَأَقْبَلَ حَتَّى أَخْبَرَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِاللَّيْلِ أَرَى مِنْ ذَلِكَ، وَكَانَ أَوَّلَهُمَا سَبَقَ بِالرُّؤْيَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيُّ، فَوَجَدَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ أَمَرَ بِالنَّاذِينَ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِإِلَّا قَاذَنَ بِالْأَذَانِ الْأَوَّلِ ثُمَّ بِالْإِقَامَةِ.

هَكَذَا رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ كَمَا. [صحيح]

(۱۹۶۳) سعید بن مسیب اذان کا قصہ نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں: میں کہ پہلا شخص جسے نیند میں اذان دکھائی گئی ایک انصاری تھا جو بنی حارث بن خزرج سے تھا اس کا نام عبد اللہ بن زید تھا، فرماتے ہیں: میں سویا ہوا تھا اچانک مجھے ایک شخص چلتا ہوا نظر آیا، اس کے ہاتھ میں ناقوس تھا میں نے کہا: اے اللہ کے بندے! کیا تو یہ ناقوس بیچے گا؟ اس نے کہا: تیرا اس سے کیا کام ہے؟ میں نے کہا: میں چاہتا ہوں کہ نماز کے اعلان کے لیے اس کو پکڑ لوں۔ اس نے کہا: کیا میں آپ کو اس سے بہتر نہ بتاؤں؟ تو کہہ:

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ پھر کہے اللہ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ابن مسیب کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن زید بیدار ہوئے، انھوں نے اپنے کپڑے اکٹھے کیے اور رسول اللہ ﷺ کے پاس آگئے، انہیں خواب میں اذان دکھائی گئی تھی۔ فرماتے ہیں: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو بھی اس کی طرح دکھائی گئی، وہ آئے اور رسول اللہ ﷺ کو اس کی خبر دی جو ان کو دکھایا گیا تھا، ان دونوں میں پہلا عبد اللہ بن زید انصاری تھا جو خواب بیان کرنے میں رسول اللہ ﷺ کی طرف سبقت لے گیا، اس نے رسول اللہ کو پایا، آپ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو اذان کا حکم دیا، اس نے پہلے اذان دی، پھر اقامت کہی۔

(۱۹۶۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ حَمْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ حَمْدَانَ الرَّاهِدِيُّ



بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ ذَكَرَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَ: لَمَّا أَجْمَعَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ يَضْرِبَ بِالنَّاقُوسِ يَجْمَعُ النَّاسَ لِلصَّلَاةِ ، وَهُوَ لَهُ كَارَةٌ لِمَوَافَقَةِ النَّصَارَى أَطَافَ بِي مِنَ اللَّيْلِ طَائِفٌ وَأَنَا نَائِمٌ رَجُلٌ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَخْضَرَانِ ، وَفِي يَدِهِ نَاقُوسٌ يَحْمِلُهُ فَقُلْتُ لَهُ يَا عَبْدَ اللَّهِ أَتَبِيعُ النَّاقُوسَ؟ قَالَ: وَمَا تَصْنَعُ بِهِ؟ قُلْتُ: أَدْعُو بِهِ إِلَى الصَّلَاةِ. قَالَ: أَفَلَا أَدُلُّكَ عَلَى خَيْرٍ مِنْ ذَلِكَ؟ فَقُلْتُ: بَلَى. فَقَالَ تَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، ثُمَّ اسْتَخَارَ غَيْرَ بَعِيدٍ ، ثُمَّ قَالَ: ثُمَّ تَقُولُ إِذَا أَقَمْتَ الصَّلَاةَ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، فَلَمَّا أَصْبَحْتُ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا رَأَيْتُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : إِنَّ هَذِهِ لَرُؤْيَا حَقٍّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى . ثُمَّ أَمَرَ بِالتَّائِيذِينَ ، فَكَانَ بِلَالٌ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ يُؤَذِّنُ بِذَلِكَ.

وَلِمُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ فِيهِ إِسْنَادٌ آخِرٌ بِمِثْلِ ذَلِكَ. [صحيح لغيره۔ أخرجه احمد ۴/ ۴۲]

(۱۹۶۵) عبد اللہ بن زید بن عبد ربیعہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے مشورہ کیا کہ ناقوس بجا کر لوگوں کو نماز کے لیے جمع کریں اور آپ ﷺ یہودیوں کی موافقت کی وجہ سے اس کو ناپسند سمجھتے تھے ایک رات، میرے پاس چکر کوئی شخص آیا اور میں سویا ہوا تھا، اس پر دو سبز کپڑے تھے اور اس کے ہاتھ میں ناقوس تھا، میں نے اس کو کہا: اے اللہ کے بندے! کیا تو اس ناقوس کو بیچے گا؟ اس نے کہا: تو اس کا کیا کرے گا؟ میں نے کہا: میں نماز کے لیے لوگوں کو بلاؤں گا۔ اس نے کہا: کیا میں آپ کو اس سے بہتر نہ بتاؤں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں! اس نے کہا: تو کہہ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔ پھر تھوڑی دیر ٹھہرا رہا پھر اس نے کہا: جب تو اقامت کہے تو کہے: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ جب میں نے صبح کی تو میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور جو میں نے دیکھا تھا اس کی آپ ﷺ کو خبر دی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ سچا خواب ہے اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا، پھر آپ ﷺ نے اذان کا حکم دیا، بلال رضی اللہ عنہ جواب دے کر غلام تھے، اذان دیا کرتے تھے۔

(۱۹۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ



الطوسیُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: لَمَّا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِالنَّافُوسِ يَعْملُ لِيُضْرَبَ بِهِ النَّاسُ لِيَجْمَعَ الصَّلَاةَ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي رُؤْيَاهُ وَفِي جَوَايِزِ الْأَذَانِ بِنَحْوِ مَنْ حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ وَقَالَ فِي الْإِقَامَةِ: ثُمَّ تَقُولُ إِذَا أَقَمْتَ الصَّلَاةَ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. فَعَادَ الْحَدِيثُ إِلَى إِفْرَادِ سَائِرِ كَلِمَاتِ الْإِقَامَةِ وَتَنْبِيْهِ قَوْلِهِ: قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ.

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُرَيْمَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى يَقُولُ: لَيْسَ فِي أَخْبَارِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ فِي قِصَّةِ الْأَذَانِ خَيْرٌ أَصَحُّ مِنْ هَذَا لِأَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ سَمِعَهُ مِنْ أَبِيهِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ. [حسن]

(۱۹۶۶) عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے ناقوس بنانے کا حکم دیا تاکہ اسے بجا کر لوگوں کے لیے نماز کے لیے جمع کریں۔ انھوں نے اپنے خواب کا قصہ اور اذان کی حکایت بیان کی۔ باقی ابن مسیب کی حدیث کی طرح ہے اور اقامت میں ہے: پھر جب تو نماز کی اقامت کہے تو کہہ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. اقامت کے سارے کلمات ایک مرتبہ ہیں لیکن قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ دو مرتبہ۔

(۱۹۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْإِسْفَرَايْنِيُّ بَنِيَسَابُورَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كُوَيْلِبٍ الرَّبَّهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارٍ بْنِ سَعْدِ بْنِ عَائِلَةَ الْقُرْطِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارٍ وَعَمْرُ ابْنَا حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدِ الْقُرْطِيِّ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ: إِنَّ هَذَا الْأَذَانَ أَذَانُ بِلَالٍ الَّذِي أَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَإِقَامَتُهُ وَهُوَ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَقُولُ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. وَإِقَامَةُ بَطْوِيلِهِ.



قَالَ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَدِّي عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ أَبِي مَحْذُورَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - أَلْقَى هَذَا الْأَذَانَ عَلَيْهِ فَذَكَرَ التَّكْبِيرَ فِي صَدْرِهِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ ذَكَرَ الْأَذَانَ بِالتَّرْجِيمِ .

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ: أَدْرَكْتُ جَدِّي وَأَبِي وَأَهْلِي يُقِيمُونَ فَيَقُولُونَ فَذَكَرَ الْإِقَامَةَ فَرَادَى وَقَالَ: قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ .

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ الْقَوْلُ فِيهِمَا مَعًا قَوْلُ أَهْلِ مَكَّةَ .

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ: شَهِدَ أَبُو مَحْذُورَةَ عَلَى أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - أَلْقَى عَلَيْهِ فِي أَوَّلِ الْأَذَانِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، وَكَانَ أَبُو اللَّهِ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، وَشَهِدَ سَعْدٌ عَلَى بِلَالٍ بِمَرَّةٍ وَاحِدَةٍ ، فَكَانَ مُوَافِقًا لِأَبِي مَحْذُورَةَ فِيهَا ، وَكَانَ أَبُو مَحْذُورَةَ زَانِدًا شَاهِدًا عَلَى الْآخِرِ ، فَصَرْنَا إِلَى: قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ مَرَّتَيْنِ ، لِأَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: أَمَرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ إِلَّا الْإِقَامَةَ . فَصَارَ أَنَسٌ شَاهِدًا عَلَى أَنَّ بِلَالًا أَمَرَ بِتَثْنِيَةِ كَلِمَةِ الْإِقَامَةِ ، فَمِنْ أَجْلِ ذَلِكَ صَرْنَا إِلَى تَثْنِيَةِ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ وَلِأَنَّ الْجَمَاعَ النَّاسِ عَلَى أَهْلِ الْمَدِينَةِ بِتَثْنِيَّتِهِمَا . قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا الْكَلَامُ الَّذِي ذَكَرَهُ الْحُمَيْدِيُّ فَإِنَّمَا أَخَذَهُ عَنْ أُسْتَاذِهِ مُحَمَّدِ بْنِ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى ذَكَرَهُ فِي كِتَابِ الْقَدِيمِ رَوَايَةِ الزُّعْفَرَانِيِّ عَنْهُ بِمَعْنَاهُ مُخْتَصَرًا . [حسن لغيره]

(۱۹۶۷) (الف) عمار بن سعد اپنے باپ سعد قرظ سے نقل فرماتے ہیں کہ یہی بلال اذان کی اذان اور اقامت ہے جو رسول اللہ ﷺ نے ان کو حکم دیا تھا۔

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ پھر دوبارہ کہے أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور اقامت ایک ایک مرتبہ اور فرماتے تھے: قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ بھی ایک مرتبہ۔ اور پھر لمبی حدیث ذکر کی۔

(ب) ابی محذورہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ان کو یہ اذان سکھائی، اس کے شروع میں چار مرتبہ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ کا ذکر کیا پھر ترجیع کے ساتھ اذان کا ذکر کیا۔

(ج) ابی محذورہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے دادا اور والدہ اور اہل کو پایا کہ وہ اقامت کہتے، اور جب وہ اقامت کہتے تو ایک مرتبہ ذکر کی اور کہا قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔



(د) حمیدی کہتے ہیں: یہی قول اہل مکہ کا ہے۔ (س) حمیدی کہتے ہیں کہ ابو محذورہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لائے تو آپ نے انھیں اذان سکھائی: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ ایک دفعہ۔ سعد سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے انھوں نے اس میں ابو محذورہ کی موافقت کی ہے۔ ابو محذورہ ایک دوسری کے لیے شاہد ہیں۔ ہم یہاں تک پہنچے ہیں کہ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ دو مرتبہ۔ کیوں کہ انس بن مالک کہتے ہیں کہ بلال رضی اللہ عنہ کو اذان جفت اور اقامت طاق کہنے کا حکم دیا گیا سوائے قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کے۔ انس رضی اللہ عنہ کی روایت سیدنا بلال کے لیے شاہد ہے۔ اس پر کہ انھیں قدامت الصلوة کے کلمات دو دفعہ کہنے کا حکم دیا گیا، اس وجہ سے قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ دو مرتبہ ہے اور لوگوں کا اہل مدینہ کے اس کو دو مرتبہ کہنے پر اجماع ہے۔ شیخ کہتے ہیں: یہ کلام جسے حمیدی بیان کرتے ہیں، یہ انھوں نے اپنے استاد محمد بن ادریس شافعی رحمہ اللہ سے لیا ہے۔ امام شافعی نے یہ عبارت اپنی کتاب القدریم میں نقل کی ہے۔

## (۷۲) بَابُ مَنْ قَالَ تَثْنِيَةَ الْإِقَامَةِ عِنْدَ تَرْجِيعِ الْأَذَانِ

اذان میں اتر جمع کرتے وقت اقامت دوہری کہنے کا بیان

(۱۹۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيه أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا غَايِرُ الْأَحْوَلُ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ أَنَّ أَبَا مَحْذُورَةَ حَدَّثَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَلَّمَهُ الْأَذَانَ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً، وَالْإِقَامَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً، الْأَذَانُ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ مَرَّتَيْنِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ مَرَّتَيْنِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَالْإِقَامَةُ مِثْلُ مِثْلِي.

وَرَوَاهُ عَفَّانُ عَنْ هَمَّامٍ وَفَسَّرَ الْإِقَامَةَ مِثْلِي مِثْلِي وَزَادَ فِي آخِرِهَا: قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ غَايِرٍ عَنْ هَمَّامٍ كَمَا. [حسن۔ أخرجه ابو داود ۵۰۲]

(۱۹۶۸) (الف) ابو محذورہ نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں اذان کے انیس کلمات سکھائے اور اقامت کے سترہ۔ اذان یہ ہے: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ دو مرتبہ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ دو مرتبہ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور اقامت دو دو مرتبہ۔

(۱۹۶۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ







عِنْدَ الْبَيْتِ الْحَرَامِ)). قُلْتُ: كَيْفَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَعَلَّمَنِي الْأَذَانَ كَمَا يُؤْذَنُونَ الْآنَ بِهَا: ((اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ فِي الْأُولَى مِنَ الصُّبْحِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. قَالَ: وَقَدْ عَلَّمَنِي الْإِقَامَةَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ)).

قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي هَذَا عُثْمَانُ كُتِلَ عَنْ أُمِّ عَبْدِ الْمَلِكِ بِنِ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ ذَلِكَ مِنْ أَبِي مَحْذُورَةَ كَذَا رَوَاهُ رُوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح لغيره]

(۱۹۷۰) سیدنا ابو محذورہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ حنین سے واپس لوٹے تو میں دسواں مکہ سے نکلتا تھا کہ میں آپ کو تلاش کروں۔ میں نے لوگوں کو سنا وہ نماز کے لیے اذان کہتے تھے، ہم کھڑے ہوتے اور ہم بھی اذان دیتے تھے اور ان کے ساتھ مذاق کرتے تھے۔ نبی ﷺ کھڑے ہوئے اور آپ نے فرمایا: میں نے ان لوگوں میں اچھی آواز والے انسان کی اذان سنی، آپ ﷺ نے ہماری طرف کسی کو بھیجا تو ایک ایک نے اذان دی، میں ان میں سے آخری تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب میں نے اذان دی تو آپ ﷺ نے مجھے اپنے سامنے بٹھالیا، میری پیشانی پر ہاتھ پھیرا اور تین مرتبہ میرے لیے برکت کی دعا کی، پھر فرمایا: جا تو بیت اللہ کے پاس اذان دے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول کیسے؟ آپ ﷺ نے مجھ کو اذان سکھائی جس طرح اب مؤذن اذان دیتے ہیں: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ صَح کی پہلی اذان میں اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اس نے کہا اور مجھ کو دو مرتبہ اقامت سکھائی اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔

(۱۹۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حُمَيْدٍ الْمُصْصَبِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ السَّائِبِ أَخْبَرَنِي أَبِي وَأُمُّ عَبْدِ



الْمَلِكُ بْنُ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ: لَمَّا خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ - إِلَى حُنَيْنٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِي التَّكْبِيرِ فِي صَدْرِ الْأَذَانِ أَرْبَعًا، قَالَ: وَعَلَّمَنِي الْإِقَامَةَ مَرَّتَيْنِ: ((اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ)).

فَذَكَرَ الْإِقَامَةَ مُفْرَدَةً كَمَا تَرَى وَصَارَ قَوْلُهُ مَرَّتَيْنِ إِلَى كَلِمَةِ الْإِقَامَةِ. وَعَلَى ذَلِكَ يَدُلُّ أَيْضًا رِوَايَةُ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح لغيره]

(۱۹۷۱) (الف) ابی محذورہ سے روایت ہے کہ جب نبی ﷺ حنین کی طرف نکلے انہوں نے اذان کے شروع میں چار مرتبہ اللہ اکبر کہا اور فرمایا: آپ نے مجھ کو دو مرتبہ اقامت سکھائی اللہ اکبر اللہ اکبر، اُشہدُ اَن لاَ اِلهَ اِلاَّ اللہ، اُشہدُ اَن مُحَمَّدًا رَسولُ اللہ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، اللہ اکبر اللہ اکبر، لَا اِلهَ اِلاَّ اللہ۔ اقامت کے کلمات مفرد کہے اور قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ دو مرتبہ کہا۔

(۱۹۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ السَّائِبِ مَوْلَاهُمْ عَنْ أَبِيهِ الشَّيْخِ مَوْلَى أَبِي مَحْذُورَةَ وَعَنْ أُمِّ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ ذَلِكَ مِنْ أَبِي مَحْذُورَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بَنَحْوِ حَدِيثِ حَبَّاجٍ وَقَالَ فِي آخِرِهِ: ((وَإِذَا أَقَمْتَ فَقُلْهَا مَرَّتَيْنِ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ أَسَمِعْتُ)). وَزَادَ: فَكَانَ أَبُو مَحْذُورَةَ لَا يَجُزُّ نَاصِيئَتَهُ، وَلَا يَفْرُقُهَا لَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - مَسَحَ عَلَيْهَا.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ: التَّرْجِيعُ فِي الْأَذَانِ مَعَ تَثْنِيَةِ الْإِقَامَةِ مِنْ جِنْسِ الْإِخْتِلَافِ الْمُبَاحِ، فَمُبَاحٌ أَنْ يُؤَدَّنَ الْمُؤَدَّنُ فَيَرْجَعَ فِي الْأَذَانِ وَيَتَنَّى الْإِقَامَةَ، وَمُبَاحٌ أَنْ يَتَنَّى الْأَذَانُ وَيُفْرَدَ الْإِقَامَةَ، إِذْ قَدْ صَحَّ كِلَا الْأَمْرَيْنِ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ - فَأَمَّا تَثْنِيَةُ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ فَلَمْ يَثْبُتْ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - الْأَمْرُ بِهِمَا.

قَالَ الشَّيْخُ: وَفِي صَحِّحَةِ التَّثْنِيَةِ فِي كَلِمَاتِ الْإِقَامَةِ سِوَى التَّكْبِيرِ وَكَلِمَتِي الْإِقَامَةِ نَظَرٌ، فَفِي اخْتِلَافِ الرِّوَايَاتِ مَا يُؤْهِمُ أَنْ يَكُونَ الْأَمْرُ بِالتَّثْنِيَةِ عَادَ إِلَى كَلِمَتِي الْإِقَامَةِ، وَفِي دَوَامِ أَبِي مَحْذُورَةَ وَأَوْلَادِهِ عَلَى تَرْجِيعِ الْأَذَانِ وَإِفْرَادِ الْإِقَامَةِ مَا يُوجِبُ ضَعْفَ رِوَايَةٍ مَنْ رَوَى تَثْنِيَّتَهُمَا، أَوْ يَقْتَضِي أَنَّ الْأَمْرَ صَارَ إِلَى مَا بَقِيَ عَلَيْهِ هُوَ وَأَوْلَادُهُ وَسَعْدُ الْقُرْطُ وَأَوْلَادُهُ فِي حَرَمِ اللَّهِ تَعَالَى، وَحَرَمِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - إِلَى أَنْ وَقَعَ التَّغْيِيرُ فِي أَيَّامِ الْمُصْرِيِّينَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح لغيره]



(۱۹۷۲) (الف) سیدنا ابو محذورہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اور اس حدیث کے آخر میں ہے کہ جب تو اقامت کہے تو دو مرتبہ کہہ: **قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ** کیا تو نے سن لیا؟۔

اور اس نے یہ الفاظ زیادہ بیان کیے: ابو محذورہ رضی اللہ عنہ اپنی پیشانی کے بال نہیں کاٹتے تھے اور نہ ہی مانگ نکالتے تھے اس لیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر ہاتھ پھیرا تھا۔

(ب) محمد بن اسحاق بن خزیمہ کہتے ہیں: اذان میں ترجیح اقامت کے دو مرتبہ کے ساتھ جس اختلاف ہے، مؤذن کا اذان ترجیح سے کہنا اور اقامت دو مرتبہ کہنا مباح ہے۔ اس طرح اذان کے کلمات دو دو بار کہنا اور اقامت مفرد کہنا بھی مباح ہے۔ یہ دونوں طریقے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں۔ اذان اور اقامت کے کلمات دو دو بار کہنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں ہے۔ (جس طرح آج کل مروجہ طریقہ ہے)

(ج) اللہ اکبر اور قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کے سوا باقی کلمات اقامت دوبارہ کہنا محل نظر ہے۔ روایات میں اختلاف سے اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ آپ کا حکم دو بار کا صرف قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کے لیے ہے۔ سیدنا ابو محذورہ رضی اللہ عنہ اور ان کی اولاد کا اذان میں ترجیح اور اقامت کے مفرد کہنے پر بیشکی کرنا ان روایات کے ضعیف ہونے کے وجوب پر دلیل ہے۔ جس نے انہیں دو دو بار نقل کیا۔ یہ معاملہ اس بات کا متقاضی ہے کہ سیدنا ابو محذورہ اور ان کی اولاد، سعد قرظ اور ان کی اولاد جب تک زندہ رہی حرم میں اذان کہتی رہی اور اس کے بعد تغیر مصریوں کے دور حکومت میں واقع ہوا۔

(۱۹۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ أَدْرَكْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ يُؤَذِّنُ كَمَا حَكَى ابْنُ مُحَيْرِيزٍ يَعْنِي بِالْتَّرْجِيعِ ، قَالَ وَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مَعْنَى مَا حَكَى ابْنُ جُرَيْجٍ . قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَحَسْبُنِي سَمِعْتُهُ يَحْكِي الْإِقَامَةَ خَبَرًا كَمَا يَحْكِي الْأَذَانَ .

وَفِي رِوَايَةِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّعْفَرَانِيِّ عَنِ الشَّافِعِيِّ فِي مَسْأَلَةِ كَيْفِيَّةِ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ قَالَ الشَّافِعِيُّ: الرِّوَايَةُ فِيهِ تَكْلُفُ الْأَذَانَ خَمْسَ مَرَّاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ فِي الْمَسْجِدَيْنِ عَلَى رُئُوسِ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَمُؤَذِّنُو مَكَّةَ آلُ أَبِي مَحْذُورَةَ ، وَقَدْ أَذَّنَ أَبُو مَحْذُورَةَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَعَلَّمَهُ الْأَذَانَ ، ثُمَّ وَلَدَهُ بِمَكَّةَ وَأَذَّنَ آلُ سَعْدِ الْقُرَظِ مِنْدُ زَمَنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بِالْمَدِينَةِ ، وَزَمَنِ أَبِي



بَكَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كُلُّهُمْ يَحْكُونَ الْأَذَانَ وَالْإِقَامَةَ وَالتَّوْبِيعَ وَقَتَ الْفَجْرِ كَمَا قُلْنَا ، فَإِنْ جَارَ أَنْ يَكُونَ هَذَا غَلَطًا مِنْ جَمَاعَتِهِمْ وَالنَّاسُ بِحَضْرَتِهِمْ وَيَأْتِيَانِ مِنْ طَرَفِ الْأَرْضِ مَنْ يَعْلَمُنَا جَارَ لَهُ أَنْ يَسْأَلَنَا عَنْ عَرَفَةَ وَعَنْ مِنَى ثُمَّ يُخَالِفُنَا ، وَلَوْ خَالَفْنَا فِي الْمَوَاقِيتِ كَانَ أَجْوَزَ لَهُ فِي خِلَافِنَا مِنْ هَذَا الْأَمْرِ الظَّاهِرِ الْمَعْمُولِ بِهِ . [صحيح]

(۱۹۷۳) (الف) امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں میں نے اس سے سنا ہے وہ اقامت کہتا تھا پس وہ کہتا تھا اللہ اکبر اللہ اکبر ، اَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، اَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔

(ب) حسن بن محمد بن صباح کی روایت جو امام شافعی رحمہ اللہ سے اذان اور اقامت کی کیفیت کے متعلق ہے اس میں امام صاحب فرماتے ہیں: وہ روایت جس میں ہے کہ مسجدوں میں دن رات پانچ مرتبہ مہاجرین و انصار اذان کے مکلف تھے اور مکہ میں آل ابو محمد وہ مؤذن تھے۔ سیدنا ابو محمد وہ رحمہ اللہ نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے اذان کہی اور آپ ﷺ نے انھیں سکھائی۔ پھر سیدنا ابو محمد وہ کی اولاد مکہ میں اور سعد قرظ کی اولاد نبی ﷺ کے عہد میں مدینہ میں اذان کہتی رہی۔ اسی طرح خلافت ابو بکر رحمہ اللہ میں۔ وہ سب اذان کا طریقہ بیان کرتے ہیں اور فجر میں الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ کہنا۔ جیسے ہم نے بیان کیا۔ اگر ان لوگوں سے اس کا غلط ہونے کا جواز ہے تو لوگ ان کے پاس آتے جاتے رہتے تھے اور ہمارے پاس بھی مختلف علاقوں سے آتے تھے جو ہمیں سکھاتے۔ ان کے لیے جائز تھا کہ وہ عرفہ اور منی والوں سے پوچھتے اور ہماری مخالفت کرتے۔ اگر وہ مواقیت میں ہماری مخالفت کرتے تو اس معاملے میں جو معمول بہ ہے اس میں اختلاف کا زیادہ جواز تھا۔

(۱۹۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: سَأَلْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ عَنِ السُّنَّةِ فِي الْأَذَانِ ، فَقَالَ: مَا تَقُولُونَ أَنْتُمْ فِي الْأَذَانِ؟ وَعَمَّنْ أَخَذْتُمْ الْأَذَانَ؟ قَالَ الْوَلِيدُ فَقُلْتُ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَابْنُ جَابِرٍ وَغَيْرُهُمَا: أَنَّ بِلَالًا لَمْ يُوْذَنْ لِأَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَأَرَادَ الْجِهَادَ ، فَأَرَادَ أَبُو بَكْرٍ مَعَهُ وَحَبَسَهُ فَقَالَ: إِنْ كُنْتُ أَعْتَقْتَنِي لِلَّهِ فَلَا تَحْبِسْنِي عَنِ الْجِهَادِ وَإِنْ كُنْتُ أَعْتَقْتَنِي لِنَفْسِكَ أَقْمْتُ. فَخَلَّى سَبِيلَهُ ، فَكَانَ بِالشَّامِ حَتَّى قَدِمَ عَلَيْهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ الْجَابِيَّةَ ، فَسَأَلَ الْمُسْلِمُونَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَنْ يَسْأَلَ لَهُمْ بِلَالًا يُوْذَنْ لَهُمْ ، فَسَأَلَهُ فَأَذَّنَ لَهُمْ يَوْمًا أَوْ قَالُوا صَلَاةً وَاحِدَةً قَالُوا فَلَمْ يَرِ يَوْمًا كَانَ أَكْثَرَ بَارَكِيًا مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ حِينَ سَمِعُوا صَوْتَهُ ذَكَرًا مِنْهُمْ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالُوا: فَتَحْنُ نَرَى أَوْ نَقُولُ إِنَّ أَذَانَ أَهْلِ الشَّامِ عَنْ أَذَانِهِ يَوْمَئِذٍ. فَقَالَ مَالِكٌ: مَا أَدْرِي مَا أَذَانُ يَوْمٍ أَوْ صَلَاةُ يَوْمٍ أَذَّنَ سَعْدُ الْقُرْظِيُّ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ فِي زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَأَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ۔



— علیہ السلام متوافرون فیہ، فلم ینکروہ منہم أحد، فكان سعد وبنو یؤذنون بأذانیہ الی الیوم، ولو کان وال یمسمع منی لرایت أن یجمع ہذہ الأئمۃ علی أذانہم. فقیل لمالک: فکیف کان أذانہم؟ قال یقول: اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر، أشہد أن لا إله إلا اللہ، أشہد أن محمدًا رسول اللہ، أشہد أن محمدًا رسول اللہ، ثم یرجع فقیول أشہد أن لا إله إلا اللہ، أشہد أن لا إله إلا اللہ، أشہد أن محمدًا رسول اللہ، أشہد أن محمدًا رسول اللہ، حتی علی الصلاۃ حتی علی الصلاۃ، حتی علی الفلاح حتی علی الفلاح، اللہ اکبر اللہ اکبر، لا إله إلا اللہ قال والإقامۃ مرۃ مرۃ.

قال أبو عبد اللہ: محمد بن نصر: فاری فقہاء أصحاب الحدیث قد أجمعوا علی أفراد الإقامة، واختلّفوا فی الأذان، فاختار بعضهم أذان أبی محذورۃ، منہم مالک بن أنس والشافعی وأصحابہما، واختار جماعۃ منہم أذان عبد اللہ بن زید قال الشیخ منہم الأوزاعی کان یختار تنبیۃ الأذان وأفراد الإقامة، وإلی أفراد الإقامة ذهب سعید بن المسیب وعروۃ بن الزبیر والحسن البصری ومحمد بن سیرین والزہری ومکحول وعمر بن عبد العزیز فی مشیحۃ جلدہ سواہم من التابعین رضی اللہ عنہم. [صحیح]

(۱۹۷) ولید بن مسلم کہتے ہیں: میں نے سیدنا مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ سے اذان میں سنت طریقے کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: تم اذان میں کیا کہتے تھے اور تم نے اذان کس سے سیکھی ہے؟ ولید کہتے ہیں کہ میں نے کہا: مجھ کو سعید بن عبد العزیز اور ابن جابر اور ان کے علاوہ نے خبر دی کہ بلال رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی کے لیے اذان نہیں دی اور انہوں نے جہاد کا ارادہ کیا تو سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے انہیں روکنا چاہا تو انہوں نے کہا: اگر آپ نے مجھے اللہ کے لیے آزاد کیا ہے تو آپ مجھے جہاد سے نہ روکیں اور اگر آپ نے اپنی ذات کے لیے آزاد کیا ہے تو میں ٹھہر جاتا ہوں، انہوں نے ان کا راستہ چھوڑ دیا، وہ شام میں تھے یہاں تک کہ ان کے پاس سیدنا عمر بن الخطاب جابیہ سے آئے، مسلمانوں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا کہ وہ ان کے لیے بلال رضی اللہ عنہ سے اذان کہنے کا کہیں، انہوں نے کہا تو بلال رضی اللہ عنہ نے ان کے لیے اس دن اذان دی یا انہوں نے کہا: ایک نماز کے لیے۔ انہوں نے کہا کہ اس دن ان سے زیادہ رونے والا کوئی نہ تھا جس وقت انہوں نے ان کی آواز سنی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا: ہم دیکھتے ہیں یا کہا: ہم کہتے ہیں اہل شام کی اذان اس دن ان کی اذان کے مطابق تھی۔ امام مالک فرماتے ہیں: سیدنا سعد القرظ نے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں اس مسجد میں صحابہ کرام کی کثیر تعداد کی موجودگی میں ایک دن یا ایک نماز کی اذان نہیں کہی بلکہ تسلسل سے اذان کہتے رہے اور کسی نے بھی انکار نہیں کیا۔ سعد اور ان کے بیٹے آج تک اذان دیتے ہیں اور اگر کوئی والی ہوتا جو مجھ سے سنتا اور میں دیکھتا کہ وہ اس امت کو ان کی اذان پر جمع کرتا۔ امام مالک سے کہا گیا: ان کی اذان کیسے تھی؟ انہوں نے کہا: وہ کہتے تھے: اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر، أشہد أن لا إله إلا اللہ، أشہد أن لا إله إلا اللہ، أشہد أن محمدًا رسول اللہ، أشہد أن محمدًا رسول اللہ، پھر لوٹتے کہتے أشہد أن



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور اقامت ایک ایک مرتبہ۔

### (۷۳) باب مَا رُوِيَ فِي تَثْنِيَةِ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ

دوہری اذان اور اقامت سے متعلق روایات کا بیان

(۱۹۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ حَدَّثَنَا أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ - ﷺ - : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ رَجُلًا قَامَ عَلَى جِذْمٍ حَانِطٍ ، فَأَذَّنَ مَنًى ، وَأَقَامَ مَنًى ، وَقَعَدَ قُعْدَةً وَعَلَيْهِ بُرْدَانِ أَخْضَرَانِ . هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ . وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُعَاذٍ .

[صحیح۔ أخرجه احمد ۵/۲۳۲]

(۱۹۷۵) عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے کہ ہمیں نبی ﷺ کے صحابہ کرام نے بیان کیا کہ عبد اللہ بن زید انصاری نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے خواب میں ایک شخص کو دیکھا جو دیوار کے اوپر کھڑا تھا اس نے دوہری اذان کہی اور دوہری اقامت کہی پھر وہ بیٹھ گیا، اس پر دو سبز چادریں تھیں۔

(۱۹۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ ابْنُ بَنِي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا الْمُسْعُودِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرِو بْنُ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: أُحِيلَتِ الصَّلَاةُ ثَلَاثَةَ أَحْوَالٍ . فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي رُؤْيَا عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ ، وَذَكَرَ الْأَذَانَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ فِي آخِرِ أَذَانِهِ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، ثُمَّ أَمْهَلَ شَيْئًا ، ثُمَّ قَامَ فَقَالَ مِثْلَ الَّذِي قَالَ ، غَيْرَ أَنَّهُ زَادَ: قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ مُعَاذٍ . وَقِيلَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ . [ضعيف]

(۱۹۷۶) سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نماز تین حالتوں میں تبدیل کی گئی، انھوں نے عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ کی خواب کی حدیث بیان کی اور دو مرتبہ اذان ذکر کی پھر اذان کے آخر میں کہا: اللہ اکبر اللہ اکبر، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ پھر تھوڑی دیر کے رہے پھر کھڑے ہوئے اور اسی کی مثل کہا مگر قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کے الفاظ زیادہ کہے۔



(۱۹۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَصِينُ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - بِحَدِيثِهِ فِي رُؤْيَاهُ. (ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شَرِيكٌ وَعَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ حَصِينِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ وَرَوَاهُ حَصِينُ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ حَصِينِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: اسْتَشَارَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - النَّاسَ فِي الْأَذَانِ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ: فَأَذَّنَ مَثْنَى مَثْنَى، ثُمَّ قَعَدَ قَعْدَةً، ثُمَّ أَقَامَ مَثْنَى مَثْنَى. [صحيح لغيره]

(۱۹۷۷) عبد الرحمن بن ابی لیلی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں سے اذان کے متعلق مشورہ لیا... پھر لمبی حدیث بیان کی۔ اس میں ہے کہ انھوں نے اذان دو دو مرتبہ کہی، پھر بیٹھ گئے، پھر دو دو مرتبہ اقامت کہی۔

(۱۹۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَصِينُ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَصِينٌ قَدْ كَرِهَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ ابْنُ فَضِيلٍ وَغَيْرُهُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى وَالْحَدِيثُ مَعَ الْإِخْتِلَافِ فِي إِسْنَادِهِ مُرْسَلٌ. لَأَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى لَمْ يَدْرِكْ مُعَاذًا وَلَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ وَلَمْ يُسَمِّ مَنْ حَدَّثَهُ عَنْهُمَا أَوْ عَنْ أَحَدِهِمَا.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى لَمْ يَسْمَعْ مِنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَلَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ صَاحِبِ الْأَذَانِ، فَغَيْرُ جَائِزٍ أَنْ يُحْتَجَّ بِخَبَرٍ غَيْرِ ثَابِتٍ عَلَى أَخْبَارٍ ثَابِتَةٍ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَى فِي هَذَا الْبَابِ أَخْبَارٌ مِنْ أَوْجِهٍ أُخَرُ كُلُّهَا ضَعِيفَةٌ قَدْ بَيَّنْتُ ضَعْفَهَا فِي الْإِحْلَافِيَّاتِ. وَأَمَّا إِسْنَادُ رَوَى فِي تَثْنِيَةِ الْإِقَامَةِ حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، وَهُوَ إِنْ صَحَّ فَكُلُّ أَذَانٍ رَوَى ثَنَائِيَّةً فَهُوَ بَعْدَ رُؤْيَا عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ، فَيَكُونُ أَوَّلَى مِمَّا رَوَى فِي رُؤْيَاهُ مَعَ الْإِخْتِلَافِ فِي كَيْفِيَةِ رُؤْيَاهُ فِي الْإِقَامَةِ فَالْمَدَنِيُّونَ يَرَوْنَهَا مَفْرَدَةً، وَالْكُوفِيُّونَ يَرَوْنَهَا مَثْنَى مَثْنَى، وَإِسْنَادُ الْمَدَنِيِّينَ مَوْصُولٌ، وَإِسْنَادُ الْكُوفِيِّينَ مُرْسَلٌ، وَمَعَ مَوْصُولِ الْمَدَنِيِّينَ مُرْسَلُ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَهُوَ أَصَحُّ التَّابِعِينَ إِسْلَافًا، ثُمَّ مَا رَوَيْنَا مِنَ الْأَمْرِ بِالْإِفْرَادِ بَعْدَهُ وَفَعَلَ أَهْلُ الْحَرَمَيْنِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح لغيره]

(۱۹۷۸) (الف) حصین نے ہم کو بیان کیا ہے۔ (ب) محدثین کی ایک جماعت نے عبد الرحمن بن ابی لیلی سے روایت کیا

ہے۔ (ج) حدیث کی سند میں اختلاف ہونے کی وجہ سے یہ مرسل ہے۔



## (۷۴) باب التَّوْبِ فِي أَذَانِ الصُّبْحِ

## صبح کی اذان میں الصلوٰۃ خیر من النوم کہنا

(۱۹۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ أَبُو قُدَامَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَّمَنِي سُنَّةَ الْأَذَانِ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ: حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، فَإِنْ كَانَ صَلَاةُ الصُّبْحِ قُلِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. [صحيح لغيره]

(۱۹۷۹) محمد بن عبد الملک بن ابو محذورہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے اذان کا طریقہ سکھاؤ۔۔۔ اس میں ہے کہ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ اگر صبح کی نماز ہو تو کہو الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔

(۱۹۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ السَّائِبِ أَخْبَرَنِي أَبِي وَأُمُّ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - نَحْوَهُ وَفِيهِ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ فِي الْأَوَّلَى مِنَ الصُّبْحِ. [صحيح لغيره]

(۱۹۸۰) سیدنا محذورہ نبی ﷺ سے اس طرح نقل فرماتے ہیں اور اس میں ہے کہ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ صبح کی پہلی اذان میں ہے۔

(۱۹۸۱) وَرَوَيْنَا عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سَلْمَانَ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ كُنْتُ أُوَدِّنُ لِلنَّبِيِّ ﷺ - فَكُنْتُ أَقُولُ فِي الْأَذَانِ الْأَوَّلِ مِنَ الْفَجْرِ بَعْدَ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ فَذَكَرَهُ، وَأَبُو سَلْمَانَ اسْمُهُ هَمَامُ الْمُؤَدَّنُ. [صحيح لغيره۔ أخرجه النسائي ۶۴۷]

(۱۹۸۱) سیدنا ابو محذورہ ﷺ سے روایت ہے کہ میں نبی ﷺ کا مقرر کردہ مؤذن تھا میں فجر کی پہلی اذان میں حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد کہتا تھا: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

(۱۹۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ



يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ الْمُؤَدَّنِ: أَنَّ سَعْدًا كَانَ يُؤَدِّنُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ حَفْصٌ: فَحَدَّثَنِي أَهْلِي أَنَّ بِلَالًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - لِيُؤَدِّنَهُ بِصَلَاةِ الْفَجْرِ فَقَالُوا: إِنَّهُ نَائِمٌ. فَتَأَذَى بِلَالٌ بِأَعْلَى صَوْتِهِ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ. فَأَقْرَأَتْ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ. [صحيح لغيره]

(۱۹۸۲) حفص بن عمر بن سعد مؤذن سے روایت ہے کہ سعد رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے مقرر کردہ مؤذن تھے۔ حفص کہتے ہیں: مجھے میرے گھر والوں نے بیان کیا کہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس آئے تاکہ صبح کی اذان دیں، پھر فرمایا: آپ ﷺ سوئے ہوئے ہیں۔ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نے اونچی آواز سے پکارا الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، پھر اس کو صبح کی نماز میں مقرر کر دیا گیا۔

(۱۹۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ قَدْ كَرِهَ قِصَّةَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ وَرَوَّاهُ إِلَى أَنْ قَالَ: ثُمَّ زَادَ بِلَالٌ فِي التَّأْذِينِ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، وَذَلِكَ أَنَّ بِلَالًا أَتَى بَعْدَ مَا أَذَّنَ التَّائِيذِيَّةَ الْأُولَى مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ لِيُؤَدِّنَ النَّبِيَّ ﷺ - بِالصَّلَاةِ فَقِيلَ لَهُ: إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ - نَائِمٌ. فَأَذَّنَ بِلَالٌ بِأَعْلَى صَوْتِهِ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ. فَأَقْرَأَتْ فِي التَّأْذِينِ لِصَلَاةِ الْفَجْرِ. [صحيح لغيره - أخرجه ابن ماجه ۷۱۶]

(۱۹۸۳) سعید بن مسیب نے عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ کے خواب کا قصہ ذکر کرتے ہوئے فرمایا: پھر بلال رضی اللہ عنہ نے اذان میں یہ الفاظ زائد کیے: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ اور بلال رضی اللہ عنہ فجر کی نماز کی اذان دینے کے بعد آئے تاکہ نبی ﷺ کو نماز کی اطلاع دیں ان سے کہا گیا کہ نبی ﷺ سوئے ہوئے ہیں۔ بلال رضی اللہ عنہ نے اونچی آواز سے کہا: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ پھر یہ صبح کی اذان میں مقرر کی دی گئی۔

(۱۹۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيه أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مِنَ السَّنَةِ إِذَا قَالَ الْمُؤَدِّنُ فِي أَذَانِ الْفَجْرِ: حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَهُوَ إِسْنَادٌ صَحِيحٌ. [صحيح - أخرجه الدارقطني ۲۴۳/۱]

(۱۹۸۳) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سنت یہ ہے کہ مؤذن صبح کی اذان میں کہے حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد کہے: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔

(۱۹۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعْدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنجِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ بْنُ نَصِيرٍ السُّلَمِيُّ ثُمَّ الظَّفَرِيُّ أَبُو الْوَلِيدِ الدَّمَشَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ



بُنْ حَبِيبُ بْنُ أَبِي الْعُسَيْرِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنَ الْحَارِثِ التَّمِيمِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ نَعِيمِ بْنِ النَّحَّاسِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ امْرَأَتِي فِي مِرْطَها فِي عِدَاةٍ بَارِدَةٍ، فَتَادَى مَنَادَى رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - إِلَى صَلَاةِ الصُّبْحِ، فَلَمَّا سَمِعْتُ قُلْتُ: لَوْ قَالَ وَمَنْ قَعَدَ فَلَا حَرَجَ. قَالَ: فَلَمَّا قَالَ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ قَالَ: وَمَنْ قَعَدَ فَلَا حَرَجَ. [صحيح لغيره]

(۱۹۸۵) نعیم بن نحاس سے روایت ہے کہ میں ایک ٹھنڈی صبح اپنی بیوی کے ساتھ اس کی چادر میں تھا، رسول اللہ ﷺ کے اعلان کرنے والے نے صبح کی نماز کا اعلان کیا، جب میں نے سنا تو میں نے کہا: کاش کہ وہ کہتا اور جو بیٹھ جائے (اس پر) کوئی حرج نہیں۔ فرماتے ہیں: جب اس نے کہا: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ تو اس نے کہا: اور جو بیٹھ جائے اس پر کوئی حرج نہیں۔

(۱۹۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ فِي الْأَذَانِ الْأَوَّلِ بَعْدَ الْفَلَاحِ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ عَنِ الثَّوْرِيِّ يَأْسَنَادُهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ فِي الْأَذَانِ الْأَوَّلِ مَرَّتَيْنِ يَعْنِي فِي الصُّبْحِ. [حسن أخرجه الطحاوی ۳۷/۱]

(۱۹۸۶) (الف) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ پہلی اذان میں حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ تھا۔

(ب) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ پہلی اذان میں دومرتبہ تھا یعنی صبح کی اذان میں۔

(۱۹۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحَسَانِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْعُمَرِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ. وَوَكَّعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ لِمُؤَذِّنِهِ: إِذَا بَلَغْتَ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ فِي الْفَجْرِ فَقُلْ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ. [حسن- أخرجه الدارقطني ۳۴۳/۱]

(۱۹۸۷) سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے مؤذن سے کہا: جب تو فجر میں حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ پر پہنچے تو کہنا: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ۔

### (۷۴) بَابُ كَرَاهِيَةِ التَّثْوِيبِ فِي غَيْرِ أَذَانِ الصُّبْحِ

صبح کی اذان کے علاوہ (دوسری اذانوں میں) الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ کہنا مکروہ ہے

(۱۹۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا



يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: أَمَرَ بِلَالٌ أَنْ يَتَوَبَّ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ وَلَا يَتَوَبَّ فِي غَيْرِهَا. [ضعيف - أخرجه عبد الرزاق ۱۸۲۳]

(۱۹۸۸) عبد الرحمن بن أبي ليلى سے روایت ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ کو صبح کی نماز میں الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ کہنے کا حکم دیا گیا، اس کے علاوہ میں الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ کہنے کا حکم نہیں دیا گیا۔

(۱۹۸۹) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ بِلَالٍ قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - أَنْ لَا أَتَوَبَّ إِلَّا فِي الْفَجْرِ.

وَهَذَا أَيْضًا مُرْسَلٌ. (ج) فَإِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى لَمْ يَلْقَ بِلَالًا. وَرَوَاهُ الْحَجَّاجُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ وَزُبَيْدٍ عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ: أَنَّ بِلَالًا كَانَ لَا يَتَوَبَّ إِلَّا فِي الْفَجْرِ، فَكَانَ يَقُولُ فِي أَذَانِهِ: حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ. [ضعيف - أخرجه ابن حنبل ۷۱۵]

(۱۹۸۹) (الف) سیدنا بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ کو رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ میں فجر کے علاوہ (دوسری اذان میں) تہویب نہ کروں۔

(ب) سوید بن غفلہ سے روایت ہے کہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ فجر کے علاوہ تہویب نہیں کرتے تھے، وہ اپنی اذان میں کہتے تھے: حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ۔

(۱۹۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بَشْرَانَ يَبْغَدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سَلِيمَانَ الرَّقِّيُّ عَنِ الْحَجَّاجِ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ، فَتَوَبَّ رَجُلٌ فِي الظُّهْرِ أَوْ الْعَصْرِ فَقَالَ: أَخْرُجْ بِنَا فَإِنَّ هَذِهِ بِدْعَةٌ. [ضعيف - أخرجه أبو داود ۵۳۸]

(۱۹۹۰) مجاہد سے روایت ہے کہ میں سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا، ایک شخص نے ظہر یا عصر میں تہویب کی تو انھوں نے کہا: تو ہمارے پاس سے نکل جا، یہ تو بدعت ہے۔

## (۷۵) بَابُ مَا رُوِيَ فِي حَيٍّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ

جو حَيٍّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ کہنے کے متعلق روایات کا بیان

(۱۹۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا



يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَكْتُمُ فِي النَّدَاءِ ثَلَاثًا وَيَشْهَدُ ثَلَاثًا، وَكَانَ أَحْيَانًا إِذَا قَالَ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ عَلَى إِيْرَهَا: حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ. وَرَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ رُبَّمَا زَادَ فِي آدَانِهِ: حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ. وَرَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ كَمَا. [صحيح لغيره۔ أخرجه عبدالرزاق ۲۲۳۹]

(۱۹۹۱) نافع سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما اذان میں تین مرتبہ تکبیر کہتے تھے اور تین مرتبہ شہادت اور کبھی کبھی جب حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کہتے تو اس کے بعد کہتے: حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ۔

(۱۹۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يُؤَدِّنُ فِي سَفَرِهِ، وَكَانَ يَقُولُ: حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ. وَأَحْيَانًا يَقُولُ: حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ فِي آدَانِهِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ نُسَيْرُ بْنُ دُعْلُقٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَقَالَ فِي السَّفَرِ، وَرَوَى ذَلِكَ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ. [صحيح]

(۱۹۹۲) نافع سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سفر میں اذان نہیں دیتے تھے اور کہتے تھے: حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اور کبھی کبھی کہتے: حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ۔

(۱۹۹۳) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ كَانَ يَقُولُ فِي آدَانِهِ إِذَا قَالَ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ: حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ وَيَقُولُ: هُوَ الْأَذَانُ الْأَوَّلُ.

[حسن۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۲۲۳۹]

(۱۹۹۳) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ علی بن حسین رضی اللہ عنہما اپنی اذان میں جب حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کہتے تو کہتے: حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ اور یہ پہلی اذان میں کہتے۔

(۱۹۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُسْتَةَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ بْنُ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ الْمُؤَدِّنُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمَّارٍ وَعَمَّرِ ابْنُ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ آبَائِهِمْ عَنْ أَجْدَادِهِمْ عَنْ بِلَالٍ: أَنَّهُ كَانَ يَنَادِي بِالصُّبْحِ فَيَقُولُ: حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ - أَنْ يَجْعَلَ مَكَانَهَا: الصَّلَاةَ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، وَتَرَكَ حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذِهِ اللَّفْظَةُ لَمْ تَثْبُتْ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فِيمَا عَلَّمَ بِلَالًا وَأَبَا مَحْذُورَةَ وَنَحْنُ نَكْرَهُ الرِّيَادَةَ



فِيهِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف جداً۔ أخرجه الطبرانی في الكبير ۱۰۷۱]

(۱۹۹۳) سیدنا بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ صبح کی اذان میں کہتے تھے: حَتَّىٰ عَلَىٰ خَيْرِ الْعَمَلِ تَوَاضَعْنَا نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ نے حکم دیا کہ اس کی جگہ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ کہو تو انہوں نے حَتَّىٰ عَلَىٰ خَيْرِ الْعَمَلِ چھوڑ دیا۔

## (۷۶) باب الْأَذَانِ فِي الْمَنَارَةِ

اوپنی جگہ پر اذان دینے کا بیان

(۱۹۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ جَعْفَرٍ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي النَّجَارِ قَالَتْ: كَانَ بَيْتِي مِنْ أَطْوَلِ بَيْتِ حَوْلِ الْمَسْجِدِ، فَكَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ عَلَيْهِ الْفَجْرَ فَيَأْتِي بِسَحَرٍ فَيَجْلِسُ عَلَى الْبَيْتِ يَنْظُرُ إِلَى الْفَجْرِ فَإِذَا رَأَاهُ تَمَطَّى ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَحْمَدُكَ وَأَسْتَعِينُكَ عَلَى قُرَيْشٍ أَنْ يَقِيمُوا دِينَكَ قَالَتْ ثُمَّ يُؤَذِّنُ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُه كَانَ تَرَكَهَا لَيْلَةً وَاحِدَةً هَذِهِ الْكَلِمَاتِ.

[ضعيف۔ أخرجه أبو داود ۵۱۹]

(۱۹۹۵) عروہ بن زبیر بن نجار کی ایک عورت سے نقل فرماتے ہیں کہ میرا گھر مسجد کے پاس تھا اور دوسرے گھروں سے اونچا تھا، سیدنا بلال رضی اللہ عنہ اسی پر فجر کی اذان دیتے تھے، وہ سحری کے وقت آتے اور گھر پر بیٹھ کر فجر کی طرف دیکھتے جب اس کو دیکھتے کہ وہ پھیل گئی ہے تو کہتے: اے اللہ! میں تیری حمد بیان کرتا ہوں اور قریش پر تیری مدد چاہتا ہوں کہ تیرے دین کو قائم رکھیں۔ پھر وہ اذان دیتے۔ فرماتی ہیں: اللہ کی قسم! میرے علم کے مطابق انھوں نے ایک رات بھی ان کلمات کو نہیں چھوڑا۔

(۱۹۹۶) وَرَوَى خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ الْأَذَانُ فِي الْمَنَارَةِ وَالْإِقَامَةُ فِي الْمَسْجِدِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي حَاتِمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَزِيدَ الْأَطْرَابِلِيسِيِّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو فَقَدْ كَرِهَ وَهَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ لَمْ يَرْوِهِ غَيْرُ خَالِدِ بْنِ عَمْرٍو. (ج) وَهُوَ ضَعِيفٌ مُنْكَرٌ الْحَدِيثِ.

[ضعيف جداً۔ أخرجه تمام في فوائدہ ۱۵۷۰]

(۱۹۹۶) (الف) سیدنا ابو بزرہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اذان اوپنی جگہ پر کہنا اور اقامت مسجد میں کہنا سنت ہے۔

(ب) یہ حدیث خالد بن عمرو نے ہم کو بیان کی ہے۔

(ج) اور سخت ضعیف و منکر الحدیث ہے۔



(۷۷) باب لَا يُؤْذَنُ إِلَّا عَدْلٌ لِّلْإِشْرَافِ عَلَى عَوْرَاتِ النَّاسِ وَأَمَانَتِهِمْ عَلَى الْمَوَاقِيتِ

اذا ان عادل اور با اعتماد شخص دے جو لوگوں میں معزز ہو، اخلاقِ رذیلہ سے پاک ہو، اور امانت دار ہو (۱۹۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ أَيُّوبَ بْنِ سَلْمُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيَّوَةُ عَنْ نَافِعِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْمَكِّيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((الْإِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤْذَنُ مُؤْتَمَنٌ، فَأَرَشَدَ اللَّهُ الْإِمَامَ وَعَفَا عَنِ الْمُؤْذَنِ)). [صحيح لغيره۔ أخرجه أبو داود ۵۱۷]

(۱۹۹۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہے اور مؤذن امین ہے، اللہ ائمہ کی رہنمائی کرے اور مؤذن کو معاف کرے۔

(۱۹۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ أَبِي خَلْفٍ الْإِسْفَرَايْنِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدَانَ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيْسَى أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الصَّبْغِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْخَطِيمِيُّ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَازِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عِيْسَى الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لِيُؤْذَنَ لَكُمْ خِيَارُكُمْ وَلِيُؤْمَ بِكُمْ أَقْرَبُكُمْ)). [منكر۔ أخرجه أبو داود ۵۹۰]

(۱۹۹۸) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے معزز شخص اذان دے اور جو زیادہ پڑھا ہو اہو وہ امانت کروائے۔

(۱۹۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَمَرَ الْمُقْرِئُ ابْنُ الْحَمَّامِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي مَحْذُورَةَ وَهُوَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((أَمْنَاءُ الْمُسْلِمِينَ عَلَى صَلَاتِهِمْ وَسُجُودِهِمُ الْمُؤْذَنُونَ)).

[ضعيف۔ أخرجه الطبرانی في الكبير ۶۷۴۳]

(۱۹۹۹) سیدنا ابو محذورہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مسلمانوں کے امین جو ان کی نمازوں اور سحر یوں کی حفاظت کرتے ہیں مؤذن ہیں۔“

(۲۰۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ



يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ: ((الْمُؤَذِّنُونَ أَمَنَاءُ الْمُسْلِمِينَ عَلَى صَلَاتِهِمْ)).

قَالَ: وَذَكَرَ مَعَهَا غَيْرَهَا، وَهَذَا الْمُرْسَلُ شَاهِدٌ لِمَا تَقَدَّمَ. [ضعيف]

(۲۰۰۰) سیدنا حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”مؤذن مسلمانوں کی نمازوں کے امین ہیں۔“ یہ روایت مرسل ہے اور پہلی روایت کے لیے شاہد ہے۔

(۲۰۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا وَأَبُو بَكْرِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَأَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ حَيَّوَةُ بْنُ شَرِيحٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ لِنَبِيِّ خُطْمَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ: ((يَا نَبِيَّ خُطْمَةٍ اجْعَلُوا مُؤَذِّنَكُمْ أَفْضَلَكُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ)). وَهَذَا أَيْضًا مُرْسَلٌ. [ضعيف]

(۲۰۰۱) صفوان بن سلیم سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انصار میں سے بنی خطمہ سے کہا: اے نبی خطمہ! مؤذن ان کو بناؤ جو تم میں سے افضل ہوں۔ یہ روایت بھی مرسل ہے۔

(۲۰۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَكِ حَدَّثَنَا حَبْلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْكَثِيبِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدَّبُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ قَدِمْنَا عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ مَنْ مُؤَذِّنُكُمْ؟ فَقُلْنَا: عَبْدُنَا وَمَوَالِينَا فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا يَقْلِبُهَا: عَبْدُنَا وَمَوَالِينَا إِنَّ ذَلِكَ بِكُمْ لَنَقُصَّ شَدِيدًا، لَوْ أَطَقْتُ الْأَذَانَ مَعَ الْخَلِيفَى لَأَذَنْتُ. [صحیح لغیرہ۔ أخرجه عبدالرزاق ۱۸۶۹]

(۲۰۰۲) قیس بن ابی حازم سے روایت ہے کہ ہم سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، انھوں نے فرمایا: تمہارے مؤذن کون ہیں؟ ہم نے کہا: ہمارے غلام اور موالی۔ انھوں نے اپنے ہاتھ سے اس طرح اشارہ کیا یعنی اس کو الٹ پلٹ رہے تھے ہمارے غلام اور ہمارے موالی۔ یہ تمہارا بہت بڑا نقص ہے اگر میں اپنے خلیفہ ہونے کے ساتھ ساتھ اذان دینے کی طاقت رکھتا تو میں اذان دیتا۔

## (۷۸) بَابُ أَذَانِ الْأَعْمَى إِذَا أَذَّنَ بِصِيَرٍ قَبْلَهُ أَوْ أَخْبَرَهُ بِالْوَقْتِ

نا بینا شخص کا اذان دینا درست ہے جب اس سے پہلے بینا شخص اذان دے چکا

ہو یا کوئی اس کو وقت کی خبر دے دے

(۲۰۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ



الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِنَّ بِلَالًا يَنَادِي بِلَيْلٍ، فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَنَادِيَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ)). قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَكَانَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ رَجُلًا أَعْمَى لَا يَنَادِي حَتَّى يَقَالَ لَهُ أَصْبَحْتَ أَصْبَحْتَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيِّ. [صحيح]

(۲۰۰۳) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بلال رضی اللہ عنہ کو اذان دیتا ہے تم کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دے۔ ابن شہاب کہتے ہیں: ابن ام مکتوم تاہینا تھے وہ اذان نہیں دیتے تھے جب تک کہ ان سے کہا جاتا کہ تو نے صبح کر دی تو نے صبح کر دی۔

(۲۰۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ كَانَ مُؤَذِّنًا لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَهُوَ أَعْمَى. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْمُرَادِيِّ. [صحيح - أخرجه مسلم (۳۸۱)]

(۲۰۰۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کے مؤذن تھے اور وہ تاہینا تھے۔

(۲۰۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي عُرْوَةَ: أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَكُونَ الْمُؤَذِّنُ أَعْمَى. وَهَذَا الَّذِي رَوَى عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ فِي ذَلِكَ مَحْمُولٌ عَلَى أَعْمَى مُنْفَرِدٍ لَا يَكُونُ مَعَهُ بَصِيرٌ يَعْلَمُهُ الْوَقْتُ.

[ضعيف - أخرجه ابن شعبة (۲۲۵۴)]

(۲۰۰۵) (الف) ابی عروبہ سے روایت ہے کہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ تاہینا کو مؤذن بنانا پسند نہیں کرتے تھے۔ (ب) یہ روایت اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ والی روایت اس صورت پر محمول ہے جب مؤذن اکیلا ہو اور کوئی بیٹا شخص اسے اذان کا وقت بتلانے والا نہ ہو۔

## (۷۹) باب الرَّغْبَةِ فِي أَنْ يَكُونَ الْمُؤَذِّنُ صَيِّتًا

مؤذن کا اونچی آواز والا ہونا پسندیدہ ہے

(۲۰۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ



قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدَ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ، قَدْ كَرَفَصَةَ رُؤْيَاهُ لِلنَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَ: ((إِنَّهَا لَرُؤْيَا حَقٍّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى فَقُمْ مَعَ بِلَالٍ فَلْيُؤَذِّنْ بِهِ، فَإِنَّهُ أُنْذَى صَوْتًا مِنْكَ)).

وَقَدْ رَوَيْنَا فِي حَدِيثِ أَبِي مَحْذُورَةَ مَا ذَلَّ عَلَى ذَلِكَ حَيْثُ قَالَ فِي إِحْدَى الرَّوَايَتَيْنِ: أَيْكُمُ الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ ارْتَفَعَ؟

وَفِي الرَّوَايَةِ الْآخَرَى: لَقَدْ سَمِعْتُ فِي هَؤُلَاءِ تَأْذِينَ إِنْسَانٍ حَسَنِ الصَّوْتِ. وَهِيَ رِوَايَةُ عُثْمَانَ بْنِ السَّائِبِ.

[حسن]

(۲۰۰۶) محمد بن عبد اللہ بن زید بن عبد ربہ فرماتے ہیں کہ مجھ کو میرے والد عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے خواب کا قصہ بیان کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک یہ سچا خواب ہے ان شاء اللہ۔ بلال رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھڑا ہو جو تونے دیکھا ہے انھیں سکھلا دے اور وہ اذان دے، بلاشبہ وہ تجھ سے بلند آواز والا ہے۔

(ب) سیدنا ابو محذورہ کی روایت میں ہے کہ تم میں سے کس کی آواز بلند ہے جو آواز میں نے سنی ہے۔  
(ج) ایک اور روایت میں ہے: میں نے ان لوگوں میں سے خوب صورت آواز والے شخص کی اذان سنی ہے۔

## (۸۰) بَابُ تَرْسِيلِ الْأَذَانِ وَحَذْمِ الْإِقَامَةِ

اذان آہستہ کہنا اور اقامت جلدی کہنا

(۲۰۰۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَرَّاقُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ: إِنِّي أَرَاكَ تُحِبُّ الْغَنَمَ وَالْبَادِيَةَ، فَإِذَا كُنْتَ فِي غَنَمِكَ وَبَادِيَتِكَ فَادْنُ بِالصَّلَاةِ، فَارْفَعْ صَوْتَكَ بِالْأَذَانِ، فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُ مَدَى صَوْتِ الْمُؤَذِّنِ حِينَ وَلَا إِنْسٍ وَلَا شَيْءٍ إِلَّا نَهَيْتَهُ لَهْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. قَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَالتَّرْغِيبُ فِي رَفْعِ الصَّوْتِ يَدُلُّ عَلَى تَرْسِيلِ الْأَذَانِ. [صحيح]

(۲۰۰۷) (الف) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ بکریوں اور کھیتوں کو پسند کرتے ہیں، جب آپ اپنی بکریوں اور کھیتوں میں ہوں تو نماز کے لیے اذان کہیں اور اذان کے وقت اپنی آواز بلند کریں، آپ کی آواز دور تک جن انسان اور جو چیز بھی سنے گی وہ قیامت کے دن گواہی دے گی۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آواز کا بلند کرنا اذان (کے کلمات) ٹھہر ٹھہر کر ادا کرنے پر دلیل ہے۔



(۲۰۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْحَافِظِ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيِّ الْعَمَرِيِّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمُنْعِمِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ وَعَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ لِبَلَالٍ: ((يَا بَلَالُ إِذَا أَدْنَتْ فَتَرَسَّلْ، وَإِذَا أَقَمْتَ فَاحْلِدْ، وَاجْعَلْ بَيْنَ أَذَانِكَ وَإِقَامَتِكَ قَدْرَ مَا يَفْرُغُ الْإِكْلُ مِنْ أَكْلِهِ، وَالشَّارِبُ مِنْ شُرْبِهِ وَالْمُعْتَصِرُ إِذَا دَخَلَ لِقَضَاءِ حَاجَتِهِ، وَلَا تَقْمُوا حَتَّى تَرَوْنِي)). هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عَبْدِ الْمُنْعِمِ بْنِ نَعِيمٍ أَبِي سَعِيدٍ. قَالَ الْبُخَارِيُّ: هُوَ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ، وَيَحْيَى بْنُ مُسْلِمٍ الْكُوفِيُّ ضَعْفُهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ. وَقَدْ رَوَى يَاسَنَادٍ آخَرَ عَنِ الْحَسَنِ وَعَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَيْسَ بِالْمَعْرُوفِ.

[ضعیف۔ جدا أخرجه الترمذی ۱۹۵]

(۲۰۰۸) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ”اے بلال! جب تو اذان دے تو آہستہ آہستہ دے اور جب اقامت کہے تو جلدی کہہ اور اپنی اذان اور اقامت کے درمیان اتنا فاصلہ رکھ کہ کھانے والا کھانے سے فارغ ہو جائے اور پینے والا اپنے پینے سے اور قضاے حاجت کو جانے والا قضاے حاجت سے فارغ ہو جائے اور تم نہ کھڑے ہو یہاں تک کہ مجھے دیکھ لو۔ (ب) امام بخاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عبد المنعم منکر الحدیث ہے اور یحییٰ بن مسلم بکا کوئی کو یحییٰ بن معین نے ضعیف قرار دیا ہے۔

(۲۰۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا حَمْدَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ بْنِ خَالِدٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا صَبِيحُ بْنُ عُمَرَ السَّيْرَافِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْحَسَنِ وَعَطَاءٍ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - لِبَلَالٍ: لَقَدْ كَرِهْتُ مِثْلَهُ إِلَى قَوْلِهِ لِقَضَاءِ حَاجَتِهِ. الْإِسْنَادُ الْأَوَّلُ أَشْهَرُ مِنْ هَذَا.

[ضعیف جدا]

(۲۰۰۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ... انہوں نے اسی کی مثل قضاے حاجت کے قول تک ذکر کیا ہے اور پہلی سند اس سے زیادہ مشہور ہے۔

(۲۰۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا الْقُحَيْبِيُّ حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْغَطَّارُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ مُؤَدِّنِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ قَالَ لِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: إِذَا أَدْنَتْ فَتَرَسَّلْ، وَإِذَا أَقَمْتَ فَاحْلِدْ.

[ضعیف۔ أخرجه الدارقطني ۲۲۵]

(۲۰۱۰) ابو زبیر جو بیت المقدس کے مؤذن تھے فرماتے ہیں کہ مجھے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تو اذان دے تو آہستہ آہستہ دے اور جب اقامت کہے تو جلدی کہہ۔



(۲۰۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنِيهِ الْأَنْصَارِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَرْحُومِ الْعَطَّارِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ مُؤَدِّنَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ أَنَّ عُمَرَ قَالَ لَهُ ذَلِكَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَإِذَا أَقَمْتَ فَاحْذِمِ.  
قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ الْأَصْمَعِيُّ الْحَذْمُ الْحَذُّ فِي الْإِقَامَةِ وَقَطْعُ التَّطْوِيلِ.  
وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يُرْتَلُ الْأَذَانُ وَيَحْدِرُ الْإِقَامَةُ. ضَعِيفٌ

(۲۰۱۱) (الف) ابوزبیر جو بیت المقدس کے مؤذن تھے فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: جب تو اقامت کہے تو جلدی کہہ۔  
(ب) اصمعی کہتے ہیں: حذم سے مراد حد رہے یعنی طوالت سے گریز کرنا۔

(ج) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کیا گیا ہے کہ وہ اذان بٹھہر بٹھہر کر دیتے تھے اور اقامت جلدی کہتے تھے۔

## (۸۱) بَابُ الْإِسْتِهَامِ عَلَى الْأَذَانِ

اذان دینے پر قرعہ ڈالنا

(۲۰۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النَّدَاءِ وَالصَّفِّ الْأَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يَسْتَهْمُوا عَلَيْهِ لَاسْتَهْمُوا عَلَيْهِ، وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي التَّهَجِيرِ لَاسْتَبَقُوا إِلَيْهِ، وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الْغَنَمَةِ وَالصُّبْحِ لَاتَوَهَّمُوا وَلَوْ حَبَوًّا)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ: وَيَذْكُرُ أَنَّ قَوْمًا اخْتَلَفُوا فِي الْأَذَانِ فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ سَعْدٌ. [صحيح - أخرجه البخاري ۵۹۰]

(۲۰۱۲) (الف) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر لوگ جان لیں کہ اذان اور پہلی صف میں کیا (فضیلت) ہے قرعہ کے سوا کوئی چارہ نہ ہو تو وہ ضرور قرعہ ڈالیں اور اگر وہ جان لیں کہ ظہر (کی نماز) میں کیا فضیلت ہے تو وہ اس کی طرف سبقت کریں اور اگر وہ جان عشا اور صبح (کی نماز) میں کیا فضیلت ہے تو وہ ضرور ان کے لیے آئیں اگرچہ گھسٹ کر آنا پڑے۔ (ب) امام بخاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ بات منقول ہے کہ لوگوں نے اذان کہنے میں اختلاف کیا تو سعد رضی اللہ عنہ نے ان کے درمیان قرعہ ڈالا (کہ اذان کون کہے گا)۔

(۲۰۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا ابْنُ شُرْمَةَ قَالَ: تَشَاحَّ النَّاسُ فِي الْأَذَانِ بِالْقَادِسِيَّةِ فَاخْتَصَمُوا إِلَى سَعْدٍ فَأَقْرَعَ

بَيْنَهُمْ. [ضعيف]



پاس جھگڑالے کر گئے، انہوں نے ان کے درمیان قرعہ ڈالا۔

(۸۲) باب عدد المؤذنين

## مؤذنون کی تعداد کا بیان

(٢١٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى وَحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مُؤَذِّنَانِ بِلَالٌ وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمَى ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : ((إِنَّ بِلَالَ يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ ، فَكُلُّوْا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ . وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا إِلَّا أَنْ يَنْزِلَ هَذَا وَيَرْفَى هَذَا)). [صحيح]

(۲۰۱۴) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے مقرر کردہ دو مؤذن تھے: بلال اور ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہما تاہم یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دے اور ان کے درمیان صرف اتنا وقفہ ہوتا تھا کہ ایک (منارہ سے) نیچے اترتا تھا تو دوسرا اوپر چڑھتا تھا۔“

(۲۰۱۵) وَبِهَذَا الْإِسْنَادُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مِثْلَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

[صحيح]

(۲۰۱۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی کریم ﷺ سے پچھلی روایت کی طرح نقل فرماتی ہیں۔

(٢١٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ لِلنَّبِيِّ ﷺ - ثَلَاثَةُ مُؤَدِّينَ: بِلَالٌ وَأَبُو مَحْذُورَةَ وَابْنُ أُمِّ مَكْحُومٍ.

قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَالْخَبْرَانِ صَحِيحَانِ يَعْنِي هَذَا وَمَا تَقَدَّمَ، فَسَقَالَ كَانَ لَهُ مُؤَدِّانِ أَرَادَ اللَّذَيْنِ كَانَا يُؤَدِّانِ بِالْمَدِينَةِ، وَمَنْ قَالَ ثَلَاثَةً أَرَادَ أَبَا مَحْذُورَةَ الَّذِي كَانَ يُؤَدِّنُ بِمَكَّةَ.

قَالَ الشَّيْخُ وَفِي اقْتِصَارِهِ بِمَكَّةَ عَلَى مُؤَدِّنٍ وَاحِدٍ دَلَالَةٌ عَلَى جَوَازِ الْإِقْتِصَارِ عَلَى مُؤَدِّنٍ وَاحِدٍ.

[ضعيف - أخرجه ابن خزيمة ٨٠٤]

(۲۰۱۶) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے مقرر کردہ تین مؤذن تھے: بلال، ابو محذورہ اور ابن ام



مکتوم میں اللہ (ب) ابوبکر فرماتے ہیں: یہ دونوں روایات صحیح ہیں۔ جنہوں نے کہا: دو مؤذن تھے، ان کی مراد مدینہ کے دو مؤذن اور جنہوں نے کہا: تین مؤذن، ان کی مراد سیدنا ابومحذورہ رضی اللہ عنہ بھی ہیں جو مکہ میں اذان دیتے تھے۔

(۲۰۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرِیَابِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَیَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَقِيلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ یَزِيدٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّ التَّائِذِينَ الثَّلَاثَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ إِنَّمَا أَمَرَهُ عُمَرَانُ حِینَ كَثُرَ أَهْلُ الْمَدِینَةِ، وَكَانَ التَّائِذِينَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ حِینَ یَجْلِسُ الْإِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ یَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ عَنِ اللَّيْثِ. وَیَقَالُ إِنَّهُ مَعَ الْإِقَامَةِ صَارَ الثَّلَاثُ وَالْخَبَرُ وَرَدَ فِي التَّائِذِينَ لَا فِي الْمُؤَذِّنِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۸۷۳]

(۲۰۱۷) سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ تیسری اذان جمعہ کی تھی، سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے اس کا اس وقت حکم دیا جب مدینہ منورہ کی آبادی بڑھ گئی اور یہ جمعہ کے دن کی اذان تھی جس وقت امام منبر پر بیٹھ جاتا ہے۔

### (۸۳) بَابُ التَّكْوِينِ بِالْأَذَانِ

اذان کے ساتھ نوافل ادا کرنا

(۲۰۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنِي الْجُبَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ اجْعَلْنِي إِمَامَ قَوْمِي. قَالَ: أَنْتَ إِمَامُهُمْ فَاقْتَدِ بِأُضْعَفِهِمْ، وَاتَّخِذْ مُؤَذِّنًا لَا يَأْخُذُ عَلَى أَذْنِهِ أَجْرًا. [صحیح۔ أخرجه ابو داؤد ۵۳۱]

(۲۰۱۸) سیدنا عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے اپنی قوم کا امام بنادیکھیے، آپ ﷺ نے فرمایا: تو ان کا امام ہے، ان کے کمزور لوگوں کا خیال کر اور ایسا مؤذن مقرر کر جو اپنی اذان پر مزدوری نہ لیتا ہو۔

### (۸۴) بَابُ رِزْقِ الْمُؤَذِّنِ

مؤذن کی تنخواہ کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ: قَدْ أَرْزَقَ الْمُؤَذِّنَ إِمَامُ هُدًى عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ.

وَاحْتَجَّ فِي جَوَازِ الاجْتِعَالِ عَلَى تَعْلِيمِ الْخَيْرِ بِمَا رَوَيْنَا فِي كِتَابِ الصَّدَاقِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ رَوَّجَ



امراً علی سورۃ من القرآن۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے مؤذنوں کی تنخواہیں مقرر کیں۔ دین کی تعلیم پر اجرت لینے کی دلیل کتاب الصداق میں نبی ﷺ سے ثابت وہ روایت ہے جس میں ہے کہ آپ ﷺ نے عورت کی شادی قرآن پاک کی سورتیں سکھانے پر کی۔

(۲۰۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ الْبُسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو مَعْشَرَ الْبَرَاءُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَخْنَسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مَرُّوا بِحَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ وَفِيهِمْ لَدِيعٌ أَوْ سَلِيمٌ فَقَالُوا: هَلْ فِيكُمْ مِنْ رَاقٍ، فَإِنَّ فِي الْمَاءِ لَدِيعًا أَوْ سَلِيمًا، فَانْطَلَقَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَرَقَاهُ عَلَى شَاءٍ قَبْرًا، فَلَمَّا أَتَى أَصْحَابَهُ كَرِهُوا ذَلِكَ وَقَالُوا: أَخَذْتَ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَجْرًا. فَلَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَتَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((إِنَّ أَحَقَّ مَا أَخَذْتُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا كِتَابُ اللَّهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَيِّدَانِ بْنِ مُضَارِبٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرَ وَرَوَيْنَا فِي حَدِيثِ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - دَعَاهُ حِينَ قُضِيَ التَّأْدِينَ فَأَعْطَاهُ صُرَّةً فِيهَا شَيْءٌ مِنْ فِضَّةٍ. [صحيح - أخرجه البخاری ۲۱۵۶]

(۲۰۱۹) (الف) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ صحابہ کرام کی ایک جماعت عرب کے کسی قبیلے کے پاس سے گزری اور ان کے پاس بچھو کا ڈسا ہوا ایک شخص لایا گیا یا وہ سخت زخمی تھا۔ انہوں نے پوچھا: کیا تم میں کوئی دم کرنے والا ہے؟ پانی میں بچھو ڈسا ہے یا فرمایا: یہ سخت زخمی ہے۔ ان میں ایک شخص اٹھا اور اس نے بکریوں کے عوض دم کیا تو وہ صحیح ہو گیا، جب وہ اپنے ساتھیوں کے پاس آیا انہوں نے اس کو ناپسند سمجھا اور کہا: تم نے اللہ کی کتاب پر مزدوری لی ہے، وہ جب رسول اللہ ﷺ نے پاس آئے تو انھوں نے آپ ﷺ کو اس کی خبر دی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زیادہ حق دار جس پر تم مزدوری لو اللہ کی کتاب ہے۔

(ب) سیدنا ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ نبی ﷺ نے انھیں بلایا، جس وقت انھوں نے پوری اذان دی، آپ ﷺ نے انھیں ایک تھیلی دی، اس میں کچھ چاندی تھی۔

## (۸۵) باب فَضْلِ التَّأْدِينِ عَلَى الْإِمَامَةِ

اذان کی امامت پر فضیلت

(۲۰۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ



أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: الْأَئِمَّةُ ضَمَنَاءُ وَالْمُؤَدِّنُونَ أَمَنَاءُ فَأَرَشَدَ اللَّهُ الْأَئِمَّةَ، وَغَفَرَ لِلْمُؤَدِّنِينَ.

قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ: وَهَذَا الْحَدِيثُ لَمْ يَسْمَعْهُ سُهَيْلٌ مِنْ أَبِيهِ إِنَّمَا سَمِعَهُ مِنَ الْأَعْمَشِ.

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه ابن عزيمة ۵۳۱]

(۲۰۲۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہے اور مؤذن امین ہے۔ اللہ تعالیٰ اماموں کی راہنمائی کرے اور مؤذنین کو معاف کر دے۔

(ب) امام احمد کہتے ہیں کہ یہ حدیث سہیل نے اپنے والد سے نہیں سنی بلکہ اعمش سے سنی ہے۔

(۲۰۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((الْإِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَدِّنُ مُؤْتَمَنٌ فَأَرَشَدَ اللَّهُ الْأَئِمَّةَ، وَغَفَرَ لِلْمُؤَدِّنِينَ)). [صحیح]

(۲۰۲۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہے اور مؤذن امین ہے، اللہ تعالیٰ اماموں کی راہنمائی کرے اور مؤذنین کو معاف کر دے۔

(۲۰۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقُطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْمُؤَجَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ السَّكَّرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَدِّنُ مُؤْتَمَنٌ، اللَّهُمَّ ارْشِدِ الْأَئِمَّةَ، وَارْغِفْ لِلْمُؤَدِّنِينَ)).

زَادَ أَبُو حَمْزَةَ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ تَرَكْنَا وَنَحْنُ نَتَنَاقَسُ الْأَذَانَ بَعْدَكَ زَمَانًا. قَالَ: إِنَّ بَعْدَكُمْ زَمَانًا سَفَلْتُهُمْ مُؤَدِّنُوهُمْ.

وَهَذَا الْحَدِيثُ لَمْ يَسْمَعْهُ الْأَعْمَشُ بِالْبَقِيَّةِ مِنْ أَبِي صَالِحٍ وَإِنَّمَا سَمِعَهُ مِنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ.

[صحیح۔ أخرجه الترمذی ۲۰۷]

(۲۰۲۲) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہے اور مؤذن امین ہے، اللہ تعالیٰ اماموں کی راہنمائی کرے اور مؤذنین کو معاف کر دے۔ ابو حمزہ کی روایت میں ہے کہ ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے ہمیں نظر انداز کر دیا جبکہ ہم آپ کے بعد اذان میں رغبت رکھتے تھے۔

(۲۰۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا ابْنُ



فُضِّلَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((الْإِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَدِّنُ مُؤْتَمَنٌ اللَّهُمَّ ارْشِدِ الْأَئِمَّةَ، وَاعْفِرْ لِلْمُؤَدِّينَ)). [صحيح]

(۲۰۲۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہے اور مؤذن امین ہے، اللہ تعالیٰ اماموں کی راہنمائی کرے اور مؤذنین کو معاف کرے۔

(۲۰۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ بَشْتُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَلَا أَرَى إِلَّا قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : مِثْلُهُ. وَقَدْ رَوَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ. وَبَلَّغْنِي عَنِ الْبُخَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ: حَدِيثُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَائِشَةَ أَصَحُّ. [صحيح لغیرہ۔ أخرجه احمد ۲/۲۸۲]

(۲۰۲۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسی کی مثل حدیث ہے۔

(۲۰۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْمُرْزِيُّ بَنِي سَابُورَ وَأَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبَزَّازِ بَعْدَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ يَمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرَةَ حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَبِوَةُ حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ - ﷺ - تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَدِّنُ مُؤْتَمَنٌ فَأَرَشَدَ اللَّهُ الْإِمَامَ، وَعَفَا عَنِ الْمُؤَدِّنَ)).

وَقَدْ قِيلَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. [ضعيف۔ أخرجه الطحاوى ۳/۵۳]

(۲۰۲۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہے اور مؤذن امین ہے، اللہ تعالیٰ اماموں کی راہنمائی کرے اور مؤذنین سے درگزر کرے۔

(۲۰۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُلَوِيُّ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَّاءُ وَقَطْنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: الْمُؤَدِّنُ يُعْفَرُ لَهُ مَدَّ صَوْرَتِهِ، وَيَصَدَّقُهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابَسٍ. قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((الْإِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَدِّنُ مُؤْتَمَنٌ، اللَّهُمَّ ارْشِدِ الْأَئِمَّةَ، وَاعْفِرْ لِلْمُؤَدِّينَ)). هَكَذَا رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ. [صحيح۔ أخرجه السراج فى مسنده ۱/۲۳]

(۲۰۲۶) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ مؤذن کو اس کی آواز کی لمبائی کی بقدر معاف کر دیا جاتا ہے اور ہر تر اور خشک چیز اس کی تصدیق کرتی ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے ان سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”امام ضامن ہے اور مؤذن امین



ہے، اے اللہ اماموں کی راہنمائی کر اور مؤذنون کو معاف کر دے۔“

(۲۰۲۷) وَقَدْ رَوَاهُ عَمَّارُ بْنُ رَزِيْقٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((يُغْفَرُ لِلْمُؤَذِّنِ مَدَى صَوْتِهِ ، وَيَشْهَدُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ سَمِعَ صَوْتَهُ)).

هَذَا الْقَدْرُ مَرْفُوعًا دُونَ الْحَدِيثِ الْآخِرِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رَزِيْقٍ فَلَمْ يَكُنْ وَرَوَاهُ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ كَمَا . [صحيح - أخرجه أبو داود ۵۱۵]

(۲۰۲۷) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مؤذن کو اس کی اذان کی مقدار معاف کر دیا جاتا ہے اور ہر خشک اور تر چیز اس کے لیے گواہی دے گی جس نے اس کی آواز سنی ہوگی۔“

(۲۰۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَاذٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((يُغْفَرُ لِلْمُؤَذِّنِ مَدَى صَوْتِهِ وَيَشْهَدُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ سَمِعَهُ)). وَرَوَاهُ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ كَمَا . [صحيح لغيره]

(۲۰۲۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مؤذن کو اس کی اذان کی بقدر معاف کر دیا جاتا ہے اور ہر تر اور خشک چیز اس کے لیے گواہی دیتی ہے جس نے اس کو سنا۔“

(۲۰۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شُعَيْبٍ الْفَقِيه حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خَزِيمَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلِيمَانَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((الْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهُ مَدَى صَوْتِهِ ، وَيَشْهَدُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ سَمِعَهُ)).

وَقَدْ رَوَيْنَا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا . وَرَوَيْنَا الْحَدِيثَ الْأَوَّلَ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مَرْسَلًا . [صحيح]

(۲۰۲۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مؤذن کو اس کی اذان کی بقدر معاف کر دیا جاتا ہے اور ہر تر اور خشک چیز اس کے لیے گواہی دیتی ہے جس نے اس کو سنا۔“ (ب) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت منقول ہے۔ پہلی حدیث حسن بصری نبی ﷺ سے مرسل روایت بیان کرتے ہیں۔

(۲۰۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَقِيلٍ أَخْبَرَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ ذِكْرًا عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهُ قَالَ : ((الْإِمَامُ ضَامِنٌ ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ ، فَأَرَشَدَ اللَّهُ الْأَئِمَّةَ ، وَغَفَرَ لِلْمُؤَذِّنِينَ)) أَوْ قَالَ :



((عَفَرَ اللَّهُ لِلْإِئِمَّةِ، وَأَرَشَدَ الْمُؤَدِّينَ)). شَكَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ. [صحيح لغيره]

(۲۰۳۰) سیدنا حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امام ضامن ہے اور مؤذن امین ہے اللہ تعالیٰ اماموں کی راہنمائی کرے اور مؤذنین کو معاف کر دے یا فرمایا: اللہ تعالیٰ اماموں کو معاف کر دے اور مؤذنین کی راہنمائی کرے۔ ابن ابی عدی کو شک ہوا ہے۔

(۲۰۳۱) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : ((الْمُؤَدِّنُونَ أَمْنَاءُ الْمُسْلِمِينَ عَلَى صَلَاتِهِمْ وَحَاجَتِهِمْ أَوْ حَاجَاتِهِمْ)).

وَقَدْ رَوَى ذَلِكَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرٍ وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ وَرَوَى فِي ذَلِكَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ. [ضعيف]

(۲۰۳۱) سیدنا حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤذن مسلمانوں کی نمازوں پر اور حاجتوں پر امین ہیں۔

(۲۰۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ الْخَزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو غَالِبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ: الْمُؤَدِّنُونَ أَمْنَاءُ الْمُسْلِمِينَ، وَالْإِئِمَّةُ ضَمَنَاءُ قَالَ وَالْأَذَانُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الْإِمَامَةِ. [حسن]

(۲۰۳۲) ابو غالب کہتے ہیں: میں نے ابو امامہ سے سنا کہ مؤذن مسلمانوں کے امین ہیں اور امام ضامن ہیں اور مجھے اذان امامت سے زیادہ پسند ہے۔

## (۸۶) باب التَّزْغِيبِ فِي الْأَذَانِ

### اذان کہنے کی ترغیب

(۲۰۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو يَعْلَى الْمُهَلَّبِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَنبِهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : ((إِذَا نُودِيَ بِالصَّلَاةِ أَذْبَرَ الشَّيْطَانُ لَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ التَّأَذِينَ، فَإِذَا قُضِيَ التَّأَذِينَ أَقْبَلَ حَتَّى إِذَا ثُوبَ بِهَا أَذْبَرَ، حَتَّى إِذَا قُضِيَ التَّوْبِيبُ أَقْبَلَ يَخْطُرُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهِ يَقُولُ لَهُ: اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا، لِمَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ مِنْ قَبْلُ حَتَّى يَطْلُ الرَّجُلُ مَا يَذْهَبُ بِهِ كَيْفَ صَلَّى)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

وَالْمُرَادُ بِالتَّوْبِيبِ هَا هُنَا الْإِقَامَةُ. وَالَّذِي يَذْهَبُ عَنْهُ مَا. [صحيح - أخرجه البخاري ۵۸۳]

(۲۰۳۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز کی آواز دی جانی ہے تو شیطان پیٹھ پھیر کر



بھاگتا ہے اور اس کی ہوا آواز کے ساتھ خارج ہوتی ہے، یہاں تک کہ وہ اذان کی آواز نہیں سنتا اور جب اذان پوری ہو جاتی ہے تو دوبارہ آجاتا ہے، اور جب تکبیر کہی جاتی ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگتا ہے اور جب تکبیر پوری ہو جاتی ہے تو دوبارہ آجاتا ہے اور نمازی کے دل میں وسوسے ڈالتا ہے اور اس کو کہتا ہے: فلاں فلاں یاد کر جو اس کو اس سے پہلے یاد نہیں ہوتا۔ یہاں تک نمازی اسی بات میں مشغول رہتا ہے اور وہ نہیں جانتا کہ اس نے کس طرح نماز پڑھی ہے۔

(۲۰۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((إِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ بِالصَّلَاةِ أَحَالَ - يَعْنِي لَهُ ضُرَاطٌ - حَتَّى لَا يَسْمَعَ صَوْتَهُ، فَإِذَا سَكَتَ رَجَعَ فَوْسُوسٌ، فَإِذَا سَمِعَ الْإِقَامَةَ ذَهَبَ حَتَّى لَا يَسْمَعَ صَوْتَهُ، فَإِذَا سَكَتَ رَجَعَ فَوْسُوسٌ)).  
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ.

(ت) وَفِي رِوَايَةِ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ: أَذْبَرَ وَلَهُ حُصَاصٌ. [صحیح]

(۲۰۳۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب شیطان نماز کی اذان سنتا ہو گوز مارتا ہوا بھاگ جاتا ہے یہاں تک کہ وہ اس کی آواز نہیں سنتا، جب مؤذن خاموش ہو جاتا ہے تو واپس آ کر وسوسے ڈالتا ہے اور جب اقامت سنتا ہے تو پھر چلا جاتا ہے یہاں تک کہ اس کی آواز نہیں سنتا پھر جب وہ خاموش ہو جاتا ہے تو واپس آ کر وسوسے ڈالتا ہے۔

(۲۰۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا أَدْنَى الْمُؤَذِّنُ هَرَبَ الشَّيْطَانُ حَتَّى يَكُونَ بِالرَّوْحَاءِ. وَهِيَ مِنَ الْمَدِينَةِ ثَلَاثُونَ مِيلًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحیح]

(۲۰۳۵) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب مؤذن اذان دیتا ہے تو شیطان بھاگ جاتا ہے یہاں تک روحاء جگہ پہنچ جاتا ہے اور یہ جگہ مدینہ سے تیس میل کے فاصلے پر ہے۔“

(۲۰۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: ((إِنَّ الْمُؤَذِّنِينَ أَطْوَلَ النَّاسِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهَيْنِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۳۸۷]

(۲۰۳۶) معاویہ بن ابی سفیان کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن مؤذنین کی



گردنیں لوگوں سے لمبی ہوں گی۔

(۲۰۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ جَعْفَرٍ أَبُو الشَّيْخِ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَاوُدَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ مَعْنَى قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ: ((الْمُؤَدُّونَ أَطْوَلُ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ)). لَيْسَ إِنْ أَعْنَاقَهُمْ تَطُولُ، وَذَلِكَ أَنَّ النَّاسَ يَعْطَشُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَإِذَا عَطَشَ الْإِنْسَانُ انْطَوَتْ عُنُقُهُ وَالْمُؤَدُّونَ لَا يَعْطَشُونَ فَأَعْنَاقُهُمْ قَائِمَةٌ. [صحيح]

(۲۰۳۷) سیدنا ابوبکر بن ابوداؤد کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سنا، وہ نبی ﷺ کے فرمان کا مطلب بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ قیامت کے دن مؤدّوں کی گردنیں لمبی ہوں گی، یہ مراد نہیں کہ ان کی گردنیں لمبی ہوں گی اور یہ ایسے ہے کہ قیامت کے دن لوگ پیاسے ہوں گے اور جب انسان پیاسا ہوگا اس کی گردن لپٹ جائے گی اور مؤدّن پیاسے نہیں ہوں گے اور ان کی گردنیں صحیح ہوں گی۔

(۲۰۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرْفَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الْآدَمِيُّ بِعَدَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ أَذِنَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَكُتِبَ لَهُ بِتَأْذِينِهِ فِي كُلِّ مَرَّةٍ سِتُونَ حَسَنَةً وَيَأْقَامِيهِ ثَلَاثُونَ حَسَنَةً)). قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَلَمْ يَشَاهِدْ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لَهِيْعَةَ. قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ. قَالَ الْبُخَارِيُّ: وَهَذَا أَشْبَهُ.

وَأَمَّا حَدِيثُ ابْنِ لَهِيْعَةَ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَأَبُو الرَّبِيعِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ أَذِنَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، وَكُتِبَ لَهُ بِكُلِّ أَذَانٍ سِتُونَ حَسَنَةً وَبِكُلِّ إِقَامَةٍ ثَلَاثُونَ حَسَنَةً)). [منكر - أخرجه الحاكم ۱/۳۲۲]

(۲۰۳۸) (الف) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے بارہ سال اذان دی تو جنت اس کے لیے واجب ہوگئی اور ہر مرتبہ اس کی اذان پر ساٹھ نیکیاں اور اس کی اقامت پر ساٹھ نیکیاں لکھ دی جائیں گی۔

(ب) ابوعبداللہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح ہے۔ (ج) شیخ کہتے ہیں کہ یحییٰ بن متوکل نے ابن جریج سے نقل کیا ہے۔

(د) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے بارہ سال اذان دی تو جنت اس کے لیے واجب ہوگئی، اس کو



ہر اذان کے بدلے ۶۰ نیکیاں اور اقامت کے بدلے تیس نیکیاں ملیں گی۔

(۲۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ قُوَيْرَارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ السُّلَمِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ رُسْتَمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ أَدَّنَ خُمْسَ صَلَوَاتٍ وَأَتَاهُمْ إِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)). لَا أَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ رُسْتَمٍ عَنْ حَمَّادٍ. وَأَمَّا الْحَدِيثُ الْوَلَدِيُّ.

[ضعیف۔ أخرجه الاصبهانی فی الترغیب والترہیب ۴۰/۱]

(۲۰۳۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے پانچ نمازوں کی اذان دی اور ان کی امامت ایمان اور نیکی سمجھتے ہوئے کرائی تو اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(۲۰۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْهَاشِمِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ نَصْرِ الْمُخَرَّمِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُكَدِّرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَنْ يَكُونَ الْإِمَامُ مُؤَذِّنًا. فَهَذَا حَدِيثٌ إِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ بِمَرَّةٍ.

إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ نَجِيحٍ أَبُو إِسْحَاقَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَ بِأَحَادِيثٍ لَمْ يَتَّبِعْ عَلَيْهَا، وَجَعْفَرُ بْنُ زِيَادٍ ضَعِيفٌ. [منکر۔ أخرجه ابن الغطريف فی جزئہ ۳۹]

(۲۰۴۰) (الف) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منع کیا کہ امام مؤذن ہو۔ یہ حدیث سنداً ضعیف ہے۔

(ب) اسماعیل بن عمرو کوفی نے یہ تمام احادیث بیان کی ہیں، لیکن ان کی متابعت نہیں ہے اور جعفر بن زیاد ضعیف ہے۔

(۲۰۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ قَالَ عُمَرُو لَوْ: كُنْتُ أُطِيقُ الْأَذَانَ مَعَ الْخَلِيفَةِ لَأَدْنْتُ. [صحیح]

(۲۰۴۱) قیس بن ابوحازم سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں اپنے خلیفہ ہونے کے ساتھ اذان دینے کی طاقت رکھتا تو میں ضرور اذان دیتا۔



## (۸۷) باب التَّوَعُّبِ فِي التَّعْجِيلِ بِالصَّلَوَاتِ فِي أَوَائِلِ الْأَوْقَاتِ

نمازوں کو اول وقت میں ادا کرنے کی ترغیب

قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿اقِمِ الصَّلَاةَ لِذُلُوكِ الشَّمْسِ﴾  
 قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَذُلُوكُهَا مِثْلُهَا. وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ عُمَرَ وَمَعْنَى قَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ.  
 وَقَالَ تَعَالَى ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى﴾ قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَالْمَحَافِظَةُ عَلَى الشَّيْءِ تَعْجِيلُهُ.  
 وَقَالَ تَعَالَى ﴿اقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي﴾

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: نماز سورج ڈھلنے کے ساتھ ادا کیجیے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ”ذلوک“ مائل ہونے کو کہتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ ”نمازوں کی محافظت کرو اور نماز وسطیٰ کی۔“ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: محافظت سے مراد انھیں

وقت پر ادا کرنا ہے۔

(۲۰۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيُّ  
 حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ: مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَزَاعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَنَامٍ عَنْ  
 جَدِّهِ الدَّنِيَّ عَنْ جَدِّهِ أُمِّ قُرُوءَ وَكَانَتْ مِمَّنْ بَايَعَتِ النَّبِيَّ ﷺ - وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأَوَّلِ: أَنَّهَا  
 سَمِعَتِ النَّبِيَّ ﷺ - وَسُئِلَ عَنْ أَفْضَلِ الْأَعْمَالِ فَقَالَ: ((الصَّلَاةُ لِأَوَّلِ وَقْتِهَا)).

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ. [صحيح لغيره۔ أخرجه ابو داود ۴۲۶]

(۲۰۴۲) غنام اپنی دادی ام فروہ سے نقل فرماتے ہیں اور یہ ان میں سے تھی جن نے نبی ﷺ سے بیعت کی تھی اور وہ پہلی  
 مہاجرہ تھیں، جنہوں نے نبی ﷺ سے سنا اور آپ ﷺ سے افضل اعمال کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”نماز کو  
 اول وقت میں ادا کرنا۔“

(۲۰۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ عَوْدًا عَلَى بَدْءِ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّمَاكِ  
 حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مَكْرَمٍ الْبُرَارِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغُولٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعِزَّارِ عَنْ أَبِي  
 عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَىُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: ((الصَّلَاةُ  
 فِي أَوَّلِ وَقْتِهَا)). قُلْتُ: ثُمَّ أَىُّ؟ قَالَ: ((الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ)). قُلْتُ: ثُمَّ أَىُّ؟ قَالَ: ((بِرُّ الْوَالِدَيْنِ)).

وَهَكَذَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ عَنْهُ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ حَزِيمَةَ فِي مُخْتَصَرِ الْمُخْتَصَرِ،  
 وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ الْمَدَائِنِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعِزَّارِ، وَرَوَى عَنْ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عُبَيْدِ



الْمُكْتَبِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - بِمِثْلِهِ. [صحيح - أخرجه ابن خزيمة ۳۲۷]  
(۲۰۴۳) سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا: کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”نماز اول وقت میں ادا کرنا۔“ میں نے کہا: پھر کون سے؟ آپ نے فرمایا: ”اللہ کے راستے میں جہاد کرنا۔“ میں نے کہا: پھر کون سے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”والدین کے ساتھ نیکی کرنا۔“

(۲۰۴۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنِي السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ وَقْتِ صَلَاةِ النَّبِيِّ ﷺ - فَقَالَ: كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالنَّهَارِ جَوْرَةً وَيُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ، وَيُصَلِّي الْمَغْرِبَ إِذَا وَجَبَتْ، وَيُصَلِّي الْعِشَاءَ إِذَا كَثُرَ النَّاسُ عَجَلًا، وَإِذَا قَلُّوا آخَرَ، وَيُصَلِّي الصُّبْحَ بَغْلَسَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ.

[صحيح - أخرجه البخاری ۵۳۵]

(۲۰۴۳) محمد بن عمرو کہتے ہیں کہ ہم نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کی نماز کے وقت کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ ظہر کی نماز دوپہر میں پڑھتے تھے اور عصر کی نماز اس وقت جب سورج چمک رہا ہوتا تھا اور مغرب کی نماز تب پڑھتے جب سورج غروب ہو جاتا اور عشا کی نماز، جب لوگ جلدی آ جاتے تو جلدی پڑھتے اور جب کم ہوتے تو مؤخر کر دیتے اور صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھتے۔

(۲۰۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ بَشِيرَ بْنَ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يُصَلِّي الظُّهْرَ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ، وَرَبَّمَا آخَرَهَا حِينَ يَشْتَدُّ الْحَرُّ، وَرَأَيْتُهُ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةً بَيَضاءَ قَبْلَ أَنْ تَدْخُلَهَا الصُّفْرَةُ فَيَنْصَرِفَ الرَّجُلُ مِنَ الصَّلَاةِ فَيَأْتِي ذَا الْحَلِيفَةِ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ، وَيُصَلِّي الْمَغْرِبَ حِينَ تَسْقُطُ الشَّمْسُ، وَيُصَلِّي الْعِشَاءَ حِينَ يَسْوَدُّ الْأَفْقُ، وَرَبَّمَا آخَرَهَا حَتَّى يَجْتَمَعَ النَّاسُ، وَيُصَلِّي الصُّبْحَ بَغْلَسَ، ثُمَّ صَلَّى مَرَّةً أُخْرَى فَاسْفَرَهَا، ثُمَّ كَانَتْ صَلَاتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ بَغْلَسَ حَتَّى مَاتَ، ثُمَّ لَمْ يَعُدْ إِلَى أَنْ يُسْفِرَ. [صحيح]

(۲۰۴۵) عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ میں نے بشیر بن ابو مسعود انصاری سے سنا، وہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ظہر کی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جس وقت سورج ڈھل گیا اور بعض اوقات آپ ﷺ نے اس کو مؤخر کیا جس وقت گرمی سخت ہو جاتی اور میں نے آپ ﷺ کو عصر پڑھتے ہوئے دیکھا اور سورج بلند اور سفید ہوتا تھا، اس سے پہلے کہ اس



میں زردی داخل ہو، آدمی اپنی نماز سے پھرتا تو سورج غروب ہونے سے پہلے ذوالحلیفہ آجاتا اور مغرب کی نماز پڑھتے جس وقت سورج غروب ہو جاتا اور عشاء کی نماز پڑھتے جس وقت کنارہ سیاہ ہو جاتا اور بعض اوقات اس کو مؤخر کیا یہاں تک کہ لوگ جمع ہو جاتے اور صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھتے، پھر ایک مرتبہ روشنی میں ادا کی، پھر اس کے بعد آپ ﷺ کی نماز اندھیرے میں ہوتی تھی یہاں تک کہ آپ فوت ہو گئے، پھر آپ ﷺ روشنی کی طرف نہیں لوٹے۔

(۲۰۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - صَلَاةً لَوْ فَتَحَهَا الْآخِرُ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ اللَّيْثِ. وَرَوَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ اللَّيْثِ كَمَا.

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه الترمذی (۱۰۴)]

(۲۰۴۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے آخری وقت میں کبھی بھی دوسرے وقت میں نماز نہیں پڑھی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو وفات دے دی۔

(۲۰۴۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ شَذَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الصَّلَاةَ لَوْ فَتَحَهَا الْآخِرُ مَرَّتَيْنِ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. وَهَذَا مُرْسَلٌ. (ج) إِسْحَاقُ بْنُ عَمَرَ لَمْ يَدْرِكْ عَائِشَةَ. [صحیح لغیرہ]

(۲۰۴۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے آخری وقت میں دو مرتبہ کے علاوہ نماز دوسرے وقت میں نہیں پڑھی یہاں تک کہ اللہ نے آپ ﷺ کو وفات دے دی۔

(۲۰۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَسْبَاطٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((الْوَقْتُ الْأَوَّلُ رِضْوَانُ اللَّهِ وَالْوَقْتُ الْآخِرُ عَقُوفُ اللَّهِ)). وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مِثْلَهُ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: هَكَذَا كَانَ يَقُولُ لَنَا ابْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ. وَالصَّوَابُ مَا حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ وَابْنُ أَسْبَاطٍ عَلَى أَنَّ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بَاطِلٌ إِنَّ قِيلَ فِيهِ عَبْدُ اللَّهِ أَوْ عُبَيْدُ اللَّهِ. قَالَ الشَّيْخُ: هَذَا حَدِيثٌ يُعْرَفُ بِيَعْقُوبَ بْنِ الْوَلِيدِ الْمَدَنِيِّ. (ج) وَيَعْقُوبُ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ ضَعْفُهُ يَحْيَى بْنُ



مَعِينٍ ، وَكَذَّبَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَسَائِرُ الْحُفَاطِ وَنَسَبُوهُ إِلَى الْوَضْعِ ، نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْخِذْلَانِ وَقَدْ رَوَى بِأَسَانِيدٍ أُخَرُ كُلُّهَا ضَعِيفَةً . [باطل۔ أخرجه الترمذی ۱۷۲]

(۲۰۴۸) (الف) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اول وقت اللہ کی رضا مندی ہے اور آخری وقت اللہ کا درگزر ہے۔ (ب) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس کی ہم مثل حدیث ہے۔ (ج) امام احمد کہتے ہیں کہ اس کی سند میں بحث ہے۔ صحیح بات وہ ہے جو ہم نے کہی ہے، جو ابن صاعد اور ابن اسباط سے منقول ہے کہ اس حدیث کی سند باطل ہے۔ ایک قول یہ بھی ہے کہ وہ عبد اللہ ہے یا عبید اللہ۔ (د) شیخ کہتے ہیں کہ یہ حدیث یعقوب بن ولید مدنی کے ہاتھوں بنائی گئی ہے۔ یعقوب منکر الحدیث اور یحییٰ بن معین نے اس کو ضعیف قرار دیا ہے۔ امام احمد بن حنبل نے ضعیف اور دوسروں نے روایات وضع کرنے والا لکھا ہے۔ دوسری تمام اسناد بھی ضعیف ہیں۔

(۲۰۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَاقِ بِعُدَاذِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زَكَرِيَّا مِنْ أَهْلِ عَبْدِ سَيْدِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي مَحْذُورَةَ مُؤَذِّنُ مَكَّةَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي يَعْنِي أَبَا مَحْذُورَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَوَّلُ الْوَقْتِ رِضْوَانُ اللَّهِ ، وَأَوْسَطُ الْوَقْتِ رَحْمَةُ اللَّهِ وَآخِرُ الْوَقْتِ عَفْوُ اللَّهِ)).

إِبْرَاهِيمُ بْنُ زَكَرِيَّا هَذَا هُوَ الْعَجَلِيُّ الضَّرِيرُ يُكْنَى أَبَا إِسْحَاقَ حَدَّثَ عَنِ الثَّقَاتِ بِالْبَوَاطِلِ ، قَالَ لَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَالِئِيُّ عَنْ أَبِي أَحْمَدَ بْنِ عَدِيِّ الْحَافِظِ ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي مَحْذُورَةَ هُوَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ مَشْهُورٌ.

وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَلَى اللَّفْظِ الْأَوَّلِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَجَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَرْفُوعًا وَلَيْسَ بِشَيْءٍ. وَلَهُ أَصْلٌ فِي قَوْلِ أَبِي جَعْفَرٍ: مُحَمَّدٌ بْنُ عَلِيٍّ الْبَاقِرِ. [منکر]

(۲۰۴۹) سیدنا ابو محمد زورہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اول وقت اللہ کی رضا مندی ہے اور درمیانہ وقت اللہ کی رحمت ہے اور آخری وقت اللہ کا درگزر کرنا ہے۔“ (ب) پہلے الفاظ پر یہ حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما، جریر بن عبد اللہ اور سیدنا انس بن مالک سے مرفوعاً منقول ہے۔ اور یہ اقوال ثابت نہیں۔ اس کی اصل ابو جعفر کا قول ہے۔

(۲۰۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُقَيْهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْنَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَوَّلُ الْوَقْتِ رِضْوَانُ اللَّهِ ، وَآخِرُ الْوَقْتِ عَفْوُ اللَّهِ. هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ جَعْفَرٍ.

وَرَوَى عَنْ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- . [ضعیف]

(۲۰۵۰) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اول وقت اللہ کی رضا مندی ہے اور آخری وقت اللہ کا درگزر کرنا ہے۔



## (۸۸) باب تَعْجِيلِ الظُّهْرِ فِي غَيْرِ شِدَّةِ الْحَرِّ

سخت گرمی کے علاوہ ظہر کی نماز جلدی ادا کرنے کا بیان

(۲۰۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْمُنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرزَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَصْلِي الظُّهْرَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ، وَيُصَلِّي الْعَصْرَ وَإِنْ أَحَدُنَا يَذْهَبُ إِلَى أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَيَرْجِعُ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ، وَنَسِيتُ الْمَغْرِبَ، وَكَانَ لَا يُبَالِي بِتَأْخِيرِ الْعِشَاءِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ - قَالَ ثُمَّ قَالَ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ قَالَ - وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا، وَكَانَ يَصَلِّي الصُّبْحَ وَيَعْرِفُ أَحَدُنَا جَلِيسَهُ الَّذِي كَانَ يَعْرِفُهُ، وَكَانَ يَقْرَأُ فِيهَا مِنَ السُّنَنِ إِلَى الْمِائَةِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح - أخرجه البخاری ۵۱۶]

(۲۰۵۱) حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ظہر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب سورج ڈھل جاتا تھا اور عصر کی نماز ایسے وقت میں ادا فرماتے تھے کہ ہم میں سے کوئی مدینہ کے دوسرے کنارے سے ہو کر واپس آ جاتا، لیکن سورج ابھی صاف اور روشن ہوتا اور مغرب کا وقت میں بھول گیا اور عشا کی نماز ایک تہائی رات تک مؤخر کیا کرتے تھے، پھر ابو برزہ فرماتے ہیں کہ پھر فرمانے لگے کہ آپ ﷺ آدھی رات تک (مؤخر) فرماتے تھے اور عشا سے پہلے سونے کو ناپسند فرماتے تھے، اسی طرح عشا کے بعد (دنیاوی) باتیں کرنا بھی آپ کو ناپسند تھا۔ آپ ﷺ صبح کی نماز ایسے وقت میں پڑھتے تھے کہ ہم میں سے ہر ایک اپنے ساتھی کو پہچان سکتا تھا اور فجر کی نماز میں آپ ﷺ ساتھ سے سو آیات تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۰۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَسْمَاقِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَصْلِي الظُّهْرَ حِينَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ يَعْنِي تَزُولُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ.

[صحيح - أخرجه مسلم ۶۱۳]

(۲۰۵۲) سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ظہر کی نماز سورج ڈھلنے کے وقت ادا فرماتے تھے۔

(۲۰۵۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَبْرِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ إِنْسَانًا كَانَ أَشَدَّ تَعْجِيلًا بِالظُّهْرِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مَا اسْتَنْتَ أَبَاهَا وَلَا عُمَرَ. هَكَذَا رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ. [منكر - أخرجه الترمذی ۱۵۵]



(۲۰۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر ظہر کو جلدی پڑھنے والا کوئی انسان نہیں دیکھا۔ انہوں نے نہ ہی اپنے والد (ابوبکر رضی اللہ عنہ) کو مستثنیٰ کیا اور نہ ہی عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو۔

(۲۰۵۴) وَرَوَاهُ إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنُ جَابِرٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَذْرَمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يَوْسُفَ الْأَزْرَقُ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ دُونَ قَوْلِهِ: مَا اسْتَنْتُ أَبَاهَا وَلَا عُمَرَ، وَهُوَ وَالصَّوَابُ رِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ قَالَ ابْنُ حَنْبَلٍ وَغَيْرُهُ وَقَدْ رَوَاهُ إِسْحَاقُ مَرَّةً عَلَى الصَّوَابِ. [شاذ۔ اخرجه الترمذی ۵۵]

(۲۰۵۴) حضرت اسحاق ازرق سے بھی اسی طرح کی روایت منقول ہے۔ البتہ اس میں یہ ذکر نہیں کہ انہوں نے اپنے باپ عمر رضی اللہ عنہ کو مستثنیٰ نہیں کیا، لیکن یہ ان کا وہم ہے۔ صحیح وہی ہے جسے ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔

## (۸۹) بَابُ تَأْخِيرِ الظُّهْرِ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ

سخت گرمی میں ظہر کی نماز مؤخر کرنے کا بیان

(۲۰۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقُطَّانُ بَعْدَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقُطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ وَاشْتَكَبَ النَّارُ إِلَى رَبِّهَا عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَتْ: رَبِّ أَكَلْتُ بَعْضِي بَعْضًا فَأَذِنَ لَهَا بِنَفْسَيْنِ: نَفْسٍ فِي الشَّتَاءِ وَنَفْسٍ فِي الصَّيْفِ، فَهُوَ أَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْحَرِّ وَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الزَّمْهِرِ)). [صحیح۔ اخرجه البخاری ۵۱۲]

(۲۰۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب گرمی کی شدت ہو تو نماز ٹھنڈے وقت میں پڑھو (مؤخر کرلو) کیوں کہ گرمی کی شدت جہنم کی سانس سے پیدا ہوتی ہے اور (جہنم کی) آگ نے اپنے رب سے شکایت کی کہ اے اللہ! میرا بعض میرے بعض کو کھا رہا ہے، پس اللہ نے اسے دو سانس لینے کی اجازت دی، ایک سانس سردیوں میں اور ایک سانس گرمیوں میں اور جو سخت گرمی اور سردی محسوس کرتے ہو یہ اسی وجہ سے ہوتی ہے۔

(۲۰۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: ((فَإِذَا مَا تَجِدُونَ مِنَ الْحَرِّ فَمِنْ حَرِّهَا وَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْبُرْدِ فَمِنْ زَمْهِرِهَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيِّ. [صحیح۔ رواہ احمد ۲/۳۹۴]

(۲۰۵۶) حضرت امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہمیں سفیان نے زہری کے واسطے سے اسی طرح کی روایت بیان کی، مگر اس



میں یہ الفاظ ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو تم گرمی کی شدت محسوس کرتے ہو یہ اس (جہنم) کی گرمی سے ہے اور جو تم سخت سردی محسوس کرتے ہو یہ اس کی سردی سے ہے۔

(۲۰۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَوْهَبٍ وَفُصِيهُ أَنَّ اللَّيْثَ حَدَّثَهُمْ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ)). قَالَ ابْنُ مَوْهَبٍ: ((بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ فُصَيْيَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح - أخرجه أبو داود ۴۰۲]

(۲۰۵۷) سیدنا ابوسلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب سخت گرمی ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر لیا کرو (یعنی مؤخر کر لیا کرو) (انہوں نے عن الصلاة کے الفاظ نقل کیے ہیں جب کہ ابن موبہب نے بالصلاة کے الفاظ نقل کیے ہیں) کیوں کہ گرمی کی شدت جہنم کے سانس سے پیدا ہوتی ہے۔

(۲۰۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((إِذَا كَانَ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ)). وَذَكَرَ: أَنَّ النَّارَ اشْتَكَتْ إِلَى رَبِّهَا عَزَّ وَجَلَّ فَأَذِنَ لَهَا فِي كُلِّ عَامٍ بِنَفْسَيْنِ: نَفْسٍ فِي الشِّتَاءِ وَنَفْسٍ فِي الصَّيْفِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَعْنٍ بْنِ عِيسَى عَنْ مَالِكٍ وَقَدْ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنْ مَالِكٍ فِي الْقَدِيمِ. [صحيح - انظر ما سبق برقم ۲۰۵۵]

(۲۰۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب گرمی (زیادہ) ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھو کیوں کہ گرمی کی شدت جہنم کے سانس کی وجہ سے ہے اور (یہ بھی) جہنم نے اپنے رب کے حضور فریاد (التجا) کی تو اللہ تعالیٰ نے اس کو ہر سال میں دو سانس لینے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ ایک سانس سردیوں میں اور دوسرا گرمیوں میں۔

(۲۰۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ زَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الْعَلَوِيُّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ جُنَاحُ بْنُ نَذِيرٍ بْنُ جُنَاحٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْسِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((أَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بَعْضُهَا رَوَايَةً وَبَعْضُهَا إِشَارَةً.

وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - [صحيح - أخرجه البخاري ۵۱۳]



(۲۰۵۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ظہر (کی نماز) کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو کیوں کہ (یقیناً) گرمی کی شدت جہنم کے سانس کی وجہ سے ہوتی ہے۔

(۲۰۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذَبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - فَأَرَادَ الْمُؤَدُّنُ أَنْ يُؤَدَّ النَّظَرَ فَقَالَ: ((أَبْرِدْ)). ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُؤَدَّ فَقَالَ: أَبْرِدْ. مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا حَتَّى رَأَيْنَا فِيَّ التَّلَوَّلَ ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، فَإِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ)). قَالَ أَبُو دَاوُدَ: هُوَ مُهَاجِرُ أَبُو الْحَسَنِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَكَذَا قَالَ جَمَاعَةٌ عَنْ شُعْبَةَ: فَأَرَادَ الْمُؤَدُّنُ أَنْ يُؤَدَّ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۵۱۴]

(۲۰۶۰) (ا) حضرت ابوالحسن فرماتے ہیں کہ میں نے زید بن وہب کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے سنا: ایک مرتبہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ تھے۔ مؤذن نے ظہر کی اذان کہنا چاہی تو آپ ﷺ نے مؤذن سے فرمایا: اَبْرِدْ یعنی ابھی ٹھہر جاؤ، مؤخر کرو۔ (کچھ دیر بعد) مؤذن نے پھر اذان دینے کا ارادہ کیا تو آپ نے فرمایا: ٹھہر جاؤ۔ دو مرتبہ یا تین مرتبہ آپ نے یہی فرمایا حتیٰ کہ ہم نے چھوٹے چھوٹے ٹیلوں کے سائے دیکھے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ گرمی کی شدت جہنم کے سانس کی وجہ سے ہوتی ہے۔ جب سخت گرمی ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو۔

(ب) حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مؤذن نے اذان کا ارادہ کیا۔

(۲۰۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ: إِنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي سَفَرٍ فَأَذَّنَ الْمُؤَدُّنُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ -: أَبْرِدْ. وَذَكَرَهُ وَكَذَلِكَ قَالَهُ غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۵۱۴]

(۲۰۶۱) حضرت ابو الولید نے اپنی سند سے ذکر کیا ہے کہ انہوں نے سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کسی سفر میں تھے۔ مؤذن نے اذان کہنے کا ارادہ کیا تو نبی ﷺ نے اسے کہا: ٹھنڈا کرو (یعنی کچھ ٹھہر جاؤ)۔ پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ غندر نے بھی شعبہ سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

(۲۰۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زِيَادٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُهَاجِرٍ أَبِي الْحَسَنِ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: أَدَّنَ مُؤَدُّنُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - الطُّهْرَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ -: ((أَبْرِدْ أَبْرِدْ)). أَوْ قَالَ: ((انْتَظِرْ انْتَظِرْ)). وَقَالَ: ((إِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، فَإِذَا



اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرَدُوا عَنِ الصَّلَاةِ)). قَالَ أَبُو ذَرٍّ: حَتَّى رَأَيْنَا فِيَّ التَّلَوَّلَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْثَرِ.  
وَفِي هَذَا كَالدَّلَالَةِ عَلَى أَنَّ الْأَمْرَ بِالْإِبْرَادِ كَانَ بَعْدَ التَّأْذِينِ وَأَنَّ الْأَذَانَ كَانَ فِي أَوَّلِ الْوَقْتِ.

[صحیح۔ مضمیٰ فی الذی قبلہ]

(۲۰۶۲) (ا) سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے موزن نے ظہر کی اذان کہنا چاہی تو آپ ﷺ نے اسے ابرد دیا انتظار انتظار کے الفاظ کہے، یعنی ٹھہر جا۔ پھر فرمایا کہ گرمی کی شدت جہنم کی سانس سے ہے۔ جب موسم زیادہ گرم ہو تو نماز کو موخر کر کے پڑھا کرو۔ ابو ذر فرماتے ہیں: اتنی دیر ہوئی کہ ہم نے چھوٹے چھوٹے ٹیلوں کے سائے دیکھے۔

(ب) نیز مسلم نے محمد بن ثنی سے نقل کیا کہ اس میں اس بات کی دلیل ہے کہ ٹھہرنے کا حکم اذان کے بعد تھا نیز یہ کہ اذان اول وقت میں ہوئی تھی۔

(۲۰۶۳) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُوَرِّكٍ لَفْظًا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ يَعْنَى ابْنِ سَمُرَةَ.

قَالَ حَمَّادٌ وَحَدَّثَنِيهِ سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ أَحَدُهُمَا: كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ إِذَا ذَلَّكَتِ الشَّمْسُ. وَقَالَ الْآخَرُ: كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ إِذَا دَخَصَتِ الشَّمْسُ. [حسن۔ اخرجه الطيالسي ۷۶۹]

(۲۰۶۳) حضرت حماد فرماتے ہیں: یہ حدیث مجھے سیار بن سلامہ نے ابو بزرہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ ان میں سے ایک کے الفاظ ہیں کہ بلال اس وقت اذان کہتے تھے جب سورج ڈھل جاتا اور دوسرے کے الفاظ ہیں کہ بلال اس وقت اذان کہتے تھے جب سورج مغرب کی طرف ڈھلنا شروع ہو جاتا۔

(۲۰۶۴) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُوَرِّكٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كَانَ بِلَالٌ لَا يَحْذِمُ الْأَذَانَ، وَكَانَ رَبَّمَا آخَرَ الْإِقَامَةِ شَيْئًا. وَقَدْ مَضَى قَوْلُهُ: كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ إِذَا دَخَصَتِ الشَّمْسُ. [ضعیف]

(۲۰۶۴) حضرت جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان میں سستی نہیں کرتے تھے (یعنی اول وقت ہی میں اذان دے دیتے تھے)۔ ہاں اقامت کبھی کبھی دیر سے کہا کرتے تھے اور ایک قول پہلے بھی گزر چکا ہے کہ بلال رضی اللہ عنہ اس وقت اذان دیتے تھے جب سورج ڈھل جاتا تھا۔



## (۹۰) باب مَا رَوَى فِي التَّعْجِيلِ بِهَا فِي شِدَّةِ الْحَرِّ

وہ روایات جن میں گرمی کے موسم میں ظہر کی نماز جلدی ادا کرنے کا ذکر ہے

(۲۰۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَادَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ: شَكُونَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - حَرَّ الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا. قُلْتُ لِأَبِي إِسْحَاقَ: فِي الظُّهْرِ؟ قَالَ: نَعَمْ. قُلْتُ: أَلَمْ تَعْجِلْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم ۶۱۹]

(۲۰۶۵) حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے گرمی کی شدت کی شکایت کی، لیکن آپ ﷺ نے ہماری شکایت کو نہیں مانا۔ میں نے ابوالحق سے پوچھا کہ ظہر کے بارے میں؟ کہنے لگے: ہاں! میں نے کہا: کیا اس کو جلدی ادا کرنے کے بارے میں؟ انہوں نے کہا: جی! ظہر کو جلدی ادا کرنے کے بارے میں۔

(۲۰۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبُرَازُ بَعْدَ أَنْ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَارَكِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرَةَ حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ وَهَبٍ قَالَ حَدَّثَنِي خَبَّابُ بْنُ الْأَزْرَبِ قَالَ: شَكُونَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - الرَّمْضَاءَ فَمَا أَشْكَانَا، وَقَالَ: ((إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ فَصَلُّوا)).

[صحیح لغیرہ۔ اخرجہ احمد ۱۱۰/۵]

(۲۰۶۶) حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں گرمی کی شدت کے بارے میں درخواست کی تو آپ ﷺ نے ہماری شکایت کو نہ مانا اور فرمایا: جب سورج ڈھل جائے تو نماز پڑھ لو۔

(۲۰۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَمُسَدَّدٌ قَالَا حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنْتُ أَصَلِّي الظُّهْرَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَخَذُ قُبْضَةً مِنَ الْحَصَا لَتَبْرُدَ فِي كَفِّي، أَضَعُهَا لِحَبْهَتِي أَسْجُدُ عَلَيْهَا لِشِدَّةِ الْحَرِّ. [حسن۔ اخرجہ ابوداؤد ۳۹۹]

(۲۰۶۷) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ظہر کی نماز ادا کیا کرتا تھا۔ میں اپنے ہاتھ میں مٹی بھر کر نکریاں پکڑ لیتا تھا، تاکہ وہ ٹھنڈی ہو جائیں اور میں ان کو اپنے سجدے کی جگہ پر رکھتا تھا کہ (زمین کی تپش سے



نچتے ہوئے) ان پر سجدہ کروں، (یہ گرمی کی شدت کے باعث تھا)۔

## (۹۱) باب الدلیل علی أن خبر الإبراد بها ناسخ لخبر خباب وغيره

ظہر کو ٹھنڈا کر کے پڑھنے والی روایت خباب وغیرہ کی روایت کے لیے ناسخ ہے

(۲۰۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

عَلِيِّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَّا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرُقِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ

بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرُقِيُّ عَنْ شَرِيكَ عَنْ بَيَّانَ بْنِ بِشْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ

الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - صَلَاةَ الظُّهْرِ بِالْهَاجِرَةِ ، فَقَالَ لَنَا: ((أَبْرِدُوا

بِالصَّلَاةِ ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ)).

قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ فِيمَا بَلَغَنِي عَنْهُ: سَأَلْتُ مُحَمَّدًا يَعْنِي الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَعْدَهُ مُحْفُوظًا

وَقَالَ: رَوَاهُ غَيْرُ شَرِيكَ عَنْ بَيَّانَ عَنْ قَيْسٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ ، فَقِيلَ لَنَا: أَبْرِدُوا

بِالصَّلَاةِ ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ.

وَرَوَاهُ أَبُو عِيسَى عَنْ عُمَرَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بَيَّانٍ كَمَا قَالَ الْبُخَارِيُّ.

(۲۰۶۸) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ظہر کی نماز دوپہر کے وقت (سخت گرمی

میں) ادا کیا کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے ہمیں فرمایا: نماز کو ٹھنڈا کر لیا کرو، کیوں کہ گرمی کی شدت جہنم کی سانس سے ہے۔

(۲۰۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ شَيْبَانَ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا

خَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا نَافِعٌ يَعْنِي الْجُمَحِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَدِمَ مَكَّةَ فَسَمِعَ

صَوْتَ أَبِي مَحْذُورَةَ فَقَالَ: وَيْحَهُ مَا أَشَدَّ صَوْتَهُ أَمَا يَخَافُ أَنْ يَنْشَقَّ مَرِيطَاؤُهُ. قَالَ: فَاتَاهُ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ

فَقَالَ: وَيْحَكَ مَا أَشَدَّ صَوْتَكَ أَمَا تَخَافُ أَنْ يَنْشَقَّ مَرِيطَاؤُكَ. فَقَالَ: إِنَّمَا شَدَدْتُ صَوْتِي لِقُدُومِكَ يَا أَمِيرَ

الْمُؤْمِنِينَ. قَالَ: إِنَّكَ فِي بَلَدَةٍ حَارَّةٍ ، فَأَبْرَدَ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ أَبْرَدَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ، ثُمَّ أَذَّنَ ، ثُمَّ انْزِلْ فَأَرْكَعْ

رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ تَوَلَّى رِاقَمَتَكَ. [حسن لغیرہ۔ اخرجه عبدالرزاق ۱۸۵۴]

(۲۰۶۹) ابن ابی ملیکہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ مکہ تشریف لائے۔ انہوں نے ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کی آواز سنی

تو فرمانے لگے: اس کا ناس ہو، کتنی اونچی آواز نکالتا ہے! کیا اسے ڈر نہیں لگتا کہ اس کا گلا پھٹ جائے گا۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ ان کے

پاس آئے، وہ نماز کے لیے اذان کہہ رہے تھے (یعنی دوران اذان عمران کے پاس تشریف لے آئے) اور کہنے لگے: تیرا ناس



ہو تو کتنی سخت آواز میں اذان کہہ رہا ہے۔ کیا تجھے ڈر نہیں لگتا کہ تیرا گلا پھٹ جائے گا؟ ابو محمدؓ وہ فرماتے کہ: اے امیر المؤمنین! میں نے آپ کے آنے کی وجہ سے آواز میں شدت کی ہے۔ آپؓ نے فرمایا: تمہارا علاقہ گرم ہے، لہذا لوگوں کو تھوڑا دن ڈھلنے پر نماز پڑھایا کرو۔ یہ بات دو یا تین مرتبہ کہی کہ (نماز ٹھنڈے وقت میں ادا کریں)۔ پھر (جب موسم کی شدت کم ہو تو) اذان کہو، پھر اتر کر دو رکعتیں ادا کرو، پھر اقامت کہو۔

## (۹۲) باب الدلیل علیٰ اَنَّهُ لَا یَبْلُغُ بِتَاخِیْرِهَا آخِرَ وَقْتِهَا

ظہر کی نماز کو آخر وقت تک مؤخر نہ کرنے کا بیان

(۳۰۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي نَصْرِ الدَّارِ بَرْدِيُّ بِمَرَوْ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي غَالِبُ الْقَطَّانُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - بِالظُّهَائِرِ سَجْدَةً عَلَى يَدَيْنَا اتِّقَاءَ الْحَرِّ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ غَالِبٍ بِغَيْرِ هَذَا اللَّفْظِ. [صحيح - أخرجه البخاری ۵۱۷]

(۳۰۷۰) حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے ظہر کی نماز پڑھتے تھے تو گرمی کی شدت سے بچنے کے لیے اپنے کپڑوں پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۳۰۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ بِإِسْفَرَايْنٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُوسَى أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يُصَلِّي الظُّهْرَ فِي أَيَّامِ الشَّتَاءِ وَمَا نَدْرِي مَا مَضَى مِنَ النَّهَارِ أَكْثَرُ أَوْ مَا بَقِيَ. وَفِي هَذَا إِنْ صَحَّ كَالدَّلَالَةِ عَلَى الْفَرْقِ بَيْنَ الشَّتَاءِ وَالصَّيْفِ فِي وَقْتِ صَلَاتِهِ - ﷺ - وَإِنْ خَبَرَ بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ مُحْمُولٌ عَلَى أَنَّهُ أَخْرَهَا فِي الْحَرِّ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَبْلُغْ بِتَاخِیْرِهَا آخِرَ وَقْتِهَا، فَكَانُوا يَجِدُونَ مَعَ التَّأخِيرِ حَرَّ الرَّمَالِ وَالْبُطْحَاءِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح لغیره - أخرجه احمد ۱۳۵/۳]

(۳۰۷۱) حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سردیوں میں نماز (ایسے وقت میں) پڑھتے تھے کہ ہمیں یہ پتا نہ چلتا تھا کہ دن کا اکثر حصہ گزر چکا ہے یا ابھی باقی ہے۔ (دن کا جو حصہ گزر چکا ہے وہ زیادہ ہے یا جو باقی رہ گیا)

اگر یہ روایت صحیح ہے تو یہ دلیل ہے کہ آپ ﷺ کی نماز میں موسم سرما اور موسم گرما کے لحاظ سے فرق تھا۔ حضرت ابو بکر بن عبد اللہ مزنی کی روایت اس پر محمول ہوگی کہ نماز ظہر کا گرمی میں مؤخر کرنا اس کے آخری وقت کو نہ پہنچے۔ نیز صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نماز کو مؤخر کرنے کے باوجود ٹیلوں اور وادیوں کی گرمی کو محسوس کرتے تھے۔ واللہ اعلم!



## (۹۳) باب تَعَجِيلِ صَلَاةِ الْعَصْرِ

عصر کی نماز جلدی ادا کرنے کا بیان

(۲۰۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ وَاسِعٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقُعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا نَصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَذْهَبُ الدَّاهِبُ إِلَى قُبَاءٍ فَيَأْتِيهِمُ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ. وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح - اخرجه البخاری ۵۲]

(۲۰۷۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم عصر کی نماز اتنی جلدی پڑھ لیتے تھے کہ کوئی شخص قبا جا کر واپس آ جاتا تھا اور سورج کی چمک اور تپش باقی ہوتی تھی۔

(۲۰۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيَضاءَ مُرْتَفِعَةً حَيَّةً، وَيَذْهَبُ الدَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةً حَيَّةً. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ. وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح - اخرجه البخاری ۵۲۵]

(۲۰۷۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز (اس وقت) پڑھتے تھے کہ سورج واضح بلند اور چمک رہا ہوتا تھا اور کوئی جانے والا بالائی مدینہ کو چلا جاتا تب بھی سورج واضح چمک رہا ہوتا۔

(۲۰۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ نَظِيفٍ الْمِصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خُرُوفٍ أَبُو كَامِلٍ الْمَدِينِيُّ إِمْلَاءً بِمِصْرَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَكْرِ الْحَمْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ كَاتِبُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يُونُسَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يُصَلِّي صَلَاةَ الْعَصْرِ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةً حَيَّةً، فَيَذْهَبُ الدَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةً، وَبَعْدُ الْعَوَالِي مِنَ الْمَدِينَةِ عَلَى أَرْبَعَةِ أَمْيَالٍ أَوْ ثَلَاثَةٍ. قَالَ الْبُخَارِيُّ: زَادَ اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ: وَبَعْدُ الْعَوَالِي أَرْبَعَةُ أَمْيَالٍ أَوْ ثَلَاثَةٍ.

[حسن لغیرہ - اخرجه الطبرانی فی مسند الشاہین ۶۷]



(۲۰۷۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز (ایسے وقت میں) پڑھاتے تھے کہ سورج اچھا خاصا بلند ہوتا (یعنی اس کی سفیدی باقی ہوتی) اور کوئی جانے والا مدینہ کے بالائی حصے میں بھی چلا جاتا پھر بھی آفتاب بلند ہوتا اور مدینہ کا بالائی علاقہ مدینہ سے تین یا چار میل کی مسافت پر ہے۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ لیث نے یونس کے واسطے سے یہ اضافہ کیا ہے کہ بالائی مدینہ کی مسافت تین یا چار میل کی ہے۔

(۲۰۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ يُصَلِّي صَلَاةَ الْعَصْرِ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةً حَيْثُ، فَيَذْهَبُ الدَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي فَيَكُونُ فِيهَا وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةً، وَبَعْدُ الْعَوَالِي مِنَ الْمَدِينَةِ عَلَى أَرْبَعَةِ أَمْيَالٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَقَالَ: وَبَعْضُ الْعَوَالِي مِنَ الْمَدِينَةِ عَلَى أَرْبَعَةِ أَمْيَالٍ أَوْ نَحْوِهِ. وَهَذَا مِنْ قَوْلِ الزُّهْرِيِّ ذَكَرَهُ مُعَمَّرٌ عَنْهُ مِنْ قَوْلِهِ. [اخرجه البخاری ۵۲۵]

(۲۰۷۵) (ل) زہری سے روایت ہے کہ مجھے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز سورج کے بلند اور روشن ہوتے ہوئے ادا فرماتے تھے اور جانے والا بالائی مدینہ چلا جاتا اور (ابھی) سورج اونچا ہوتا تھا اور بالائی حصے کی مسافت مدینہ سے چار میل ہے۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی کتاب صحیح بخاری میں ابویمان سے روایت نقل کی اور فرمایا کہ بالائی مدینہ، شہر سے کم و بیش چار میل کی مسافت پر ہے۔

(۲۰۷۶) أَخْبَرَنَا بِصْحَةِ ذَلِكَ أَبُو صَالِحٍ ابْنُ ابْنَةِ يَحْيَى بْنِ مَنْصُورٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مُعَمَّرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ فَيَذْهَبُ الدَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةً.

قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَالْعَوَالِي مِنَ الْمَدِينَةِ عَلَى مِيلَيْنِ وَثَلَاثَةٍ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَأَرْبَعَةً. [صحيح- ابوداود ۴۰۵]

(۲۰۷۶) (ل) زہری فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز پڑھاتے تھے اور کوئی جانے والا بالائی مدینہ تک پہنچ جاتا اور سورج ابھی روشن ہوتا۔

(ب) امام زہری فرماتے ہیں کہ بالائی مدینہ کا فاصلہ مدینہ سے دو میل یا تین میل ہے اور میرا خیال ہے کہ انہوں نے چار میل فرمایا۔

(۲۰۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ حَدَّثَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ



بُنْ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ: تَذَاكُرْنَا عِنْدَ خَيْمَةِ وَالشَّمْسُ بَيضاءَ حَيَّةً فَقَالَ: حَيَاتُهَا أَنْ تَجِدَ حَرَّهَا. [صحیح۔ اخرجه ابو داود ۴۰۶]

(۲۰۷۷) حضرت منصور فرماتے ہیں کہ ہم نے خیمہ سے سورج کے زندہ ہونے سے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ سورج کی گرمی کا محسوس ہونا اس کا زندہ ہونا ہے۔

(۲۰۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْبُرَارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي بِشِيرُ بْنُ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَصَلِّي الظُّهْرَ حِينَ زَاغَتِ الشَّمْسُ وَرُبَّمَا أَخْرَاهَا فِي شِدَّةِ الْحَرِّ وَالْعَصْرِ وَالشَّمْسُ مُرْتَفَعَةً، يَسِيرُ الرَّجُلُ حِينَ يَنْصَرِفُ مِنْهَا إِلَى ذِي الْحُلَيْفَةِ سِتَّةَ أَمْيَالٍ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ. وَذَكَرَ الْحَدِيثُ. [صحیح]

(۲۰۷۸) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا۔ آپ ظہر کی نماز سورج ڈھلنے کے بعد پڑھتے تھے۔ البتہ کبھی کبھار سخت گرمی میں توڑا موخر بھی کر لیا کرتے تھے اور عصر ایسے وقت میں پڑھتے تھے کہ سورج بالکل واضح ہوتا، (یعنی اس کی تپش موجود ہوتی تھی)۔ آدمی نماز سے فارغ ہونے کے بعد ذوالحلیفہ تک غروب آفتاب سے پہلے پہنچ جاتا جب کہ وہ مدینہ سے چھ میل کی مسافت پر ہے۔ پھر مکمل حدیث ذکر کی۔

(۲۰۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ الْمُرِّي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيْسَى الْخَزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ: الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ الْحُمَيْصِيُّ فِي سَنَةِ إِحْدَى وَعِشْرِينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنِي أَبُو بَشِيرٍ: شُعَيْبُ بْنُ دِينَارٍ أَبِي حَمْزَةَ الْقُرَشِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي إِمَارَتِهِ وَكَانَ عُمَرُ يُؤَخِّرُ الصَّلَاةَ فِي ذَلِكَ الزَّمَانِ فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ: أَخَّرَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ صَلَاةَ الْعَصْرِ يَوْمًا وَهُوَ أَمِيرُ الْكُوفَةِ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ أَبُو مَسْعُودٍ: عَقَبَةُ بْنُ عَمْرِو الْأَنْصَارِيُّ وَهُوَ جَدُّ زَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ أَبُو أُمِّهِ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا فَقَالَ: مَا هَذَا يَا مُغِيرَةُ؟ أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُ لَقَدْ نَزَلَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَصَلَّى فَصَلَّى النَّبِيُّ ﷺ - ثُمَّ صَلَّى فَصَلَّى النَّبِيُّ ﷺ - ثُمَّ صَلَّى فَصَلَّى النَّبِيُّ ﷺ - حَمَسَ صَلَوَاتٍ ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا أَمَرْتُ. فَفَزِعَ عُمَرُ حِينَ حَدَّثَهُ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ بِذَلِكَ وَقَالَ: اْعْلَمْ مَا تُحَدِّثُ بِهِ يَا عُرْوَةُ، إِنَّ جَبْرِيلَ لَهُوَ أَقَامَ لَهُمْ وَقْتُ الصَّلَاةِ؟ قَالَ عُرْوَةُ: كَذَلِكَ كَانَ بِشِيرُ بْنُ أَبِي مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ.

قَالَ عُرْوَةُ وَلَقَدْ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَصَلِّي صَلَاةَ الْعَصْرِ وَالشَّمْسُ فِي حُجْرَتِهَا قَبْلَ أَنْ تَظْهَرَ الشَّمْسُ، فَلَمْ يَزَلْ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ مِنْ ذَلِكَ الْيَوْمِ يَتَعَلَّمُ وَقْتُ الصَّلَاةِ بِعَلَامَةٍ حَتَّى فَارَقَ



الدُّنْيَا. [صحیح]

(۲۰۷۹) (۱) امام زہری سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو عمر بن عبدالعزیز کے دور خلافت میں ان سے حدیث بیان کرتے ہوئے سنا۔ جب کہ عمر بن العزیز اس زمانے میں عصر کی نماز موخر کر کے پڑھا کرتے تھے۔ عروہ نے ان سے کہا: ایک دن مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے عصر کی نماز موخر کر کے ادا کی جب کہ وہ کوفہ کے امیر تھے۔ ان کے پاس ابو مسعود عقبہ بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ جو زید بن حسن کے نانا تھے اور بدری صحابی تھے، تشریف لائے۔ فرمانے لگے: مغیرہ! یہ کیا ماجرا ہے؟ اللہ کی قسم! آپ جانتے ہیں کہ جبریل علیہ السلام نازل ہوئے تھے اور انہوں نے نماز پڑھی، پھر نبی ﷺ نے بھی نماز پڑھی۔ انہوں نے پھر نماز پڑھی اور آقا ﷺ نے بھی پانچ نمازیں ادا کیں۔ پھر جبریل علیہ السلام کہنے لگے: مجھے اسی طرح حکم دیا گیا ہے۔ جب عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے یہ حدیث بیان کی تو عمر پریشان ہو گئے اور کہنے لگے: اے عروہ! غور کرو! جو تم بیان کرتے ہو کیا واقعی یقیناً جبریل علیہ السلام نے ان کے لیے نماز کے اوقات مقرر کیے تھے؟ عروہ نے کہا: ہاں! بشیر بن ابو مسعود بھی اپنے والد سے اسی طرح نقل فرماتے ہیں۔

(ب) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز پڑھاتے تھے اور سورج (کی شعاعیں) ان کے حجرے میں ہوتی تھیں، یعنی سورج کا سایہ ظاہر ہونے سے پہلے۔ اس دن کے بعد عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نماز کا وقت سورج کی اسی نشانی سے پہچانتے تھے حتیٰ کہ اس دنیا سے کوچ کر گئے۔

(۲۰۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ بْنِ قَعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْرَجَ الصَّلَاةَ يَوْمًا، فَدَخَلَ عَلَيْهِ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ أَخْرَجَ الصَّلَاةَ يَوْمًا وَهُوَ بِالْكُوفَةِ فَدَخَلَ عَلَيْهِ أَبُو مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ: مَا هَذَا يَا مُغِيرَةُ الْيَسَّ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ نَزَلَ فَصَلَّى فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ.

قَالَ عُرْوَةُ وَلَقَدْ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِي حُجْرَتِهَا قَبْلَ أَنْ تَظْهَرَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَعَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ.

وَقَالَ يُونُسُ وَاللَّيْثُ عَنْ الزُّهْرِيِّ: وَالشَّمْسُ فِي حُجْرَتِهَا لَمْ يَظْهَرْ الْفَيُّ مِنْ حُجْرَتِهَا.

وَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ: وَالشَّمْسُ طَالَعَتْ فِي حُجْرَتِي لَمْ يَظْهَرْ الْفَيُّ بَعْدُ.

وَقَالَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ: وَالشَّمْسُ لَمْ تَخْرُجْ مِنْ حُجْرَتِهَا.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ: مِنْ قَعْرِ حُجْرَتِهَا. [صحیح]



(۲۰۸۰) (ا) ابن شہاب سے روایت ہے کہ ایک دن عمر بن عبدالعزیز نے نماز تاخیر سے ادا کی، چنانچہ عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما ان کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے کوفہ میں ایک دن نماز موخر کی تھی تو ابو مسعود انصاری ان کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: مغیرہ! کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ جبریل علیہ السلام نازل ہوئے تھے اور انہوں نے نماز پڑھی، پھر رسول اللہ ﷺ نے بھی نماز پڑھی تھی، اسی طرح مکمل حدیث ذکر کی۔

(ب) عروہ فرماتے ہیں کہ مجھے نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز ایسے وقت میں ادا فرماتے تھے کہ سورج ان (عائشہ) کے حجرے میں ہوتا۔

(ج) یونس اور لیث امام زہری سے روایت کرتے ہیں کہ سورج ان کے حجرے میں ہوتا، یعنی ان کے حجرے سے سایہ ظاہر نہ ہوتا تھا۔

(د) ابن عیینہ امام زہری سے روایت کرتے ہیں کہ آفتاب میرے کمرے میں چمک رہا ہوتا اور سایہ ظاہر نہ ہوتا تھا۔  
(ه) ہشام بن عروہ اپنے والد سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: سورج ان کے حجرے سے باہر نہیں نکلا ہوتا تھا، (یعنی حجرے میں دھوپ ہوتی تھی)۔

(ن) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابواسامہ ہشام سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے گھر کے اندرونی حصہ میں (سورج کی شعاعیں ہوتی تھیں)۔

(۲۰۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِي قَعْرِ حُجْرَتِي. [صحیح - أخرجه البخاری ۵۲۰]

(۲۰۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز ادا کر رہے ہوتے اور سورج کی شعاعیں میرے کمرے کے اندرونی کونے میں لگ رہی ہوتیں۔

(۲۰۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ حَدَّثَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ فَذَكَرَهُ وَقَالَ: وَالشَّمْسُ بِيَضَاءٍ فِي قَعْرِ حُجْرَتِي طَالِعَةً.

قَالَ الشَّافِعِيُّ عَقِبَ حَدِيثِ مَالِكٍ: وَهَذَا مِنْ أَكْبَنِ مَا رَوَى فِي أَوَّلِ الْوَقْتِ لِأَنَّ حُجْرَةَ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي مَوْضِعٍ مُنْخَفِضٍ مِنَ الْمَدِينَةِ وَلَيْسَتْ بِالْوَاسِعَةِ وَذَلِكَ أَقْرَبُ لَهَا مِنْ أَنْ تَرْتَفَعَ الشَّمْسُ مِنْهَا فِي أَوَّلِ وَقْتِ الْعَصْرِ. [صحیح - أخرجه البخاری ۵۲۰]

(۲۰۸۲) (ا) ہشام بن عروہ نے ہمیں مکمل حدیث ذکر کی۔ نیز فرمایا: سورج روشن ہوتا، یعنی میرے حجرے میں چمک رہا ہوتا۔



(ب) امام شافعی مالک کی حدیث ذکر کر کے فرماتے ہیں کہ اول وقت کے بارے میں جتنی روایات ہیں ان میں یہ روایت سب سے واضح ہے، کیوں کہ نبی ﷺ کی ازواج مطہرات کے حجرے ایسے مقام پر تھے جو مدینہ کا نشیبی علاقہ تھا نہ کہ کسی وسیع و عریض اور بلند مقام پر، اسی وجہ سے سورج عصر کے ابتدائی وقت میں بلند معلوم ہوتا تھا۔

(۲۰۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ السَّرْحِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ مُوسَى بْنَ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ حَفْصِ بْنِ غُبَيْدٍ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ: صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الْعَصْرُ، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلَمَةَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُرِيدُ أَنْ نَحْجَرَ جَزُورًا لَنَا، وَنَحْنُ نُحِبُّ أَنْ نَحْضُرَهَا. قَالَ: نَعَمْ. فَانْطَلَقُوا وَانْطَلَقْنَا مَعَهُ، فَوَجَدْنَا الْجُزُورَ لَمْ تَنْحَرْ، فَنَحَرْتُ ثُمَّ قَطَعْتُ ثُمَّ طَبَخْتُ مِنْهَا، ثُمَّ أَكَلْنَا قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرُو بْنِ سَوَادٍ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۶۲۴]

(۲۰۸۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عصر کی نماز ادا کی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو بنی سلمہ قبیلہ کا ایک شخص آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم اپنے لیے ایک اونٹ ذبح کرنا چاہتے ہیں اور ہماری خواہش ہے کہ آپ بھی موجود ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ چنانچہ آپ چلے اور ہم بھی آپ کے ساتھ چلے گئے۔ (جب ہم پہنچے) تو ابھی اونٹ ذبح نہیں کیا گیا تھا۔ (ہمارے پہنچنے کے بعد) اونٹ ذبح کیا گیا۔ پھر اس کو ٹکڑوں میں تقسیم کیا گیا، پھر اس سے کچھ گوشت پکایا گیا اور ہم نے سورج غروب ہونے سے پہلے کھا بھی لیا۔

(۲۰۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ السُّوسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَثْمَانَ التَّنُوخِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو النَّجَّاشِيِّ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - صَلَاةَ الْعَصْرِ ثُمَّ تَنْحَرُ الْجُزُورَ فَتُقَسَّمُ عَشْرُ قِسْمٍ، ثُمَّ تَطْبَخُ فَنَأْكُلُ لَحْمًا نَضِيجًا قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِهْرَانَ الرَّازِيِّ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ.

وَهَذِهِ الرِّوَايَةُ الصَّحِيحَةُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ تَدُلُّ عَلَى خَطَا مَا رَوَاهُ عَبْدُ الْوَاحِدِ أَوْ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ نَافِعٍ أَوْ نَفِيعُ الْكِلَابِيِّ عَنِ ابْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَأْمُرُهُمْ بِتَأْخِيرِ الْعَصْرِ.



وَهُوَ مُخْتَلَفٌ فِي اسْمِهِ وَاسْمِ أَبِيهِ وَاخْتَلَفَ عَلَيْهِ فِي اسْمِ ابْنِ رَافِعٍ فَقِيلَ فِيهِ عَبْدُ اللَّهِ وَقِيلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ. قَالَ الْبُخَارِيُّ: لَا يَتَابَعُ عَلَيْهِ وَاحْتَجَّ عَلَى خَطْبِهِ بِحَدِيثِ أَبِي النَّجَّاشِيِّ عَنْ رَافِعٍ. وَقَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارِ قُطَيْبِيُّ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْهُ: هَذَا حَدِيثٌ ضَعِيفٌ الْإِسْنَادُ وَالصَّحِيحُ عَنْ رَافِعٍ وَغَيْرِهِ ضَعْفٌ هَذَا. [صحيح - أخرجه البخاری ۲۳۵۳]

(۲۰۸۴) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عصر کی نماز ادا کرتے، پھر اونٹ ذبح کیا جاتا اور اس کو دس حصوں میں تقسیم کر دیا جاتا۔ پھر اس کو پکایا جاتا اور ہم سورج غروب ہونے سے پہلے گوشت کھالیا کرتے تھے۔ (ب) رافع بن خدیج کی یہ روایت صحیح ہے اور وہ روایت درست نہیں جسے عبد الواحد یا عبد الحمید بن نافع یا یحییٰ کلابی نے ابن رافع بن خدیج سے اور اس نے اپنے باپ سے روایت کیا ہے، یعنی رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز کو تاخیر کے ساتھ ادا کرنے کا حکم فرماتے تھے، کیوں کہ اس راوی اور اس کے باپ کے نام میں اختلاف ہے۔

(۲۰۸۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَخْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ عَنْ مَالِكٍ. قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا نَصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَخْرُجُ الْإِنْسَانُ إِلَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَيَجِدُهُمْ يَصَلُّونَ الْعَصْرَ. لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَفِي حَدِيثِ الْقَعْنَبِيِّ: فَيَخْرُجُ الْإِنْسَانُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمَةَ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحيح - أخرجه البخاری]

(۲۰۸۵) (۱) حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ ہم عصر کی نماز ادا کرتے، پھر ہم میں سے کوئی شخص قبیلہ بنی عمرو بن عوف کے ہاں جاتا تو انہیں عصر کی نماز ادا کرتے ہوئے پاتا۔

(ب) قَعْنَبِي کی حدیث میں ثُمَّ يَخْرُجُ الْإِنْسَانُ کی جگہ فَيَخْرُجُ الْإِنْسَانُ۔

(۲۰۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِغَدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَصَلِّي الْعَصْرَ بِقَدْرِ مَا تَنَحَّرُ الْجُزُورُ ثُمَّ نَعَضَهَا لِغُرُوبِ الشَّمْسِ، وَقَدَرِ أَنْ يَذْهَبَ إِلَى بَنِي حَارِثَةَ بْنِ الْحَارِثِ فَيَرْجِعَ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ.

[صحيح لغيره - أخرجه ابو يعلى ۴۳۳۰]

(۲۰۸۶) عثمان بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے انہیں خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز غروب



آفتاب سے تقریباً اتنا پہلے ادا فرماتے تھے کہ اتنی دیر میں اونٹ کو ذبح کیا جائے، پھر ہم اس کو کھڑوں میں تقسیم کر دیں اور اتنا پہلے کہ غروب آفتاب سے پہلے آدمی بنی حارثہ بن حارث سے ہو کر آجائے۔

### (۹۳) باب کَرَاهِيَةِ تَأْخِيرِ الْعَصْرِ

عصر کی نماز تاخیر سے ادا کرنے کی کراہت کا بیان

(۲۰۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حَبِيبٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ وَأَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَهْلٍ بْنُ حَنِيفٍ قَالَ

سَمِعْتُ أَبَا أَمَامَةَ يَقُولُ: صَلَّيْنَا مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الظَّهْرَ ثُمَّ خَرَجْنَا حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فَوَجَدْنَاهُ يُصَلِّي الْعَصْرَ فَقُلْتُ: يَا عَمَّ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ الَّتِي صَلَّيْتَ؟ قَالَ: الْعَصْرُ وَهَذِهِ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - الَّتِي كُنَّا نَصَلِّي مَعَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي مُزَاحِمٍ.

[صحیح - اخرجہ البخاری ۵۲۴]

(۲۰۸۷) حضرت ابو امامہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہم نے عمر بن عبدالعزیز کے ساتھ ظہر کی نماز ادا کی، پھر ہم (مسجد سے) نکلے اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ہم نے آپ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ عصر کی نماز ادا کر رہے ہیں۔ میں نے پوچھا: (چچا جان!) یہ کونسی نماز ہے، جو آپ اس وقت ادا کر رہے ہیں؟ کہنے لگے: یہ عصر کی نماز ہے اور یہ رسول اللہ ﷺ کی وہ نماز ہے جو ہم آپ کے ساتھ ادا کیا کرتے تھے۔

(۲۰۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ

(ح) وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّشَادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ الْمُرْتَدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي دَارِهِ بِالْبَصْرَةِ حِينَ انْصَرَفَ مِنَ الظَّهْرِ - قَالَ وَدَارُهُ بِجَنْبِ الْمَسْجِدِ قَالَ - فَلَمَّا دَخَلْنَا عَلَيْهِ قَالَ: أَصَلَيْتُمُ الْعَصْرَ؟ قُلْنَا: إِنَّمَا انْصَرَفْنَا السَّاعَةَ مِنَ الظَّهْرِ. قَالَ: فَصَلُّوا الْعَصْرَ. قَالَ: فَقُمْنَا فَصَلَّيْنَا، فَلَمَّا انْصَرَفْنَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: تِلْكَ صَلَاةُ الْمُتَأَفِّقِ، يَجْلِسُ يَرْقُبُ الشَّمْسَ حَتَّى إِذَا كَانَتْ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ قَامَ فَنَقَرَهَا أَرْبَعًا، لَا يَذْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي الرَّبِيعِ.



رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۶۲۲]

(۲۰۸۸) علاء بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ وہ ظہر کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے گھر تشریف لے گئے۔ آپ رضی اللہ عنہ کا گھر مسجد کے قریب ہی تھا۔ جب ہم ان کے پاس حاضر ہوئے تو انہوں نے پوچھا: کیا تم نے عصر کی نماز پڑھ لی ہے؟ ہم نے کہا کہ ہم تو ابھی ظہر کی ادائیگی سے فارغ ہوئے ہیں۔ یہ سن کر آپ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: چلو عصر کی نماز پڑھو۔ چنانچہ ہم کھڑے ہوئے اور عصر کی نماز ادا کی۔ جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ منافق کی نماز ہے کہ وہ بیٹھا سورج کا انتظار کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ جب سورج شیطان کے دو سیٹگوں کے درمیان ہوتا ہے تو وہ کھڑا ہوتا ہے اور چار ٹھونگیں (سجدے) لگاتا ہے اور اس میں بھی اللہ کا ذکر کم ہی کرتا ہے۔

(۲۰۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بَعْدَ الظُّهْرِ، فَقَامَ يُصَلِّيُ الْعَصْرَ، فَلَمَّا قَرَعَ مِنْ صَلَاتِهِ ذَكَرْنَا تَعْجِيلَ الصَّلَاةِ أَوْ ذَكَرَهَا فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِينَ تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِينَ، يَجْلِسُ أَحَدُهُمْ حَتَّى إِذَا أَصْفَرَتِ الشَّمْسُ فَكَانَتْ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ أَوْ عَلَى قَرْنَيْ شَيْطَانٍ قَامَ فَتَقَرَّرَ أَرْبَعًا، لَا يَذْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا)).

[صحيح۔ اخرجه ابوداود ۴۱۳]

(۲۰۸۹) علاء بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ ہم ظہر کے بعد انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے تو وہ عصر کی نماز ادا کر رہے تھے۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے نماز جلدی ادا کرنے کا ذکر کیا یا انہوں نے خود ہی پوچھا۔ پھر فرمانے لگے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ منافقوں کی نماز ہے (تین بار فرمایا)۔ ان میں سے کوئی بیٹھا (انتظار کرتا) رہتا ہے حتیٰ کہ جب سورج زرد ہو جاتا ہے اور وہ (سورج) شیطان کے دو سیٹگوں کے درمیان یا شیطان کے دو سیٹگوں پر ہوتا ہے تو یہ اٹھ کر چار ٹھونگیں مارتا ہے اور ان میں بھی اللہ کا ذکر بہت کم کرتا ہے۔

(۲۰۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَاقُ بَعْدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنُ أَيُّوبَ الْبَزَّازِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ قَالَ: كُنَّا مَعَ بَرِيدَةَ فِي غَزْوَةٍ فِي يَوْمِ ذِي غَيْمٍ فَقَالَ: بَكِّرُوا بِصَلَاةِ الْعَصْرِ، فَإِنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ تَرَكَ صَلَاةَ الْعَصْرِ حَبَطَ عَمَلُهُ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. وَخَالَفَهُ الْأَوْزَاعِيُّ فِي إِسْنَادِهِ وَمَتْنِهِ.

[صحيح۔ اخرجه البخاری ۵۶۹]



(۲۰۹۰) ابولیح سے روایت ہے کہ ہم حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک غزوے میں شریک تھے۔ اس دن آسمان پر بادل چھائے تھے۔ انہوں نے فرمایا: عصر کی نماز جلدی ادا کرو، کیوں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے عصر کی نماز چھوڑی اس کا عمل ضائع ہو گیا۔

(۲۰۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ بَنِيْسَابُورَ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ بُرْهَانَ الْغَزَّالُ وَأَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ وَغَيْرُهُمَا بِبَغْدَادَ قَالُوا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبْعِيُّ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي بَعْضِ غَزَوَاتِهِ فَقَالَ: «بُكِّرُوا بِالصَّلَاةِ فِي الْيَوْمِ الْغَيْمِ، فَإِنَّهُ مَنْ تَرَكَ صَلَاةَ الْعَصْرِ حَبِطَ عَمَلُهُ».

[شاذ۔ اخرجه احمد ۳۶۱/۵]

(۲۰۹۱) بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک غزوے میں شریک تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بادلوں والے دن عصر کی نماز جلدی ادا کرو؛ کیوں کہ (موسم کی خرابی سے وقت گزرنے کا پتہ نہ چلے گا اور) جس نے عصر کی نماز ترک کر دی اس کے عمل ضائع ہو گئے۔

(۲۰۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: «الَّذِي تَفَوُّتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ كَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلُهُ وَمَالُهُ».

عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۵۲۷]

(۲۰۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کی عصر کی نماز فوت ہوگئی وہ ایسا ہے گویا اس کا مال و اولاد جھن گیا ہو۔

(۲۰۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الْقُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ - فِي: «الَّذِي تَفَوُّتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ كَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلُهُ وَمَالُهُ».

[صحيح۔ اخرجه البخاری ۵۲۷]

(۲۰۹۳) سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس شخص کے بارے میں فرمایا، جس کی عصر کی نماز رہ جائے کہ (وہ ایسا ہے) گویا اس کے گھر والے اور مال و متاع کو لوٹ لیا گیا ہو۔

(۲۰۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ وَاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ



سَعِيدِ الدَّارِمِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِينِيِّ يَقُولُ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - : ((مَنْ قَاتَهُ الْعَصْرُ فَكَانَتْ بَرَأةً لَهُ وَمَالَهُ)).

قَالَ عَلِيُّ قُلْتُ لِسُفْيَانَ: لِمَ ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ يُسَيِّدُهُ عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ سَمِعَ النَّبِيَّ - ﷺ - . فَقَالَ: سَمِعْتُهُ مِنْهُ وَوَعَاهُ قَلْبِي وَحَفِظْتُهُ كَمَا أَنَّكَ هَاهُنَا عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو النَّاقِدِ عَنْ سُفْيَانَ وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ كَذَلِكَ. (ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَعْمَرٌ وَابْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحیح - اخرجہ البخاری ۵۲۷]

(۲۰۹۳) عثمان بن سعید دارمی فرماتے ہیں کہ میں نے علی بن مدینی کو اس حدیث کے بارے میں فرماتے ہوئے سنا جو سفیان زہری سے، وہ سالم سے اور سالم اپنے والد سے اور وہ رسول اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ جس کی عصر کی نماز فوت ہو جائے وہ ایسا ہے گویا اس کے گھر والے اور مال و متاع کو لوٹ لیا گیا ہو۔

(ب) علی کہتے ہیں: میں نے سفیان سے کہا کہ ابن ابی ذئب، اس حدیث کی سند نوفل بن معاویہ سے بیان کرتا ہے کہ اس نے نبی ﷺ سے سنا۔ پھر کہتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ سے سنا، میرے دل نے اسے سمجھا اور میں نے یاد کیا، جس طرح آپ یہاں سالم عن ابیہ والی روایت بیان کرتے ہیں۔

(۲۰۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكُومِيُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي قُدَيْسٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الدِّلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((مَنْ قَاتَهُ الصَّلَاةُ فَكَانَتْ بَرَأةً لَهُ وَمَالَهُ)). قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَقُلْتُ: يَا أَبَا بَكْرٍ أَتَدْرِي أَيَّةَ صَلَاةٍ هِيَ؟ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((مَنْ قَاتَهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَانَتْ بَرَأةً لَهُ وَمَالَهُ)).

وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ وَقَالَ فِي آخِرِهِ قَالَ الزُّهْرِيُّ قَدْ كُرْتُ ذَلِكَ لِسَالِمٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((مَنْ تَرَكَ صَلَاةَ الْعَصْرِ)).

وَقَدْ رَوَى صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُطِيعِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ يَعْنِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي الْفَتَنِ إِلَّا أَنَّ أَبَا بَكْرٍ يَرِيدُ فِيهِ: ((وَمِنَ الصَّلَاةِ صَلَاةُ مَنْ قَاتَهُ فَكَانَتْ بَرَأةً لَهُ وَمَالَهُ)). وَهُوَ مُخْرَجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ وَالْحَدِيثُ مَحْفُوظٌ عَنْهُمَا جَمِيعًا. وَرَوَاهُ عِرَاكُ بْنُ مَالِكٍ عَنْهُمَا مَعَ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ وَعَبْدُ



اللَّهُ بِنِ عُمَرَ إِمَامًا بَلَاغًا أَوْ سَمَاعًا. [اخرجه احمدہ ۴۲۹/۵]

(۲۰۹۵) (ا) نوفل بن معاویہ دیلمی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس آدمی کی نماز فوت ہو جائے وہ ایسا ہے گویا اس کا گھریا لٹ گیا ہو۔ ابن شہاب کہتے ہیں: میں نے کہا: اے ابو بکر! کیا آپ جانتے ہیں وہ کون سی نماز ہے؟ تو ابن شہاب کہنے لگے کہ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس آدمی کی عصر کی نماز فوت ہو جائے گویا اس کا گھریا (مال و اولاد) لوٹ لیا گیا ہو۔

(ب) زہری کہتے ہیں: میں نے یہ سالم سے ذکر کیا تو انہوں نے کہا: میرے باپ نے مجھے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے عصر کی نماز چھوڑی.....

(ج) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث اسی طرح ہے، یعنی رسول اللہ ﷺ سے فتنوں کے بارے میں روایت ہے مگر ابو بکر نے اس میں یہ اضافہ کیا ہے کہ ایک نماز ایسی ہے جو اس کو فوت کر دے وہ ایسا ہے گویا اس کا گھریا لٹ گیا ہو۔

(۲۰۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَنَادَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَتَبَ إِلَى أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ: أَنْ صَلِّ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيَضَاءُ نَفِيَّةً قَدَرُ مَا يَسِيرُ الرَّائِبُ ثَلَاثَةَ فَرَاسِخَ، وَأَنْ صَلِّ الْعَتَمَةَ مَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ ثُلُثِ اللَّيْلِ، فَإِنْ أَخْرَجْتَ فَإِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ. قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ إِلَى عَمَّالِهِ: إِنَّ أَهَمَّ أَمْرِكُمْ عِنْدِي الصَّلَاةُ، مَنْ حَفِظَهَا أَوْ حَافِظَ عَلَيْهَا حَفِظَ دِينَهُ، وَمَنْ ضَيَعَهَا فَهُوَ لِمَا سِوَاهَا أَضْيَعُ، ثُمَّ كَتَبَ: أَنْ صَلُّوا الظُّهْرَ إِذَا كَانَ الْفَيْءُ ذِرَاعًا إِلَى أَنْ يَكُونَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ، وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيَضَاءُ نَفِيَّةً قَدَرُ مَا يَسِيرُ الرَّائِبُ فَرَسَخَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةَ وَالْمَغْرِبَ إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ، وَالْعِشَاءَ إِذَا غَابَ الشَّفَقُ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ، فَمَنْ نَامَ فَلَا نَامَتْ عَيْنُهُ، فَمَنْ نَامَ فَلَا نَامَتْ عَيْنُهُ فَمَنْ نَامَ فَلَا نَامَتْ عَيْنُهُ، وَالصُّبْحَ وَالنُّجُومَ بِأَدْيَةِ مُشْتَبِكَةٍ، فَمَنْ نَامَ فَلَا نَامَتْ عَيْنُهُ. [صحيح لغيره - اخرجہ مالک ۸]

(۲۰۹۶) ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا کہ ”عصر کی نماز ایسے وقت میں پڑھو جب سورج سفید اور روشن ہو اور پیدل چلنے والا تین فرسخ کا سفر طے کر لے اور عشا کی نماز تہائی رات کو پڑھو۔ اگر موخر کرو تو آدھی رات تک موخر کر لینا لیکن غافلوں میں سے نہ ہونا۔ راوی فرماتے ہیں کہ ہمیں مالک نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام نافع کے واسطے سے حدیث بیان کی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے گورنروں کو لکھا کہ تمہارے معاملات اور امور میں سے سب سے اہم فریضہ میرے نزدیک نماز ہے۔ جس نے اس پر محافظت کی تو اس نے اپنا دین بچا لیا اور جس نے اس کو ضائع کیا تو وہ اس کے علاوہ دوسرے امور کو زیادہ ضائع کرنے والا ہے۔ پھر لکھا کہ ظہر کی نماز کو



اس وقت ادا کرو جب سایہ ایک بازو سے ایک مثل تک ہو اور عصر کا وقت اس وقت ہے جب سورج بالکل سفید چمک رہا ہو (غروب آفتاب میں اتنا فاصلہ ہو کہ آدمی دو یا تین فرسخ طے کر لے) اور مغرب کا وقت جب سورج غروب ہو اور عشا کا وقت سفیدی غائب ہونے سے تہائی رات تک ہے، (یعنی ان اوقات میں نمازوں کو ادا کر لیا کرو) اور جو سو جائے تو اس کی آنکھ نہ سوئے۔ تین بار فرمایا اور صبح کی نماز ایسے وقت میں ادا کرو کہ ستارے ابھی ظاہر ہوں اور جو سو جائے اس آنکھ نہ سونے پائے۔

(۲۰۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ لَاحِقٍ قَالَ حَدَّثَنِي تَمِيمَةُ بِنْتُ سَلَمَةَ: أَنَّهَا أَتَتْ عَائِشَةَ فِي نِسْوَةٍ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ فَقُلْنَا: يَا أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ نَسْأَلُكَ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلَوَاتِ. قَالَتْ: اجْلِسْنَ فَجَلَسْنَا، فَلَمَّا كَانَتِ السَّاعَةُ الَّتِي تَدْعُونَهَا بِصَفِّ النَّهَارِ قَامَتْ، فَصَلَّتْ بِنَا وَهِيَ قَائِمَةٌ وَسَطْنَا، فَلَمَّا انْصَرَفَتْ قُلْتُ لَهَا: يَا أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّا نَدْعُو هَذِهِ فِي بِلَادِنَا بِصَفِّ النَّهَارِ. قَالَتْ: هَذِهِ صَلَاتُنَا آلَ مُحَمَّدٍ - ﷺ - ثُمَّ جَلَسْنَا، فَلَمَّا كَانَتِ السَّاعَةُ الَّتِي تَدْعُونَهَا بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ صَلَّتْ بِنَا الْعَصْرَ، فَقُلْنَا لَهَا: يَا أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّا نَدْعُو هَذِهِ فِي بِلَادِنَا بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ. قَالَتْ: هَذِهِ صَلَاتُنَا آلَ مُحَمَّدٍ - ﷺ - إِنَّا آلَ مُحَمَّدٍ لَا نُصَلِّي الصُّفْرَاءَ. قَالَتْ: ثُمَّ جَلَسْنَا، فَلَوْ كَانَ غَيْرُ عَائِشَةَ لَقُلْنَا أَنَّهَا قَدْ صَلَّتِ الْمَغْرِبَ قَبْلَ أَنْ تَجِبَ، وَلَكِنْ قَدْ عَرَفْتُ أَنَّ عَائِشَةَ لَا تُصَلِّي إِلَّا عِنْدَ الْوَقْتِ حِينَ وَجَبَتْ، وَجَهَرَتْ بِالْقِرَاءَةِ فِي الْمَغْرِبِ، وَاسْتَأْذَنَ عَلَيْهَا نِسْوَةٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ فَقَالَتْ: لَا تَأْذَنِي لَهِنَّ صَوَاحِبَ الْحَمَامَاتِ. [ضعيف]

(۲۰۹۷) زیاد بن لاحق سے روایت ہے کہ مجھے تميمہ بنت سلمہ نے بتلایا کہ وہ اہل کوفہ کی عورتوں کے ہمراہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ ہم نے عرض کیا: اے ام المؤمنین! ہم آپ سے اوقات نماز کے بارے پوچھنا چاہتی ہیں۔ آپ نے فرمایا: بیٹھ جاؤ۔ ہم بیٹھ گئیں۔ جب دوپہر کا وقت ہوا تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کھڑی ہوئیں۔ انہوں نے ہمیں نماز پڑھائی۔ وہ ہماری صف کے درمیان کھڑی ہوئیں۔ جب ہم نماز سے فارغ ہوئیں تو میں نے عرض کیا: اے ام المؤمنین! ہمارے ہاں اس وقت کو دوپہر کہتے ہیں تو انہوں نے فرمایا کہ یہ ہم آل محمد ﷺ کی نماز ہے۔ پھر ہم بیٹھ گئیں، پھر جب سہ پہر کا وقت ہوا تو انہوں نے ہمیں عصر کی نماز پڑھائی۔ ہم نے کہا: اے ام المؤمنین! ہمارے شہروں میں اس وقت کو سہ پہر کہتے ہیں۔ وہ فرمائی گئیں: یہ ہم آل محمد ﷺ کی نماز ہے اور ہم سورج زرد ہونے کے بعد نماز نہیں پڑھتے۔ ہم پھر بیٹھ گئیں۔ اگر عائشہ رضی اللہ عنہا کے علاوہ کوئی اور ہوتی تو شاید ہم یقین کر لیتیں کہ وہ مغرب کی نماز غروب آفتاب سے پہلے ہی پڑھا دیں گی۔ لیکن ہمیں معلوم ہو گیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اسی وقت نماز پڑھی جب وقت ہوا (غروب آفتاب کے بعد) اور مغرب میں قراءت بھی جبری کی۔

ان سے اہل شام کی کچھ عورتوں نے (اندر آنے کی) اجازت طلب کی تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ان کبوتروں والیوں کو اجازت نہ دینا۔



## (۹۴) باب تَعَجِیلِ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ

مغرب کی نماز جلدی ادا کرنے کا بیان

(۲۰۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنِيفٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُطْعِمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((أَمْنِي جُبَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عِنْدَ الْبَيْتِ مَرَّتَيْنِ)). فَذَكَرَ الْحَدِيثَ كُلَّ صَلَاةٍ فِي وَقْتَيْنِ وَقَالَ فِي الْمَغْرِبِ فِي الْيَوْمَيْنِ جَمِيعًا: ((وَصَلَّى بِي الْمَغْرِبَ حِينَ أَفْطَرَ الصَّائِمَ)). [حسن معنی تحریرہ مضی فی الحدیث ۱۷۰۲]

(۲۰۹۸) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے جبریل علیہ السلام نے بیت اللہ کے پاس دو بار امامت کروائی۔ پھر مکمل حدیث ذکر کی کہ ہر نماز کو دو وقتوں میں ادا کیا (پہلا اور آخری وقت) اور مغرب کے بارے میں دونوں دن ایک ہی وقت بتایا اور فرمایا: مجھے مغرب کی نماز اس وقت پڑھائی جس وقت روزہ دار روزہ افطار کرتا ہے۔

(۲۰۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ الرَّاهِدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ ابْنُ ابْنِ يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَتَوَارَتْ بِالْحِجَابِ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَكِّيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ.

[صحیح فی الحدیث ۱۷۲۷]

(۲۰۹۹) سیدنا سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مغرب کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب سورج غروب ہو جاتا اور پردہ کے پیچھے چھپ جاتا۔

(۲۱۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ السُّوسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ حَدَّثَنِي جَدِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ الدَّمَشَقِيُّ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو النَّجَّاشِيِّ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ: كُنَّا نَصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - الْمَغْرِبَ فَيَنْصَرِفُ أَحَدُنَا وَهُوَ يَرَى مَوَاضِعَ نَيْلِهِ.



لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ. [صحيح۔ مضی تخریجہ فی الحدیث ۱۷۲۵]

(۲۱۰۰) مجھے رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ ہم مغرب کی نماز نبی کریم ﷺ کے ساتھ پڑھتے تھے۔ جب ہم میں سے کوئی نماز سے فارغ ہو کر واپس ہوتا تو (ابھی اتنی روشنی باقی ہوتی تھی کہ) تیر گرنے کی جگہ کو دیکھ لیتا۔

(۲۱۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحُسَيْنِ الْخُسْرُو جَرْدِيُّ بِخُسْرُو جَرْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا نَصَلِّي الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - ثُمَّ نَرْمِي فَيَرَى أَحَدُنَا مَوْضِعَ سَهْمِهِ. غَرِيبٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. [صحيح]

(۲۱۰۱) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز مغرب ادا کرتے تھے، پھر ہم تیر اندازی کرتے تو ہم میں سے ہر شخص اپنے تیر کے گرنے کی جگہ (بآسانی) دیکھ لیتا۔

(۲۱۰۲) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سُمَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو طَرِيفٍ: أَنَّهُ كَانَ شَاهِدَ النَّبِيِّ ﷺ - وَهُوَ مُحَاصِرٌ لِأَهْلِ الطَّائِفِ قَالَ فَكَانَ يُصَلِّي بِنَا صَلَاةَ الْبَصْرِ حَتَّى لَوْ أَنَّ إِنْسَانًا رَمَى بِنَبِيلِهِ أَبْصَرَ مَوَاقِعَ نَبِيلِهِ.

شَكَأ أَبُو جَعْفَرٍ الْحُلَوَانِيُّ فِي بَعْضِ الْفَاطِيهِ وَالْحَدِيثُ مَحْفُوظٌ عَنْ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ بَشَرٍ بِهَذَا اللَّفْظِ. وَصَلَاةُ الْبَصْرِ أَرَادَ بِهَا صَلَاةَ الْمَغْرِبِ وَإِنَّمَا سُمِّيَتْ صَلَاةَ الْبَصْرِ لِأَنَّهَا تُوَدَّى قَبْلَ ظُلْمَةِ اللَّيْلِ.

[صحيح لغيره۔ اخراجہ احمد ۴۱۶/۳]

(۲۱۰۲) (ا) ولید بن عبد اللہ بن ابوسمیرہ سے روایت ہے کہ مجھے ابوطریف رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ وہ نبی ﷺ کی خدمت میں اس وقت حاضر تھے جب آپ ﷺ اہل طائف کا محاصرہ کیے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ ہمیں مغرب کی نماز ایسے وقت میں پڑھاتے تھے کہ اگر کوئی آدمی تیر پھینکتا تو تیروں کے گرنے کی جگہ بھی دیکھ لیتا تھا۔

(ب) صلاة البصر سے انہوں نے نماز مغرب کو مراد لیا ہے اور اس کا نام صلاة البصر اس لیے رکھا گیا ہے کہ یہ رات کی تاریکی سے پہلے ادا کی جاتی ہے۔

(۲۱۰۳) وَقَدْ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْكُدَيْمِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَقِيلٍ الْهَلَالِيُّ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي سُمَيْرَةَ عَنْ أَبِي طَرِيفٍ الْهَلَلِيِّ قَالَ: حَاصِرُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - حِصْنُ الطَّائِفِ فَكَانَ يُصَلِّي بِنَا صَلَاةَ الْمَغْرِبِ وَأَحَدُنَا يَرَى مَوَاقِعَ نَبِيلِهِ. صحيح لغيره.



احمد [۴۱۶/۳]

(۲۱۰۳) ابو طریف ہندی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ طائف کے قلعہ کا محاصرہ کیے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں مغرب کی نماز (ایسے وقت میں) پڑھاتے تھے کہ ہم میں سے ہر ایک اپنے تیروں کے گرنے کی جگہ (بآسانی) دیکھ لیتا۔

(۲۱۰۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرِ الْحَدَّاءُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنِي الْأَعْمَشُ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي عَطِيَّةٍ الْوَادِعِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ مَسْرُوقٍ عَلَى عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ لَهَا مَسْرُوقٌ: رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم - كِلَاهُمَا لَا يَأْلُو عَنِ الْخَيْرِ، أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْمَغْرِبَ وَيُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ، وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ وَيُؤَخِّرُ الْإِفْطَارَ. قَالَتْ: أَيُّهُمَا الَّذِي يُعَجِّلُ الْمَغْرِبَ وَيُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ؟ قَالَ: ابْنُ مَسْعُودٍ. قَالَتْ: هَكَذَا كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم -.

رواہ مسلم فی الصحیح عن ابی کرب عن یحییٰ بن زکریا. [صحیح۔ اخرجہ مسلم ۱۰۹۹]

(۲۱۰۳) ابو عطیہ وداعی سے روایت ہے کہ میں مسروق کے ہمراہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا۔ مسروق نے ام المومنین سے عرض کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے دو آدمی ایسے ہیں جنہوں نے خیر (حاصل کرنے میں) کوئی کسر باقی نہیں رکھی۔ ان میں سے ایک مغرب جلدی ادا کرتا تھا اور افطار بھی جلدی کرتا تھا اور دوسرا مغرب کو بھی تاخیر سے ادا کرتا تھا اور افطار بھی دیر کرتا تھا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے لگیں: ان میں سے مغرب جلدی ادا کرنے والا اور افطار میں جلدی کرنے والا کون تھا؟ انہوں نے عرض کیا: حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے۔

(۲۱۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بَرِيدٍ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ قَالَ: أَقْبَلْتُ مِنَ الْجَبَانِ فَمَرَرْتُ فِي جُفْفِي وَأَنَا أَقُولُ: الْآنَ وَجَبَتْ الشَّمْسُ، فَمَرَرْتُ بِسُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ عِنْدَ مَسْجِدِهِمْ فَقُلْتُ: أَصَلَيْتُمْ؟ فَقَالَ: نَعَمْ. فَقُلْتُ: مَا أَرَأَيْكُمْ إِلَّا قَدْ عَجَلْتُمْ. قَالَ: كَذَلِكَ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يُصَلِّيَهَا. [حسن]

(۲۱۰۵) سیدنا ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں جبان سے آ رہا تھا۔ جب میں جعفی مقام سے گزرا تو میں نے کہہ دیا: اب سورج نے مغرب کی نماز واجب کر دی ہے۔ میں سوید بن غفلہ کی مسجد کے پاس سے گزرا تو میں نے ان سے پوچھا: کیا تم نے نماز پڑھ لی ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! میں نے کہا: تم نے تو نماز جلدی ادا کر دی۔ وہ کہنے لگے: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی اسی وقت نماز ادا کیا کرتے تھے۔

(۲۱۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ



حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ: أَنَّ عَمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَعُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ كَانَا يُصَلِّيَانِ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ حِينَ يَنْظُرَانِ إِلَى اللَّيْلِ الْأَسْوَدِ قَبْلَ أَنْ يُفْطِرَا، ثُمَّ يُفْطِرَانِ بَعْدَ الصَّلَاةِ. [صحيح - أخرجه مالك ۶۳۶]

(۲۱۰۶) ابن شہاب سے روایت ہے کہ مجھے حمید بن عبد الرحمن بن عوف نے خبر دی کہ عمر بن خطاب اور عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما دونوں جب رات کی سیاہی دیکھتے تو مغرب کی نماز ادا کر لیتے یعنی روزہ افطار کرنے سے پہلے۔ پھر نماز کے بعد روزہ افطار کرتے تھے۔

(۲۱۰۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْأَسْفَاطِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ حِينَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ، وَقَالَ: هَذَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ وَقْتُ هَذِهِ الصَّلَاةِ. [صحيح - أخرجه الحاكم ۳۹۵/۲]

(۲۱۰۷) اسود سے روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ غروب آفتاب کے وقت نماز مغرب ادا کرتے تھے اور کہتے تھے: اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں! یہ اس نماز کا (اصلی) وقت ہے۔

## (۹۵) باب كَرَاهِيَةِ تَأْخِيرِ الْمَغْرِبِ

مغرب کوتا خیر سے ادا کرنے کی کراہت کا بیان

(۲۱۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِعَدَادٍ إِمْلَاءً فِي جَامِعِ الْمَنْصُورِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّجَّادُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي هَارُونُ يَعْنِي ابْنَ مَعْرُوفٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَسْوَدِ الْقُرَشِيُّ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ خُصَيْفَةَ حَدَّثَهُ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((لَا تَزَالُ أُمَّتِي عَلَى الْفِطْرَةِ مَا صَلُّوا الْمَغْرِبَ قَبْلَ طُلُوعِ النُّجُومِ)). [حسن لغیره - أخرجه احمد ۴۴۹/۳]

(۲۱۰۸) سائب بن یزید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت ہمیشہ فطرت (سلیمہ) پر ہی رہے گی۔ جب تک یہ مغرب کی نماز ستاروں کے نکلنے سے پہلے ادا کرتی رہے گی۔

(۲۱۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الْفَرَّاءُ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ عُمَرَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُعَمَّرٍ عَنْ قَدَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((لَا تَزَالُ أُمَّتِي عَلَى الْفِطْرَةِ مَا لَمْ يُؤَخَّرُوا الْمَغْرِبَ حَتَّى تَشْتَبِكَ النُّجُومُ)).



وَقَدْ رَوَيْنَا فِيمَا مَضَى مِنْ حَدِيثِ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ وَرَوَى ذَلِكَ مِنْ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَأَنْسَ بِنِ مَالِكٍ. وَاحْتَجَّ بَعْضُ مَنْ آخَرَ الْمَغْرِبَ بِمَا. [حسن لغیرہ۔ اخرجہ ابو داود ۴۱۸]

(۲۱۰۹) (ا) حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میری امت اس وقت تک فطرت (سلیمہ) پر قائم رہے گی جب تک مغرب کو ستاروں کے ظاہر ہونے تک موخر نہیں کرے گی۔

(ب) ہم نے پیچھے ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث روایت کی ہے اور یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے۔ ان لوگوں نے اس سے دلیل پکڑی ہے جو مغرب کو تاخیر سے ادا کرتے ہیں۔

(۲۱۱۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا خَيْرٌ بْنُ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ ابْنِ هُبَيْرَةَ السَّكَّانِيِّ عَنْ أَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الْعَصْرَ بِالْمُحَمَّصِ فَقَالَ: ((إِنَّ هَذِهِ الصَّلَاةُ عُرِضَتْ عَلَيَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَضَيَعُوهَا، فَمَنْ حَافَظَ عَلَيْهَا أُوتِيَ أَجْرَهُ مَرَّتَيْنِ، وَلَا صَلَاةَ بَعْدَهَا حَتَّى يَطْلُعَ الشَّاهِدُ)).

قَالَ ابْنُ بُكَيْرٍ: سَأَلْتُ اللَّيْثَ عَنِ الشَّاهِدِ فَقَالَ: هُوَ النَّجْمُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ.

وَلَا يَجُوزُ تَرْكُ الْأَحَادِيثِ الصَّحِيحَةِ الْمَشْهُورَةِ بِهَذَا، وَإِنَّمَا الْمَقْصُودُ بِهَذَا نَفْيُ التَّطَوُّعِ بَعْدَهَا لَا بَيَانُ وَقْتُ الْمَغْرِبِ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم ۲۹۲]

(۲۱۱۰) (ا) حضرت ابوبصرہ غفاری سے روایت ہے کہ ہمیں خمس مقام پر نبی ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ نماز (عصر) تم سے پہلے والی امتوں پر بھی پیش کی گئی تھی لیکن انہوں نے اس کو ضائع کر دیا۔ لہذا جس نے اس پر محافظت کی اس کو دو ہراجر دیا جائے گا اور اس کے بعد شاہد ستارہ طلوع ہونے تک کوئی نماز نہیں۔

(ب) ابن کبیر کہتے ہیں: میں نے لیث سے شاہد کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: وہ ایک ستارہ ہے۔

(ج) اس حدیث کی وجہ سے صحیح اور مشہور احادیث کو چھوڑنا جائز نہیں۔ اس سے مغرب کے وقت کا بیان مقصود نہیں ہے، بلکہ یہاں عصر کے بعد نوافل کی نفی مراد ہے۔

## (۹۶) بَابُ مَنْ قَالَ بِتَعْجِيلِ الْعِشَاءِ

عشا کی نماز جلدی ادا کرنے والے قائلین کا بیان

(۲۱۱۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ



حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: أَنَا أَعْلَمُ النَّاسَ بِوَقْتِ الصَّلَاةِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ، كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يُصَلِّيهِمَا لِسُقُوطِ الْقَمَرِ لثَلَاثَةٍ.

وَسَائِرُ مَا رَوَى فِي التَّعَجُّيلِ بِالصَّلَوَاتِ عَلَى الْعُمُومِ قَدْ مَضَى ذِكْرُهُ. [صحيح۔ اخرجه الترمذی ۱۶۵]  
(۲۱۱۱) (۱) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں لوگوں میں سب سے زیادہ جانتا ہوں کہ عشا کی نماز کا وقت کب ہے۔

رسول اللہ ﷺ عشا کی نماز تہائی رات کا چاند ڈوب جانے پر ادا فرماتے تھے۔

(ب) وہ تمام روایات جو عموماً نمازوں کو جلدی ادا کرنے کے بارے میں ہیں ان کا ذکر گزر چکا۔

(۲۱۱۲) (۱) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الطَّابَرَانِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورِ الطُّوسِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ: أَخَّرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الْعِشَاءَ وَسَعَى لَيْلٍ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَنَّكَ عَجَلْتَ هَذِهِ الصَّلَاةَ لَكَانَ أَمْكَنَ لِقَائِمِنَا. وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ الْمُنَادِي لَكَانَ أَمَثَلُ لِقِيَامِنَا مِنَ اللَّيْلِ فَعَجَلَ بَعْدَ ذَلِكَ. تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ بْنُ جُدْعَانَ. (ج) وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ. [ضعيف۔ اخرجه احمد ۵/ ۴۲]

(۲۱۱۳) (۱) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ۹ راتوں تک عشا کی نماز کو تہائی رات تک مؤخر کیا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اگر آپ اس نماز کو جلدی پڑھا دیا کریں تو ہم زیادہ دیر قیام کر سکتے ہیں۔

(ب) ابن منادی کی روایت میں امکن لقیامنا کی جگہ امثل لقیامنا کے الفاظ ہیں کہ رات کا قیام ہمارے لیے زیادہ آسان ہوتا۔ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ جلدی نماز پڑھاتے تھے۔

## (۹۷) بَابُ مَنْ قَالَ بِتَعْجِيلِهَا إِذَا اجْتَمَعَ النَّاسُ

لوگوں کے جمع ہو جانے پر عشا جلدی ادا کرنے کا بیان

(۲۱۱۴) (۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَأَلْنَا جَابِرًا عَنْ وَقْتِ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ، وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ حَيَّةً، وَالْمَغْرِبَ إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ، وَالْعِشَاءَ إِذَا



كَثُرَ النَّاسُ عَجَلٌ وَإِذَا قُلُوا آخَرَ، وَالصُّبْحَ بَعْلَسَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِرَاهِيمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ بْنُ الْحَجَّاجِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [مضى تخريجه في الحديث ۲۰۴۴]

(۲۱۱۳) محمد بن عمرو سے روایت ہے کہ ہم نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے وقت کے بارے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز دو پہر کو ادا کرتے تھے اور عصر جب سورج ابھی روشن ہوتا اور مغرب جب سورج غروب ہو جاتا اور عشا کی نماز جب لوگ زیادہ ہو جاتے تو جلدی پڑھا دیتے اور جب لوگ کم ہوتے تو تاخیر سے پڑھتے اور صبح کی نماز اندھیرے میں ادا فرماتے تھے۔

## (۹۸) باب مَنِ اسْتَحَبَّ تَأْخِيرَهَا

عشا کی نماز کو تاخیر سے پڑھنے کے مستحب ہونے کا بیان

(۲۱۱۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي حَفْصٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ: أَيُّ حِينٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ أَنْ أُصَلِّيَ الْعِشَاءَ الَّتِي يَقُولُهَا النَّاسُ الْعَتَمَةَ إِمَامًا وَخَلُوءًا؟ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: اعْتَمَ نَبِيُّ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - ذَاتَ لَيْلَةِ الْعِشَاءِ حَتَّى رَفَدَ النَّاسُ وَاسْتَيْقَظُوا، وَرَفَقْدُوا وَاسْتَيْقَظُوا، فَقَامَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: الصَّلَاةُ. قَالَ عَطَاءٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَخَرَجَ نَبِيُّ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - حَتَّى أَنْظَرَ إِلَيْهِ الْآلَ يَقَطُرُ رَأْسُهُ مَاءً وَاضِعًا يَدَهُ عَلَى شِقِّ رَأْسِهِ فَقَالَ: ((لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ أَنْ يُصَلُّوهَا كَذَلِكَ)). قَالَ: فَاسْتَبَيْتُ عَطَاءً كَيْفَ وَضَعَ النَّبِيُّ - صلی اللہ علیہ وسلم - يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ كَمَا أَنَبَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ، فَبَدَّدَ لِي عَطَاءٌ بَيْنَ أَصَابِعِهِ شَيْئًا مِنْ تَبْدِيدٍ، ثُمَّ وَضَعَ أَطْرَافَ أَصَابِعِهِ عَلَى فَرْقِ الرَّأْسِ، ثُمَّ ضَمَّهَا يَمِينَهَا كَذَلِكَ عَلَى الرَّأْسِ حَتَّى مَسَّتْ إِبْهَامُهُ طَرَفَ الْأُذُنِ مِمَّا يَلِي الْوُجْهَ، ثُمَّ عَلَى الصَّدْغِ وَنَاحِيَةِ اللَّحْيَةِ لَا يَقْصُرُ وَلَا يَبْطِشُ بِشَيْءٍ إِلَّا كَذَلِكَ. قُلْتُ لِعَطَاءٍ: كُمْ ذَكَرَ لَكَ آخَرَهَا النَّبِيُّ - صلی اللہ علیہ وسلم - لَيْلَتَيْنِ؟ قَالَ لَا أَذْرِي قَالَ عَطَاءٌ فَأَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ تُصَلِّيَهَا إِمَامًا وَخَلُوءًا مُؤَخَّرَةً كَمَا صَلَّاهَا النَّبِيُّ - صلی اللہ علیہ وسلم - لَيْلَتَيْنِ قَالَ: فَإِنْ شَقَّ عَلَيْكَ ذَلِكَ خَلُوءًا أَوْ عَلَى النَّاسِ فِي الْجَمَاعَةِ وَأَنْتَ إِمَامُهُمْ فَصَلَّاهَا وَسَطَةً، لَا مُعَجَّلَةً وَلَا مُؤَخَّرَةً. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ هَكَذَا وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

[صحیح - أخرجه البخاری ۴۵۴]

(۲۱۱۴) عبدالرزاق فرماتے ہیں: ہمیں ابن جریج نے خبر دی کہ میں نے عطا سے عرض کیا: آپ کے نزدیک عشا کی نماز ادا کرنے کے لیے کون سا وقت زیادہ بہتر ہے؟ وہ فرمانے لگے: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے



ایک رات عشا کی نماز میں تاخیر کی، حتیٰ کہ لوگ سو گئے پھر بیدار ہو گئے۔ پھر دوبارہ سو گئے۔ جب بیدار ہوئے تو عمر بن خطاب نے کھڑے ہو کر کہا: نماز کا وقت جا رہا ہے۔ عطا کہتے ہیں کہ ابن عباس نے فرمایا: پھر اللہ کے نبی ﷺ تشریف لائے۔ یہ منظر اب بھی میری نظروں کے سامنے ہے کہ آپ ﷺ کے سر مبارک سے پانی ٹپک رہا تھا اور آپ ﷺ اپنے ہاتھ کو سر کی ایک طرف رکھے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا ڈر نہ ہوتا تو میں انہیں اسی طرح (اس وقت میں) نماز پڑھنے کا حکم دیتا۔ ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے عطا سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے اپنا ہاتھ سر مبارک پر کس طرح رکھا تھا؟ تو عطا نے مجھے سمجھانے کی غرض سے اپنی انگلیوں کے درمیان کچھ فاصلہ کیا یعنی انگلیاں کشادہ کر لیں، پھر انگلیوں کے کناروں کو سر میں مانگ پر رکھا پھر انگلیوں کو ملا کر انہیں اسی طرح سر پر پھیرنے لگے حتیٰ کہ ان کا انگوٹھا چہرے کی طرف والی کان کی لو سے ٹکرایا۔ پھر کپٹی پر اور داڑھی کے کنارے پر ہاتھ پھیرا۔ وہ نہ کی کر رہے تھے اور نہ زیادتی۔ میں نے عطا سے پوچھا: اس رات نبی ﷺ نے عشا کی نماز کتنی دیر تک موخر کی تھی؟ انہوں نے فرمایا: میں نہیں جانتا، پھر فرمانے لگے: میرے نزدیک زیادہ محبوب یہ ہے کہ تو اس کو باجماعت یا اکیلے پڑھے تو تاخیر کر کے پڑھ جیسا کہ اس رات رسول اللہ ﷺ نے پڑھا کی تھی۔ اگر تجھ پر اکیلے یا جماعت کے ساتھ لوگوں پر گراں گزرے اور تو ان کا امام ہو تو ان کو درمیانے وقت میں پڑھا، نہ بہت زیادہ جلدی اور نہ ہی بہت زیادہ دیر سے۔

(۲۱۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكْرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ - ﷺ - شَغِلَ عَنِ الصَّلَاةِ لَيْلَةً، فَلَمْ يَخْرُجْ حَتَّى رَقَدْنَا ثُمَّ اسْتَيْقَظْنَا ثُمَّ رَقَدْنَا، ثُمَّ اسْتَيْقَظْنَا فَخَرَجَ عَلَيْنَا وَقَالَ: لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ يَنْتَظِرُ هَذِهِ الصَّلَاةَ غَيْرُكُمْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۴۵۴]

(۲۱۱۵) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک رات نبی ﷺ کو نماز کا دھیان نہ رہا۔ آپ ﷺ گھر سے نہ نکلے اور ہم بیٹھے بیٹھے سوتے جا گئے رہے۔ آپ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: تمہارے علاوہ اہل زمین میں سے کوئی نہیں جو اس نماز کا انتظار کر رہا ہو۔

(۲۱۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْغُبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: مَكُنَّا لَيْلَةً نَنْتَظِرُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - لِلْعِشَاءِ الْآخِرَةِ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا حِينَ ذَهَبَ ثَلَاثُ اللَّيْلِ أَوْ بَعْدَهُ، فَقَالَ حِينَ خَرَجَ: إِنَّكُمْ تَنْتَظِرُونَ صَلَاةَ مَا يَنْتَظِرُهَا أَهْلُ دِينٍ غَيْرُكُمْ، وَلَوْلَا أَنْ يُثْقَلَ عَلَيَّ أُمْتِي لَصَلَّيْتُ



بِهِمْ هَذِهِ السَّاعَةَ . قَالَ : ثُمَّ أَمَرَ الْمُؤَذِّنَ فَأَقَامَ ثُمَّ صَلَّى .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ . [صحیح - أخرجه مسلم ۶۳۹]

(۲۱۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک رات ہم عشا کی نماز کے لیے رسول اللہ ﷺ کا انتظار کرتے رہے۔ جب رات کا تقریباً تہائی حصہ گزر گیا تو رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: تم ایسی نماز کا انتظار کر رہے ہو کہ تمہارے علاوہ کسی بھی دین و ملت والا اس کا انتظار نہیں کر رہا۔ اگر میں اپنی امت پر اس کو بھاری نہ سمجھتا تو میں اس وقت ان کو نماز پڑھایا کرتا، پھر مؤذن کو حکم دیا، اس نے اقامت کہی، پھر آپ ﷺ نے نماز پڑھائی۔

(۳۱۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ . وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السَّكْرِيُّ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُعِينَةُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أُمِّ كَلْثُومٍ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَتْهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : أَعْتَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ذَاتَ لَيْلَةٍ بِالْعِشَاءِ حَتَّى ذَهَبَ عَامَّةُ اللَّيْلِ وَحَتَّى نَامَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ قَالَتْ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيْهِمْ فَصَلَّى بِهِمْ ، وَقَالَ : ((إِنَّهُ لَوْ قَفَّاهَا لَوَلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَى أُمَّتِي)). لَفُظَ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَفِي حَدِيثِ حَجَّاجٍ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّهَا قَالَتْ وَلَمْ يَقُلْ بِالْعِشَاءِ . وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ سِوَاهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَجَّاجٍ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ . [صحیح - أخرجه مسلم ۶۳۸]

(۲۱۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک رات رسول اللہ ﷺ نے عشا کی نماز میں تاخیر کی حتیٰ کہ رات کا ابتدائی حصہ گزر گیا اور مسجد والے بھی سو گئے۔ پھر رسول اللہ ﷺ ان کی طرف تشریف لے گئے اور نماز پڑھائی، پھر فرمایا: یہ اس نماز کا افضل وقت ہے، اگر یہ میری امت پر گراں نہ ہو۔ ”یہ عبد الرزاق کی حدیث کے الفاظ ہیں اور حجاج کی حدیث میں جوام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ انہوں نے عشا کا لفظ نہیں کہا۔ باقی اسی طرح ہے۔

(۳۱۱۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَوْفٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنْهَالِ قَالَ : انْطَلَقْتُ مَعَ أَبِي إِلَى أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ فَقَالَ لَهُ أَبِي : حَدَّثَنَا كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ؟ قَالَ : كَانَ يُصَلِّي الْهَجِيرَ وَهِيَ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْأُولَى حِينَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ ، وَيُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَرْجِعُ أَحَدُنَا إِلَى أَهْلِهِ فِي أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ وَنَسِيتُ مَا قَالَ فِي الْمَغْرِبِ قَالَ وَكَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُؤَخَّرَ الْعِشَاءُ قَالَ وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا وَكَانَ يَنْقُتِلُ مِنْ صَلَاةِ الْعَدَاةِ حِينَ يَعْرِفُ أَحَدُنَا جَلِيسَهُ وَيَقْرَأُ مِنَ السُّتَيْنِ إِلَى الْإِمَامَةِ .



رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرُ عَنْ أَبِي الْيَمْنَانِ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری ۵۱۶]

(۲۱۱۸) عوف بیان کرتے ہیں کہ ہمیں ابو منہال نے حدیث بیان کی کہ میں اپنے والد کے ہمراہ ابو ہریرہؓ کے پاس آیا تو میرے والد نے ان سے عرض کیا: ہمیں بتلائیں کہ رسول اللہ ﷺ فرض نماز کس وقت میں ادا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ ظہر کی نماز جسے تم پہلی نماز کہتے ہو سورج ڈھلنے کے بعد ادا فرماتے تھے اور عصر کی نماز ایسے وقت میں ادا فرماتے کہ اگر ہم میں سے کوئی مدینہ کے دوسرے کنارے اپنے گھر جاتا تو سورج ابھی چمک رہا ہوتا اور مغرب کا وقت مجھے یاد نہیں رہا اور آپ ﷺ عشا کو تاخیر سے ادا کرنا پسند فرماتے تھے اور عشا سے پہلے سونے کو نا پسند سمجھتے اور عشا کے بعد بات چیت کو بھی اچھا نہیں سمجھتے تھے۔ جب آپ ﷺ نماز فجر سے فارغ ہوتے تو (اتنی روشنی ہو جاتی تھی کہ) ہم میں سے ہر ایک اپنے ساتھ بیٹھے آدمی کو پہچان سکتا تھا اور آپ ﷺ ساتھ سے سو تک آیات فجر کی نماز میں تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۱۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: الْعَلَاءُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمُهَرِّجَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِشْرِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الدُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - يُوَخِّرُ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ. [حسن۔ اخرجہ مسلم ۶۴۳]

(۲۱۱۹) حضرت جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ عشا کی نماز کو موخر کر کے ادا کرتے تھے۔

(۲۱۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: أَخَّرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةَ إِلَى قَرِيبٍ مِنْ شَطْرِ اللَّيْلِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ وَقَالَ: ((إِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا أَنْتَظَرْتُمُوهَا، وَلَوْ لَا كَبُرَ الْكَبِيرُ وَضَعُفُ الضَّعِيفِ. قَالَ وَأَحْسَبُهُ قَالَ: وَذُو الْحَاجَةِ لَا خَرْتُ هَذِهِ الصَّلَاةَ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ)). وَكَذَلِكَ رَوَاهُ بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَعَبْدُ الْوَارِثِ وَغَيْرُهُمْ عَنْ دَاوُدَ. وَرَوَاهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ دَاوُدَ فَقَالَ عَنْ جَابِرٍ بَدَلَ أَبِي سَعِيدٍ.

[صحیح۔ تقدم تخريجه في الحديث ۱۷۵۸]

(۲۱۲۰) حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے (ایک رات) عشا کی نماز میں آدمی رات تک تاخیر

کی، پھر تشریف لائے اور لوگوں کو نماز پڑھائی اور فرمایا: تم جب تک نماز کا انتظار کرتے ہو وہ وقت نماز ہی میں شمار ہوتا ہے۔

اگر بوڑھوں اور کمزوروں کا ڈرنہ ہوتا تو میں اس نماز کو آدمی رات تک موخر کر دیتا۔ راوی کہتے ہیں: شاید آپ ﷺ نے

حاجت مندوں کا ذکر بھی فرمایا۔



(۲۱۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا خَزِيزُ بْنُ عُثْمَانَ الرَّحْبِيُّ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ السَّكُونِيِّ صَاحِبِ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ: بَقِيَْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - لِصَلَاةِ الْعَمَةِ لَيْلَةً فَتَأَخَّرَ بِهَا حَتَّى ظَنَّ الظَّانُّ أَنْ قَدْ صَلَّى أَوْ لَيْسَ بِخَارِجٍ ثُمَّ إِنَّهُ خَرَجَ بَعْدَ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ لَقَدْ ظَنَّنَا أَنَّكَ قَدْ صَلَّيْتَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَوْ لَسْتَ بِخَارِجٍ. فَقَالَ لَنَا - ﷺ -: ((أَعْمُوا بِهِذِهِ الصَّلَاةِ، فَإِنَّكُمْ قَدْ فَضَلْتُمْ بِهَا عَلَى سَائِرِ الْأُمَمِ، وَلَكُمْ تَصَلُّهَا أَمَّةٌ قَبْلَكُمْ)). [صحيح - أخرجه أحمد ۵/۲۳۷]

(۲۱۲۱) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک رات عشا کی نماز کے لیے رسول اللہ ﷺ کا انتظار کر رہے تھے۔ آپ ﷺ کو تاخیر ہو گئی تھی کہ بعض لوگوں نے یہ سمجھا کہ شاید آپ نے نماز پڑھ لی ہے یا آپ اب تشریف نہیں لائیں گے۔ پھر رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو ایک شخص کہنے لگا: اے اللہ کے نبی! ہم تو یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ آپ ضرور نماز ادا کر چکے ہوں گے یا آج آپ ﷺ تشریف نہیں لائیں گے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس نماز کو تاخیر سے پڑھا کرو، کیوں کہ تمہیں اس نماز کی وجہ سے سابقہ امتوں پر فضیلت دی گئی ہے اور تم سے پہلے کسی امت نے یہ نماز ادا نہیں کی۔

(۲۱۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ: سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَسْتَحِبُّ تَأْخِيرَ الْعِشَاءِ وَيَقْرَأُ ﴿وَزُلْفَا مِنْ اللَّيْلِ﴾ [صحيح - تفسير طبري ۷/۱۲۴]

(۲۱۲۲) حضرت عبید اللہ بن ابی یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ابن عباس سے سنا کہ وہ عشا کو تاخیر سے ادا کرنا پسند کرتے تھے اور یہ آیت کریمہ پڑھتے تھے: ﴿وَزُلْفَا مِنْ اللَّيْلِ﴾ [ہود: ۱۱۴] (اور رات کی گھڑیوں میں)۔

(۹۹) بَابُ كَرَاهِيَةِ النَّوْمِ قَبْلَ الْعِشَاءِ حَتَّى يَتَأَخَّرَ عَنْ وَقْتِهَا وَكَرَاهِيَةِ

الْحَدِيثِ بَعْدَهَا فِي غَيْرِ خَيْرٍ

عشا سے پہلے سونے، عشا کے بعد دنیاوی باتیں کرنے اور عشا کو بہت زیادہ موخر

کرنے کی کراہت کا بیان

(۲۱۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّكُونِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَوْفِ الْأَعْرَابِيِّ عَنْ أَبِي الْيَمْنَانِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ ((أَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا)) يَعْنِي صَلَاةَ الْعِشَاءِ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ كَمَا

مَضَى. [صحيح - أخرجه البخاري ۵۱۶]



(۲۱۲۳) حضرت ابو بزرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں عشا سے پہلے سونے کو اور عشا کے بعد گپ شپ کو ناپسند سمجھتا ہوں۔

(۲۱۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا نَامَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَبْلَهَا وَلَا سَمَرَ بَعْدَهَا يَعْنِي الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ.

[حسن۔ اخرجه ابن ماجه ۷۰۲]

(۲۱۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عشا سے پہلے کبھی نہیں سوتے اور نہ ہی آپ ﷺ عشا کے بعد باتیں کرتے تھے۔

(۲۱۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهَا قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَائِمًا قَبْلَ الْعِشَاءِ وَلَا لَاعِبًا بَعْدَهَا، إِمَّا ذَاكِرًا فَيَعْنُمُ، وَإِمَّا نَائِمًا فَيَسْلُمُ.

[حسن لغیره۔ اخرجه ابو يعلى ۴۸۷۸]

(۲۱۲۵) نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو عشا سے پہلے کبھی سوتے ہوئے نہیں دیکھا اور نہ ہی عشا کے بعد کبھی کھیلتے دیکھا، یا تو آپ ذکر کرتے رہتے اور ثواب پاتے یا پھر آرام فرماتے اور سکون کرتے۔

(۲۱۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: جَذَبَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - السَّمَرَ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَتَمَةِ.

[ضعیف۔ اخرجه ابن ابی شیبہ ۶۶۷۸]

(۲۱۲۶) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عشا کی نماز کے بعد دنیاوی باتیں کرنے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۲۱۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جُنَاحُ بْنُ نَدِيرٍ بْنُ جُنَاحٍ الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دَحِيمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِثٍ عَنْ أَبِي عَزْرَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَيْثَمَةَ عَمَّنْ سَمِعَ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((لَا سَمَرَ بَعْدَ الصَّلَاةِ إِلَّا لِمُصَلٍّ أَوْ مُسَافِرٍ)).

[حسن لغیره۔ اخرجه احمد ۳۷۹/۱]

(۲۱۲۷) حضرت خثیمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عشا کی نماز کے بعد دنیاوی گفتگو جائز نہیں ہے، البتہ نماز



پڑھنے والا اور مسافر ضرورت کی باتیں کر سکتے ہیں۔

(۲۱۳۸) وَأُخْبِرَنَا جُنَاحُ أَخْبَرَنَا ابْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ رَجُلٍ جُعِفَى سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((لَا سَمَرَ بَعْدَ الصَّلَاةِ إِلَّا لِمُصَلٍّ أَوْ مُسَافِرٍ)).

وَرَوَاهُ حَمَادُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَأَخْطَا فِيهِ وَقِيلَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ خَطَأٌ. [حسن لغیره۔ انظر ما قبله]

(۲۱۳۸) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عشا کی نماز کے بعد نمازی اور مسافر کے علاوہ کسی اور کے لیے باتیں کرنا مناسب نہیں۔

(۲۱۳۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ جِئْتُ مِنَ الْكُوفَةِ وَتَرَكْتُ بِهَا رَجُلًا يُمْلِي الْمَصَاحِفَ عَنْ ظَهْرِ قَلْبِهِ.

قَالَ: فَغَضِبَ عُمَرُ وَانْتَفَخَ حَتَّى كَادَ يَمْلَأُ مَا بَيْنَ شُعْبَتَيْ الرَّجُلِ ثُمَّ قَالَ: وَيَحْكُ مَنْ هُوَ؟ قَالَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ. فَمَا زَالَ يَطْفِئُ وَيُسِرُّ الْغَضَبَ حَتَّى عَادَ إِلَى حَالِهِ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهَا، ثُمَّ قَالَ: وَيَحْكُ وَاللَّهِ مَا أَعْلَمُهُ بَقِيَ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ هُوَ أَحَقُّ بِذَلِكَ مِنْهُ، سَأَحَدْتُكَ عَنْ ذَلِكَ، كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - لَا يَزَالُ يَسْمُرُ فِي الْأَمْرِ مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ، وَأَنَّهُ سَمَرَ عِنْدَهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَأَنَا مَعَهُ ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَخَرَجْنَا نَمْشِي مَعَهُ، فَإِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ، فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَسْتَمِعُ قِرَاءَتَهُ، فَلَمَّا أَعْيَانَا أَنْ نَعْرِفَ مِنَ الرَّجُلِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًا كَمَا أَنْزَلَ فَلْيَقْرَأْهُ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدِ)). ثُمَّ جَلَسَ الرَّجُلُ يَدْعُو، فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ لَهُ: ((سَلْ تُعْطَهُ)). قَالَ فَقَالَ عُمَرُ فَقُلْتُ: لَا عُدُونَ إِلَيْهِ فَلَا بُشْرَةَ قَالَ فَقَدُّوتُ إِلَيْهِ لِأَبْشَرِهِ، فَوَجَدْتُ أَبَا بَكْرٍ قَدْ سَبَقَنِي إِلَيْهِ فَبَشَّرَهُ، وَوَاللَّهِ مَا سَابَقْتُهُ إِلَى خَيْرٍ قَطُّ إِلَّا سَبَقَنِي إِلَيْهِ.

هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ الْأَعْمَشِ وَفِي ذَلِكَ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ رِوَايَةَ السَّمَرِ مِنْ عُمَرَ لَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ فِي رِوَايَةِ عَلْقَمَةَ. [صحيح۔ اخرجه احمد ۱/ ۲۵]

(۲۱۳۹) علقمہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس عرفہ کے مقام پر ایک آدمی آیا، اس نے کہا: اے امیر المؤمنین! میں کوفہ سے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں اور وہاں میں ایک ایسے آدمی سے ملا ہوں جو مصاحف کو زبانِ املا کرواتا ہے۔ یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ غصہ ہو گئے حتیٰ کہ آپ کی سانس پھول گئی، قریب تھا کہ وہ اس کو لات مار دیتے۔ پھر کہنے لگے: تیرا ناس ہو



وہ ہے کون؟ اس نے کہا: عبداللہ بن مسعود۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ (یہ سن کر) مجھ سے گئے اور آپ کا غصہ ختم ہو گیا حتیٰ کہ اپنی پہلے والی حالت میں لوٹ آئے۔ پھر فرمایا: اللہ کی قسم! میں نہیں جانتا کہ مسلمانوں میں سے کوئی بھی باقی ہو جو اس کام کا عبداللہ بن مسعود سے زیادہ حق دار ہو، میں تجھے ان کے بارے میں بتاتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ہاں مسلمانوں کے معاملات کے بارے میں رات گئے تک گفتگو کرتے رہتے تھے۔ ایک دن آپ ان کے ہاں عشا کے بعد باتیں کر رہے تھے اور اتفاقاً میں بھی وہاں موجود تھا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نکلے اور ہم بھی آپ کے ہمراہ نکل پڑے۔ کیا دیکھتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد میں کھڑا نماز ادا کر رہا ہے۔ رسول اللہ ﷺ اس کی قراءت سننے لگ گئے۔ پھر جب ہم نے غور کیا کہ ہم اس آدمی کو پہچان لیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو یہ پسند ہو کہ وہ قرآن کو پست آواز میں پڑھے جس طرح نازل ہوا تو وہ ام عبد کے بیٹے (عبداللہ بن مسعود) کی قراءت کے موافق پڑھے، پھر وہ (ابن مسعود) بیٹھ کر دعا کرنے لگے تو رسول اللہ ﷺ انہیں کہنے لگے: تو جو سوال کر تجھے عطا کیا جائے گا اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: میں صبح ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر انہیں خوشخبری دوں گا۔ (عمر) کہتے ہیں کہ صبح میں انہیں بشارت دینے گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ مجھ سے سبقت لے گئے ہیں اور انہوں نے ابن مسعود کو بشارت بھی دے دی۔ اللہ کی قسم! میں کبھی بھی کسی نیکی میں ابو بکر سے پہل نہیں کر سکا مگر وہ ہمیشہ مجھ سے سبقت لے گئے۔

اس روایت کو اعمش سے ایک جماعت نے روایت کیا ہے اور اس میں دلیل ہے کہ رات کو باتیں کرنے والی روایت حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے نہ کہ عبداللہ سے جو علقمہ نے نقل کی ہے۔

(۲۱۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: جِئْتُكَ مِنْ عِنْدِ رَجُلٍ يُمْلِي الْمَصَاحِفَ عَنْ ظَهْرِ قَلْبِهِ، فَذَكَرَ بَعْضَ الْحَدِيثِ، ثُمَّ قَالَ عُمَرُ: سَأُحَدِّثُكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، إِنَّا سَمَرْنَا لَيْلَةً فِي بَيْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي بَعْضِ مَا يَكُونُ مِنْ حَاجَةِ النَّبِيِّ ﷺ - ثُمَّ ذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ بِمَعْنَاهُ.

وَفِي آخِرِهِ قَالَ مُحَمَّدٌ الطَّعَنُ لِلْأَعْمَشِ: أَلَيْسَ قَالَ خَيْثَمَةُ إِنَّ اسْمَ الرَّجُلِ قَيْسُ بْنُ مَرْوَانَ؟ قَالَ: نَعَمْ يُرِيدُ الرَّجُلَ الَّذِي جَاءَ إِلَى عُمَرَ.

وَهَذَا الْحَدِيثُ لَمْ يَسْمَعْهُ عَلْقَمَةُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عُمَرَ إِنَّمَا رَوَاهُ عَنِ الْقُرَيْشِيِّ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عُمَرَ.

[صحیح۔ آخرجہ احمد ۲۵/۱]

(۲۱۳۰) حضرت علقمہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس نے کہا کہ میں ایک ایسے آدمی کے پاس سے آ رہا ہوں جو مصاحف کی زبانی املا کرتا ہے، پھر طویل حدیث ذکر کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ میں تجھے عبداللہ کے بارے میں بتاتا ہوں۔ ایک رات ہم ابو بکر رضی اللہ عنہ کے گھر نبی ﷺ کے کسی کام کے سلسلے میں گفتگو کر رہے تھے..... پھر مکمل



حدیث اسی طرح ذکر کی۔

(ب) اس کے آخر میں یہ بھی ہے کہ محمد عطار نے اعمش سے کہا تھا کہ کیا خیمہ نے یہ نہیں کہا تھا کہ اس آدمی کا نام (جو عمر کے پاس آیا تھا) قیس بن مروان نہیں ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں، ان کی مراد حضرت عمر کے پاس آنے والا آدمی تھا۔

(۲۱۳۱) أَخْبَرَنَا بِصْحَةَ ذَلِكَ أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنِ الْقُرَيْعِ عَنْ قَيْسٍ أَوْ ابْنِ قَيْسٍ رَجُلٍ مِنْ جُعْفَى عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَأَنَا مَعَهُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَهُوَ يَقْرَأُ، فَذَكَرَ الْقِصَّةَ بِمَعْنَاهُ، إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ السَّمْرِ. [حسن]

(۲۱۳۱) حضرت عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے اور وہ (قرآن کی) تلاوت کر رہے تھے۔ میں بھی آپ ﷺ کے ہمراہ تھا..... پھر مکمل قصہ ذکر کیا مگر انہوں نے عشا کے بعد باتیں کرنے کا ذکر نہیں کیا۔

(۲۱۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دُوَادٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتَّى أَكْثَرَ بَنَاءَ الْحَدِيثِ، ثُمَّ رَجَعْنَا إِلَى أَهْلَانَا فَلَمَّا أَصْبَحْنَا عَدَوْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((عَرِضَ عَلَيَّ الْأَنْبِيَاءُ بِأَمِيمَتِهَا وَاتَّبَاعِهَا مِنْ أُمَّمِهَا)). وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطَوِيلِهِ. [صحيح - أخرجه احمد ۱۵ / ۴۲۰]

(۲۱۳۲) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک رات ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے۔ ہم نے بہت باتیں کیں۔ پھر ہم گھروں کو لوٹے۔ صبح جب ہم بیدار ہوئے تو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر تمام انبیاء اپنی امتوں سمیت پیش کیے گئے اور ان کے پیروکار بھی..... پھر لمبی حدیث ذکر کی۔

(۲۱۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرَزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي حَتْمَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - صَلَاةَ الْعِشَاءِ فِي آخِرِ حَيَاتِهِ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ فَقَالَ: ((أَرَأَيْتُمْ لَيْلَتَكُمْ هَذِهِ فَإِنَّ عَلَى رَأْسِ مِائَةِ سَنَةٍ مِنْهَا لَا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ الْيَوْمَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ)).

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: فَوَهْلَ النَّاسِ فِي مَقَالَةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - إِلَى مَا يَتَحَدَّثُونَ مِنْ هَذِهِ الْأَحَادِيثِ عَنْ مِائَةِ سَنَةٍ، وَإِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((لَا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ الْيَوْمَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ)). يُرِيدُ



بِذَلِكَ أَنَّهَا تَحْرِمُ ذَلِكَ الْقُرْنَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۱۱۶]

(۲۱۳۳) (۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی زندگی کے آخری ایام میں عشا کی نماز پڑھائی۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو کھڑے ہو کر فرمایا: تمہارا اس رات کے بارے میں کیا خیال ہے؟ پھر فرمایا: سو برس کے ختم ہونے تک جتنے لوگ زمین پر ہیں، ان میں سے کوئی بھی زندہ نہیں رہے گا۔

(ب) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: لوگ رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان سننے میں غلطی کھا گئے حتیٰ کہ جن احادیث میں سو سال کا ذکر ہے، اس سے کچھ اور سمجھنے لگے یعنی سو برس بعد قیامت آجائے گی، حالاں کہ آپ ﷺ کی یہ مراد نہیں تھی۔ بلکہ مقصد یہ تھا کہ جو آدمی آج اس زمین پر موجود ہیں ان میں سے کوئی بھی زندہ نہیں رہے گا۔ آپ اس سے صدی کا ختم ہونا مراد لے رہے تھے۔ یعنی یہ زمانہ سو برس میں گزر جائے گا۔

## (۱۰۰) بَابُ تَعْجِيلِ صَلَاةِ الصُّبْحِ

صبح کی نماز کو جلدی ادا کرنے کا بیان

(۲۱۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ: أَنَّ نِسَاءً مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ كُنَّ يَشْهَدْنَ صَلَاةَ الْفَجْرِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مِتْلَفَاتٍ فِي مَرْوِطِهِنَّ، ثُمَّ يَنْقَلِبْنَ إِلَى بُيُوتِهِنَّ حِينَ يَقْضِينَ الصَّلَاةَ، وَلَا يَعْرِفُهُنَّ أَحَدٌ مِنَ الْغُلَسِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۳۶۵]

(۲۱۳۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مومن عورتیں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ فجر کی نماز میں حاضر ہوتی تھیں اور وہ اپنی چادروں میں لپی ہوئی تھیں۔ پھر نماز سے فارغ ہونے کے بعد اپنے گھروں کو لوٹ جاتیں اور اندھیرے کی وجہ سے انہیں کوئی پہچان نہیں سکتا تھا۔

(۲۱۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بُشَيْرَانَ الْعَدْلُ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنَّ نِسَاءً مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ يُصَلِّينَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - الصُّبْحِ مِتْلَفَاتٍ بِمَرْوِطِهِنَّ، ثُمَّ يَرْجِعْنَ إِلَى أَهْلِهِنَّ وَمَا يَعْرِفُهُنَّ أَحَدٌ.



رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح - أخرجه البخاری ۳۶۵]

(۲۱۳۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مومنہ عورتیں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ فجر کی نماز ادا کرتیں اور اپنی چادروں میں لپی ہوئی ہوتیں، پھر وہ اپنے گھروں کو واپس ہوتیں تو ان کو اندھیرے کی وجہ سے کوئی پہچان نہ سکتا۔

(۲۱۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خَزِيمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ النِّسَاءُ مُتَلَفَعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ مَا يَعْرِفْنَ مِنَ الْغَلَسِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ مَعْنٍ جَمِيعًا عَنْ مَالِكٍ. [صحيح - انظر ما قبله]

(۲۱۳۷) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز ادا کرتے - عورتیں جب نماز سے فارغ ہو کر گھر جاتیں تو اپنی بڑی بڑی چادروں میں لپی ہوتیں اور اندھیرے کی وجہ سے پہچانی نہ جاتیں تھیں۔

(۲۱۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ النَّيْسَابُورِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سَلِيمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ وَنِسَاءُ الْمُؤْمِنِينَ مُتَلَفَعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ لَا يَعْرِفْنَ مِنَ الْغَلَسِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ مُوسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ فُلَيْحٍ. [صحيح - معنى سابقاً]

(۲۱۳۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی نماز پڑھاتے - پھر آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوتے تو مومنوں کی عورتیں اپنی بڑی بڑی چادروں میں لپی ہوتیں اور اندھیرے کی وجہ سے پہچانی نہ جاتی تھیں۔

(۲۱۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَأَبِي عَلَى أَبِي بَرزَةَ الْأَسْلَمِيِّ فَقَالَ لَهُ أَبِي: أَخْبَرْنَا كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ: وَكَانَ يَنْقُلُ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ حِينَ يَعْرِفُ الرَّجُلُ جَلِيسَهُ، وَكَانَ يَقْرَأُ بِالسِّتِينَ إِلَى الْخَامَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَبِي الْيَمْنَانِ. [صحيح - أخرجه البخاری ۵۲۲]



(۲۱۳۸) سیار بن سلامہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ہمراہ ابو ہریرہؓ اسلمی کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میرے والد نے ان سے کہا: ہمیں بتائیں کہ رسول اللہ ﷺ فرض نمازیں کس وقت ادا فرماتے تھے۔ پھر مکمل حدیث ذکر کی اور فرمایا: آپ ﷺ فجر کی نماز سے جب سلام پھیرتے تو ہر شخص اپنے ساتھ والے کو پہچان لیتا اور آپ ﷺ فجر میں ساتھ سے سو تک آیات تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۱۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ الْمُقَرَّبِ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَسَنِ قَالَ: كَانَ الْحَجَّاجُ يُؤَخِّرُ الصَّلَاةَ، فَسَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - يُصَلِّي الظُّهْرَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ، وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ حَيَّةً، وَالْمَغْرِبَ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ، وَالْعِشَاءَ إِذَا رَأَى فِي النَّاسِ قَلَّةً آخَرَ، وَإِذَا رَأَى فِيهِمْ كَثْرَةً عَجَلَ وَالصُّبْحَ بَعْلَسَ. مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحيح - مضى تخريجه في الحديث ۲۰۴۴]

(۲۱۳۹) محمد بن عمرو بن حسن فرماتے ہیں کہ حجّاج نماز کو تاخیر سے ادا کیا کرتا تھا۔ میں نے حضرت جابر بن عبد اللہؓ سے پوچھا تو انہوں نے کہا: نبی ﷺ ظہر کی نماز ادا کرتے جب سورج ڈھل چکا ہوتا اور عصر کی نماز ادا کرتے کہ ابھی سورج چمک رہا ہوتا اور مغرب کی نماز ادا کرتے جب سورج غروب ہو جاتا اور عشا کی نماز میں جب دیکھتے کہ لوگ کم ہیں تو موخر کر لیتے اور جب لوگ زیادہ ہوتے تو جلدی پڑھادیتے اور صبح کی نماز اندھیرے میں ہی ادا فرماتے۔

(۲۱۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي بَشِيرُ بْنُ أَبِي مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ: ثُمَّ صَلَّى الصُّبْحَ بَعْلَسَ، ثُمَّ صَلَّاهَا يَوْمًا فَاسْفَرَ بِهَا ثُمَّ لَمْ يَعُدَّ إِلَى الْإِسْفَارِ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. [صحيح - مضى تخريجه في الحديث ۱۷۰۱]

(۲۱۴۰) ابو مسعودؓ نے نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں، پھر مکمل حدیث ذکر کی، اس میں یہ بھی فرمایا کہ آپ ﷺ نے صبح کی نماز اندھیرے میں ادا کی، پھر ایک دن خوب روشنی میں ادا کی، پھر دوبارہ کبھی روشنی میں ادا نہیں کی حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی روح قبض کر لی۔

(۲۱۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبُزَارُ بِالطَّابَرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِفِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْهَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَطَاءٍ الْمُقَرَّبُ الْجَلَّابُ حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ



مَالِكُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ تَسَحَّرَا ، فَلَمَّا فَرَغَا مِنْ سَحُورِهِمَا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى. قُلْتُ لَأَنْسَ: كُمْ كَانَ بَيْنَ فَرَاغِهِمَا مِنْ سَحُورِهِمَا وَدُخُولِهِمَا فِي الصَّلَاةِ؟ فَقَالَ: قَدَرُ مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ خَمْسِينَ آيَةً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الصَّبَاحِ عَنْ رُوْحٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۵۵۰]

(۲۱۴۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے سحری کی۔ جب آپ سحری سے فارغ ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہو گئے اور نماز پڑھی۔ (قنادہ کہتے ہیں) میں نے انس سے پوچھا کہ ان کے سحری سے فارغ ہونے اور نماز پڑھنے میں کتنا وقفہ تھا؟ یعنی سحری سے فراغت کے کتنی دیر بعد نماز شروع کی؟ تو انس نے فرمایا: اتنی دیر بعد جتنی دیر میں آدمی پچاس آیتیں پڑھ لے۔

(۲۱۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي عِيسَى حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ حَدَّثَهُ: أَنَّهُ تَسَحَّرَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ ثُمَّ خَرَجْتُ إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ أَنَسُ فَقُلْتُ لِرَزِيدٍ: كُمْ كَانَ بَيْنَ ذَلِكَ؟ قَالَ: قَدَرُ خَمْسِينَ أَوْ سِتِينَ آيَةً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَاصِمٍ عَنْ هَمَّامٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عَنْ زَيْدٍ: أَنَّهُمْ تَسَحَّرُوا مَعَ النَّبِيِّ - ﷺ - ثُمَّ قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ.

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَمْرِو النَّاقِدِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ عَنْ هَمَّامٍ بِمَعْنَاهُ. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۲۱۴۲) (۱) قنادہ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ زید بن ثابت نے انہیں بتایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سحری کا کھانا کھایا، پھر میں نماز کے لیے نکل پڑا۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے زید سے پوچھا: سحری اور نماز میں کتنا وقفہ تھا؟ انہوں نے کہا: جتنی دیر میں آدمی پچاس یا ساٹھ آیات پڑھ لے۔

(ب) امام بخاری نے یہ روایت ہمام سے عمرو بن عاصم کے واسطے سے روایت کی ہے۔ البتہ اس میں جمع کے الفاظ استعمال کیے۔ یعنی انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سحری کی، پھر نماز کے لیے کھڑے ہو گئے۔

(۲۱۴۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَخِي أَبُو بَكْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: كُنْتُ أَتَسَحَّرُ فِي أَهْلِي ثُمَّ أَبْكَرُ سُرْعَةً أَنْ أُدْرِكَ صَلَاةَ الصُّبْحِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۵۵۲]

(۲۱۴۳) ابو حازم سے روایت ہے کہ انہوں نے سیدنا سہل بن سعد کو فرماتے سنا کہ میں اپنے گھر میں سحری کرتا، پھر مجھے یہ جلدی



رہتی صبح کی نماز نبی ﷺ کے پیچھے پڑھوں۔

(۲۱۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنَا نَهْيَكُ بْنُ يَرِيمَ حَدَّثَنِي مُعَيْثُ بْنُ سُمَيٍّ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ ابْنِ الزُّبَيْرِ صَلَاةَ الْفَجْرِ فَصَلَّى بِغَلَسٍ، وَكَانَ يُسْفِرُ بِهَا، فَلَمَّا سَلَّمَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ؟ وَهُوَ إِلَى جَانِبِي فَقَالَ: هَذِهِ صَلَاتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَلَمَّا قُتِلَ عُمَرُ أَسْفَرَ بِهَا عُثْمَانُ.

وَفِي كِتَابِ الْعِلَلِ لِأَبِي عِيْسَى التِّرْمِذِيِّ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدِيثُ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ نَهْيَكِ بْنِ يَرِيمَ فِي التَّغْلِيسِ بِالْفَجْرِ حَدِيثٌ حَسَنٌ. [حسن۔ اخرجه ابو يعلى ۵۷۴۷]

(۲۱۴۴) (ا) مغیث بن سہمی سے روایت ہے کہ میں نے عبداللہ بن زبیر کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی۔ انہوں نے نماز اندھیرے میں پڑھی تھی اور وہ اس کو روشنی بھی پڑھتے تھے۔ جب انہوں نے سلام پھیرا تو میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ یہ کیسی نماز ہے؟ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما میرے ساتھ تھے۔ انہوں نے فرمایا: یہ رسول اللہ ﷺ، ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی نماز تھی۔ پھر جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ شہید کیے گئے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اس کو روشن کر کے پڑھنے لگے۔

(ب) ابوعیسیٰ ترمذی کتاب العلل میں فرماتے ہیں کہ محمد بن اسماعیل بخاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اوزاعی کی حدیث جو نہیک بن یریم سے منقول ہے یعنی فجر کو اندھیرے میں ادا کرنے کے بارے میں، یہ حدیث حسن ہے۔

(۲۱۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو الْهَذَلِيِّ: أَنَّ عُمَرَ كَتَبَ إِلَى أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ: كَتَبْتُ إِلَيْكَ فِي الصَّلَاةِ وَأَحَقُّ مَا تَعَاهَدَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ دِينِهِمْ، وَقَدْ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَيْفَ كَانَ يُصَلِّي، حَفِظْتُ مِنْ ذَلِكَ مَا حَفِظْتُ وَنَسِيتُ مِنْ ذَلِكَ مَا نَسِيتُ، فَصَلَّى الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ وَصَلَّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ، وَالْمَغْرِبَ حِينَ حَلَّ فِطْرُ الصَّائِمِ، وَالْعِشَاءَ مَا لَمْ يَخَفْ رِقَادَ النَّاسِ، وَالصُّبْحَ بِغَلَسٍ، وَأَطْلُ فِيهَا الْقِرَاءَةَ.

[صحیح لغیرہ۔ مضی تحریرہ اکثر من مرة فانظر ۲۰۹۶]

(۲۱۴۵) حارث بن عمرو ہذلی سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا کہ میں تمہیں نماز کے بارے میں لکھ رہا ہوں اور یہ تمام شرعی احکامات میں سب سے زیادہ اہم ہے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپ کس طرح نماز پڑھتے تھے۔ مجھے بھی اتنا ہی یاد ہے جتنا تمہیں یاد ہے۔ آپ نے ظہر کی نماز دوپہر کے وقت پڑھائی اور عصر کی نماز سورج کے صاف اور روشن ہوتے ہوئے ادا فرمائی اور مغرب کی نماز اس وقت ادا کی جب روزہ دار روزہ افطار کرتا ہے اور عشا



کی نماز اس وقت تک ادا کرتے جب تک لوگوں کے سوجانے کا ڈرنہ ہو اور صبح کی نماز اندھیرے میں ادا کرتے تھے تو تم (بھی) فجر کی نماز میں لمبی قراءت کیا کرو۔

(۲۱۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْخَطِيبُ الْإِسْفَرَايْنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ الْأَسَدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَو بْنَ مَيْمُونِ الْأَوْدِيَّ يَقُولُ: صَلَّيْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ صَلَاةَ الْفَجْرِ، وَلَوْ أَنَّ ابْنِي مِنِّي ثَلَاثَةَ أَذْرُعَ لَمْ أَعْرِفْهُ إِلَّا أَنَّ يَتَكَلَّمُ. [صحيح۔ اخرجہ ابن ابی شیبہ ۳۲۳۶]

(۲۱۶۶) عمرو بن میمون اودی سے روایت ہے کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ فجر کی نماز (ایسے وقت میں) ادا کی کہ اگر میرا بیٹا مجھ سے تین ہاتھ کے فاصلے پر بھی ہو تو جب تک وہ نہ بولے میں اس کو (اندھیرے کی وجہ سے) پہچان نہیں سکتا۔

(۲۱۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ شَيْبِ بْنِ عَرْقَدَةَ عَنْ جَبَّانَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: أَتَيْتُ عَلِيًّا وَهُوَ بِمَعْسَكٍ بِدَيْرِ أَبِي مُوسَى فَوَجَدْتُهُ يُطْعِمُ فَقَالَ: اذْنُ فَكُلْ. فَقُلْتُ: إِنِّي أُرِيدُ الصَّوْمَ. قَالَ: وَأَنَا أُرِيدُهُ. فَذَنُوتُ فَأَكَلْتُ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: يَا ابْنَ النَّبَاحِ أَقِمِ الصَّلَاةَ. [ضعيف۔ اخرجہ عبد الرزاق ۷۶۰۹]

(۲۱۶۷) حبان بن حارث سے روایت ہے کہ میں علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، وہ معسک میں ابو موسیٰ کی رہائش گاہ پر تھے اور کھانا کھا رہے تھے۔ انہوں نے مجھے کہا: کھانا کھاؤ۔ میں نے کہا: میرا روزہ رکھنے کا ارادہ ہے۔ انہوں نے کہا: میں نے بھی روزہ رکھنا ہے تو میں قریب ہوا اور کھانا کھانے لگا۔ جب وہ فارغ ہوئے تو فرمایا: اے ابن نباح! نماز کھڑی کرو۔

(۲۱۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بَيْهَقَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنجِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خَفْصٍ خَالَ النَّفِيلِيِّ قَالَ قَرَأْنَا عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَرَو بْنَ دِينَارٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ يُصَلِّي بِنَا الصُّبْحِ حِينَ يَطْلُعُ الْفَجْرُ وَالْمَغْرِبِ حِينَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ ثُمَّ يَقُولُ: هَذِهِ صَلَاتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ۔

وَرَوَيْنَا عَنْ الْفَرَاغِصَةِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّهُ قَالَ: مَا أَخَذْتُ سُورَةَ يُوسُفَ إِلَّا مِنْ قِرَاءَةِ عُثْمَانَ إِيَّاهَا فِي الصُّبْحِ مِنْ كَثْرَةِ مَا كَانَ يُرَدِّدُهَا. [ضعيف]

(۲۱۶۸) (ا) سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کہ عبد اللہ بن مسعود ہمیں صبح کی نماز پڑھاتے جب فجر طلوع ہوتی اور مغرب کی نماز پڑھاتے تھے جب سورج غروب ہوتا، پھر فرماتے: یہ ہے ہماری وہ نماز جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہوتی تھی۔

(ب) فرافصہ بن عمیر سے روایت ہے کہ میں نے سورہ یوسف حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی قراءت سن سن کر یاد کی، کیوں کہ وہ اسے کثرت سے صبح کی نماز میں پڑھا کرتے تھے۔



(۲۱۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَرَبِيعَةَ أَنَّ الْفَرافِصَةَ بْنَ عَمِيرٍ قَالَ فَذَكَرَهُ. (ق) وَذَلِكَ يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ كَانَ يَدْخُلُ فِيهَا مُغْلَسًا. (۲۱۴۹) (ل) یحییٰ بن سعید اور ربیعہ سے روایت ہے کہ فرافصہ بن عمیر نے کہا..... پھر مکمل حدیث کو ذکر کیا۔

(ب) یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ وہ نماز اندھیرے میں شروع کرتے تھے۔

## (۱۰۱) بَابُ خَيْرِ أَعْمَالِكُمُ الصَّلَاةُ

تمہارا سب سے بہتر عمل نماز ہے

(۲۱۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : ((اسْتَقِيمُوا وَلَكِنْ تَحْصُوا، وَاعْلَمُوا أَنَّ خَيْرَ أَعْمَالِكُمُ الصَّلَاةُ، وَلَنْ يُحَافِظَ عَلَى الْوُضُوءِ إِلَّا مُؤْمِنٌ)) تَابَعَهُ أَبُو كَيْشَةَ السَّلُولِيُّ عَنْ ثَوْبَانَ وَرَوَاهُ لَيْثٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَرَوَى عَنْ أَبِي أُمَامَةَ يَرْفَعُهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَالصَّلَاةُ الْمُقَدَّمَةُ مِنْ أَعْلَى أَعْمَالٍ بَنَى آدَمَ، وَذَكَرَ مَا مَضَى مِنَ الْحَدِيثِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - حِينَ سُئِلَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ فِي أَوَّلٍ وَقْتِهَا. [صحيح لغيره۔ اخرجه ابن ماجه ۲۷۷]

(۲۱۵۰) (ل) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: استقامت اختیار کرو، تم نیکوں کا شمار نہیں کر سکتے اور جان لو تمہارے اعمال میں سب سے افضل نماز ہے اور مومن ہمیشہ با وضو رہتا ہے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں اول وقت میں ادا کی گئی نماز ابن آدم کا بہترین عمل ہے اور انہوں نے وہ گذشتہ حدیث ذکر کی جس میں نبی ﷺ سے افضل عمل کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: نماز کو اس کے اول وقت میں ادا کرنا۔

## (۱۰۲) بَابُ الْإِسْفَارِ بِالْفَجْرِ حَتَّى يَتَبَيَّنَ طُلُوعُ الْفَجْرِ الْآخِرِ مُعْتَرِضًا

فجر کو صبح صادق کے وقت روشنی پھیلنے پر ادا کرنے کا بیان

(۲۱۵۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ الْبُخْتَرِيِّ الرَّازِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: ((أَسْفِرُوا بِالْفَجْرِ فَإِنَّهُ أَكْبَرُ لِلْأَجْرِ)) [صحيح لغيره۔ اخرجه الترمذی ۱۵۴]

(۲۱۵۱) (ل) یحییٰ بن سعید اور ربیعہ سے روایت ہے کہ فرافصہ بن عمیر نے کہا..... پھر مکمل حدیث کو ذکر کیا۔



(۲۱۵۱) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: فجر کو روشن کر کے پڑھو اس میں زیادہ اجر ہے۔

### (۱۰۳) باب إِعَادَةِ صَلَاةٍ مِّنْ افْتَتَحَهَا قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ الْآخِرِ

دوسری فجر کے طلوع ہونے سے قبل نماز شروع کرنے پر لوٹانے کا بیان

(۲۱۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَسَمَةَ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْقَاسِمِ الْمُقْرِئُ الْهَرَوِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحَسَنِ النَّقَاشُ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى الْمُوَصِّلِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: ((الْفَجْرُ فَجْرَانِ: فَجْرٌ يَحْرُمُ فِيهِ الطَّعَامُ وَتَحُلُّ فِيهِ الصَّلَاةُ، وَفَجْرٌ يَحُلُّ فِيهِ الطَّعَامُ وَتَحْرُمُ فِيهِ الصَّلَاةُ)).

[صحیح لغیرہ۔ مضی تخریجہ فی الحدیث ۱۷۶۷]

(۲۱۵۲) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فجر دو قسم کی ہوتی ہے: ایک وہ جس میں کھانا کھانا حرام ہو جاتا ہے اور نماز جائز ہوتی ہے اور دوسری وہ جس میں کھانا جائز اور نماز ناجائز ہوتی ہے۔

(۲۱۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى بِهِمُ الصُّبْحَ بَلِيلٍ، فَأَعَادَ بِهِمُ الصَّلَاةَ ثُمَّ صَلَّى بِهِمُ فَأَعَادَ بِهِمُ الصَّلَاةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ. (ت) وَرَوَى فِي ذَلِكَ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو. [صحیح]

(۲۱۵۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے انہیں فجر کی نماز رات میں (وقت سے پہلے) پڑھادی۔ پھر دوبارہ پڑھائی اور تین مرتبہ ایسا ہوا۔

### (۱۰۴) باب صَلَاةِ الْوُسْطَى وَقَوْلُ مَنْ قَالَ هِيَ الظُّهْرُ

ظہر کو درمیانی نماز کہنے والوں کا بیان

(۲۱۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَكِيمٍ عَنِ الزُّبُرْقَانِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم كَانَ يُصَلِّي بِالْهَجِيرِ أَوْ بِالْهَاجِرَةِ، وَكَانَتْ أَثْقَلَ الصَّلَاةِ عَلَى أَصْحَابِهِ فَنَزَلَتْ ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ [البقرة: ۲۳۸]



قَالَ: لَأَنَّ قَبْلَهَا صَلَاتَيْنِ وَبَعْدَهَا صَلَاتَيْنِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ وَعَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: الظُّهْرُ بِهَا جَرَّةٌ. [صحيح - أخرجه ابو داود ۴۱۱]

(۲۱۵۳) (ل) زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ (ظہر کی نماز) دوپہر کے وقت ادا فرماتے تھے۔ یہ آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم پر بہت گراں گذرتی تھی۔ پھر یہ آیت نازل ہوئی: ﴿حَفِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَىٰ وَقُومُوا لِلَّهِ قَنِينَ﴾ (البقرة: ۲۳۸) نمازوں کی محافظت کرو خصوصاً درمیانی نماز کی اور اللہ کے لیے فرمانبردار ہو کر کھڑے ہو جاؤ۔ (زید بن ثابت) فرماتے ہیں: کہ یہی درمیانی نماز ہے کیوں کہ اس سے پہلے بھی دو نمازیں ہیں اور اس کے بعد بھی۔

(ب) ایک دوسری روایت میں یصلی الظهر بالهاجرة کے الفاظ ہیں کہ دوپہر کو ظہر کی نماز ادا کرتے تھے۔ (۲۱۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّبَيْرِ قَانَ عَنْ زُهْرَةَ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَأَرْسَلُوا إِلَى أَسَمَةَ بِنِ زَيْدٍ فَسَأَلُوهُ عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى فَقَالَ: هِيَ الظُّهْرُ، كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يُصَلِّيَهَا بِالْهَجِيرِ. وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّبَيْرِ قَانَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ أُمَيَّةِ الضَّمِرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَأَسَمَةَ نَحْوَهُ.

[ضعيف - أخرجه النسائي في الكبرى ۳۶۱]

(۲۱۵۵) (ل) زہرہ سے روایت ہے کہ ہم زید بن ثابت کے پاس بیٹھے تھے۔ انہوں نے چند لوگوں کو اسامہ بن زید کی خدمت میں بھیجا، انہوں نے آپ رضی اللہ عنہ سے درمیانی نماز کے بارے پوچھا تو آپ نے فرمایا: وہ ظہر ہے، رسول اللہ ﷺ اس کو دوپہر کے وقت (گرمی میں) پڑھتے تھے۔

(ب) ایک دوسری سند سے منقول روایت میں یہ اضافہ ہے "فقال یعنی زید: اہی الظہر" یعنی زید نے فرمایا: وہ ظہر کی نماز ہے اور انہوں نے اسامہ کی طرف یہ پیغام بھیجا۔

(۲۱۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْبُصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيَّوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ: زُهْرَةُ بْنُ مَعْبُدٍ أَنَّ ابْنَ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَهُ: أَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ طَلْحَةَ فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِي يَقُولُ: صَلَاةُ الْوُسْطَى هِيَ صَلَاةُ الظُّهْرِ. قَالَ: فَمَرَّ عَلَيْنَا ابْنُ عَمْرٍو فَقَالَ عُرْوَةُ: أَرْسَلُوا إِلَى ابْنِ عَمْرٍو فَسَلُّوهُ: فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِ غُلَامًا فَسَأَلَهُ، ثُمَّ جَاءَ الرَّسُولُ فَقَالَ: هِيَ صَلَاةُ الظُّهْرِ. فَشَكَّكْنَا فِي قَوْلِ الْغُلَامِ، فَقَمْنَا جَمِيعًا فَلَدَّهْنَا إِلَى ابْنِ عَمْرٍو فَسَأَلْنَاهُ فَقَالَ: هِيَ صَلَاةُ الظُّهْرِ. [صحيح - أخرجه ابن جرير في تفسيره ۵۶۹/۲]



(۲۱۵۶) سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں، عروہ بن زبیر اور ابراہیم بن طلحہ بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے کہا کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ درمیانی نماز سے مراد ظہر کی نماز ہے۔ پھر فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس سے ابن عمر رضی اللہ عنہما گذرے تو عروہ نے کہا: ابن عمر کے پاس لوگوں کو بھیجتا کہ وہ ان سے اس بارے میں پوچھیں۔ چنانچہ ہم نے ایک بچہ آپ کی خدمت میں بھیجا تو اس نے آپ سے پوچھا اور واپس آ کر کہا: وہ ظہر کی نماز (ہی) ہے۔ ہمیں بچے کی بات پر یقین نہ آیا تو ہم سب اٹھ کر ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس چلے گئے اور ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: وہ ظہر کی نماز ہے۔

(۲۱۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ قَالَ: الصَّلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الظُّهْرِ. [صحيح لغيره۔ اخرجه ابن جرير في تفسيره ۵۶۹/۲]

(۲۱۵۷) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: درمیانی نماز سے مراد ظہر کی نماز ہے۔

## (۱۰۵) بَابُ مَنْ قَالَ هِيَ الْعَصْرُ

### عصر کو درمیانی نماز کہنے والوں کا بیان

(۲۱۵۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُكْرَمُ بْنُ أَحْمَدَ الْقَاضِي بَعْدَادَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ الزُّبَيْرِ قَانِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنِي شَقِيقُ بْنُ عَقَبَةَ الْعُبَيْدِيُّ حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ قَالَ: نَزَلَتْ ((حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ)) فَقَرَأْنَاهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ نَقْرَأَهَا ثُمَّ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ نَسَخَهَا وَأَنْزَلَ ((حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى)) [البقرة: ۲۳۸] فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: أَهِيَ صَلَاةُ الْعَصْرِ؟ فَقَالَ: قَدْ خَبَرْتُكَ كَيْفَ نَزَلَتْ وَكَيْفَ نَسَخَهَا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَحْيَى بْنِ آدَمَ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ: هِيَ إِذَا صَلَاةُ الْعَصْرِ؟ فَقَالَ الْبَرَاءُ: قَدْ أَخْبَرْتُكَ كَيْفَ نَزَلَتْ وَكَيْفَ نَسَخَهَا اللَّهُ تَعَالَى. قَالَ مُسْلِمٌ: وَرَوَاهُ الْأَشَجَعِيُّ يُعْنَى كَمَا. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۶۳۰]

(۲۱۵۸) (۱) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ آیت نازل ہوئی: ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْعَصْرِ﴾ ”نمازوں پر محافظت کرو خصوصاً عصر کی نماز پر۔“ جتنا عرصہ اللہ نے چاہا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں اس کی تلاوت کی پھر اللہ نے یہ منسوخ کر دی اور یہ نازل کی: ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى﴾ (البقرة: ۱۳۸) نمازوں پر محافظت کرو خصوصاً درمیانی نماز پر براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی نے پوچھا: کیا یہ عصر کی نماز ہے؟ انہوں نے



کہا: میں نے تمہیں بتا دیا ہے کہ یہ کیسے نازل ہوئی اور کیسے اللہ نے اس کو منسوخ کیا۔ واللہ اعلم

(ب) صحیح مسلم میں فضیل سے یہی روایت منقول ہے مگر اس میں یہ ہے کہ پھر اس آدمی نے کہا: تب یہ عصر کی نماز ہوگی۔ براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے تمہیں بتایا نہیں کہ یہ کیسے نازل ہوئی اور کیسے اس کو اللہ نے منسوخ کیا ہے۔

(۲۱۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَزْكِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ

مُحَمَّدَ بْنِ عَبْدِ وَاسِطٍ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بَعْدَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ

بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ شَقِيقِ بْنِ

عُقْبَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَرَأْنَاهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - زَمَانًا: ((حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَصَلَاةِ

الْعَصْرِ))، ثُمَّ قَرَأْنَاهَا بَعْدَ ((حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى)) فَلَا أَذْرَى أَهْيَ أَمْ لَا.

(۲۱۵۹) سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ کے ساتھ ایک مدت تک اس طرح تلاوت کی

”حَفِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْعَصْرِ“ نمازوں پر محافظت کرو اور خصوصاً عصر کی نماز پر، پھر ہم نے اس کے منسوخ

ہونے کے بعد اس طرح قراءت کی ((حَفِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى)) (البقرة: ۲۳۸) نمازوں پر محافظت

کر و خصوصاً درمیانی نماز کی۔ میں نہیں جانتا کیا یہ وہی نماز ہے یا کوئی اور۔

(۲۱۶۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْوَزِيرِ حَدَّثَنَا أَبُو

حَاتِمِ الرَّازِيِّ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ السَّلْمَانِيُّ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - يَوْمَ الْخُنْدَقِ فَقَالَ: ((مَلَأَ اللَّهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا

كَمَا شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ، وَهِيَ صَلَاةُ الْعَصْرِ)). أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي

الصَّحِيحِ هَكَذَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ. [صحيح- أخرجه البخاری ۲۷۷۳]

(۲۱۶۰) سیدنا علی بن ابی طالب فرماتے ہیں کہ ہم خندق کے روز رسول اللہ کے ساتھ تھے۔ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ (ان

مشرکوں کے گھروں کو اور قبروں کو آگ سے بھر دے جنہوں نے ہمیں درمیانی نماز ادا کرنے میں دی۔ حتیٰ کہ سورج غروب

ہو گیا۔ وہ عصر کی نماز تھی۔

(۲۱۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَوْسُفَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ

الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الصَّنَعَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَرْحَبِيلَ بْنِ جُعْشَمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

التَّوْرِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ شَتِيرِ بْنِ شَكْلٍ الْعُبَيْسِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ

الْأَحْزَابِ صَلَّيْنَا الْعَصْرَ مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - : ((شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى



صَلَاةُ الْعَصْرِ مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَأَجْوَأَهُمْ نَارًا)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ. [صحيح لغيره۔ احمد ۱/۱۴۶]

(۲۱۶۱) قتیر بن شعل عسی سے روایت ہے کہ میں نے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ غزوہ احزاب کے دن ہم نے عصر کی نماز مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ان مشرکوں نے ہمیں درمیانی نماز یعنی عصر کی نماز سے مشغول رکھا اللہ ان کی قبروں اور پیٹوں کو آگ سے بھر دے۔

(۲۱۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ الضُّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ زُرَّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ قِيلَ لِرَجُلٍ: سَلْ عَلِيًّا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى. فَسَأَلَهُ فَقَالَ: كُنَّا نَرَى أَنَّهَا صَلَاةُ الْفَجْرِ حَتَّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَوْمَ الْأَحْزَابِ يَقُولُ: ((شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى الْعَصْرِ حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَأَجْوَأَهُمْ نَارًا)).

[صحيح۔ مضی فی الذی قبلہ وهو حدیث صحيح من و غیر وجہ]

(۲۱۶۲) زر بن حبیش سے روایت ہے کہ ایک آدمی سے کہا گیا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے درمیانی نماز کے بارے میں پوچھو۔ اس نے آپ رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: ہم اس کو فجر کی نماز خیال کیا کرتے تھے حتیٰ کہ میں نے غزوہ احزاب کے دن رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا کہ ان مشرکوں نے ہمیں درمیانی نماز یعنی عصر کی نماز سے غافل کر دیا حتیٰ کہ سورج بھی غروب ہو گیا، اللہ ان کی قبروں اور پیٹوں کو آگ سے بھر دے۔

(۲۱۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جُنَاحُ بْنُ نَازِيَةِ الْمُخَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ وَعَوْنُ بْنُ سَلَامٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍاء عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ: ((شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى صَلَاةِ الْعَصْرِ مَلَأَ اللَّهُ أَجْوَأَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَوْنِ بْنِ سَلَامٍ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۶۲۸]

(۲۱۶۳) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو غزوہ خندق کے دن یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ان مشرکوں نے ہمیں درمیانی نماز، یعنی عصر سے غافل کر دیا، اللہ تعالیٰ ان کے پیٹوں اور قبروں کو آگ سے بھر دے۔

(۲۱۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بَيْهَقَادَا أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((صَلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ)). [صحيح لغيره۔ اخرجه الترمذی ۲۹۸۳]

(۲۱۶۳) حضرت سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: درمیانی نماز سے مراد عصر کی نماز ہے۔



(۲۱۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقُطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((صَلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ)).

كَذَا رَوَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ. خَالَفَهُ غَيْرُهُ فَرَوَاهُ عَنِ التَّيْمِيِّ مَوْقُوفًا عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ.

[صحيح لغيره۔ اخراجہ ابن خزيمة ۱۳۳۸]

(۲۱۶۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا درمیانی نماز عصر کی نماز ہے۔

(۲۱۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ فَذَكَرَهُ مَوْقُوفًا. [صحيح]

(۲۱۶۶) ایک دوسری سند سے سلیمان تمیمی نے اسی طرح کی موقوف روایت ذکر کی ہے۔

(۲۱۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ التَّيْمِيِّ فَذَكَرَهُ مَوْقُوفًا.

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَبِي: لَيْسَ هُوَ أَبُو صَالِحٍ السَّمَّانُ وَلَا بَازْدًا، هَذَا بَصْرِيُّ أَرَاهُ مِيزَانَ يَعْنِي اسْمُهُ مِيزَانٌ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا قَوْلٌ عَلَى بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي أَصَحِّ الرَّوَّائِثَيْنِ عَنْهُ، وَقَوْلُ أَبِي بْنِ كَعْبٍ وَأَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنُ الْعَاصِ وَإِحْدَى الرَّوَّائِثَيْنِ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو وَأَبْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ، وَرَوَى عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُوَيْبٍ وَهُوَ مِنَ التَّابِعِينَ: أَنَّهَا صَلَاةُ الْمَغْرِبِ. [ضعيف۔ رواه مالك بلاغا]

(۲۱۶۷) (ل) یحییٰ بن سعید نے تمیمی سے اسی حدیث کو موقوف روایت کیا ہے۔

(ب) قبیصہ بن ذویب تابعی سے منقول ہے کہ درمیانی نماز مغرب کی نماز ہے۔

(۱۰۶) بَابُ مَنْ قَالَ هِيَ الصُّبْحُ

فجر کو درمیانی نماز کہنے والوں کا بیان

وَاللَّهُ مَالُ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى.

(۲۱۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيُحْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ كَانَا يَقُولَانِ: الصَّلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ



الصُّبْحِ. قَالَ مَالِكٌ وَذَلِكَ رَأْيِي. [ضعیف جدًا۔ اخرجه مالک بلاغا ۳۱۶]  
اور امام شافعی رحمہ اللہ کا بھی یہی قول ہے۔

(۲۱۶۸) (ا) امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ انہیں حضرت علی بن ابی طالب اور عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ روایت پہنچی ہے کہ وہ دونوں درمیانی نماز سے مراد صبح کی نماز لیتے تھے۔  
(ب) امام مالک فرماتے ہیں: یہی میری رائے ہے۔

(۲۱۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عَفَّانٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: صَلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْفَجْرِ. [صحیح لغیرہ۔ اخرجه ابن جریر فی تفسیره ۵۷۸/۲]

(۲۱۶۹) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ درمیانی نماز فجر کی نماز ہے۔  
(۲۱۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ السَّمْعِ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ تَمَّامٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ وَسَلَمُ بْنُ زَرْبٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعَطَّارِيِّ قَالَ: صَلَّى بِنَا ابْنُ عَبَّاسٍ صَلَاةَ الصُّبْحِ وَهُوَ أَمِيرٌ عَلَى الْبُصْرَةِ فَقَنَّتْ قَبْلَ الرُّكُوعِ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى لَوْ أَنَّ رَجُلًا بَيْنَ يَدَيْهِ لَرَأَى بَيَاضَ إِبْطَيْهِ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بَوَّجِهِ فَقَالَ: هَذِهِ الصَّلَاةُ الَّتِي ذَكَرَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهِ ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ [البقرة: ۲۳۸] وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَوْفٌ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ. [صحیح لغیرہ۔ هذا اسناد حسن]

(۲۱۷۰) ابورجاء عطاردی سے روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی اور وہ کوفہ کے حکمران تھے۔ انہوں نے رکوع سے پہلے قنوت پڑھی اور اپنے ہاتھوں کو بلند کیا حتیٰ کہ اگر کوئی آدمی ان کے سامنے ہوتا تو وہ ان کی بغلوں کی سفیدی دیکھ لیتا۔ جب انہوں نے نماز مکمل کی تو ہماری طرف رخ کر کے فرمایا: یہ ہے وہ نماز جس کے بارے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں ارشاد فرمایا ہے: ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ [البقرة: ۲۳۸] نمازوں پر محافظت کرو خصوصاً درمیانی نماز کی اور اللہ کے لیے فرمانبردار ہو کر کھڑے ہو جاؤ۔

(۲۱۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا ابْنُ عَبَّاسٍ صَلَاةَ الصُّبْحِ، فَقَنَّتْ قَبْلَ الرُّكُوعِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: هَذِهِ صَلَاةُ الْوُسْطَى الَّتِي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا ﴿وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ [البقرة: ۲۳۸]

[صحیح لغیرہ۔ هذا اسناد ضعيف]

(۲۱۷۱) ابورجاء سے روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی تو رکوع سے پہلے قنوت پڑھی۔ جب نماز سے



سلام پھیرا تو فرمانے لگے: یہ وہ درمیانی نماز ہے جس کے بارے میں باری تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ (البقرة: ۲۳۸) اور اللہ کے لیے فرمانبردار ہو کر کھڑے رہو۔

(۲۱۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: الصَّلَاةُ الْوُسْطَى الصُّبْحُ.

وَرَوَيْنَاهُ أَيْضًا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَاحْتَجَّ بِمَا احْتَجَّ بِهِ ابْنُ عَبَّاسٍ وَهُوَ قَوْلُ عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ وَمُجَاهِدٍ وَعِكْرَمَةَ. وَمَنْ قَالَ بِهِ احْتَجَّ بِمَا. [صحيح لغيره۔ اخرجه ابن ابی شبيبہ ۸۶۱۶]

(۲۱۷۲) (۱) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ درمیانی نماز صبح کی نماز ہے۔

(ب) اسی طرح یہ روایت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے بھی منقول ہے اور انہوں نے بھی اس سے وہ دلیل حاصل کی ہے جو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حاصل کی ہے۔ طائوس، مجاہد، عکرمہ اور عطاء کا بھی یہی قول ہے۔

(۲۱۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ الْقُعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ أَنَّهُ قَالَ: أَمَرَنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنْ أَكْتُبَ لَهَا مَصْحَفًا، ثُمَّ قَالَتْ: إِذَا بَلَغْتَ هَذِهِ الْآيَةَ فَادْنِي ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى﴾ [البقرة: ۲۳۸] فَلَمَّا بَلَغْتُهَا أَذْنَتْهَا فَأَمَلْتُ عَلَى حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ. قَالَتْ عَائِشَةُ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ -

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. (ق) وَفِيهِ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ الْوُسْطَى غَيْرُ الْعَصْرِ.

[صحيح۔ اخرجه مسلم ۶۲۹]

(۲۱۷۳) (۱) الامومنین سیدہ عائشہ کے آزاد کردہ غلام ابویونس سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں ان کے لیے ایک مصحف لکھوں۔ پھر فرمانے لگیں کہ جب تم اس آیت پر پہنچو تو مجھے بتانا ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى﴾ (البقرة: ۲۳۸) ”نمازوں کی حفاظت کرو خصوصاً درمیانی نماز کی“۔ جب میں اس مقام پر پہنچا تو میں نے انہیں بتایا تو انہوں نے مجھے لکھوایا: ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ نمازوں کی حفاظت کرو خصوصاً درمیانی نماز کی اور عصر کی نماز کی بھی اور اللہ کے لیے فرمانبردار ہو کر کھڑے ہو جاؤ۔ عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے یہ رسول اللہ سے سنا ہے۔

(ب) اس میں دلیل ہے کہ عصر کی نماز الگ ہے اور درمیانی نماز الگ۔

(۲۱۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمُورِيُّ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ



إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَمْرِو بْنِ رَافِعٍ أَنَّهُ قَالَ: كُنْتُ أَكْتُبُ مُصْحَفًا لِحَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَتْ: إِذَا بَلَغْتَ هَذِهِ الْآيَةَ فَادْنِي ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى﴾ فَلَمَّا بَلَغْتُهَا آذَنْتَهَا فَأَمَلْتُ عَلَى ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى﴾ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ ﴿وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ [حسن۔ اخرجه مالك ۳۱۴]

(۲۱۷۳) حضرت عمرو بن رافع سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ ام المومنین حفصہ رضی اللہ عنہا کے لیے مصحف لکھ رہا تھا تو انہوں نے فرمایا: جب اس آیت پر پہنچو تو مجھے بتانا ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى﴾ (البقرة: ۲۳۸) نمازیں پابندی سے ادا کرو خصوصاً درمیانی نماز۔ میں جب اس آیت پر پہنچا تو میں نے آپ ﷺ کو بتایا تو انہوں نے مجھ سے یہ لکھوایا: ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ (البقرة: ۲۳۸) نمازوں پر محافظت کرو اور درمیانی نماز پر اور نماز عصر پر اور اللہ کے لیے فرمانبردار ہو جاؤ۔

(۲۱۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُبَاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ قَالَ: أَمَرْتُ حَفْصَةَ بِمُصْحَفٍ يَكْتُبُ لَهَا، فَقَالَتْ لِلَّذِي يَكْتُبُ: إِذَا آتَيْتَ عَلَى ذِكْرِ الصَّلَاةِ فَدَرِّ مَوْضِعَهَا حَتَّى أُعْلِمَكَ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقْرَأُ. فَقَعَلْتُ فَكَتَبْتُ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ. قَالَ نَافِعٌ: فَرَأَيْتُ الْوَارِثَ مُعَلِّقَةً.

وَهَذَا مُسْنَدٌ إِلَّا أَن فِيهِ إِسْرَافًا مِنْ جِهَةِ نَافِعٍ ثُمَّ أَكَّدَهُ بِمَا أَخْبَرَ عَنْ رُوَيْتِهِ وَحَدِيثُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَتَابِ مَوْصُولٌ وَإِنْ كَانَ مَوْقُوفًا فَهُوَ شَاهِدٌ لِصِحَّةِ رِوَايَةِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ.

وَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ وَنَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عَمْرٍو كِلَاهُمَا عَنْ عَمْرِو بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنْتُ أَكْتُبُ الْمُصْحَفَ فِي زَمَانِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ - ﷺ - فَاسْتَكْبَنَنِي حَفْصَةُ بِنْتُ عَمْرٍو مُصْحَفًا لَهَا فَقَالَتْ لِي: أَيُّ بَنِي إِذَا انْتَهَيْتَ إِلَى هَذِهِ الْآيَةِ

﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى﴾ فَلَا تَكْتُبْهَا حَتَّى تَأْتِيَنِي فَأَمْلَأَهَا عَلَيْكَ كَمَا حَفِظْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -. قَالَ فَلَمَّا انْتَهَيْتُ إِلَيْهَا حَمَلْتُ الْوَرْقَةَ وَالذَّوَاةَ حَتَّى جِئْتُهَا فَقَالَتْ: ((اَكْتُبْ حَافِظُوا عَلَى

الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى هِيَ صَلَاةُ الْعَصْرِ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ)). [صحيح لغيره۔ اخرجه ابن جرير ۵۶۹/۲]

(۲۱۷۵) (۱) نافع سے روایت ہے کہ ام المومنین سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے کاتب کو اس مصحف کے بارے میں حکم دیا جو ان کے لیے لکھا جا رہا تھا کہ جب تو نماز کے ذکر تک پہنچ تو اس کی جگہ خالی چھوڑ دینا، تاکہ میں تجھے وہ بتاؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ کو پڑھتے ہوئے سنا، چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا۔ آپ ﷺ نے لکھوایا: ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةِ



العصر ﴿ نماز پر محافظت کرو، درمیانی نماز اور عصر کی نماز پر بھی محافظت کرو۔ نافع کہتے ہیں: میں نے واؤ کو معلق دیکھا ہے۔

(ب) یہ روایت مسند ہے مگر اس میں نافع کی جانب سے ارسال ہے، اس کی تاکید انہوں نے اپنے مشاہدے سے بھی کی اور زید بن اسلم کی روایت عمرو کا تب کے واسطے سے موصول ہے۔ اگر وہ موقوف ہو تو عید اللہ بن عمر بن نافع کی روایت صحیح ہے۔

ایک اور سند کے ساتھ عمر بن رافع جو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں سے منقول ہے کہ میں ازواج مطہرات کے دور میں مصاحف لکھا کرتا تھا تو حصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا مجھ سے اپنے مصحف میں لکھوایا کرتی تھیں۔ انہوں نے مجھے فرمایا: اے بیٹے! جب تو اس آیت پر پہنچے: ﴿حَفِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى﴾ تو اس کو مت لکھا جب تک تو اس کو میرے پاس نہ لے آئے تو میں تجھے اس طرح لکھواؤں گی جس طرح میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ میں جب اس آیت پر پہنچا تو میں نے ورق اور قلم دوات ان کے پاس لے گیا۔ انہوں نے فرمایا: لکھو: ﴿حَفِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى﴾

(۲۱۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدَّمَشَقِيُّ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ فَذَكَرَهُ. فَخَالَفَ رِوَايَةَ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فِي الْإِسْنَادِ وَالْمَتْنِ جَمِيعًا حَيْثُ قَالَ عَنْ عُمَرَ بْنِ رَافِعٍ وَإِنَّمَا هُوَ عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ وَعُمَرُ لَا يَصِحُّ قَالَهُ الْبُخَارِيُّ، وَحَيْثُ قَالَ: هِيَ صَلَاةُ الْعَصْرِ وَإِنَّمَا هُوَ صَلَاةُ الْعَصْرِ.

وَقَدْ خُولِفَ إِسْنَادُ حَدِيثِ عَائِشَةَ أَيْضًا فِي مَتْنِهِ وَالصَّحِيحُ مَا ذَكَرْنَاهُ، وَقَدْ رَوَى بِوَفَائِهِ. وَرَوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ قَرَأَ ((حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ))

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ بِذَلِكَ. وَقَدْ جَاءَ الْكِتَابُ ثُمَّ السُّنَّةُ بِتَخْصِصِ صَلَاةِ الصُّبْحِ بِزِيَادَةِ الْفَضِيلَةِ. [حسن لغیره]

(۲۱۷۷) امام بخاری نے فرمایا کہ سند میں جو عمر بن رافع ہے وہ عمر نہیں عمرو ہے اور یہ بھی فرمایا کہ واقعی یہ عصر کی نماز ہی ہے۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ انہوں نے ﴿حَفِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ﴾ پڑھا۔

قرآن و سنت میں نماز فجر کی بہت زیادہ فضیلت آئی ہے۔ اس لیے درمیانی نماز فجر کی نماز ہے۔

(۲۱۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((يَجْتَمِعُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلَائِكَةُ النَّهَارِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ)). ثُمَّ



یَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ: أَقْرَأُ وَإِنْ شِئْتُمْ ﴿وَقُرَّانَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرَّانَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا﴾ مُخْرَجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي الْيَمَانِ. [صحيح - أخرجه البخاری ۴۴۴۰]

(۲۱۷۷) ابوسلمہ بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”دن اور رات کے فرشتے فجر کی نماز میں جمع ہوتے ہیں۔“ پھر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اگر چاہو تو یہ آیت پڑھو: ﴿وَقُرَّانَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرَّانَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا﴾ (بنی اسرائیل: ۷۸)۔

(۲۱۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جُنَاحُ بْنُ نَذِيرٍ بْنُ جُنَاحٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دَحِيمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ: الْفَضْلُ بْنُ دَكْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ كَانَ كَقِيَامِ نِصْفِ لَيْلَةٍ، وَمَنْ صَلَّى الْفَجْرَ فِي جَمَاعَةٍ كَانَ كَقِيَامِ لَيْلَةٍ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ عَنِ الثَّوْرِيِّ. [صحيح - أخرجه مسلم ۶۵۶]

(۲۱۷۸) سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے عشا کی نماز باجماعت ادا کی، گویا اس نے آدھی رات قیام کیا اور جس نے فجر کی نماز باجماعت ادا کی، گویا اس نے پوری رات قیام کیا۔

(۲۱۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَاسِطِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ الْعَلَفِيِّ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - : ((مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَانْظُرْ يَا ابْنَ آدَمَ لَا يَطْلُبَنَّ اللَّهُ بَشِيْرًا مِنْ ذِمَّتِهِ))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ. [صحيح - أخرجه مسلم ۶۵۷]

(۲۱۷۹) جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے، لہذا اے ابن آدم! دیکھ! اللہ اپنے ذمہ میں سے تجھ سے کسی چیز کا مطالبہ نہیں کرتا۔

(۲۱۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ عُرْوَةَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو السَّرِيِّ: مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ النَّسَائِيُّ حَدَّثَنَا عَفَانَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ فَلَا يَطْلُبَنَّكُمْ اللَّهُ مِنْ ذِمَّتِهِ بَشِيْرًا، فَإِنَّهُ مَنْ يَطْلُبُهُ بَشِيْرًا يُدْرِكُهُ فَيَكْبِتُهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ بِشْرِ.



وَقَدْ جَاءَ الْكِتَابُ ثُمَّ السَّنَةُ بِزِيَادَةِ فَضِيلَةِ الصُّبْحِ وَالْعَصْرِ جَمِيعًا.

[صحیح۔ مضمیٰ فی الذی قبلہ من حدیث جندب بن عبد اللہ]

(۲۱۸۰) (۱) حضرت جندب بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز ادا کی وہ اللہ کے ذمہ (پناہ) میں ہے، پس اللہ تعالیٰ ہر گز اپنے ذمہ میں سے کسی چیز کا مطالبہ نہیں کرتا۔ کیوں کہ وہ جس سے کسی چیز کا مطالبہ کرے وہ اس کو نبھانہ سکے تو اللہ اس کو اوندھے منہ جہنم میں ڈال دے گا۔

(ب) کتاب سنت میں صبح اور عصر کی بہت زیادہ فضیلت آئی ہے۔

(۲۱۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَالَ قَالَ لِي جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ - ﷺ - إِذْ نَظَرُ إِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَقَالَ: ((أَمَّا إِنَّكُمْ سَتَرُونَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرُونَ هَذَا لَا تَضَامُونَ أَوْ لَا تَضَاهُونَ فِي رُؤْيَيْهِ، فَإِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا تَغْلِبُوا عَلَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا فَافْعَلُوا)). ثُمَّ قَالَ: ﴿فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ﴾ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ أُوجُهُ أُخَرَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۵۲۹]

(۲۱۸۱) قیس فرماتے ہیں کہ جریر بن عبد اللہ نے فرمایا: ایک دفعہ ہم نبی ﷺ کی خدمت میں موجود تھے۔ اچانک آپ کی نظر چودھویں کے چاند پر پڑی تو آپ ﷺ نے فرمایا: سنو! تم ضرور اپنے رب کو اس طرح دیکھو گے جس طرح تم اس چاند کو دیکھتے ہو۔ تم اس کو دیکھنے میں کوئی دقت محسوس نہیں کرتے یا فرمایا: شک نہیں کرتے ہو۔ اگر ہو سکے تو تم طلوع آفتاب سے پہلے (فجر) اور غروب آفتاب سے پہلے (عصر) والی نماز ضرور پڑھو (یعنی تمہیں کوئی چیز ان دونوں سے غافل نہ کرے)۔ ان کو چھوڑ کر کسی کام میں بھٹن نہ جاؤ۔ پھر یہ آیت تلاوت فرمائی: ﴿وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا﴾ (طہ: ۱۳۰) اور سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے اپنے رب کی حمد و ثناء بیان کر۔

(۲۱۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعُلُوِّيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَالُوَيْهِ الْمَرْكُوبِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا

حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((الْمَلَائِكَةُ يَتَعَابُونَ فِيكُمْ مَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلَائِكَةٌ بِالنَّهَارِ، يَجْتَمِعُونَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ، ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَيْهِ الَّذِينَ بَاتُوا فِيكُمْ، فَيَسْأَلُهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِهِمْ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي؟ قَالُوا: تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَأَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ)). [صحیح۔ اخرجه البخاری ۳۰۵۱]



(۲۱۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس یکے بعد دیگرے فرشتے اترتے ہیں۔ کچھ دن کے فرشتے ہوتے ہیں اور کچھ رات کو اترتے ہیں۔ یہ فجر اور عصر کی نماز میں جمع ہوتے ہیں۔ پھر جنہوں نے تمہارے ہاں رات گزاری ہوئی ہے وہ رب ذوالجلال کی طرف چلے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سے پوچھتے ہیں، حالاں کہ وہ سب کچھ جانتے ہیں کہ میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑ کر آئے ہو؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: ہم جب ان کے پاس گئے تھے تو بھی وہ نماز پڑھ رہے تھے اور جب انہیں چھوڑ کر آئے ہیں تب بھی وہ نماز ادا کر رہے تھے۔

(۲۱۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [حوالہ مذکورہ]

(۲۱۸۳) ایک دوسری سند سے بھی اسی طرح کی روایت منقول ہے۔

(۲۱۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَارُودٍ عَنْ دِينَارِ الْقَطَّانِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا أَبُو جَمْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: ((مَنْ صَلَّى الْبُرْدَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ)).

[صحیح۔ آخرجہ البخاری ۵۴۸]

(۲۱۸۴) ابو بکر بن عبد اللہ بن قیس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو دو ٹھنڈی نمازوں (فجر اور عصر) کو ادا کرے گا وہ جنت میں ضرور داخل ہوگا۔

(۲۱۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلَاءَ سَنَةِ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ الْعَوْفِيُّ وَهُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا أَبُو جَمْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((مَنْ صَلَّى الْبُرْدَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا عَنْ هُدْبَةَ بْنِ خَالِدٍ إِلَّا أَنَّهُمَا لَمْ يَنْسِبَا أَبَا بَكْرٍ عَنْ هُدْبَةَ وَنَسَبَاهُ عَنْ غَيْرِهِ وَهُوَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ وَاسْمُ أَبِي مُوسَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ. [صحیح۔ مضی فی الذی قبلہ]

(۲۱۸۵) ابو بکر بن عبد اللہ بن قیس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو دو ٹھنڈی نمازیں ادا کرے وہ جنت میں ضرور داخل ہوگا۔

(۲۱۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْفَقِيهَ الطَّابَرَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الصَّوَّافِ



بِعَدَادِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ يَعْنِي أَبَا شُعَيْبٍ الْحَرَّانِي حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا هَمَامٌ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - : ((مَنْ صَلَّى الْبُرْدَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ)).  
 قَالَ أَبُو شُعَيْبٍ قَالَ بَعْضُ النَّحْوِيِّينَ: غُدُوَّةٌ وَعَشِيَّةٌ. قَالَ: وَأَبُو بَكْرٍ هَذَا يَقَالُ إِنَّهُ أَبُو بَكْرٍ بْنُ عُمَارَةَ بْنُ رُوَيْبَةَ.  
 قَالَ الشَّيْخُ: وَالَّذِي رَوَاهُ عَنْهُ أَبُو جَمْرَةَ هُوَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي مُوسَى. وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ عُمَارَةَ أَيْضًا قَدْ رَوَاهُ بِمَعْنَاهُ. وَهُوَ فِيمَا. [صحيح - مضي في الذي قبله]

(۲۱۸۶) (ا) ابو بکر بن عبد اللہ بن قیس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو دو ٹھنڈی نمازوں کو پڑھے گا وہ جنت میں ضرور جائے گا۔

(ب) بعض نحوی کہتے ہیں کہ (غُدُوَّةٌ وَعَشِيَّةٌ) سے صبح و شام مراد ہیں۔

(۲۱۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِيُّ بِعَدَادِ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَائِسِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عُمَارَةَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمِيرٍ عَنِ ابْنِ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((لَا يَلُجُ النَّارَ مَنْ صَلَّى قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا)). وَعِنْدَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ فَقَالَ: أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنَ النَّبِيِّ - ﷺ - ؟ قَالَ: نَعَمْ أَشْهَدُ بِهِ عَلَيْهِ. فَقَالَ الرَّجُلُ: وَأَنَا أَشْهَدُ لَقَدْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - يَقُولُ بِالْمَكَانِ الَّذِي سَمِعْتَهُ مِنْهُ.  
 رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ. [صحيح - أخرجه مسلم ۶۳۴]

(۲۱۸۷) حضرت ابن عمارہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو سورج طلوع ہونے اور غروب ہونے سے پہلے نماز پڑھے گا وہ جہنم میں داخل نہیں ہوگا۔ ان کے پاس بصرہ والوں میں سے ایک آدمی تھا، اس نے پوچھا: کیا واقعی تم نے نبی ﷺ سے یہ بات سنی ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! میں نے سنی بھی ہے اور میں اس پر گواہی بھی پیش کر سکتا ہوں۔ اس آدمی نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی جگہ یہ بات فرماتے ہوئے سنا جہاں تو نے سنا ہے۔

(۲۱۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِعَدَادِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَادِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ دَاوُدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي حَرْبٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي



الْأَسْوَدُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ فَضَالَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَكَانَ فِيمَا عَلَّمَنِي أَنْ قَالَ: ((حَافِظُ عَلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ)). قُلْتُ: إِنَّ هَذِهِ سَاعَاتٍ لِي فِيهَا أَشْغَالٌ، فَمُرْنِي بِأَمْرٍ جَامِعٍ إِذَا أَنَا فَقَعْتُهُ أَجْزَأَ عَنِّي. قَالَ: حَافِظُ عَلَى الْعَصْرِينِ. وَمَا كَانَتْ مِنْ لَغْنَا قُلْتُ: وَمَا الْعَصْرَانِ؟ قَالَ: ((صَلَاةٌ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَصَلَاةٌ قَبْلَ غُرُوبِهَا)).

لَفْظُ حَدِيثِ الْقَطَّانِ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَكَأَنَّهُ أَرَادَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ: حَافِظُ عَلَيْهِنَّ فِي أَوَائِلِ أَوْقَاتِهِنَّ، فَاعْتَذَرَ بِالشَّغَالِ الْمَفْضِيَةِ إِلَى تَأْخِيرِهَا عَنْ أَوَائِلِ أَوْقَاتِهِنَّ فَأَمَرَهُ بِالْمَحَافَظَةِ عَلَى هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ بِتَعْجِيلِهِمَا فِي أَوَّلِ وَقْتَيْهِمَا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف - أخرجه ابوداود ۴۲۸]

(۲۱۸۸) (۱) عبد اللہ بن فضالہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے دین اسلام کی باتیں سکھائیں۔ ان میں یہ بھی تھا کہ پانچوں نمازوں پر محافظت کرو، (یعنی ان کو ان کے مقررہ اوقات میں ادا کرو)۔ میں نے عرض کیا: یہ تو میری مصروفیت کے اوقات ہیں، آپ مجھے کوئی جامع حکم دے دیں جس پر میں کار بند رہوں وہ مجھے کفایت کر جائے تو آپ ﷺ نے فرمایا: عصرین نمازوں کی حفاظت کرو، یہ لفظ (عصرین) ہماری لغت میں مستعمل نہیں تھا۔ میں نے پوچھا: عصرین سے کیا مراد ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: طلوع آفتاب اور غروب آفتاب سے پہلے کی دو نمازیں۔

(ب) شیخ زہد فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کی مراد یہ تھی کہ ان نمازوں کو ان کے اول وقت میں ادا کرنے پر محافظت کرو، لیکن جب اس نے اپنی مصروفیات کا عذر پیش کیا کہ میں مقررہ وقت پر نہ پڑھ سکوں گا تاخیر ہو جائے گی تو آپ ﷺ نے اسے ان دو نمازوں کے بارے میں خصوصی طور پر کہا کہ ان کو اول وقت میں ادا کر لیا کرو۔ واللہ اعلم وبالله التوفیق

## جماع أبواب استقبال القبلة

### استقبال قبلہ سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

(۱۰۷) باب تَحْوِيلِ الْقِبْلَةِ مِنْ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ إِلَى الْكُعْبَةِ

بیت المقدس سے بیت اللہ کی طرف تحویل قبلہ کا بیان

(۲۱۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو الْقَاسِمِ السَّرَّاجُ فِي آخَرِينَ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ



يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: بَيْنَمَا النَّاسُ بَقَاءً فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ إِذْ أَتَاهُمْ آتٍ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةُ قُرْآنٌ، وَقَدْ أُمِرَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْكُعْبَةَ فَاسْتَقْبِلُوهَا. وَكَانَتْ وَجُوهُهُمْ إِلَى الشَّامِ فَاسْتَدَارُوا إِلَى الْكُعْبَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ عَنْ قُسَيْبَةَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح - أخرجه البخارى ۳۹۵، ۴۲۱۸]

(۲۱۸۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک دفعہ مسجد قبلہ میں لوگ صبح کی نماز ادا کر رہے تھے کہ اتنے میں ان کے پاس ایک شخص آیا، اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ پر رات کو قرآن نازل ہوا اور آپ ﷺ کو کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کا حکم دیا گیا۔ (یہ سن کر) انہوں نے (نماز کی حالت میں ہی) اپنے چہرے کعبہ کی طرف پھیر لیے، جب کہ ان کے چہرے شام کی طرف تھے پھر وہ کعبہ کی طرف گھوم گئے۔

(۲۱۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الْمَدِينَةَ فَصَلَّى نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا أَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا، وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ - يُحِبُّ أَنْ يُوجَّهَ نَحْوَ الْكُعْبَةِ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾ [البقرة: ۱۴۴] الْآيَةَ، فَمَرَّ رَجُلٌ كَانَ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - عَلَى قَوْمٍ مِنَ الْأَنْصَارِ يُصَلُّونَ وَهُمْ رُكُوعٌ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَدْ وَجَّهَ إِلَى الْكُعْبَةِ. فَتَحَرَّفُوا نَحْوَ الْكُعْبَةِ، فَقَالَ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ وَهُمْ الْيَهُودُ ﴿مَا وَلَّاهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا﴾ [البقرة: ۱۴۲] قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ﴾ [البقرة: ۱۴۲] رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَجَاءٍ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ.

[صحيح - أخرجه البخارى ۳۹۰]

(۲۱۹۰) براء بن عازب سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لائے تو بیت المقدس کی طرف منہ کر کے سولہ یا سترہ ماہ تک نماز پڑھتے رہے، لیکن آپ کی خواہش تھی کہ کعبہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾ (البقرة: ۱۴۴) ”ہم آپ کے چہرے کا بار بار آسمان کی طرف اٹھنا دیکھ رہے ہیں۔ ہم ضرور آپ کو اس قبلہ کی طرف پھیریں



گے جسے آپ پسند کرتے ہیں۔ پس آپ اپنے چہرے کو مسجد حرام کی طرف پھیر لیں۔“

ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز ادا کر رہا تھا، وہ انصار کے کچھ لوگوں کے پاس سے گزرا جو بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھ رہے تھے اور حالت رکوع میں تھے تو اس نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ کو (کعبہ کی طرف منہ کرنے کا حکم آپ کا ہے تو وہ لوگ بھی کعبہ کی طرف پھر گئے۔ بعض بے وقوف لوگوں نے کہا، جو دراصل یہودی تھے: ﴿مَا وَلَهُمْ عَن قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا﴾ (البقرہ: ۱۴۲) ”جس قبلہ پر یہ تھے اس سے ان کو کس نے پھیر دیا؟ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿قُلْ لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ يَهْدِي مَنْ يَّشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ﴾ (البقرہ: ۱۴۲) ”کہہ دیجیے کہ اللہ ہی کے لیے مشرق اور مغرب ہے۔ جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔“

(۲۱۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى قَبْلَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا أَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا، وَكَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ تَكُونَ قِبْلَتُهُ قَبْلَ الْبَيْتِ، وَأَنَّهُ صَلَّى صَلَاةَ الْعَصْرِ وَصَلَّى مَعَهُ قَوْمٌ، فَخَرَجَ رَجُلٌ مِّمَّنْ كَانَ صَلَّى مَعَهُ، فَمَرَّ عَلَى أَهْلِ مَسْجِدٍ وَهُمْ رَاكِعُونَ، فَقَالَ: أَشْهَدُ بِاللَّهِ لَقَدْ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَبْلَ مَكَّةَ - فَذَارُوا كَمَا هُمْ قَبْلَ الْبَيْتِ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۴۱]

(۲۱۹۱) براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سولہ یا سترہ ماہ بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی۔ آپ کی دلی خواہش یہ تھی کہ آپ کا قبلہ بیت اللہ ہو جائے۔ آپ نے عصر کی نماز (کعبہ کی طرف منہ کر کے) پڑھائی۔ جن لوگوں نے آپ کے ساتھ نماز ادا کی ان میں سے ایک آدمی نکلا۔ وہ ایک مسجد کے پاس سے گزرا جہاں لوگ باجماعت نماز ادا کر رہے تھے اور وہ حالت رکوع میں تھے تو اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مکہ (بیت اللہ) کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی ہے۔ یہ سن کر وہ لوگ فوراً بیت اللہ کی طرف گھوم گئے۔

(۲۱۹۲) وَيَأْسَدُهُ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: قَبْلَ هَذَا الَّذِينَ مَاتُوا قَبْلَ أَنْ تُحَوَّلَ إِلَى الْكُعْبَةِ وَرَجَالٌ قُتِلُوا فَلَمْ نَذِرْ مَا نَقُولُ فِيهِمْ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضَيِّعَ إِيمَانَكُمْ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرءٌ وَفٍ رَحِيمٌ﴾ [البقرہ: ۱۴۳] رَوَاهُمَا الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ. [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۱۹۲) براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بعض لوگوں نے کہا: جو لوگ تحویل قبلہ سے پہلے فوت یا شہید ہو چکے، ہم نہیں جانتے کہ ان کے بارے میں کیا کہیں، اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری: ﴿وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضَيِّعَ إِيمَانَكُمْ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرءٌ وَفٍ رَحِيمٌ﴾ (البقرہ: ۱۴۳) ”اور اللہ تعالیٰ تمہارے ایمانوں (نمازوں) کو ضائع نہیں کرے گا۔ وہ تو لوگوں پر بہت شفقت کرنے والا مہربان ہے۔“



(۲۱۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ يُصَلِّي نَحْوَ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ وَالْكَعْبَةِ بَيْنَ يَدَيْهِ وَبَعْدَ مَا تَحَوَّلَ إِلَى الْمَدِينَةِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا، ثُمَّ صَرَفَهُ اللَّهُ تَعَالَى إِلَى الْكَعْبَةِ. [ضعيف - أخرجه احمد ۱/۳۵۲]

(۲۱۹۳) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ بے شک نبی ﷺ (مکہ میں) بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے اور کعبہ کو اپنے اور بیت المقدس کے درمیان رکھتے تھے۔ اس کے بعد جب آپ (ہجرت کر کے) مدینہ منورہ تشریف لائے تو سولہ ماہ تک بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے رہے۔ پھر اللہ نے انہیں کعبہ کی طرف پھیر دیا۔

(۲۱۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدًا يَقُولُ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بَعْدَ مَا قَدِمَ الْمَدِينَةَ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا نَحْوَ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ، ثُمَّ حَوَّلَ بَعْدَ ذَلِكَ قِبَلَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ قَبْلَ بَدْرِ بِشَهْرَيْنِ.

هَكَذَا رَوَاهُ الْعَطَّارِيُّ عَنِ ابْنِ فَضِيلٍ.

وَرَوَاهُ مَالِكٌ وَالثَّوْرِيُّ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ مُرْسَلًا ذَكَرَ سَعْدٌ.

[ضعيف - موضوع]

(۲۱۹۴) سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ میں نے سعد رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لانے کے بعد سولہ ماہ تک بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے رہے، پھر غزوہ بدر سے دو ماہ پہلے آپ ﷺ مسجد حرام کی طرف رخ کرنے لگے۔

(۲۱۹۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمِيرَةَ بْنِ زِيَادٍ الرِّكْنِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ﴿قَوْلٌ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾ [البقرة: ۱۴۴] قَالَ ﴿شَطْرَهُ﴾ قَبْلَهُ. [ضعيف - أخرجه الحاكم ۲/۲۹۵]

(۲۱۹۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ﴿قَوْلٌ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾ (البقرة: ۱۴۴) 'اپنے چہرے کو مسجد حرام کی طرف پھیرے' میں شطر سے مراد اس کی طرف منہ کرنا ہے۔

(۲۱۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ ﴿شَطْرَهُ﴾ [البقرة: ۱۴۴] يَعْنِي نَحْوَهُ.

[صحیح - الدر المنثور ۱/۳۵۵]



(۲۱۹۶) مجاہد کا قول ہے کہ ﴿شَطْرَهُ﴾ نَحْوَهُ کے معنی میں ہے یعنی منہ کرو۔

(۲۱۹۷) وَكَذَلِكَ ذَكَرَهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِيفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِذَلِكَ. [ضعيف - أخرجه ابن جرير في التفسير ۲/۲۲]

(۲۱۹۷) اسی طرح کی روایت علی بن ابی طلحہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں۔

## (۱۰۸) بَابُ فَرَضِ الْقِبْلَةِ وَفَضْلِ اسْتِقْبَالِهَا

### قبلہ کی فرضیت اور استقبال قبلہ کی فضیلت کا بیان

(۲۱۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلْفٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ هُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ سِيَاهٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا، وَأَكَلَ ذَبِيحَتَنَا، فَذَلِكَ الْمُسْلِمُ لَهُ ذِمَّةُ اللَّهِ وَذِمَّةُ رَسُولِهِ، فَلَا تُخْفَرُوا اللَّهَ فِي ذِمَّتِهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ. [صحیح - أخرجه البخاری ۳۹۱]

(۲۱۹۸) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو ہماری نماز کی طرح نماز پڑھے اور ہمارے قبلہ کی طرف منہ کرے اور ہمارا ذبح کیا ہوا کھائے تو وہ مسلمان ہے اور اللہ اور اس کے رسول کی پناہ میں ہے۔ لہذا اللہ کی پناہ میں خیانت نہ کرو۔

(۲۱۹۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَخْتَوِيهِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ أَنَّ نَعِيمَ بْنَ حَمَادٍ حَدَّثَهُمْ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((أَمَرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ، فَإِذَا شَهِدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ، وَصَلُّوا صَلَاتَنَا، وَاسْتَقْبَلُوا قِبْلَتَنَا، وَأَكَلُوا ذَبِيحَتَنَا، حَرُمَتْ عَلَيْنَا دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحَسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ نَعِيمِ بْنِ حَمَادٍ. [صحیح موقوف - أخرجه البخاری ۳۹۲] مرفوعاً.

(۲۱۹۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے لوگوں کے ساتھ قتال کرنے کا حکم دیا گیا ہے یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ کی گواہی دیں اور مجھے اللہ کا رسول مانیں جب وہ توحید و رسالت کی گواہی دے دیں اور ہماری نماز کی طرح نماز پڑھیں اور نماز میں ہمارے قبلہ کی طرف منہ کریں اور ہمارا ذبح شدہ جانور کھائیں تو ہمارے اوپر ان کے خون



اور ان کے اموال حرام ہیں مگر کسی حق کی وجہ سے اور ان کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔

## (۱۰۹) باب الرُّحْصَةِ فِي تَرْكِ اسْتِقْبَالِهَا فِي السَّفَرِ إِذَا تَطَوَّعَ رَاكِبًا أَوْ مَاشِيًا

حالت سفر میں سواری پر یا پیدل نفل نماز میں قبلے سے انحراف کی رخصت کا بیان

(۲۳۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو

الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْمُسْتَمْلِيُّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْإِسْفَرَايْنِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ

الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

ﷺ - يُصَلِّي عَلَى رَاِحِلَتِهِ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ.

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ. لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يُصَلِّي عَلَى رَاِحِلَتِهِ فِي السَّفَرِ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ. وَلَمْ

يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّلَاحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ ابْنِ دِينَارٍ.

[صحیح - اخرجه البخاری ۱۰۹۶]

(۲۳۰۰) (ا) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی سواری پر (نفل) نماز ادا کرتے تھے، چاہے وہ جدھر بھی آپ کو لے کر چلتی۔

(ب) حضرت عبداللہ بن دینار فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی ایسا کرتے تھے۔

(ج) حضرت امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سفر میں اپنی سواری پر ہی (نفل) نماز ادا فرماتے تھے۔ جہاں بھی اس کا رخ ہوتا۔

(۲۳۰۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الدُّوْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الطَّنَافِيسِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: كَانَ

ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي عَلَى رَاِحِلَتِهِ يَوْمَ إِيمَاءٍ أَيْنَمَا تَوَجَّهَتْ بِوَجْهِهِ تَطَوُّعًا.

قَالَ: وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ - يَفْعَلُ ذَلِكَ ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ ﴿وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا تُولُّوا فَثَمَّ وَجْهُهُ﴾

اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿البقرة: ۱۱۵﴾ ثُمَّ قَالَ: فِي هَذَا أَنْزَلْتُ هَذِهِ الْآيَةَ. [صحیح - اخرجه الترمذی ۲۹۵۸]

(۲۳۰۱) سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی سواری پر اشارے سے (نفل) نماز ادا کر لیا کرتے تھے، اس سواری کا



منہ جدھر بھی ہوتا اور فرماتے تھے کہ نبی ﷺ بھی اس طرح کرتے تھے۔ پھر یہ آیت کریمہ تلاوت کی: ﴿وَاللَّهُ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا تُولُوا فَتَمَّ وَجْهُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ﴾ (البقرة: ۱۱۵) ”اور اللہ ہی کے لیے مشرق و مغرب ہے جدھر بھی پھر جاؤ ادر اللہ کا چہرہ ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ وسعت والا جاننے والا ہے۔“ پھر فرمایا: یہ آیت اسی بارے میں نازل ہوئی ہے۔

(۲۲۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفُقَيْهِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي وَهُوَ مُقْبِلٌ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ كَانَ وَجْهُهُ قَالَ وَفِيهِ نَزَلَتْ ﴿فَأَيْنَمَا تُولُوا فَتَمَّ وَجْهُ اللَّهِ﴾ [البقرة: ۱۱۵]

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيِّ. [صحيح- أخرجه مسلم ۷۰۰]

(۲۲۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی سواری پر بیٹھے مکہ سے مدینہ کی طرف آرہے تھے اور (نفل) نماز ادا کر رہے تھے، جدھر بھی آپ کا رخ ہوتا برابر نماز پڑھتے رہتے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں یہ آیت کریمہ اسی بارے میں نازل ہوئی: ﴿فَأَيْنَمَا تُولُوا فَتَمَّ وَجْهُ اللَّهِ﴾ (البقرة: ۱۱۵) ”جدھر بھی منہ کر لو ادر اللہ کا چہرہ ہے۔“

(۲۲۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ قُرْقُوبٍ التَّمَارِيُّ بِهَمْدَانَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَّاقَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ أَنْمَارٍ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ مَوَّجَّهًا قِبَلَ الْمَشْرِقِ تَطَوُّعًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَّاسٍ. [صحيح- أخرجه البخاری ۳۹۰۹]

(۲۲۰۳) حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو غزوہ انمار میں اپنی سواری پر مشرق کی طرف منہ کر کے نفل نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

(۲۲۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ عَنْ الْحَسَنِ: أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يُصَلِّي تَطَوُّعًا وَهُوَ يَسُوقُ الْإِبِلَ أَيْنَمَا تَوَجَّهَتْ، وَإِنْ أَتَى عَلَى سَجْدَةٍ قَرَأَهَا وَسَجَدَ. [ضعيف]

(۲۲۰۴) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ اونٹوں کو ہانکتے ہوئے جدھر بھی ان کا چہرہ ہوتا، نفل نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔ اگر وہ آیت سجدہ پر پہنچتے تو اسے پڑھتے اور سجدہ کرتے تھے۔



## (۱۱۰) باب الدَّلِيلِ عَلَى إِبَاحَةِ ذَلِكَ عَلَى أَى مَرْكُوبٍ كَانَ نَاقَةً أَوْ حِمَارًا

اونٹ اور گدھے وغیرہ پر نماز کے جائز ہونے کا بیان

(۲۳.۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يُصَلِّي سُبْحَتَهُ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ نَاقَتُهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ. [صحیح۔ قد تقدم تخريجه ۲۲۰۲]

(۲۳.۵) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی نفل نماز اسی جہت کی طرف ادا فرما لیتے جدھر آپ کی اونٹنی کا منہ ہوتا۔

(۲۳.۶) أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمَلِيُّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِي الْجُبَابِ: سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَهُوَ مُوْجَّهٌ إِلَى خَيْبَرَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۳.۶) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا: آپ دراز گوش (گدھے) پر بیٹھے نماز ادا فرما رہے تھے اور اس کا منہ خیبر کی طرف تھا۔

(۲۳.۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: تَلَقَّيْنَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ حِينَ قَدِمَ مِنَ الشَّامِ فَلَقِيْتُهُ بَعَيْنَ التَّمْرِ - قَالَ - فَرَأَيْتُهُ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَوَجْهُهُ مِنْ هَذَا الْجَانِبِ - يَعْنِي عَنْ يَسَارِ الْقِبْلَةِ - فَقُلْتُ لَهُ: رَأَيْتُكَ تُصَلِّي لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ. فَقَالَ: لَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَفْعَلُهُ مَا فَعَلْتُهُ.

وَفِي حَدِيثِ عَفَّانَ وَوَجْهُهُ ذَلِكَ الْجَانِبِ وَأَوَّامًا هَمَّامُ عَنْ يَسَارِ الْقِبْلَةِ، وَقَالَ فِي آخِرِهِ: لَمْ أَفْعَلْهُ يَعْنِي التَّطَوُّعَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حَبَّانَ عَنْ هَمَّامٍ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ



عَنْ عَفَّانٍ. [صحيح - أخرجه البخاری ۱۰۴۹]

(۲۲۰۷) (۱) انس بن سیرین سے روایت ہے کہ جب انس بن مالک رضی اللہ عنہ شام سے آئے تو ہم آپ سے ملنے گئے۔ میری ان سے ”عین التمر“ کے مقام پر ملاقات ہوئی۔ آپ رضی اللہ عنہ گدھے پر بیٹھے نماز ادا کر رہے ہیں اور آپ کا چہرہ قبلہ کی بائیں جانب تھا، میں نے ان سے عرض کیا: میں آپ کو غیر قبلہ کی طرف منہ کیے ہوئے نماز پڑھتے دیکھ رہا ہوں! انہوں نے فرمایا: اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح کرتے نہ دیکھا ہوتا تو میں اس طرح کبھی نہ کرتا۔

(ب) اور عفان کی حدیث میں ہے کہ ان کا چہرہ اسی جانب تھا، ہمارے اشارے سے بتایا کہ قبلہ کی بائیں جانب اس روایت کے آخر میں ہے کہ پھر میں بھی اس طرح نہ کرتا۔

### (۱۱۱) باب اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ بِالنَّاقَةِ عِنْدَ الْإِحْرَامِ

تکبیر تحریمہ کے وقت اونٹنی کو قبلہ رخ کرنے کا بیان

(۲۲۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحَنِينِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا رَبِيعُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْجَارُودِ بْنُ أَبِي سَبْرَةَ الْهَذَلِيُّ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي الْحَجَّاجِ حَدَّثَنِي الْجَارُودُ بْنُ أَبِي سَبْرَةَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ إِذَا سَافَرَ فَأَرَادَ أَنْ يَطْوَعَ بِالصَّلَاةِ اسْتَقْبَلَ بِنَاقَتِهِ الْقِبْلَةَ فَكَبَّرَ، ثُمَّ صَلَّى حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ النَّاقَةُ. [حسن - أخرجه الطيالسي ۲۲۲۸]

(۲۲۰۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر فرماتے اور نفل نماز ادا کرنے کا ارادہ ہوتا تو اپنی سواری کو قبلہ رخ کر لیتے، پھر تکبیر کہتے، پھر جہر بھی اونٹنی کا منہ ہوتا، آپ اپنی نماز جاری رکھتے۔

### (۱۱۲) باب الْإِيمَاءِ بِالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَالسُّجُودِ أَخْفَضُ مِنَ الرُّكُوعِ

رکوع اور سجود کا اشارے کے ساتھ ادا کرنے کا بیان اور سجدوں میں رکوع کی بہ نسبت جھکاؤ زیادہ ہو

(۲۲۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يُسَبِّحُ وَهُوَ عَلَى ظَهْرِ رَاحِلَتِهِ، لَا يَبَالِي حَيْثُ كَانَ وَجْهُهُ وَيَوْمَهُ بِرَأْسِهِ إِيْمَاءً. وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو يَفْعَلُ ذَلِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحيح - أخرجه أحمد ۲/۱۳۲/۶۱۵۵]



(۲۲۰۹) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی سواری کی پیٹھ پر نفل نماز ادا کرتے تھے۔ آپ کا چہرہ جدھر بھی ہوتا، آپ اس کا خیال نہیں کرتے تھے اور اپنے سر کے ساتھ اشارہ کیا کرتے تھے۔  
اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

(۲۲۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ - يَصَلِّي وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ النَّوَافِلَ مِنْ كُلِّ جِهَةٍ، وَلَكِنَّهُ يَخْفِضُ السَّجْدَتَيْنِ مِنَ الرَّكْعَةِ وَيَوْمُهُ إِيمَاءٌ. [صحيح - أخرجه أحمد ۳/۳۶۶، ۳۸۰]

(۲۲۱۰) حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو اپنی سواری پر ہر طرف رخ کر کے نفل نماز پڑھتے دیکھا ہے، لیکن آپ ﷺ سجدے میں رکوع سے زیادہ جھکتے تھے۔ آپ (سواری پر) نماز اشارے سے ادا فرماتے۔

(۲۲۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ: بَعَثَنِي النَّبِيُّ ﷺ - لِحَاجَةٍ، فَجِئْتُ وَهُوَ يَصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ، وَالسُّجُودُ أَخْفَضُ مِنَ الرُّكُوعِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: إِنِّي كُنْتُ أَصَلِّي. [صحيح - أخرجه ابن أبي شيبة ۲/۲۳۶]

(۲۲۱۱) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے مجھے کسی کام کی غرض سے بھیجا۔ جب میں واپس آیا تو آپ اپنی سواری پر مشرق کی طرف منہ کیے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے اور آپ سجدے میں رکوع سے زیادہ جھکتے۔ میں نے آپ ﷺ کو سلام کیا تو آپ نے میرے سلام کا جواب نہیں دیا۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: میں نماز پڑھ رہا تھا۔

### (۱۱۳) باب الْوُتْرِ عَلَى الرَّاحِلَةِ

سواری پر وتر ادا کرنے کا بیان

(۲۲۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ قَالَ: كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ بِطَرِيقِ مَكَّةَ، فَلَمَّا خَشِيتُ الصُّبْحَ نَزَلْتُ فَأَوْتَرْتُ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: أَلَيْسَ لَكَ فِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ -



أَسْوَةٌ حَسَنَةٌ قُلْتُ: بَلَى. قَالَ: فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يُوتِرُ عَلَى الْبُعِيرِ.  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۹۹۹]

(۲۲۱۲) سعید بن یسار سے روایت ہے کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کا مکہ کے راستے میں (شریک سفر) تھا۔ جب مجھے صبح ہونے کا ڈر ہوا تو میں سواری سے اتر اور وتر نماز پڑھنے لگا۔ مجھے ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: کیا تمہارے لیے رسول اللہ کی زندگی میں اسوۂ حسنہ نہیں ہے! میں نے کہا: کیوں نہیں! ضرور ہے۔ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ اونٹ پر وتر پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۲۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ غَالِبٍ الْخَوَارِزْمِيُّ الْحَافِظُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْقَاضِي وَتَمِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ وَيُوتِرُ عَلَيْهَا، وَيُخِيرُ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ.  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ حَمَادٍ.

(۲۲۱۳) نافع سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی سواری پر ہی (نفل) نماز پڑھ لیا کرتے تھے، جدھر بھی وہ آپ کو لے کر چلتی اور وتر بھی اسی پر ادا کر لیتے تھے اور فرماتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۲۲۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرَفِيِّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ يُوتِرُ عَلَى رَاحِلَتِهِ. [صحیح۔ اخرجه احمد ۳۴۷/۶]

(۲۲۱۴) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنی سواری پر ہی وتر نماز ادا کر لیا کرتے تھے۔

(۲۲۱۵) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ قَالَ قُلْتُ لِنَافِعٍ: أَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُوتِرُ عَلَى الرَّاحِلَةِ؟ قَالَ: وَهَلْ لِلْيُوتِرِ فَضِيلَةٌ عَلَى سَائِرِ التَّطَوُّعِ، إِي وَاللَّهِ لَقَدْ كَانَ يُوتِرُ عَلَيْهَا.

[صحیح۔ اخرجه ابن عدی فی الکامل ۱۹۲/۲]

(۲۲۱۵) جریر بن حازم سے روایت ہے کہ میں نے نافع سے پوچھا: کیا ابن عمر رضی اللہ عنہما سواری پر وتر پڑھا کرتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: کیا ورتوں کو دیگر تمام نوافل پر برتری حاصل ہے؟ اللہ کی قسم! وہ سواری پر ہی وتر ادا کر لیا کرتے تھے۔

(۲۲۱۶) وَرَوَاهُ غَيْرُ مُجَمِّدٍ بْنُ غَالِبٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ هَكَذَا وَزَادَ فِي آخِرِهِ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَحَدَّثَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي مَعْشَرٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ



عُمَرُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي أَبَا سَلَمَةَ فَقَدْ كَرِهَ بِيَاذِيهِ. صحيح، تقدم في الذي قبله.  
(۲۲۱۶) ایک دوسری سند سے اسی جیسی حدیث منقول ہے۔

(۲۲۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ ثُوَيْرِ بْنِ أَبِي فَاخِتَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ كَانَ يُوتِرُ عَلَى رَاحِلَتِهِ. زَادَ فِيهِ غَيْرُهُ عَنِ الثَّوْرِيِّ: يَوْمَ إِيْمَاءَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَبِي سَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ فَقَدْ كَرِهَ بِيَاذِيهِ. [صحيح - سندہ صحيح]

(۲۲۱۸) ثویر بن ابی فاخیتہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ سیدنا علیؑ اپنی سواری پر روتا ردا کر لیا کرتے تھے۔ (ثوری کی سند سے اس میں یہ اضافہ بھی ہے کہ وہ (رکوع، سجدے) اشارے کے ساتھ ادا کرتے تھے۔

### (۱۱۴) باب النُّزُولِ لِلْمَكْتُوبَةِ

فرض نماز کے لیے سواری سے اترنے کا بیان

(۲۲۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْتَضَى قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرَأَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُسَبِّحُ عَلَى الرَّاحِلَةِ قَبْلَ أَنْ يَجْهِيَ تَوَجُّهَهُ، وَيُوتِرُ عَلَيْهَا غَيْرَ أَنَّهُ لَا يُصَلِّي عَلَيْهَا الْمَكْتُوبَةَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ عَنْ يُونُسَ.

[صحيح - أخرجه البخاری ۱۰۴۷]

(۲۲۱۸) سیدنا عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سواری پر ہی نفل نماز ادا فرما لیتے تھے، خواہ جس طرف بھی آپ کا چہرہ ہو اور وتر بھی اسی پر پڑھ لیتے، البتہ سواری پر فرض نماز نہیں ادا کرتے تھے۔

(۲۲۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْمُؤَمِّلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَثْمَانَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّمَرْقَنْدِيُّ حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ بْنُ الْبَيَاضِ بَعْدَ إِذَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَيُّوبَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ



النَّبِيُّ - ﷺ - كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ قَبْلَ الْمَشْرِقِ ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ الْمَكْتُوبَةَ نَزَلَ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَصَلَّى .

لَفْظُ حَدِيثِ مُسْلِمٍ وَفِي رِوَايَةِ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَقَالَ نَحْوُ الْمَشْرِقِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمٍ بْنِ أَبِرَاهِيمَ وَمُعَاذِ بْنِ فَضَالَةَ . [صحيح - أخرجه البخاری بنحوہ ۳۹۱]

(۲۲۱۹) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنی سواری پر مشرق کی طرف منہ کر کے نفل نماز ادا فرما لیتے تھے۔ جب فرض نماز ادا کرنے کا ارادہ فرماتے تو سواری سے نیچے اتر کر قبلہ رخ ہو کر ادا فرماتے تھے۔

(۲۲۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يُسَبِّحُ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ ، وَيَوْمَءُ بَرَأْسِهِ قَبْلَ آتَى وَجْهَهُ تَوَجَّهَ ، وَلَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَصْنَعُ ذَلِكَ فِي الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ .

[صحيح - أخرجه البخاری ۱۰۹۸]

(۲۲۲۰) عامر بن ربیعہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنی سواری پر نفل نماز ادا کرتے دیکھا۔ آپ اپنے سر کے ساتھ اشارہ فرما رہے تھے اور قبلہ کا لحاظ بھی نہیں فرما رہے تھے۔ لیکن آپ ﷺ فرض نمازوں میں اس طرح نہیں کرتے تھے۔ (۲۲۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا دُحَيْمُ الدَّمَشَقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ عَنْ أَخِيهِ زَيْدٍ عَنْ جَدِّهِ أَبِي سَلَامٍ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ السَّلُولِيِّ عَنْ سَهْلِ ابْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ قَالَ: سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي جَيْشٍ . فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ قَالَ: مَنْ يَحْرُسُنَا اللَّيْلَةَ؟ فَقَالَ أَنَسُ بْنُ أَبِي مَرْثَدٍ الْغُبَرِيُّ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ . فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((انْطَلِقْ إِلَى هَذَا الشَّعْبِ حَتَّى تَكُونَ فِي أَعْلَاهُ وَلَا تَنْزِلَنَّ إِلَّا مُصَلِّيًا أَوْ قَاضِيًا حَاجَةً)).

[صحيح - أخرجه ابو داود: ۲۵۰۱]

(۲۲۲۱) سہل بن حنظلہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک لشکر میں چلے..... پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رات کو ہم پر پہرہ کون دے گا؟ تو انس بن ابی مرثد غنوی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں دوں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس گھائی کی طرف چلا جا حتیٰ کہ تو اس چوٹی پر پہنچ جائے اور نماز یا قضاء حاجت کے سوا ہرگز نہ اترنا۔

(۲۲۲۲) أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ



حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ الْمُثَنِّدِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ: أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا هَلْ رُخِّصَ لِلنِّسَاءِ أَنْ يُصَلِّيْنَ عَلَى الدَّوَابِّ؟ قَالَتْ: لَمْ يُرَخَّصْ لِهِنَّ فِي شِدَّةٍ وَلَا رَخَاءٍ.  
قَالَ مُحَمَّدٌ: هَذَا فِي الْمَكْتُوبَةِ. [حسن۔ اخرجہ ابو داود ۱۲۸۸]

(۲۲۲۲) (۱) عطاء بن ابی رباح سے روایت ہے کہ انہوں نے ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: کیا عورتوں کو سواری کے جانوروں پر نماز پڑھنے کی رخصت دی گئی ہے؟ انہوں نے فرمایا: عورتوں کو اجازت نہیں دی گئی۔ نہ ہی کسی مجبوری میں اور نہ ہی عام حالت میں۔

(ب) محمد کہتے ہیں: یہ فرض نماز کے بارے میں ہے۔

(۲۲۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ الْيَمْهَرَجَانِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشَرِّ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَاتِبُ حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَالْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ كَانَ يُنْزَلُ مَرْضَاهُ فِي السَّفَرِ حَتَّى يُصَلُّوا الْفَرِيضَةَ فِي الْأَرْضِ إِلَّا أَنَّ ابْنَ الْمُبَارَكِ لَمْ يَذْكُرْ نَافِعًا فِي حَدِيثِهِ. [ضعيف]

(۲۲۲۳) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ دوران سفر مریضوں کو بھی سواریوں سے اتارتے تھے کہ وہ زمین پر فرض نماز ادا کریں۔

(۲۲۲۴) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ الرَّمَّاحِ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ سَلَمَةَ الْهَمْدَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشَرِّ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ بِشْرِ الْإِسْفَرَايْنِيِّ بِهَا حَدَّثَنَا أَبُو سَلَيْمَانَ: دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَقِيلٍ الْبُيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الرَّمَّاحِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُمَرُو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - انْتَهَى إِلَى مَضِيقٍ هُوَ وَأَصْحَابُهُ وَالسَّمَاءُ - قَالَ يَحْيَى: وَأَحْسَبُهُ قَالَ أَوْ الْبَلَّةُ قَالَ - مِنْ فَوْقِهِمْ وَالْبَلَّةُ مِنْ أَسْفَلٍ مِنْهُمْ، وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَأَمَرَ الْمُؤَذِّنُ فَأَقَامَ فَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَى رَاحِلَتِهِ، فَصَلَّى بِهِمْ يَوْمَئِذٍ إِمَاءً، يَجْعَلُ السُّجُودَ أَحْفَظَ مِنَ الرُّكُوعِ، أَوْ سُجُودَهُ أَحْفَظَ مِنْ رُكُوعِهِ. وَفِي رِوَايَةٍ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ يَحْيَى أَحْسَبُهُ قَالَ: وَالْعُدُوُّ مِنْ فَوْقِهِمْ، وَالْبَلَّةُ مِنْ أَسْفَلٍ.

وَفِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ، وَلَمْ يَثْبُتْ مِنْ عَدَالَةِ بَعْضِ رَوَاتِهِ مَا يَوْجِبُ قَبُولَ خَبَرِهِ وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ ذَلِكَ فِي شِدَّةِ الْخَوْفِ. [ضعيف۔ اخرجہ احمد ۱۷۳/۴]

(۲۲۲۴) (۱) عمرو بن عثمان بن یعلیٰ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اور آپ کے صحابہ ایک درے سے گزرے، اوپر سے بارش



برس رہی تھی اور نیچے نمی تھی۔ (راوی کو شک ہے کہ السماء کا لفظ تھا یا البلۃ کا)۔ نماز کا وقت ہو گیا۔ آپ ﷺ نے مؤذن کو حکم دیا۔ اس نے اقامت کہی تو رسول اللہ ﷺ اپنی سواری پر تشریف لائے اور نماز پڑھائی۔ آپ اشارے سے نماز ادا کر رہے تھے۔ سجدوں کو رکوع سے زیادہ پست کرتے تھے۔ ابو عبد اللہ کی روایت میں نیچی فرماتے ہیں کہ شاید انہوں نے یہ کہا کہ دشمن ان کے اوپر تھے اور بارش ان کے نیچے۔

(ب) اس کی سند ضعیف ہے، اس کے بعض راوی با اعتماد نہیں ہیں، جس کی وجہ سے ان کی حدیث صحیح نہیں۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہ (طریقہ نماز) خوف کی شدت کی بنا پر ہو۔

## (۱۱۵) باب مَا فِي صَلَاتِهِ الْوُتْرَ عَلَى الرَّاحِلَةِ مِنَ الدَّلَالَةِ عَلَى أَنَّ الْوُتْرَ لَيْسَ بِوَاجِبٍ وَقَدْ ذَكَرْنَا الْأَخْبَارَ فِيهَا

سواری پر وتر ادا کرنے سے وتر کے عدم وجوب پر دلائل، اس کا ذکر مختصر گزر چکا ہے

(۲۲۲۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَنِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي سُهَيْلٍ بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ يَقُولُ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَإِذَا هُوَ يَسْأَلُ عَنِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ)). فَقَالَ: هَلْ عَلَى غَيْرِهَا؟ قَالَ: ((لَا إِلَّا أَنْ تَطَّوَعَ)). مُخْرَجٌ فِي الصَّوَحِّحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری ۴۶]

(۲۲۲۵) طلحہ بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور اسلام کے (احکام کے) بارے میں سوال کرنے لگا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دن رات میں پانچ نمازیں (ادا کرو)۔ اس نے عرض کیا: کیا میرے ذمے اس کے علاوہ کوئی اور نماز بھی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں ہاں نوافل ادا کر سکتے ہو۔

(۲۲۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْعَدْلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَنِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكَّيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بْنِ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَبَّرٍ: أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي كِنَانَةَ يُدْعَى الْمُخَدَّجِيُّ سَمِعَ رَجُلًا بِالشَّامِ يُدْعَى أَبَا مُحَمَّدٍ يَقُولُ: إِنَّ الْوُتْرَ وَاجِبٌ. قَالَ الْمُخَدَّجِيُّ: فَرَحْتُ إِلَى عِبَادَةِ بْنِ الصَّامِتِ فَأَعْتَرَضْتُ لَهُ وَهُوَ رَاحِلٌ إِلَى الْمَسْجِدِ ، فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ ، فَقَالَ عِبَادَةُ: كَذَبَ أَبُو مُحَمَّدٍ ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ



—عَلَيْهِ السَّلَامُ— يَقُولُ: ((حَمْسُ صَلَوَاتٍ كَتَبَهُنَّ اللَّهُ عَلَى الْعِبَادِ، فَمَنْ جَاءَ بِهِنَّ لَمْ يُصَيِّعْ مِنْهُنَّ شَيْئًا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ كَانَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ أَنْ يَدْخُلَهُ الْجَنَّةَ، وَمَنْ لَمْ يَأْتِ بِهِنَّ فَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ، إِنْ شَاءَ عَذَبَهُ، وَإِنْ شَاءَ أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ)). [ضعيف۔ اخرجه المالك في الموطأ ۱/۳۶۱]

(۲۲۲۶) ابن حجر سے روایت ہے کہ بنو کنانہ کا ایک آدمی جسے مخدجی کہا جاتا تھا، اس نے شام میں ابو محمد نامی ایک شخص کو کہتے ہوئے سنا کہ وتر واجب ہیں۔ مخدجی کہتے ہیں: میں عبادہ بن صامت کی خدمت میں پہنچا اور وہ مسجد میں آرام فرما رہے تھے۔ میں نے انہیں اس کے بارے میں بتایا جو ابو محمد نے کہا تھا کہ وتر واجب ہیں تو ابو عبادہ نے فرمایا: ابو محمد جھوٹ بولتا ہے، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ نے بندوں پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں تو اللہ تعالیٰ اس کو اپنی ذمہ داری میں جنت میں داخل کرے گا اور جو ان نمازوں کو ضائع کر دے گا تو اللہ تعالیٰ کا اس کے بارے میں کوئی عہد نہیں اگر چاہے تو اس کو عذاب دے اور اگر چاہے تو اس کو جنت میں داخل کر دے۔

(۲۲۲۷) وَأَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفَقِيهُ قَالَ قُرِءَ عَلَى يَحْيَى بْنِ جَعْفَرٍ وَأَنَا أَسْمَعُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: الْوُتْرُ لَيْسَ بِحَتْمٍ وَلَكِنَّهُ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ— وَهُوَ قَوْلُ عِبَادَةِ بْنِ الصَّامِتِ وَابْنِ عَبَّاسٍ، وَكُلُّ ذَلِكَ مَعَ سَائِرِ الْأَثَارِ الْوَارِدَةِ فِيهِ مَوْضِعُهَا بَابُ صَلَاةِ التَّطَوُّعِ.

(۲۲۲۷) (۱) سیدنا علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ وتر فرض نہیں سنت ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کو سنت قرار دیا ہے۔ (ب) یہ عبادہ بن صامت اور ابن عباس کا قول ہے۔ اس موضوع سے متعلق دیگر روایات جو وارد ہوئی ہیں، ان کا ذکر باب التطوع میں ہوگا کیوں کہ اس کا محل وہی ہے۔

(۱۱۶) بَابُ الرُّخْصَةِ فِي تَرْكِ اسْتِِقْبَالِ الْقِبْلَةِ فِي الْمَكْتُوبَةِ حَالِ الْمُسَافِقَةِ وَشِدَّةِ الْقِتَالِ

شمشیر زنی اور سخت گھمسان کی لڑائی میں فرض نماز میں بھی عدم استقبال قبلہ کی رخصت کا بیان

(۲۲۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا سِيلَ عَنْ صَلَاةِ الْخَوْفِ قَالَ: يَتَقَدَّمُ الْإِمَامُ وَطَائِفَةٌ ثُمَّ قَصَّ الْحَدِيثَ.

وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ فِي الْحَدِيثِ: فَإِنْ كَانَ خَوْفًا أَشَدَّ مِنْ ذَلِكَ صَلَّوْا رِجَالًا وَرُكْبَانًا مُسْتَقْبِلِي الْقِبْلَةِ وَغَيْرِ مُسْتَقْبِلِيهَا.



وَهُوَ ثَابِتٌ مِنْ جِهَةِ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَمَوْضِعُهُ كِتَابُ صَلَاةِ الْخَوْفِ. [صحيح - أخرجه مالك ۱/ ۱۴۸]

(۲۲۲۸) (۱) نافع سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے جب صلوٰۃ خوف کے بارے سوال کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا کہ امام اور ایک جماعت آگے نکل کر نماز پڑھے اور دوسری دشمن کے مقابلے میں رہے، پھر مکمل حدیث بیان کی۔  
(ب) حدیث میں ابن عمر نے کہا: اگر خوف اس سے زیادہ ہو تو وہ پیدل اور سوار دونوں حالت میں ادا کریں، چاہے قبلہ رخ ہوں نہ ہوں۔

(ج) نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔ یہ روایت کتاب صلاۃ الخوف میں ہے۔

## (۱۱۷) باب مَنْ طَلَبَ بِاجْتِهَادِهِ إِصَابَةَ عَيْنِ الْكُعْبَةِ

صحیح قبلہ معلوم کرنے کے لیے کوشش کا بیان

(۲۲۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكْرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ سَمِعْتَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ: إِنَّمَا أُمِرْتُمْ بِالطَّوَافِ وَلَمْ تُؤْمَرُوا بِالدُّخُولِ. قَالَ: لَمْ يَكُنْ يَنْهَى عَنْ دُخُولِهِ، وَلَكِنْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - لَمَّا دَخَلَ الْبَيْتَ دَعَا فِي نَوَاحِيهِ كُلِّهَا، وَلَمْ يَصِلْ فِيهِ حَتَّى خَرَجَ، فَلَمَّا خَرَجَ رَكَعَ رَكَعَتَيْنِ فِي قِبَلِ الْكُعْبَةِ ثُمَّ قَالَ: ((هَذِهِ الْقِبْلَةُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ نَصْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ دُونَ قِصَّةِ الدُّخُولِ عَنْ عَطَاءٍ وَدُونَ ذِكْرِ أُسَامَةَ، وَالصَّحِيحُ مَا رَوَيْنَا وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِطَوِيلِهِ وَذَكَرَ أُسَامَةَ.

[صحيح - أخرجه البخاري بنحوه ۳۸۹]

(۲۲۲۹) ابن جریر فرماتے ہیں: میں نے عطا سے پوچھا: کیا تم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تمہیں تو صرف (بیت اللہ کا) طواف کرنے کا حکم دیا گیا ہے، اس کے اندر داخل ہونے کا نہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ اس کے اندر داخل ہونے سے منع تو نہیں کیا، لیکن میں نے ان سے سنا ہے کہ انہیں سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے خبر دی ہے کہ نبی ﷺ جب بیت اللہ میں داخل ہوئے تو اس کے تمام کونوں میں دعا کی، لیکن نماز نہیں پڑھی۔ بلکہ جب آپ باہر تشریف لائے تو آپ نے قبلہ رخ ہو کر دو رکعتیں ادا کیں، پھر فرمایا: یہ ہے قبلہ۔



## (۱۱۸) باب مَنْ طَلَبَ بِاجْتِهَادِهِ جِهَةَ الْكُعْبَةِ

سمت قبلہ معلوم کرنے کے لیے کوشش کا بیان

(۲۲۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحْصِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُجَبَّرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ)). [صحيح - أخرجه الحاكم ۳/۲۲۳]

(۲۲۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مشرق و مغرب کے درمیان قبلہ ہے۔ (یہ علم اہل مدینہ کے لیے ہے)

(۲۲۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْإِسْفَرَايِينِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ: يَعْقُوبُ بْنُ يُونُسَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي أُيُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ: ((مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ)).

تَفَرَّدَ بِالْأَوَّلِ ابْنُ مُجَبَّرٍ، وَتَفَرَّدَ بِالثَّانِي يَعْقُوبُ بْنُ يُونُسَ الْخَلَّالُ، وَالْمَشْهُورُ رَوَايَةُ الْجَمَاعَةِ حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ وَزَائِدَةُ بْنُ قَدَامَةَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَغَيْرُهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ مِنْ قَوْلِهِ. [صحيح - انظر التخریج السابق]

(۲۲۳۱) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: (اہل مدینہ کے لیے) مشرق و مغرب کے درمیان قبلہ ہے۔ (۲۲۳۲) أَخْبَرَنَا الْفَقِيه أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الطُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَاضِرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ: مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ غَيْرُهُمَا عَنْ نَافِعٍ وَرَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا. وَرَوَى عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مَرْسَلًا. وَرَوَى عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ مِنْ قَوْلِهِمَا.

وَالْمُرَادُ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَهْلَ الْمَدِينَةِ وَمَنْ كَانَ قِبْلَتُهُ عَلَى سَمْتِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ فِيمَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ يَطْلُبُ قِبْلَتَهُمْ ثُمَّ يَطْلُبُ عَيْنَهَا. [صحيح - أخرجه مالك ۴/۶۱]

(۲۲۳۲) (۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مشرق و مغرب کے درمیان قبلہ ہے۔

(ب) اس سے مراد اہل مدینہ ہیں۔ واللہ اعلم۔ جن لوگوں کا قبلہ اہل مدینہ کی مشرق و مغرب کے درمیان ہے پہلے ان کا قبلہ تلاش کیا جائے گا پھر عین قبلہ کو تلاش کیا جائے گا۔



(۲۲۳۲) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ أَبِي نَعِيمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ إِذَا تَوَجَّهْتَ قِبَلَ الْبَيْتِ. [حسن۔ طبقات ابن خياط ۱/۳۸۱]

(۲۲۳۳) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مشرق اور مغرب کے درمیان قبلہ ہے جب تو قبلہ کی طرف منہ کیے ہوئے ہو۔

(۲۲۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ إِمْلاءُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عُبَيْسَةَ أَبُو مُحَمَّدٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ جَعْفَرُ بْنُ عُبَيْسَةَ بْنُ عَمْرِو بْنِ يَعْقُوبَ الشُّكْرِيُّ فِي نَحِيلَةٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ الْمَكِّيِّ مِنْ وَلَدِ عَبْدِ الدَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((الْبَيْتُ قِبْلَةٌ لِأَهْلِ الْمَسْجِدِ، وَالْمَسْجِدُ قِبْلَةٌ لِأَهْلِ الْحَرَمِ، وَالْحَرَمُ قِبْلَةٌ لِأَهْلِ الْأَرْضِ فِي مَشَارِقِهَا وَمَغَارِبِهَا مِنْ أُمَّتِي)).

تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ حَفْصِ الْمَكِّيِّ. وَهُوَ ضَعِيفٌ لَا يُحْتَجُّ بِهِ.

وَرَوَى يَاسَنَادٍ آخَرَ ضَعِيفٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُبَيْشٍ كَذَلِكَ مَرْفُوعًا، وَلَا يُحْتَجُّ بِمِثْلِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۲۲۳۵) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسجد حرام والوں کا قبلہ بیت اللہ ہے اور اہل حرم کا قبلہ مسجد حرام ہے اور حرم میری امت کے مشرق و مغرب والے تمام اہل زمین کا قبلہ ہے۔

## (۱۱۹) باب الْإِخْتِلَافِ فِي الْقِبْلَةِ عِنْدَ التَّحَرِّيِ

قبلہ کے بارے میں جستجو اور تحقیق کے وقت اختلاف کا بیان

(۲۲۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ الْمَرْثَدِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي مَسِيرٍ أَوْ سَرِيَّةٍ، فَأَصَابَنَا غَيْمٌ فَتَحَرَّيْنَا وَاخْتَلَفْنَا فِي الْقِبْلَةِ، فَصَلَّى كُلُّ رَجُلٍ مِنْنا عَلَى حَذَقٍ، فَجَعَلَ أَحَدُنَا يَخْطُ بَيْنَ يَدَيْهِ لِنَعْلَمَ أَمَكُنَّا، فَلَمَّا أَصْبَحْنَا نَظَرْنَا فَإِذَا نَحْنُ قَدْ صَلَّيْنَا عَلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ، فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ - فَقَالَ: ((قَدْ أَجَزْتُ صَلَاتَكُمْ)).

تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهِ الْعُرْزُمِيُّ عَنْ عَطَاءٍ. (ج) وَهُمَا ضَعِيفَانِ.



أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ الْحَارِثِيُّ الْفَقِيهُ قَالَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ قَالَ قَرِءَ عَلَيَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَكُمْ دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو فَذَكَرَهُ بِمِثْلِ رِوَايَةِ الْمُروَيْدِيِّ. ثُمَّ قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ كَذَا قَالَ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ سَالِمٍ وَقَالَ غَيْرُهُ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعُرُومِيِّ عَنْ عَطَاءٍ وَهُمَا ضَعِيفَانُ.

أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الطَّيِّبِ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُوسَى الرَّقِّيُّ بِإِطْلَاقِيَّةٍ حَدَّثَنَا مُوسَى يَعْنِي ابْنَ مَرْوَانَ الرَّقِّيَّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَطَاءٍ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ. [ضعيف - أخرجه الحاكم ۱/۳۲۴]

(۲۲۳۵) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ کسی سفر یا سریہ میں تھے۔ موسم ابرا لود ہو گیا۔ ہماری کوشش اور غور و فکر کے باوجود قبلہ کے بارے میں ہم میں اختلاف ہو گیا۔ ہر ایک نے علیحدہ علیحدہ (اپنی سمت پر) نماز ادا کی۔ اور اپنے سامنے خط کھینچ لیا۔ تاکہ ہم اپنی سمتیں جان سکیں۔ پھر جب ہم نے صبح کی تو کیا دیکھتے ہیں کہ ہم نے غیر قبلہ کی طرف نماز پڑھی۔ پھر ہم نے نبی ﷺ کے سامنے ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: تمہاری نماز ہو گئی۔

(۲۲۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوُهَيْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَقَّابٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ: لَا تَقْلُدُوا دِينَكُمْ الرِّجَالَ، فَإِنْ أُبَيِّتُمْ فَبِالْأَمْوَاتِ لَا بِالْأَحْيَاءِ.

[صحیح - أخرجه اللالكائي في شرح الاعتقاد ۱/۹۳]

(۲۲۳۷) سیدنا عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اپنے دین میں بلا دلیل لوگوں کی پیروی نہ کرو، اگر تم انکار کرتے ہو تو پھر مردوں کی تقلید کرو زندوں کی نہ کرو۔

(۱۲۰) بَابُ لَا تَسْمَعُ دِلَالَةً مُشْرِكٍ لِمَنْ كَانَ أَعْمَى أَوْ غَيْرِ بَصِيرٍ بِالْقِبْلَةِ

ناہینا وغیرہ کے لیے سمت قبلہ کی تعیین میں کافر کا قول معتبر نہیں

(۲۲۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي نَمْلَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ - ﷺ - إِذْ دَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ أَتَكَلَّمُ هَذِهِ الْجَنَازَةَ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - ((اللَّهُ أَعْلَمُ)). فَقَالَ الْيَهُودِيُّ: أَنَا أَشْهَدُ أَنَّهَا تَكَلَّمُ. فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - : ((مَا حَدَّثَكُمْ أَهْلُ الْكِتَابِ فَلَا تُصَدِّقُوهُمْ وَلَا تَكْذِبُوهُمْ، وَقُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَكُتِبَ وَرَسُولُهُ، فَإِنْ كَانَ حَقًّا



لَمْ تُكْذِبُوهُمْ، وَإِنْ كَانَ بَاطِلًا لَمْ تُصَدِّقُوهُمْ)).

ابْنُ أَبِي نَمْلَةَ هُوَ نَمْلَةُ بْنُ أَبِي نَمْلَةَ الْأَنْصَارِيُّ. [صحيح - (بدون القصر) أخرجه ابو داود ۳۶۴۴]

(۲۳۳۷) ابن ابی نملہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس موجود تھا۔ اتنے میں ایک یہودی آپ کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے محمد (ﷺ) کیا یہ جنازہ کلام کر سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ زیادہ جانتا ہے۔ یہودی نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ میت بات کرے گی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اہل کتاب جو بات تمہیں بیان کریں نہ اس کی تصدیق کرو اور نہ ہی تکذیب کرو۔ (صرف اتنا کہو) ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر۔ اگر ان کی بات صحیح (حق) ہو تو ان کی تکذیب نہ کرو اور اگر ان کی بات غلط ہو تو ان کی تصدیق مت کرو۔

(۲۳۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ سَهْلٍ التُّسَيْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مَجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((لَا تَسْأَلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ عَنْ شَيْءٍ، فَإِنَّهُمْ لَنْ يَهْدُواكُمْ وَقَدْ ضَلُّوا)). [حسن لغيره - أخرجه احمد ۳/ ۳۳۸]

(۲۳۳۸) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل کتاب سے (دین کی) کسی چیز کے بارے میں سوال نہ کرو، کیوں کہ وہ ہرگز تمہاری رہنمائی نہیں کر سکیں گے اس لیے کہ وہ خود گمراہ ہیں۔

## (۱۲۱) باب اسْتِيبَانِ الْخُطْبَا بَعْدَ الْجِهَادِ

اجتہاد کے بعد غلطی کے ظاہر اور واضح ہونے کا بیان

(۲۳۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ دَرَسْتَوِيهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ قَعْنَبٍ وَابْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: بَيْنَمَا النَّاسُ بِقَبَاءَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ إِذْ جَاءَهُمْ آتٍ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَدْ أَنْزَلَ عَلَيْهِ قُرْآنًا، وَقَدْ أُمِرَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْكُعْبَةَ فَاسْتَقْبَلُوهَا. وَكَانَتْ وُجُوهُهُمْ إِلَى الشَّامِ فَاسْتَدَارُوا إِلَى الْكُعْبَةِ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ. [صحيح - قد تقدم تخريجه برقم ۲۱۸۹]

(۲۳۳۹) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک دفعہ لوگ مسجد قبلہ میں نماز فجر ادا کر رہے تھے۔ اتنے میں ان کے پاس ایک شخص آیا۔ اس نے کہا: گذشتہ روز رسول اللہ ﷺ پر قرآن نازل کیا گیا اور آپ کو حکم دیا گیا ہے کہ کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھیں، لہذا قبلہ رخ ہو جاؤ۔ ان کے چہرے شام کی طرف تھے چنانچہ وہ (حالت نماز میں ہی) کعبہ کی طرف پھر گئے۔

(۲۳۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا



حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ وَحَمِيدٍ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - وَأَصْحَابَهُ كَانُوا يُصَلُّونَ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ ، فَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ ﴿فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُمَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ﴾ [البقرة: ۱۴۴] مَرَّ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلَمَةَ فَنَادَاهُمْ وَهُمْ رُكُوعٌ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ: أَلَا إِنَّ الْقِبْلَةَ قَدْ حَوَّلْتُ إِلَى الْكُعْبَةِ. مَرَّتَيْنِ. قَالَ: فَمَالُوا كَمَا هُمْ رُكُوعٌ إِلَى الْكُعْبَةِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ. [صحيح - أخرجه مسلم ۵۲۷]

(۲۲۳۰) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اور آپ کے صحابہ بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے۔ جب یہ آیت نازل ہوئی: ﴿فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُمَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ﴾ (البقرة: ۱۴۴) ”پس اپنے چہرے کو مسجد حرام کی طرف پھیر اور جہاں بھی تم ہو اپنے چہروں کو اسی طرف پھیر لو۔“ تو بنو سلمہ کا ایک چند لوگوں پر سے گزرا۔ اس نے انہیں آواز دی۔ وہ فجر کی نماز میں حالت رکوع میں بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھ رہے تھے۔ اس نے کہا: خبردار! سنو! قبلہ کعبہ کی طرف پھیر دیا گیا ہے۔ اس نے دوبارہ یہی کہا، چنانچہ وہ حالت رکوع ہی میں کعبہ کی طرف پھر گئے۔

(۲۲۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو الرَّبِيعِ وَعُمَرُ بْنُ قَيْسٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَظْلَمْتُ مَرَّةً وَنَحْنُ فِي سَفَرٍ وَاشْتَبَهْتُ عَلَيْنَا الْقِبْلَةَ، فَصَلَّى كُلُّ رَجُلٍ مِمَّا حَيَّالَهُ فَلَمَّا انْجَلَتْ إِذَا بَعْضُنَا صَلَّي لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ ، وَبَعْضُنَا قَدْ صَلَّى لِلْقِبْلَةِ فَلَذَكْرُنَا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: ((مَضَتْ صَلَاتُكُمْ)). وَنَزَلَتْ ﴿فَإِنَّمَا تَوَلَّوْا فَمَّ وَجْهَ اللَّهِ﴾ [البقرة: ۱۱۵]

[ضعیف - أخرجه الطيالسي في سنده ۱۱۴۵]

(۲۲۴۱) حضرت عبد اللہ بن عامر بن ربیع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہمارے اوپر اندھیرا چھا گیا (رات ہو گئی) اور ہم سفر میں تھے۔ اس دوران ہم پر قبلہ مشتبه ہو گیا۔ ہم میں سے ہر ایک نے اپنے اپنے اندازے کے مطابق نماز ادا کی۔ جب موسم صاف ہوا تو معلوم ہوا کہ ہم میں سے بعض لوگوں نے غیر قبلہ کی طرف نماز پڑھی ہے۔ ہم نے یہ بات رسول اللہ ﷺ سے ذکر کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہاری نماز ہو گئی ہے اور یہ آیت کریمہ نازل ہوئی۔

﴿فَإِنَّمَا تَوَلَّوْا فَمَّ وَجْهَ اللَّهِ﴾ (البقرة: ۱۱۵) ”جدھر بھی منہ کر لو وہیں اللہ کا چہرہ ہے۔“

(۲۲۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: صَلَّيْنَا لَيْلَةً فِي غَيْمٍ وَخَفِيتُ عَلَيْنَا الْقِبْلَةَ وَعَلَّمَنَا عَلَمًا ، فَلَمَّا



انْصَرَفْنَا نَظَرْنَا فَإِذَا نَحْنُ قَدْ صَلَّيْنَا إِلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ ، قَدْ كَرْنَا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ : قَدْ أَحْسَنْتُمْ وَلَمْ يَأْمُرْنَا أَنْ نَعْبُدَ .

وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَطَاءٍ وَعَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ الْعُرَزَمِيِّ عَنْ عَطَاءٍ أَمَّا حَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَطَاءٍ فَقَدْ مَضَى .

وَأَمَّا حَدِيثُ عَبْدِ الْمَلِكِ فَإِنَّهُ فِي وَجَادَاتِ أَحْمَدَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَنْبَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ . [منكر]

(۲۴۴۲) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے ابراہیم اور رات میں نماز پڑھی اور ہم پر قبلہ کی سمت واضح نہ ہو سکی۔ چنانچہ ہم نے (جس جانب نماز پڑھی تھی) وہاں نشانی رکھ دی۔ جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو معلوم ہوا کہ ہم نے قبلہ سے دوسری طرف نماز پڑھی۔ چنانچہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے اس بات کا تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے ٹھیک کیا اور آپ نے ہمیں نماز لوٹانے کا نہیں کہا۔

(۲۴۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الرُّصَافِيُّ بِعَدَاةٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ الْعُرَزَمِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - سَرِيَّةً كُنْتُ فِيهَا ، فَأَصَابَتْنا ظُلُمَةٌ فَلَمْ نَعْرِفِ الْقِبْلَةَ ، فَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهَا: الْقِبْلَةُ هَا هُنَا قِبَلَ الشَّمَالِ . فَصَلُّوا وَخَطُّوا خَطًّا ، وَقَالَ بَعْضُنَا: الْقِبْلَةُ هَا هُنَا قِبَلَ الْجَنُوبِ وَخَطُّوا خَطًّا ، فَلَمَّا أَصْبَحْنَا وَطَلَعَتِ الشَّمْسُ أَصْبَحَتْ بِلَاكِ الْخُطُوطِ لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ ، فَقَدِمْنَا مِنْ سَفَرِنَا فَاتَيْنَا النَّبِيَّ ﷺ - فَسَأَلْنَاهُ عَنْ ذَلِكَ ، فَسَكَتَ ، وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا تُولُوا فَتَمَّ وَجْهُ اللَّهِ﴾ [البقرة: ۱۱۵] أَيْ حَيْثُ كُنْتُمْ .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ شَيْبِ بْنِ الْمَعْمَرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سُلَيْمَانَ الْبَاغِدِيِّ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ، وَلَا نَعْلَمُ لِهَذَا الْحَدِيثِ إِسْنَادًا صَحِيحًا قَوِيًّا . وَذَلِكَ لِأَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو الْعُمَرِيَّ وَمُحَمَّدَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعُرَزَمِيَّ وَمُحَمَّدَ بْنَ سَالِمٍ الْكُوفِيَّ كُلَّهُمْ ضَعْفَاءُ . وَالطَّرِيقُ إِلَى عَبْدِ الْمَلِكِ الْعُرَزَمِيِّ غَيْرٌ وَاضِحٌ لِمَا فِيهِ مِنَ الْوِجَادَةِ وَغَيْرِهَا ، وَفِي حَدِيثِهِ أَيْضًا نَزُولِ الْآيَةِ فِي ذَلِكَ .

وَصَحِيحٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ الْعُرَزَمِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْخَطَّابِ: أَنَّ الْآيَةَ إِنَّمَا نَزَلَتْ فِي التَّطَوُّعِ خَاصَّةً حَيْثُ تَوَجَّهَ بِكَ بِعَيْرِكَ . وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ . [ضعيف]

(۲۴۴۳) (۱) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے چند لوگوں کو جہاد کے لیے بھیجا۔ میں بھی ان



میں تھا۔ موسم خراب ہونے کی وجہ سے ہمارے لیے سمت قبلہ کی پہچان مشکل ہو گئی۔ کچھ لوگوں نے شمال کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ قبلہ ادھر ہے۔ انہوں نے ادھر ہی نماز پڑھی اور خط کھینچ لیا اور بعض نے کہا کہ قبلہ جنوب کی طرف ہے۔ انہوں نے بھی اسی طرف نماز پڑھی اور خط کھینچ لیا۔ جب صبح ہوئی اور سورج طلوع ہو گیا تو وہ لکیریں غیر قبلہ کی طرف تھیں۔ جب ہم سفر سے واپس آئے تو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ خاموش ہو گئے۔ پھر یہ آیت کریمہ نازل کی: ﴿وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا تُولُوا فَتَمَّ وَجْهُ اللَّهِ﴾ (البقرة: ۱۱۵) ”مشرق و مغرب اللہ ہی کے لیے ہیں۔ جدھر بھی پھر جاؤ وہیں اللہ کی ذات ہے۔“ یعنی جہاں بھی ہو، جدھر بھی ہو۔

(ب) صحیح وہ ہے جو حضرت عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ یہ آیت خاص طور پر نفل نماز کے بارے میں نازل ہوئی ہے کہ نفل نماز میں تمہاری سواری کا رخ جدھر بھی ہو درست ہے اور اس کا ذکر گزر چکا ہے۔

(۲۲۴۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يُصَلِّي وَهُوَ مُقْبِلٌ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ كَانَ وَجْهُهُ - قَالَ - وَفِيهِ نَزَلَتْ ﴿فَأَيْنَمَا تُولُوا فَتَمَّ وَجْهُ اللَّهِ﴾ [البقرة: ۱۱۵]

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَوَارِيرِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ.

وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهَا نَزَلَتْ فِي الْمَكْتُوبَةِ ثُمَّ صَارَتْ مَنْسُوخَةً وَذَلِكَ فِيمَا.

(۲۲۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مکہ سے مدینہ تشریف لاتے ہوئے اپنی سواری پر (نفل) نماز ادا فرمایا کرتے تھے جدھر بھی آپ کا رخ ہوتا اور فرماتے کہ اسی بارے میں یہ آیت کریمہ اتری ہے: ﴿فَأَيْنَمَا تُولُوا فَتَمَّ وَجْهُ اللَّهِ﴾ (البقرة: ۱۱۵) ”جدھر بھی پھر جاؤ وہیں اللہ کی ذات ہے۔“

(ب) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ یہ آیت کریمہ فرض نماز کے بارے میں نازل ہوئی تھی۔ پھر منسوخ ہو گئی اور یہ اسی سے متعلق ہے۔

(۲۲۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ بِالرَّيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَوَّلُ مَا نُسِخَ مِنَ الْقُرْآنِ فِيمَا ذَكَرْنَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ شَأْنَ الْقِبْلَةِ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا تُولُوا فَتَمَّ وَجْهُ اللَّهِ﴾ [البقرة: ۱۱۵] فَاسْتَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَصَلَّى نَحْوَ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ، وَتَرَكَ الْبَيْتَ الْعَتِيقَ فَقَالَ ﴿سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّاهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا﴾ [البقرة: ۱۴۲] يَعْنُونَ بَيْتَ الْمُقَدَّسِ فَنَسَخَهَا فَصَرَفَهُ اللَّهُ إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ فَقَالَ ﴿وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا



كُنْتُمْ قَوْلًا وَجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ﴿البقرة: ۱۵۰﴾

وَفِي كَلَامِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ بَيَانُ مَا فِي هَذِهِ الرَّوَايَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَهُوَ أَنَّهُ دَخَلَ فِي مَبْسُوطِ كَلَامِهِ فَلَمَّا هَاجَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ اسْتَقْبَلَ بَيْتَ الْمُقَدَّسِ مُوَلِّيًا عَنِ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَهُوَ يُحِبُّ لَوْ قَضَى اللَّهُ لَهُ بِاسْتِقْبَالِ الْبَيْتِ الْحَرَامِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الْآيَةَ إِلَى أَنْ أَنْزَلَ اللَّهُ ﴿قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ﴾ ﴿البقرة: ۱۴۴﴾

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهَا نَزَلَتْ فِي قَوْلِهِمْ ﴿مَا وَلَاَهُمْ عَنْ قِبَلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا﴾ ﴿البقرة: ۱۴۲﴾

[صحيح لغيره۔ اخرجہ الحاکم ۲/۲۹۴]

(۲۲۳۵) (۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ قرآن میں سے سب سے پہلے جو چیز منسوخ کی گئی آیت قبلہ ہے، یعنی ﴿وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا تُولَّوْا فَنُفَّحُ وَجْهُ اللَّهِ﴾ (البقرة: ۱۱۵) ”مشرق و مغرب اللہ ہی کے لیے ہیں، جدھر بھی پھر جاؤ وہیں اللہ کی ذات ہے۔“ چنانچہ رسول اللہ ﷺ بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے لگے اور بیت اللہ کو چھوڑ دیا۔ پھر یہ آیت نازل ہوئی: ﴿سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّهُمْ عَنْ قِبَلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا﴾ (البقرة: ۱۴۲) ”عنقریب بے وقوف لوگ کہیں گے کہ کس چیز نے ان کو اس قبلہ سے پھیر دیا جس پر یہ تھے، یعنی بیت المقدس۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو منسوخ کر دیا اور آپ ﷺ کو بیت عتیق یعنی کعبہ کی طرف پھیر دیا۔ اس سلسلے میں یہ آیت اتری: ﴿وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوهَكُمْ﴾ (البقرة: ۱۵۰) ”اور آپ جہاں سے بھی نکلیں اپنے چہرے کو مسجد حرام کی طرف پھیریں اور تم جہاں کہیں بھی ہو تو اسی (مسجد حرام) کی طرف ہی اپنے چہروں کو پھیرلو۔“

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کے بارے میں تفصیل سے وضاحت کی ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے مدینہ کی طرف ہجرت کی تو بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز ادا فرمانے لگے، لیکن آپ کی خواہش تھی کہ قبلہ بیت اللہ ہو، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: ﴿قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ﴾ (البقرة: ۱۴۴) ”ہم تیرے چہرے کا بار بار آسمان کی طرف اٹھنا دیکھ رہے ہیں۔“

(ج) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ یہ آیت یہود کے اس قول کے بارے میں نازل ہوئی جو انہوں نے کہا، یعنی: ﴿مَا وَلَّهُمْ عَنْ قِبَلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا﴾ (البقرة: ۱۴۲) ”کس چیز نے ان کو اس قبلہ سے پھیر دیا جس پر یہ تھے۔“

(۲۲۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ وَاسِطٍ الطَّرَائِيفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ



قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: إِنَّ أَوَّلَ مَا نُسِخَ فِي الْقُرْآنِ الْقِبْلَةَ ، وَذَلِكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - لَمَّا هَاجَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ ، وَكَانَ أَكْثَرُ أَهْلِهَا يَهُودَ أَمَرَهُ اللَّهُ أَنْ يَسْتَقْبِلَ بَيْتَ الْمُقَدَّسِ فَفَرَحَتِ الْيَهُودُ فَاسْتَقْبَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِضَعَةِ عَشَرَ شَهْرًا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يُحِبُّ قِبْلَةَ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ، فَكَانَ يَدْعُو اللَّهَ وَيَنْظُرُ إِلَى السَّمَاءِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةَ تَرْضَاهَا﴾ [البقرة: ۱۴۴] إِلَى قَوْلِهِ ﴿قُولُوا وَجُوهُكُمْ شَطْرَهُ﴾ [البقرة: ۱۴۴] يَعْنِي نَحْوَهُ ، فَأَرْتَابَ مِنْ ذَلِكَ الْيَهُودُ وَقَالُوا ﴿مَا وَلَاهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا﴾ [البقرة: ۱۴۲] فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَإِنَّمَا تُوَلُّوْا وَجْهَ اللَّهِ﴾ [البقرة: ۱۱۵] ﴿وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ عَلَى عَقِبَيْهِ﴾ [البقرة: ۱۴۳]

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَلَيُمَيِّزُ أَهْلَ الْيَقِينِ مِنْ أَهْلِ الشَّكِّ وَالرَّيْبَةِ. قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ﴾ [البقرة: ۱۴۳] يَعْنِي تَحْوِيلُهَا عَلَى أَهْلِ الشَّكِّ ﴿إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ﴾ [البقرة: ۴۵] يَعْنِي الْمُصَدِّقِينَ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي قَوْلِهِ ﴿فَتَمَّ وَجْهَ اللَّهِ﴾ [البقرة: ۱۱۵] يَعْنِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ فَتَمَّ الْوَجْهَ الَّذِي وَجَّهَكُمْ اللَّهُ إِلَيْهِ. [ضعيف]

(۲۳۳۶) (۱) علی بن ابی طلحہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قرآن میں سب سے پہلے جو حکم منسوخ ہوا وہ قبلہ کے بارے تھا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی تو وہاں اکثریت یہودیوں کی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو حکم دیا کہ بیت المقدس کی طرف منہ کر لیں۔ یہودی خوش ہو گئے، رسول اللہ ﷺ اس قبلے پر سولہ یا سترہ ماہ تک رہے، لیکن آپ ﷺ ابراہیم علیہ السلام کا قبلہ پسند فرماتے تھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا بھی کرتے رہتے تھے اور نظر اٹھا اٹھا کر آسمان کی طرف بھی دیکھتے تھے، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت کریمہ نازل کی: ﴿قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةَ تَرْضَاهَا﴾ ”ہم آپ کے چہرے کا آسمان میں بار بار اٹھنا دیکھ رہے ہیں، ہم ضرور آپ کو آپ کے پسندیدہ قبلے کی طرف پھیر دیں گے۔“ (البقرة: ۱۴۴) قَوْلَ وَجْهِكَ شَطْرًا اپنے چہروں کو اسی طرف پھيرو۔“ (البقرة: ۱۴۴) یہودیوں کو اس سے ضد ہوئی تو انہوں نے کہا: ﴿مَا وَلَاهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا﴾ ”جس قبلہ پر یہ تھے اس سے ان کو کس نے پھیرا ہے؟“ (البقرة: ۱۴۲) اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: ﴿وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَإِنَّمَا تُوَلُّوْا وَجْهَ اللَّهِ﴾ ”مشرق و مغرب اللہ ہی کے لیے ہیں جدھر بھی پھر جاؤ وہیں اللہ کی ذات ہے۔“ (البقرة: ۱۱۵) ﴿وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ عَلَى عَقِبَيْهِ﴾ ”جس قبلہ پر آپ تھے اس کو ہم نے اس لیے بنایا تھا کہ ہم واضح کر دیں کہ رسول اللہ کی اطاعت کون کرتا ہے اور کون الٹے پاؤں انکار کرتا ہے۔“ (البقرة: ۱۴۲)



(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: لنعلم کا معنی یہ ہے کہ یقین والوں اور شک کرنے والوں میں تمیز کر دے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ﴾ ”یقیناً یہ بڑا مشکل ہے، مگر اللہ نے جن کو ہدایت سے نوازا (ان پر گراں نہیں ہے)“ (البقرہ: ۱۴۳) یعنی تحویل قبلہ شک والوں پر گراں ہے۔ ﴿إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ﴾ ”مگر ڈرنے والوں پر۔“ (البقرہ: ۱۴۳) یعنی اللہ کے نازل کردہ احکامات کی تصدیق کرنے والوں پر بھاری نہیں ہے۔

(ج) امام شافعی رحمہ اللہ اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿فَقَمَّ وَجْهَهُ لِلَّهِ﴾ (البقرہ: الآیہ: ۱۱۵) کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اسی طرف ہے جس طرف اس نے تمہیں متوجہ کیا ہے۔

(۲۳۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ النَّضْرِ يَعْنِي ابْنَ عَرَبِيٍّ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿فَأَيْنَمَا تُولَوُا فَقَمَّ وَجْهَهُ لِلَّهِ﴾ [البقرہ: ۱۱۵] قَالَ: قَبْلَهُ اللَّهُ، فَأَيْنَمَا كُنْتَ فِي مَشْرِقٍ أَوْ مَغْرِبٍ فَلَا تَوَجَّهَنَّ إِلَّا إِلَيْهَا. [حسن]

(۲۳۴۷) مجاہد سے اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿فَأَيْنَمَا تُولَوُا فَقَمَّ وَجْهَهُ لِلَّهِ﴾ (البقرہ: ۱۱۵) کے بارے میں منقول ہے کہ اللہ کا قبلہ سے مراد یہ ہے کہ تو مشرق و مغرب میں جہاں بھی ہو تو صرف اسی کی طرف چہرہ کر۔

(۲۳۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الرِّقَاءُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بِشْرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ أَنَّهُمْ كَانُوا يَقُولُونَ: مَنْ صَلَّى عَلَى غَيْرِ طَهْرٍ أَوْ عَلَى غَيْرِ قِبْلَةٍ أَعَادَ الصَّلَاةَ كَانَ فِي الْوَقْتِ أَوْ غَيْرِ الْوَقْتِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ خَطْوُهُ الْقِبْلَةَ تَحَرُّقًا أَوْ شَيْئًا يَسِيرًا. وَرَوَيْنَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ قَالَ فِي الَّذِي يُصَلِّي لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ لَا يُعِيدُ. [ضعيف]

(۲۳۴۸) (ل) عبد الرحمن بن ابوزناد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ فقہاء مدینہ کا یہ قول ہے کہ جو شخص بے وضو یا غیر قبلہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھے تو اس کو نماز لوٹانا ہوگی چاہے وقت کے اندر ہو یا وقت گزر چکا ہو۔ البتہ اگر اس کے پاؤں قبلہ سے منحرف ہوں یا وہ خود تھوڑا سا منحرف ہو تو گنجائش ہے۔

(ب) ابراہیم نخعی سے منقول ہے کہ انہوں نے اس شخص کے بارے میں فرمایا جو غیر قبلہ کی طرف نماز ادا کرے کہ وہ نماز نہ لوٹائے۔

(۱۲۲) بَابُ مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ خَطَأَ الْإِنْحِرَافِ مَعْفُو عَنْهُ

غلطی سے انحراف قبلہ پر مواخذہ نہ ہونے کا بیان

(۲۳۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: اشْتَكَى



رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَصَلَّيْنَا وَرَاءَهُ وَهُوَ قَاعِدٌ ، فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا قَرَأْنَا قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْنَا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ .  
مُخْرَجٌ فِي صَحِيحِ مُسْلِمٍ . [صحيح - أخرجه أحمد ۳/ ۳۳۴]

(۲۳۳۹) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے۔ ہم نے آپ کی اقتدا میں نماز ادا کی۔ آپ بیٹھے ہوئے تھے۔ اس دوران آپ نے ہمیں کھڑے دیکھا تو بیٹھنے کا اشارہ کیا..... پھر مکمل حدیث ذکر کی۔

(۲۳۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ بِهِمَا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ سَلَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَامٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو كَبْشَةَ السُّلَوِيُّ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ سَهْلِ بْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ قَالَ: لَمَّا سَارَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِلَى حَنِينٍ قَالَ: ((أَلَا رَجُلٌ يَكْلُونَا اللَّيْلَةَ؟)) فَقَالَ أَنَسُ بْنُ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيُّ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: انْطَلِقْ. فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ خَرَجَ النَّبِيُّ - ﷺ - يُصَلِّي فَقَالَ: ((هَلْ أَحْسَسْتُمْ فَارِسَكُمْ؟)) قَالُوا: لَا. فَجَعَلَ النَّبِيُّ - ﷺ - يُصَلِّي وَيَلْتَفِتُ إِلَى الشَّعْبِ ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ: ((إِنَّ فَارِسَكُمْ قَدْ أَقْبَلَ)). فَلَمَّا جَاءَ قَالَ: ((لَعَلَّكَ نَزَلْتَ)). قَالَ: لَا إِلَّا مُصَلِّيًا أَوْ قَاضِيًا حَاجَةً ، ثُمَّ قَالَ: إِنِّي أَطْلَعْتُ الشَّعْبَ فَإِذَا هُوَ زَانٌ بِظَعْنِهِمْ وَشَانِهِمْ وَنَعِيمِهِمْ مُتَوَجِّهُونَ إِلَى حَنِينٍ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((غَنِيْمَةُ الْمُسْلِمِينَ عَدَا إِنَّ شَاءَ اللَّهُ)). وَذَكَرَ الْحَدِيثَ . [حسن - أخرجه ابوداود ۲۵۰۱]

(۲۳۵۰) حضرت سہل بن حنظلہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ حنین کی جانب روانہ ہوئے تو فرمایا: رات کو ہم پر پہرہ کون دے گا؟ انس بن ابومرثد غنوی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں دوں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ جب صبح ہوئی تو آپ ﷺ نماز پڑھانے نکلے اور فرمایا: کیا تم نے اپنے گھڑسوار کے بارے میں پتا لگا لیا ہے۔ انہوں نے عرض کیا: نہیں! آپ ﷺ نماز پڑھانے لگے اور گھائی کی طرف بھی جھانکا۔ جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو فرمایا: تمہارا گھڑسوار آچکا ہے۔ جب وہ (انس بن ابومرثد) آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: شاید تم سواری سے اترے تھے۔ انہوں نے عرض کیا: نہیں البتہ نماز اور قضاے حاجت کے لیے اتر ا تھا۔ پھر عرض کیا کہ میں دووا دیوں میں گیا۔ وہاں کچھ لوگ اپنے تیز رفتار اونٹوں، بھیڑوں اور بکریوں کے ساتھ تھے اور حنین کی طرف جا رہے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان شاء اللہ! کل یہ مسلمانوں کو بطور غنیمت ملیں گے۔ پھر طویل حدیث ذکر کی۔

(۲۳۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ الرَّزَّاهِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ التَّقِيفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ الْمُرُوزِيُّ .  
وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحُسَيْنِ الْأَبْهَرِيُّ الصُّوفِيُّ بِهِمَا حَدَّثَنَا جَبْرِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بِهِمَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السَّيْنَانِيُّ



حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ قُورٍ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يُلْحِظُ فِي صَلَاتِهِ يَمِينًا وَشِمَالًا وَلَا يَلْوِي عَنْقَهُ خَلْفَ ظَهْرِهِ. هَكَذَا رَوَاهُ الْفُضْلُ بْنُ مُوسَى وَخَالَفَهُ غَيْرُهُ وَرَوَاهُ مُنْقَطَعًا. [ضعيف - أخرجه احمد ۱/ ۲۷۵]

(۲۲۵۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں دائیں بائیں دیکھ لیا کرتے تھے، لیکن اپنی گردن کو پیٹھ کی طرف نہیں موڑتے تھے۔

(۲۲۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ عِكْرِمَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يُلْحِظُ فِي صَلَاتِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَلْوِي بِهِ عَنْقَهُ. [ضعيف - انظر الذى قبله]

(۲۲۵۲) عبد اللہ بن سعید بن ابی ہند عکرمہ کے ایک شاگرد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں (دائیں بائیں) التفات کر لیا کرتے تھے، لیکن اپنی گردن نہیں موڑتے تھے۔

(۱۲۳) بَابُ الصَّبِيِّ يَبْلُغُ فِي صَلَاتِهِ فَيَتِمُّهَا أَوْ يُصَلِّيَهَا فِي أَوَّلِ الْوَقْتِ ثُمَّ يَبْلُغُ

فَلَا يَلْزِمُهُ إِعَادَتُهَا لِأَنَّهُ فَعَلَ مَا كَانَ مَأْمُورًا بِفِعْلِهِ مَضْرُوبًا عَلَى تَرْكِهِ

اگر بچہ نماز میں بالغ ہو جائے تو وہ اپنی نماز پوری کرے گا اور اگر اول وقت میں نماز پڑھ لے،

پھر بالغ ہو جائے تو اس پر نماز کا اعادہ لازم نہیں؛ کیوں کہ اس نے وہی کیا جس کا اسے حکم دیا

گیا تھا اور نہ کرنے پر اس کی سرزنش ہوتی

(۲۲۵۳) وَذَلِكَ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ بْنُ مَلَّاسٍ النَّمِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَرَمَلَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْجُهَنِيُّ حَدَّثَنِي عَمِّي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنُ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((مُرُوا الصَّبِيَّ بِالصَّلَاةِ ابْنَ سَبْعٍ، وَاضْرِبُوهُ عَلَيْهَا ابْنَ عَشْرٍ)).

تَابِعَهُ إِبرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ. [صحیح - أخرجه ابو داود ۴۹۴]

(۲۲۵۳) عبد الملک بن ربیع بن سبرہ اپنے والد سے، اپنے دادا کے واسطے سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب بچہ سات سال کا ہو جائے تو اسے نماز کا حکم کرو اور دس سال کا ہو جائے تو نماز نہ پڑھنے پر اس کی سرزنش کرو۔“



## جماع أبواب صفة الصلاة

### طریقہ نماز کے ابواب کا مجموعہ

(۱۲۴) باب النیۃ فی الصلاۃ

نماز کی نیت کا بیان

(۲۲۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَكِّيُّ وَأَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّرَاجُ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ، وَإِنَّمَا لِامْرِئٍ مَّا نَوَى، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فَهَاجَرَتْهُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ، وَمَنْ كَانَتْ هَاجَرَتْهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهَاجَرَتْهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ أُخْرَى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح - أخرجه البخاری ۱]

(۲۲۵۸) عَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ فرماتے ہیں کہ میں سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اعمال کا دار و مدار نیت پر ہے اور آدمی کو وہی ملے گا جس کی اس نے نیت کی۔ لہذا جس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہوگی تو اس کو اس کے مطابق ثواب ملے گا اور جس کی ہجرت دنیا کی غرض سے ہوئی کہ وہ اس کو مل جائے یا عورت کی خاطر ہوئی کہ وہ اس سے نکاح کر لے تو اس کی ہجرت اسی کام کے لیے شمار ہوگی۔

(۲۲۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُمَرَ الْأَصْبَهَانِيَّ يَعْنِي ابْنَ مَنْدَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ هَارُونَ بْنِ سُفْيَانَ الْقَاضِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ مَنْصُورَ الرَّمَادِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ الْبُؤَيْطِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ يَقُولُ: يَدْخُلُ فِي حَدِيثِ: ((الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ)). ثَلَاثُ الْعِلْمِ. [صحيح]

(۲۲۵۹) امام بو یطی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام شافعی رحمہ اللہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ انما الاعمال بالنیات ایک تہائی علم پر مشتمل ہے۔



## (۱۲۵) باب عَزُوبِ النِّيَّةِ بَعْدَ الْإِحْرَامِ

احرام کے بعد نیت ختم کرنے کا بیان

(۲۲۵۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا قُضَيْلُ بْنُ عِيَّاضٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - صَلَاةً فَرَادَ فِيهَا أَوْ نَقَصَ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ حَدَّثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ؟ قَالَ: ((وَمَا ذَاكَ؟)) قَالَ: فَذَكَرْنَا الَّذِي فَعَلَ، فَتَنَى رَجُلُهُ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: ((لَوْ حَدَّثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ لَأَنبَأْتُكُمْ، وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنَسَى كَمَا تَنْسَوْنَ، فَإِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي، وَأَيُّكُمْ مَا نَسِيَ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الَّذِي يَرَى أَنَّهُ الصَّوَابُ، فَلَيْتُمْ عَلَيْهِ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ مَنْصُورٍ.

[صحیح - أخرجه البخاری ۳۹۲]

(۲۲۵۶) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی تو اس میں کوئی کمی و زیادتی کی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا نماز میں کوئی نیا حکم نازل ہوا ہے؟ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا ہوا؟ عبداللہ بن مسعود کہتے ہیں: ہم نے آپ کو نماز والی بات یاد دلائی تو آپ ﷺ نے اپنی ٹانگ موڑی اور قبلہ رخ ہو کر دو سجدے کیے۔ پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اگر نماز میں کوئی نیا حکم آ جاتا تو میں ضرور تمہیں بتا دیتا۔ میں بھی انسان ہوں۔ بھول جاتا ہوں جیسے تم بھول جاتے ہو۔ لہذا جب میں بھول جایا کروں تو مجھے یاد دلا دیا کرو اور تم میں سے جو بھی اپنی نماز میں بھول جائے تو وہ غور کرے، پھر جس کو درست سمجھے تو اسی کے مطابق نماز مکمل کرے، پھر سہو کے دو سجدے ادا کر لے۔

(۲۲۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ الْبُصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - سَهَا فِي الصَّلَاةِ فَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحیح - تقدم قبله وهو جزء منه]

(۲۲۵۷) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نماز میں بھول گئے تو آپ نے سہو کے دو سجدے کیے۔



## (۱۲۶) باب مَا يَدْخُلُ بِهِ فِي الصَّلَاةِ مِنَ التَّكْبِيرِ

نماز شروع کرتے وقت تکبیر کہنے کا بیان

(۲۳۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدٌ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصِّدِّي لَانِيَّ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ - جَالِسٌ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ، فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: ((وَعَلَيْكَ السَّلَامُ، ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تَصَلِّ)). فَرَجَعَ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ، فَقَالَ: ((وَعَلَيْكَ السَّلَامُ ارْجِعْ فَصَلِّ، فَإِنَّكَ لَمْ تَصَلِّ)). فَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ فِي الْبَتَّى بَعْدَهَا: عَلَّمَنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ: ((إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَاسْبِغِ الْوُضُوءَ، ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ، ثُمَّ اقْرَأْ بِمَا تيسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ، ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ رَاكِعًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَسْتَوِيَ قَائِمًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ جَالِسًا، ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ. [صحيح - أخرجه البخاری ۵۸۹۷]

(۲۳۵۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ ﷺ مسجد کے اندر ایک کونے میں تشریف فرما تھے۔ اس نے نماز پڑھی، پھر آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سلام عرض کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وعلیک السلام جاؤ دوبارہ نماز پڑھو؛ کیونکہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ لوٹ گیا اور نماز پڑھی، پھر دوبارہ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سلام عرض کیا۔ آپ نے فرمایا: وعلیک السلام جاؤ پھر نماز پڑھو؛ کیونکہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔ اس نے تیسری یا چوتھی بار عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے سکھا دیجیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو نماز کا ارادہ کر لے تو اچھی طرح وضو کر، پھر قبلہ رخ ہو کر تکبیر کہہ، پھر قرآن میں سے جو تجھے آسان ہو پڑھ، پھر اطمینان سے رکوع کر، پھر سر اٹھا کر سیدھا کھڑا ہو جا، پھر اطمینان سے سجدہ کر، پھر سجدے سے سر اٹھا کر اطمینان سے بیٹھ جا، پھر اسی طرح اپنی ساری نماز پڑھ۔

(۲۳۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدٌ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ عَنْ بُذَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي الْحَوَازِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ، وَقَدْ خَالَفَهُ حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ فِي إِسْنَادِهِ.



(۲۵۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز کی ابتدا تکبیر (تحریمہ) سے فرماتے تھے، پھر مکمل حدیث ذکر کی۔

(۲۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ حَدَّثَنَا بُذَيْلٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ بِ: «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ». [صحیح - أخرجه مسلم]

(۲۶۰) ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز تکبیر کے ساتھ شروع فرماتے اور قراءت ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سے شروع کرتے تھے۔

(۲۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطَّهُّورُ، وَإِحْرَامُهَا التَّكْبِيرُ، وَإِحْلَالُهَا التَّسْلِيمُ)).

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الْقَدِيمِ: وَكَذَلِكَ رَوَى عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ. [صحیح لغیرہ - أخرجه ابو داود ۶۱]  
(۲۶۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز کی کنجی وضو ہے اور اس کا شروع کرنا تکبیر ہے اور اس سے نکلتا سلام ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ قول قدیم میں فرماتے ہیں کہ اسی طرح ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

(۲۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ التَّكْبِيرُ، وَانْقِضَاؤُهَا التَّسْلِيمُ. [صحیح - أخرجه الطبرانی فی الکبیر بنحوہ ۲۵۷/۹]

(۲۶۲) حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ نماز کی چابی (شروع کرنے والی) تکبیر ہے اور اس کا پورا ہو جانا سلام پھیرنا ہے۔

## (۱۷۷) باب كَيْفِيَّةِ التَّكْبِيرِ

### کیفیت تکبیر کا بیان

(۲۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قَلَابَةَ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((إِذَا قَالَ الْإِمَامُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقُولُوا اللَّهُ أَكْبَرُ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ)). [صحیح لغیرہ - أخرجه الحاكم ۳۳۵/۱]



(۲۲۶۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب امام اللہ اکبر کہے تو تم اللہ اکبر کہو اور جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنا ولك الحمد کہو۔

(۲۲۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ: فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ. قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ: لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا أَبُو عَاصِمٍ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رَوَى ذَلِكَ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ سَعِيدٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحیح۔ قد تقدم قبله]

(۲۲۶۴) ابوعاصم نے ایک دوسری سند سے اسی جیسی طویل حدیث ذکر کی ہے۔

(۲۲۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ بْنِ أَحْمَدَ الْأَصْبَهَانِي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى شَيْءٍ يُكَفِّرُ اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَزِيدُ بِهِ فِي الْحَسَنَاتِ؟)) قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: ((إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عِنْدَ الْمَكَارِهِ، وَكَثْرَةُ الْخُطَا إِلَى هَذِهِ الْمَسَاجِدِ، وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ، مَا مِنْكُمْ مِنْ رَجُلٍ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ مُتَطَهِّرًا فَيُصَلِّيَ مَعَ الْمُسْلِمِينَ الصَّلَاةَ فِي جَمَاعَةٍ، ثُمَّ يَقْعُدُ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ الْآخَرَى إِلَّا أَنْ الْمَلَائِكَةَ تَقُولُ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ. فَإِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاْعْدِلُوا صُفُوفَكُمْ وَأَقِيمُوهَا، وَسُدُّوا الْفُرَجَ فَإِنِّي أَرَأَكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي، فَإِذَا قَالَ إِمَامُكُمْ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقُولُوا اللَّهُ أَكْبَرُ، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، وَإِنَّ خَيْرَ صُفُوفٍ الرِّجَالِ الْمُقَدَّمُ، وَشَرُّهَا الْمُؤَخَّرُ، وَخَيْرَ صُفُوفٍ النِّسَاءِ الْمُؤَخَّرُ، وَشَرُّهَا الْمُقَدَّمُ، يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ إِذَا سَجَدَ الرِّجَالُ فَاحْفَظْنَ أَبْصَارَكُمْ لَا تَرَيْنَ عَوْرَاتِ الرِّجَالِ مِنْ ضَيْقِ الْأُزْرِ)). [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ احمد ۳/۳]

(۲۲۶۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور نیکیوں میں اضافہ فرماتا ہے! صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: کیوں نہیں! اے اللہ کے رسول ﷺ! ضرور بتائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ناپسندیدگی کے وقت مکمل اور اچھی طرح وضو کرنا، مساجد کی طرف کثرت سے پیدل چلنا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔ تم میں سے جو بھی آدمی اپنے گھر سے وضو کر کے نکلتا ہے اور باجماعت نماز ادا کرتا ہے، پھر مسجد میں دوسری نماز کا انتظار کرتا ہے تو فرشتے کہتے ہیں: اللھم اغفرلہ اللھم ارحمہ "اے اللہ اس کو



بخش دے، اے اللہ اس پر رحم فرما۔“ لہذا جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو صفوں کو برابر اور سیدھا کر لیا کرو اور درمیان میں خالی جگہ نہ چھوڑو؟ کیوں کہ میں تمہیں پیٹھ کے پیچھے سے بھی دیکھ لیتا ہوں۔ جب تمہارا امام اللہ اکبر کہے تو تم اللہ اکبر کہو اور جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم اللھم ربنا ولك الحمد کہو اور مردوں کی سب سے بہترین صفیں پہلی ہیں اور ان کی بدترین صفیں پچھلی ہیں اور عورتوں کی بہترین صفیں آخری صفیں ہیں اور ان کی بدترین صفیں پہلی صفیں ہیں۔

اے عورتو! جب مرد سجدہ کریں تو تم اپنی نظریں پست رکھا کرو۔ مردوں کے تہہ بند تنگ (چھوٹے) ہونے کی وجہ سے تمہاری نظران کے ستر پر نہ پڑے۔

(۲۲۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّ فِي كِتَابِهِ وَيُصَلِّي مَعَ الْمُسْلِمِينَ صَلَاةَ الْجَمَاعَةِ وَالْبَاقِي سَوَاءٌ. [صحيح لغيره۔ انظر قبله]

(۲۲۶۶) ابو بکر قطان کی روایت سے بھی اسی جیسی حدیث منقول ہے، مگر اس کی کتاب میں ویصلی مع المسلمین کے الفاظ ہیں۔ باقی اسی طرح ہے۔

(۲۲۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا تَمِيمٌ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ.

قَالَ أَبُو النَّضْرِ وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - نَصَلِّي إِذْ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ كَثِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا، وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: ((مَنْ الْقَائِلُ كَلِمَةً كَذَا وَكَذَا؟)). فَقَالَ رَجُلٌ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ: ((عَجِبْتُ لَهَا، فُتِحَتْ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ)). قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: فَمَا تَرَكْتَهُنَّ مِنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُهُنَّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

(۲۲۶۷) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز ادا کر رہے تھے کہ آپ نے ایک آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنا: اللہ اکبر کثیرا والحمد لله کثیرا وسبحان الله بكرة واصيلا۔ ”اللہ سب سے بڑا ہے بڑائی والا اور ہر قسم کی بے شمار تعریف اسی کے لیے ہے اور صبح و شام اللہ کی تسبیح بیان کرو۔ نماز کے بعد رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: یہ کلمات کس نے کہے تھے؟ ایک شخص نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں نے کہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کلمات کے لیے آسمان کے دروازے کھولے گئے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب سے میں نے یہ کلمات رسول اللہ ﷺ سے



سن رکھے ہیں۔ میں نے کبھی ان کو نہیں چھوڑا۔

## (۱۲۸) باب وَجُوبُ تَعْلَمِ مَا تُجْزِئُ بِهِ الصَّلَاةُ مِنَ التَّكْبِيرِ وَالْقُرْآنِ وَالذِّكْرِ وَغَيْرِ ذَلِكَ

نماز کے لیے ضروری وظائف تکبیر، قرآن اور تسبیحات سیکھنے کا بیان

فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ الدَّاحِلِ الَّذِي صَلَّى: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَحْسَنُ غَيْرَ هَذَا فَعَلَّمَنِي. فَقَالَ: إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبِّرْ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے قصہ سے متعلق جس نے مسجد میں داخل ہو کر نماز پڑھی تھی، منقول حدیث میں ہے کہ اس شخص نے تیسری بار کہا تھا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے، میں اس سے اچھی نماز نہیں پڑھ سکتا، لہذا آپ مجھے سکھا دیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو نماز کے لیے کھڑا ہو تو تکبیر کہہ..... مکمل حدیث ذکر کی۔

(۲۳۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ. قَالَ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُمَاشٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ أَنَّ حَجَّاجَ بْنَ مِنْهَالٍ حَدَّثَهُمْ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ أَهْلَ الْيَمَنِ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالُوا: ابْعَثْ مَعَنَا رَجُلًا يَعْلَمَنَا السُّنَّةَ وَالْإِسْلَامَ. فَأَخَذَ بِيَدِ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: ((هَذَا أَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ)).  
رواهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَمْرِو النَّاقِدِ عَنْ عَفَّانَ. [صحيح - أخرجه مسلم ۲۴۱۹]

(۲۳۶۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یمن کے کچھ لوگ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: ہمارے ساتھ ایک شخص بھیجیں جو ہمیں سنت اور اسلام سکھائے۔ آپ ﷺ نے حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: یہ اس امت کے امین ہیں۔

(۲۳۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ: أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - وَنَحْنُ شَبَابَةٌ مُتَقَارِبُونَ، فَأَقَمْنَا عِنْدَهُ عَشْرِينَ لَيْلَةً - قَالَ - وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - رَحِيمًا رَقِيقًا، فَظَنَّ أَنَّا قَدْ اشْتَقْنَا أَهْلَنَا، وَسَأَلَنَا عَمَّنْ تَرَكْنَا فِي أَهْلِنَا فَأَخْبَرْنَاهُ، فَقَالَ: ((ارْجِعُوا إِلَى أَهْلِكُمْ فَأَقِمُوا فِيهِمْ، وَعَلِّمُوهُمْ وَمُرُوهُمْ، وَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْيُؤْذِنْ أَحَدُكُمْ، ثُمَّ لِيُؤْمَرْكُمْ أَكْبَرُكُمْ)).  
رواهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ، وَرواهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَلِيَّةَ.



(۲۲۶۹) مالک بن حویرث سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ہم سب نوجوان ہی تھے۔ ہم نے آپ کے ہاں بیس راتیں قیام کیا۔ رسول اللہ ﷺ نہایت نرم دل اور مہربان تھے۔ ہمیں خیال آیا کہ ہم نے اپنے گھروالوں کو دور رہ کر مشقت میں ڈال دیا ہے۔ یعنی اتنا طویل عرصہ ہم گھروں سے باہر رہے ہیں تو گھروالے یقیناً پریشان ہوں گے۔ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے اپنے اہل و عیال کی وجہ سے سوال کیا کہ ہم انہیں چھوڑ آئے ہیں (اور اب جانا چاہتے ہیں)۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے گھروں کی طرف لوٹ جاؤ، ان میں نماز قائم کرو اور ان کو دین کی باتیں سکھاؤ اور انہیں بھی اس کا حکم دو اور جب نماز کا وقت ہو جائے تو تم میں سے ایک اذان کہے، پھر تم میں سے جو سب سے بڑا ہو وہ امامت کروائے۔

(۲۲۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَيْلٍ: أَنْ أَعْلِمَ النَّاسَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَجَمَعَهُمْ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((تَعْلَمُوا الْقُرْآنَ، فَإِذَا عَلِمْتُمُوهُ فَلَا تَغْلُوا فِيهِ، وَلَا تَخْفُوا عَنْهُ وَلَا تَأْكُلُوا بِهِ، وَلَا تَسْتَكْبِرُوا بِهِ)). وَذَكَرَ بَاقِي الْحَدِيثِ. [صحيح - إخرجه أحمد ۳/ ۴۴۴]

(۲۲۷۰) زید بن سلام اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے عبدالرحمن بن شیل کی طرف خط لکھا کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ سے جو کچھ سن رکھا ہے وہ لوگوں کو سکھائیں تو عبدالرحمن نے ان کو جمع کیا اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قرآن سیکھو، جب تم اس کو سیکھ لو تو اس میں غلو نہ کرو (حد سے نہ بڑھو) اور نہ ہی اس سے بے رخی برتو اور نہ ہی اسے کھانے کا ذریعہ بناؤ اور نہ ہی اس کے ذریعے سے مطالبہ کرو، پھر مکمل حدیث ذکر کی۔

(۲۲۷۱) حَدَّثَنَا الشَّيْخُ الْإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ: سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: إِسْمَاعِيلُ بْنُ نَجْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ الْبُجَلِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ أَبِي سَلَامٍ عَنْ أَبِي رَاشِدٍ الْخُبَرَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَيْلٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ. [صحيح - انظر التحريج السابق]

(۲۲۷۱) ایک دوسری سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

(۲۲۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَعْدَازٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دَرَسْتَوِيهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ وَمُسْلِمٌ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ وَأَبُو عَمْرٍو آدَمُ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((إِنَّ خَيْرَكُمْ مَنْ عَلَّمَ الْقُرْآنَ وَتَعَلَّمَهُ)) قَالَ: وَأَقْرَأَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي إِمْرَةِ عُثْمَانَ حَتَّى كَانَ الْحَجَّاجُ وَقَالَ: ذَاكَ أَفْعَدَنِي مَفْعَدِي هَذَا.



رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مِنْهَالٍ. [صحيح۔ اخرجہ البخاری ۴۷۳۹]

(۲۲۷۲) (ا) سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک تم میں سے سب سے بہترین وہ ہے جو قرآن سکھاتا ہے اور خود بھی سیکھتا ہے۔

(ب) ابو عبد الرحمن نے سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے دور حکومت میں قرآن پڑھایا، یہاں تک کہ حجاج کا دور آ گیا۔ فرماتے ہیں کہ اسی تعلیم قرآن نے ہی مجھے اس مقام تک پہنچایا ہے۔

(۲۲۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ عَبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّمْسَارِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَاهَانَ الدِّينَوْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَا نَحَلَ وَالِدٌ وَلَدًا خَيْرًا لَهُ مِنْ أَدَبٍ حَسَنٍ)).  
أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى هُوَ ابْنُ عَمْرٍو بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عَامِرٍ.

[ضعیف۔ اخرجہ الترمذی ۱۹۵۲]

(۲۲۷۳) ایوب بن موسیٰ اپنے دادا سے اپنے والد کے واسطے سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی والد کا اپنی اولاد کو حسن ادب سکھانے سے بہترین کوئی تحفہ نہیں۔

(۲۲۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: تَعَلَّمُوا الْعَرَبِيَّةَ. [صحيح۔ اخرجہ ابن ابی شیبہ ۲۹۹۲۲]

(۲۲۷۴) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عربی زبان سیکھو۔

(۲۲۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا سَمِعَ بَعْضَ وَلَدِهِ يَلْحَنُ ضَرْبَةً. [صحيح۔ اخرجہ ابن ابی شیبہ ۲۹۹۱۹]

(۲۲۷۵) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ جب اپنے کسی بیٹے کو اعرابی غلطی کرتے دیکھتے تو اسے سرزنش فرماتے۔

## (۱۲۹) بَابُ جَهْرِ الْإِمَامِ بِالتَّكْبِيرِ

امام کا اونچی آواز سے تکبیر کہنے کا بیان

(۲۲۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ طَلْحَةُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الصَّقَرِ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَاقُ



بِعَدَادٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ بْنِ يَحْيَى الْأَدِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَاتِمِ الدُّورِيِّ حَدَّثَنَا  
يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: اشْتَكَى أَبُو هُرَيْرَةَ أَوْ غَابَ فَصَلَّى أَبُو سَعِيدٍ  
النُّدْرِيُّ، فَجَهَرَ بِالتَّكْبِيرِ حِينَ افْتَتَحَ وَحِينَ رَكَعَ، وَبَعْدَ أَنْ قَالَ سَمِعَ اللَّهَ لِمَنْ حَمِدَهُ، وَحِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ  
مِنَ السُّجُودِ، وَحِينَ سَجَدَ، وَحِينَ رَفَعَ، وَحِينَ قَامَ مِنَ الرَّكَعَتَيْنِ حَتَّى قَضَى صَلَاتَهُ عَلَى ذَلِكَ، فَلَمَّا  
انْصَرَفَ قِيلَ لَهُ: قَدْ اخْتَلَفَ النَّاسُ عَلَى صَلَاتِكَ. فَخَرَجَ حَتَّى قَامَ عِنْدَ الْمِنْبَرِ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي وَاللَّهِ  
مَا أَبَالِي اخْتَلَفَتْ صَلَاتُكُمْ أَوْ لَمْ تَخْتَلَفْ، إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - هَكَذَا يُصَلِّي.  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ صَالِحٍ عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ.  
وَرَوَيْنَا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَانَ يَوْمَ النَّاسِ فَيَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالتَّكْبِيرِ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۷۹۱]

(۲۲۷۶) (ا) سعید بن حارث سے روایت ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیمار ہو گئے یا فرمایا کہ کہیں گئے ہوئے تھے تو ابوسعید  
خدری رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی۔ جب انہوں نے نماز شروع کی تو اونچی تکبیر کہی اور (اسی طرح) رکوع میں جاتے ہوئے بھی تکبیر  
کہی۔ پھر رکوع سے اٹھتے ہوئے سَمِعَ اللہ لِمَنْ حَمِدَہ کہا اور جب سجدے سے سر اٹھایا تب بھی اونچی تکبیر کہی اور جب دو  
رکعتوں کے بعد کھڑے ہوئے تب بھی تکبیر کہی حتیٰ کہ اسی طرح نماز مکمل کی۔ جب انہوں نے نماز سے سلام پھیرا تو کسی نے  
آپ سے کہا کہ لوگوں نے آپ کی نماز پر اعتراض کیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! اللہ کی  
قسم! میرا خیال نہیں کہ تمہاری نماز ہوئی یا نہیں، لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح نماز پڑھتے دیکھا ہے۔  
(ب) عمر بن خطاب سے منقول ہے کہ آپ لوگوں کو امامت کرواتے تو تکبیر بلند آواز سے کہتے۔

(۱۳۰) باب لَا يَكْبِرُ الْمَأْمُومُ حَتَّى يَفْرُغَ الْإِمَامُ مِنَ التَّكْبِيرِ

مقتدی امام سے پہلے تکبیر نہ کہے

(۲۲۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقُطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ  
حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ  
وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِنَّمَا الْإِمَامُ يُؤْتَمُّ بِهِ، فَلَا تَخْلِفُوا عَلَيْهِ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا رَكَعَ  
فَارْكَعُوا، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَإِذَا  
صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعُونَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ



الرزاقی۔ [صحیح۔ اخرجه البخاری ۶۸۹]

(۲۲۷۷) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے۔ لہذا اس سے اختلاف نہ کرو۔ جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم اللہم ربنا ولك الحمد کہو اور جب وہ سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھائے تو تم سب بیٹھ کر نماز پڑھو۔

### (۱۳۱) باب لَا يُقِيمُ الْمُؤَذِّنُ حَتَّىٰ يَخْرُجَ الْإِمَامُ

مؤذن کا امام کے نکلنے سے پہلے اقامت نہ کہنے کا بیان

(۲۲۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ أَخْبَرَنَا سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ: كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ إِذَا دَخَصَتْ يَعْنِي الشَّمْسُ فَلَا يُقِيمُ حَتَّىٰ يَخْرُجَ النَّبِيُّ ﷺ - فَإِذَا خَرَجَ أَقَامَ الصَّلَاةَ حِينَ يَرَاهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ شَيْبٍ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۶۰۶]

(۲۲۷۸) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ سورج ڈھل جانے کے بعد اذان کہتے تھے اور اقامت اس وقت تک نہیں کہتے تھے جب تک کہ رسول اللہ ﷺ تشریف نہ لاتے۔ جب آپ تشریف لاتے تو بلال آپ کو دیکھ کر اقامت کہتے۔

(۲۲۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْحَوْضِيُّ وَعَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ وَمُسْلِمٌ بْنُ أَبِرَاهِيمَ قَالُوا أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ هَلَالَ بْنَ يَسَافٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: الْمُؤَذِّنُ أَمْلَكَ بِالْأَذَانِ وَالْإِمَامُ أَمْلَكَ بِالْإِقَامَةِ. وَرَوَى عَنْ شَرِيكَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ.

[صحیح۔ اخرجه عبد الرزاق ۱۸۳۶]

(۲۲۷۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مؤذن اذان کا اور امام اقامت کا زیادہ حق دار ہے۔

### (۱۳۲) باب كَمْ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ

اذان اور اقامت کے درمیان کتنا وقفہ ہونا چاہیے

(۲۲۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو أَحْمَدَ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ



حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ الْجَرِيرِيِّ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَغْفَلٍ الْمُزَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ - ثَلَاثًا - لِمَنْ شَاءَ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ شَاهِينَ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الْجَرِيرِيِّ. [صحيح - أخرجه البخاری ۵۹۸]

(۲۲۸۰) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے۔ یہ کلمات تین بار کہے، جو پڑھنا چاہے۔

(۲۲۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرُو بْنَ غَامِرٍ الْأَنْصَارِيَّ يَحْدُثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنْ كَانَ الْمُؤَذِّنُ إِذَا أَدَّنَ قَامَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَيَتَلَدَّرُونَ السَّوَارِيَّ، يُصَلُّونَ حَتَّى يَخْرُجَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَهُمْ كَذَلِكَ يُصَلُّونَ الرَّكَعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ، وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ شَيْءٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ. وَرَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ شُعْبَةَ فَقَالَ: وَكَانَ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ قَرِيبٌ يَعْنِي بِهِ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ.

[صحيح - أخرجه البخاری ۵۹۹]

(۲۲۸۱) (۱) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مؤذن جب اذان کہتا تو رسول اللہ ﷺ کے صحابہ ستونوں کی طرف جلدی جلدی چلتے تاکہ ان کے پیچھے نماز پڑھیں حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لاتے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مغرب سے پہلے بھی دو رکعتیں ادا کرتے تھے اور اذان اور اقامت کے درمیان کچھ نہیں ہوتا تھا۔

(ب) عثمان بن عمر شعبہ سے روایت کرتے ہیں کہ مغرب کی نماز میں اذان اور اقامت کے درمیان تھوڑا سا وقت ہوتا تھا۔ (۲۲۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ وَلَقَبُهُ حَمْدَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُبَارَكٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُنْعِمِ خَتَنَ عَمْرٍو بْنُ قَانِدٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ وَعَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ لِبَلَالٍ: ((يَا بَلَالُ اجْعَلْ بَيْنَ أَذَانِكَ وَإِقَامَتِكَ بِقَدْرِ مَا يَقْرُغُ الْإِكْلُ مِنْ أَكْلِهِ، وَالشَّارِبُ مِنْ شَرْبِهِ، وَالْمُعْتَصِرُ مِنْ حَاجَتِهِ، وَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي))

فِي إِسْنَادِهِ نَظَرٌ. [ضعيف جداً - أخرجه الترمذی ۱۹۵]

(۲۲۸۲) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو فرمایا: اے بلال! اپنی اذان اور اقامت کے درمیان اتنا وقفہ رکھا کرو جتنی دیر میں کھانا کھانے والا اپنے کھانے سے اور پینے والا اپنے پینے سے اور کوئی حاجت



والا اپنی حاجت سے فارغ ہو جائے۔ اور تم تب تک کھڑے نہ ہو کرو جب تک مجھے دیکھ نہ لو۔

(۱۳۳) بَابُ الْإِمَامِ يَخْرُجُ فَإِنْ رَأَى جَمَاعَةً أَقَامَ الصَّلَاةَ وَإِلَّا جَلَسَ حَتَّى يَرَى مِنْهُمْ جَمَاعَةً إِذَا كَانَ فِي الْوَقْتِ سَعَةً

امام اگر دیکھے کہ لوگ جمع ہو گئے ہیں تو نماز کھڑی کر دے ورنہ بیٹھ جائے تاکہ لوگ

زیادہ ہو جائیں، یہ اس وقت ہے جب نماز کے وقت میں وسعت ہو

(۲۳۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ الْبَزَّازُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي مَسْرَةَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عَقْبَةَ عَنْ سَالِمِ أَبِي النَّضْرِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ يَخْرُجُ بَعْدَ النَّدَاءِ إِلَى الْمَسْجِدِ ، فَإِذَا رَأَى أَهْلَ الْمَسْجِدِ قَلِيلًا جَلَسَ حَتَّى يَرَى مِنْهُمْ جَمَاعَةً ثُمَّ يُصَلِّي ، وَكَانَ إِذَا خَرَجَ فَرَأَى جَمَاعَةً أَقَامَ الصَّلَاةَ .

قَالَ وَحَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَقْبَةَ أَيضًا عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ الزُّرْقِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَ هَذَا الْحَدِيثِ . (ت) وَرَوَاهُ أَيضًا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ .

[ضعیف۔ اخرجه الفاکی فی فوائدہ ۱۱۴]

(۲۳۸۳) (۱) سالم بن ابی نصر سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اذان کے بعد مسجد کی طرف چل پڑتے۔ جب دیکھتے کہ مسجد والے لوگ کم ہیں تو بیٹھ جاتے حتیٰ کہ لوگ جمع ہو جاتے۔ پھر نماز پڑھاتے اور جب لوگوں کو دیکھتے کہ سب جمع ہو گئے ہیں تو نماز کھڑی کر لیتے۔

(۱۳۴) بَابُ مَتَى يَقُومُ الْمَأْمُومُ

مقتدی کب کھڑا ہو؟

(۲۳۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رَشِيدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَتْ الصَّلَاةُ تَقَامُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَيَأْخُذُ النَّاسُ مَقَامَهُمْ قَبْلَ أَنْ يَأْخُذَ النَّبِيُّ ﷺ - مَقَامَهُ .



رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُوسَى عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۶۰۵]

(۲۲۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اقامت کہی جاتی تو لوگ اپنی اپنی جگہ کھڑے ہو جاتے اس سے پہلے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی جگہ تشریف لاتے۔

(۲۲۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ كَهْمَسٍ عَنْ أَبِيهِ كَهْمَسٍ قَالَ: قُمْنَا بِمِنَى إِلَى الصَّلَاةِ وَالْإِمَامُ لَمْ يَخْرُجْ، فَقَعَدَ بَعْضُنَا فَقَالَ لِي شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ: مَا يَقْعِدُكَ؟ قُلْتُ: ابْنُ بَرِيْدَةَ. قَالَ: هَذَا السُّمُودُ. فَقَالَ لِي الشَّيْخُ حَدَّثَنِي بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: كُنَّا نَقُومُ فِي الصَّلَاةِ صُفُوفًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - طَوِيلًا قَبْلَ أَنْ يُكَبِّرَ، قَالَ وَقَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَلُونِ الصَّفَ الْأَوَّلَ، وَمَا مِنْ خُطُوَةٍ أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ جَلَّ ثَنَاهُ مِنْ خُطُوَةٍ يُمَشِّيَهَا يَصِلُ بِهَا صَفًّا)).

وَالَّذِي رَوَى عَنْ ابْنِ بَرِيْدَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَدْ رَوَى أَيْضًا عَنْ عَلِيٍّ. رَوَى عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِيسِيِّ قَالَ: خَرَجَ إِلَيْنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَنَحْنُ قِيَامٌ فَقَالَ: مَا لِي أَرَاكُمْ سَامِدِينَ يَعْنِي قِيَامًا. وَسُئِلَ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ أَيْتَشْطُرُونَ الْإِمَامَ قِيَامًا أَوْ قُعُودًا قَالَ: لَا بَلْ قُعُودًا. وَالْأَشْبَهُ أَنَّهُمْ كَانُوا يَقُومُونَ إِلَى الصَّلَاةِ قَبْلَ خُرُوجِ النَّبِيِّ - صلی اللہ علیہ وسلم - وَيَأْخُذُونَ مَقَامَهُمْ قَبْلَ أَنْ يَأْخُذَ، ثُمَّ أَمَرَهُمْ بِأَنْ لَا يَقُومُوا حَتَّى يَرَوْهُ قَدْ خَرَجَ تَخْفِيفًا عَلَيْهِمْ. [ضعيف۔ اخرجه ابو داود ۵۴۳]

(۲۲۸۵) (۱) عون بن کھمس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم منیٰ میں نماز کے لیے کھڑے تھے، لیکن امام ابھی تک نہیں آیا تھا۔ چناں چہ ہم میں سے بعض بیٹھ گئے۔ اہل کوفہ کے ایک شیخ نے مجھے کہا: تجھے کس نے بٹھایا ہے؟ میں نے کہا: ابن بریدہ نے۔ شیخ نے مجھے کہا: مجھے اس کے بارے عبد الرحمن بن عوف سے براء بن عازب سے روایت بیان کی ہے کہ انہوں نے فرمایا: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں نماز کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے تکبیر کہنے سے پہلے لمبی صف بنا کر کھڑے ہو جاتے تھے۔

براء بن عازب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ ان پر رحمت نازل کرتا ہے اور اس کے فرشتے ان لوگوں کے لیے دعائیں کرتے ہیں جو پہلی صف کو ملاتے ہیں اور اللہ جل شانہ کے نزدیک ان قدموں سے بہترین کوئی قدم نہیں جن کے ساتھ وہ چل کر آتا ہے اور صف کو ملاتا ہے۔

(ب) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح منقول ہے۔ ابو خالد والہی سے منقول ہے کہ ایک دن علی بن ابی طالب ہمیں نماز پڑھانے لگے تو ہم کھڑے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا ہو گیا ہے کہ میں تمہیں مبہوت حالت میں کھڑے دیکھ رہا ہوں۔

(ج) حضرت ابراہیم نخعی سے پوچھا گیا کہ امام کا انتظار کھڑے ہو کر کریں یا بیٹھ کر؟ تو انہوں نے فرمایا: بیٹھ کر انتظار کریں۔

اصل بات یہ ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نکلنے سے پہلے کھڑے نہیں ہوتے تھے بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اپنی جگہ پر



کھڑے ہونے سے پہلے اپنی اپنی جگہ پر کھڑے ہو جاتے تھے۔ لیکن آپ ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ اس وقت تک کھڑے نہ ہوا کریں جب تک مجھے نہ دیکھ لیں۔ آپ ﷺ نے ان پر تخفیف کرتے ہوئے یہ حکم دیا تھا۔

(۲۲۸۶) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي)). -

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمٍ بْنِ أَبِرَاهِيمَ. [صحيح۔ اخرجہ البخاری ۶۱۱]

(۲۲۸۶) عبد اللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب نماز کھڑی ہو تو اس وقت تک کھڑے نہ ہوا کرو جب تک مجھے نہ دیکھ لو۔

(۲۲۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي قَدْ خَرَجْتُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِرَاهِيمَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى: حَتَّى تَرَوْنِي قَدْ خَرَجْتُ. وَكَذَلِكَ قَالَهُ الْحَجَّاجُ الصَّوَّافُ عَنْ يَحْيَى مِنْ رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْهُ. وَرَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَعْمَرٍ، وَأَبُو نَعِيمٍ عَنْ شَيْبَانَ، وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ عَنِ الْحَجَّاجِ دُونَ قَوْلِهِ: قَدْ خَرَجْتُ. وَأَمَّا الَّذِي يَرْوِيهِ بَعْضُ الْمُتَفَقِّهَةِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ ((حَتَّى تَرَوْنِي قَائِمًا فِي الصَّفِّ)) فَلَمْ يَلْعَنَّا.

وَرَوَيْنَا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ: إِذَا قِيلَ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ وَتَبَّ فَقَامَ.

وَعَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ، وَهُوَ قَوْلُ عَطَاءٍ وَالْحَسَنِ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۲۲۸۷) عبد اللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب اقامت کہہ دی جائے تو اس وقت تک نہ کھڑے ہوا کرو جب تک مجھے نہ دیکھ نہ لو کہ میں نماز کے لیے نکل آیا ہوں۔

(ب) اسی طرح اس حدیث کو ولید بن مسلم نے شیبان سے، انہوں نے یحییٰ سے روایت کیا ہے۔ اس میں ہے کہ جب تک تم دیکھو کہ میں نماز کے لیے نکل پڑا ہوں۔

حجاج سے منقول روایت میں قد خرجت کے الفاظ ہیں اور دوسری روایت میں جسے بعض متفقین نے نقل کیا ہے،



”حتی ترونی قائما فی الصف“ یہ الفاظ ہیں۔

(ج) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہ جب قد قامت الصلاة سنتے تو نماز کے لیے فوراً کھڑے ہو جاتے۔

(د) سیدنا حسین بن علی رضی اللہ عنہ بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔ یہ عطاء اور حسن کا قول ہے۔

(۱۳۵) باب لَا يَكْبُرُ الْإِمَامُ حَتَّى يَأْمُرَ بِتَسْوِيَةِ الصُّفُوفِ خَلْفَهُ

امام نماز شروع کرنے سے پہلے صفیں سیدھی کروائے

(۲۲۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَ ابْنِ أَبِي حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ الْبَزْازُ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - بَعْدَ أَنْ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ قَبْلَ أَنْ يَكْبُرَ أَقْبَلَ بِوَجْهِهِ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ: ((أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ وَتَرَاوُوا، فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي)). قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ الرَّجُلَ يُلْزِقُ مَنْكِبَهُ بِمَنْكِبِ أَخِيهِ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ. [صحيح - أخرجه البخاري ۶۸۷]

(۲۲۸۸) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اقامت کے بعد اور تکبیر کہنے سے پہلے صحابہ رضی اللہ عنہم کی طرف متوجہ ہو کر فرماتے: اپنی صفوں کو سیدھا (برابر) رکھو اور باہم مل کر کھڑے ہو جاؤ، میں تم کو اپنی پیٹھ کے پیچھے سے دیکھتا ہوں۔ انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے دیکھا کہ ہر شخص جب نماز کے لیے کھڑا ہوتا تو اپنا کندھا اپنے بھائی کے کندھے کے ساتھ ملا لیتا۔ (۲۲۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ: أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِوَجْهِهِ فَقَالَ: ((أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ وَتَرَاوُوا، فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو. [صحيح - تقدم قبله]

(۲۲۸۹) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اقامت کے بعد رسول اللہ ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اپنی صفوں کو سیدھا کر لو اور ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کھڑے ہو جاؤ۔ میں تمہیں اپنی پیٹھ کے پیچھے سے دیکھ لیتا ہوں۔

(۲۲۹۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَهَّابِ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: الْعَلَاءُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْإِسْفَرَايْنِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِشْرِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الدَّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يُسَوِّي صُفُوفَنَا حَتَّى كَأَنَّمَا يُسَوِّي بِهَا الْقِدَاحَ حَتَّى رَأَى أَنَا قَدْ عَقَلْنَا عَنْهُ، ثُمَّ خَرَجَ



یَوْمًا فَقَامَ حَتَّى كَادَ يَكْبُرُ ، فَرَأَى رَجُلًا بَادِيًا صَدْرُهُ مِنَ الصَّفِّ فَقَالَ : ((عِبَادَ اللَّهِ لَتَسَوْنَ صُفُوفَكُمْ ، أَوْ لَيَخَالَفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ وُجُوْهِكُمْ)) . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى . [صحيح - أخرجه مسلم ۴۳۶]

(۲۲۹۰) سماک بن حرب سے روایت ہے کہ میں نے نعمان بن بشیر کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ ہماری صفوں کو درست فرمایا کرتے تھے، گویا کہ آپ اس کے ذریعے تیر سیدھا کر رہے تھے، حتیٰ کہ یقین کر لیتے کہ ہم نے آپ سے سیکھ لیا ہے۔ پھر ایک دن رسول اللہ ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوئے، آپ تکبیر کہنے ہی لگے تھے کہ اچانک ایک شخص پر آپ کی نظر پڑی، اس کا سینہ صف سے آگے نکلا ہوا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ کے بندو! اپنی صفوں کو ضرور سیدھا رکھو ورنہ پروردگار تمہارے منہ میڑھے کر دے گا۔

(۲۲۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ سِمَاكِ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يُسَوِّي صُفُوفَنَا إِذَا قُمْنَا لِلصَّلَاةِ ، فَإِذَا اسْتَوَيْنَا كَبَّرَ .

[صحيح - أخرجه ابو داود ۶۶۰]

(۲۲۹۱) حضرت سماک سے روایت ہے کہ میں نے نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب ہم نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو رسول اللہ ﷺ ہماری صفوں کو برابر فرمایا کرتے۔ جب ہم سیدھے ہو جاتے تب آپ ﷺ تکبیر کہتے۔

(۲۲۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَأْمُرُ بِتَسْوِيَةِ الصُّفُوفِ ، فَإِذَا جَاءَ وَهُوَ فَأَخْبَرُوهُ أَنَّ قَدِ اسْتَوَتْ كَبَّرَ . [صحيح - أخرجه مالك ۳۷۳]

(۲۲۹۲) سیدنا نافع سے روایت ہے کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ صفوں کو برابر کرنے کا حکم دیتے تھے (یعنی کچھ آدمیوں کی ذمہ داری لگا دیتے جو صفیں سیدھی کریں) جب وہ لوگ آ کر خبر دیتے کہ صفیں سیدھی ہو گئی ہیں تب آپ تکبیر کہتے۔

(۲۲۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَمِّهِ أَبِي سُهَيْلٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: كُنْتُ مَعَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَقِيمَتِ الصَّلَاةُ ، وَأَنَا أَكَلِمُهُ فِي أَنْ يَفْرَضَ لِي ، فَلَمْ أَزَلْ أَكَلِمُهُ وَهُوَ يُسَوِّي الْحَضَبَاءَ بَعْلِيهِ حَتَّى جَاءَهُ رَجُلٌ ، قَدْ وَكَلَهُمْ بِتَسْوِيَةِ الصُّفُوفِ ، فَأَخْبَرُوهُ أَنَّ الصُّفُوفَ قَدْ اسْتَوَتْ فَقَالَ لِي: اسْتَوِيَ فِي الصَّفِّ . ثُمَّ كَبَّرَ .

[صحيح - أخرجه مالك ۳۷۴]

(۲۲۹۳) ابو سہیل بن مالک اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا۔ اقامت کہہ دی گئی جب کہ میں ان سے اپنے حصے کے بارے میں باتیں کر رہا تھا، میں ان سے مسلسل باتیں کرتا رہا اور وہ اپنے پاؤں سے چٹائی کو سیدھا کر رہے تھے، حتیٰ کہ آپ کے پاس کچھ لوگ آئے تو آپ نے ان کو صفوں کی درستگی پر مامور کیا۔ پھر انہوں نے آ کر خبر دی کہ صفیں



درست ہو چکی ہیں تو آپ نے مجھے فرمایا: صف میں برابر ہو جاؤ، پھر آپ نے تکبیر کہی۔

## (۱۳۶) باب مَا يَقُولُ فِي الْأَمْرِ بِتَسْوِيَةِ الصُّفُوفِ

امام صفوں کی درستگی کے لیے کیا کلمات کہے

(۲۲۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ السَّائِبِ صَاحِبِ الْمَقْصُورَةِ قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَوْمًا فَقَالَ: هَلْ تَدْرِي لِمَ صُنِعَ هَذَا الْعُودُ؟ قُلْتُ: لَا وَاللَّهِ. قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَضَعُ عَلَيْهِ يَدَهُ فَيَقُولُ: ((اسْتَوُوا، اْعْدِلُوا صُفُوفَكُمْ)). [ضعيف - أخرجه ابوداود ۶۶۹]

(۲۲۹۴) محمد بن مسلم سے روایت ہے کہ میں نے ایک دن سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پہلو میں نماز ادا کی تو انہوں نے مجھے کہا: کیا تم جانتے ہو کہ یہ لکڑی کیوں رکھی گئی ہے؟ میں نے کہا: اللہ کی قسم! مجھے معلوم نہیں تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ اس پر ہاتھ رکھتے تھے اور کہتے تھے: "استووا، اعدلوا صفوفکم" برابر ہو جاؤ (سیدھے ہو جاؤ) اپنی صفوں کو سیدھا کرلو۔

(۲۲۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ بْنُ الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَنَا قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ أَخَذَهُ بِمِصْبَحِهِ، ثُمَّ التَفَتَ فَقَالَ: اْعْدِلُوا، سَوُّوا صُفُوفَكُمْ. ثُمَّ أَخَذَهُ بِسَارِهِ فَقَالَ: ((اْعْدِلُوا سَوُّوا صُفُوفَكُمْ)).

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَسَائِرُ السَّنَنِ فِي تَسْوِيَةِ الصُّفُوفِ وَكَيْفِيَّتِهَا مُخَرَّجَةٌ فِي أَبْوَابِ الْإِمَامَةِ بِمَشِيئَةِ اللَّهِ تَعَالَى. [ضعيف - تقدم قبله]

(۲۲۹۵) (۱) ایک دوسری سند سے بھی یہ حدیث منقول ہے۔ اس میں بھی محمد بن مسلم نے سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے مذکورہ حدیث نقل کی کہ آپ ﷺ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تھے تو اس لکڑی کو اپنے ہاتھ میں پکڑتے، پھر (دائیں بائیں) جھانکتے، نظر دوڑاتے اور فرماتے: برابر ہو جاؤ اپنی صفوں کو سیدھا کرلو، پھر اس (لکڑی) کو اپنے بائیں ہاتھ میں پکڑتے اور پھر یہ الفاظ دہراتے: برابر ہو جاؤ صفوں کو سیدھا کرلو۔

## (۱۳۷) باب الْإِمَامُ تَعْرِضُ لَهُ الْحَاجَةُ بَعْدَ الْإِقَامَةِ

اقامت کے بعد امام کو کوئی حاجت پیش آنے کا بیان

(۲۲۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى



حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُوَيْانَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَالنَّبِيُّ ﷺ - يَتَأَجَّى رَجُلًا فِي جَانِبِ الْمَسْجِدِ، فَمَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ حَتَّى نَامَ الْقَوْمُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ قُرُوحٍ.

[صحیح - اخرجه البخاری ۶۱۶]

(۲۲۹۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نماز عشا کی اقامت ہوئی اور نبی ﷺ مسجد کے ایک کونے میں ایک شخص سے گفتگو فرما رہے تھے۔ آپ نے نماز شروع نہیں کی حتیٰ کہ لوگ اوٹ گئے۔

(۱۳۸) بَابُ مَنْ زَعَمَ أَنَّهُ يَكْبُرُ قَبْلَ فَرَغِ الْمُؤَذِّنِ مِنَ الْإِقَامَةِ

مؤذن کے اقامت سے فارغ ہونے سے پہلے امام کے تکبیر کہنے کا بیان

(۲۲۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ. قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ قُرُوحٍ التَّمِيمِيُّ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ إِذَا قَالَ بَلَّالٌ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ نَهَضَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَكَبَّرَ. وَهَذَا لَا يَرْوِيهِ إِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ قُرُوحٍ. (ج) وَكَانَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ يُضَعِّفُهُ.

[منکر - اخرجه ابن عدی فی الکامل ۲۳۳/۲]

(۲۲۹۷) حضرت عبداللہ بن ابی اوفی سے روایت ہے کہ جب حضرت بلال رضی اللہ عنہ قدامت الصلوة کہتے تو رسول اللہ ﷺ تیزی سے پھرتے اور تکبیر کہتے۔

(۲۲۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ الرَّاهِدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ بُنْدَارٍ بْنُ الْحُسَيْنِ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَبَسِ الْقُرْبَابِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ - فَقَالَ: ((لَا تَسْبِقُنِي بِأَمِينٍ)).

[ضعیف - اخرجه ابوداود ۹۳۷]

(۲۲۹۸) حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے اس بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: آمین کہنے میں مجھ پر سبقت نہ لے جاتا۔



(۲۲۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَّا الْجَنَائِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ قَالَ بِلَالٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - لَا تَسْبِقْنِي بِأَمِينٍ. كَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَاصِمٍ مُرْسَلًا. وَرَوَى يِاسَنَادٍ ضَعِيفٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ بِلَالٌ. وَلَيْسَ بِشَيْءٍ إِنَّمَا رِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ الثَّقَاتِ عَنْ عَاصِمٍ دُونَ ذِكْرِ سَلْمَانَ. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ عَاصِمٍ بِلَفْظٍ آخَرَ.

[ضعیف۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۲۹۹) (ا) ابوعثمان نہدی سے روایت ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے اس بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: مجھ سے پہلے آمین نہ کہنا۔

(۲۳۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقُطَيْبِيُّ فِي الْمُسْنَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ قَالَ بِلَالٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((لَا تَسْبِقْنِي بِأَمِينٍ)).

وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ وَقَالَ عَنْ بِلَالٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ((لَا تَسْبِقْنِي بِأَمِينٍ)) فَيَرْجِعُ الْحَدِيثُ إِلَى أَنَّ بِلَالَ كَانَ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ تَأْمِينِ النَّبِيِّ ﷺ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَا تَسْبِقْنِي بِأَمِينٍ. وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [ضعیف۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۰۰) (ا) ابوعثمان نہدی سے روایت ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آمین کہنے میں مجھ سے آگے نہ نکلتا۔

(ب) حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آمین کہنے میں مجھ پر سبقت نہ لے جانا۔

(ج) اس حدیث میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ، نبی ﷺ کے آمین کہنے سے پہلے آمین کہتے تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: آمین کہنے میں مجھ سے سبقت نہ لے جانا۔

## (۱۳۹) بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي التَّكْبِيرِ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں تکبیر کے وقت رفع یدین کا بیان

(۲۳۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْحُسَيْنِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ الزَّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ يُحَاذِي بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ، وَإِذَا



رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، وَلَا يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ .  
 رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِهِ آخَرَ عَنْ  
 الزُّهْرِيِّ . [صحيح - أخرجه البخاری ۷۰۳]

(۲۳۰۱) سالم بن عبد اللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب آپ نماز شروع کرتے تو اپنے ہاتھوں کو اپنے کندھوں کے برابر تک اٹھاتے اور جب رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی اپنے ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھاتے، لیکن سجدوں میں ایسا نہیں کرتے تھے۔

### (۱۴۰) باب مَنْ قَالَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ

تکبیر کہتے وقت ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھانے کا بیان

اتَّفَقَتْ رِوَايَةُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَإِبْنِ جُرَيْجٍ وَسُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَشُعْبَةَ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ وَعَقِيلَ بْنَ خَالِدٍ  
 وَيُونُسَ بْنَ يَزِيدَ وَغَيْرِهِمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّفْعِ حَذْوَ  
 الْمَنْكِبَيْنِ ، وَكَذَلِكَ هُوَ فِي رِوَايَةِ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَلِكَ  
 هُوَ فِي رِوَايَةِ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ فِي عَشْرَةِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

مالک بن انس، ابن جریر، سفیان بن عیینہ، شعب بن ابی حمزہ، عقیل بن خالد اور یونس بن یزید وغیرہ کی روایت اس سند سے متفق ہو جاتی ہیں۔ سالم اپنے والد سے نبی ﷺ کا کندھوں کے برابر ہاتھ اٹھانا روایت کرتے ہیں۔ اسی طرح ایوب نافع سے اور وہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کرتے ہیں۔ اسی طرح ابو حمید ساعدی کی روایت میں ہے کہ نبی ﷺ کے دس اصحاب سے یہ روایت منقول ہے۔

(۲۳۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ  
 بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ  
 حَمَّادُ هُوَ ابْنُ سَلَمَةَ ، وَقَدْ اسْتَشْهَدَ الْبُخَارِيُّ بِذَلِكَ . [صحيح - أخرجه مالك ۱۹۶]

(۲۳۰۳) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز میں داخل ہوتے تو اپنے ہاتھوں کو اپنے کندھوں تک اٹھاتے تھے اور جب رکوع کرتے یا رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی رفع یدین کرتے تھے۔

(۲۳۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ  
 الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ بِغَدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ



سَمِعْتُ أَبَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ فِي عَشْرَةٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِيهِمْ أَبُو قَتَادَةَ: الْحَارِثُ بْنُ رُبَيْعٍ، فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَازِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يَكْبِرُ. وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ، وَوَصَفَ رَفَعَ يَدَيْهِ عِنْدَ الرُّكُوعِ، وَعِنْدَ رَفْعِ الرَّأْسِ مِنْهُ وَإِذَا قَامَ مِنَ الرَّكَعَتَيْنِ، وَقَالَ فِي كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا: حَتَّى يُحَازِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ. وَكَذَلِكَ هُوَ فِي رِوَايَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -. [صحيح - أخرجه ابن أبي شيبة ۱/ ۲۳۵ / ۲۴۳۸]

(۲۳۰۳) محمد بن عمرو بن عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے ابو حمید ساعدی کو رسول اللہ ﷺ کے دس صحابہ جن میں ابو قتادہ حارث بن ربیع بھی تھے کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اپنے ہاتھوں کو اپنے دونوں کندھوں تک اٹھاتے پھر تکبیر کہتے، پھر مکمل حدیث ذکر کی۔

اس میں یہ بھی ہے کہ آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ رکوع میں جاتے وقت بھی اٹھائے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت بھی اور جب دو رکعتوں سے اٹھے تب بھی اور آپ ﷺ اپنے ہاتھوں کو اپنے کندھوں کے برابر تک لے جاتے تھے۔ اسی طرح حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے، جسے وہ نبی ﷺ سے نقل کرتے ہیں۔

(۲۳۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بَعْدَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيٍّ الطَّسْتِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَجَبٍ بْنُ سُلَيْمَانَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى وَهُوَ ابْنُ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ الْقُرَشِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ - ﷺ - إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي شَيْءٍ مِنْ سُجُودِهِ، وَإِذَا قَامَ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ مِثْلَ ذَلِكَ. وَكَذَلِكَ هُوَ فِي إِحْدَى الرَّوَايَتَيْنِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ. [صحيح - أخرجه الترمذی ۳۴۲۳]

(۲۳۰۴) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے کندھوں کے برابر تک اٹھاتے اور جب رکوع کرتے یا رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی ہاتھوں کو کانوں تک اٹھاتے، لیکن سجدوں میں ایسا نہیں کرتے تھے اور جب دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے تب بھی اسی طرح رفع یدین کرتے۔

وائل بن حجر کی ایک روایت بھی اسی طرح ہے۔

(۲۳۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكُوبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كَلْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ حَدَّثَنِي وَائِلُ بْنُ حُجْرٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَإِذَا رَكَعَ وَبَعْدَ مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ. قَالَ وَائِلٌ: ثُمَّ أَتَيْتُهُمْ فِي الشَّتَاءِ فَرَأَيْتُهُمْ يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ فِي الْبُرَاثِيسِ.



وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْحُمَيْدِيُّ وَغَيْرُهُ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ.

[صحیح۔ اخرجہ الشافعی فی سندہ ۱/۱۷۶]

(۲۳۰۵) (۱) وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے دیکھا، آپ جب نماز شروع کرتے تو اپنے ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھاتے اور جب رکوع کرتے تو بھی اور جب رکوع سے اپنا سر مبارک اٹھاتے تب بھی ایسے ہی کرتے۔

(ب) حضرت وائل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں صحابہ رضی اللہ عنہم کے پاس موسم سرما میں آیا تو میں نے دیکھا کہ صحابہ اپنے ہاتھ چادروں میں بھی اٹھاتے تھے۔

(۲۳۰۶) (۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ النَّخَعِيِّ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ أَبْصَرَ النَّبِيَّ - صلی اللہ علیہ وسلم - حِينَ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى كَانَتْ بَحْيَالٍ مِنْ كِبَيْهِ، وَحَاذَى إِبْهَامِيهِ أَذُنِيهِ ثُمَّ كَبَّرَ. وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ وَأَبُو عَوَانَةَ وَزَائِدَةُ بْنُ قَدَامَةَ وَبَشَرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ وَجَمَاعَةٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ فَقَالُوا فِي الْحَدِيثِ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى حَاذَا أَذُنِيهِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ حَذَاءُ أَذُنِيهِ. وَرَوَاهُ شَرِيكَ عَنْ عَاصِمٍ وَقَالَ رَفَعَ يَدَيْهِ حِيَالِ أَذُنِيهِ.

وَكَذَلِكَ هُوَ فِي الرَّوَايَةِ الثَّابِتَةِ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ وَائِلٍ، وَفِي رِوَايَةِ ثَابِتٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ عَنِ النَّبِيِّ - صلی اللہ علیہ وسلم - حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا أَذُنِيهِ، وَفِي رِوَايَةِ أُخْرَى ثَابِتٍ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا فُرُوعَ أَذُنِيهِ. [ضعیف۔ اخرجہ ابو داود ۷۲۴]

(۲۳۰۶) (۱) حضرت عبد الجبار بن وائل اپنے والد سیدنا وائل رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ جب آپ نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اپنے ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھاتے اور اپنے ہاتھوں کے انگوٹھوں کو کانوں کی لو تک لے جاتے، پھر تکبیر کہتے۔

(ب) اس حدیث کو ثوری، شعبہ، ابو عوانہ، زائدہ بن قدامہ، بشر بن مفضل اور ایک جماعت نے عاصم بن کلیب سے روایت کیا ہے، انہوں نے اس حدیث میں کہا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ اپنے کانوں کے برابر تک اٹھائے۔ شریک نے عاصم سے روایت کی ہے اور فرمایا ہے کہ اپنے ہاتھ اپنے کانوں کے برابر اٹھائے۔

(ج) اسی طرح ایک دوسری روایت جو عبد الجبار بن وائل سے، علقمہ بن وائل بن وائل سے اور ایک روایت جو مالک بن حویرث سے ثابت ہے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حتیٰ یحاذی بہما اذنیہ۔ یہاں تک اپنے کانوں کے برابر تک لے جاتے اور ایک دوسری روایت میں ہے: حتیٰ یحاذی بہما فروع اذنیہ۔ حتیٰ کہ دونوں ہاتھوں کو اپنے کانوں کی



لو تک اٹھا لیتے۔

(۲۳۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

الْمُنْثَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدَى عَنْ سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ

الْحَوَارِثِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَحَاضِيَ بِهِمَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ ، وَإِذَا رَكَعَ

كَذَلِكَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ كَذَلِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْثَى.

وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَقَالَ فِي أُورِلِهِ: رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَجْعَلَهُمَا قَرِيبًا مِنْ أُذُنَيْهِ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ قَتَادَةَ فِي إِحْدَى الرُّوَايَاتِ عَنْهُ وَقَالَ فِي الرُّوَايَةِ الْأُخْرَى إِلَى فُرُوعِ

أُذُنَيْهِ ، وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ فَقَالَ حَتَّى يَحَاضِيَ بِهِمَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ: حَذَوْ مِنْكَبَيْهِ.

وَإِذَا اخْتَلَفَتْ هَذِهِ الرُّوَايَاتُ فِيمَا أَنْ يُؤْخَذَ بِالْجَمِيعِ فَيُخَيَّرُ بَيْنَهُمَا ، وَإِمَّا أَنْ تُتْرَكَ رِوَايَةٌ مِنْ اخْتَلَفَتْ

الرُّوَايَةُ عَلَيْهِ ، وَيُؤْخَذُ بِرِوَايَةٍ مَنْ لَمْ يَخْتَلَفْ عَلَيْهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: لِأَنَّهَا أَثْبَتُ إِسْنَادًا ، وَأَنَّهَا حَدِيثٌ عَدِيدٌ ، وَالْعَدَدُ أَوْلَى بِالْحِفْظِ مِنَ الْوَاحِدِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَمَعَ رِوَايَتِهِمْ فَعُلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح - أخرجه مسلم ۵۸۹]

(۲۳۰۷) (۱) حضرت مالک بن حویرث سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب تکبیر (تحریمہ) کہتے تو اپنے ہاتھوں کو اپنے

کانوں کی لو تک اٹھاتے اور جب رکوع کرتے تو ایسے ہی کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی ایسے ہی کرتے۔

(ب) اسماعیل بن علیہ نے اس حدیث کو سعید بن ابی عروبہ سے روایت کیا ہے۔ اس کے شروع میں ہے کہ آپ ﷺ اپنے

ہاتھوں کو اٹھایا اور اپنے کانوں کے قریب لے گئے۔

اسی طرح ہشام دستوائی نے بھی یہ حدیث نقل کی ہے۔ قتادہ نے اس کی دو روایتوں میں سے ایک میں کہا کہ کانوں کی لو

تک ہاتھ اٹھائے۔

شعبہ نے اسے قتادہ سے نقل کیا ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ آپ کے اپنے ہاتھ کانوں کی لو کے برابر تک لے گئے اور ایک

روایت ہے کہ اپنے کندھوں کے برابر تک لے گئے۔

(ج) ان روایات میں چوں کہ اختلاف ہے لہذا ان میں تطبیق دی جائے گی۔

پھر جس کی روایت میں اختلاف ہوا سے چھوڑ دیا جائے گا اور جس روایت پر اتفاق ہوا اس کو لے لیا جائے گا۔



(د) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: چوں کہ اس کی اسناد زیادہ ہیں لہذا اس حدیث کی تعداد بھی زیادہ ہے اور تعداد کا زیادہ ہونا حفظ سے زیادہ بہتر ہے۔

(ن) شیخ فرماتے ہیں: ان روایات کے ساتھ ساتھ یہ حضرت عمر کا عمل بھی ہے۔

(۲۳۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِلَى الْمُنَكَّبَيْنِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَكَذَلِكَ كَانَ يَفْعَلُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَأَبُو هُرَيْرَةَ. [صحيح - أخرجه عبد الرزاق ۷۱/۲]

(۲۳۰۸) (ل) ابراہیم نخعی حضرت اسود سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے تھے۔

(ب) شیخ فرماتے ہیں: اسی طرح عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی کیا کرتے تھے۔

(۲۳۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَلْوَيْهِ الدَّقَاقُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى تَكُونَا حَذْوًا أَدْنَاهُ. يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ غَيْرُ قَوِيٍّ. [ضعيف]

(۲۳۰۹) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اپنے ہاتھوں کو کانوں تک اٹھاتے۔

### (۱۴۱) باب رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي الْإِفْتِتَاحِ مَعَ التَّكْبِيرِ

نماز شروع کرتے وقت تکبیر کے ساتھ رفع یدین کرنے کا بیان

(۲۳۱۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ الْقُرَشِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ شَهَابٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا افْتَتَحَ التَّكْبِيرَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ يُكَبِّرُ حَتَّى يَجْعَلَهُمَا حَذْوًا مِنْكَبَيْهِ، ثُمَّ إِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ فَعَلَّ مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَعَلَّ مِثْلَ ذَلِكَ وَقَالَ: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ. وَلَا يَفْعَلُ ذَلِكَ حِينَ يَسْجُدُ وَلَا حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ.



وَفِي رِوَايَةِ مَالِكٍ وَابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ: إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ. وَهُوَ فِي مَعْنَى رِوَايَةِ شُعَيْبٍ إِلَّا أَنَّ رِوَايَةَ شُعَيْبٍ أَكْبَنُ. [صحيح - أخرجه البخاري ۷۳۸]

(۲۳۱۰) (ل) حضرت عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ نماز شروع کرتے تو تکبیر کہتے اور اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے۔ پھر جب رکوع کے لیے تکبیر کہتے تو اس طرح کرتے، پھر جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو اسی طرح کرتے اور ربنا ولك الحمد کہتے، لیکن جب سجدہ کرتے اور سجدے سے اٹھتے تو رفع یدین نہیں کرتے تھے۔

(ب) مالک اور ابن عیینہ کی روایت میں ہے کہ آپ جب نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے۔ یہ روایت شعیب کی روایت کے معنی میں ہے مگر شعیب کی روایت زیادہ واضح ہے۔

(۲۳۱۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْخَلِيلِ الْبُرْجَلَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُسْعُودِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْجَبَّارِ بْنِ وَاثِلٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَهْلُ بَيْتِي عَنْ أَبِي وَاثِلٍ أَنَّهُ كَانَ حِينَ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - رَأَاهُ يَرْفَعُ يَدَيْهِ مَعَ التَّكْبِيرِ ، وَيَضَعُ الْيَمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فِي الصَّلَاةِ وَيَسْجُدُ بَيْنَ كَفْيَيْهِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَامِرٍ الْيُحْصِي عَنْ وَاثِلٍ.

[حسن - أخرجه احمد ۴ / ۳۱۶]

(۲۳۱۱) عبدالرحمن مسعودی فرماتے ہیں کہ میں نے عبدالجبار بن واثل سے سنا کہ مجھے میرے گھر والوں نے روایت بیان کی کہ واثل جب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ ﷺ کو دیکھا کہ آپ تکبیر کے ساتھ رفع یدین بھی کرتے تھے اور نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھتے تھے اور سجدہ اپنی دونوں ہتھیلیوں کے درمیان کرتے تھے۔

(۲۳۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَجَبٍ السَّمَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ عَنْ أَبِي الْبَحْتَرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْيُحْصِي عَنْ وَاثِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَلَمَّا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ مَعَ التَّكْبِيرِ ، وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ أَوْ قَالَ سَجَدَ ، وَرَأَيْتُهُ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ. [حسن - أخرجه احمد ۱۸۳۶۹]

(۲۳۱۲) حضرت واثل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی، جب آپ تکبیر کہتے تو اپنے ہاتھوں کو بھی اٹھاتے اور رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے یا سجدہ کرتے، تب بھی رفع یدین کرتے۔ میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ آپ اپنے دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرتے تھے۔



## (۱۴۲) باب الْإِبْتِدَاءِ بِالرَّفْعِ قَبْلَ الْإِبْتِدَاءِ بِالتَّكْبِيرِ

تکبیر سے پہلے ہاتھ اٹھانے کا بیان

(۲۳۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى تَكُونََا حَذُو مَنْكِبَيْهِ، ثُمَّ كَبَّرَ. وَسَاقَ الْحَدِيثَ.

[صحیح۔ وقد تقدم فی ۱۳۱۰]

(۲۳۱۳) سالم بن بلال سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اپنے ہاتھوں کو بلند کرتے حتیٰ کہ آپ کے ہاتھ کندھوں کے برابر ہو جاتے، پھر آپ تکبیر کہتے۔ (یہ حدیث تفصیل سے گزر چکی ہے)۔  
(۲۳۱۴) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا قَامَ لِلصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى تَكُونََا حَذُو مَنْكِبَيْهِ، ثُمَّ كَبَّرَ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْفَعَ فَعَلَّ مِثْلَ ذَلِكَ، وَإِذَا رَفَعَ مِنَ الرُّكُوعِ فَعَلَّ مِثْلَ ذَلِكَ، وَلَا يَفْعَلُهُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ، وَفِي رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: رَأَيْتُهُ إِذَا كَبَّرَ جَعَلَ يَدَيْهِ حَذَاءَ مَنْكِبَيْهِ. [صحیح وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۳۱۴) (۱) سیدنا سالم بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے یہاں تک کہ وہ کندھوں کے برابر ہو جاتے، پھر تکبیر کہتے اور جب رکوع کرنے کا ارادہ کرتے تب بھی ایسے ہی کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی ایسے ہی کرتے اور جس وقت سجدے سے سر اٹھاتے تو ایسا نہیں کرتے تھے۔

(ب) محمد بن عمرو بن حلقہ کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے تھے۔

## (۱۴۳) باب الْإِبْتِدَاءِ بِالتَّكْبِيرِ قَبْلَ الْإِبْتِدَاءِ بِالرَّفْعِ

ہاتھ اٹھانے سے پہلے تکبیر کے ساتھ ابتدا کرنے کا بیان

(۲۳۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا



حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَعْنَى الْحَدَّاءِ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ: أَنَّهُ رَأَى مَالِكَ بْنَ الْخَوَرِثِ إِذَا صَلَّى كَبَّرَ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَ يَدَيْهِ، وَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَفْعَلُ هَذَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى، وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ شَاهِينَ الْوَاسِطِيِّ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَقَالَ: إِذَا صَلَّى كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ.

وَرِوَايَةٌ مِنْ ذَلِكَ رَوَاهُ عَلَى الرَّفْعِ مَعَ التَّكْبِيرِ أَثْبَتَ وَأَكْثَرُ فَهِيَ أَوْلَى بِالِاتِّبَاعِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۷۳۷]

(۲۳۱۵) (۱) ابوقلابہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت مالک بن حورث رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھتے دیکھا، پہلے انہوں نے تکبیر کہی پھر رفع یدین کیا اور جب رکوع کرنے لگے تو رفع یدین کیا اور جب رکوع سے سر اٹھایا تو رفع یدین کیا اور انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ اسی طرح کرتے تھے۔

(ب) ایک دوسری حدیث میں اسحاق بن شاہین واسطی خالد بن عبد اللہ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ ﷺ جب نماز پڑھتے تو تکبیر کہتے اور رفع یدین کرتے۔

(ج) وہ روایات جو اس پر دلالت کرتی ہیں کہ رفع یدین تکبیر کے ساتھ ہے، وہ تعداد میں زیادہ ہیں۔ اسی بنا پر وہ اتباع کے زیادہ لائق ہیں۔ وباللہ التوفیق

## (۱۴۴) بَابُ كَيْفِيَّةِ رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ

### نماز شروع کرتے وقت رفع یدین کے طریقے کا بیان

(۲۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّلِيسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ: دَخَلَ عَلَيْنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَسْجِدَ الزُّرَقِيِّينَ فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا دَخَلَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ مَدًّا، ثُمَّ سَكَتَ هَنِيئَةً يَسْأَلُ اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ، وَكَانَ يَكْبُرُ إِذَا خَفَضَ وَإِذَا رَفَعَ. [صحیح۔ اخرجه الطيالسي ۲۴۹۵]

(۲۳۱۶) سعید بن سمعان سے روایت ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مسجد زرقیین میں ہمارے ہاں تشریف لائے۔ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو اپنے ہاتھوں کو کھول کر اٹھاتے اور لمحہ بھر خاموش رہتے۔ اللہ سے اس کے فضل کا سوال کرتے اور رکوع کرتے تب بھی تکبیر کہتے تھے۔

(۲۳۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْبَصْرِيُّ



بِمَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ: دَخَلَ عَلَيْنَا أَبُو هُرَيْرَةَ مُسْجِدَ بَنِي زُرَيْقٍ فَقَالَ: ثَلَاثٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَعْمَلُ بَيْنَهُنَّ تَرَكَهُنَّ النَّاسُ، كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ هَكَذَا، وَأَشَارَ أَبُو عَامِرٍ بِيَدِهِ وَلَمْ يَفْرَجْ بَيْنَ أَصَابِعِهِ وَلَمْ يَضُمَّهَا. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۱۷) حضرت سعید بن سمعان سے روایت ہے کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مسجد بنی زریق میں ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: تین عمل ایسے ہیں جو رسول اللہ ﷺ کرتے تھے، لیکن لوگوں نے انہیں چھوڑ دیا ہے۔ آپ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اس طرح کرتے، راوی نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا اور اپنے ہاتھ کی انگلیوں کو نہ بہت ملایا اور نہ ہی ان میں زیادہ فاصلہ رکھا۔

(۲۳۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّقَاءُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمْعَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ نَشَرُ أَصَابِعَهُ نَشْرًا. [صحيح - و تقدم في الذي قبله]

(۲۳۱۸) سعید بن سمعان حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو اپنی انگلیوں کو کھلا رکھتے۔

(۲۳۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَرْفَعُ يَدَيْهِ مَدًّا يَعْنِي فِي الصَّلَاةِ. وَقَدْ قِيلَ فِي هَذِهِ الرَّوَايَةِ إِنَّ ذَلِكَ كَانَ قَبْلَ التَّكْبِيرِ. [صحيح - أخرجه احمد ۲/ ۳۷۵/ ۸۸۶۲]

(۲۳۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز میں ہاتھ اٹھاتے ہوئے دیکھا۔ اس روایت کے بارے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ عمل (رفع یدین) تکبیر سے پہلے کرتے تھے۔

(۲۳۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْبَرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَامَ فِي صَلَاةٍ فَرِيضَةً وَلَا تَطَوُّعَ إِلَّا شَهَرَ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ، يَدْعُو ثُمَّ يَكْبِرُ بَعْدَ (ت) تَابَعَهُ جَرِيرٌ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ. وَقَدْ رَوَى فِي حَدِيثٍ أَنَّهُ قَالَ: إِذَا اسْتَفْتَحَ أَحَدُكُمْ الصَّلَاةَ فَلْيَرْفَعْ يَدَيْهِ، وَيَسْتَقْبِلْ بِيَاظِيهِمَا الْقِبْلَةَ. إِلَّا أَنَّهُ ضَعِيفٌ فَضَرَبْتُ عَلَيْهِ. [منكر - أخرجه ابو نعيم في الحلية ۹/ ۲۳۸]

(۲۳۲۰) (۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے آپ ﷺ کو کسی فرض یا نفل نماز میں نہیں دیکھا مگر آپ اپنے ہاتھ



آسمان کی طرف اٹھا کر دعا مانگتے، پھر اس کے بعد تکبیر کہتے۔

(ب) ایک حدیث میں یہ ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب بھی تم میں سے کوئی نماز شروع کرے تو اپنے ہاتھوں کو اٹھائے اور ہتھیلیوں کو قبلہ رخ رکھے۔

### (۱۳۵) باب رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي الثَّوْبِ

کپڑے کے اندر ہاتھ اٹھانے کا بیان

(۲۳۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ الْجَرُمِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّ وَائِلَ بْنَ حُجْرٍ أَخْبَرَهُ قَالَ قُلْتُ: لَا نَنْظُرَنَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - كَيْفَ يُصَلِّي؟ قَالَ: فَتَنَظَرْتُ إِلَيْهِ قَامَ وَكَبَّرَ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِي آخِرِهِ: ثُمَّ جَنُتُ بَعْدَ ذَلِكَ بَرَمَانَ فِيهِ بَرْدٌ، فَرَأَيْتُ النَّاسَ عَلَيْهِمْ جُلُ الثِّيَابِ تَحْرُكُ أَيْدِيَهُمْ مِنْ تَحْتِ الثِّيَابِ. [صحيح - أخرجه أحمد ۴/۳۱۸]

(۲۳۲۱) عاصم بن کلیب فرماتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے خبر دی کہ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دل میں سوچا کہ میں ضرور رسول اللہ ﷺ پر نظر رکھوں گا کہ آپ نماز کس طرح ادا فرماتے ہیں، میں نے آپ کی طرف دیکھا، آپ کھڑے ہوئے، تکبیر کہی اور رفع یدین کیا..... مکمل حدیث ذکر کی۔ اس کے آخر میں فرمایا: پھر اس کے بعد میں سردیوں کے موسم میں آیا تو میں نے دیکھا کہ لوگوں نے بڑی بڑی چادریں اوڑھ رکھی تھیں، لیکن ان چادروں کے نیچے ان کے ہاتھ (رفع یدین کے وقت) حرکت کرتے تھے۔

(۲۳۲۲) وَرَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ فِي الْحَدِيثِ: ثُمَّ أَتَيْتُهُمْ فِي الشَّتَاءِ، فَرَأَيْتُهُمْ يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ فِي الْبُرَانِيسِ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ قَدْ حُكِرَ. [صحيح - أخرجه الشافعي سننه ۸۵۲]

(۲۳۲۲) سفیان بن عیینہ عاصم سے روایت کرتے ہیں کہ وائل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر میں ان کے پاس موسم سرما میں آیا۔ میں نے دیکھا کہ وہ (رفع یدین کرتے وقت) اپنے ہاتھ چادروں میں اٹھاتے تھے۔

### (۱۳۶) باب وَضْعِ الْيَدِ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فِي الصَّلَاةِ

نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں پر رکھنے کا بیان

(۲۳۲۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ



مُحَمَّدُ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ وَمَوْلَى لَهُمْ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ عَنْ أَبِيهِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ: أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ - ﷺ - حِينَ دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ كَبِيرًا - قَالَ أَبُو عُمَرَ: وَصَفَ هَمَّامٌ حَيَالَهُ أُنْذِيهِ - ثُمَّ التَّحَفَ بِتَوْبِهِ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى، فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ أَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنَ الثَّوْبِ وَرَفَعَهُمَا فَكَبَّرَ، فَلَمَّا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ. رَفَعَ يَدَيْهِ فَلَمَّا سَجَدَ سَجَدَ بَيْنَ كَفَيْهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَفَّانَ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۴۰۱]

(۲۳۲۳) حضرت عبدالجبار کے والد وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو دیکھا جب آپ نماز شروع کرتے تو تکبیر کہتے۔

ابو عثمان کہتے ہیں: ہمام نے اس کی حالت یہ بیان کی کہ کانوں کے برابر تک ہاتھ اٹھاتے، پھر اپنے کپڑے میں چھپا لیتے۔ پھر اپنا دایاں ہاتھ اپنے بائیں ہاتھ پر رکھتے اور جب رکوع کا ارادہ فرماتے تو اپنے ہاتھوں کو چادر سے نکالتے اور ان کو بلند کرتے پھر تکبیر کہتے۔ جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے، تب بھی اپنے ہاتھ اٹھاتے اور جب سجدہ فرماتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کے درمیان کرتے۔

(۲۳۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَاذِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ قَبَضَ عَلَى شِمَالِهِ بِيَمِينِهِ، وَرَأَيْتُ عَلْقَمَةَ يَفْعَلُهُ.

قَالَ يَعْقُوبُ: وَمُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ كُوفِي ثِقَةٌ. [صحيح۔ اخرجه ابوداود ۷۲۳]

(۲۳۲۴) حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب نماز میں کھڑے ہوتے تو اپنے بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتے اور میں نے علقمہ کو بھی ایسے ہی کرتے دیکھا۔

(۲۳۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ الْجَرُمِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّ وَائِلَ بْنَ حُجْرٍ أَخْبَرَهُ قَالَ قُلْتُ: لَا نَظَرُونَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - كَيْفَ يُصَلِّي؟ قَالَ: فَتَنَظَرْتُ إِلَيْهِ قَامَ وَكَبَّرَ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى حَاذَا بِأُنْذِيهِ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى ظَهْرِ كَفِّهِ الْيُسْرَى، وَالرُّسُغَ مِنَ السَّاعِدِ. [صحيح۔ وقد تقدم فی ۳۲۱]

(۲۳۲۵) حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے دل میں سوچا کہ میں ضرور رسول اللہ ﷺ پر نظر رکھوں گا کہ آپ نماز کیسے ادا فرماتے ہیں، میں نے آپ ﷺ کو دیکھا، آپ کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی اور اپنے ہاتھوں کو اپنے کانوں تک اٹھایا۔ پھر دائیں ہاتھ کو بائیں ہتھیلی کی پشت پر رکھا اور کلائی سے پکڑا۔

(۲۳۲۶) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيه حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ



إِسْحَاقُ وَإِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا الْقُعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ قَالَ: كَانَ النَّاسُ يُؤْمَرُونَ أَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى ذِرَاعِهِ الْيُسْرَى فِي الصَّلَاةِ.

قَالَ أَبُو حَازِمٍ: وَلَا أَعْلَمُ إِلَّا أَنَّهُ يُنْمَى ذَلِكَ أَوْ كَلِمَةً تُشَبِّهُهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقُعْنَبِيِّ وَقَالَ قَالَ أَبُو حَازِمٍ: وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا يُنْمَى ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ. [صحيح - أخرجه مالك ۱/ ۳۷۶]

(۲۳۲۶) (۱) سهل بن سعد سے روایت ہے کہ لوگوں کو حکم دیا جاتا تھا کہ نماز میں (حالت قیام میں) اپنا دایاں ہاتھ بائیں بازو پر رکھیں۔

(ب) ابو حازم کہتے ہیں کہ مجھے یہی معلوم ہے کہ انہوں نے یہی یا اس جیسا کلمہ کہا ہے۔

(ج) امام بخاریؒ نے اس کو اپنی صحیح میں یعنی سے روایت کیا ہے اور فرماتے ہیں کہ ابو حازم نے کہا: میں اس کو نہیں جانتا مگر وہ اس کی سند رسول اللہ ﷺ تک پہنچاتے ہیں۔

(۲۳۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ بْنُ الرِّيَّانِ عَنْ هُشَيْمِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَبِي زَيْنَبٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى الْيُمْنَى، فَرَأَاهُ النَّبِيُّ ﷺ - فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى.

[حسن - أخرجه ابو داود ۷۵۵]

(۲۳۲۷) سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے۔ انہوں نے اپنے بائیں ہاتھ کو اپنے دائیں ہاتھ پر رکھا تھا کہ نبی ﷺ نے انہیں دیکھ لیا پھر آپ نے ان کے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھ دیا۔

(۲۳۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَمَّاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلَبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - وَاضِعًا يَمِينَهُ عَلَى شِمَالِهِ فِي الصَّلَاةِ.

هَلَبُ اسْمُهُ يَزِيدُ بْنُ قَنَافَةَ. (ت) وَرَوَيْنَا عَنْ الْحَارِثِ بْنِ غُضَيْفٍ الْكِنْدِيِّ وَشَدَّادِ بْنِ شُرَحْبِيلٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا رَأَى النَّبِيَّ ﷺ - فَعَلَّ ذَلِكَ. [صحيح - أخرجه احمد ۵/ ۲۲۶، ۲۲۳۱۳]

(۲۳۲۸) (۱) قبیصہ بن ہلب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز میں اپنے دائیں ہاتھ کو اپنے بائیں ہاتھ پر رکھے ہوئے دیکھا۔

(ب) ہلب کا نام یزید بن قنافہ ہے۔ حارث بن غصیف کنڈی اور شداد بن شرحبیل انصاری سے منقول ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو اس طرح کرتے دیکھا ہے۔

(۲۳۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَحْمَدَ الْخَزَاعِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا



يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ: ((إِنَّا مَعَاشِرَ الْأَنْبِيَاءِ أُمِرْنَا بِثَلَاثٍ: بِتَعْجِيلِ الْفُطْرِ، وَتَأْخِيرِ السَّحُورِ، وَوَضْعِ الْيَدِ الْيُمْنَى عَلَى الْمِيسَرَى فِي الصَّلَاةِ)). تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْمُجِيدِ.

وَإِنَّمَا يَعْرِفُ بِطَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو - وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ - عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَمَرَّةً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَلَكِنَّ الصَّحِيحَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: ثَلَاثٌ مِنَ

النُّبُوَّةِ فَذَكَرَهُنَّ مِنْ قَوْلِهَا. [شاذ - أخرجه العقيلي في الضعفاء ۱/ ۳۸۳/ ۳۴۳]

(۲۳۲۹) (۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہم انبیاء کی جماعت کو تین چیزوں کا حکم دیا گیا ہے: ① افطار میں جلدی کرنا۔ ② سحری میں دیر کرنا۔ ③ نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھنا۔

(ب) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ تین چیزیں نبوت میں سے ہیں، پھر انہوں نے انہی چیزوں کو ذکر کیا۔

(۲۳۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ مَنْصُورٌ حَدَّثَنَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: ثَلَاثَةٌ مِنَ النَّبُوَّةِ: تَعْجِيلُ الْإِفْطَارِ، وَتَأْخِيرُ السَّحُورِ، وَوَضْعُ الْيَدِ الْيُمْنَى عَلَى الْمِيسَرَى فِي الصَّلَاةِ. [ضعيف]

(۲۳۳۰) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ تین چیزیں نبوت میں سے ہیں: افطاری میں جلدی کرنا اور سحری میں تاخیر کرنا اور نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھنا۔

(۲۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَا حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ الْجَحْدَرِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهَبَانَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ﴿فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَأَنْحِرْ﴾ [الكوثر: ۲] قَالَ: هُوَ وَضْعُ يَمِينِكَ عَلَى شِمَالِكَ فِي الصَّلَاةِ. كَذَا قَالَ شَيْخُنَا عَاصِمُ الْجَحْدَرِيُّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهَبَانَ. [ضعيف - أخرجه الحاكم ۲/ ۵۸۶/ ۳۹۸۰]

(۲۳۳۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ﴿فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَأَنْحِرْ﴾ [الكوثر: ۲] 'اپنے رب کی نماز پڑھ اور قربانی کر' سے مراد نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھنا ہے۔

(۲۳۳۲) وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ فِي تَرْجَمَةِ عُقْبَةَ بْنِ طَبْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ سَمِعَ عَاصِمَ الْجَحْدَرِيَّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ طَبْيَانَ عَنْ عَلِيٍّ ﴿فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَأَنْحِرْ﴾ [الكوثر: ۲] وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى وَسْطِ سَاعِدِهِ عَلَى صَدْرِهِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ



إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَهُ.

قَالَ وَقَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ لَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَاصِمِ الْجَحْدَرِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَصْحَابٍ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَضَعَهُمَا عَلَى الْكُرْسِيِّ.

[ضعیف۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۳۲) (ل) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے ﴿فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ﴾ [الکوثر: ۲] ”اپنے رب کی نماز پڑھ اور قربانی کر“ کی تفسیر میں منقول ہے کہ اس سے مراد اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں پھیل کی پشت کے درمیان سینے پر رکھنا ہے۔

(ب) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہاتھوں کے گئے کے کنارے پر رکھنا مراد ہے۔

(۲۳۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ نَصِيرٍ الْخُلْدِيُّ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنَا غَزْوَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ كَانَ شَدِيدَ الزُّورِ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبَّرَ ضَرَبَ بِيَدِهِ الْيُمْنَى عَلَى رُسْغِهِ الْأَيْسَرِ، فَلَا يَزَالُ كَذَلِكَ حَتَّى يَرْكَعَ إِلَّا أَنْ يَحُكَّ جِلْدًا أَوْ يُصْلِحَ ثَوْبَهُ، فَإِذَا سَلَّمَ سَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ: سَلَامٌ عَلَيْكُمْ، ثُمَّ يَلْتَفِتُ عَنْ شِمَالِهِ فَيَحْرُكُ شَفْتَيْهِ، فَلَا نَذْرِي مَا يَقُولُ ثُمَّ يَقُولُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، لَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ. ثُمَّ يَقْبَلُ عَلَى الْقَوْمِ بِوَجْهِهِ، فَلَا يُبَالِي عَنْ يَمِينِهِ أَنْصَرَفَ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ.

هَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ. [ضعیف۔ أخرجه أبو حسن بن بشران]

(۲۳۳۳) غزو ان بن جریر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ زیادہ تر وقت گزارتے تھے۔ وہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے اور دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کی کلائی پر باندھ لیتے، پھر اسی حالت میں رہتے، یہاں تک کہ رکوع کرتے (پھر رکوع کرنے تک اسی حالت میں رہتے) صرف حاجت کے وقت اپنے جسم کو کھجالاتے یا اپنے کپڑے درست کرتے۔ جب سلام پھیرتے تو اپنی داہنی جانب سلام پھیرتے ہوئے سلام علیکم پھر بائیں جانب سلام پھیرتے پھر اپنے ہونٹوں کو حرکت دیتے۔ ہمیں نہیں معلوم کہ کیا پڑھتے تھے، پھر کہتے ((لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ، لا حول ولا قوۃ الا باللہ لا نعبد الا ایاہ۔)) ”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں نیکی کرنے کی طاقت اور برائی سے بچنے کی قوت اسی کی طرف سے ہے، ہم اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے۔ پھر اپنے چہرے کو لوگوں کی طرف پھیر لیتے۔

وہ اس چیز کا خیال نہیں کرتے تھے کہ دائیں طرف سے پھریں یا بائیں طرف سے (یعنی کبھی دائیں طرف سے پھرتے اور کبھی بائیں طرف سے)



(۲۳۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ زُرْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ: صَفْتُ الْقَدَمَيْنِ وَوَضَعْتُ الْيَدَ عَلَى الْيَدِ مِنَ السُّنَّةِ. [ضعیف۔ اخرجہ ابو داود ۷۵۴]

(۲۳۳۴) زرعة بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ میں نے ابن زبیر کو فرماتے ہوئے سنا کہ نماز میں پاؤں کو سیدھا رکھنا اور ہاتھ کو ہاتھ پر رکھنا سنت ہے۔

## (۱۴۷) باب وَضْعُ الْيَدَيْنِ عَلَى الصَّدْرِ فِي الصَّلَاةِ مِنَ السُّنَّةِ

نماز میں سینے پر ہاتھ باندھنے کے مسنون ہونے کا بیان

(۲۳۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُجْرٍ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَاثِلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ وَاثِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ: حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَضَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ الْمِحْرَابَ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ بِالتَّكْبِيرِ، ثُمَّ وَضَعَ يَمِينَهُ عَلَى يُسْرَاهُ عَلَى صَدْرِهِ. [ضعیف]

(۲۳۳۵) سیدنا واثل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ ﷺ مسجد کو روانہ ہوئے اور محراب میں داخل ہو گئے، پھر تکبیر کہتے ہوئے اپنے ہاتھ بھی بلند کیے، پھر اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر سینے کے اوپر رکھا۔ (۲۳۳۶) وَرَوَاهُ أَيْضًا مُؤَمَّلٌ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَاثِلٍ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ ﷺ - وَضَعَ يَمِينَهُ عَلَى شِمَالِهِ ثُمَّ وَضَعَهُمَا عَلَى صَدْرِهِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ فَذَكَرَهُ. [ضعیف]

(۲۳۳۶) حضرت واثل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے اپنے دائیں ہاتھ کو اپنے بائیں ہاتھ پر رکھا، پھر ان دونوں کو اپنے سینے پر رکھ لیا۔

(۲۳۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَرِيشِ الْكَلَابِجِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْجَحْدَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ صُهَبَانَ كَذَا قَالَ إِنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ ﴿فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَأَنْحِرْ﴾ [الکوثر: ۲] قَالَ: وَضَعُ يَدِهِ الْيُمْنَى عَلَى وَسْطِ يَدِهِ الْيُسْرَى، ثُمَّ وَضَعَهُمَا عَلَى صَدْرِهِ. [ضعیف۔ وقد تقدم ۲۳۳۱، ۲۳۳۲]

(۲۳۳۷) عقبہ بن صہبان سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ﴿فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَأَنْحِرْ﴾ [الکوثر: ۲] پس اپنے رب



کے لیے نماز پڑھ اور قربانی کر، کے بارے میں فرمایا کہ اس کا معنی دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کے وسط پر رکھ کر ان دونوں کو سینے پر رکھنا ہے۔

(۲۳۳۸) وَقَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَرِيشِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَنَسٍ مِثْلَهُ أَوْ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - [ضعيف]

(۲۳۳۸) عاصم احوال ایک شخص سے روایت کرتے ہیں اور وہ انس رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

(۲۳۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ الْبُخَارِيِّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ التُّكْرِيُّ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ﴾ [الکوثر: ۲] قَالَ: وَضَعُ الْيَمِينِ عَلَى الشِّمَالِ فِي الصَّلَاةِ عِنْدَ النَّحْرِ. [ضعيف]

(۲۳۳۹) ابو جوزا سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کے اس قول فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ (الکوثر: ۳) کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس سے مراد نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر سینے پر رکھنا ہے۔

(۲۳۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا زَيْدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ: أَمَرَنِي عَطَاءٌ أَنْ أَسْأَلَ سَعِيدًا أَيْنَ تَكُونُ الْيَدَانِ فِي الصَّلَاةِ؟ فَوَقَّ السُّرَّةَ أَوْ أَسْفَلَ مِنَ السُّرَّةِ؟ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: فَوْقَ السُّرَّةِ. يَعْنِي بِهِ سَعِيدٌ بْنُ جُبَيْرٍ. وَكَذَلِكَ قَالَهُ أَبُو مَجْلَزٍ لِأَحَقُّ بْنُ حُمَيْدٍ، وَأَصَحُّ أَثَرٍ رَوَى فِي هَذَا الْبَابِ أَثَرُ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَأَبِي مَجْلَزٍ.

[ضعيف]

(۲۳۴۰) (۱) ابو زبیر سے روایت ہے کہ مجھے عطاء نے حکم دیا کہ میں سعید (بن جبیر) سے پوچھوں کہ نماز میں ہاتھ کہاں ہونے چاہیں، ناف کے اوپر یا ناف سے نیچے؟ میں نے ان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: ناف کے اوپر۔

(۲۳۴۱) وَرَوَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: تَحْتَ السُّرَّةِ. وَفِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ زَيْدٍ السَّوَالِيُّ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ فِي الصَّلَاةِ وَضْعُ الْكُفِّ عَلَى الْكُفِّ تَحْتَ السُّرَّةِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ. وَرَوَاهُ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَمَا. [ضعيف]

(۲۳۴۱) ابو جحیفہ رضی اللہ عنہما حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نماز میں ہتھیلی پر ہتھیلی ناف کے نیچے رکھنا سنت ہے۔

(۲۳۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ



حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِنَّ مِنْ سُنَّةِ الصَّلَاةِ وَضْعَ الْيَمِينِ عَلَى الشِّمَالِ تَحْتَ السُّرَّةِ.

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ هَذَا هُوَ الْوَاسِطِيُّ الْقُرَشِيُّ جَرَحَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَالْبُخَارِيُّ وَغَيْرُهُمْ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ أَبِي وَإِلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كَذَلِكَ.

وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ مَتْرُوكٌ. [ضعيف - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۴۲) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نماز میں سنت یہ ہے کہ دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر ناف کے نیچے رکھا جائے۔

### (۱۴۸) باب اِفْتِتَاحِ الصَّلَاةِ بَعْدَ التَّكْبِيرِ

تکبیر تحریمہ کے بعد نماز شروع کرنے کا بیان

(۲۳۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا

أَبُو ذَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنِي عُمَى الْمَاجِشُونُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُفَرِّغُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا

يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ الْمَاجِشُونُ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

ﷺ - أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ: ((وَجْهْتُ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ خَبِيفًا وَمَا أَنَا

مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ

الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ، أَنْتَ رَبِّي ، وَأَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي ، وَاعْتَرَفْتُ بِذُنُوبِي

فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا ، لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ ، وَاهْدِنِي لأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ ، لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا

أَنْتَ ، وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَاتِي ، لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَاتِي إِلَّا أَنْتَ ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ ،

وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ ، أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ)). فَإِذَا رَكَعَ قَالَ: ((اللَّهُمَّ

لَكَ رَكَعْتُ ، وَبِكَ آمَنْتُ ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ ، خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي ، وَمَخَى وَعِظَامِي وَعَصْبِي)). فَإِذَا

رَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ: ((اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ، وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ

بَعْدُ)). فَإِذَا سَجَدَ قَالَ: ((اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ ، وَبِكَ آمَنْتُ ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ ، سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ

فَصَوْرَهُ ، فَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ ، تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ)). ثُمَّ يَكُونُ مِنْ آخِرِ مَا يَقُولُ بَيْنَ التَّشَهُّدِ



وَالسَّلَامُ: ((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، أَنْتَ الْمَقْدَّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخَّرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ)).

لَفْظُ حَدِيثِ يُونُسَ بْنِ يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ الْعَزِيزِ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ كَبَّرُ ثُمَّ قَالَ وَقَالَ: ((وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ)). وَقَالَ: وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ)). وَقَالَ: ((فَصَوْرَةُ فَاحَسَنَ صُورَتِهِ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ، تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ)). فَإِذَا سَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ الدُّعَاءَ، وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ: ((وَمَا أَسْرَفْتُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، وَأَخْرَجَهُ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، وَذَكَرَ قَوْلَهُ: وَمَا أَسْرَفْتُ. [صحیح۔ اخراجہ احمد ۱/ ۹۳، ۷۱۷]

(۲۳۴۳) (۱) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو پڑھتے۔ ”میں نے اپنے چہرے کو اس ذات کی جانب متوجہ کیا جس نے زمین و آسمان کو پیدا کیا، یکسوئی سے تابع فرماں ہو کر اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ یقیناً میری نماز، قربانی، زندگی اور موت اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو سب جہانوں کا رب ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں پہلا مسلمان ہوں۔ اے اللہ! تو بادشاہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں۔ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور میں اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، میرے سارے گناہ بخش دے، تیرے سوا گناہوں کو بخشے والا کوئی نہیں۔ تو مجھے اچھے اخلاق کی طرف راہنمائی کر، تیرے سوا اچھے اخلاق کی طرف راہنمائی کرنے والا کوئی نہیں، مجھ سے برے اخلاق کو دور کر دے، تیرے سوا برے اخلاق سے دور کرنے والا کوئی نہیں۔ میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں۔ تمام خیر و بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے اور برائیوں کو تیری طرف منسوب نہیں کیا جاسکتا۔ میں تیرے ساتھ ہوں اور تجھ سے التجا کرتا ہوں۔ تو برکت والا اور بلندیوں والا ہے۔ میں تجھ سے معافی چاہتا ہوں اور تیری طرف ہی رجوع کرتا ہوں۔“ پھر جب آپ رکوع کرتے تو فرماتے: ”اے اللہ! میں نے تیرے لیے رکوع کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تیرے تابع فرماں ہوا، تیرے ہی آگے میرے کان، آنکھیں، دماغ، ہڈیاں اور اعضا جھکتے ہیں۔“ جب رکوع سے سر مبارک اٹھاتے تو فرماتے: ”اے اللہ! حمد و ستائش تیرے ہی لیے ہے اتنی کہ آسمان و زمین اور ان کا درمیانی خلا بھر جائے اور ان کے علاوہ بھی جو تو چاہے بھر جائے۔“ پھر جب سجدہ کرتے تو کہتے: ”اے اللہ! میں نے تیرے لیے سجدہ کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تیرے تابع فرماں ہوا، میرا چہرہ اس ذات کے آگے سجدہ ریز ہے جس نے اس کو پیدا کیا اور اس میں کان اور خوبصورت آنکھیں بنائیں۔ اللہ برکت والا ہے جو نہایت عمدہ تخلیق کرنے والا ہے۔“ پھر آپ ﷺ تشهد اور سلام کے درمیان پڑھتے۔ ”اے اللہ مجھے معاف کر دے جو پہلے کیا اور جو میں نے بعد میں کیا اور جو میں نے چھپ کر کیا اور جو میں نے علانیہ کیا اور جو میں نے زیادتی



کی اور جس کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو ہی آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے ہٹانے والا ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔  
(ب) عبدالعزیز کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو تکبیر کہتے۔ پھر فرماتے: انا اول المسلمین ”میں پہلا مسلمان ہوں“

راوی کہتے ہیں: جب آپ ﷺ رکوع سے سر اٹھاتے تو کہتے: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ..... اللہ نے اس کی بات سن لی جس نے اس کی تعریف بیان کی۔ اے ہمارے پروردگار! تعریف تیرے ہی لیے ہے اتنی کہ تمام آسمان اور زمین اور ان کے درمیان جو کچھ ہے بھر جائے اور ان کے بعد ہر وہ چیز بھر جائے جو تو چاہے اور فرمایا: ”جس نے اس کی نہایت عمدہ صورت بنائی اور اس کے کانوں اور آنکھوں کے شکاف بنائے۔ اللہ بڑا بابرکت ہے جو سب سے عمدہ تخلیق کرنے والا ہے“ پھر جب سلام پھیرتے ..... راوی کہتے ہیں کہ انہوں نے دعا کا ذکر کیا ہے لیکن آپ ﷺ کا قول ”وما اسرفت“ ذکر نہیں کیا۔

(ج) ایک دوسری سند سے وما اسرفت کے الفاظ بھی منقول ہیں۔

(۲۳۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُغِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْأَنْمَاطِيُّ وَأَنَا سَأَلْتُهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ إِذَا ابْتَدَأَ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ قَالَ: ((وَجْهْتُ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا مُسْلِمًا، وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ، وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ، أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذُنُوبِي، فَاعْفُورِي ذُنُوبِي جَمِيعًا، لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، وَاهْدِنِي لِحَسَنِ الْأَخْلَاقِ، لَا يَهْدِي لِحَسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ بِيَدَيْكَ، وَالْمُهْدَى مِنْ هَدَيْتَ، أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ)). قَالَ: وَإِذَا رَكَعَ قَالَ: ((اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ، أَنْتَ رَبِّي، خَشَعْتُ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي، وَمُخًى وَعِظَامِي، وَمَا اسْتَقَلْتُ بِهِ مِنْ قَدَمِي، لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ)). وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فِي الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ قَالَ: ((اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ)). [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۴۴) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یقیناً رسول اللہ ﷺ جب فرض نماز شروع فرماتے تو پڑھتے: ”میں نے اپنے چہرے کو اس ذات کی طرف متوجہ کر دیا جو آسمانوں اور زمین کا خالق ہے۔ میں اسی کا تابع فرماں ہوں اور میں مشرکوں



میں سے نہیں ہوں۔ یقیناً میری نماز، میری قربانی، میرا زندہ رہنا اور میرا اللہ تعالیٰ کے لیے ہے، جو تمام جہانوں کا رب ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور اسی بات کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں پہلا مسلمان ہوں۔ اے اللہ! تو بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ تو پاک ہے اور سب تعریفیں تیرے لیے ہیں۔ تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور میں اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں، میرے سارے گناہ بخش دے۔ تیرے سوا گناہوں کو بخشے والا کوئی نہیں۔ تو مجھے اچھے اخلاق کی طرف راہنمائی فرما۔ تیرے سوا اچھے اخلاق کی طرف راہنمائی کرنے والا کوئی نہیں اور مجھ کو برے اخلاق سے دور رکھ۔ تیرے سوا برے اخلاق دور کرنے والا کوئی نہیں، میں تیرے دربار میں حاضر ہوں، تمام بھلائیاں تیرے ہاتھ میں ہیں اور سیدھی راہ پر وہی ہے جسے تو نے ہدایت بخشی۔ میں تیرے ساتھ ہوں اور تجھ ہی سے التجا کرتا ہوں تو برکتوں والا اور بلند یوں والا ہے۔ میں تجھ سے معافی کا طلب گار ہوں اور تیری طرف ہی رجوع کرتا ہوں۔“ آپ ﷺ جب رکوع کرتے تو فرماتے: ”اے اللہ! میں نے تیرے لیے رکوع کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تیرے تابع فرماں ہوا۔ تو میرا رب ہے۔ میرے کان، میری آنکھیں، میرا دماغ، میری ہڈیاں اور جس حصے پر میرے قدم قائم ہیں، اے اللہ! سب تیرے لیے ہی جھکتے ہیں تو سب جہانوں کا رب ہے۔“ اور جب فرض نماز میں رکوع سے سر اٹھاتے تو فرماتے: ”اے ہمارے رب! تعریف تیرے ہی لیے ہے اتنی کہ تمام آسمان اور زمین بھر جائیں اور ان کے بعد ہر وہ چیز جو تو چاہے بھر جائے۔“

(۲۳۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ كَبَّرَ ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ : وَيَقُولُ حِينَ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ بَعْدَ التَّكْبِيرِ : (( وَجْهْتُ وَجْهِي )) . فَذَكَرَهُ وَقَالَ : (( وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ، سُبْحَانَكَ أَنْتَ رَبِّي ، وَأَنَا عَبْدُكَ )) . فَذَكَرَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ : (( وَاهْدِنِي )) . إِلَى قَوْلِهِ (( كَلَيْكَ )) ثُمَّ قَالَ : (( كَلَيْكَ وَسَعْدُكَ ، أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ ، لَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ ، أَسْتَغْفِرُكَ ثُمَّ أَتُوبُ إِلَيْكَ )) . ثُمَّ ذَكَرَ الْبَاقِيَ بِمَعْنَى حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَحَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَتَمَّ .

[صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۴۵) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ جب فرض نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے اور اپنے دونوں ہاتھ اپنے کندھوں تک اٹھاتے۔ پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ آپ تکبیر کے بعد جب نماز شروع کرتے تو پڑھتے: ”وجہت وجہی...“ مکمل دعا ذکر کی اور ”وانا من المسلمین...“ اور میں مسلمانوں میں سے ہوں، اے اللہ! تو ہی بادشاہ ہے، تیرے سوا معبود برحق کوئی نہیں۔ تو پاک ہے۔ تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ



ہوں۔“ پھر مکمل دعا ذکر کر لیکن ”واھدنی“ سے ”لیک“ تک نہیں پڑھا، پھر ”لیک وسعدیک انابک والیک لا منجا منک الا الیک استغفر ثم اتوب الیک“ ”اے اللہ! میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں، میں تیرے ساتھ ہوں اور تجھ ہی سے امید لگائے بیٹھا ہوں۔ تیرے علاوہ کسی اور کی طرف کوئی پناہ نہیں، میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں، پھر تیری طرف ہی رجوع کرتا ہوں۔“

پھر عبدالعزیز کی حدیث جیسی حدیث ذکر کی اور عبدالعزیز کی حدیث زیادہ مکمل ہے۔

(۲۳۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - صلی اللہ علیہ وسلم - إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ: ((لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ، طَلَعْتَ نَفْسِي وَعَمِلْتُ سُوءًا فَأَغْفِرْ لِي، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، وَجْهَتْ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ خَيفًا، وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ، وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ)). وَقَدْ حَكَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنْ هُشَيْمٍ مِنْ غَيْرِ سَمَاعٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَلِيٍّ، فَإِنْ كَانَ مُحْفُوظًا فَيَحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ أَبُو إِسْحَاقَ سَمِعَهُ مِنْهُمَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ: وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ. وَكَذَلِكَ فِي بَعْضِ الرِّوَايَاتِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، وَفِي بَعْضِهَا: وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: يَجْعَلُ مَكَانَ: وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ. وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَبِذَلِكَ أَمَرَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ وَجَمَاعَةٌ مِنْ فُقَهَاءِ الْمَدِينَةِ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ يَقُولُ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ

الدُّورِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ قَالَ النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ.

تَفْسِيرُهُ: وَالشَّرُّ لَا يَتَقَرَّبُ بِهِ إِلَيْكَ. [صحيح]

(۲۳۴۶) (۱) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو یہ پڑھتے: ”تیرے سوا کوئی معبود

برحق نہیں، تو پاک ہے۔ میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا اور برے عمل کیے، سو مجھے معاف فرمادے۔ بے شک تیرے سوا کوئی نہیں

بخش سکتا۔ میں نے اپنے آپ کو اس ذات کی طرف متوجہ کر دیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور میں یکسوئی کے ساتھ

تابع فرماں ہوا اور میں مشرکوں سے بھی نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ تعالیٰ کے

لیے ہے جو سب جہانوں کا رب ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور میں مسلمانوں سے ہوں۔

(ب) عبدالعزیز بن ابی سلمہ کی روایت کے الفاظ وانا اول المسلمین ہیں اور بعض روایات میں انا من المسلمین ہے۔

(ج) امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں: انا اول المسلمین کی جگہ انا من المسلمین کے الفاظ ہی بہتر ہیں۔



(د) شیخ فرماتے ہیں کہ محمد بن منکدر اور فقہاء مدینہ نے اسی کا حکم دیا ہے۔

(ن) نصر بن شمیل کہتے ہیں: والشر لیس الیک کی تفسیر یہ ہے کہ شر کے ذریعے تیرا قرب حاصل نہیں کیا جاسکتا۔

## (۱۳۹) باب الإِسْتِفْتَاَحِ بِسُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

سبحانک اللہ وبحمدک سے شروع کرنے کا بیان

(۲۳۴۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا طَلْقُ بْنُ غَنَامٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ الْمَلَائِيُّ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي الْجَوَّارِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ هَذَا الْحَدِيثُ لَيْسَ بِالْمَشْهُورِ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ لَمْ يَرْوِهِ إِلَّا طَلْقُ بْنُ غَنَامٍ، وَقَدْ رَوَى قِصَّةَ الصَّلَاةِ جَمَاعَةٌ عَنْ بُدَيْلٍ لَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ شَيْئًا مِنْ هَذَا.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ ضَعِيفٌ عَنْ عَائِشَةَ. [منكر۔ اخرجه ابوداود ۷۷۶]

(۲۳۴۷) (۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو پڑھتے: ”پاک ہے تو اے اللہ اور میں تیری تعریف کے ساتھ (تجھے یاد کرتا ہوں) اور تیرا نام برکت والا ہے اور تیری بزرگی اعلیٰ ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے۔“

(۲۳۴۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْغَضَائِرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يَقُولُ: ((سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ)). وَهَذَا لَمْ نَكْتُبْهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ حَارِثَةَ ابْنِ أَبِي الرَّيْحَانِ (ج) وَهَذَا ضَعِيفٌ. وَرَوَى فِي حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

[ضعيف۔ اخرجه ابن خزيمة ۴۷۰]

(۲۳۴۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے۔ پھر کہتے: ”پاک ہے تو اے اللہ اور میں تیری تعریف کے ساتھ (تجھے یاد کرتا ہوں) اور تیرا نام برکت والا ہے اور تیری بزرگی اعلیٰ ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے۔“



(۲۳۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَّاءُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَادَانَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا وَهُوَ ابْنُ عَدِيٍّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَاسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ: ((سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ)). قَالَ: ثُمَّ هَلَّلَ ثَلَاثًا: ((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ)). ثُمَّ كَبَّرَ ثَلَاثًا: ((اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ)). أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْثِهِ وَنَفْثِهِ)). قَالَ جَعْفَرٌ: هَمْزُهُ الْمَوْتَةُ، وَنَفْثُهُ الشَّعْرُ، وَنَفْثُهُ الْكِبَرُ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: هَذَا الْحَدِيثُ يَقُولُونَ هُوَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ عَنِ الْحَسَنِ، وَلَهُمْ مِنْ جَعْفَرٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَرَوَى فِي الْإِسْتِفْتَاكِ بِسُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ حَدِيثٌ آخَرُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ مَرْفُوعًا، وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ. وَرَوَى ذَلِكَ مَرْفُوعًا عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ، وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَائِشَةَ. وَأَصَحُّ مَا رَوَى فِيهِ الْأَثَرُ الْمَوْقُوفُ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [منكر۔ اخبره ابن خزيمة ۴۶۷]

(۲۳۴۹) (۱) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کو جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو یہ پڑھتے: ”سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ“ پھر تین بار یہ پڑھتے ”لا الہ الا اللہ، لا الہ الا اللہ، لا الہ الا اللہ“ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔“ پھر تین بار تکبیر کہتے ”اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اکبر“ (اللہ سب سے بڑا ہے) ”اعوذ باللہ السميع العليم من الشيطان الرجيم من همزه ونفثه ونفثه“ میں شیطان مردود سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتا ہوں جو سننے اور جاننے والا ہے اور اس کے دسو سے سے، تکبر کی ہوا اور جادو کی پھونکار سے۔“ جعفر کہتے ہیں: ہمزه سے مراد یوانگی، غشی ہے۔

اور نفثہ سے مراد اشعار وغیرہ ہیں اور نفثۃ سے مراد تکبر ہے۔

(ب) شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ”سبحانک اللہم وبحمدک“ سے نماز کی ابتدا کے بارے میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث بھی منقول ہے۔

(۲۳۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ.

[صحیح۔ وقد تقدم الكلام عليه قريبا]



(۲۳۵۰) اسود سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جب نماز شروع کرتے تو تکبیر کہتے، پھر کہتے: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ ”پاک ہے تو اے اللہ اور تعریف تیرے لیے ہے اور تیرا نام برکت والا ہے اور تیری بزرگی اعلیٰ ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے۔“

### (۱۵۰) بَابُ مَنْ رَوَى الْجَمْعَ بَيْنَهُمَا

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ اور وجہت و جہی دونوں دعاؤں کو اکٹھا پڑھنے کا بیان

(۲۳۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَوَزِجَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَمِصِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ أَبِي حَمْرَةَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ أَخْبَرَهُ

أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ: ((سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ، وَجْهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ خَائِفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ)). [ضعيف - قال الزيلعي في نصب الرابة ۲/ ۲۰۴]

(۲۳۵۱) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو کہتے: ”سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ“ ”پاک ہے تو اے اللہ اور تعریف تیرے لیے ہے اور تیرا نام برکت والا ہے اور تیری بزرگی اعلیٰ ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے۔“

میں نے یکسوئی کے ساتھ اپنے آپ کو اس ذات کی جانب متوجہ کر دیا جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز میری قربانی، میرا زندہ رہنا اور میرا مرنا اللہ کے لیے ہے، جو تمام جہانوں کا رب ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔“

(۲۳۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ الْإِسْفَرَايْنِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبُيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَوَزِجَانِيُّ أَبُو إِسْحَاقَ فَدَكَرَهُ بِحُجْرِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَقَالَ: تَبَارَكَ اسْمُكَ. وَالْبَاقِي سَوَاءٌ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ الْأَسْلَمِيُّ - وَهُوَ ضَعِيفٌ - عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. [ضعيف]

(۲۳۵۲) ایک دوسری سند سے بھی یہ روایت منقول ہے، اس میں سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تبارک اسمک... باقی حدیث اسی طرح ہے۔



## (۱۵۱) باب التَّعَوُّذُ بَعْدَ الْإِفْتِتَاحِ

نماز شروع کرنے کے بعد تعوذ پڑھنے کا بیان

(۲۳۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مَرْثَةَ سَمِعَ عَاصِمَ الْعَنْزِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ جُبَيْرٍ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - لَمَّا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ كَبَّرَ قَالَ: ((اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا)). قَالَهَا ثَلَاثًا: ((وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا)). قَالَهَا ثَلَاثًا: ((وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا)). قَالَهَا ثَلَاثًا: ((أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، مِنْ نَفْخِهِ وَنَفْثِهِ وَهَمْزِهِ)). [ضعيف - أخرجه احمد ۸۲/۴، ۱۶۸۸۲]

(۲۳۵۳) حضرت جابر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو تکبیر کہنے کے بعد اللہ اکبر کبیرا والحمد لله کثیرا و سبحان الله بکرة واصيلا، پھر اعوذ بالله من الشيطان الرجيم من نفخه ونفثه وهمزه۔ ”میں اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔ اس کے دوسوں سے، تکبر کی ہوا سے اور جادو کی پھنکار سے۔“ (۲۳۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّقَّارِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَدْ كَرِهَ بِمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ)). وَزَادَ قَالَ عَمْرُو: نَفْخُهُ الْكَبِيرُ، وَهَمْزُهُ الْمَوْتَةُ، وَنَفْثُهُ الشَّعْرُ.

وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ مِسْعَرٍ وَشُعْبَةَ عَنْ عَمْرُو عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَنَزَةَ يَقَالُ لَهُ عَاصِمٌ عَنْ نَافِعٍ بْنِ جُبَيْرٍ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ، وَزَادَ التَّفْسِيرَ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَنْسِبْهُ إِلَى عَمْرُو، وَلَكِنْ قَالَ قِيلَ: وَمَا هَمْزُهُ؟ قَالَ: الْمَوْتَةُ الَّتِي تَأْخُذُ ابْنَ آدَمَ. قِيلَ: وَمَا نَفْخُهُ؟ قَالَ: الْكَبِيرُ. قِيلَ: وَمَا نَفْثُهُ؟ قَالَ: الشَّعْرُ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَشُعْبَةُ قَدْ كَرِهَ. [ضعيف - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۵۴) (۱) ایک دوسری سند میں ابو الولید شعبہ سے اسی جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔ اس میں یہ ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللهم اني اعوذ بك من الشيطان الرجيم. اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔“

(ب) انہوں نے یہ اضافہ کیا ہے کہ عمرو کہتے ہیں: نفخہ سے مراد تکبر ہے اور ہمزہ سے مراد دیوانگی اور نفثہ سے مراد شعر گوئی ہے۔

(ج) ایک دوسری سند سے ابو داؤد کی حدیث بھی اسی طرح ہے۔ اس میں حدیث کے ساتھ کچھ تشریح کا اضافہ بھی ہے مگر انہوں نے اس کو عمرو کی طرف منسوب نہیں کیا، بلکہ کہا کہ ان سے کسی نے پوچھا: ہمزہ سے کیا مراد ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: وہ غشی اور دیوانگی جو ابن آدم پر طاری ہو جاتی ہے۔ کسی نے پوچھا: نفخہ کیا ہوتا ہے؟ انہوں نے فرمایا: تکبر۔ پھر کسی نے پوچھا: نفثہ



سے مراد کیا ہے؟ انہوں نے بتایا: شعر و شاعری۔

(۲۳۵۵) وَأُخْبِرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُطَهَّرٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ الرَّقَاعِيِّ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ كَبَّرَ فَذَكَرَ اسْتِفْتَاحَهُ بِسُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ، وَبِالتَّهْلِيلِ وَالتَّكْبِيرِ بَعْدَهُ ثَلَاثًا: أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ. ثُمَّ يَقْرَأُ وَرَوَّيْنَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ مَرْفُوعًا وَمَوْقُوفًا. [منكر۔ وقد تقدم ۲۳۴۹]

(۲۳۵۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کو جب قیام کرتے تو تکبیر کہتے، پھر سبحانک اللهم وبحمدک..... سے نماز شروع فرماتے۔ اس کے بعد لا الہ الا اللہ، اللہ اکبر کبیرا تین تین مرتبہ کہتے۔ اس کے بعد اعوذ باللہ السميع العليم من الشيطان الرجيم من همزه ونفخه ونفثه۔ ”میں شیطان مردود سے اللہ سننے والے اور جاننے والے کی پناہ میں آتا ہوں اور اس کے وسوسے، تکبر اور جادو کی پھونک سے بھی پناہ مانگتا ہوں۔“ پھر قراءت شروع فرماتے۔ (۲۳۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي طَبِيَّةٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ.

(ح) وَأُخْبِرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ يَقُولُ، وَفِي حَدِيثٍ وَرْقَاءُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُعَلِّمُنَا أَنْ نَقُولَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، وَهَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ. قَالَ عَطَاءُ: فَهَمْزُهُ الْمَوْتَةُ، وَنَفْثُهُ الشَّعْرُ، وَنَفْخُهُ الْكِبَرُ.

وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ فَوْقَهُ. [ضعيف۔ اخرجه محمد بن فضيل في الدعاء ۱۱۹]

(۲۳۵۷) سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو پڑھتے..... اور ورقا کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں سکھاتے کہ ہم یہ کہیں: اللهم اني اعوذ بك من الشيطان الرجيم وهمزه ونفخه ونفثه۔ ”اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے اور اس کے وسوسے سے تکبر سے اور جادو کی پھونک سے۔“

عطا کہتے ہیں: همزه سے مراد دیوانگی ہے اور نفثہ سے مراد شعر و شاعری اور نفخہ سے مراد کبر و تکبر ہے۔

(۲۳۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَانَ يَتَعَوَّذُ فِي الصَّلَاةِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ نَفْخِهِ وَنَفْثِهِ وَهَمْزِهِ. [صحیح۔ اخرجه الطيالسي ۳۷۱/۴۹/۱]



(۲۳۵۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ نماز میں اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگتے تھے، شیطان مردود کے وسوسوں سے، اس کے تکبر سے اور اس کے جادو کی پھونک سے۔

(۲۳۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: الْعَلَاءُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْإِسْفَرَايْنِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشَرِّ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: حَمَزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَاتِبُ حَدَّثَنَا نَعِيمٌ بْنُ حَمَّادٍ الْخَزَاعِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ ثُمَّ يَقُولُ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ. ثُمَّ يَتَعَوَّذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ثُمَّ يَقْرَأُ مَا بَدَأَ لَهُ مِنَ الْقُرْآنِ. [صحیح۔ وقد تقدم ۲۳۵۰]

(۲۳۵۸) اسود بن یزید سے روایت ہے کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جب نماز شروع کرتے تو کہتے: اللہ اکبر، پھر کہتے: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ۔ ”اے اللہ! تو پاک ہے اور میں تیری تعریف کے ساتھ تجھے یاد کرتا ہوں اور تیرا نام برکت والا ہے اور تیری بزرگی اعلیٰ ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے۔“ پھر شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتے، پھر سورۃ فاتحہ کی قراءت کرتے جس سے قرآن کی ابتدا ہوتی ہے۔

## (۱۵۲) باب الْجَهْرِ بِالتَّعَوُّذِ أَوْ الْإِسْرَارِ بِهِ

### تعوذ کا اونچی یا آہستہ آواز میں پڑھنے کا بیان

(۲۳۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ هُوَ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ: أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَوْمَ النَّاسِ رَافِعًا صَوْتَهُ: رَبَّنَا إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ. فِي الْمَكْتُوبَةِ إِذَا فَرَعَ مِنْ أَمِّ الْقُرْآنِ. زَادَ أَبُو سَعِيدٍ فِي رَوَاتِهِ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَتَعَوَّذُ فِي نَفْسِهِ، وَابْتِهَمَا فَعَلَ الرَّجُلُ أَجْزَأَهُ، وَكَانَ بَعْضُهُمْ يَتَعَوَّذُ حِينَ يَفْتَتِحُ قَبْلَ أَمِّ الْقُرْآنِ، وَبِذَلِكَ أَقُولُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَالْأَحَادِيثُ فِي الْبَابِ قَبْلَهُ تَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ يَتَعَوَّذُ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَيَقُولُهُ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَبِهِ قَالَ الْحَسَنُ وَعَطَاءُ وَإِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَدْ قِيلَ إِنَّ قَالَهُ حِينَ يَفْتَتِحُ كُلَّ رَكْعَةٍ قَبْلَ أَمِّ الْقُرْآنِ فَهُوَ حَسَنٌ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَيُحْكِي عَنْ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَعِيدُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ.



(۲۳۵۹) (ا) صالح بن ابوصالح سے روایت ہے کہ انہوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما کو لوگوں کو امامت کرواتے ہوئے دیکھا۔ آپ آواز سے یہ کلمات پڑھ رہے تھے: رَبَّنَا اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنے دل میں تعوذ پڑھتے تھے، لہذا بلند یا آہستہ دونوں طرح پڑھنا درست ہے۔ بعض سورۃ فاتحہ سے بھی پہلے تعوذ پڑھ لیتے تھے اور یہی میرا قول ہے۔

(ج) شیخ فرماتے ہیں کہ اس سے پہلے والے باب کی روایات بھی اس پر دلالت کرتی ہیں کہ تعوذ قراءت سے پہلے پڑھا جائے۔

(د) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تعوذ پہلی رکعت میں پڑھا جائے۔ شیخ فرماتے ہیں کہ حسن، عطا، ابراہیم نخعی کا بھی یہی قول ہے۔

(ه) امام شافعی رحمہ اللہ کا ایک قول یہ بھی ہے کہ تعوذ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ سے پہلے پڑھا جائے تو بہتر ہے۔

(و) شیخ فرماتے ہیں کہ ابن سیرین سے منقول ہے کہ وہ ہر رکعت میں تعوذ پڑھتے تھے۔

### (۱۵۳) باب فَرَضِ الْقِرَاءَةِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بَعْدَ التَّعَوُّذِ

ہر رکعت میں تعوذ کے بعد قراءت کے فرض ہونے کا بیان

(۲۳۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُوْفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلَادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى، ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَيْهِ السَّلَامَ وَقَالَ: «ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ». قَالَ: قَرَجَعَ الرَّجُلُ فَصَلَّى كَمَا يُصَلِّي ثُمَّ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: «وَعَلَيْكَ السَّلَامُ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ». حَتَّىٰ فَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَالَ الرَّجُلُ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَحْسَنُ غَيْرَ هَذَا فَعَلَّمَنِي. قَالَ: «إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبِّرْ، ثُمَّ اقْرَأْ مَا تيسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ، ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ رَاكِعًا، ثُمَّ ارْقَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْقَعْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ جَالِسًا، ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا»۔

اُخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى الْقَطَّانِ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۷۹۳]

(۲۳۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ مسجد میں تشریف لے گئے۔ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اور نماز ادا کی، پھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سلام عرض کیا، آپ ﷺ نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا: واپس جاؤ اور دوبارہ نماز پڑھو، کیوں کہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ آدمی واپس چلا گیا اور نماز پڑھی، پھر دوبارہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو سلام کیا تو آپ ﷺ نے اسے فرمایا: وعلیک السلام، لوٹ جا نماز پڑھ کیوں کہ تم نے نماز نہیں پڑھی حتیٰ کہ اس نے



تین بار یہ کام کیا، آخر بولا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے، میں اس سے اچھی نماز نہیں پڑھ سکتا، آپ ایسا کریں مجھے سکھادیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو نماز کے لیے کھڑا ہو تو تکبیر کہہ، پھر قرآن میں سے جو تجھے آسان لگے پڑھ، پھر رکوع سے سر اٹھا کر سیدھا کھڑا ہو جا، پھر اطمینان سے سجدہ کر پھر سجدے سے سر اٹھا کر اطمینان سے بیٹھ جا، پھر اسی طرح مکمل نماز ادا کر۔

(۲۳۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ أَبِي عَلِيٍّ بَيَّاعِ الْأَنْصَاطِ عَنْ أَبِي عُمَرَ النَّهْدِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ أُنَادِيَ: لَا صَلَاةَ إِلَّا بِقُرْآنٍ، بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَمَا زَادَ.

[صحیح لغیرہ۔ اخرجه احمد ۲/ ۴۲۸، ۹۵۲۵]

(۲۳۶۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں اعلان کر دوں: ”قرآن کی تلاوت کے بغیر نماز قبول نہیں ہے۔ سورۃ فاتحہ پڑھ لے اور اس سے زیادہ کچھ اور بھی پڑھ لے۔“

(۲۳۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَذِيرٍ عَنْ جَنَاحِ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دَحِيمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا يَعْلَى وَعَبِيدُ اللَّهِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ: سَأَلْنَا خَبَابًا أَكَّانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَقْرَأُ فِي الْأُولَى وَالْعَصْرِ؟ قَالَ: نَعَمْ. قُلْنَا: بِأَيِّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ ذَلِكَ؟ قَالَ: بِاضْطِرَابِ لِحْيَتِهِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الْأَعْمَشِ. [صحیح۔ اخرجه الحمیدی ۱۵۶]

(۲۳۶۲) ابو معمر سے روایت ہے کہ ہم نے سیدنا خباب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ ظہر و عصر کی نماز میں قراءت کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: جی ہاں! ہم نے پوچھا: تم کس طرح جان لیتے؟ انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ کی داڑھی مبارک کے حرکت کرنے سے۔

## (۱۵۴) باب تَعْيِينِ الْقِرَاءَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

سورۃ فاتحہ کے قراءت ہونے کا بیان

(۲۳۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ عَنْ أَحْمَدَ الْأَصْبَهَانِيِّ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ



عَیِّنَہُ۔ صحیح اخرجہ البخاری [۷۵۶]

(۲۳۶۳) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو سورۃ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی۔

(۲۳۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الرَّبِيعِ يُحَدِّثُ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ)). وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَالْحُمَيْدِيُّ عَنْ سُفْيَانَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

[صحیح۔ وتقدم فی الذی قبلہ]

(۲۳۶۳) سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس آدمی کی نماز نہیں ہوتی جو سورۃ فاتحہ نہ پڑھے۔

اسی طرح امام شافعی رحمہ اللہ اور حمیدی نے سفیان بن عیینہ سے روایت کیا ہے کہ جو سورۃ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی۔  
(۲۳۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عَيِّنَةَ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((كُلُّ صَلَاةٍ لَا يَقْرَأُ فِيهَا بِأَمِّ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ، ثُمَّ هِيَ خِدَاجٌ، ثُمَّ هِيَ خِدَاجٌ)). فَقَالَ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَإِنِّي أَكُونُ أَحْيَانًا وَرَاءَ الْإِمَامِ. قَالَ: يَا قَارِئُ أَقْرَأْ بِهَا فِي نَفْسِكَ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي، وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ، فَإِذَا قَالَ الْعَبْدُ «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» قَالَ اللَّهُ: حَمِدَنِي عَبْدِي. وَإِذَا قَالَ «الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ» قَالَ: أَثْنَى عَلَيَّ عَبْدِي. وَإِذَا قَالَ «مَالِكِ يَوْمَ الدِّينِ» قَالَ: مَجَدَّنِي عَبْدِي أَوْ قَالَ قَوْضَ إِلَيَّ عَبْدِي. وَإِذَا قَالَ «إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ» قَالَ: هَذِهِ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ، فَإِذَا قَالَ «اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ» فَهَذَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ))

قَالَ سُفْيَانُ: دَخَلْتُ عَلَى الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي بَيْتِهِ وَهُوَ مَرِيضٌ فَسَأَلْتُهُ فَحَدَّثَنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، وَقَالَ «مَالِكِ يَوْمَ الدِّينِ» هَكَذَا رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عَيِّنَةَ



عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.  
وَتَابَعَهُ عَلَى إِسْنَادِهِ شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَرَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ وَإِسْمَاعِيلُ  
بْنُ جَعْفَرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْبَصْرِيُّ وَجَهْضَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَرَوُوهُ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ  
اللَّهُ عَنْهُ. وَخَالَفَهُمْ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ قَرَوَاهُ كَمَا. [صحیح۔ اخرجہ مسلم ۳۹۵]

(۲۳۶۵) (۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جس نماز میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ ناقص ہے، تین مرتبہ فرمایا۔ راوی نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا: اے ابو ہریرہ! میں کبھی امام کے پیچھے بھی تو ہوتا ہوں (تو اس وقت کیا کروں؟) تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے فارسی! تو اس کو اپنے دل میں پڑھ لیا کریں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے نماز (فاتحہ) کو اپنے اور بندے کے درمیان تقسیم کر لیا ہے اور میرے بندے کے لیے وہ کچھ ہے جو وہ مجھ سے مانگے، جب بندہ کہتا ہے ”الحمد لله رب العالمين“ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری تعریف کی اور جب بندہ کہتا ہے: ”الرحمن الرحيم“ تو اللہ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری حمد و ثناء کی اور جب بندہ کہتا ہے: ”ملك يوم الدين“ تو اللہ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی یا فرمایا: میرے بندے نے اپنے آپ کو میرے سپرد کر دیا اور جب بندہ عرض کرتا ہے: ”ياك نعبد وياك نستعين“ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے، میرے بندے کے لیے وہ ہے جو وہ سوال کرے۔ جب بندہ کہتا ہے: ”اهدنا الصراط المستقيم“ صراط الذين انعمت عليهم غير المغضوب عليهم ولا الضالين“ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: یہ میرے بندے کے لیے ہے اور میرے بندے کے لیے وہ ہے جو اس نے مانگا۔ (الفاتحہ ۱-۷)

(ب) سفیان کہتے ہیں: میں علا بن عبد الرحمن کے گھرانے کی خدمت میں حاضر ہوا، وہ بیمار تھے۔ میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے مجھے یہ حدیث بیان کی۔

(۲۳۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقُعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يقرأ فِيهَا بِأَمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ، فَهِيَ خِدَاجٌ، فَهِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ)). قَالَ فَقُلْتُ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِنِّي أَحْيَانًا أَكُونُ وَرَاءَ الْإِمَامِ. قَالَ: فَغَمَزْ ذِرَاعِي وَقَالَ: اقْرَأْ بِهَا فِي نَفْسِكَ يَا قَارِئِي، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ، فَنِصْفُهَا لِي وَنِصْفُهَا لِعَبْدِي، وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ)). قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((اقْرَأْ وَاقْرَأْ الْعَبْدُ)) (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) يَقُولُ اللَّهُ: حَمْدُنِي عَبْدِي. وَيَقُولُ الْعَبْدُ



﴿الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ﴾ يَقُولُ اللَّهُ: ائْتِنِي عَبْدِي. يَقُولُ الْعَبْدُ ﴿مَالِكِ يَوْمَ الدِّينِ﴾ يَقُولُ اللَّهُ: مَجِدْنِي عَبْدِي. يَقُولُ الْعَبْدُ ﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾ فَهَذِهِ الْآيَةُ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي، وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ. يَقُولُ الْعَبْدُ ﴿اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ فَهُوَ لَاءِ لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ)).

لَفْظُ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ وَفِي حَدِيثِ الْقُعْنَبِيِّ: ((يَقُولُ الْعَبْدُ ﴿مَالِكِ يَوْمَ الدِّينِ﴾ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: مَجِدْنِي عَبْدِي، وَهَذِهِ الْآيَةُ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي)). وَالْبَاقِي بِنَحْوِهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَّارٍ وَالْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي السَّائِبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَكَانَهُ سَمِعَهُ مِنْهُمَا جَمِيعًا، وَالَّذِي يَذُلُّ عَلَيْهِ رِوَايَةُ أَبِي أُوَيْسٍ الْمَدَنِيِّ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْهُمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۶۶) (۱) ہشام بن زہرہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے نماز میں سورہ فاتحہ کی تلاوت نہیں کی تو وہ نماز ناقص اور نامکمل ہے، تین مرتبہ فرمایا۔ ہشام بن زہرہ کہتے ہیں: میں نے پوچھا: اے ابو ہریرہ! کبھی کبھار میں امام کی اقتدا میں نماز ادا کر رہا ہوتا ہوں؟ تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے میرے بازو کو پکڑا اور فرمایا: اے فارسی! اس کو اپنے دل میں پڑھ لیا کر۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میں نے نماز کو اپنے اور بندے کے درمیان تقسیم کر لیا ہے۔ یہ آدمی میرے لیے اور آدمی میرے بندے کے لیے ہے اور میرے بندے کے لیے وہ ہے جو وہ مانگے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے پڑھا کرو۔ جب بندہ کہتا ہے: ”الحمد لله رب العالمين“ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری تعریف کی ہے اور جب بندہ کہتا ہے: ”الرحمن الرحيم“ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری ثناء بیان کی اور جب بندہ کہتا ہے: ”ملك يوم الدين“ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی اور جب بندہ کہتا ہے: ”اياك نعبد واياك نستعين“ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: یہ آیت میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے اور میرے بندے کے لیے وہ ہے جو اس نے سوال کیا اور بندہ کہتا ہے: ”اهدنا الصراط المستقيم صراط الذين انعمت عليهم غير المغضوب عليهم ولا الضالين“ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: یہ میرے بندے کے لیے ہے اور میرے بندے کے لیے وہ ہے جو اس نے مانگا۔

(ب) مذکورہ حدیث کے الفاظ قتیبہ کے ہیں اور قعنبی کی حدیث میں ہے کہ جب بندہ کہتا ہے: ”مالک يوم الدين“ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری بزرگی اور بڑائی بیان کی ہے اور یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے۔ باقی حدیث اسی طرح ہے۔



(۲۳۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُونُسَ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيْسَى وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ أَحْمَدَ الْقَائِمِيُّ الشَّيْخُ الصَّالِحُ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ مِنْ أَبِي وَمِنْ أَبِي السَّائِبِ جَمِيعًا وَكَانَا جُلُوسَيْنِ لِأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَهُوَ خِدَاجٌ، هِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ)).

انتهی حدیثِ ابی عبد اللہ و ذکر ابو نصر القایمی باقی الحدیث بنحو روایۃ القعنبی عن مالک. ورواه مسلم فی الصحیح عن أحمد بن جعفر المعقری عن النضر بن محمد عن ابی اویس.

(ب) ورواه عبد الله بن زياد بن سمعان عن العلاء بن عبد الرحمن عن أبيه عن أبي هريرة فَرَادَ فِيهِ التَّسْمِيَةُ.

[صحیح۔ و تقدم فی الذی قبله]

(۲۳۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کوئی نماز پڑھی اور اس میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھی تو وہ ناقص اور نامکمل ہے۔

(ب) عبد اللہ بن زیاد بن سمعان کے واسطے سے علا نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بسم اللہ کے الفاظ بھی نقل فرمائے ہیں۔

(۲۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ: عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو الطَّيِّبِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْدُونَ الدَّهْلِيُّ وَكَتَبَهُ لِي بِخَطِّهِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ الْمُقَرَّرُ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ عَنْ ابْنِ سَمْعَانَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((يَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: قَسَمْتُ هَذِهِ السُّورَةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نَصْفَيْنِ، فَإِذَا قَالَ الْعَبْدُ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ يَقُولُ اللَّهُ: ذَكَرَنِي عَبْدِي. فَإِذَا قَالَ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ يَقُولُ اللَّهُ: حَمَدَنِي عَبْدِي. فَإِذَا قَالَ ﴿الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ يَقُولُ اللَّهُ: أَتَنِي عَبْدِي. فَإِذَا قَالَ ﴿مَالِكِ يَوْمَ الدِّينِ﴾ يَقُولُ اللَّهُ: مَجَدَنِي عَبْدِي. وَإِذَا قَالَ ﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾ قَالَ: هَذَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ)). [صحیح۔ بدون البسملة]

(۲۳۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتے ہیں: میں نے یہ سورۃ (فاتحہ) اپنے اور بندے کے درمیان آدھی آدھی تقسیم کر لی ہے۔ جب جب بندہ کہتا ہے: ”بسم اللہ الرحمن الرحیم تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میرا ذکر کیا ہے۔ پھر جب بندہ کہتا ہے: ”الحمد لله رب العالمين تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری تعریف کی ہے اور جب بندہ کہتا ہے: ”الرحمن الرحيم“ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:



میرے بندے نے میری ثابیان کی ہے، پھر جب بندہ کہتا ہے: ”مَالِكُ يَوْمَ الدِّينِ“ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی اور جب بندہ کہتا ہے: ”اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ“ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: یہ میرے بندے کے لیے ہے اور میرے بندے کے لیے وہ ہے جو اس نے مانگا۔

(۲۳۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَزْرَقُ يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ بُهْلُولٍ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ سَمْعَانَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: ((مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأَمِّ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ)).

فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ فِي أَوَّلِهِ ثُمَّ زَادَ التَّسْمِيَةَ، وَقَالَ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ: ((فَهَذِهِ الْآيَةُ بَيِّنَةٌ وَبَيِّنٌ عَبْدِي يَصْفِيْنِ، وَآخِرُ السُّورَةِ لِعَبْدِي، وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ)).

قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ رَحِمَهُ اللَّهُ: ابْنُ سَمْعَانَ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ سَمْعَانَ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ. وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ جَمَاعَةٌ مِنَ الثَّقَاتِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مِنْهُمْ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَرَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَابْنُ عَجَلَانَ وَالْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ وَأَبُو أُوَيْسٍ وَغَيْرُهُمْ عَلَى اخْتِلَافٍ مِنْهُمْ فِي الْإِسْنَادِ وَاتَّفَاقٍ مِنْهُمْ عَلَى الْمَتْنِ، فَلَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ مِنْهُمْ فِي حَدِيثِهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَاتَّفَاقُهُمْ عَلَى خِلَافٍ مَا رَوَاهُ ابْنُ سَمْعَانَ أَوَّلَى بِالصَّوَابِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح - بدون البسملة وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۶۹) (۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نماز میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھے تو وہ نماز ناکمل اور ناقص ہے۔

(ب) انہوں نے اس کے شروع میں ابن عیینہ کی حدیث کی طرح ذکر کیا، لیکن بسم اللہ کا اضافہ کیا اور حدیث کے آخر میں ذکر کیا کہ یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان نصف نصف ہے اور اس سورت کا آخری حصہ میرے بندے کے لیے ہے اور میرے بندے کے لیے وہ ہے جو اس نے مانگا۔

(ج) اس حدیث کو معتمد راویوں کی ایک جماعت نے علا بن عبد الرحمن سے نقل کیا ہے، ان میں مالک بن انس، ابن جریج، روح بن قاسم، ابن عیینہ، ابن عجلان، حسن بن حر، ابو اویس اور ان کے علاوہ متعدد اصحاب ہیں۔ ان کی سند میں اختلاف تو ہے لیکن متن پر اتفاق ہے۔ ان میں سے کسی نے بھی اپنی حدیث میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کو ذکر نہیں کیا اور ان کا اتفاق ابن سمعان کی روایت کردہ احادیث کے علاوہ باقی احادیث پر ہے جو درستی کے زیادہ قریب ہے۔ واللہ اعلم

(۲۳۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حَبِيبِ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ



اللَّهُ عَنْهُ: فِي كُلِّ صَلَاةٍ قِرَاءَةً فَمَا أَسْمَعَنَا النَّبِيُّ ﷺ - أَسْمَعْنَاكُمْ، وَمَا أَخْفَىٰ مِنَّا أَخْفَيْنَاهُ مِنْكُمْ، مَنْ قَرَأَ بِأَمِّ الْكِتَابِ فَقَدْ أَجْزَأَتْ عَنْهُ، وَمَنْ زَادَ فَهُوَ أَفْضَلُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ يَحْيَىٰ. [صحيح۔ اخرجہ البخاری ۷۷۲]

(۲۳۷۰) عطا سے روایت ہے کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہر نماز میں قراءت ہے، جس نماز میں رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سنایا (یعنی جہری قراءت کی) ہم نے بھی آپ کو سنایا اور جس نماز میں آپ نے ہم سے چھپایا (یعنی آہستہ قراءت کی) ہم نے بھی آپ سے چھپایا۔ جو سورۃ فاتحہ پڑھے تو وہ اسے کفایت کر جائے گی اور جو زیادہ پڑھے تو وہ افضل ہے۔

(۲۳۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَامِرٍ الْجَلِيُّ حَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ سَفْيَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ بِالْبَصْرَةِ، فَقَرَأَ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ﴾ وَأَوَّلَ آيَةٍ مِنَ الْبَقْرَةِ، ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَامَ فِي الثَّانِيَةِ فَقَرَأَ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ﴾ وَالْآيَةَ الثَّانِيَةَ مِنَ الْبَقْرَةِ، ثُمَّ رَكَعَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ ﴿فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ﴾ [المزمل: ۲۰]

قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو رَحِمَهُ اللَّهُ: هَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ. (ق) وَفِيهِ حُجَّةٌ لِمَنْ يَقُولُ إِنَّ مَعْنَى قَوْلِهِ ﴿فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ﴾ [المزمل: ۲۰] أَنَّ ذَلِكَ إِنَّمَا هُوَ بَعْدَ قِرَاءَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ. وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۲۳۷۱) (۱) قیس بن ابوحازم سے روایت ہے کہ میں نے بصرہ میں سیدنا ابن عباس کے پیچھے نماز ادا کی۔ انہوں نے پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ اور سورۃ بقرہ کی ایک آیت پڑھی، پھر رکوع کیا۔ پھر دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوئے اور اس میں سورۃ فاتحہ پڑھی اور سورۃ بقرہ کی دوسری آیت پڑھی، پھر رکوع کیا۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ﴾ [المزمل: ۲۰] قرآن میں سے جو آسان ہو وہ پڑھا کرو۔

(ب) علی بن عمر فرماتے ہیں: یہ سند حسن ہے اور اس میں اس شخص کے لیے دلیل ہے جو کہتا ہے کہ اللہ کے اس قول ﴿فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ﴾ [المزمل: ۲۰] ”قرآن میں سے جو آسان ہو پڑھو۔“ سے مراد سورۃ فاتحہ ہے۔

(۱۵۵) بَابُ الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ مَا جَمَعَتْهُ مَصَاحِفُ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ كُلُّهُ ﴿قُرْآنٌ وَبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ فِي قَوَاتِحِ السُّورِ سِوَى سُورَةِ ((بَرَاءَةِ)) مِنْ جُمْلَتِهِ  
اس بات کی دلیل کا بیان کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے مصاحف میں جو کچھ بھی جمع ہوا وہ سارا قرآن ہے اور

اس میں سورۃ توبہ کے علاوہ ہر سورت کے شروع میں بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے

(۲۳۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي



حَدَّثَنَا أَبُو ثَابِتٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: بَعَثَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَقْتَلُ أَهْلِ الْيَمَامَةِ وَعِنْدَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: إِنَّ عُمَرَ أَتَانِي فَقَالَ: إِنَّ الْقَتْلَ قَدْ اسْتَحَرَّ يَوْمَ الْيَمَامَةِ بِقِرَاءِ الْقُرْآنِ، وَإِنِّي أَخْشَى أَنْ يَسْتَحَرَّ الْقَتْلَ بِقِرَاءِ الْقُرْآنِ فِي الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا، فَيَذْهَبَ قُرْآنٌ كَثِيرٌ، وَإِنِّي أَرَى أَنْ تَأْمُرَ بِجَمْعِ الْقُرْآنِ. قُلْتُ: كَيْفَ أَفْعَلُ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -؟ فَقَالَ عُمَرُ: هُوَ وَاللَّهِ خَيْرٌ. فَلَمْ يَزَلْ عُمَرُ يُرَاجِعُنِي فِي ذَلِكَ حَتَّى شَرَحَ اللَّهُ صَدْرِي لِلَّذِي شَرَحَ لَهُ صَدْرُ عُمَرَ، وَرَأَيْتُ فِي ذَلِكَ الَّذِي رَأَى عُمَرُ.

قَالَ زَيْدٌ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: وَإِنَّكَ رَجُلٌ شَابٌّ عَاقِلٌ لَا تَنْهَمُكَ، قَدْ كُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَتَجْمَعُ الْقُرْآنَ فَاجْمَعُهُ. قَالَ زَيْدٌ: فَوَاللَّهِ لَوْ كَلَّفَنِي نَقْلَ جَبَلٍ مِنْ الْجِبَالِ مَا كَانَ بِأَثْقَلٍ عَلَيَّ مِمَّا كَلَّفَنِي مِنْ جَمْعِ الْقُرْآنِ. قُلْتُ: كَيْفَ تَفْعَلَانِ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -؟ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: هُوَ وَاللَّهِ خَيْرٌ. فَلَمْ يَزَلْ يُرَاجِعُنِي فِي ذَلِكَ حَتَّى شَرَحَ اللَّهُ صَدْرِي لِلَّذِي شَرَحَ لَهُ صَدْرُ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ، وَرَأَيْتُ فِي ذَلِكَ الَّذِي رَأَى - قَالَ - فَتَجْمَعُ الْقُرْآنَ أَجْمَعُهُ مِنَ الْعُسْبِ وَالرَّقَاعِ وَاللِّخَافِ وَصُدُورِ الرِّجَالِ، فَوَجَدْتُ آخِرَ سُورَةِ التَّوْبَةِ ﴿لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ﴾ [التوبة: ۱۲۸] إِلَى آخِرِ السُّورَةِ أَصْبَتْهَا مَعَ خَزِيمَةَ أَوْ أَبِي خَزِيمَةَ فَالْحَقَّقْتُهَا فِي السُّورَةِ، وَكَانَتْ الصُّحُفُ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ حَيَاتِهِ، ثُمَّ عِنْدَ عُمَرَ حَيَاتِهِ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ ثُمَّ عِنْدَ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي ثَابِتٍ. [صحيح - أخرجه البخاري ۷۱۹۱]

(۲۳۷۲) سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھے جنگ یمامہ کے میدان کارزار سے واپس بلایا۔ میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تشریف فرما ہیں۔ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عمر رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے ہیں اور انہوں نے مجھے بتایا کہ یمامہ کی لڑائی میں قرآن کے قراء شہید ہو گئے ہیں۔ مجھے ڈر ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ اسی طرح مختلف محاذوں میں قرآن کے قراء شہید ہوتے رہے تو بہت سا قرآن ضائع ہو جائے گا (جو صرف سینوں میں ہے)۔ میرا مشورہ ہے کہ آپ قرآن کو جمع کرنے کا حکم فرمادیں۔ میں نے عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ جو کام رسول اللہ ﷺ نے نہیں کیا وہ میں کیسے کروں؟ تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! یہ کام بہتر ہے اور یہ برابر مجھ سے اس کام کے لیے کہتے رہے یہاں تک کہ اللہ نے میرا سینہ بھی اس کام کے لیے کھول دیا جس کے لیے عمر رضی اللہ عنہ کا سینہ کھول دیا تھا اور عمر رضی اللہ عنہ کی جو رائے تھی وہی رائے میری بھی قرار پائی۔

آپ نوجوان اور عقل مند آدمی ہیں، ہمیں آپ پر اعتبار بھی ہے اور آپ نبی کریم ﷺ کے لیے وحی بھی لکھا کرتے تھے۔ لہذا آپ ایسا کریں کہ قرآن کو تلاش کر کے اس کو اکٹھا کریں۔ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! اگر یہ لوگ مجھے پہاڑ ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کا حکم دیتے تو مجھ پر اتنا بھاری اور سخت نہ ہوتا جتنا یہ کام مشکل معلوم ہوا۔ میں نے عرض کیا کہ تم لوگ ایسا کام کیوں کرو گے جو رسول اللہ ﷺ نے نہیں کیا؟ تو سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (اگرچہ نہیں کیا)



مگر اللہ کی قسم! یہ کام بہتر ہے اور وہ مسلسل مجھے اس بارے میں کہتے رہے۔ حتیٰ کہ جس طرح اللہ نے ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے دل میں یہ بات ڈال دی۔ اسی طرح میرے دل میں بھی ڈال دی اور میری رائے بھی ان کے رائے کی طرح ہو گئی۔ لہذا میں نے قرآن کی تلاش شروع کر دی، میں اس کو کھجور کی شاخوں، باریک پتھروں اور لوگوں کے سینوں سے جمع کرنا شروع کر دیا۔ یہاں تک کہ میں نے سورہ توبہ کی آخری آیت ﴿لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ﴾ [التوبہ: ۱۲۸]..... حضرت خزیمہ یا ابوخزیمہ انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس پائی تو میں نے اس کو سورہ توبہ کے ساتھ ملا لیا۔ پھر یہ مصحف سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کی زندگی میں ان کے پاس رہا، پھر ان کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس رہا حتیٰ کہ وہ فوت ہو گئے۔ پھر حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہما کے پاس منتقل ہو گیا۔

(۲۳۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ وَبْنُ أَحْمَدَ الْكُشْمِيهْنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَبِيبٍ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ. قَالَ وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْرَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ وَزَادَ قَالَ ابْنُ شَهَابٍ: وَأَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: فَقَدْتُ آيَةَ مِنْ سُورَةِ الْأَحْزَابِ قَدْ كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقْرَأُ بِهَا، فَالْتَمَسْتُهَا فَلَمْ أَجِدْهَا مَعَ أَحَدٍ إِلَّا مَعَ خَزِيمَةَ الْأَنْصَارِيِّ الَّذِي جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - شَهَادَتَهُ شَهَادَةً رَجُلَيْنِ فِي قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ﴾ [الاحزاب: ۲۳] [صحیح۔ اخرجه البخاری ۲۸۰۷]

(۲۳۷۳) (۱) ایک دوسری سند کے ساتھ حضرت زید رضی اللہ عنہ سے اسی طرح کی روایت منقول ہے۔

(ب) ابن شہاب نے یہ اضافہ کیا ہے کہ مجھے خارجہ بن زید نے زید بن ثابت سے یہ روایت نقل کی ہے کہ زید فرماتے ہیں: مجھے سورہ احزاب کی آیت نہیں مل رہی تھی جس کو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا۔ آپ اس کی تلاوت کیا کرتے تھے، لہذا میں نے اس کو تلاش کیا تو وہ مجھے صرف خزیمہ انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس سے ملی جن کی گواہی کو رسول اللہ ﷺ نے دو مردوں کی گواہی کے برابر قرار دیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ﴾ [الاحزاب: ۲۳] ”مومنوں میں سے کئی ایک ایسے ہیں جنہوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا اس کو سچ کر دکھایا، کی وجہ سے۔“

(۲۳۷۴) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: أَنَّ حَذِيفَةَ بْنَ الْيَمَانِ قَدِمَ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فِي وَلَايَتِهِ، وَكَانَ يَغْزُو مَعَ أَهْلِ الْعِرَاقِ قَبْلَ أَرْمِينِيَّةَ وَأَذْرَبِجَانَ فِي غَزْوِهِمْ ذَلِكَ الْفُرَجَ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ وَأَهْلِ الْعِرَاقِ، فَتَنَازَعُوا فِي الْقُرْآنِ حَتَّى سَمِعَ حَذِيفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ اخْتِلَافِهِمْ فِيهِ مَا أَدْعَرُهُ فَرَكِبَ حَذِيفَةُ حَتَّى قَدِمَ عَلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَذْرِكُ هَذِهِ الْأُمَّةَ قَبْلَ أَنْ يَخْتَلِفُوا فِي الْقُرْآنِ اخْتِلَافَ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى فِي الْكُتُبِ.

فَفَرَعَ لِذَلِكَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَرْسَلَ إِلَى حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ: أَنْ أُرْسِلِي إِلَيْنَا بِالصُّحُفِ الَّتِي جُمِعَ فِيهَا



الْقُرْآنُ. فَأَرْسَلْتُ بِهَا إِلَيْهِ حَفْصَةُ فَأَمَرَ عَثْمَانُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ وَسَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنْ يَنْسَخُوهَا فِي الْمَصَاحِفِ، وَقَالَ لَهُمْ: إِذَا اخْتَلَفْتُمْ أَنْتُمْ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فِي عَرَبِيَّةٍ مِنْ عَرَبِيَّةِ الْقُرْآنِ فَاتَّكِبُوهَا بِلِسَانِ قُرَيْشٍ، فَإِنَّ الْقُرْآنَ أَنْزَلَ بِلِسَانِهِمْ. فَفَعَلُوا حَتَّى كُتِبَتِ الْمَصَاحِفُ، ثُمَّ رَدَّ عَثْمَانُ الصُّحُفَ إِلَى حَفْصَةَ، وَأَرْسَلَ إِلَى كُلِّ جُنْدٍ مِنْ أَجْنَادِ الْمُسْلِمِينَ بِمُصْحَفٍ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يُحَرِّقُوا كُلَّ مُصْحَفٍ يُخَالِفُ الْمُصْحَفَ الَّذِي أُرْسِلَ بِهِ، وَذَلِكَ زَمَانَ حُرُوفِ الْمَصَاحِفِ.

لَفْظُ حَدِيثِ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ وَحَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ بِمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فِي رِوَايَةِ أَبِي الْوَلِيدِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، وَقَالَ فِي رِوَايَةِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ، وَلَمْ يَذْكُرْ رَدَّ الصُّحُفِ إِلَى حَفْصَةَ فِي رِوَايَةِ أَبِي الْوَلِيدِ، وَذَكَرَهَا فِي رِوَايَةِ ابْنِ حَمْزَةَ وَقَالَ فِي آخِرِهِ: فَكُتِبُوا الصُّحُفُ فِي الْمَصَاحِفِ، فَبَعَثَ إِلَى كُلِّ أَقْفٍ بِمُصْحَفٍ، وَأَمَرَ بِمَا سِوَى ذَلِكَ مِنَ الْقِرَاءَةِ فِي كُلِّ صَحِيفَةٍ أَنْ تُمْحَى أَوْ تُحَرَّقَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ، وَعَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ وَقَالَ فِي الرِّوَايَتَيْنِ جَمِيعًا ﴿مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ﴾ [الاحزاب: ۲۳]

[صحیح - اخرجہ البخاری ۲۸۰۷]

(۳۷۷۴) (۱) اور اس سند کے ساتھ زہری سے روایت ہے کہ مجھے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ حضرت حذیفہ بن یمان حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں ان کے پاس تشریف لائے، جب کہ وہ آرمینہ اور آذربائیجان کی طرف اہل عراق کے ساتھ شریک جہاد تھے۔ وہ اہل عراق اور اہل شام کی سرحد پر برسر پیکار تھے تو وہاں اہل عراق اور اہل شام نے قرآن کی قراءت میں اختلاف کیا حتیٰ کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کو ان کے اختلاف کا پتہ چلا تو وہ سہم گئے اور فوراً مدینہ کو عازم سفر ہوئے اور عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور عرض کیا: اے امیر المومنین! (خدا را) اس امت کی خبر لیجیے۔ اس سے پہلے کہ یہ یہود و نصاریٰ کی طرح قرآن میں اختلاف کرنے لگیں۔

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ اس واقعہ سے حیران ہو گئے اور ام المومنین سیدہ حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا کو پیغام بھیجا کہ وہ مصحف ارسال فرمادیں جس میں قرآن جمع کیا گیا ہے۔ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے وہ مصحف حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو بھیج دیا۔ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے زید بن ثابت، سعید بن عاص، عبد اللہ بن زبیر اور عبد الرحمن بن حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اس قرآن کی کاپیاں تیار کریں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے انہیں فرمایا کہ جب تمہارا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے قرآن کی عربی میں اختلاف ہو جائے تو اس کو لسانِ قریش میں لکھو کیوں کہ قرآن انہی کی زبان اور محاورے پر نازل ہوا ہے۔ انہوں نے ایسا ہی کیا حتیٰ کہ مصاحف تیار ہو گئے۔ پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کا مصحف انہیں واپس کر دیا اور مسلمانوں کے لشکروں میں سے ہر لشکر کی طرف ایک ایک مصحف روانہ کیا اور انہیں حکم دیا کہ یہ جو مصحف آپ کو بھیجا گیا ہے اس کے خلاف کوئی بھی مصحف ہو تو اس کو جلا دیا جائے اور



اس دور میں مصاحف کو جلایا گیا۔

(ب) ابراہیم بن سعد سے اس طرح کی روایت منقول ہے مگر اس میں سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کا مصحف واپس لوٹانے کا ذکر نہیں ہے۔  
(ج) ابن حمزہ کی روایت میں ہے کہ انہوں نے صحیفوں کو مصاحف میں لکھا، پھر ہر ملک میں ایک ایک مصحف بھیج دیا اور ان کے علاوہ باقی ہر صحیفے کی قراءت کے بارے حکم دیا کہ یا تو مٹا دیا جائے یا جلا دیا جائے۔

(د) امام بخاری نے اپنی صحیح میں ابوالیمان سے اس کو روایت کیا ہے۔ ان کے علاوہ موسیٰ بن اسماعیل اور ابراہیم بن سعد سے بھی روایت کیا ہے۔ اس میں ہے: ”من المومنین رجال صدقوا ما عہدوا اللہ علیہ۔ (الاحزاب: ۲۳)“ ”مومنوں میں سے کچھ ایسے ہیں جنہوں نے اللہ سے کیا ہوا وعدہ سچ کر دکھایا۔“

(۲۳۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي ابْنَ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ وَهُوَ زَوْجُ أُخْتِ حُسَيْنٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ الْعِزَّارِ بْنِ جِرْوَلٍ عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: اخْتَلَفَ النَّاسُ فِي الْقُرْآنِ عَلَى عَهْدِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَقُولُ لِلرَّجُلِ قِرَاءَةً تَبَى خَيْرٌ مِنْ قِرَاءَةِ تِلْكَ. قَالَ: فَبَلَغَ ذَلِكَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَمَعَنَا أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: إِنَّ النَّاسَ قَدْ اخْتَلَفُوا الْيَوْمَ فِي الْقِرَاءَةِ، وَأَنْتُمْ بَيْنَ ظَهْرَانِيهِمْ، فَقَدْ رَأَيْتُ أَنْ أَجْمَعَهُمْ عَلَى قِرَاءَةٍ وَاحِدَةٍ. قَالَ: فَاجْتَمَعَ رَأَيْنَا مَعَ زَايِهِ عَلَى ذَلِكَ قَالَ وَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَوْ وَلَّيْتُ مِثْلَ الْيَدَى وَلَّى لَصَنَعْتُ مِثْلَ الْيَدَى صَنَعَ. [صحيح - أخرجه ابن عساكر في تاريخ دمشق ۳۹ / ۲۴۵]

(۲۳۷۵) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں قرآن میں اختلاف کیا۔ حتیٰ کہ ایک آدمی دوسرے کو کہتا: میری قراءت، تیری قراءت سے بہتر ہے۔ جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو اس کی خبر پہنچی تو انہوں نے ہم سب صحابہ کو جمع کر کے فرمایا: لوگ آج قراءت میں اختلاف کر چکے ہیں حالاں کہ تم ان میں موجود ہو۔ میرا خیال ہے کہ میں انہیں ایک ہی قراءت پر جمع کر دوں۔ علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہماری رائے بھی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی رائے کے موافق ہوگئی اور فرمانے لگے: جس طرح کا معاملہ عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ پیش آیا۔ اگر اس طرح میرے ساتھ ہوتا تو ضرور میں بھی ویسے ہی کرتا جیسے عثمان رضی اللہ عنہ نے کیا ہے۔

(۲۳۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ يَزِيدَ الْقَارِسِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قُلْتُ لِعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا حَمَلَكُمْ أَنْ عَمَدْتُمْ إِلَى بَرَاءَةٍ وَهِيَ مِنَ الْيَمِينِ وَإِلَى الْأَنْفَالِ وَهِيَ مِنَ الْمَنَانِي فَقَرَنْتُمْ بَيْنَهُمَا، وَلَمْ تَجْعَلُوا بَيْنَهُمَا سَطْرًا فِيهِ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ وَوَضَعْتُمُوهَا فِي السَّبْعِ الطُّوْلِ



مَا حَمَلَكُمْ عَلَى ذَلِكَ؟ فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ مِنَ السُّورِ الَّتِي يَذْكُرُ فِيهَا كَذًا وَكَذًا، فَإِذَا أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ الْآيَاتُ يَقُولُ: ضَعُوا هَذِهِ الْآيَاتِ فِي مَوْضِعٍ كَذًا وَكَذًا. وَكَانَ إِذَا أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ السُّورَةُ يَقُولُ: ضَعُوا هَذِهِ فِي مَوْضِعٍ كَذًا وَكَذًا. وَكَانَتْ الْأَنْفَالُ أَوَّلَ مَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ بِالْمَدِينَةِ وَكَانَتْ بَرَاءَةً مِنْ آخِرِ الْقُرْآنِ نُزُولًا، وَكَانَتْ قِصَّتُهَا تَشْبِيهُ قِصَّتِهَا، فَقَبِضَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَلَمْ يَبَيِّنْ أَمْرَهَا، فَظَنَنْتُ أَنَّهَا مِنْهَا مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ قَرَنْتُ بَيْنَهُمَا، وَلَمْ أَجْعَلْ بَيْنَهُمَا سَطْرًا فِيهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿ وَوَضَعْتُهَا فِي السَّبْعِ الطَّوْلِ.

فَقُيَ هَذَا مَا دَلَّ عَلَى أَنَّهَا كُنِيَتْ فِي مَصَاحِفِ الصَّحَابَةِ مَعَ دَلَالَةِ الْمَشَاهِدَةِ.

وَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّهَا كُنِيَتْ فِي قَوَائِمِ السُّورِ لِنُزُولِهَا، وَعِنْدَ نُزُولِهَا كَانَ يُعْلَمُ انْقِضَاءُ سُورَةٍ وَإِبْدَاءُ أُخْرَى. [ضعيف - أخرجه ابو داود ۷۸۶]

(۲۳۷۶) (۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے عثمان رضی اللہ عنہ سے کہا: تمہیں کس چیز نے ابھارا کہ تم نے سورۃ توبہ کو جو ان سورتوں میں سے ہے جن کی آیات ۲۰۰ (دوسو) کے قریب ہیں اور سورۃ انفال کو جو ان سورتوں میں سے ہے جن کی آیات اسی (۸۰) کے قریب ہیں ملا دیا ہے اور تم نے ان دونوں کے درمیان سطر بھی نہیں چھوڑی، جس میں بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھا ہوا اور تم نے اسے سات لمبی سورتوں میں رکھا ہے؟ تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ پر وہ سورتیں نازل ہوتی تھیں جن میں فلاں فلاں چیزیں ذکر کی جاتی ہیں۔ جب آپ پر آیات نازل ہوتیں تو آپ فرماتے: ان آیات کو فلاں فلاں جگہ پر رکھو اور جب آپ پر کوئی (مکمل) سورت نازل ہوتی تو فرماتے: اس سورت کو فلاں جگہ پر رکھو (لکھو) اور سورۃ انفال مدینہ میں نازل ہونے والی ابتدائی سورتوں میں سے ہے اور سورۃ توبہ نزول کے اعتبار سے آخری سورتوں میں سے ہے اور اس کا موضوع بھی اس سے ملتا جلتا ہے۔ (یعنی ان دونوں سورتوں کا مضمون ملتا جلتا ہے، لیکن جب رسول اللہ ﷺ فوت ہو گئے اور ان کے معاملے کو واضح نہ کیا تو میں نے گمان کیا شاید یہ (توبہ) بھی اس (انفال) کا حصہ ہے، اس لیے میں نے ان دونوں کو قریب قریب رکھا اور میں نے ان کے درمیان سطر نہیں چھوڑی کہ جس میں بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھتا اور اس کو بھی میں نے سات لمبی سورتوں میں رکھا۔

(ب) اس حدیث میں اس بات کی دلیل ہے کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے مصاحف میں جو بسم اللہ لکھی گئی تھی یہ مشاہدے کی بنا پر لکھی گئی ہے۔ (ج) ہم وہ روایت بھی ذکر کر چکے ہیں جو ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ یہ (بسم اللہ) سورتوں کے شروع میں ان کے نزول کی وجہ سے لکھی جاتی ہے اور نزول کے وقت یہ پتا چل جاتا تھا کہ ایک سورۃ ختم ہو گئی ہے اور دوسری شروع ہو چکی ہے۔

(۲۳۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ فِي كِتَابِ السُّنَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرَوِّزِيُّ وَابْنُ السَّرْحِ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ



قُتَيْبَةُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - لَا يَعْرِفُ فَصْلَ السُّورَةِ حَتَّى تَنْزَلَ عَلَيْهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ. [صحيح - أخرجه ابوداود ۶۶۹]

(۲۳۷۷) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سورۃ کے اختتام کو اس وقت نہیں پہچانتے تھے حتیٰ کہ آپ پر ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ نازل ہوتی۔

(۲۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْغَزِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ الْمُسْلِمُونَ لَا يَعْلَمُونَ انْقِضَاءَ السُّورَةِ حَتَّى تَنْزَلَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ فَإِذَا نَزَلَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ عَلِمُوا أَنَّ السُّورَةَ قَدْ انْقَضَتْ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ دُحَيْمُ بْنُ التَّيْمِ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ إِلَّا أَنَّهُ قَصَرَهُ فَلَمْ يَذْكُرْ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ فِي إِسْنَادِهِ.

[صحيح - أخرجه الطحاوی فی مشکل الآثار ۴۰۶/۳]

(۲۳۷۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ مسلمانوں کو اس وقت تک سورۃ کے اختتام کا علم نہ ہوتا تھا جب تک کہ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ نازل نہ ہو جاتی اور جب ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ نازل ہو جاتی تو وہ سمجھ لیتے کہ سورۃ مکمل ہو چکی ہے۔

(۲۳۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحُسَيْنِ الْبُهْقِيُّ بِخُسْرٍ وَجَرْدٍ مِنْ أَصُولِهِ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيْسَى الْمُرُوزِيُّ وَدَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبُهْقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ قُلْفُلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ذَاتَ يَوْمٍ بَيْنَ أَظْهُرِنَا فِي الْمَسْجِدِ إِذْ أَغْفَى إِغْفَاءً ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَرَأَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكُوفَرُ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ﴾ ثُمَّ قَالَ: ((هَلْ تَذَرُونَ مَا الْكُوفَرُ؟)) قُلْنَا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. فَقَالَ: إِنَّهُ نَهَرٌ وَعَدْنِي رَبِّي فِي الْحَنَةِ ، آيِنَةُ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ الْكُوفَرِ ، تَرِدُ عَلَيْهِ أُمِّي فَيُخَلِّجُ الْعَبْدَ مِنْهُمْ فَأَقُولُ: يَا رَبِّ إِنَّهُ مِنْ أُمِّي. فَيَقَالُ: إِنَّكَ لَا تَذَرِي مَا أَحَدَثَ بَعْدَكَ)).

[صحيح - أخرجه ابن ابی شیبہ ۳۱۶۵۵/۳۰۵/۶]

(۲۳۷۹) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ ہماری درمیان مسجد میں تشریف فرما تھے کہ اچانک آپ پر (غشی) ہلکی اونٹھ طاری ہو گئی۔ (اونٹھ کے بعد) آپ نے اپنا سرمبارک اٹھایا تو پڑھا: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكُوفَرُ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ﴾ [الکوثر: ۱-۳] ”شروع اللہ رحمن و رحیم



کے نام کے ساتھ بلاشبہ ہم نے آپ کو کوثر عطا کیا۔ پس آپ اپنے رب کے لیے نماز پڑھیے اور قربانی کیجیے، بے شک آپ کا دشمن ہی بے نام و نشان ہوگا۔“ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کوثر کیا ہے؟ ہم نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ایک نہر ہے جس کا جنت میں میرے رب نے مجھ سے وعدہ کیا ہے۔ اس کے برتن (گلاس وغیرہ) ستاروں کی تعداد سے بھی زیادہ ہیں، اس پر میری امت آئے گی ان میں سے بعض کو روکا جائے گا تو میں کہوں گا: اے اللہ! یہ تو میرا امتی ہے۔ جواباً کہا جائے گا: آپ نہیں جانتے کہ آپ کے بعد اس نے دین میں کیا کیا بدعات ایجاد کر لی تھیں۔

(۲۳۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ذَاتَ يَوْمٍ بَيْنَ أَظْهُرِنَا إِذْ أَغْفَى إِغْفَاءً، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مُتَبَسِّمًا فَقُلْنَا: مَا أَضْحَكَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: نَزَلَتْ عَلَيَّ آيَةُ سُورَةِ . فَقَرَأَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكُوثَرَ﴾ إِلَى آخِرِهَا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ . وَعَلَى لَفْظِهِ أَيْضًا رَوَاهُ أَيْضًا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ ، وَرَبَّمَا لَمْ يَقُلْ بَعْضُهُمْ آيَةً ، وَالْمَشْهُورُ فِيمَا بَيْنَ أَهْلِ التَّفْسِيرِ وَالْمُعَازَى أَنَّ هَذِهِ السُّورَةَ مَكِّيَّةٌ ، وَلَفْظُ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ لَا يَخَالِفُ قَوْلَهُمْ فِيمَنْ أَنَّهُ يَكُونُ أَوَّلَى .

(۲۳۸۰) (ا) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان جلوہ افروز تھے کہ اچانک آپ پر اونگھ طاری ہوگئی، پھر (کچھ دیر بعد) آپ نے مسکراتے ہوئے اپنا سر مبارک اٹھایا تو ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ کو کس چیز نے ہنسا دیا؟ آپ نے فرمایا: ابھی ابھی مجھ پر ایک سورۃ نازل ہوئی ہے۔ پھر آپ ﷺ پڑھنے لگے۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكُوثَرَ﴾ [الکوثر: ۱]..... پھر مکمل حدیث ذکر کی۔

[صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(ب) انہی الفاظ سے اور بھی کئی راویوں نے اس کو نقل کیا ہے اور بعض راویوں نے آنفا کا لفظ ذکر نہیں کیا۔ اس بارے میں اہل تفسیر اور مغازی کے ہاں مشہور قول یہ ہے کہ یہ سورت مکی ہے اور علی بن حجر کی حدیث کے الفاظ ان کے خلاف نہیں ہیں، شاید یہ بہتر ہو۔

(۲۳۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُطْنُ بْنُ نُسَيْرٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ حَدَّثَنَا حَمِيدُ الْأَعْرَجِ الْمَكِّيُّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي ذِكْرِ الْإِفْكِ قَالَتْ: جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ وَقَالَ: ((أَعُوذُ بِالسَّمِيعِ)) - أَوْ قَالَ ((أَعُوذُ بِاللَّهِ



السَّمِيعِ الْعَلِيمِ - مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ﴾ ((الآية. قَالَ أَبُو دَاوُدَ: أَخَافُ أَنْ يَكُونَ أَمْرُ الْإِسْتِعَاذَةِ مِنْ كَلَامِ حُمَيْدٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَالْنَّبِيُّ - ﷺ - قَرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ عِنْدَ افْتِتَاحِ سُورَةٍ وَلَمْ يَقْرَأْهَا عِنْدَ افْتِتَاحِ آيَاتٍ لَمْ تَكُنْ أَوَّلَ سُورَةٍ، وَفِي ذَلِكَ تَأْكِيدٌ لَمَّا رَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَأَنَّهَا إِنَّمَا كُتِبَتْ فِي الْمَصَاحِفِ حَيْثُ نَزَلَتْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [منكر۔ اخرجه ابو داود ۷۸۳]

(۲۳۸۱) (۱) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے واقعہ افک سے متعلق منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ بیٹھے تھے، آپ نے اپنے چہرے سے پردہ ہٹایا اور یہ آیت تلاوت کی: اَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ﴾ [النور: ۱۱]۔

(ب) ابوداؤد کہتے ہیں: مجھے خدشہ ہے کہ استعاذہ کی زیادتی حمید کا کلام نہ ہو۔

(ج) شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سورۃ شروع کرنے سے پہلے پڑھی اور آپ ﷺ نے وہ آیات جو سورت کے شروع میں نہ ہوں ان سے پہلے بسم اللہ نہیں پڑھی۔ اس میں اس کی بھی تاکید ہے جو ہم نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کی ہے کہ بسم اللہ مصاحف میں تب ہی لکھی جاتی جب نازل ہوتی۔ واللہ اعلم

(۲۳۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْبَغْدَادِيُّ بِهَرَاةَ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَادٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ﴾ فَإِذَا فَرَغَ قَرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ قَالَ: وَكَانَ يَقُولُ لَمْ كُتِبَتْ فِي الْمَصْحَفِ إِنْ لَمْ تُقْرَأَ. [قوی]

(۲۳۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ وہ جب نماز شروع کرتے تو تکبیر کہتے پھر پڑھتے: ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ﴾ ..... جب سورہ فاتحہ سے فارغ ہوئے تو ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ پڑھی۔ نافع کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے: اگر اس کو پڑھانہ جائے تو پھر یہ قرآن میں لکھی کیوں گئی ہے؟

(۱۵۶) بَابُ الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ آيَةٌ تَامَّةٌ مِنَ الْفَاتِحَةِ

اس بات کا بیان کہ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ سورۃ الفاتحہ کی مکمل آیت ہے

(۲۳۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأَمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ: ذَكَرْتُ أَوْ كَلِمَةً غَيْرَهَا قِرَاءَةً رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ﴾



يُقَطَّعُ قِرَاءَتُهُ آيَةً آيَةً. [شاذ۔ أخرجه احمد ۶/ ۳۵۲]

(۲۳۸۳) عبد اللہ بن ابی ملیکہ ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی قراءت کا ذکر کیا (راوی کو شک ہے کہ ذکوت کے الفاظ ہیں یا کچھ اور ہیں) آپ پڑھتے تھے: ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ﴾ یعنی ہر آیت کو الگ الگ کر کے پڑھتے تھے۔

(۲۳۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِئُ بِعَدَاةٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا هَمَامُ بْنُ يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ قِرَاءَةَ النَّبِيِّ ﷺ - كَانَتْ - ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ يَعْنِي كَلِمَةً كَلِمَةً.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِمَعْنَاهُ. وَرَوَاهُ عُمَرُ بْنُ هَارُونَ وَابْنُ أَبِي جُرَيْجٍ فَرَادٍ فِيهِ. [شاذ۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۸۳) ابن ابی ملیکہ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی قراءت اس طرح تھی: ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ یعنی ہر آیت الگ الگ کر کے پڑھتے تھے۔

(۲۳۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَرَأَ فِي الصَّلَاةِ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ فَعَدَّهَا آيَةً ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ آيَتَيْنِ ﴿الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ ثَلَاثَ آيَاتٍ ﴿مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ﴾ أَرْبَعَ آيَاتٍ وَقَالَ هَكَذَا ﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾ وَجَمَعَ خَمْسَ أَصَابِعِهِ. رَوَاهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ فِي كِتَابِهِ عَنِ الصَّغَانِيِّ. [شاذ۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۸۵) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نمازیں ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ پڑھی اور اس کو ایک آیت شمار کیا، ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ کو دو آیتیں، ﴿الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ کو تین آیتیں، ﴿مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ﴾ کو چار آیتیں اور اسی طرح ﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾ کو پانچویں آیت اپنی پانچوں انگلیوں پر شمار کرتے تھے۔

(۲۳۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّاجٌ. وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقُطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّاجٌ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَعْمَرُ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ أَخْبَرَهُ فَقَالَ لَهُ ﴿وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي﴾ [الحجر: ۸۷] قَالَ: هِيَ أُمُّ الْقُرْآنِ. قَالَ أَبِي: وَقَرَأَ عَلَى سَعِيدٍ بْنُ جُبَيْرٍ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ قَالَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ



الرَّحِيمِ ﴿الْآيَةُ السَّابِعَةُ﴾.

قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ لِأَبِي: وَقَرَأَهَا عَلَيَّ ابْنُ عَبَّاسٍ كَمَا قَرَأْتُهَا عَلَيْكَ، ثُمَّ قَالَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾  
الْآيَةُ السَّابِعَةُ،

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَذَخَرَهَا اللَّهُ لَكُمْ فَمَا أَخْرَجَهَا لِأَحَدٍ قَبْلَكُمْ.

(۲۳۸۶) ابن جریج فرماتے ہیں: مجھے میرے والد محترم نے خبر دی کہ سعید بن جبیر نے فرمایا کہ ﴿وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَمْعًا مِنَ الْمَثَانِي﴾ [الحجر: ۸۷] ”اور ہم نے آپ کو سات بار بار پڑھی جانے والی آیات عطا کیں“ سے مراد سورہ فاتحہ ہے۔

(ب) (ابن جریج اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ مجھ پر سعید بن جبیر نے ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ تلاوت کی حتیٰ کہ مکمل سورہ فاتحہ کو ختم کیا۔ پھر فرمایا: ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ (سورہ فاتحہ کی) ساتویں آیت ہے۔

(ج) سعید بن جبیر نے میرے والد سے کہا: اس سورت کو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھ پر اسی طرح تلاوت کیا تھا، جس طرح میں نے تیرے سامنے اسے پڑھا ہے۔ پھر فرمایا: ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ (سورہ فاتحہ کی) ساتویں آیت ہے۔

(د) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اللہ نے یہ سورت تمہارے لیے ذخیرہ کر رکھی تھی، یہ اللہ نے تم سے پہلے کسی امت کے لیے نہیں اتاری۔

(۲۳۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جُوَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي﴾ قَالَ: فَاتَّحَةَ الْكِتَابِ. قِيلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ: فَأَيْنَ السَّابِعَةُ؟ قَالَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

وَرَوَى ذَلِكَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۲۳۸۷) سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے فرمان ﴿وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي﴾ (الحجر: ۸۷)

اور ہم نے آپ کو سات بار بار پڑھی جانے والی آیات عطا کی ہیں کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد سورہ فاتحہ ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا گیا کہ ساتویں آیت کون سی ہے؟ انہوں نے فرمایا: ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

(۲۳۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ وَاصِلٍ حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ خَالِدٍ الْمُقَرَّرُ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ: سُئِلَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ السَّبْعِ الْمَثَانِي؟ فَقَالَ: ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ﴾ فَقِيلَ لَهُ: إِنَّمَا هِيَ سِتُّ آيَاتٍ. فَقَالَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ آيَةً.

وَرَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا وَمَوْقُوفًا وَالْمَوْقُوفُ أَصَحُّ.



(۲۳۸۸) سدی عبد بنیر سے روایت کرتے ہیں کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے السبع المثانی کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ﴾ (یعنی سورۃ فاتحہ)۔ ان سے کہا گیا کہ سبع مثانی تو سات آیات ہیں، ساتویں کونسی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

(۲۳۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي نُوحُ بْنُ أَبِي بِلَالٍ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: ((الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ)) سَبْعُ آيَاتٍ، إِحْدَاهُنَّ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ وَهِيَ السَّبْعُ مِنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ وَهِيَ أُمُّ الْقُرْآنِ وَهِيَ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ)).

[منکر۔ قال ابن الحوزی فی التحقیق ۱/۳۴۶]

(۲۳۸۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سات آیتیں ہیں ان میں سے ایک ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ ہے۔

اور یہی سورت (فاتحہ) السبع من المثانی، قرآن عظیم، ام القرآن اور فاتحہ الکتاب کہلاتی ہے۔

(۲۳۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ صَاعِدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي نُوحُ بْنُ أَبِي بِلَالٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((إِذَا قَرَأْتُمْ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ﴾ فَافْرُءُوا ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ إِنَّهَا أُمُّ الْقُرْآنِ وَأُمُّ الْكِتَابِ وَالسَّبْعُ الْمَثَانِي وَ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ إِحْدَاهَا)).

قَالَ أَبُو بَكْرِ الْحَنْفِيُّ ثُمَّ لَقِيتُ نُوحًا فَحَدَّثَنِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَرْفَعَهُ. [منکر۔ وقد تقدم فی الذی قبله]

(۲۳۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ﴾ پڑھو تو ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ بھی پڑھا کرو۔ یہ سورۃ ام القرآن، ام الکتاب اور السبع المثانی ہے اور ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ اس کی ایک آیت ہے۔

(۲۳۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ يَعْنِي ابْنَ فَصَّالَةَ عَنْ أَبِي صَخْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ ﴿سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي﴾ قَالَ: هِيَ أُمُّ الْكِتَابِ، وَهِيَ سَبْعُ آيَاتٍ بِ ﴿بِسْمِ اللَّهِ



الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ [حسن]

(۲۳۹۱) محمد بن کعب سے ﴿سُبْحَانَ الْمُبَارَكِ﴾ [الحجر: ۸۷] کے بارے میں منقول ہے کہ یہ ام الكتاب (فاتحہ) ہے اور وہ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ سمیت سات آیات ہیں۔

(۱۵۷) باب افْتِتَاحِ الْقِرَاءَةِ فِي الصَّلَاةِ بِ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ

الرَّحِيمِ﴾ وَالْجَهْرُ بِهَا إِذَا جَهَرَ بِالْفَاتِحَةِ

نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم سے قراءت کی ابتدا کرنے کا بیان اور جب فاتحہ اونچی

پڑھی جائے تو اسے بھی اونچی آواز میں پڑھا جائے

(۲۳۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُونُسَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي عِمْسَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَجَرِيرٌ قَالَا حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: كَانَتْ مَدًّا، ثُمَّ قَرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ يَمُدُّ (الرَّحْمَنِ) وَيَمُدُّ (الرَّحِيمِ)

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرُو بْنِ عَاصِمٍ عَنْ هَمَّامٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ يَمُدُّ ﴿بِسْمِ اللَّهِ﴾ وَيَمُدُّ (الرَّحْمَنِ) وَيَمُدُّ (الرَّحِيمِ). [صحیح۔ بدون ذکر البسملة، أخرجه البخاری ۵۰۴۵]

(۲۳۹۲) (ا) قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا کہ رسول اللہ کی قراءت کیسی ہوتی تھی؟ انہوں نے بتایا کہ وہ لمبا لمبا کر کے پڑھتے تھے۔ پھر انہوں نے ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ کی تلاوت کی۔ ﴿الرَّحْمَنِ﴾ کو بھی لمبا کیا اور ﴿الرَّحِيمِ﴾ کو بھی لمبا کیا۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ نے اس کو اپنی صحیح میں عمرو بن عاصم سے روایت کیا ہے اور وہ ہمام سے روایت کرتے ہیں مگر اس میں یہ ہے کہ ﴿بِسْمِ اللَّهِ﴾ کو لمبا کیا، پھر ﴿الرَّحْمَنِ﴾ کو بھی لمبا کیا اور ﴿الرَّحِيمِ﴾ کو بھی لمبا کیا۔ [الفاتحہ: ۱]

(۲۳۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْجُنَيْدِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَجَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: كَانَتْ مَدًّا ثُمَّ قَرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ يَمُدُّ ﴿بِسْمِ اللَّهِ﴾ وَيَمُدُّ (الرَّحْمَنِ) وَيَمُدُّ (الرَّحِيمِ).

[صحیح۔ بدون ذکر البسملة، تقدم في الذي قبله]



(۲۳۹۳) قتادہ فرماتے ہیں کہ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ ﷺ کی قراءت کیسی ہوتی تھی؟ انہوں نے فرمایا کہ آپ ﷺ لبالب لبا کر کے پڑھتے تھے، پھر انہوں نے ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ پڑھی۔ بسم اللہ پر مد کی اور الرحمن کو اور الرحیم کو بھی لبالب کیا۔

(۲۳۹۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبُصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي وَشُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ عَنْ نَعِيمِ الْمُجَمِّرِ قَالَ: كُنْتُ وَرَاءَ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ ثُمَّ قَرَأَ بِأَمِّ الْقُرْآنِ حَتَّى بَلَغَ ﴿وَلَا الضَّالِّينَ﴾ قَالَ: آمِينَ وَقَالَ النَّاسُ آمِينَ، وَيَقُولُ كُلَّمَا سَجَدَ: اللَّهُ أَكْبَرُ، وَإِذَا قَامَ مِنَ الْجُلُوسِ قَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ، وَيَقُولُ إِذَا سَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَا شَبِيهَكُمْ صَلَاةَ بَرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ۔

وَفِي حَدِيثِ ابْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ: صَلَّيْتُ وَرَاءَ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَبِوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْبُصْرِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بِهِذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَهُوَ فِي كِتَابِ الدَّارَقُطْنِيِّ وَهُوَ إِسْنَادٌ صَحِيحٌ وَلَهُ شَوَاهِدٌ مِنْهَا مَا [صحيح۔ أخرجه ابن خزيمة ۶۸۸]

(۲۳۹۴) (۱) نعيم مجمر سے روایت ہے کہ میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ ﷺ نے ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ پڑھی، پھر سورۃ فاتحہ کی تلاوت کی۔ جب ﴿وَلَا الضَّالِّينَ﴾ پر پہنچے تو آمین کہی اور دیگر لوگوں نے بھی آمین کہی اور آپ جب بھی سجدہ کرتے تو فرماتے: اللہ اکبر اور جب بیٹھ کر کھڑے ہوتے تب بھی اللہ اکبر کہتے اور جب سلام پھیرا تو فرمانے لگے: اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز کے اعتبار سے تم سب سے زیادہ مشابہ ہوں۔

(ب) ابن عبدالحکم کی حدیث میں کنت مداء ابی ہریرہ کی جگہ صَلَّيْتُ وَرَاءَ أَبِي هُرَيْرَةَ کے الفاظ ہیں۔ (۲۳۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خُرَزَادَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ إِذَا أَمَّ النَّاسَ قَرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ [صحيح لغيره]

(۲۳۹۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب لوگوں کو نماز پڑھاتے تھے تو ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ پڑھتے تھے۔



(۲۳۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو طَالِبٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُصَوِّرٍ عَنْ أَبِي مُزَاهِمٍ حَدَّثَنَا جَدِّي فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ إِذَا قَرَأَ وَهُوَ يُؤْمِنُ النَّاسَ افْتَتَحَ بِ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: هِيَ آيَةٌ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، اقْرَأْ وَإِنْ شِئْتُمْ فَاتِّحُوا الْقُرْآنَ، فَإِنَّهَا الْآيَةُ السَّابِعَةُ. ضَعِيفُ (۲۳۹۶) (۱) ایک دوسری سند سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب نماز پڑھاتے ہوئے قراءت کرتے تو ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ سے قراءت شروع فرماتے۔

(ب) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ (بسم اللہ) کتاب اللہ کی ایک آیت ہے، اگر تم سورۃ فاتحہ پڑھنا چاہو تو اس (بسم اللہ) کو پڑھا کرو۔

(۲۳۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُسْعَرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَجْهَرُ فِي الصَّلَاةِ بِ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ فَتَرَكَ النَّاسُ ذَلِكَ. كَذَا قَالَ السَّرَّاجُ عَنْ عُقْبَةَ عَنْ يُونُسَ عَنْ مُسْعَرٍ.

وَرَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُكْرَمٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ أَبِي مُعْشَرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ قَيْسٍ بْنِ مَخْرَمَةَ وَهُوَ الصَّوَابُ. [ضعيف - قال ابن رجب في الفتح ۱۹۷/۵]

(۲۳۹۷) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم اونچی آواز میں پڑھتے تھے، لیکن لوگوں نے اسے چھوڑ دیا ہے۔

(۲۳۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُودٍ الْعُسْكِرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَّادٍ عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي خَالِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ يَسْتَفْتِحُ الْقِرَاءَةَ بِ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

وَرَوَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ مُعْتَمِرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ وَقَالَ سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ بْنَ حَمَّادٍ عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي خَالِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَقْرَأُ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ فِي الصَّلَاةِ يَغْنَى كَانَ يَجْهَرُ بِهَا.

أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبَّاسٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمَاسَرَجِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ فَذَكَرَهُ. وَلَهُ شَوَاهِدُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ذَكَرْنَاهَا فِي الْإِخْلَافِيَّاتِ. [ضعيف]



(۲۳۹۸) (ا) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ قراءت ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ کے ساتھ شروع فرماتے تھے۔

(ب) ایک دوسری حدیث میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ اونچی آواز میں پڑھتے تھے۔

(۲۳۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الْمُرُوزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُؤَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ. قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّالْقَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي السَّعِ الْمَثَانِي قَالَ: هِيَ قَاتِحَةُ الْكِتَابِ قَرَأَهَا ابْنُ عَبَّاسٍ بِ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ سَبْعًا. قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ فَقُلْتُ لِأَبِي أَخْبَرَكَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ آيَةً مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ. ثُمَّ قَالَ: قَرَأَهَا ابْنُ عَبَّاسٍ بِ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ فِي الرَّكْعَتَيْنِ جَمِيعًا. [صحيح]

(۲۳۹۹) سعید بن جبیر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ”السبع المثانی“ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ اس سے مراد سورۃ فاتحہ ہے۔ ابن عباس نے اس کو ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ کے ساتھ ملا کر سات بار پڑھا ہے۔

ابن جریج کہتے ہیں: میں نے اپنے والد سے عرض کیا کہ کیا آپ کو سعید بن جبیر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے یہ بات بتائی ہے کہ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ کتاب اللہ کی ایک آیت ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں! اور ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ کو دونوں رکعتوں میں اونچی آواز سے پڑھا۔

(۲۴۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ الْمُقْرِئِ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهَ قَالَ قَرَأَ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِزَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَجَهَرَ بِ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾. [ضعيف]

(۲۴۰۰) سعید بن عبدالرحمن بن ابزی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی تو انہوں نے ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ اونچی آواز میں پڑھی۔

(۲۴۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الزَّيْفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الزَّيْفِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَصَلَّيْتُ وَرَاءَهُ فَسَمِعْتُهُ يَجْهَرُ بِ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾



(۲۳۰۱) شعی سے روایت ہے کہ میں نے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو دیکھا اور آپ کی اقتدا میں نماز بھی پڑھی۔ آپ رضی اللہ عنہ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** اور اوچی آواز میں پڑھتے تھے۔

(۲۴۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَأَ عَلِيُّ ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَأَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: كَانَ يَفْتَتِحُ أَمَّ الْكِتَابِ بِ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** اور هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ. [صحیح]

(۲۳۰۲) سیدنا نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ وہ سورۃ فاتحہ کو **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** کے ساتھ شروع کرتے تھے۔

(۲۴۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ الزُّبَيْرِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الصَّبِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوِيُّ حَدَّثَنَا عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ عَمِّهِ عُبَيْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ يَبْدَأُ بِ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** اور وَفِي رِوَايَةِ الزَّاهِدِ يقرأ وَزَادَ فِي رِوَايَتِهِ: وَأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ يقرأ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** اور فِي أَمِّ الْكِتَابِ وَفِي السُّورَةِ الَّتِي تَلِيهَا وَالصَّوَابُ مَوْقُوفٌ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَيُّوبُ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَغَيْرُهُمَا عَنْ نَافِعٍ. [ضعیف۔ اخرجه الطبرانی فی الاوسط ۲۵۷/۱]

(۲۳۰۳) سیدنا نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اس کی ابتدا **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** سے کرتے۔ زاہد کی روایت میں پیدا کی جگہ یقرء کے الفاظ ہیں اور انہوں نے یہ اضافہ کیا ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب نماز شروع فرماتے تو سورۃ فاتحہ کی ابتدا میں **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** پڑھتے اور اس سورت کے شروع میں بھی بسم اللہ پڑھتے جو فاتحہ کے بعد پڑھتے۔

(۲۴۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ كَانَ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ بِ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ**. [حسن]

(۲۳۰۴) نافع سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نماز میں قراءت کو **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** کے ساتھ شروع کرتے تھے۔



(۲۴۰۵) قَالَ وَأَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ عَاصِمٍ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ تَفْتَحُ الْقِرَاءَةَ بِ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾. [حسن]

(۲۳۰۵) سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ قراءت کو ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ کے ساتھ شروع کیا جائے۔

(۲۴۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَسْتَفْتِحُ الْقِرَاءَةَ فِي الصَّلَاةِ بِ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ وَيَقُولُ: مَا يَمْنَعُهُمْ مِنْهَا إِلَّا الْكِبَرُ. صحيح.

(۲۳۰۶) بکر بن عبد سے روایت ہے کہ سیدنا ابن زبیر رضی اللہ عنہما نماز میں قراءت کو ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ سے شروع کرتے تھے اور فرماتے تھے: اس کی قراءت سے ان کو روکنے والی چیز تکبر ہے۔

(۲۴۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقَرَّرُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قُرِءَ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَقَرَأَ فَجَهَرَ بِ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ عَنْهُ. [صحيح]

(۲۳۰۷) ازرق بن قیس سے منقول ہے کہ میں نے ابن زبیر کے پیچھے نماز پڑھی۔ انہوں نے قراءت کی تو ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ کو اونچی آواز میں پڑھا۔

(۲۴۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنُ خَثِيمٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ بْنُ حَفْصٍ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّى مُعَاوِيَةُ بِالْمَدِينَةِ صَلَاةً فَجَهَرَ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ فَقَرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ لَأَمَ الْقُرْآنَ، وَلَمْ يَقْرَأْ بِهَا لِلسُّورَةِ الَّتِي بَعْدَهَا حَتَّى قَضَى تِلْكَ الْقِرَاءَةَ، وَلَمْ يَكْبُرْ حِينَ يَهْوِي حَتَّى قَضَى تِلْكَ الصَّلَاةَ، فَلَمَّا سَلَّمَ نَادَاهُ مَنْ شَهِدَ ذَلِكَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ: يَا مُعَاوِيَةُ أَسْرَفْتَ الصَّلَاةَ أَمْ نَسِيتَ؟ فَلَمَّا صَلَّى بَعْدَ ذَلِكَ قَرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ لِلسُّورَةِ الَّتِي بَعْدَ أَمِ الْقُرْآنِ وَكَبَّرَ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ.

[شاذہ اخرجه الشافعي في مسنده ۱/ ۳۶]

(۲۳۰۸) ابو بکر بن حفص کو سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ کہ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے مدینہ میں ایک نماز پڑھائی تو انہوں نے بلند آواز سے قراءت کی اور ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ سورۃ فاتحہ کے ساتھ ملا کر پڑھی اور اس کے بعد والی سورۃ کے



ساتھ نہیں پڑھی حتیٰ کہ انہوں نے یہ قراءت مکمل کر لی اور رکوع و سجدے کے لیے جھکتے وقت تکبیر نہیں کی اور نماز مکمل کر لی۔ جب انہوں نے سلام پھیرا تو مہاجرین میں سے جو لوگ موجود تھے، انہوں نے جگہ جگہ سے آپ کو آوازیں دینا شروع کر دیں کہ اے معاویہ! کیا آپ نے نماز کو کم کر دیا ہے یا بھول گئے ہیں؟ پھر جب انہوں نے اس کے بعد (دوبارہ) نماز پڑھائی تو ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ سورۃ فاتحہ کے بعد والی سورت کے ساتھ بھی پڑھی اور سجدے میں جاتے ہوئے تکبیر بھی کہی۔

(۲۴۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّبَسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْجُرْجَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ. قَالَ عَلِيُّ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ فَذَكَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فَلَمْ يَقْرَأُ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ لَأَمْ الْقُرْآنَ وَلَمْ يَقْرَأْ بِهَا لِلسُّورَةِ الَّتِي بَعْدَهَا، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَزَادَ الْأَنْصَارُ ثُمَّ قَالَ: فَلَمْ يَصِلْ بَعْدَ ذَلِكَ إِلَّا قَرَأَ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ لَأَمْ الْقُرْآنَ وَالسُّورَةَ الَّتِي بَعْدَهَا وَكَثَّرَ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا. وَكَأَنَّهُ حَمَلَ لَفْظَ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَلَمْ يَبَيِّنْ وَلَفْظَ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ عَلَى مَا رَوَيْنَا وَكَذَلِكَ رَوَاهُ فِي الْمَبْسُوطِ. شاذ وقد تقدم في الذي قبله.

(۲۴۰۹) ابن جریج سے بھی یہ روایت منقول ہے۔ مگر اس میں یہ ہے کہ انہوں نے سورۃ فاتحہ کے ساتھ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ نہیں پڑھی اور نہ ہی اس کے بعد والی سورۃ کے ساتھ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھی۔ پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اور انہوں نے مہاجرین کے لفظ کے ساتھ انصار کے لفظ کا بھی اضافہ کیا اور فرمایا کہ انہوں نے اس کے بعد جو بھی نماز پڑھی اس میں سورۃ فاتحہ اور اس کے بعد والی سورت کے ساتھ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ بھی پڑھی اور سجدے میں جاتے ہوئے تکبیر بھی کہی۔

(۲۴۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنُ حُثَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَصَلَّى بِهِمْ وَلَمْ يَقْرَأُ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ وَلَمْ يَكْبُرْ إِذَا خَفَضَ وَإِذَا رَفَعَ، فَتَنَادَاهُ الْمُهَاجِرُونَ حِينَ سَلَّمَ وَالْأَنْصَارُ: أَيُّ مُعَاوِيَةَ سَرَقْتَ صَلَاتَكَ، أَيْنَ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ وَأَيْنَ التَّكْبِيرُ إِذَا خَفَضْتَ وَإِذَا رَفَعْتَ؟ فَصَلَّى بِهِمْ صَلَاةً أُخْرَى فَقَالَ ذَلِكَ فِيهَا الَّذِي عَابُوا عَلَيْهِ. [شاذ- وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۴۱۰) اسماعیل بن عبید بن رفاعہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ جب مدینہ تشریف لائے تو انہوں نے ہمیں نماز پڑھائی، لیکن ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ نہ پڑھی اور نہ ہی جھکتے وقت اور اٹھتے وقت تکبیر کہی۔ جب انہوں نے سلام پھیرا تو مہاجرین و انصار نے انہیں آواز دی: اے معاویہ! آپ نے نماز میں کمی کی۔ بسم اللہ اور تکبیریں بلند آواز میں



نہیں پڑھیں۔

چنانچہ انہوں نے ان کو دوبارہ نماز پڑھائی اور وہ چیزیں بھی ادا کیں جن پر انہوں نے عیب لگایا تھا۔

(۲۴۱۱) وَيَا سَنَادَهُ قَالَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ مِثْلَهُ أَوْ مِثْلَ مَعْنَاهُ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَأَحْسِبُ هَذَا الْإِسْنَادَ أَحْفَظَ مِنَ الْإِسْنَادِ الْأَوَّلِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ مُعَاوِيَةَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ، وَيَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ ابْنُ خُثَيْمٍ سَمِعَهُ مِنْهُمَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[شاذ۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۴۱۱) امام شافعی کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ یہ سند پہلی سند سے زیادہ احفظ ہے۔

(۲۴۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْإِمَامُ أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَنَافِعُ بْنُ يَزِيدَ قَالَا حَدَّثَنَا عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ أَنَّهُ قَالَ: مِنْ سُنَّةِ الصَّلَاةِ أَنْ يَقْرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ ثُمَّ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ، ثُمَّ يَقْرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ ثُمَّ يَقْرَأُ سُورَةً. فَكَانَ ابْنُ شَهَابٍ يَقْرَأُ أحيانًا بِسُورَةٍ مَعَ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ يَفْتَتِحُ كُلَّ سُورَةٍ مِنْهَا بِ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ وَكَانَ يَقُولُ: أَوَّلُ مَنْ قَرَأَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ سِرًّا بِالْمَدِينَةِ عَمْرُو بْنُ سَعِيدٍ بْنُ الْعَاصِ وَكَانَ رَجُلًا حَيًّا. وَرَوَيْنَا الْجَهْرَ بِهَا عَنْ فَقْهَاءِ مَكَّةَ: عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ وَمُجَاهِدٍ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ.

[صحیح۔ اخرجہ الذہبی فی التاریخ الاسلام ۸ / ۲۳۶]

(۲۴۱۲) ابن شہاب رحمہ اللہ نے فرمایا: ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ کا پڑھنا نماز کی سنتوں میں سے ہے، سورۃ فاتحہ پڑھے، پھر ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ دوسری سورت کے ساتھ بھی پڑھے۔

ابن شہاب کبھی کبھی سورۃ فاتحہ کے ساتھ کوئی سورۃ پڑھتے تو ہر سورت ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ سے شروع کرتے اور فرماتے کہ مدینہ میں سب سے پہلے جس آدمی نے ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ آہستہ آواز سے پڑھی وہ عمرو بن سعید بن عاص رضی اللہ عنہ ہیں اور وہ حیا دار شخص تھے۔

(۲۴۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقُطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقُطَّانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَدِيٍّ الْوَاحِدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ ذَرٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ اسْتَرَقَ مِنْ أَهْلِ الْقُرْآنِ أَعْظَمَ آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ



﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ كَذَا كَانَ فِي كِتَابِي عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ.  
(۲۳۱۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ شیطان نے اہل قرآن سے ایک عظیم آیت ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ کو اچکنے کی کوشش کی ہے لیکن یہ ناممکن ہے۔

### (۱۵۸) باب مَنْ قَالَ لَا يُجْهَرُ بِهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ آہستہ پڑھنے کا بیان

(۲۴۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فِي الْقَوَائِدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ يُعْنَى ابْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ قَتَادَةُ بْنُ دَعَامَةَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ النَّبِيِّ ﷺ - وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَكَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ لَا يَذْكُرُونَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ فِي أَوَّلِ قِرَاءَةٍ وَلَا فِي آخِرِهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ. [صحيح - أخرجه مسلم ۳۹۹]

(۲۳۱۳) اوزاعی کہتے ہیں کہ قتادہ بن دعامہ نے میری طرف خط لکھا کہ مجھے انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ انہوں نے نبی ﷺ، ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی۔ سب حضرات ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سے نماز شروع کرتے تھے۔ قراءت کے شروع اور آخر میں ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ نہیں پڑھتے تھے۔

(۲۴۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقُطَّانُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا بِدَلُّ بْنُ الْمُحَجَّرِ أَبُو الْمُنِيرِ الْكِرْبُوعِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَخَلْفَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا مِنْهُمْ قَالَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مُوسَى وَبُذَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ، وَقَالَ: فَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا مِنْهُمْ يَقْرَأُ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ وَبِهَذَا اللَّفْظِ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ شُعْبَةَ. وَرَوَاهُ وَكِيعٌ وَأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ فَلَمْ يَجْهَرُوا بِ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ وَرَوَاهُ زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ شُعْبَةَ: فَلَمْ يَكُونُوا يَجْهَرُونَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شُعْبَةَ وَهَمَامٌ عَنْ قَتَادَةَ.

وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقُطَّانُ وَأَبُو عَمْرٍو الْحَوْضِيُّ وَجَمَاعَةٌ عَنْ شُعْبَةَ: كَانُوا يَقْتَفِحُونَ



الْقِرَاءَةُ بِ «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» وَبِذَلِكَ اللَّفْظُ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ.

[صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۱۵) (۱) قتادہ سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ، ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی ہے، لیکن میں نے ان میں سے کسی سے بھی نہیں سنا کہ اس نے اونچی آواز میں «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» پڑھی ہو۔

(ب) ایک دوسری سند سے شعبہ کی روایت ہے کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے ان میں سے کسی کو بھی «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» پڑھتے نہیں سنا۔

(ج) ایک روایت میں ہے کہ انہوں نے اونچی آواز سے «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» نہیں پڑھی۔

ایک تیسری روایت میں قَلَمٌ يَكُونُوا يَجْهَرُونَ کے الفاظ ہیں، ایک اور روایت میں ہے کہ وہ قراءت «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» سے شروع کرتے تھے۔

(۲۴۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ»

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عُمَرَ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ. وَهَذَا اللَّفْظُ أَوَّلَى أَنْ يَكُونَ مُحْفُوظًا. فَقَدْ رَوَاهُ عَامَّةُ أَصْحَابِ قَتَادَةَ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا اللَّفْظِ مِنْهُمْ حَمِيدُ الطَّوِيلُ وَأَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ وَهَشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَأَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَغَيْرُهُمْ.

قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ: وَهُوَ الْمَحْفُوظُ عَنْ قَتَادَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَنَسٍ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ وَثَابِتُ الْبُنَائِي عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو الْجَوَازِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - كَانَ يَفْتَحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ بِ «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ».

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۷۴۳]

(۲۳۱۶) (۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ، ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہم قراءت الحمد لله رب العالمین سے شروع کرتے تھے۔

(ب) اسی طرح ابوجوزا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نماز تکبیر کے ساتھ شروع فرماتے اور قراءت «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» کے ساتھ شروع فرماتے۔



(۲۴۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ يَفْتَتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ»

زَادَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدٍ فِي رَوَاتِهِمَا قَالَ الشَّافِعِيُّ: يَعْنِي يَبْدُؤْنَ بِقِرَاءَةِ أَمِ الْقُرْآنِ قَبْلَ مَا يَقْرَأُ بَعْدَهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ، وَلَا يَعْنِي أَنَّهُمْ يَتَرَكُونَ «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ». [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۴۱۸) (۱) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم قراءت «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» سے شروع کیا کرتے تھے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ حضرات قراءت سورۃ فاتحہ کے ساتھ شروع کرتے تھے، پھر اس کے بعد قراءت کرتے تھے۔ واللہ اعلم، لیکن ان کی یہ مراد نہیں کہ وہ «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» چھوڑ دیتے تھے۔

(۲۴۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمُوحِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكَبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ: قُمْتُ وَرَأَى أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَكُلُّهُمْ كَانَ لَا يَقْرَأُ «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ. كَذَا رَوَاهُ مَالِكٌ وَخَالَفَهُ أَصْحَابُ حُمَيْدٍ فِي لَفْظِهِ. [صحيح - أخرجه مالك في الموطأ ۸۱/۱]

(۲۴۱۸) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ابوبکر، عمر بن خطاب اور عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی۔ وہ سب حضرات جب نماز شروع کرتے تو «بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ» نہیں پڑھتے تھے۔

(۲۴۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنْتُ صَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَكَانُوا يَفْتَتِحُونَ قِرَاءَتَهُمْ بِ «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» هَكَذَا رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ عَنْ حُمَيْدٍ وَذَكَرَ بَعْضُهُمْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - غَيْرَ أَنَّهُمْ ذَكَرُوهُ بِلَفْظِ الْإِفْتِتَاحِ بِ «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ»

قَالَ حَرَمَلَةُ قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي رَوَايَةِ مَالِكٍ عَنْ حُمَيْدٍ خَالَفَهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَالْفَزَارِيُّ وَالثَّقَفِيُّ وَعَدَدٌ لَقِيْتُهُمْ سَبْعَةً أَوْ ثَمَانِيَةً مُتَّفِقِينَ لَهُ وَالْعَدَدُ الْكَثِيرُ أَوَّلَى بِالْحِفْظِ مِنْ وَاحِدٍ ثُمَّ رَجَعَ رَوَاتُهُمْ بِرَوَايَةِ أَيُّوبَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ وَقَدْ مَضَى. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۴۱۹) (۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں سیدنا ابوبکر، عمر فاروق اور عثمان غنی رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھا کرتا تھا۔ وہ اپنی قراءت «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» سے شروع فرماتے تھے۔

(ب) اسی طرح ایک جماعت نے حمید سے روایت کیا ہے، البتہ ان میں سے بعض نے رسول اللہ ﷺ کا ذکر بھی کیا ہے اور



انہوں نے اس کو ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ کے ساتھ افتتاح کے لفظ کے ساتھ ذکر کیا ہے۔

(۲۴۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو عُمَانَ: سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو صَاقِ بْنِ أَبِي الْفَوَارِسِ الصَّيْدَلَانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبُو نَعَامَةَ الْحَنْفِيُّ عَنْ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ فَمَا سَمِعْتُ أَحَدًا مِنْهُمْ يَقْرَأُ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْحَرِيرِيُّ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ: قَيْسُ بْنُ عَبَّادَةَ الْحَنْفِيُّ وَزَادَ فِي مَتْنِهِ: عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا مِنْهُمْ جَهْرَ بَهَا.

وَعَالَفَهُمَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ قَرَوَاهُ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. [حسن۔ اخرجہ عبدالرزاق ۲۶۰۰]

(۲۴۶۰) ابن عبد اللہ بن مغفل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ، ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے پیچھے نماز پڑھی، لیکن میں نے ان میں سے کسی کو بھی ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ پڑھتے نہیں سنا۔

اسی طرح اس کو جریری نے ابونعامة قیس بن عبادہ حنفی سے روایت کیا ہے اور انہوں نے متن میں عثمان رضی اللہ عنہ کا اضافہ بھی کیا ہے مگر یہ کہ انہوں نے کہا کہ میں نے ان میں سے کسی ایک کو بھی نہیں سنا کہ اس نے اونچی آواز میں بسم اللہ پڑھی ہو۔

(۲۴۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْهَلَالِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ الْحَنْفِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ لَا يَقْرَءُونَ يَعْنِي لَا يَجْهَرُونَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ كَذَا فِي الْحَدِيثِ. وَرَوَاهُ الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ وَقَالَ: لَا يَجْهَرُونَ وَلَمْ يَقُلْ لَا يَقْرَءُونَ.

وَأَبُو نَعَامَةَ قَيْسُ بْنُ عَبَّادَةَ لَمْ يَحْتَجَّ بِهِ الشَّيْخَانُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ وقد تقدم قريبا]

(۲۴۶۱) (ا) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ، ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ اونچی آواز سے نہیں پڑھتے تھے۔

(ب) حسن بن حفص نے اس حدیث کو سفیان سے روایت کیا ہے اور انہوں نے فرمایا: لَا يَقْرَءُونَ کی جگہ لَا يَجْهَرُونَ کا لفظ ہے۔

## (۱۵۹) باب كَيْفَ قِرَاءَةُ الْمُصَلِّي

### قراءتِ نمازی کی کیفیت کا بیان

قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَتِلْ الْقُرْآنِ تَرْتِيلًا﴾ [المزمل: ۴]



قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: أَقْلُ التَّرْتِيلِ تَرْكُ الْعَجَلَةِ فِي الْقُرْآنِ عَنِ الْإِبَانَةِ.

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَرَتَّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا﴾ [المزمل: ۴] اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھیے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ترتیل کا سب سے کم درجہ یہ ہے کہ الفاظ کو آرام سے واضح کر کے پڑھے۔

(۲۴۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانٌ وَمُسْلِمٌ بْنُ أَبِرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسًا عَنْ قِرَاءَةِ النَّبِيِّ ﷺ - فَقَالَ: كَانَ يَمْدُ مَدًّا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمٍ بْنِ أَبِرَاهِيمَ. [صحيح - أخرجه البخاری ۴۰۴۵]

(۲۴۳۲) قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کی قراءت کی بابت سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ آپ ﷺ لمبا کر کے پڑھتے تھے۔

(۲۴۳۳) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الرَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ: أَنَّ قِرَاءَةَ النَّبِيِّ ﷺ - كَانَتْ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَوَصَفَ عَفَّانٌ حَرْفًا حَرْفًا وَمَدَّ بِكُلِّ حَرْفٍ صَوْتَهُ. [صحيح]

(۲۴۳۳) ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کی قراءت ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ تھی اور عفان نے آپ کی قراءت کی کیفیت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ ایک ایک حرف واضح کر کے پڑھتے تھے اور ہر حرف کی آواز کو لمبا کرتے۔

(۲۴۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُودٍ الْعُسْكِرِيُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِيَاسٍ يَعْنِي مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَعْقِلٍ يَقُولُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ أَوْ عَلَى جَمَلِهِ وَهِيَ تَسِيرُ بِهِ، وَهُوَ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفَتْحِ قِرَاءَةً لَيِّنَةً أَوْ مِنْ سُورَةِ الْفَتْحِ وَهُوَ يَرْجِعُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ. [صحيح - أخرجه البخاری ۴۲۸۱]

(۲۴۳۴) ابویاس معاویہ بن قرۃ فرماتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ اپنی اونٹنی یا اونٹ پر سوار تھے، وہ چل رہی تھی اور آپ سورۃ فتح کی نرمی سے یا ترجیع کے ساتھ تلاوت فرما رہے تھے۔

(۲۴۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْبَاغِنْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْجَبْرِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي



شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زُرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَفْرَأُهُ وَارْقَهُ وَرَتَّلُ كَمَا كُنْتَ تَرْتَلُ فِي الدُّنْيَا، فَإِنْ مَنَزَلَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ تَقْرُؤُهَا)).

مَعْنَاهُمَا وَاحِدٌ وَوَكَيْعٌ أَتَمَّهُمَا حَدِيثًا. [صحيح۔ اخرجہ احمد ۲/۱۹۲/۶۷۹۹]

(۲۳۲۵) عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: حافظ قرآن سے قیامت کے دن کہا جائے گا کہ پڑھتا جا اور چڑھتا جا اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھ جس طرح تو دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھتا تھا۔ تیری منزل وہ ہے جہاں تیری آخری آیت ختم ہوگی۔

(۲۴۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعُلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بَنِي سَابُورَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دَحِيمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْسِيُّ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصْرَفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((زَيُّوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ)). [صحيح۔ اخرجہ احمد ۴/۲۸۳]

(۲۳۲۶) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرآن کو اپنی خوبصورت آوازوں میں تلاوت کیا کرو۔

(۲۴۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَبِيبٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ مُصْرَفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((زَيُّوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ)).

قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: وَكُنْتُ نَسِيتُ هَذِهِ الْكَلِمَةَ حَتَّى ذَكَرْنِيهَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَزَاحِمٍ. وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ فَنَسِيتُ هَذَا الْحَرْفَ حَتَّى ذَكَرْنِيهِ الضَّحَّاكُ بْنُ مَزَاحِمٍ.

[صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۲۷) (۱) سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ مزین کر کے پڑھو۔

(ب) عبد الرحمن کہتے ہیں کہ میں یہ کلمہ بھول چکا تھا، پھر مجھے ضحاک بن مزاحم نے یاد دلایا۔

(ج) ابوداؤد کی روایت میں شعبہ سے منقول ہے کہ میں یہ حرف بھول چکا تھا، پھر ضحاک بن مزاحم نے مجھے یاد دہانی کروائی۔

(۲۴۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَرَأَهُ عَلَيْهِ فِي شَوَّالِ سَنَةِ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ وَثَلَاثِينَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ



بُنْ هَمَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -  
وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شاذَانَ  
وَمُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((مَا أَذِنَ اللَّهُ  
لِشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِنَبِيِّ حَسَنِ الصَّوْتِ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ)). زَادَ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ فِي حَدِيثِهِ: يَجْهَرُ بِهِ. رَوَاهُ  
مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ يَزِيدَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ أُوْجُوهِ  
آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

(۲۳۲۸) حضرت ابوسلمہ رحمہ اللہ، ابوہریرہ رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ  
نے جتنی تاکید اپنے نبی کو قرآن خوبصورت آواز میں پڑھنے کے بارے میں فرمائی اتنی اور کسی چیز کے بارے میں نہیں فرمائی۔  
(۲۴۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ  
حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْوُرْدِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ: مَرَّبْنَا أَبُو لُبَابَةَ  
فَاتَّبَعْنَاهُ حَتَّى دَخَلَ بَيْتَهُ فَلَدَخَلْنَا عَلَيْهِ، فَإِذَا رَجُلٌ رَثَّ الْبَيْتِ رَثَّ الْهَيْئَةِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
- ﷺ - يَقُولُ: ((لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ)).

قَالَ فَقُلْتُ لَابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ أَرَأَيْتَ إِذَا لَمْ يَكُنْ حَسَنَ الصَّوْتِ؟ قَالَ: يُحْسِنُهُ مَا اسْتَطَاعَ.

[صحیح - اخرجه ابو داؤد ۱۴۷۱]

(۲۳۲۹) (۱) عبید اللہ بن ابی یزید کہتے ہیں کہ ابولبابہ رحمہ اللہ ہمارے پاس سے گزرے تو ہم بھی ان کے پیچھے ہو لیے۔ وہ اپنے گھر  
میں داخل ہو گئے۔ ہم بھی ان کے پاس چلے گئے۔ وہاں ایک آدمی قرآن مجید بکلا کر پڑھ رہا تھا۔ آپ ﷺ نے یہ دیکھا تو  
فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو شخص قرآن کو خوش الحانی سے نہیں پڑھتا وہ ہم میں سے نہیں۔ میں نے  
ابن ابی ملیکہ سے کہا: اے ابو محمد! جب آدمی کی آواز ہی خوبصورت نہ ہو تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا: اس کو خوبصورت  
بنانے کی کوشش کرے۔

(۲۴۳۰) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ الرَّعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا  
يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَادٌ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ قُلْتُ لَابْنِ عَبَّاسٍ: إِنِّي أَهْدُ الْقُرْآنَ.  
فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لِأَنْ أَقْرَأُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَأَرْتُلَّهَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ هَذَرَمَةً. [صحیح]

(۲۳۳۰) ابو جمرہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا ابن عباس رحمہ اللہ سے کہا: میں قرآن کو جلدی جلدی میں پڑھتا ہوں تو ابن  
عباس رحمہ اللہ نے فرمایا: میں صرف سورۃ بقرہ ٹھہر ٹھہر کر پڑھوں، یہ میرے لیے اس سے کہیں بہتر ہے کہ مکمل قرآن کریم جلدی



جلدی پڑھوں۔

(۲۴۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: قَرَأَ عُلْقَمَةُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ، وَكَانَ حَسَنُ الصَّوْتِ فَقَالَ: رَتَّلْ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي فَإِنَّهُ زَيْنُ الْقُرْآنِ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری خلق افعال العباد ۶۹/۱]

(۲۴۳۱) ابراہیم نخعی سے روایت ہے کہ علقمہ نے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے سامنے تلاوت کی، ان کی آواز بھی بہت خوبصورت تھی تو انہوں نے فرمایا: تجھ پر میرے ماں باپ قربان ہوں، قرآن کا حسن و جمال یہی ہے۔

(۱۶۰) بَاب لَا تُجْزِئُهُ قِرَاءَتُهُ فِي نَفْسِهِ إِذَا لَمْ يَنْطِقْ بِهِ لِسَانَهُ

زبان سے قراءت ضروری ہے صرف دل سے خیال کافی نہیں

(۲۴۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْمُؤَمِّلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ: عَبْدِ اللَّهِ بْنُ سَخْبَرَةَ قَالَ: سَأَلْنَا خَبَّابًا أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَقْرَأُ فِي الْأُولَى وَالْعَصْرِ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ قُلْنَا: بِأَيِّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ ذَلِكَ؟ قَالَ: بِاضْطِرَابِ لِحْيَتِهِ. مُخْرَجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ. (ق) وَفِيهِ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّهُ لَا بُدَّ مِنْ أَنْ يُحَرِّكَ لِسَانُهُ بِالْقِرَاءَةِ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری ۷۴۶]

(۲۴۳۲) (۱) ابو عمر عبد اللہ بن سخرہ سے روایت ہے کہ ہم نے خباب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر کی نماز میں قراءت تھے؟ انہوں نے فرمایا: جی ہاں! ہم نے پوچھا: تم یہ کس طرح پہچانتے تھے؟ تو انہوں نے بتایا آپ ﷺ کی داڑھی مبارک کے حرکت کرنے سے۔

(ب) اس میں دلیل ہے کہ دوران قراءت زبان کو حرکت دینا ضروری ہے۔

(۱۶۱) بَاب التَّامِينَ

آمین کہنے کا بیان

(۲۴۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْتَضَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((إِذَا آمَنَ الْإِمَامُ فَأَمَّنُوا، فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ تَأْمِينَهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).



قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: ((أَمِينَ)).

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى  
قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح - اخرجہ البخاری ۷۸۰]

(۲۳۳۳) (۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو، کیوں کہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگی اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(ب) ابن شہاب کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ آمین کہتے تھے۔

(۲۴۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ  
حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقُطَّانُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقُطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ  
إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَفِظْنَاهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى حَدَّثَنَا  
عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((إِذَا أَمَّنَ الْقَارِءُ فَأَمَّنُوا، فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤْمِنُونَ، فَمَنْ  
وَأَفَّقَ تَأْمِينَهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ. [صحیح - تقدم فی الذی قبلہ، وهو فی البخاری ۶۴۰۲]

(۲۳۳۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو کیوں کہ  
فرشتے آمین کہتے ہیں۔ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگی اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(۲۴۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ  
بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ أَخْبَرَنِي سُمَيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ اللَّهِ هُوَ الْقُعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيِّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((إِذَا قَالَ الْإِمَامُ «غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ» فَقُولُوا آمِينَ، فَإِنَّهُ مَنْ  
وَأَفَّقَ قَوْلَهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ عَنْ مَالِكٍ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي  
صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ.



قَالَ الْبُخَارِيُّ: تَابَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۷۹۶]

(۲۳۳۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب امام ﴿غیر المغضوب علیہم﴾ وَلَا الضَّالِّینَ [الفاتحہ: ۷] کہے تو تم آمین کہو، کیوں کہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگی اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(۲۴۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((إِذَا قَالَ الْقَارِءُ ﴿غیر المغضوب علیہم﴾ وَلَا الضَّالِّینَ فَقَالَ مَنْ خَلْفَهُ آمِينَ فَوَافَقَ ذَلِكَ قَوْلَ أَهْلِ السَّمَاءِ آمِينَ ، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)). [صحیح۔ أخرجه مسلم ۴۱۰-۴۱۶]

(۲۳۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب امام ﴿غیر المغضوب علیہم﴾ وَلَا الضَّالِّینَ [الفاتحہ: ۷] کہے اور اس کے مقتدی آمین کہیں اور جس کی آمین آسمان والوں (فرشتوں) کی آمین کے موافق ہو جائے تو اس کے گزشتہ گناہ بخش دیے جائیں گے۔

(۲۴۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِوَسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّرَّاجُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا قَالَ أَحَدُكُمْ آمِينَ فَقَالَتِ الْمَلَائِكَةُ فِي السَّمَاءِ آمِينَ فَوَافَقَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ عَنْ مَالِكٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۷۸۱]

(۲۳۳۷) (فقہ الامۃ) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی آمین کہتا ہے تو آسمان میں فرشتے بھی آمین کہتے ہیں۔ ان میں سے ایک کی آمین دوسرے کے موافق ہو جائے تو اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(۲۴۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَالُوَيْهِ الْمَرْكِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَوْسُفَ السَّلْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((إِذَا قَالَ أَحَدُكُمْ آمِينَ وَالْمَلَائِكَةُ فِي السَّمَاءِ



فَوَافِقُ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى غَيْرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.  
وَبُكِّتَ ذَلِكَ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ نَعِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجَمِّرِ وَأَبِي يُونُسَ: سُلَيْمٌ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری ۳۲۳۲]

(۲۳۳۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی آئین کہے تو آسمان میں فرشتے بھی آئین کہتے ہیں۔ اگر ان میں سے ایک کی آواز دوسرے کے آواز موافق ہوگئی تو اس کے گزشتہ گناہ بخش دیے جائیں گے۔

(۲۴۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا الدَّبَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ يَعْنِي الْأَحْوَلَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ قَالَ بِلَالٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلنَّبِيِّ - ﷺ - : لَا تَسْبِقْنِي بِأَمِينٍ.

وَرَوَاهُ وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ فَقَالَ عَنْ بِلَالٍ أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ. وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَصَحُّ، كَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَاصِمٍ.

وَرَوَاهُ شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ عَاصِمٍ كَمَا. [ضعیف۔ اخرجہ ابوداؤد ۹۳۷]

(۲۳۳۹) (ا) حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھ سے پہلے آئین نہ کہا کرو۔

(ب) وکیع نے سفیان نے ان الفاظ کے ساتھ روایت ہے۔ عن بلال انه قال يا رسول الله .....

(۲۴۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيه حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ.

قَالَ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ وَفِي حَدِيثِ رَوْحٍ قَالَ كَتَبَ إِلَى عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ أَنَّ أَبَا عُثْمَانَ النَّهْدِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ بِلَالٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((لَا تَسْبِقْنِي بِأَمِينٍ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ عَاصِمٍ.

(۲۳۳۰) سیدنا بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ سے پہلے آئین نہ کہا کرو۔

(۲۴۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقُطَيْبِيُّ فِي الْمُسْنَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ قَالَ بِلَالٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((لَا تَسْبِقْنِي بِأَمِينٍ)).

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَكَانَ بِلَالًا كَانَ يُؤْمِنُ قَبْلَ تَأْمِينِ النَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَ: ((لَا تَسْبِقْنِي بِأَمِينٍ)).



کَمَا قَالَ: إِذَا آمَنَ الْإِمَامُ فَأَمَّنُوا. [ضعیف۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۳۱) (۱) حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے سے پہلے آمین نہ کہا کرو۔

(ب) شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: سیدنا بلال رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے پہلے آمین کہتے تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: آمین کہنے میں مجھ سے پہلے نہ کرو جیسا کہ (دوسرے مقام پر) آپ ﷺ نے فرمایا: جب امام آمین کہے تو پھر تم آمین کہو۔

(۲۴۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَرَّءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ حَصِينٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَحَدَّثَتْنِي قَالَتْ: بَيْنَمَا أَنَا قَاعِدَةٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - جَاءَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ مِنَ الْيَهُودِ فَاسْتَأْذَنَ أَحَدُهُمْ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((تَدْرِينَ عَلَيَّ مَا حَسَدُونَا)). قُلْتُ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: ((فَإِنَّهُمْ حَسَدُونَا عَلَى الْقِبْلَةِ الَّتِي هَدَيْنَا لَهَا وَضَلُّوا عَنْهَا، وَعَلَى الْجُمُعَةِ الَّتِي هَدَيْنَا لَهَا وَضَلُّوا عَنْهَا، وَعَلَى قَوْلِنَا خَلْفَ الْإِمَامِ آمِينَ)).

[صحیح۔ اخرجه احمد ۶/۱۳۶/۲۵۰۷۳]

(۲۳۳۲) محمد بن اشعث فرماتے ہیں کہ میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ میں ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھی ہوئی تھی کہ تین یہودی آئے۔ ان میں سے کسی نے اجازت طلب کی..... پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ ہے کہ آپ ﷺ نے (عائشہ سے) فرمایا: تمہیں معلوم ہے کہ یہودی ہمارے ساتھ کن چیزوں کی وجہ سے حسد کرتے ہیں؟ (فرماتی ہیں:) میں نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ہمارے ساتھ قبلہ پر حسد کرتے ہیں جس کی ہمیں ہدایت کی گئی اور یہ اس سے بھٹک گئے اور جمعہ پر حسد کرتے ہیں جس کی طرف ہماری راہنمائی کی گئی اور یہ اس سے روگرداں رہے اور تیسری چیز امام کے پیچھے ہمارے آمین کہنے پر بھی حسد کرتے ہیں۔

(۲۴۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَنِّي أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ قَالِعٍ الْقَاضِي بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي حُرَّةٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((لَمْ يَحْسَدُونَا الْيَهُودُ بِشَيْءٍ مَا حَسَدُونَا بِثَلَاثٍ: التَّسْلِيمِ، وَالتَّامِينِ، وَاللَّهْم رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ)).

[صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۳۳) محمد بن اشعث سے روایت ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہودی ہم سے کسی چیز میں اتنا حسد نہیں کرتے جتنا تین چیزوں میں کرتے ہیں: سلام کرنے، آمین کہنے اور اللہم ربنا لک الحمد کہنے میں۔



## (۱۶۲) باب جَهْرِ الْإِمَامِ بِالتَّأْمِينِ

امام کے اونچی آواز میں آمین کہنے کا بیان

(۲۴۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَأَ عَلَيَّ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((إِذَا أَمَّنَ الْإِمَامُ فَأَمَّنُوا، فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُوَمِّنُ، فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينَهُ تَأْمِينَنَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((آمِينَ)). قَالَ يُونُسُ: وَكَانَ ابْنُ شِهَابٍ يَقُولُ ذَلِكَ. أَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ. [صحيح - وقد تقدم برقم ۲۴۳۳ - وما بعده]

(۲۴۴۴) (ا) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب امام آمین کہے تو تم آمین کہو، کیوں کہ فرشتے بھی آمین کہتے ہیں۔ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگئی، اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جائیں گے۔

(ب) ابن شہاب کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نماز میں آمین کہا کرتے تھے۔

(۲۴۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَ أَبَا ذِي حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ

(ج) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ دُوسٍ الطَّرَافِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ حُجْرٍ بْنِ الْعَبَّاسِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ - ﷺ - إِذَا قَالَ: آمِينَ. رَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ لَفْظَ حَدِيثِ الْفَقِيهِ. وَفِي رِوَايَةِ السُّلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - إِذَا قَالَ ﴿وَلَا الضَّالِّينَ﴾ قَالَ: آمِينَ. رَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ فِي الصَّلَاةِ.

[صحيح - أخرجه الدارقطني في سننه ۳۳۳/۱]

(۲۴۴۵) (ا) سیدنا واکل بن حجر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب آمین کہتے تو اپنی آواز بلند فرماتے۔

(ب) اور سلیمی کی روایت میں ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو ولا الضالین [الفاتحہ: ۷] کہتے ہوئے سنا، آپ تو آمین بھی کہتے تھے اور نماز میں آمین کو بلند آواز سے کہتے۔

(۲۴۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمَّشَادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي



الَّتِي حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ قَدْ كَرَّ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

وَقَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - لَمَّا قَالَ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ قَالَ: ((أَمِينَ)). يَمُدُّ بِهَا صَوْتَهُ. (ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ سُفْيَانَ: يَمُدُّ بِهَا صَوْتَهُ. وَقَالَ الْفَرَّايِيُّ عَنْ سُفْيَانَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: رَفَعَ صَوْتَهُ بِأَمِينَ وَكَوَّلَ بِهَا.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ الْعَلَاءُ بْنُ صَالِحٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ. وَخَالَفَهُمْ شُعْبَةُ فِي إِسْنَادِهِ وَمَتْنِهِ. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۳۶) (۱) وائل بن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ نے ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ [الفاتحہ: ۷] کہا تو فرمایا: آمین اور آمین کے ساتھ اپنی آواز کو لمبا کیا۔

(ب) اسی طرح وکیع بن جراح نے سفیان سے ان الفاظ میں روایت کیا ہے: ”ویمدھا صوتہ“ کہ اپنی آواز کو آمین کہنے کے ساتھ لمبا کرتے اور فریابی اس حدیث میں سفیان سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے آمین کہتے وقت اپنی آواز بلند کی اور اس کو لمبا بھی کیا۔ (۲۴۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ حُجْرًا أبا الْعُنَيْسِ قَالَ سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ وَائِلٍ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ وَائِلٍ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَلَمَّا قَرَأَ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ قَالَ: ((أَمِينَ)). خَفَضَ بِهَا صَوْتَهُ.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ قَالَ: خُولِفَ شُعْبَةُ فِيهِ فِي ثَلَاثَةِ أَشْيَاءَ: قِيلَ حُجْرٌ أَبُو السَّكَنِ وَهُوَ ابْنُ عُنَيْسٍ، وَزَادَ فِيهِ عَلْقَمَةُ وَلَيْسَ فِيهِ، وَقَالَ خَفَضَ بِهَا صَوْتَهُ، وَإِنَّمَا هُوَ جَهْرٌ بِهَا: وَبَلَغَنِي عَنْ أَبِي عَيْسَى التِّرْمِذِيِّ عَنِ الْبُخَارِيِّ أَنَّهُ ذَكَرَهُ وَقَالَ: حَدِيثُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ سَلَمَةَ فِي هَذَا الْبَابِ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ، وَشُعْبَةُ أَخْطَأَ فِيهِ. وَكَذَلِكَ قَالَ أَبُو زُرْعَةَ الرَّازِيُّ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: أَمَّا خَطْوُهُ فِي مَتْنِهِ فَبَيِّنٌ، وَأَمَّا قَوْلُهُ حُجْرٌ أَبُو الْعُنَيْسِ، فَكَذَلِكَ ذَكَرَهُ مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الثَّوْرِيِّ، وَأَمَّا قَوْلُهُ عَنْ عَلْقَمَةَ فَقَدْ بَيَّنَّ فِي رِوَايَتِهِ أَنَّ حُجْرًا سَمِعَهُ مِنْ عَلْقَمَةَ، وَقَدْ سَمِعَهُ أَيْضًا مِنْ وَائِلٍ نَفْسِهِ، وَقَدْ رَوَاهُ أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ شُعْبَةَ نَحْوِ رِوَايَةِ الثَّوْرِيِّ. [منكر - أخرجه الترمذی ۲۴۸]

(۲۳۳۷) (۱) علقمہ بن وائل فرماتے ہیں کہ وائل رحمہ اللہ نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز ادا کی۔ جب آپ نے ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ پڑھا تو کہا: آمین اور اپنی آواز پست رکھی۔

(ب) محمد بن اسماعیل بخاری فرماتے ہیں کہ اس حدیث میں تین چیزوں میں شعبہ کی مخالفت کی جائے گی: انہوں نے کہا کہ



آپ ﷺ نے اپنی آواز پست رکھی حالانکہ آپ نے آمین کہتے ہوئے اپنی آواز بلند کی۔  
(ج) شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ان سے متن میں غلطی ہو جانا واضح ہے۔ باقی رہا ان کا قول کہ حجر سے مراد ابو عنیس ہے تو اسی طرح محمد بن کثیر بھی نے ثوری سے نقل کیا ہے۔

(۲۴۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي الْفَوَائِدِ الْكَبِيرِ لِأَبِي الْعَبَّاسِ وَفِي حَدِيثِ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهْمَلٍ قَالَ سَمِعْتُ حُجْرًا أَبَا عَنِسٍ يُحَدِّثُ عَنْ وَائِلِ بْنِ الْحُضْرَمِيِّ: أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ النَّبِيِّ ﷺ - فَلَمَّا قَالَ ﴿وَلَا الضَّالِّينَ﴾ قَالَ: آمِينَ. رَافِعًا بِهَا صَوْتَهُ. وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ نَحْوَ رَوَايَةِ الثَّوْرِيِّ. [صحيح - وقد تقدم قريبا]

(۲۴۴۸) وائل حضری رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی۔ جب آپ نے ﴿وَلَا الضَّالِّينَ﴾ کہا تو فرمایا: آمین اور اپنی آواز کو بلند کیا۔ ثوری کی روایت کی طرح وائل بن حجر رحمہ اللہ سے دوسری وجہ بھی ذکر کی گئی ہیں۔

(۲۴۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو صَادِقٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْفَوَارِسِ الصِّدِّيقِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ - يَجْهَرُ بِآمِينَ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَادِقٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الْجُبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مِثْلَهُ.

وَرَوَاهُ زَيْدُ بْنُ أَبِي أَنَيْسَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الْجُبَّارِ وَقَالَ: مَدَّ بِهَا صَوْتَهُ. وَرَوَاهُ عَمَّارُ بْنُ زُرَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الْجُبَّارِ وَقَالَ: رَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۴۴۹) (ا) علقمہ بن وائل اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اونچی آواز میں آمین کہتے ہوئے سنا۔  
(ب) عبد الجبار والی روایت کے الفاظ یہ ہیں: مَدَّ بِهَا صَوْتَهُ۔ یعنی آپ نے اونچی آواز میں آمین کہی اور ایک دوسری روایت کے الفاظ یہ ہیں: رَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ۔

(۲۴۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجُبَّارِ الْعَطَّارِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي بَكْرِ النَّهْشَلِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْيَحْصَبِيِّ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ: أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - حِينَ قَالَ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ [الفاتحة: ۷] قَالَ: ((رَبِّ اغْفِرْ لِي آمِينَ)).

[ضعيف - أخرجه الطبرانی الكبير ۲۲ / ۴۲]

(۲۴۵۰) سیدنا وائل بن حجر رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا جب آپ نے ﴿غَيْرِ



الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ» [الفاتحة: ۷] پڑھا تو فرمایا: ((رَبِّ اغْفِرْ لِي آمِينَ))

(۲۴۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ عَنْ نَعِيمِ الْمُجَمِّمِ قَالَ: صَلَّى بِنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ ثُمَّ قَرَأَ بِأَمِّ الْقُرْآنِ حَتَّى بَلَغَ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ قَالَ: آمِينَ. ثُمَّ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَا أَشْبَهُكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. [صحیح۔ اخرجہ ابن خزیمہ ۶۸۸]

(۲۳۵۱) نعیم مجمر سے روایت ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی انہوں نے ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ پھر سورۃ فاتحہ پڑھی، یہاں تک کہ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ پر پہنچے تو کہا: آمین! پھر نماز کے بعد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں تم میں سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ جیسی نماز پڑھتا ہوں۔

(۲۴۵۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الزُّبَيْدِيُّ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسَعِيدٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَرَعَ مِنْ قِرَاءَةِ أَمِّ الْقُرْآنِ رَفَعَ صَوْتَهُ فَقَالَ: ((آمِينَ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو الْأَحْوَصِ الْقَاضِي عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلَاءِ الزُّبَيْدِيِّ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ: هَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ.

يُرِيدُ إِسْنَادَ هَذَا الْحَدِيثِ. [حسن۔ اخرجہ ابن خزیمہ ۵۷۱]

(۲۳۵۲) حضرت ابوسلمہ اور سعید سے روایت ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ جب سورۃ فاتحہ کی قراءت سے فارغ ہوتے تو اپنی آواز کو بلند کرتے ہوئے آمین کہتے۔

### (۱۶۳) بَابُ جَهْرِ الْمُؤْمَرِ بِالتَّامِينَ

مقتدی کا اونچی آواز سے آمین کہنے کا بیان

(۲۴۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقُطَّانُ بِعَدَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقُطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُؤَذِّنُ لِمَرَوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، فَاشْتَرَطَ أَنْ لَا يَسْبِقَهُ بِالضَّالِّينَ حَتَّى يَعْلَمَ أَنَّهُ قَدْ دَخَلَ الصَّفَّ، فَكَانَ إِذَا قَالَ مَرَوَانُ ﴿وَلَا الضَّالِّينَ﴾ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: آمِينَ. يَمُدُّ بِهَا صَوْتَهُ وَقَالَ: إِذَا وَافَقَ تَامِينَ أَهْلَ الْأَرْضِ تَامِينَ أَهْلَ



السَّمَاءِ غُفِرَ لَهُمْ. [صحیح۔ و تقدم رقم ۲۴۳۶]

(۲۳۵۳) ابورافع سے روایت ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مروان بن حکم کے مؤذن تھے۔ اس نے طے کر رکھا تھا کہ اس وقت تک ﴿وَلَا الضَّالِّينَ﴾ نہ کہے جب تک اسے علم نہ ہو جائے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ صف میں شامل ہو چکے گئے ہیں، چنانچہ مروان جب ﴿وَلَا الضَّالِّينَ﴾ کہتا تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اپنی آواز کو لمبا کرتے ہوئے کہتے: آمین۔ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ جب اہل زمین کی آمین آسمان والوں کی آمین کے موافق ہو جائے تو اہل زمین کی بخشش ہو جاتی ہے۔

(۲۴۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: كُنْتُ أَسْمَعُ الْأَيْمَةَ ابْنَ الزُّبَيْرِ وَمَنْ بَعْدَهُ يَقُولُونَ آمِينَ وَمَنْ خَلْفَهُمْ آمِينَ حَتَّى إِنَّ لِلْمُسْجِدِ لِلْحَجَّةِ وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ إِمَامًا كَانَ أَوْ مَأْمُومًا.

[صحیح۔ اخرجه البخاری تعلیقاً]

(۲۳۵۴) (۱) عطاء سے روایت ہے کہ میں نے ابن زبیر اور ان کے بعد والے آئمہ سے سنا کہ وہ بھی آمین کہتے اور ان کے مقتدی بھی آمین کہتے، حتیٰ کہ مسجد گونج اٹھتی۔

(ب) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی منقول ہے کہ وہ اونچی آواز سے آمین کہتے خواہ امام ہوں یا مقتدی۔

(۲۴۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى: حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الصِّدْلَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْزَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: أَدْرَكْتُ مَاتَتَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي هَذَا الْمَسْجِدِ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ سَمِعْتُ لَهُمْ رَجَّةً بِأَمِينٍ. وَرَوَاهُ إِسْحَاقُ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ وَقَالَ: رَفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِأَمِينٍ. [حسن]

(۲۳۵۵) (۱) عطاء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اس مسجد میں نبی ﷺ کے دو صحابہ کو دیکھا ہے کہ جب امام ﷺ غیر

المَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ کہتا تو یہ آمین کہتے اور ان کی آمین کی میں گونج سکتا تھا۔

(ب) اسحاق حنظلی نے علی بن حسن سے روایت کیا ہے، اس میں ہے کہ صحابہ نے آمین کے ساتھ اپنی آوازیں بلند کیں۔

## (۱۶۴) بَابُ الْقِرَاءَةِ بَعْدَ أَمِّ الْقُرْآنِ

### سورة فاتحہ کے بعد قراءت کا بیان

(۲۴۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ



إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ أَبِي عَلِيٍّ بِإِيعَ الْأَنْمَاطِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ أُنَادِيَ: لَا صَلَاةَ إِلَّا بِقِرَاءَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَمَا زَادَ.

[صحیح لغیرہ۔ وقد تقدم برقم ۲۳۶۱]

(۲۳۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ میں اعلان کردوں کہ سورۃ فاتحہ کی قراءت کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی۔ البتہ اس سے زیادہ پڑھا جائے گا۔

## (۱۶۵) باب السُّنَّةِ فِي إِكْمَالِ سُورَةِ ابْتِدَآهَا بَعْدَ الْفَاتِحَةِ

سورۃ فاتحہ کے بعد جو سورت شروع کرے اسے مکمل کرنا سنت ہے

(۲۴۵۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ بِهِمْذَانِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَحْمَدَ الْجَزَّارُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - : أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ، وَكَانَ يُطَوِّلُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى، وَيَقْصُرُ فِي الثَّانِيَةِ، وَيُسْمِعُنَا الْآيَةَ أحيانًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ شَيْبَانَ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ يَحْيَى.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۷۵۹]

(۲۳۵۷) عبد اللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرتے تھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور ایک سورت پڑھتے تھے۔ آپ ﷺ پہلی رکعت کو لمبا کرتے اور دوسری رکعت کو قدرے مختصر کرتے اور کبھی کبھی ہمیں کوئی آیت بھی سنا دیتے۔

## (۱۶۶) باب الْإِقْتِصَارِ عَلَى قِرَاءَةِ بَعْضِ السُّورَةِ

سورۃ فاتحہ کے بعد والی سورت کے کچھ حصہ کی قراءت کا بیان

(۲۴۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقَرَّرُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادٍ بْنَ جَعْفَرٍ يَقُولُ (ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ بَشْرَانَ بِغَدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادٍ بْنَ جَعْفَرٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ سُفْيَانَ وَعَبْدُ



اللَّهُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُسَيْبِ الْعَابِدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ ﷺ - بِمَكَّةَ الصُّبْحَ فَاسْتَفْتَحَ سُورَةَ الْمُؤْمِنِينَ حَتَّى إِذَا جَاءَ ذِكْرُ مُوسَى وَهَارُونَ - أَوْ ذِكْرُ عِيسَى مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ يَشْكُ أَوْ اخْتَلَفُوا عَلَيْهِ أَخَذَتِ النَّبِيُّ ﷺ - سَعْلَةً قَالَ فَرَكَعَ وَأَبْنُ السَّائِبِ حَاضِرٌ. كَذَلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ الْجَمَالِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ، وَقَالَ الْبُخَارِيُّ: يُذَكَّرُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ بِهَذَا. [صحيح - أخرجه مسلم ۴۵۵]

(۲۳۵۸) عبد اللہ بن سائب سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مکہ میں ہمیں صبح کی نماز پڑھائی اور سورۃ مومنون شروع کی حتیٰ کہ جب موسیٰ اور ہارون یا عیسیٰ ﷺ کے ذکر پر پہنچے (یہ محمد بن بشار نے شک کیا ہے یا پھر اس پر اختلاف کیا ہے) تو نبی ﷺ کو کھانسی آئی اور آپ رکوع میں چلے گئے۔ وہاں ابن سائب بھی موجود تھے۔

(۲۴۵۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقَرَّرُ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ الْحَمَامِيِّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ قُرِءَ عَلَى أَحْمَدَ بْنِ مَلَاعِبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ وَقُرِءَ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عَمْرٍو أَبُو الْوَلِيدِ قَالُوا حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَنْ نَقْرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَبِمَا تيسَّرَ. [صحيح - أخرجه أحمد ۱۱۳/۳]

(۲۳۵۹) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم سورۃ فاتحہ بھی پڑھیں اور قرآن سے جو آسان ہو وہ پڑھیں۔

## (۱۶۷) باب الْجُمُعِ بَيْنَ سُورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ وَاحِدَةٍ

ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھنے کا بیان

(۲۴۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُودٍ الْعَسْكَرِيُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مُرَّةٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يَقُولُ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ: إِنِّي قَرَأْتُ الْمُفْصَلَ الْكَلِيلَةَ فِي رَكْعَةٍ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَهَذَا كَهَذَا الشَّعْرِ؟ لَقَدْ عَرَفْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَقْرَأُ بَيْنَهُنَّ، وَذَكَرَ عَشْرِينَ سُورَةً مِنْ أَوَّلِ الْمُفْصَلِ سُورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح - أخرجه البخاری ۷۷۵]

(۲۳۶۰) عمرو بن مرہ سے روایت ہے کہ میں نے ابووائل کو فرماتے ہوئے سنا: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور کہنے لگا: میں نے گزشتہ رات ایک رکعت میں ساری مفصل سورتوں کی قراءت کی ہے۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے



فرمایا: کیا اس طرح تیز تیز پڑھ گیا جس طرح شعر پڑھتے ہیں؟ یقیناً میں ان سورتوں کو جانتا ہوں جن کو رسول اللہ ﷺ ایک رکعت میں پڑھتے تھے، پھر انہوں نے بیس سورتوں کا ذکر کیا اور فرمایا: ہم ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھتے تھے۔

(۲۴۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قُلْتُ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقْرَأُ بَيْنَ السُّورِ؟ قَالَتْ: مِنْ الْمُفْصَلِ. [صحیح۔ اخرجہ ابو داود ۱۲۹۲]

(۲۴۶۱) عبد اللہ بن شقیق سے روایت ہے کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ سورتیں ملا لیا کرتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: جی ہاں! بڑی صورتوں کو ملا لیا کرتے تھے۔

(۲۴۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ فَلَذَكَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: بَيْنَ السُّورَتَيْنِ. [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۴۶۲) ایک دوسری سند سے بھی یہی روایت منقول ہے مگر اس میں یہ ہے کہ انہوں نے کہا: دو سورتیں جمع کر لیا کرتے تھے۔  
(۲۴۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمْهَرِيُّ أَخْبَرَنَا الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَرَأَ لَهُمْ ﴿وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَى﴾ فَسَجَدَ فِيهَا ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ سُورَةً أُخْرَى.

[صحیح۔ اخرجہ مالک فی الموطا ۴۸۱]

(۲۴۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان کے لیے سورۃ نجم کی تلاوت کی۔ اس میں سجدہ کیا، پھر کھڑے ہوئے اور دوسری سورت پڑھی۔

(۲۴۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَجْمَعُ السُّورَتَيْنِ وَالثَّلَاثَ مِنَ الْمُفْصَلِ فِي السَّجْدَةِ الْوَاحِدَةِ مِنَ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ. [صحیح]

(۲۴۶۴) ولید بن کثیر سے روایت ہے کہ مجھے نافع نے بیان کیا کہ سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما مفصلات میں سے دو، تین سورتیں فرض نمازوں کی ایک ہی رکعت میں پڑھ لیتے تھے۔

## (۱۶۸) باب إِعَادَةِ سُورَةٍ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ

ہر رکعت میں ایک ہی سورت کو دہرانے کا بیان

(۲۴۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ خُوَزَادَةَ



حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَرَّرُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ النَّبَاطِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُؤْمِنُهُمْ فِي مَسْجِدِ قُبَاءَ، فَكَانَ كُلَّمَا افْتَتَحَ سُورَةً يَقْرَأُهَا لَهُمْ فِي الصَّلَاةِ مِمَّا يَقْرَأُ بِهِ افْتَتَحَ بِ «قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ» حَتَّى يَقْرَعَ مِنْهَا، ثُمَّ يَقْرَأُ سُورَةً أُخْرَى مَعَهَا، وَكَانَ يَصْنَعُ ذَلِكَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ، فَكَلَّمَهُ أَصْحَابُهُ وَقَالُوا: إِنَّكَ تَفْتَحُ بِهَذِهِ السُّورَةِ ثُمَّ لَا تَرَى أَنَّهَا تُجْزِلُكَ حَتَّى تَقْرَأَ بِأُخْرَى، فِيمَا أَنْ تَقْرَأَهَا، وَإِمَّا أَنْ تَدْعَهَا وَتَقْرَأَ أُخْرَى. فَقَالَ لَهُمْ: مَا أَنَا بِتَارِكِهَا، إِنْ أَحْبَبْتُمْ أَنْ أُؤْمِمَكُمْ بِذَلِكَ فَعَلْتُ، وَإِنْ كَرِهْتُمْ تَرْكُكُمْ. وَكَانُوا يَرَوْنَهُ أَفْضَلَهُمْ وَكَرِهُوا أَنْ يُؤْمِمَهُمْ غَيْرُهُ، فَلَمَّا آتَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَخْبَرُوهُ الْخَبَرَ فَقَالَ: ((يَا فَلَانُ مَا يَمْنَعُكَ مِمَّا يَأْمُرُكَ أَصْحَابُكَ؟ وَمَا يَحْمِلُكَ عَلَى لُزُومِ هَذِهِ السُّورَةِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ؟)) فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُحِبُّهَا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((إِنْ حُبَّهَا يَدْخُلَكَ الْجَنَّةُ)).

[صحیح۔ رواہ البخاری تعلیق، کتاب الاذان باب الجمع من السورتین فی الركعة۔۔۔]

(۲۳۶۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک انصاری شخص مسجد قبا میں لوگوں کی امامت کیا کرتا تھا۔ جب وہ کوئی سورت شروع کرتا تو پہلے سورۃ اخلاص پڑھتا۔ جب اس سے فارغ ہوتا تو اس کے بعد دوسری سورت ملا کر پڑھتا۔ وہ ہر رکعت میں ایسا ہی کرتا تھا۔ اس کے مقتدیوں نے اس پر اعتراض کیا کہ سورۃ اخلاص کو شروع فرمادیتے ہیں، پھر خیال کرتے کہ یہ سورت کافی نہیں اور دوسری سورت اس کے ساتھ ملاتے ہیں، ایسا کیوں کرتے ہیں؟ یا صرف اسی کو پڑھا کریں یا پھر کوئی دوسری پڑھ لیا کریں۔ اس نے انہیں کہا: میں تو یہ سورت چھوڑنے والا نہیں، اگر تم راضی ہو تو میں تمہاری امامت کروں گا اور اگر تم ناپسند سمجھو تو میں امامت چھوڑنے پر تیار ہوں۔ لوگ اس کو اپنے میں سے سب سے افضل اور بہتر جانتے تھے، اس کے علاوہ کسی اور کی امامت کو اچھا نہیں سمجھتے تھے۔ جب رسول اللہ ﷺ ان لوگوں کے پاس تشریف لائے تو انہوں نے یہ مسئلہ آپ ﷺ کے سامنے پیش کیا تو آپ ﷺ نے اس سے پوچھا: اے بندہ خدا! تو ایسا کیوں نہیں کرتا جیسے تیرے ساتھی کہتے ہیں؟ اور کس نے تجھے ہر رکعت میں اس سورت کو لازم کرنے پر ابھارا ہے؟ وہ کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! مجھے اس سورت سے محبت ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اس کی محبت تجھے جنت میں داخل کرے گی۔

(۲۴۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَخْتَوِيهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الصَّفْرِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ قَدْ كَرِهَ بِمَعْنَاهُ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَدْ كَرِهَ هَذَا الْحَدِيثُ. [صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]



## (۱۶۹) باب الإِقْتِصَارِ عَلَى فَاتِحَةِ الْكِتَابِ

صرف سورۃ فاتحہ پر اکتفا کرنے کا بیان

(۲۴۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِأَمِّ الْقُرْآنِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحیح۔ وقد تقدم برقم ۲۳۶۳]

(۲۳۶۷) حضرت عبادۃ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی کوئی نماز نہیں جو سورۃ فاتحہ نہ پڑھے۔

(۲۴۶۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي كُلِّ صَلَاةٍ يَقْرَأُ فَمَا أَسْمَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَسْمَعْنَاكُمْ، وَمَا أَخْفَى أَخْفَيْنَاهُ مِنْكُمْ. فَقَالَ رَجُلٌ: أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ أَزِدْ عَلَى أَمِّ الْقُرْآنِ؟ قَالَ: إِنْ زِدْتَ عَلَيْهَا فَهِيَ خَيْرٌ، وَإِنْ انْتَهَيْتَ إِلَيْهَا أَجَزْتُ عَنْكَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۷۷۲]

(۲۳۶۸) عطاء سے روایت ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہر نماز میں قراءت کی جائے گی۔ جو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سنایا وہ ہم نے تمہیں سنایا اور جو کچھ ہم سے پوشیدہ رکھا گیا ہم نے اس کو آپ سے بھی پوشیدہ رکھا۔ ایک شخص نے عرض کیا: آپ کا کیا خیال ہے اگر میں سورۃ فاتحہ سے زیادہ نہ پڑھوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تم اس سے زیادہ پڑھ لو تو بہتر ہے اور اگر اسی پر اکتفا کر لو تو بھی کافی ہے۔

(۲۴۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرَعُ بِبُعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّائِغِ قِرَاءَةً عَلَيْهِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يَقْرَأْ فِيهِمَا إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

[ضعیف۔ أخرجه احمد ۱/۲۸۲]

(۲۳۶۹) عکرمہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے دو رکعت نماز پڑھی، ان میں آپ نے سورۃ فاتحہ کے سوا کچھ نہیں پڑھا۔



(۲۴۷۰) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْخَطَّابِ عَنْ حَنْظَلَةَ السَّدُوسِيِّ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقُطَّانُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ بْنِ يَحْيَى الْأَدْمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْعَوَامِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْخَطَّابِ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ السَّدُوسِيُّ فَذَكَرَهُ. [ضعيف - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۴۷۰) اسی طرح عبد الملک بن خطاب نے حنظلہ سدوسی سے روایت کیا ہے کہ آپ نے نماز پڑھی اور سورۃ فاتحہ کے علاوہ کچھ نہیں پڑھا۔

(۲۴۷۱) وَرَوَاهُ غَيْرُهُمَا عَنْ حَنْظَلَةَ حَدَّثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يَزِدْ فِيهِمَا عَلَى فَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِمْسَى حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْبُكْرِيُّ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ السَّدُوسِيُّ فَذَكَرَهُ.

وَرَوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِنْ قَوْلِهِ فِي جَوَازِ الْإِقْتِصَارِ عَلَى فَاتِحَةِ الْكِتَابِ. [ضعيف - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۴۷۱) (۱) سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ نبی ﷺ نے دو رکعت نماز ادا کی اور سورۃ فاتحہ سے زیادہ کچھ نہیں پڑھا۔

(ب) سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے قول سے صرف سورۃ فاتحہ پر اکتفا کا جواز معلوم ہوتا ہے۔

## (۱۷۰) بَابُ وَجُوبِ الْقِرَاءَةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْآخِرَتَيْنِ

بعد والی دو رکعتوں میں بھی قراءت واجب ہے

(۲۴۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ الْإِسْفَرَايِينِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - دَخَلَ الْمَسْجِدَ ، فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى ، ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - : ((وَعَلَيْكَ السَّلَامُ ، ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ)). حَتَّى قَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، فَقَالَ الرَّجُلُ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَحْسَنُ غَيْرَ هَذَا ، فَأَرِنِي وَعَلِّمْنِي. قَالَ: ((إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبِّرْ ، ثُمَّ اقْرَأْ مَا تيسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ ، ثُمَّ ارْجِعْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ رَأْسَكَ ، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْدِلَ فَإِنَّمَا ، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ سَاجِدًا ، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ جَالِسًا ، ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا)).



أَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى الْقَطَّانِ. [صحيح - أخرجه البخاری ۷۵۷]

(۲۳۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے، ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اور نماز پڑھی، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور سلام عرض کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ جاؤ اور دوبارہ نماز پڑھو تم نے نماز نہیں پڑھی۔ اس نے ایسا تین بار کیا، بالآخر عرض کیا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے میں اس نے اچھی نماز نہیں پڑھ سکتا۔ لہذا آپ مجھے نماز سکھا دیجیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو نماز کے لیے کھڑا ہو تو اللہ اکبر کہہ، پھر قرآن سے جو تجھے آسانی سے یاد ہو وہ پڑھ، پھر اطمینان کے ساتھ رکوع کر، پھر سر اٹھا کر سیدھا کھڑا ہو، پھر اطمینان کے ساتھ سجدہ کر، پھر سجدے سے سر اٹھا کر اطمینان سے بیٹھ جا، اسی طرح ساری نماز مکمل کر۔

(۲۴۷۳) رَوَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - صلی اللہ علیہ وسلم - وَقَالَ فِي آخِرِهِ: ((تَمَّ كَذَلِكَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ وَسَجْدَةٍ)). أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْخَفَّافُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ فَلَذَكَرَهُ. [صحيح - أخرجه البخاری فی القراءة خلف الامام ۷۴]

(۲۴۷۳) یہی حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی ایک سند سے بھی منقول ہے، اس کے آخر میں ہے کہ آپ نے فرمایا: پھر اسی طرح ہر رکعت اور سجدہ میں کر۔

(۲۴۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِذَا كُنْتَ إِمَامًا فَخَفِّفْ، فَإِنَّ فِي النَّاسِ الْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَذَا الْحَاجَةِ، وَإِذَا صَلَّيْتَ وَحَدَّكَ فَطَوَّلْ مَا بَدَأَ لَكَ، وَفِي كُلِّ صَلَاةٍ اقْرَأْ، فَمَا أَسْمَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - أَسْمَعْنَاكُمْ، وَمَا أَخْفَى عَنَّا أَخْفَيْنَا عَنْكُمْ. فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ أَرِدْ عَلَى أَمِّ الْقُرْآنِ؟ قَالَ: إِنْ زِدْتَ عَلَيْهَا فَهِيَ خَيْرٌ، وَإِنْ انْتَهَيْتَ إِلَيْهَا أَجْزَأُ عَنْكَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو النَّاقِدِ دُونَ مَا فِي أَوَّلِهِ مِنَ الْأَمْرِ بِالْخَفِيفِ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ كَمَا مَضَى. [صحيح - أخرجه البخاری ۷۷۲]

(۲۴۷۴) حضرت عطاء سے روایت ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تو امام ہو تو ہلکی نماز پڑھا۔ کیوں کہ لوگوں میں بوڑھے بھی ہوتے ہیں کمزور اور حاجت مند بھی ہوتے ہیں اور جب تو اکیلا نماز پڑھ رہا ہو تو جتنی لمبی کر سکتا ہے کر لیا کر۔ ہر رکعت میں قراءت کر۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو ہمیں سنایا وہ ہم نے تمہیں سنا دیا اور جو ہم سے پوشیدہ رکھا وہ ہم نے بھی آپ سے پوشیدہ رکھی۔ ایک شخص نے ان سے پوچھا: اگر میں سورۃ فاتحہ سے زیادہ کچھ نہ پڑھوں تو کیا درست ہے؟ انہوں نے جواب دیا: اگر تو اس سے زیادہ پڑھ لے تو بہتر ہے اور اگر اسی پر اکتفا کرے تو بھی تیری نماز ہو جائے گی۔



## (۱۷۱) باب مَنْ قَالَ يَقْتَصِرُ فِي الْآخِرَيْنِ عَلَى فَاتِحَةِ الْكِتَابِ

بعد والی دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پراکتفا کرنے کا بیان

(۲۴۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلَاءُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ وَأَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكَعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ وَيُسْمِعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا وَيَقْرَأُ فِي الرَّكَعَتَيْنِ الْآخِرَتَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ هَمَّامٍ. [صحيح - أخرجه البخارى ۷۷۶]

(۲۴۷۵) عبد اللہ بن ابوقادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ اور دوسویش مزید بھی پڑھتے تھے اور بعد والی دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھتے تھے اور جتنی لمبی پہلی رکعت کرتے اتنی لمبی دوسری نہیں کرتے تھے۔

(۲۴۷۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بَشْرَانَ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ الْفَقِيرُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ: يَقْرَأُ فِي الرَّكَعَتَيْنِ يَعْنِي الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ، وَفِي الْآخِرَتَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ. قَالَ: وَكُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّهُ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَمَا فَوْقَ ذَلِكَ، أَوْ قَالَ مَا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ. وَرَوَيْنَا مَا دَلَّ عَلَى هَذَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ.

[صحيح - أخرجه ابن أبي شيبة ۳۶۳۳]

(۲۴۷۶) (۱) یزید فرماتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کی قراءت بھی کی جائے اور کوئی دوسری سورت بھی اور بعد والی دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ کی قراءت کی جائے گی۔ سورۃ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی البتہ مزید بھی پڑھ سکتے ہیں۔

## (۱۷۳) باب مَنْ اسْتَحَبَّ قِرَاءَةَ السُّورَةِ بَعْدَ الْفَاتِحَةِ فِي الْآخِرَتَيْنِ

بعد والی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد مزید سورت پڑھنا مستحب ہے

(۲۴۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: الْعَلَاءُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْإِسْفَرَايْنِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ



بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الدَّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ بِشْرِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ زَادَانَ عَنْ الْوَلِيدِ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كُنَّا نَحْزِرُ قِيَامَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، فَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ قَدْرَ قِرَاءَةِ ﴿الْمُتَزِيلِ﴾ السَّجْدَةِ، وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ قَدْرَ نِصْفٍ مِنْ ذَلِكَ، وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى قَدْرِ قِيَامِهِ فِي الْأُخْرَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ، وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ. لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. وَفِي حَدِيثِ مُسَدَّدٍ: عَلَى قَدْرِ ثَلَاثِينَ آيَةً. وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

[صحیح۔ اخرجہ ابن ابی شیبہ ۷۷۵۵، مسلم]

(۲۳۷۷) (۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم ظہر اور عصر کی نماز میں رسول اللہ ﷺ کے قیام سے اندازہ لگایا کرتے تھے کہ آپ نے دونوں رکعتوں میں کتنی قراءت کی، ہم نے اندازہ لگایا کہ آپ ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں اتنا قیام فرماتے جتنی دیر میں سورت بجدہ کی تلاوت کی جاسکے اور آخری دو رکعتوں میں آپ کا قیام پہلی دو کے نصف کے برابر تھا۔ پھر ہم نے عصر کی پہلی دو رکعتوں میں آپ کے قیام کا اندازہ لگایا تو یہ ظہر کی آخری دو رکعتوں کی قراءت کے برابر تھا اور عصر کی پچھلی دو رکعتوں میں عصر کی پہلی دو رکعتوں کے نصف کے برابر۔

(ب) مسدود کی حدیث میں ہے: تیس آیات کی قراءت کے برابر۔

(۲۴۷۸) حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ زَادَانَ عَنْ الْوَلِيدِ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ النَّاجِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ قَدْرَ ثَلَاثِينَ آيَةً، وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ قَدْرَ خَمْسٍ عَشْرَةَ آيَةً - أَوْ قَالَ نِصْفَ ذَلِكَ - وَفِي الْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ قَدْرَ خَمْسٍ عَشْرَةَ آيَةً، وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ قَدْرَ نِصْفِ ذَلِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم ۴۵۲]

(۲۳۷۸) سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں سے ہر رکعت میں تقریباً تیس آیات کی بقدر قراءت کرتے تھے اور ظہر کی آخری دو رکعتوں میں پندرہ آیات کی بقدر یا اس کے نصف کے برابر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سے ہر رکعت میں پندرہ آیتوں کے برابر اور آخری دو رکعتوں میں اس کے نصف کے برابر۔



(۲۴۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكُوبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ نُسَيْبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ قَيْسَ بْنَ الْحَارِثِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّنَابِجِيُّ: أَنَّهُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فِي خِلَافَةِ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، فَصَلَّى وَرَاءَ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ الْمَغْرِبَ ، فَقَرَأَ أَبُو بَكْرٍ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِأَمِّ الْقُرْآنِ وَسُورَةَ سُورَةِ مِنْ قِصَارِ الْمُفْصَلِ ، ثُمَّ قَامَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّلَاثَةِ - قَالَ - قَدَنُوتُ مِنْهُ حَتَّى إِنَّ ثِيَابِي لَتَكَادُ أَنْ تَمَسَّ ثِيَابَهُ ، فَسَمِعْتُهُ قَرَأَ بِأَمِّ الْقُرْآنِ وَهَذِهِ الْآيَةُ ﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ﴾ زَادَ أَبُو سَعِيدٍ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ: لَمَّا سَمِعَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بِهَذَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنْ كُنْتُ لَعَلَى غَيْرِ هَذَا حَتَّى سَمِعْتُ بِهَذَا فَأَخَذْتُ بِهِ.

[صحیح۔ اخرجه مالک وعنه الشافعی فی الام ۷/ ۲۰۷ - ۲۲۸]

(۲۴۷۹) قیس بن حارث فرماتے ہیں کہ مجھے ابو عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی کہ وہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں مدینہ منورہ آئے۔ انہوں نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پیچھے مغرب کی نماز ادا کی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے پہلی دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ اور چھوٹی سورتوں میں سے ایک ایک سورہ کی قراءت کی، پھر تیسری رکعت کے لیے کھڑے ہو گئے۔ میں ان کے قریب ہو گیا حتیٰ کہ میرے کپڑے ان کے کپڑوں سے مس ہوا چاہتے تھے۔ میں نے سنا، انہوں نے سورہ فاتحہ پڑھی اور یہ آیت پڑھی۔ ﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ﴾ [آل عمران: ۸] ”اے ہمارے رب! ہمارے دلوں کو ٹیڑھانہ کرنا اس کے بعد کہ تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے اور ہمیں اپنی خصوصی رحمت عطا فرما، بے شک تو بہت زیادہ عطا کرنے والا ہے۔“

ابوسعید نے اپنی روایت میں اضافہ کیا ہے کہ امام شافعی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سفیان بن عیینہ فرماتے ہیں کہ جب عمر بن عبد العزیز نے یہ روایت سنی تو فرمایا: سننے سے پہلے اس پر میرا عمل نہ تھا، اب میں نے سن لیا ہے تو اس پر عمل کروں گا۔

(۲۴۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا صَلَّى وَحْدَهُ يَقْرَأُ فِي الْأَرْبَعِ جَمِيعًا فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِأَمِّ الْقُرْآنِ وَسُورَةٍ ، وَكَانَ أَحْيَانًا يَقْرَأُ بِالسُّورَتَيْنِ وَالثَّلَاثِ فِي الرَّكْعَةِ الْوَاحِدَةِ فِي صَلَاةِ الْفَرِيضَةِ ، وَيَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الْمَغْرِبِ كَذَلِكَ بِأَمِّ الْقُرْآنِ وَسُورَةٍ سُورَةٍ. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ بُكَيْرٍ وَلَمْ يَذْكُرِ الشَّافِعِيُّ



المغرب. [صحیح۔ موطا ۱۷۵]

(۲۳۸۰) سیدنا فح سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب اکیلے نماز پڑھتے تو چاروں رکعات میں قراءت کرتے، ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور کوئی دوسری سورت بھی ملائے اور کبھی کبھار فرض نماز کی ایک ایک رکعت میں دو دو اور تین سورتیں بھی پڑھ لیا کرتے تھے۔ اسی طرح مغرب کی دو رکعتوں میں بھی سورۃ فاتحہ اور ایک ایک سورت پڑھتے۔  
امام شافعی رضی اللہ عنہ نے مغرب کا ذکر نہیں کیا۔

### (۱۷۳) بَابُ السُّنَّةِ فِي تَطْوِيلِ الْأَوَّلَيْنِ وَتَخْفِيفِ الْآخَرَيْنِ

پہلی دو رکعتیں لمبی اور پچھلی دو رکعتیں ہلکی کرنے کے سنت ہونے کا بیان

(۲۴۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّ أَهْلَ الْكُوفَةِ قَدْ شَكَّوْكَ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى فِي الصَّلَاةِ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۷۷۰]

(۲۳۸۱) سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اہل کوفہ نے ہر بات میں تمہاری شکایت کی ہے حتیٰ کہ نماز میں بھی۔

(۲۴۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ وَعَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ وَالْفُطَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ لِسَعْدِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: قَدْ شَكَّوْكَ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى الصَّلَاةِ. قَالَ: أَمَّا أَنَا فَأَمَدُّ فِي الْأَوَّلَيْنِ، وَأَحْذِفُ فِي الْآخَرَيْنِ، وَلَا أَلُو مَا اقْتَدَيْتُ بِهِ مِنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. قَالَ: صَدَقْتَ ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ. وَفِي حَدِيثِ شَبَابَةَ: فَأَمَدُ بِهِمْ فِي الْأَوَّلَيْنِ، وَأَحْذِفُ بِهِمْ فِي الْآخَرَيْنِ. وَقَالَ فِي آخِرِهِ فَقَالَ: ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ يَا أَبَا إِسْحَاقَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۸۲) (ابو عون سے روایت ہے کہ میں نے جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے سعد رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اہل کوفہ نے ہر بات میں حتیٰ کہ نماز میں بھی تیری شکایت کی ہے۔ انہوں نے عرض کیا: میں تو پہلی دو رکعتیں لمبی کرتا ہوں اور آخری دو رکعتیں مختصر کر کے پڑھتا ہوں اور یہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی نماز سے لیا ہے، اس میں کس قسم کی کمی بیشی نہیں کرتا۔ عمر فاروق رضی اللہ عنہ



نے فرمایا: آپ نے سچ فرمایا، تم سے یہی گمان تھا۔

(ب) شبابہ کی حدیث میں ہے کہ میں انہیں پہلی دو رکعتیں لمبی پڑھاتا ہوں اور دوسری دو رکعتیں مختصر۔ اس کے آخر میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابواسحاق! میرا تمہارے بارے میں یہی گمان ہے۔

(۲۷۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الْفَقِيهَ بِالطَّابَرَانِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمِيرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: شَكَأَ أَهْلُ الْكُوفَةِ سَعْدًا إِلَى عُمَرَ فَعَزَلَهُ، وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمَ عَمَارًا، فَشَكُّوا حَتَّى ذَكَرُوا أَنَّهُ لَا يُحْسِنُ صَلَاتِي، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَقَالَ: يَا أَبَا إِسْحَاقَ إِنَّ هَؤُلَاءِ يَزْعُمُونَ أَنَّكَ لَا تُحْسِنُ صَلَاتِي. قَالَ: أَمَّا أَنَا وَاللَّهِ فَإِنِّي كُنْتُ أَصَلِّي بِهِمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مَا أَخْرِمُ عَنْهَا أَصْلِي صَلَاةَ الْعِشَاءِ، فَأَرْكَدُ فِي الْأَوَّلِينَ، وَأُحْدِثُ فِي الْآخِرِينَ. قَالَ: ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ يَا أَبَا إِسْحَاقَ.

فَأَرْسَلَ مَعَهُ رَجُلًا أَوْ رَجُلًا إِلَى أَهْلِ الْكُوفَةِ يَسْأَلُ عَنْهُ أَهْلُ الْكُوفَةِ، فَلَمْ يَدْعُ مَسْجِدًا إِلَّا سَأَلَ عَنْهُ وَيُثْنُونَ مَعْرُوفًا حَتَّى دَخَلَ مَسْجِدًا لِيَنِي عَبْسٌ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنْهُمْ يَقُولُ لَهُ أَسَامَةُ بْنُ قَدَادَةَ يُكْنَى أَبَا سَعْدَةَ قَالَ: أَمَّا إِذْ تَشَدَّدْنَا، فَإِنَّ سَعْدًا كَانَ لَا يَسِيرُ بِالسَّرِيَّةِ، وَلَا يَقْسِمُ بِالسُّورَةِ، وَلَا يَعْدِلُ فِي الْقَضِيَّةِ.

قَالَ سَعْدٌ: أَمَّا وَاللَّهِ لَأَدْعُوَنَّ اللَّهَ بِثَلَاثٍ: اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ عَبْدُكَ هَذَا كَاذِبًا، قَامَ رِيَاءً وَسُمْعَةً، فَأَطْلُ عُمَرَةَ وَأَطْلُ فَقْرَهُ وَعَرِّضْهُ بِالْفِتَنِ. وَكَانَ بَعْدَ إِذْ يُسْأَلُ يَقُولُ: شَيْخٌ كَبِيرٌ مَقْتُونٌ أَصَابَتْنِي دَعْوَةُ سَعْدٍ. قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ: فَأَنَا رَأَيْتُهُ بَعْدَ قَدْ سَقَطَ حَاجِبَاهُ عَلَى عَيْنَيْهِ مِنَ الْكِبَرِ، وَإِنَّهُ لَيَتَعَرَّضُ لِلْجَوَارِي فِي الطَّرِيقِ يَغْمِزُهُنَّ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح - أخرجه البخاری ۷۵۵]

(۲۷۸۳) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کوفہ والوں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی شکایت حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کی۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں معزول کر دیا اور عمار رضی اللہ عنہ کو کوفہ والوں کا حاکم بنایا۔ کوفہ والوں نے سعد رضی اللہ عنہ کی کئی شکایتیں کیں، حتیٰ کہ یہ بھی کہہ دیا کہ وہ اچھی طرح نماز نہیں پڑھا سکتے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سعد رضی اللہ عنہ کو بلا بھیجا اور کہا: اے ابواسحاق! کوفہ کے لوگ کہتے ہیں: تم اچھی طرح نماز نہیں پڑھا سکتے۔ انہوں نے عرض کیا: میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں ان کو اسی طرح نماز پڑھاتا تھا جس طرح رسول اللہ ﷺ نماز پڑھایا کرتے تھے۔ میں نے اس میں ذرا کوتاہی نہیں کی۔ میں عشا کی نماز پڑھاتا ہوں تو پہلی دو رکعتوں کو لمبا اور بعد والی دو رکعتوں کو ہلکا کرتا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابواسحاق! تم سے یہی گمان تھا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کے ساتھ ایک یا چند آدمی روانہ کر کے کہا کہ کوفہ والوں سے سعد رضی اللہ عنہ کی شکایات دریافت



کریں۔ انہوں نے کوئی مسجد نہ چھوڑی جہاں سعد رضی اللہ عنہ کے بارے نہ پوچھا ہو۔ سب نے ان کی تعریف ہی کی۔ پھر بنی عباس کی مسجد میں گئے، وہاں ایک شخص کھڑا ہوا جس کو اسامہ بن قنادہ کہتے تھے اس کی کنیت ابوسعہ تھی۔ اس نے کہا: جب تم ہمیں قسم دیتے ہو تو سچ یہ ہے کہ سعد رضی اللہ عنہ کسی فوج کے ساتھ لڑائی کے لیے نہیں جاتے تھے اور مال غنیمت برابر تقسیم نہیں کرتے تھے اور جھگڑے میں انصاف کو ملحوظ خاطر نہیں رکھتے تھے۔

سعد رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر کہا: خدا کی قسم! میں تیرے لیے تین بددعائیں کروں گا۔ ”اے اللہ! اگر تیرا یہ بندہ جھوٹا ہے اور صرف لوگوں کو دکھانے اور سنانے کے لیے کھڑا ہوا۔ ہے تو اس کی عمر لمبی کر اور مدت تک اس کو فقر سے دوچار رکھ اور فتنوں میں مبتلا رکھ۔ پھر اس شخص کا یہی حال ہوا، اس کے بعد جب اس سے کوئی حال پوچھتا تو کہتا: میں ایک بوڑھا ہوں، میرا یہ حال سعد رضی اللہ عنہ کی بددعا کی وجہ سے ہوا ہے۔ عبدالملک کہتے ہیں: میں نے بھی اس کو دیکھا تھا، اتنا بوڑھا ہو گیا تھا کہ اس کی ابروئیں آنکھوں پر آگئیں تھیں اور وہ راستوں میں کھڑا ہو کر دو شیرازوں کو آنکھیں مارتا تھا۔

## (۱۷۴) بَابُ السُّنَّةِ فِي تَطْوِيلِ الرَّكْعَةِ الْأُولَى

پہلی رکعت لمبی کرنے کے مسنون ہونے کا بیان

(۲۴۸۴) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ: الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ، يُطِيلُ فِي الْأُولَى، وَيَقْصُرُ فِي الثَّانِيَةِ، وَيَفْعَلُ ذَلِكَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. [صحيح - أخرجه البخاری ۷۷۹]

(۲۴۸۴) حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرتے تھے، پہلی رکعت کو لمبا کرتے اور دوسری رکعت کو چھوٹا اور آپ ﷺ صبح کی نماز میں اسی طرح کرتے تھے۔

(۲۴۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِأَمِّ الْكِتَابِ وَسُورَتَيْنِ، وَفِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُخْرَيَيْنِ بِأَمِّ الْكِتَابِ، وَكَانَ يُسْمِعُنَا الْأَحْيَانَ الْآيَةَ، وَكَانَ يُطِيلُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى، وَلَا يُطِيلُ فِي الثَّانِيَةِ، وَهَكَذَا فِي الْعَصْرِ وَهَكَذَا فِي الصُّبْحِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ



عَنْ هَمَّامٍ. [صحيح - وقد تقدم رقم ۲۴۷۵]

(۲۳۸۵) حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ اور دوسری پڑھتے تھے اور کبھی کبھار ہمیں ایک آدھ سنا بھی دیتے۔ آپ ﷺ پہلی رکعت لمبی کرتے اور دوسری قدرے مختصر کرتے تھے، اسی طرح عصر اور صبح کی نمازیں کرتے تھے۔

(۲۴۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ: فَطَنَّا أَنَّهُ يُرِيدُ بِذَلِكَ أَنْ يُدْرِكَ النَّاسُ الرَّكْعَةَ الْأُولَى. [صحيح - أخرجه عبد الرزاق ۲۶۷۵]

(۲۳۸۶) عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہمارا خیال ہے کہ آپ پہلی رکعت اس لیے لمبی کرتے تھے تاکہ لوگ پہلی رکعت کو پالیں۔

(۲۴۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ بْنُ شَاكِرٍ وَأَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ يَقُومُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنَ الظُّهْرِ حَتَّى لَا يَسْمَعَ وَقَعَ قَدَمٍ. يُقَالُ هَذَا الرَّجُلُ هُوَ طَرَفَةُ الْحَضْرَمِيِّ. [ضعيف - أخرجه احمد ۴/۳۵۶/۱۹۳۵۹]

(۲۳۸۷) حضرت عبداللہ بن ابی اوفیؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ظہر کی پہلی رکعت میں اس وقت تک قیام کرتے تھے کہ قدموں کی آہٹ ختم ہو جائے۔

(۲۴۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ الْأَسْفَاطِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الشَّعْرَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْجَمَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْحُمَيْسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ طَرَفَةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - يُصَلِّي بِنَا الظُّهْرِ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ، وَلَوْ جَعَلَتْ جَنبًا فِي الرَّمْضَاءِ لَأَنْصَجَتْهُ، وَكَانَ يُطِيلُ الرَّكْعَةَ الْأُولَى مِنَ الظُّهْرِ، فَلَا يَزَالُ يَقْرَأُ قَائِمًا مَا دَامَ يَسْمَعُ خَفَقَ نَعَالِ الْقَوْمِ، وَيَجْعَلُ الرَّكْعَةَ الثَّانِيَةَ أَقْصَرَ مِنَ الْأُولَى، وَالثَّلَاثَةَ أَقْصَرَ مِنَ الثَّانِيَةِ، وَالرَّابِعَةَ أَقْصَرَ مِنَ الثَّلَاثَةِ، وَكَانَ يُطِيلُ الرَّكْعَةَ الْأُولَى مِنَ الْعَصْرِ، وَكَانَ يُصَلِّي بِنَا الْعَصْرِ قَدْرَ مَا يَسِيرُ السَّائِرُ فَرَسَخَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةَ، وَكَانَ يُطِيلُ الرَّكْعَةَ الْأُولَى مِنَ الْعَصْرِ، وَالثَّانِيَةَ أَقْصَرَ مِنَ الْأُولَى، وَالثَّلَاثَةَ أَقْصَرَ مِنَ الثَّانِيَةِ، وَالرَّابِعَةَ أَقْصَرَ مِنَ الثَّلَاثَةِ، وَكَانَ يُصَلِّي بِنَا الْمَغْرِبِ حِينَ يَقُولُ الْقَائِلُ: غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَقَائِلٌ يَقُولُ لَمْ تَغْرُبْ، وَكَانَ يُطِيلُ الرَّكْعَةَ الْأُولَى مِنَ الْمَغْرِبِ، وَالثَّانِيَةَ أَقْصَرَ مِنَ الْأُولَى، وَالثَّلَاثَةَ أَقْصَرَ مِنَ الثَّانِيَةِ، وَكَانَ يُؤَخِّرُ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ شَيْئًا.

ضعيف، وقد تقدم الحديث.



(۲۳۸۸) سیدنا عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ہمیں ظہر کی نماز سورج ڈھلنے کے وقت پڑھاتے تھے۔ گرمی اس قدر ہوتی تھی کہ اگر تو ادھوپ میں رکھا جائے تو وہ گرم ہو جائے اور ظہر کی پہلی رکعت لمبی کرتے اور اس وقت تک کھڑے رہتے جب تک لوگوں کے قدموں کی آہٹ سنائی دیتی رہتی اور دوسری رکعت پہلی رکعت سے چھوٹی کرتے اور تیسری رکعت دوسری سے اور چوتھی رکعت تیسری رکعت سے چھوٹی ہوتی اور عصر کی نماز پڑھاتے تو پہلی رکعت لمبی کرتے اور دوسری رکعت پہلی رکعت سے ہلکی کرتے اور تیسری رکعت دوسری سے اور چوتھی رکعت تیسری رکعت سے چھوٹی ہوتی اور مغرب کی نماز اس وقت پڑھتے جب کوئی کہہ دیتا کہ سورج غروب ہو چکا اور بعض کہتے: ابھی غروب نہیں ہوا۔ مغرب کی پہلی رکعت لمبی کرتے اور دوسری رکعت پہلی رکعت سے چھوٹی اور تیسری رکعت دوسری رکعت سے چھوٹی کرتے اور عشا کی نماز قدرے تاخیر سے ادا کرتے۔

(۲۴۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَقَدْ كَانَتْ صَلَاةُ الظُّهْرِ تَقَامُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَيَذْهَبُ الدَّاهِبُ إِلَى الْبَيْعِ، فَيَقْضِي حَاجَتَهُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ، ثُمَّ يَأْتِي وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِمَّا يَطْوِلُهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ رُشَيْدٍ. [صحيح - أخرجه مسلم ۴۵۴]

(۲۳۸۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ظہر کی نماز رسول اللہ ﷺ کے لیے کھڑی کی جاتی تو کوئی شخص بیچ تک جاتا اور اپنی حاجت سے فارغ ہو کر آتا، پھر وضو کر آتا تو رسول اللہ ﷺ ابھی تک پہلی رکعت میں ہی ہوتے تھے۔ جس کو آپ قدرے لمبا کرتے تھے۔

(۱۷۵) بَابُ مَنْ قَالَ يَسُوِّي بَيْنَ الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ إِذَا لَمْ يَنْتَظِرْ أَحَدًا ثُمَّ بَيْنَ الْآخِرَتَيْنِ

پہلی اور بعد والی دونوں رکعتوں میں مساوات ضروری ہے جبکہ کسی کا انتظار نہ ہو

(۲۴۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ زَادَانَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كُنَّا نُحْزِرُ قِيَامَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي الظُّهْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ قَدْرَ قِرَاءَةِ ثَلَاثِينَ آيَةً قَدْرَ قِرَاءَةِ ﴿الْمُتَزِيلِ﴾ السَّجْدَةِ، وَفِي الْآخِرَتَيْنِ عَلَى نِصْفٍ مِنْ ذَلِكَ وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى قَدْرِ الْآخِرَتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَالْآخِرَتَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ هُشَيْمٍ.

وَرَوَاهُ أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: فِي كُلِّ رَكْعَةٍ قَدْرَ ثَلَاثِينَ آيَةً، وَقَدْ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي



الصَّحِيحَ عَلَى مَا مَضَى ذِكْرُهُ. [صحيح۔ وقد تقدم برقم ۲۴۷۷]

(۲۳۹۰) (۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ظہر اور عصر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قراءت کا اندازہ لگایا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ ہم نے اندازہ لگایا کہ آپ نے ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں اتنا قیام فرمایا جتنی دیر میں سورۃ سجدہ کی تلاوت کی جا سکے اور آخری دو رکعتوں میں پہلی دونوں کے نصف کے برابر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں ظہر کی پہلی دو رکعتوں کے برابر اور عصر کی آخری دو رکعتوں میں پہلی دو رکعتوں کے نصف کے برابر۔

(ب) ابوعوانہ نے اس حدیث کو منصور سے روایت کیا ہے اور فرمایا کہ آپ ہر رکعت میں تیس آیتوں کے برابر پڑھتے۔

## (۱۷۶) باب التَّكْبِيرُ لِلرَّكُوعِ وَغَيْرِهِ

رکوع وغیرہ کے لیے تکبیر کہنے کا بیان

(۲۴۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْإِمَامُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُصَلِّي بِهِمْ، فَيَكْبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ، فَإِذَا انْصَرَفَ قَالَ: وَاللَّهِ إِنِّي لَأَشْبَهُكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - وَفِي حَدِيثِ يَحْيَى: فَلَمَّا انْصَرَفَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ أخرجه البخاری ۷۸۵]

(۲۳۹۱) ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے انہیں نماز پڑھائی۔ جب بھی نیچے جاتے اور اوپر اٹھتے تو اللہ اکبر کہتے، پھر جب سلام پھیرا تو فرمایا: اللہ کی قسم! میں تم میں سب سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جیسی نماز پڑھتا ہوں۔

یہی کی حدیث میں فَإِذَا انْصَرَفَ کی جگہ فَلَمَّا انْصَرَفَ ہے۔

(۲۴۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ يَكْبِّرُ حِينَ يَقُومُ، ثُمَّ يَكْبِّرُ حِينَ يَرُكِعُ، ثُمَّ يَقُولُ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَهُ. حِينَ يَرْفَعُ صَلَاتَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، ثُمَّ يَقُولُ وَهُوَ قَائِمٌ: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ.

ثُمَّ يَكْبِّرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا، ثُمَّ يَكْبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ، ثُمَّ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي الصَّلَاةِ كُلِّهَا حَتَّى يَقْضِيَهَا



وَيَكْبُرُ حِينَ يَقُومُ مِنَ الْاِثْنَيْنِ بَعْدَ الْجُلُوسِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَكْبَرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ حُجَّيْنِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح۔ اخرجه البخارى ۷۸۹]

(۲۳۹۲) ابن شہاب سے روایت ہے کہ ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث نے انہیں خبر دی کہ انہوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو قیام کے وقت تکبیر کہتے، پھر رکوع کرتے ہوئے تکبیر کہتے، پھر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے۔ جب اپنی کر رکوع سے سیدھی کرتے۔ پھر جب سیدھے کھڑے ہو جاتے تو کہتے: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، پھر سجدے میں جھکتے ہوئے تکبیر کہتے۔ اس کے بعد سجدے سے سر اٹھاتے ہوئے تکبیر کہتے، پھر اسی طرح ساری نماز میں کرتے یہاں تک کہ اس کو مکمل کر لیتے اور دو رکعتوں کے بعد اٹھتے وقت بھی تکبیر کہتے۔

(۲۴۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُغِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا وَأَبُو بَكْرِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرَأَ عَلَيَّ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - يَكْبُرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ - قَالَ - فَلَمْ تَزَلْ تِلْكَ صَلَاتَهُ حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ. وَهُوَ مُرْسَلٌ حَسَنٌ. وَهَذِهِ اللَّفْظَةُ الْأَخِيرَةُ قَدْ رُوِيَ فِي الْحَدِيثِ الْمَوْصُولِ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

[ضعيف۔ اخرجه مالك في الموطا ۱۶۶]

(۲۳۹۳) علی بن حسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی نیچے جاتے یا اوپر اٹھتے تو تکبیر کہتے تھے۔ آپ کی یہی نماز رہی حتیٰ کہ آپ اللہ کو پیارے ہو گئے۔

(۲۴۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرْزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبِي وَبَقِيَّةُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبُو سَلَمَةَ: أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَكْبُرُ فِي كُلِّ صَلَاةٍ مِنَ الْمَكْتُوبَةِ وَغَيْرِهَا، فَيَكْبُرُ حِينَ يَقُومُ، ثُمَّ يَكْبُرُ حِينَ يَرُكِعُ، ثُمَّ يَقُولُ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ. ثُمَّ يَقُولُ: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ قَبْلَ أَنْ يَسْجُدَ، ثُمَّ يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا، ثُمَّ يَكْبُرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ، ثُمَّ يَكْبُرُ حِينَ يَسْجُدُ، ثُمَّ يَكْبُرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ، ثُمَّ يَكْبُرُ حِينَ يَقُومُ مِنَ الْجُلُوسِ فِي



اَنْتَنِ ، فَيَقْعُلُ ذَلِكَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ حَتَّى يَقْرَعَ مِنَ الصَّلَاةِ ، ثُمَّ يَقُولُ حِينَ يَنْصَرِفُ : وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ  
إِنِّي لَأَقْرُبُكُمْ شَبْهًا بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - إِنْ كَانَتْ هَذِهِ لَصَلَاتِهِ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا .  
قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَحِمَهُ اللَّهُ : هَذَا الْكَلَامُ الْأَخِيرُ يَحْمِلُهُ مَالِكٌ وَالزُّبَيْدِيُّ وَغَيْرُهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ  
حُسَيْنٍ ، وَوَأَقْبَقُ عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ .  
قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : قَدْ أَخْرَجَ الْبُخَارِيُّ حَدِيثَ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبٍ .

[صحیح۔ أخرجه احمد ۲ / ۲۷۰ / ۷۶۴۵]

(۲۳۹۳) (۱) ابوبکر بن عبد الرحمن اور ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرض نماز اور غیر فرض نماز میں تکبیر کہتے تھے۔  
جب کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے، پھر رکوع کے وقت تکبیر کہتے، پھر سجدے سے پہلے سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اور رَبَّنَا وَلَكَ  
الْحَمْدُ کہتے، پھر سجدہ کے لیے جھکتے ہوئے اللہ اکبر کہتے، پھر سجدے سے سر اٹھاتے ہوئے اللہ اکبر کہتے، پھر دوسرے سجدے  
کے لیے بھی تکبیر کہتے، اس کے بعد دوسرے سجدے سے اٹھتے ہوئے بھی تکبیر کہا کرتے تھے۔ دور کعتوں کے بعد قعدہ سے اٹھتے  
ہوئے بھی اللہ اکبر کہتے۔ آپ ہر رکعت میں اس طرح کرتے حتیٰ کہ نماز سے فارغ ہو جاتے۔ ایک مرتبہ سلام پھیرنے کے بعد  
فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں تم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے سب سے زیادہ قریب ہوں،  
آپ کی یہی نماز رہی حتیٰ کہ دنیا سے انتقال فرما گئے۔

(ب) امام ابوداؤد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ آخری کلام امام مالک اور امام زہری رحمہما اللہ وغیرہ کا ہے۔

(۲۴۹۵) وَأَخْبَرَنَا بِحَدِيثِ عَبْدِ الْأَعْلَى أَبُو الْحُسَيْنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ  
بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَأَبِي بَكْرِ  
بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ : أَنَّهُمَا صَلَّيَا خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ ، فَلَمَّا رَكَعَ كَبَّرَ ، فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ  
رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ . ثُمَّ سَجَدَ وَكَبَّرَ ، ثُمَّ رَفَعَ وَكَبَّرَ ، ثُمَّ كَبَّرَ حِينَ قَامَ مِنَ الرَّكَعَتَيْنِ ، ثُمَّ قَالَ : مَا زَالَتْ هَذِهِ  
صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا . [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۳۹۵) ابوسلمہ اور ابوبکر بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ ہم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی۔ جب انہوں نے  
رکوع کیا تو تکبیر کہی اور جب رکوع سے سر اٹھایا تو سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اور رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہا، پھر سجدہ کیا اور اللہ اکبر کہا،  
پھر سجدے سے سر اٹھایا تو بھی تکبیر کہی، پھر دو رکعتوں سے اٹھتے وقت بھی تکبیر کہی۔ پھر فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز اسی طرح  
رہی حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۲۴۹۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ



حُصَيْنٌ قَالَ: صَلَّى مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْبُصْرَةِ، فَقَالَ عِمْرَانُ: ذَكَرْنَا هَذَا الرَّجُلَ صَلَاةً كَانَ يُصَلِّيهَا بِأَرْسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَذَكَرَ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ كُلَّمَا رَفَعَ وَكُلَّمَا وَضَعَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ شَاهِينَ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۷۸۶]

(۲۳۹۶) سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے بصرہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی۔ عمران رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے ہمیں وہ نماز سکھائی جو رسول اللہ ﷺ پڑھایا کرتے تھے، انہوں نے بیان کیا کہ وہ جب بھی اوپر نیچے ہوتے تو تکبیر کہتے تھے۔

(۲۴۹۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِظُ بَنِي سَابُورَ وَأَبُو الْقَاسِمِ: عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْقَاسِمِيُّ الْفُقَيْهُ بَغْدَادِي قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفُقَيْهُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَأَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ شَيْخٍ بِمَكَّةَ، فَكَبَّرَ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ ثِنْتَيْنِ وَعِشْرِينَ تَكْبِيرَةً، فَاتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ: إِنِّي صَلَّيْتُ خَلْفَ شَيْخٍ أَحْمَقَ فَكَبَّرَ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ ثِنْتَيْنِ وَعِشْرِينَ تَكْبِيرَةً. قَالَ: تَكَلَّنَكَ أُمُّكَ تِلْكَ صَلَاةُ أَبِي الْقَاسِمِ - ﷺ -.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۷۸۷-۷۸۸]

(۲۳۹۷) حضرت عکرمہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک بزرگ کے پیچھے مکہ میں نماز ادا کی۔ اس نے ظہر کی نماز میں بائیس تکبیریں کہیں۔ میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے عرض کیا کہ میں نے ایک احمق بوڑھے کے پیچھے نماز پڑھی۔ اس نے ظہر کی نماز میں بائیس تکبیریں کہی ہیں۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تیری ماں تجھے گم پائے۔ ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کی یہی نماز ہے۔

(۲۴۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحُسَيْنِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ دَحِيمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحَنِانِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَصَمِّ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ التَّكْبِيرِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ: يُكَبَّرُ إِذَا رَكَعَ، وَإِذَا سَجَدَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ، وَإِذَا سَجَدَ، وَإِذَا قَامَ فِي الرَّكَعَتَيْنِ. فَقَالَ لَهُ حُطَيْمٌ: عَمَّنْ تَحْفَظُ هَذَا؟ فَقَالَ: عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. فَقَالَ لَهُ حُطَيْمٌ: وَعُثْمَانُ؟ قَالَ: وَعُثْمَانُ.

هَذَا هُوَ الصَّوَابُ بِالْخَاءِ الْمُعْجَمَةِ وَقِيلَ حُطَيْمٌ بِالْحَاءِ. [صحيح۔ اخرجه احمد ۳/۲۵۱/۱۳۶۷۱]

(۲۳۹۸) عبد الرحمن اصم سے روایت ہے کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نماز میں تکبیر کے بارے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: آپ جب رکوع اور سجدہ کرتے تو تکبیر کہتے اور جب سجدے سے سر اٹھاتے اور جب دوبارہ سجدہ کرتے یا جب دو رکعتوں سے اٹھاتے تب بھی تکبیر کہتے۔ حطیم نے ان سے پوچھا: آپ نے یہ کس سے یاد کی ہیں؟ انہوں نے فرمایا: نبی ﷺ سے، ابوبکر



صدق اور عرفا روق رحمہ اللہ سے۔ عظیم نے ان سے کہا: کیا عثمان رحمہ اللہ سے بھی؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! عثمان رحمہ اللہ سے بھی۔ یہ لفظ عظیم ہے، بعض نے عظیم بھی کہا ہے۔

(۲۴۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ وَأَبُو الْفَضْلِ الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ قُوَيْهَارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَصَمِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ يُتَمَوْنَ التَّكْبِيرَ إِذَا رَفَعُوا، وَإِذَا وَضَعُوا.

وَهَذَا وَمَا قَبْلَهُ أَوَّلَى مِمَّا. [صحيح۔ اخرجه المقدسی فی المختارة ۱۵۴۲۶/۴۰۶/۶]

(۲۳۹۹) عبد الرحمن رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا انس بن مالک رحمہ اللہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ اور ابو بکر، عمر اور عثمان رحمہم اللہ جب بھی نماز میں اوپر اٹھتے یا نیچے جاتے تو تکبیر کہتے تھے۔

(۲۵۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْكُفَيْيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ لَا يُتَمُّ التَّكْبِيرَ.

وَفِي حَدِيثٍ عَمْرُو عَنْ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - وَكَانَ لَا يُتَمُّ التَّكْبِيرَ. فَقَدْ يَكُونُ كَبْرٌ وَلَمْ يُسْمَعْ، وَقَدْ يَكُونُ تَرْكٌ مَرَّةً لِيَسِينِ الْجَوَازَ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[ضعيف۔ اخرجه احمد ۱۵۴۲۶ ۴۰۶/۳]

(۲۵۰۰) (ا) عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی ہاشم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تکبیر مکمل نہیں کہتے تھے۔

(ب) عمرو کی حدیث میں ابن عبد الرحمن بن ابی ہاشم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی اور آپ ﷺ تکبیر مکمل نہیں کہا کرتے تھے۔

(ج) یہاں یہ احتمال بھی ہو سکتا ہے کہ آپ نے تکبیر کہی ہو اور انہوں نے نہ سنی ہو یا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ نے جوازی طور پر اس کو ایک آدھ بار چھوڑ بھی دیا ہو۔



## (۱۷۷) باب رَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الرُّكُوعِ وَعِنْدَ رَفْعِ الرَّأْسِ مِنْهُ

رُكُوع میں جاتے وقت اور رُکُوع سے سر اٹھاتے وقت رفع یدین کا بیان

(۲۵۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَكِّي قِرَاءَةً وَأَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءً قَالَا

حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ

الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا:

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَهُمَا

كَذَلِكَ، وَقَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ. وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ.

لَفْظُ حَدِيثِ الْقَعْنَبِيِّ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيِّ، وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مَالِكٍ وَزَادَ

فِيهِ: وَإِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ. [صحيح - أخرجه البخاری ۷۳۵]

(۲۵۰۱) (ل) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو اپنے کندھوں تک دونوں

ہاتھ اٹھاتے اور جب رُکُوع سے سر اٹھاتے تو بھی دونوں ہاتھوں کو اسی طرح اٹھاتے اور سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ

الْحَمْدُ کہتے اور آپ ﷺ سجدوں میں اس طرح نہیں کرتے، (یعنی ہاتھ نہ اٹھاتے تھے)۔

(ب) یہ روایت مالک سے بھی منقول ہے اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ جب رُکُوع کے لیے جاتے تو تکبیر کہتے۔

(۲۵۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قُرِءَ

عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ فَذَكَرَهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَخَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ وَجَمَاعَةٌ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح - و تقدم في الذي قبله]

(۲۵۰۲) اسی طرح کی حدیث ایک دوسری سند سے بھی منقول ہے۔

(۲۵۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ وَأَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ

بْنُ عَمْرٍو الرَّرَّازُ قَالَا حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ الْمُخَرَّمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ

أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَادِيَ مَنْكِبَيْهِ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ

يَرْكَعَ، وَبَعْدَ مَا يَرْفَعُ مِنَ الرُّكُوعِ، وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَجَمَاعَةٍ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح - تقدم في الذي قبله]



(۲۵۰۳) سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ نماز شروع کرتے تو اپنے ہاتھوں کو اپنے کندھوں کے برابر اٹھاتے اور جب رکوع کا ارادہ کرتے تو ہاتھ اٹھاتے اور رکوع سے اٹھنے کے بعد بھی۔ لیکن سجدوں کے درمیان ہاتھ نہیں اٹھاتے تھے۔

(۲۵۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجِّهِ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حَمْدَانَ بِمَرُوءٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَتَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ زَيْدٍ الْأَيْلِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى تَكُونَا حَذَوِ مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يَكْبِرُ - قَالَ - وَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ حِينَ يَكْبِرُ لِلرُّكُوعِ ، وَيَفْعَلُ ذَلِكَ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، وَيَقُولُ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ . وَلَا يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ . قَالَ: وَكَانَ ابْنُ الْمُبَارَكِ يَرْفَعُ يَدَيْهِ كَذَلِكَ فِي الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ وَالنَّطَوُوعِ وَالْعِيدَيْنِ وَالْجَنَائِزِ . [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۵۰۴) (ل) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ نماز میں کھڑے ہوتے تو دونوں ہاتھوں کو اپنے کندھوں کے برابر اٹھاتے اور تکبیر کہتے۔ پھر جب رکوع کے لیے تکبیر کہتے تو اسی طرح کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی اسی طرح کرتے اور کہتے: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اور سجدوں میں اس طرح نہ کرتے۔

ابن مبارک پانچوں نمازوں، نوافل، عیدین اور جنازے کی نماز میں ہاتھ اٹھاتے تھے۔

(۲۵۰۵) وَأَخْبَرَنَا بِهِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ قَدْ كَرِهَ بَنَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فَعَلِ ابْنُ الْمُبَارَكِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِقَاتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ قُهْرَازٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ . [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۵۰۵) ایک دوسری سند سے اسی کی مثل حدیث منقول ہے۔

(۲۵۰۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ: الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَشِيرٍ: شُعَيْبُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ شَهَابٍ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - إِذَا افْتَتَحَ التَّكْبِيرَ لِلصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ يَكْبِرُ ، حَتَّى يَجْعَلَهُمَا حَذَوِ مَنْكِبَيْهِ ، ثُمَّ إِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ إِذَا قَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)). فَعَلَ



مِثْلَ ذَلِكَ ، وَقَالَ : ((رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ)) . وَلَا يَفْعَلُ ذَلِكَ حِينَ يَسْجُدُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ . [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۵۰۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ نماز شروع فرماتے تو تکبیر کہتے اور ہاتھ بھی اٹھاتے حتیٰ کہ اپنے ہاتھوں کو کندھوں کے برابر کر لیتے۔ پھر جب رکوع فرماتے تو اسی طرح کرتے۔ پھر جب سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ تب بھی ایسے ہی کرتے اور رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہتے اور سجدوں میں اس طرح ہاتھ نہیں اٹھاتے۔

(۲۵۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ وَابْنُ مِلْحَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا قَامَ لِلصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى تَكُونَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يَكْبُرُ ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ ، وَإِذَا رَفَعَ مِنَ الرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ ، وَلَا يَفْعَلُهُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ رَافِعٍ عَنْ حُجَّيْنِ عَنِ اللَّيْثِ . صحيح، وقد تقدم في الذي قبله.

(۲۵۰۷) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر لے جاتے۔ پھر تکبیر کہتے اور جب رکوع کا ارادہ فرماتے تو بھی اسی طرح کرتے۔ اور جب رکوع سے اٹھتے تو بھی اسی طرح کرتے اور جب سجدوں سے سر اٹھاتے تو اس طرح نہیں کرتے تھے۔

(۲۵۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ قَدْ كَرِهَ بِمِثْلِهِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ . [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۵۰۸) دوسری سند سے اسی طرح کی حدیث منقول ہے۔

(۲۵۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّمَنِيُّ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْظِيُّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ ، وَإِذَا رَكَعَ ، وَبَعْدَ مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، وَإِذَا قَامَ مِنَ الرُّكُوعَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ ، وَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عِيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى . [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۵۰۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب آپ ﷺ نماز شروع کرتے تو دونوں ہاتھ اٹھاتے اور جب رکوع کرتے یا رکوع سے اٹھتے اور جب دو رکعتوں سے اٹھتے تو ان تمام مقامات پر ہاتھ اٹھاتے۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اس سند کو نبی ﷺ تک مرفوع بیان کرتے ہیں۔



(۲۵۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَإِذَا رَكَعَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَأَيُّوبَ السَّخْتِيَّانِيَّ عَنْ نَافِعٍ مُسْنَدًا وَاسْتَشْهَدَ الْبُخَارِيُّ بِجَمِيعِ ذَلِكَ. [صحيح - أخرجه البخاري ۷۳۹]

(۲۵۱۰) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو اپنے کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے اور جب رکوع کرتے یا رکوع سے اٹھتے (تو ان تمام مقامات پر دونوں ہاتھ اٹھاتے)۔

(۲۵۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُلُوِّيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَزِينَ السُّلَمِيُّ أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حِينَ يَفْتَحُ الصَّلَاةَ، وَإِذَا رَكَعَ، وَإِذَا اسْتَوَى قَائِمًا مِنْ رُكُوعِهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَيَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَفْعَلُ ذَلِكَ. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۵۱۱) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ نماز شروع کرتے وقت دونوں ہاتھ اٹھاتے اور رکوع میں جاتے وقت بھی اور جب رکوع سے اٹھ کر سیدھے کھڑے ہوتے تب بھی (ان تمام مقامات پر کندھوں تک اپنے ہاتھ اٹھاتے اور فرماتے کہ رسول اللہ ﷺ اس طرح کیا کرتے تھے۔

(۲۵۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ الدِّينَوْرِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ: إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ - وَقَالَ الدِّينَوْرِيُّ: إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ الْوَاسِطِيُّ - حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ: رَأَيْتُ مَالِكَ بْنَ الْحُوَيْرِثِ إِذَا صَلَّى كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَ يَدَيْهِ، وَحَدَّثَنَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يُصَلِّي هَكَذَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ شَاهِينَ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. [صحيح - أخرجه البخاري ۷۳۷]

(۲۵۱۲) ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھتے دیکھا۔ انہوں نے تکبیر کہی اور دونوں ہاتھوں کو اٹھایا اور جب رکوع کا ارادہ کرتے تو بھی دونوں ہاتھ اٹھاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت بھی اور انہوں نے ہمیں یہ بھی بتایا کہ رسول اللہ ﷺ بھی اس طرح کیا کرتے تھے۔



(۲۵۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ بُرْهَانَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الشَّكْرِيُّ بَعْدَادَ قَالُوا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرْفَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ الْهَجَمِيُّ الْبَصْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّهُ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي صَلَاتِهِ إِذَا رَكَعَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۵۱۳) سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ اپنی نماز میں دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے تھے، جب رکوع کرتے یا رکوع سے اٹھتے تو دونوں ہاتھوں کو کانوں کی لوتک لے جاتے۔

(۲۵۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ قَدَّ كَرُهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ وَزَادَ: رَفَعَ الْيَدَيْنِ إِذَا كَبَّرَ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. وَرَوَاهُ شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَأَبُو عَوَانَةَ وَهَمَّامُ بْنُ يَحْيَى وَهَشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ وَغَيْرُهُمْ عَنْ قَتَادَةَ.

[صحيح - وتقدم في الذي قبله]

(۲۵۱۴) ایک دوسری سند کے ساتھ انہی سے اسی جیسی روایت منقول ہے۔ اس میں یہ اضافہ ہے کہ ہاتھوں کو اٹھاتے وقت تکبیر کہتے۔  
(۲۵۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بَعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْدَةَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ وَمَوْلَى لَهُمْ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ عَنْ أَبِيهِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ: أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ ﷺ - حِينَ دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ كَبَّرَ - قَالَ أَبُو عُثْمَانَ: وَصَفَ هَمَّامٌ حِيَالَ أُذُنَيْهِ - يَعْنِي رَفَعَ الْيَدَيْنِ، ثُمَّ التَّحَفَّ بِثَوْبِهِ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى، فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ أَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنَ الثَّوْبِ وَرَفَعَهُمَا فُكْبَرُ، فَلَمَّا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ. رَفَعَ يَدَيْهِ، فَلَمَّا سَجَدَ سَجَدَ بَيْنَ كَفَيْهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَفَّانَ. [صحيح - أخرجه مسلم ۸۲۶]

(۲۵۱۵) علقمہ بن وائل اور ان کے غلام دونوں نے علقمہ کے والد سیدنا وائل رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو نماز شروع کرتے وقت تکبیر کہتے ہوئے دیکھا۔ (سند کے راوی) ابو عثمان کہتے ہیں کہ ہمام نے یہ صفت بھی بیان کی کہ دونوں ہاتھوں کو اپنے کانوں کے برابر تک اٹھایا، پھر اپنے کپڑے میں ہاتھ لپیٹ لیے اور دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھا، پھر جب رکوع کا ارادہ فرمایا تو اپنے ہاتھوں کو چادر سے باہر نکالا اور ہاتھ بلند کرتے ہوئے تکبیر کہی۔ پھر جب سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہا تو بھی ہاتھ اٹھائے پھر دونوں ہتھیلیوں کے درمیان۔



(۲۵۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - فَقُلْتُ لَا نُظَرْنَ كَيْفَ يُصَلِّي؟ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، وَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى كَانَتْ حَذْوِ مَنْكِبَيْهِ، ثُمَّ أَخَذَ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ، فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى كَانَتْ حَذْوِ مَنْكِبَيْهِ، فَلَمَّا رَكَعَ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى كَانَتْ حَذْوِ مَنْكِبَيْهِ، فَلَمَّا سَجَدَ وَضَعَ يَدَيْهِ مِنْ وَجْهِ ذَلِكَ الْمَوْضِعِ، فَلَمَّا جَلَسَ افْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى، وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى فِخْذِهِ الْيُسْرَى، وَوَضَعَ حَدَّ مِرْفَقِهِ الْيُمْنَى عَلَى فِخْذِهِ الْيُمْنَى، وَعَقَدَ ثُنَيْنِ وَحَلَّقَ وَاحِدَةً وَأَشَارَ بِالسَّبَابَةِ. وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَأَبُو عَوَانَةَ وَعِيلَانُ بْنُ جَامِعٍ وَأَبُو الْأَحْوَصِ وَزَائِدَةُ بْنُ قُدَّامَةَ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَجَمَاعَةٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ إِلَّا أَنَّ بَعْضَهُمْ قَالَ: حَدَّثَنَا أَذْنِيهِ، وَوَافَقَ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَبْدَ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ فِي الْمَنْكَبَيْنِ. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۵۱۶) (ا) حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے دل میں سوچا کہ میں دیکھوں کہ آپ ﷺ کس طرح نماز ادا فرماتے ہیں؟ (میں دیکھنے لگا) آپ ﷺ قبلہ رخ ہوئے اور تکبیر کہی اور دونوں ہاتھوں کو اٹھایا حتیٰ کہ کندھوں تک لے گئے۔ پھر اپنے بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ کے ساتھ پکڑ لیا۔ پھر جب رکوع کرنا چاہا تو اپنے ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھایا اور جب رکوع کیا تو اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھا۔ جب رکوع سے اٹھنے لگے تو اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھایا۔ پھر جب سجدہ فرمایا تو اپنے ہاتھوں کو چپے کے برابر جگہ میں رکھا۔ اس کے بعد جب (قعدہ کے لیے) بیٹھے تو بائیں ٹانگ کو بچھایا اور دائیں کو کھڑا کیا اور اپنے بائیں ران پر اپنے بائیں ہاتھ کو رکھا اور اپنی دائیں کہنی کا کنارہ داہنی ران پر رکھا، پھر دو انگلیاں بند کر لیں، درمیان والی انگلی اور انگوٹھے سے حلقہ بنایا اور شہادت والی انگلی سے اشارہ فرمایا۔ (ب) ایک روایت میں کندھوں کی بجائے کانوں کا ذکر ہے۔

(۲۵۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقُرَازِيُّ الْبُصْرِيُّ يَعْنِي حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ فِي عَشْرَةٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِيهِمْ أَبُو قَتَادَةَ: الْحَارِثُ بْنُ رَبِيعٍ، فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ: أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالُوا: لِمَ مَا كُنْتَ أَكْثَرَنَا لَهُ تَبَعًا وَلَا أَقْدَمَنَا لَهُ صُحْبَةً. قَالَ: بَلَى. قَالُوا: فَأَعْرَضَ عَلَيْنَا. قَالَ فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَادِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ، ثُمَّ يَكْبُرُ حَتَّى يَفْرُقَ كُلُّ عَصَا مِنْهُ فِي مَوْضِعِهِ مُعْتَدِلًا، ثُمَّ يَقْرَأُ، ثُمَّ يَكْبُرُ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَادِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ، ثُمَّ يَرْكَعَ وَيَضَعُ رَأْسَهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، ثُمَّ يَعْتَدِلُ وَلَا



يَنْصِبُ رَأْسَهُ ، وَلَا يَقْنَعُ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ، فَيَقُولُ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ . ثُمَّ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاضِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ حَتَّى يَعُودَ كُلُّ عَظْمٍ مِنْهُ إِلَى مَوْضِعِهِ مُعْتَدِلًا ، ثُمَّ يَقُولُ : اللَّهُ أَكْبَرُ . ثُمَّ يَهْوِي إِلَى الْأَرْضِ فَيَحَافِي يَدَيْهِ عَنْ جَنْبِهِ ، ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيُثْنِي رِجْلَهُ الْيُسْرَى ، فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا وَيَفْتَحُ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ إِذَا سَجَدَ ، ثُمَّ يَعُودُ ثُمَّ يَرْفَعُ فَيَقُولُ : اللَّهُ أَكْبَرُ . ثُمَّ يَثْنِي بَرَجْلَهُ فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا مُعْتَدِلًا حَتَّى يَرْجِعَ ، أَوْ يَقْرَأُ كُلَّ عَظْمٍ مَوْضِعَهُ مُعْتَدِلًا ، ثُمَّ يَصْنَعُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ إِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاضِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ كَمَا فَعَلَ أَوْ كَبَّرَ عِنْدَ افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ ، ثُمَّ يَصْنَعُ مِثْلَ ذَلِكَ فِي بَقِيَّةِ صَلَاتِهِ ، حَتَّى إِذَا كَانَ فِي السَّجْدَةِ الَّتِي فِيهَا التَّسْلِيمُ أَخَّرَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى ، وَقَعَدَ مُتَوَرِّكًا عَلَى شِقِّهِ الْاَيْسَرِ . فَقَالُوا جَمِيعًا : صَدَقَ ، هَكَذَا كَانَ يُصَلِّي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ .

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْمُسَمِّعِيُّ وَغَيْرُهُمْ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ . [صحيح - أخرجه البخاری ۸۲۸]

(۲۵۱۷) عبد الحمید بن جعفر سے روایت ہے کہ مجھے محمد بن عمرو بن عطاء نے حدیث بیان کی کہ میں نے ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ کو صحابہ رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت میں جن میں ابو قتادہ حارث بن ربیع رضی اللہ عنہ بھی تھے، یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں تم میں سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں سب سے زیادہ جاننے والا ہوں۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا: کیسے؟ نہ تو آپ ہم میں سے سب سے زیادہ آپ کے متبع ہیں اور نہ مجلس کے لحاظ سے ہم سے مقدم ہیں؟

تو وہ فرمانے لگے: کیوں نہیں! صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: پھر ہمارے سامنے پیش کرو۔ وہ فرمانے لگے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو دونوں ہاتھ کندھوں تک لے جاتے، پھر تکبیر کہتے حتیٰ کہ جسم کا ہر عضو اپنی جگہ برابر ہو جاتا، پھر قراءت کرتے، پھر تکبیر (اللہ اکبر) کہتے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے۔ پھر رکوع کرتے اور اپنی ہتھیلیوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھتے، پھر بالکل برابر کر لیتے، اپنا سر نہ بالکل اونچا رکھتے اور نہ ہی زیادہ نیڑھا رکھتے، پھر اپنا سر مبارک اٹھاتے ہوئے کہتے: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، پھر اپنے دونوں ہاتھ کندھوں کے برابر تک اٹھاتے۔ حتیٰ کہ ہر جوڑ (ہڈی) اپنے مقام پر برابر ہو جاتی (بالکل سیدھے کھڑے ہو جاتے)۔ پھر اللہ اکبر کہتے اور زمین کی طرف جھکتے تو اپنے ہاتھوں کو اپنے پہلوؤں سے دور رکھتے، پھر اپنا سر اٹھاتے تو بائیں پاؤں کو بچھا کر اس پر بیٹھ جاتے اور جب سجدہ کرتے تو اپنے پاؤں کی انگلیاں کھڑی رکھتے۔ پھر دوبارہ لوٹتے پھر سجدے سے سر اٹھاتے تو اللہ اکبر کہتے، پھر اپنے پاؤں کو بچھا لیتے اور اس پر بیٹھ جاتے جب تک کہ دوبارہ نہ لوٹتے۔ پھر دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کرتے تھے۔ پھر جب دو رکعتوں سے اٹھتے (کھڑے ہوتے) تو بھی تکبیر کہتے اور اپنے ہاتھ اپنے کندھوں تک اٹھاتے جس طرح نماز شروع کرتے وقت فرماتے تھے۔ پھر اپنی باقی نماز میں اسی طرح کرتے تھے، حتیٰ کہ جب اس سجدہ میں ہوتے جس کے بعد سلام پھیرنا ہوتا تو بائیں پاؤں کو دائیں طرف نکال لیتے اور بائیں



پہلو (ران) پر دو زانو ہو کر بیٹھ جاتے۔ یہ سن کر سب کہہ اٹھے۔ اس نے سچ کہا، اسی طرح رسول اللہ ﷺ نماز پڑھتے تھے۔

(۲۵۱۸) وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ وَأَصْحَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: اجْتَمَعَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ وَأَبُو حُمَيْدٍ وَأَبُو أُسَيْدٍ وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ، فَذَكَرُوا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ: أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَامَ فَكَبَّرَ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ، ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، كَأَنَّهُ قَابِضٌ عَلَيْهِمَا، وَوَتَرَ يَدَيْهِ فَتَحَاهُمَا عَنْ جَنْبَيْهِ، وَلَمْ يَصُبَّ رَأْسَهُ وَلَمْ يَفْنَعُهُ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَاسْتَوَى قَائِمًا حَتَّى أَخَذَ كُلُّ عَظْمٍ مَوْضِعَهُ، ثُمَّ سَجَدَ وَأَمَكَّنَ جَبْهَتَهُ وَأَنْفَهُ، وَنَحَّى يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ، وَوَضَعَ كَفَّيْهِ حَذْوِ مَنْكِبَيْهِ حَتَّى فَرَغَ، ثُمَّ جَلَسَ فَأَفْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى، وَأَقْبَلَ بِصَدْرِ الْيُمْنَى عَلَى قِبْلَتِهِ، وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُسْرَى، وَيَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُمْنَى، وَأَشَارَ بِأُصْبَعِهِ. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۵۱۸) عباس بن سهل فرماتے ہیں کہ محمد بن مسلمہ، ابو حمید، ابواسید اور سہل بن سعد رضی اللہ عنہم جمع تھے۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی نماز کا ذکر کیا تو ابو حمید رضی اللہ عنہ کہنے لگے: میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں تم سب سے زیادہ علم رکھتا ہوں۔ بے شک رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے، آپ نے اللہ اکبر کہا اور ہاتھوں کو اٹھایا، پھر ہاتھوں کو اٹھایا جب رکوع کے لیے تکبیر کہی، پھر رکوع کیا پھر اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر اس طرح رکھا گویا کہ آپ انہیں پکڑے ہوئے ہیں اور اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کو بھی کھلا رکھا اور بازوؤں کو پہلوؤں سے بھی دور رکھا۔ نہ آپ ﷺ نے اپنے سر کو بلند کیا اور نہ بالکل نیچے جھکایا۔

پھر ہاتھ اٹھاتے سیدھے کھڑے ہو گئے حتیٰ کہ ہر جوڑ اپنی اپنی جگہ برابر ہو گیا، پھر سجدہ فرمایا اور اپنی پیشانی اور ناک کو زمین پر رکھا اور اپنے ہاتھوں کو اپنے پہلوؤں سے دور رکھا اور اپنی ہتھیلیوں کو اپنے کندھوں کے برابر رکھا، پھر بیٹھے تو اپنے بائیں پاؤں کو بچھالیا اور دائیں پاؤں کو قبلہ رخ کھڑا کر لیا اور اپنے بائیں ہاتھ کو بائیں گھٹنے پر اور دائیں ہاتھ کو دائیں گھٹنے پر رکھا اور شہادت کی انگلی کے ساتھ اشارہ کیا۔

(۲۵۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ الرَّاهِدِيُّ إِمْلَاءً مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ قَالَ قَالَ أَبُو إِسْمَاعِيلَ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ: صَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي النُّعْمَانِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، وَحِينَ رَكَعَ، وَحِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، وَحِينَ رَكَعَ، وَحِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ فَكَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، وَإِذَا رَكَعَ،



وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، فَسَأَلَتْهُ فَقَالَ : رَأَيْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ ، وَإِذَا رَكَعَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، فَسَأَلَتْهُ فَقَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، فَكَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ ، وَإِذَا رَكَعَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، فَسَأَلَتْهُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ : صَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ ، وَإِذَا رَكَعَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ : صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَكَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ ، وَإِذَا رَكَعَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ . رَوَاهُ ثِقَاتٌ . [صحيح]

(۲۵۱۹) ابواسامیل محمد بن اسماعیل سلمی فرماتے ہیں کہ میں نے ابونعمان محمد بن فضل کے پیچھے نماز پڑھی تو انہوں نے نماز شروع کرتے وقت رفع یدین کیا اور رکوع کے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت بھی رفع یدین کیا۔ میں نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے حماد بن زید کی اقتدا میں نماز ادا کی۔ انہوں نے نماز شروع کرتے وقت اور رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع یدین کیا تو میں نے ان سے اس کی بابت پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ میں نے ایوب سختیانی کے پیچھے نماز پڑھی، وہ بھی نماز شروع کرتے وقت اور رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع یدین کرتے تھے۔ میں نے ان سے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے عطاء بن ابی رباح کو دیکھا کہ وہ نماز شروع کرتے وقت اور رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع یدین کرتے تھے۔ میں نے ان سے اس بارے میں سوال کیا تو عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی۔ وہ بھی نماز کے شروع میں اور رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع یدین کرتے تھے اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی۔ آپ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی رفع یدین کرتے تھے۔ اس حدیث کے راوی با اعتماد ہیں۔

(۲۵۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْإِمَامُ أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَبِي جَعْفَرٍ الْكَلْبِيِّ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّزَّاقِ يَقُولُ : أَخَذَ أَهْلُ مَكَّةَ الصَّلَاةَ مِنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ، وَأَخَذَ ابْنُ جُرَيْجٍ مِنْ عَطَاءٍ ، وَأَخَذَ عَطَاءُ مِنْ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، وَأَخَذَ ابْنُ الزُّبَيْرِ مِنْ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، وَأَخَذَ أَبُو بَكْرٍ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ - . قَالَ سَلَمَةُ وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَزَادَ فِيهِ : وَأَخَذَ النَّبِيُّ ﷺ - مِنْ جَبْرِيلَ وَأَخَذَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى . قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ : فَكَانَ ابْنُ جُرَيْجٍ يَرْفَعُ يَدَيْهِ .



(۲۵۲۰) (ا) سلمہ بن شعیب فرماتے ہیں کہ میں نے عبدالرزاق کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ اہل مکہ نے نماز ابن جریج سے سیکھی اور ابن جریج نے عطا سے اور عطا نے ابن زبیر سے اور ابن زبیر نے حضرت ابوبکر صدیق سے اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے سیکھی۔

(ب) سلمہ کہتے ہیں: مجھے احمد بن حنبل نے عبدالرزاق سے حدیث بیان کی اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ نبی ﷺ نے جبریل امین سے سیکھی اور جبریل علیہ السلام نے اللہ تبارک و تعالیٰ سے سیکھی۔

عبدالرزاق کہتے ہیں کہ ابن جریج رفع یدین کیا کرتے تھے۔

(۲۵۲۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحَافِظُ وَأَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي الْأَسَدِيَّانُ بِهِمَاذَانُ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دِينَارٍ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ قَالَ: رَأَيْتُ طَاوُسًا كَبَرًا فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ عِنْدَ التَّكْبِيرِ، وَعِنْدَ رُكُوعِهِ، وَعِنْدَ رَفْعِهِ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، فَسَأَلْتُ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ: إِنَّهُ يُحَدِّثُ بِهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - .

قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ: فَالْحَدِيثَانِ كِلَاهُمَا مُحْفُوظٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - . وَابْنُ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - . فَإِنَّ ابْنَ عُمَرَ رَأَى النَّبِيَّ - ﷺ - . فَعَلَهُ وَرَأَى أَبَاهُ فَعَلَهُ، وَرَوَاهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - .

[صحیح۔ قال الزیلعی فی نصب الراية ۱/ ۴۱۵]

(۲۵۲۱) (ا) شعبہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حکم نے حدیث بیان کی کہ انہوں نے طاووس کو دیکھا کہ جب انہوں نے تکبیر کہی تو اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھایا اور رکوع کے وقت بھی اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت بھی رفع یدین کیا۔ میں نے ان کے شاگردوں میں سے ایک سے اس بارے میں پوچھا تو اس نے کہا کہ طاووس اس حدیث کو ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں اور ابن عمر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

(ب) ابو عبد اللہ حافظ کہتے ہیں کہ یہ دونوں حدیثیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما دونوں سے منقول ہیں۔ کیوں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ کو اور اپنے والد کو اس طرح کرتے دیکھا ہے اور ان دونوں نے نبی ﷺ سے روایت کیا ہے۔

(۲۵۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - : أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ كَبَّرَ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَيَصْنَعُ مِثْلَ ذَلِكَ إِذَا قَرَأَ قِرَاءَةً وَأَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ، وَيَصْنَعُهُ إِذَا فَرَغَ مِنَ الرُّكُوعِ وَلَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ صَلَاتِهِ



وَهُوَ قَاعِدٌ، وَإِذَا قَامَ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ كَذَلِكَ وَكَثَرٌ. (ت) وَقَدْ رَوَيْنَا هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ۔

[صحیح۔ اخرجه ابن خزيمه ۵۸۴]

(۲۵۲۲) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ جب فرض نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے اور اپنے دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے اور جب اپنی قراءت کرتے یا رکوع کا ارادہ فرماتے یا رکوع سے فارغ ہوتے تو ایسا ہی کرتے اور نماز کے دوران جب قعدہ کی حالت میں ہوتے تو رفع یدین نہیں فرماتے تھے اور جب دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے تو اسی طرح رفع یدین کرتے اور تکبیر کہتے۔

ہم یہ حدیث ابو موسیٰ اشعری، جابر بن عبد اللہ انصاری، ابو ہریرہ اور انس رضی اللہ عنہ سے نقل کر چکے ہیں۔ یہ تمام صحابہ رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہیں۔

(۲۵۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُوسَى الْبُخَارِيُّ بِنِسَابٍ رَوَيْنَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ قَالَ: وَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ سَبْعَةِ عَشَرَ نَفْسًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُمْ كَانُوا يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ عِنْدَ الرُّكُوعِ فَمِنْهُمْ أَبُو قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ، وَأَبُو أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ الْبَدْرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمَةَ الْبَدْرِيُّ، وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الْهَاشِمِيُّ، وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ خَادِمُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَأَبُو هُرَيْرَةَ الدَّوْسِيُّ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ الْقُرَشِيُّ، وَوَائِلُ بْنُ حُجْرٍ الْخَضْرَمِيُّ، وَمَالِكُ بْنُ الْحَوِيثِ، وَأَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ، وَأَبُو حَمِيدٍ السَّاعِدِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَيْنَاهُ عَنْ هَؤُلَاءِ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِّيقِ وَعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنِ جَابِرٍ الْيَاسِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ۔

[صحیح۔ اخرجه البخاری فی رفع الیدین ۸]

(۲۵۲۳) (۱) محمد بن اسماعیل بخاری فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے سترہ رکوع کے وقت رفع یدین کرتے تھے۔ ان میں ابو قتادہ انصاری، ابو اسید ساعدی بدری، محمد بن مسلمہ بدری، سہل بن سعد ساعدی، عبد اللہ بن عمر، عبد اللہ بن عباس اور خادم رسول انس بن مالک، ابو ہریرہ، عبد اللہ بن عمرو بن عاص، عبد اللہ بن زبیر بن عوام قرشی، وائل بن حجر خضرمی، مالک بن حویرث، ابو موسیٰ اشعری اور ابو حمید ساعدی انصاری رضی اللہ عنہم شامل ہیں۔

(ب) شیخ امام بیہقی فرماتے ہیں کہ یہ روایت مذکورہ بالا صحابہ کے علاوہ حضرت ابو بکر صدیق، عمر بن خطاب، علی بن ابی طالب، جابر بن عبد اللہ انصاری، عقبہ بن عامر جہنی اور عبد اللہ بن جابر یاسی رضی اللہ عنہم سے بھی منقول ہیں۔



(۲۵۲۴) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ إِذَا رَكَعُوا، وَإِذَا رَفَعُوا رُءُوسَهُمْ مِنَ الرُّكُوعِ، كَأَنَّمَا أَيْدِيَهُمْ مَرَاوِحُ. [صحیح]

(۲۵۲۴) قنادہ حسن سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ جب رکوع کرتے تو رفع یدین کرتے تھے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی رفع یدین کرتے تھے ایسے لگتا تھا کہ ان کے ہاتھ پنکھوں کی طرح ہیں۔

(۲۵۲۵) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيْسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ: أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ: هُوَ شَيْءٌ يَزِينُ بِهِ الرَّجُلُ صَلَاتَهُ، كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ فِي الْإِفْتِاحِ، وَعِنْدَ الرُّكُوعِ، وَإِذَا رَفَعُوا رُءُوسَهُمْ. [صحیح۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۲۴۹۳]

(۲۵۲۵) سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ ان سے کسی نے نماز میں رفع یدین کے بارے پوچھا تو انہوں نے کہا: وہ ایسی چیز ہے جس کے ذریعے آدمی اپنی نماز کو آراستہ کرتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کے صحابہ نماز شروع کرتے وقت رفع یدین کرتے تھے اور رکوع کے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت بھی رفع یدین کرتے۔

(۲۵۲۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُوسَى الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: وَيُرَوَّى عَنْ عِدَّةٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ وَأَهْلِ الْحِجَازِ وَأَهْلِ الْعِرَاقِ وَالشَّامِ وَالْبَصْرَةِ وَالْيَمَنِ أَنَّهُمْ كَانُوا يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ عِنْدَ الرُّكُوعِ وَرَفَعَ الرَّأْسِ مِنْهُ، مِنْهُمْ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَعَطَاءُ بْنُ أَبِي رِبَاحٍ وَمُجَاهِدٌ، وَالْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَلَامُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْخَطَّابِ، وَعَمْرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَالنُّعْمَانُ بْنُ أَبِي عِيَّاشٍ، وَالْحَسَنُ وَابْنُ سِيرِينَ، وَطَاوُسُ وَمَكْحُولٌ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ وَنَافِعٌ، وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَالْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَقَيْسُ بْنُ سَعْدٍ وَغَيْرُهُمْ عِدَّةٌ كَثِيرَةٌ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَيْنَاهُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ وَأَبِي الزُّبَيْرِ ثُمَّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، وَالْأَوْزَاعِيِّ وَاللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَابْنِ عُيَيْنَةَ، ثُمَّ عَنِ الشَّافِعِيِّ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، وَيَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ، وَعِدَّةٌ كَثِيرَةٌ مِنْ أَهْلِ الْأَنْدَلُسِ بِإِسْنَادٍ رَحِمَهُمُ اللَّهُ تَعَالَى. [صحیح۔ أخرجه البخاری فی رفع الیدین ۹]

(۲۵۲۶) (۱) محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اہل مکہ کی ایک بڑی تعداد، اہل حجاز، اہل شام، اہل عراق اور بصرہ و یمن والوں کی ایک بڑی تعداد سے منقول ہے کہ وہ رکوع کے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع یدین کرتے تھے۔ ان



میں سعید بن جبیر، عطاء بن ابی رباح، مجاہد، قاسم بن محمد، سالم بن عبد اللہ بن عمر، عمر بن عبد العزیز، نعمان بن ابی عیاش، حسن بصری، ابن سیرین، طاؤس، کھول، عبد اللہ بن دینار، نافع، عبید اللہ بن عمر، حسن بن مسلم، قیس بن سعد رضی اللہ عنہ اور ان کے علاوہ ایک بہت بڑی تعداد میں لوگ شامل ہیں۔

(ب) شیخ (بیہقی) رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہم نے ابو قلابہ، ابو زبیر، مالک بن انس، اوزاعی، لیث بن سعد، ابن عیینہ، امام شافعی، یحییٰ بن سعید قطان، عبد الرحمن بن مہدی، عبد اللہ بن مبارک، یحییٰ بن یحییٰ، احمد بن حنبل، اسحاق بن ابراہیم خطیبی رضی اللہ عنہ اور (ملک و علاقوں کے بارے میں معلومات رکھنے والے) مختلف شہروں کے اہل العلم کی ایک بہت بڑی جماعت سے روایت نقل کی ہے۔

(۲۵۲۷) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلَاءُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَّابُ بِهِمَاذَانِ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ أَبِي مَرْحُومٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ حَاتِمٍ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ عَنِ الْأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - ﴿إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكُوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَأَنْحَرْ﴾ - قَالَ النَّبِيُّ ﷺ - لِعَبْرِيلَ: ((مَا هَذِهِ النَّحِيرَةُ الَّتِي أَمَرَنِي بِهَا رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ؟)). قَالَ: إِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَحِيرَةٍ، وَلَكِنَّهُ يَأْمُرُكَ إِذَا تَحَرَّمتَ لِلصَّلَاةِ أَنْ تَرْفَعَ يَدَيْكَ إِذَا كَبَّرْتَ، وَإِذَا رَكَعْتَ، وَإِذَا رَفَعْتَ رَأْسَكَ مِنَ الرُّكُوعِ، فَإِنَّهَا صَلَاتُنَا وَصَلَاةُ الْمَلَائِكَةِ الَّذِينَ فِي السَّمَوَاتِ السَّبْعِ. قَالَ النَّبِيُّ ﷺ - ((رَفَعُ الْأَيْدِي مِنَ الْإِسْتِغَاثَةِ الَّتِي قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ﴾)).

وَقَدْ رَوَى هَذَا وَالْإِعْتِمَادُ عَلَى مَا مَضَى وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[ضعیف جدا۔ اخرجه ابن حبان فی المحروحين ۱/۱۷۷/۱۱۲]

(۲۵۲۷) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ پر ﴿إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكُوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَأَنْحَرْ﴾ [الکوثر: ۱-۲] (یقیناً ہم نے آپ کو کثیر عطا کیا۔ پس آپ اپنے رب کے لیے نماز پڑھیے اور قربانی دیجیے) نازل ہوئی تو نبی کریم ﷺ نے جبریل علیہ السلام سے پوچھا: یہ کونسی قربانی ہے جس کے بارے میں میرے رب نے مجھے حکم دیا ہے؟ تو جبریل علیہ السلام نے کہا: یہ وہ (جانور وغیرہ کی) قربانی نہیں ہے، بلکہ اس کے ذریعے اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے کہ جب آپ نماز کے لیے تکبیر کہو تو اس وقت رفع یدین کرو اور جب رکوع کرو یا رکوع سے سر اٹھاؤ تب بھی رفع یدین کرو۔ یہی ہماری نماز ہے اور ان فرشتوں کی بھی نماز ہے جو سات آسمانوں میں ہیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: رفع یدین کرنا اس جھک جانے سے ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ ارشاد ہے: ﴿فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ﴾ [المومنون: ۷۶] ”پس نہ تو یہ لوگ اپنے پروردگار کے سامنے جھکے اور نہ ہی عاجزی اختیار کی۔

یہ روایت بھی نقل کر دی گئی ہے، لیکن اعتماد اسی پر ہے جو گزر چکا۔



## (۱۷۸) باب مَنْ لَمْ يَذْكُرِ الرَّفْعَ إِلَّا عِنْدَ الْإِفْتِتَاحِ

صرف نماز شروع کرتے وقت رفع یدین کا بیان

(۲۵۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ. قَالَ سُفْيَانُ: ثُمَّ قَدِمْتُ الْكُوفَةَ فَلَقِيتُ يَزِيدَ، فَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ بِهَذَا، وَزَادَ فِيهِ: ثُمَّ لَا يَعُودُ، فَطَنْتُ أَنَّهُمْ لَقَنُوهُ، قَالَ سُفْيَانُ: هَكَذَا سَمِعْتُ يَزِيدَ يُحَدِّثُهُ ثُمَّ سَمِعْتُهُ بَعْدَ يُحَدِّثُهُ هَكَذَا وَيَزِيدُ فِيهِ: ثُمَّ لَا يَعُودُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَذَهَبَ سُفْيَانُ إِلَى أَنَّ يَغْلُطُ يَزِيدُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ يَقُولُ كَأَنَّهُ لَقَنَ هَذَا الْحَرْفَ فَتَلَقَّنَهُ، وَلَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ سُفْيَانُ يَزِيدَ بِالْحِفْظِ.

كَذَلِكَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْإِسْفَرَايْنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْبُرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زَيْدٍ بِمِثْلِهِ، فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ لَيْسَ فِيهِ: ثُمَّ لَا يَعُودُ.

قَالَ سُفْيَانُ: فَلَمَّا قَدِمْتُ الْكُوفَةَ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ بِهِ فَيَقُولُ فِيهِ: ثُمَّ لَا يَعُودُ، فَطَنْتُ أَنَّهُمْ لَقَنُوهُ. وَقَالَ لِي أَصْحَابُنَا إِنَّ حَفْظَهُ قَدْ تَغَيَّرَ أَوْ قَالُوا قَدْ سَاءَ.

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ قُلْنَا لِقَابِلِ هَذَا يَعْنِي لِلْمُحْتَجِّ بِهَذَا: إِنَّمَا رَوَاهُ يَزِيدُ، وَيَزِيدُ يَزِيدَ.

[صحیح۔ الا قولہ "ثم لم يعد" (لا يعود) أخرجه الشافعي في مسنده ۸۵۳]

(۲۵۲۸) (۱) سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب آپ نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے۔ سفیان کہتے ہیں: پھر میں کوفہ آیا تو (اپنے استاد) یزید سے ملا۔ میں نے انہیں یہی حدیث بیان کرتے ہوئے سنا اور انہوں نے اس میں یہ اضافہ بھی کیا کہ پھر دوبارہ یہ کام (رفع یدین) ساری نماز میں نہیں کیا۔ میں سمجھا کہ انہوں نے اس کی تلقین کی ہے۔ سفیان کہتے ہیں: میں نے یزید کو یہ حدیث پہلے اس طرح بیان کرتے سنا، پھر دوبارہ انہوں نے اس میں ثم يعود کے الفاظ کا اضافہ کیا۔

(ب) امام شافعی اور سفیان اس طرف گئے ہیں کہ یزید کو اس حدیث میں غلطی پر سمجھیں۔ کیوں کہ انہیں اس حرف کی تلقین کی گئی تھی یعنی سمجھایا گیا تھا۔ لیکن انہوں نے اسے سیکھ کر ذہن نشین کر لیا۔

(ج) اسی طرح ایک اور سند سے بھی یہ حدیث منقول ہے۔ اس میں ثم لا يعود کے الفاظ نہیں ملتے۔



(د) سفیان کہتے ہیں: جب میں کوفہ آیا تو میں نے انہیں یہ حدیث بیان کرتے سنا تو اس میں وہ ثم لا یعود کہہ رہے تھے۔ میں نے جان لیا کہ انہوں نے ان کو سکھا دیا ہے۔

(ه) اور مجھے میرے ساتھیوں (ہم مسلک لوگوں) نے کہا کہ یزید کا حافظہ خراب ہو گیا تھا یا انہوں نے ”قدساء“ کا لفظ بولا۔

(و) حمیدی کہتے ہیں: جو اس حدیث سے دلیل پکڑتا ہے ہم اس کو اتنا ہی کہیں گے کہ اس روایت کو یزید نے روایت کیا ہے اور یزید اضافہ کرتا رہتا ہے۔

(۲۵۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ وَاسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَ سَأَلْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ: لَا يَصِحُّ عَنْهُ هَذَا الْحَدِيثُ.

قَالَ وَسَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يُضَعِّفُ يَزِيدَ بْنَ أَبِي زَيْدٍ.

قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ: وَمِمَّا يُحَقِّقُ قَوْلَ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ أَنَّهُمْ لَقَنُوهُ هَذِهِ الْكَلِمَةَ أَنَّ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ وَزُهَيْرَ بْنَ مُعَاوِيَةَ وَهَشِيمًا وَغَيْرَهُمْ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ لَمْ يَجِئُوا بِهَا، إِنَّمَا جَاءَ بِهَا مَنْ سَمِعَ مِنْهُ بِآخِرَةٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالَّذِي يُؤَكِّدُ مَا ذَهَبَ إِلَيْهِ هَذَا. [صحيح - وقد تقدم نقله في التخریج السابق]

(۲۵۲۹) (ل) عثمان بن سعید دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ سے اس حدیث کے بارے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: یہ حدیث صحیح نہیں ہے۔

(ب) نیز فرمایا کہ میں نے یحییٰ بن معین کو سنا وہ یزید بن ابی زیادہ کو ضعیف قرار دیتے ہیں۔

(ب) ابو سعید دارمی فرماتے ہیں کہ سفیان بن عیینہ کے قول ”انہم لقنوه هذه الكلمة“ کی تائید اس سے ہوتی ہے کہ سفیان ثوری، زہیر بن معاویہ، ہشیم اور ان کے علاوہ دیگر اہل علم نے اس قول کو نہیں کیا۔ یہ قول صرف اسی نے کیا ہے جس نے ان کے بعد سنا۔

(ج) شیخ فرماتے ہیں: اہل علم کا موقف بھی اس کی تائید کرتا ہے۔

(۲۵۳۰) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحَبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زَيْدٍ بِمَكَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبُرَاءِ بْنِ

عَازِبٍ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ - إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ

الرُّكُوعِ. قَالَ سُفْيَانُ: فَلَمَّا قَدِمْتُ الْكُوفَةَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، ثُمَّ لَا يَعُودُ. فَظَنَنْتُ

أَنَّهُمْ لَقَنُوهُ.



وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ الدَّيْرَعَاوِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَشَّارٍ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَخِيهِ عِيسَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ فِيهِ: ثُمَّ لَا يَعُودُ.

وَقِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى.

وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى لَا يُحْتَجُّ بِحَدِيثِهِ وَهُوَ أَسْوَأُ حَالًا عِنْدَ أَهْلِ الْمَعْرِفَةِ بِالْحَدِيثِ مِنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ وَاسِعٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ قَدْ كَرَفَصًا فِي تَضْعِيفِ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ ثُمَّ قَالَ: وَلَمْ يَرَوْهُ هَذَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى أَحَدَ أَقْوَى مِنْ يَزِيدَ. [صحيح - الاقوله ثم لم يعد وقد تقدم الكلام عليه قريبا]

(۲۵۳۰) (۱) براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز شروع فرماتے تو رفع یدین کرتے اور جب رکوع کا ارادہ کرتے تب بھی اور جب رکوع سے سرائٹھاتے بھی رفع یدین کرتے۔

سفیان کہتے ہیں: جب میں کوفہ آیا تو میں نے (یزید سے) یہی حدیث سنی تو انہوں نے فرمایا: جب نماز شروع کرتے تو دونوں ہاتھ اٹھاتے تھے (رفع یدین کرتے تھے)۔ پھر دوبارہ نہیں کرتے تھے تو میں سمجھ گیا کہ اہل کوفہ نے ان کو سمجھایا ہے۔

(ب) شیخ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث محمد بن عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ نے اپنے بھائی عیسیٰ سے، انہوں نے عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ سے اور وہ براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں۔ اس میں بھی یہی ہے کہ پھر دوبارہ نہیں کرتے تھے۔

(۲۵۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُثَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ: لَا صَلَّيْنِ بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - قَالَ فَصَلَّى فَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ إِلَّا مَرَّةً وَاحِدَةً.

[ضعيف - اخرجه الترمذی ۲۵۷]

(۲۵۳۱) حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ضرور تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح نماز پڑھاؤں گا۔ پھر انہوں نے نماز پڑھا لی تو اس میں صرف ایک مرتبہ (شروع میں) رفع یدین کیا۔

(۲۵۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُثَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - الصَّلَاةَ، فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ، فَلَمَّا رَكَعَ طَبَّقَ يَدَيْهِ بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ. قَالَ: فَبَلَغَ ذَلِكَ سَعْدًا فَقَالَ:



صَدَقَ أَخِي، قَدْ كُنَّا نَفْعَلُ هَذَا، ثُمَّ أَمَرْنَا بِهِذَا يَعْنِي الْإِمْسَاكَ عَلَى الرَّكْعَتَيْنِ.

قَالَ الشَّيْخُ: فَإِنْ كَانَ الْحَدِيثُ عَلَى مَا رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ فَقَدْ يَكُونُ عَادَةً لِرَفْعِهِمَا فَلَمْ يَحْكِهِ، وَإِنْ كَانَ عَلَى مَا رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ فَفِي حَدِيثِ ابْنِ إِدْرِيسَ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ ذَلِكَ كَانَ فِي صَدْرِ الْإِسْلَامِ، كَمَا كَانَ التَّطْبِيقُ فِي صَدْرِ الْإِسْلَامِ، ثُمَّ سُنَّتْ بَعْدَهُ السُّنَنُ، وَشُرِعَتْ بَعْدَهُ الشَّرَائِعُ حَفِظَهَا مَنْ حَفِظَهَا وَأَذَاهَا فَوَجَبَ الْمَصِيرُ إِلَيْهَا، وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح - أخرجه ابن خزيمة ۵۹۵]

(۲۵۳۲) (۱) علامہ سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ) نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز سکھائی۔ آپ نے تکبیر کہی اور رفع یدین کیا۔ پھر جب رکوع کیا تو اپنے دونوں ہاتھوں کو جوڑ کر اپنے گھٹنوں کے درمیان میں لٹکا دیا۔ علامہ کہتے ہیں: جب یہ بات سعد کے پاس پہنچی تو انہوں نے فرمایا: میرے بھائی نے سچ کہا، پہلے ہم بھی اسی طرح کرتے تھے۔ پھر ہمیں ہاتھ گھٹنوں کے اوپر رکھنے کا حکم دیا گیا (یعنی ان کو اوپر سے مضبوطی سے پکڑنے کا)۔

شیخ فرماتے ہیں کہ اگر حدیث اس طرح ہو جس طرح عبداللہ بن ادریس نے روایت کی ہے تو اس میں رفع یدین دوبارہ کرنے کو بیان نہیں کیا گیا اور اگر اس طرح ہو جیسے ثوری نے روایت کیا ہے تو ابن ادریس کی حدیث سے معلوم ہے کہ یہ کام اسلام کے ابتدائی دور میں تھا جیسا کہ ہاتھ گھٹنوں کے درمیان لٹکانا اسلام کے ابتدائی دور میں تھا۔ پھر اس کے بعد طریقے بدلتے رہے اور شریعت ارتقا کے منازل طے کرتی رہی (یعنی بتدریج احکام میں تبدیلی آتی رہی)۔ جس نے ان کو یاد کرنا تھا یاد کر لیا اور ان کو آگے پہنچایا اب ان پر عمل کرنا ضروری ہو گیا۔

(۲۵۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَرَّاحِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَاسُوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ السُّكْرِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ زَمْعَةَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْمُبَارَكِ يَقُولُ: لَمْ يَثْبُتْ عِنْدِي حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - رَفَعَ يَدَيْهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ، ثُمَّ لَمْ يَرْجِعْ. وَقَدْ ثَبَتَ عِنْدِي حَدِيثُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ ذِكْرَهُ عَبْدُ اللَّهِ وَمَالِكٌ وَمَعْمَرٌ وَابْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. قَالَ: وَأَرَاهُ وَاسِعًا ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - وَهُوَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ لِكثْرَةِ الْأَحَادِيثِ وَجُودَةِ الْأَسَانِيدِ. [صحيح - انظر ۲۵۳۰]

(۲۵۳۳) سفیان بن عبد الملک فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن مبارک کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میرے نزدیک عبداللہ بن مسعود کی حدیث کہ ”نبی ﷺ نے صرف پہلی مرتبہ رفع یدین کیا پھر دوبارہ نہیں کیا“ ثابت نہیں ہے اور میرے پاس تو رفع یدین کی حدیث ثابت ہے جس کو عبید اللہ، مالک، معمر اور ابن ابی حفصہ نے زہری سے، انہوں نے سالم کے واسطے سے ابن عمر سے اور ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں اور میں اس میں وسعت سمجھتا ہوں۔ پھر عبداللہ بن مبارک رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ احادیث کی کثرت اور ان کی اسانید کے جید ہونے کی وجہ سے میرا یہی خیال ہے۔ گویا میں نبی ﷺ کو نماز میں رفع یدین کرتے



دیکھ رہا ہوں۔

(۲۵۲۴) قَالَ الشَّيْخُ: وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ ﷺ - وَأَبَى بَكْرٍ وَعُمَرُ فَلَمْ يَرْفَعُوا أَيْدِيَهُمْ إِلَّا عِنْدَ افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّرِيرُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ قَدْ كَرَهُ.

(ج) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهَ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ: تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ - وَكَانَ ضَعِيفًا - عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ، وَغَيْرِ حَمَّادٍ يَرْوِيهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ مُرْسَلًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ فِعْلِهِ غَيْرَ مَرْفُوعٍ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - وَهُوَ الصَّوَابُ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ مُرْسَلًا مَوْقُوفًا.

وَرَوَى أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي التَّكْبِيرَةِ الْأُولَى مِنَ الصَّلَاةِ، ثُمَّ لَا يَرْفَعُ فِي شَيْءٍ مِنْهَا. [ضعيف - أخرجه ابن الجوزي في الموضوعات ۲/۲۲۲]

(۲۵۳۳) (ا) حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ اور ابو بکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما کے پیچھے نماز پڑھی ہے۔ ان سب نے صرف نماز شروع کرتے وقت رفع یدین کیا تھا۔

(ب) حضرت علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ وہ نماز میں صرف تکبیر اولیٰ کے وقت رفع یدین کرتے تھے۔ پھر دوبارہ اس طرح کا کوئی کام نہ کرتے تھے (یعنی بعد میں رفع یدین نہیں کرتے تھے)۔

(۲۵۳۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَنْزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ قَدْ كَرَهُ.

قَالَ عُثْمَانُ الدَّارِمِيُّ: فَهَذَا قَدْ رَوَى مِنْ هَذَا الطَّرِيقِ الْوَاهِي عَنْ عَلِيٍّ.

وَقَدْ رَوَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمَزٍ الْأَعْرَجُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ: أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ ﷺ - يَرْفَعُهُمَا عِنْدَ الرُّكُوعِ وَبَعْدَ مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ.

فَلَيْسَ الظَّنُّ بِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ يَخْتَارُ فِعْلَهُ عَلَى فِعْلِ النَّبِيِّ ﷺ - وَلَكِنْ لَيْسَ أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ مِمَّنْ يُحْتَجُّ بِرَوَايَتِهِ أَوْ تَثْبُتُ بِهِ سُنَّةٌ لَمْ يَأْتِ بِهَا غَيْرُهُ.

قَالَ الرَّعْفَرَانِيُّ قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ: وَلَا يَثْبُتُ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ مَسْعُودٍ يَعْنِي مَا رَوَاهُ عَنْهُمَا مِنْ أَنَّهُمَا



كَانَا لَا يَرْفَعَانِ أَيْدِيَهُمَا فِي شَيْءٍ مِنَ الصَّلَاةِ إِلَّا فِي تَكْبِيرَةِ الْإِفْتِتَاحِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَإِنَّمَا رَوَاهُ عَاصِمٌ بْنُ كُثَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ. فَأَخَذَ بِهِ وَتَرَكَ مَا رَوَى عَاصِمٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - رَفَعَ يَدَيْهِ كَمَا رَوَى ابْنُ عُمَرَ، وَلَوْ كَانَ هَذَا ثَابِتًا عَنْ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ كَانَ يُشَبِّهُ أَنْ يَكُونَ رَأَهُمَا مَرَّةً أَغْفَلَ فِيهِ رَفَعَ الْيَدَيْنِ، وَلَوْ قَالَ قَائِلٌ ذَهَبَ عَنْهُمَا حِفْظُ ذَلِكَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَحَفِظَهُ ابْنُ عُمَرَ لَكَانَتْ لَهُ الْحُجَّةُ. [صحيح - رجاله كلهم ثقات]

(۱) (۲۵۳۵) ایک دوسری سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

(ب) ایک اور سند سے سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد رفع یدین کرتے تھے۔

حضرت علی کے بارے اس طرح گمان نہیں ہو سکتا کہ وہ نبی ﷺ کے عمل پر اپنے عمل کو ترجیح دیں۔

زعفرانی کہتے ہیں کہ امام شافعیؒ اپنے قول قدیم میں فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایات ثابت نہیں کہ وہ دونوں صرف نماز کی ابتدا میں رفع یدین کرتے تھے اس کے علاوہ نہیں کرتے تھے۔

امام شافعیؒ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث صرف عاصم بن کلیب اپنے والد سے اور وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے اس روایت کو لے لیا لیکن جو روایت عاصم نے اپنے باپ سے اور انہوں نے وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت لی ہے اسے چھوڑ دیا، یعنی نبی ﷺ نے رفع یدین کیا جیسا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے روایت کیا ہے اور اگر یہ روایت علی اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے ثابت بھی ہو جائے تو اس میں یہ اشتباہ بھی ہو سکتا ہے کہ انہوں نے ایک ہی بار دیکھا ہو اور رفع یدین کی طرف توجہ نہ دی ہو۔ اگر کوئی کہنے والا یہ کہے کہ ان سے یہ یادداشت چلی گئی اور ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کو یاد رکھا ہو تو اس کے لیے حجت بن سکتی ہے۔

(۲۵۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ حَصِينٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَعُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى إِبْرَاهِيمَ فَحَدَّثَهُ عُمَرُو بْنُ مَرَّةٍ قَالَ: صَلَّيْنَا فِي مَسْجِدِ الْحَضْرَمِيِّينَ فَحَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ، وَإِذَا رَكَعَ. فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ: مَا أَرَى أَبَاهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - إِلَّا ذَلِكَ الْيَوْمَ الْوَاحِدَ، فَحَفِظُ ذَلِكَ، وَعَبْدُ اللَّهِ لَمْ يَحْفَظْ ذَلِكَ مِنْهُ. ثُمَّ قَالَ إِبْرَاهِيمُ: إِنَّمَا رَفَعَ الْيَدَيْنِ عِنْدَ افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ.

لَفْظُ حَدِيثِ جَرِيرٍ.



قَالَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ: هَذِهِ عِلَّةٌ لَا تَسْوِي سَمَاعَهَا ، لِأَنَّ رَفْعَ الْيَدَيْنِ قَدْ صَحَّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ -  
ثُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ ثُمَّ عَنِ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ ، وَلَيْسَ فِي نِسْيَانِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَفْعَ الْيَدَيْنِ مَا  
يُوجِبُ أَنَّ هَؤُلَاءِ الصَّحَابَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ لَمْ يَرَوْا النَّبِيَّ ﷺ - رَفَعَ يَدَيْهِ ، قَدْ نَسِيَ ابْنُ مَسْعُودٍ مِنَ  
الْقُرْآنِ مَا لَمْ يَخْتَلِفِ الْمُسْلِمُونَ فِيهِ بَعْدُ ، وَهِيَ الْمُعَوَّذَاتَانِ ، وَنَسِيَ مَا اتَّفَقَ الْعُلَمَاءُ كُلُّهُمْ عَلَى نَسْخِهِ  
وَتَرْكِهِ مِنَ التَّطْبِيقِ ، وَنَسِيَ كَيْفِيَّةَ قِيَامِ اثْنَيْنِ خَلْفَ الْإِمَامِ ، وَنَسِيَ مَا لَمْ يَخْتَلِفِ الْعُلَمَاءُ فِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ  
ﷺ - صَلَّى الصُّبْحَ يَوْمَ النَّحْرِ فِي وَقْتِهَا ، وَنَسِيَ كَيْفِيَّةَ جَمْعِ النَّبِيِّ ﷺ - بِعَرَفَةَ ، وَنَسِيَ مَا لَمْ  
يَخْتَلِفِ الْعُلَمَاءُ فِيهِ مِنْ وَضْعِ الْيَمِينِ وَالسَّاعِدِ عَلَى الْأَرْضِ فِي السُّجُودِ ، وَنَسِيَ كَيْفَ كَانَ يَقْرَأُ النَّبِيُّ  
ﷺ - ﴿وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنثَى﴾ [الليل: ۳] وَإِذَا جَازَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ أَنْ يَنْسَى مِثْلَ هَذَا فِي الصَّلَاةِ  
خَاصَّةً كَيْفَ لَا يَجُوزُ مِثْلُهُ فِي رَفْعِ الْيَدَيْنِ. [ضعيف۔ اخرجه الدارقطني ۱/ ۲۹۱/ ۱۳]

(۲۵۳۶) (۱) حصین بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ ہم ابراہیم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو عمرو بن مرة نے انھیں بیان کیا کہ ہم نے مسجد خضر میں نماز پڑھی تو علقمہ بن وائل نے مجھے اپنے والد سے حدیث بیان کی کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے نماز شروع کرتے وقت دونوں ہاتھوں کو اٹھایا (یعنی رفع یدین) کیا اور جب رکوع کیا تب بھی رفع یدین کیا۔ ابراہیم نے کہا: میں نہیں سمجھتا (خیال کرتا) کہ علقمہ کے والد (وائل) رسول اللہ ﷺ کو اس دن کے علاوہ کسی اور دن دیکھا ہو، پس انھوں نے وہی یاد کر لیا اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ان سے اس کو یاد نہیں کیا، پھر ابراہیم نے کہہ دیا کہ رفع یدین تو صرف نماز شروع کرنے کے وقت ہے۔

(ب) ابو بکر بن اسحق فقیہ فرماتے ہیں کہ یہ ایسی علت ہے جو اپنے سماع کو نہیں پہنچ سکتی؛ کیوں کہ رفع یدین نبی ﷺ سے ثابت ہے۔ اس کے بعد خلفائے راشدین سے، پھر صحابہ اور تابعین سے بھی ثابت ہے اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے نسیان میں صرف رفع یدین ہی نہیں ہے کہ جس کو دوسرے صحابہ نے نبی ﷺ کو کرتے دیکھا، بلکہ اس کے علاوہ اور بھی بہت سی باتیں ابن مسعود رضی اللہ عنہ بھول گئے تھے۔ جیسا کہ آپ رضی اللہ عنہ قرآن سے وہ چیز بھول گئے جس میں مسلمانوں نے کبھی اختلاف نہیں کیا اور وہ معوذتین ہیں۔ اسی طرح حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اس میں نسیان کا شکار ہوئے جس کے منسوخ اور متروک ہونے پر تمام علما کا اتفاق ہے یعنی تطبیق کرنے سے اور امام کے پیچھے دو آدمیوں کے کھڑے ہونے کی کیفیت میں نیز اس مسئلہ میں بھی انہیں نسیان ہوا، جس کے بارے میں علما میں کوئی اختلاف نہیں کہ نبی ﷺ نے عید الاضحیٰ کے روز صبح کی نماز اپنے وقت پر ہی پڑھی۔ اسی طرح آپ رضی اللہ عنہ عرفہ میں نبی ﷺ کے جمع ہونے کی کیفیت میں بھی نسیان کا شکار ہوئے۔ آپ اس اتفاقی مسئلہ کو بھی بھول گئے کہ نماز میں سجدے کی حالت میں کہنیوں اور بازوؤں کو زمین سے جدا رکھتے ہیں اور یہ بھی بھول گئے کہ رسول اللہ ﷺ کس طرح ﴿وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنثَى﴾ [اللیل: ۳] پڑھتے تھے اور جب سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، درست ہے کہ وہ نماز میں



اس طرح بھولے ہیں تو ممکن ہے رفع یدین بھی بھول گئے ہوں۔

(۲۵۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: قُلْتُ لِلشَّافِعِيِّ: مَا مَعْنَى رَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الرُّكُوعِ؟ فَقَالَ: مِثْلُ مَعْنَى رَفْعِهِمَا عِنْدَ الْإِفْتِيحِ، تَعْظِيمًا لِلَّهِ وَسُنَّةً مُتَّبَعَةً يَرْجَى فِيهَا ثَوَابُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمِثْلُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ عَلَى الصَّافَا وَالْمُرْوَةِ وَغَيْرِهِمَا. [صحيح]

(۲۵۳۷) ربیع بن سلمان فرماتے ہیں کہ میں نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کہ رکوع کے وقت رفع یدین کرنا کیا معنی رکھتا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: ابتدائے نماز میں ان کو اٹھانے کا جو معنی ہے وہی اس سے مقصود ہے۔

(پھر فرمایا:) اس میں اللہ کی عظمت کا اظہار اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی اتباع ہے اور اللہ کی طرف سے ثواب کی امید بھی ہے اور یہ صفامروہ پر ہاتھ اٹھانے کی طرح ہے۔

(۲۵۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الصَّائِغُ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجَّجِ أَخْبَرَنِي أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْخَطَّابِ السُّلَمِيُّ وَكَانَ رَجُلًا صَالِحًا قَالَ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ: صَلَّيْتُ فِي مَسْجِدِ الْكُوفَةِ، فَإِذَا أَبُو حَنِيفَةَ قَائِمٌ يُصَلِّي، وَابْنُ الْمُبَارَكِ إِلَى جَنْبِهِ يُصَلِّي، فَإِذَا عَبْدُ اللَّهِ يَرْفَعُ يَدَيْهِ كُلَّمَا رَكَعَ وَكُلَّمَا رَفَعَ، وَأَبُو حَنِيفَةَ لَا يَرْفَعُ، فَلَمَّا قَرَعُوا مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ أَبُو حَنِيفَةَ لِعَبْدِ اللَّهِ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ رَأَيْتُكَ تَكْثُرُ رَفْعَ الْيَدَيْنِ أَرَدْتَ أَنْ تَطِيرَ؟ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ: يَا أَبَا حَنِيفَةَ قَدْ رَأَيْتُكَ تَرْفَعُ يَدَيْكَ حِينَ افْتَسَحَتِ الصَّلَاةُ، فَأَرَدْتَ أَنْ تَطِيرَ؟ فَسَكَتَ أَبُو حَنِيفَةَ. قَالَ وَكِيعٌ: فَمَا رَأَيْتُ جَوَابًا أَحْضَرَ مِنْ جَوَابِ عَبْدِ اللَّهِ لِأَبِي حَنِيفَةَ. [ضعيف جدا]

(۲۵۳۸) وکیع فرماتے ہیں کہ میں نے کوفہ کی مسجد میں نماز ادا کی۔ کیا دیکھتا ہوں کہ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے، لیکن رفع یدین نہیں کر رہے۔ جب کہ عبد اللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ ان کے پہلو میں نماز پڑھ رہے تھے۔ عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ جب بھی رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو رفع یدین کرتے اور ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نہیں کر رہے تھے۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ سے فرمایا: اے ابو عبد الرحمن! میں تجھے دیکھ رہا ہوں کہ تو اتنا زیادہ رفع یدین کرتا ہے گویا اڑنے لگا ہے تو عبد اللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا: اے ابوحنیفہ! میں نے آپ کو دیکھا، آپ نے نماز کے شروع میں رفع یدین کیا، کیا آپ اس وقت اڑنا چاہتے تھے؟ ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ یہ سن کر خاموش ہو گئے۔ وکیع رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ کو ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے حاضر جوابی سے زیادہ کسی کی حاضر جوابی نہیں دیکھی۔

(۲۵۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ رُمَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرُوزِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الطَّبَرِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذْكَوْنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ يَقُولُ: اجْتَمَعَ الْأَوْرَاعِيُّ وَالْثَوْرِيُّ بِمَنْى، فَقَالَ الْأَوْرَاعِيُّ لِلثَوْرِيِّ: لِمَ لَا تَرْفَعُ



يَدَيْكَ فِي خَفَضِ الرُّكُوعِ وَرَفْعِهِ؟ فَقَالَ الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زَيْادٍ. فَقَالَ الْأَوْزَاعِيُّ: أَرَوَيْ لَكَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَتَعَارَضَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي زَيْادٍ، وَيَزِيدُ رَجُلٌ ضَعِيفُ الْحَدِيثِ، وَحَدِيثُهُ مُخَالِفٌ لِلسُّنَّةِ. قَالَ: فَاحْمَارٌ وَجْهٌ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، فَقَالَ الْأَوْزَاعِيُّ: كَأَنَّكَ كَرِهْتَ مَا قُلْتُ؟ قَالَ الثَّوْرِيُّ: نَعَمْ. قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ: قُمْ بِنَا إِلَى الْمَقَامِ نُلْتَمِعُ أَيْنَا عَلَى الْحَقِّ. قَالَ: فَتَبَسَّمَ الثَّوْرِيُّ لَمَّا رَأَى الْأَوْزَاعِيَّ قَدْ احْتَدَّ. [موضوع الشاذ - كوفي كذابان]

(۲۵۳۹) سلیمان بن داؤد شاذ کوئی فرماتے ہیں کہ میں نے سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ امام اوزاعی اور سفیان ثوری رحمہما منیٰ میں اکٹھے ہوئے تو اوزاعی نے ثوری سے کہا: آپ رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع یدین کیوں نہیں کرتے؟ ثوری نے کہا کہ ہمیں یزید بن ابی زیاد نے حدیث بیان کی ہے تو امام اوزاعی نے فرمایا: میں تجھے زہری عن سالم عن ابیہ عن النبی سے روایت بیان کرتا ہوں اور تو میرے سامنے یزید بن ابی یزید کی حدیث بیان کرتا ہے، حالانکہ یزید ضعیف راوی ہے اور اس کی حدیث سنت کے مخالف ہے؟ داؤد فرماتے ہیں کہ سفیان ثوری کا چہرہ سرخ ہو گیا تو اوزاعی نے کہا: لگتا ہے آپ کو میری بات بری لگی ہے؟ تو ثوری نے کہا: جی ہاں! اوزاعی نے کہا: ہمارے ساتھ اس جگہ کھڑے ہو جاؤ، ہم ایک دوسرے پر لعنت کریں کہ ہم میں سے کون حق پر ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ ثوری نے جب دیکھا کہ اوزاعی غصہ ہو گئے ہیں تو وہ مسکرانے لگے۔

(۲۵۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْبُرْدَعِيُّ بِخَارَى أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْدَوَيْهِ الْإِسْتِخْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الطَّبْرِيُّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى رِوَايَةِ الْمُروزي. [موضوع - الطبري كذاب]

(۲۵۴۰) ایک دوسری سند سے اس کے ہم معنی روایت بھی موجود ہے۔

## (۱۷۹) باب السُّنَّةِ فِي رَفْعِ الْيَدَيْنِ كُلَّمَا كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ

رکوع کرتے ہوئے رفع یدین کے مسنون ہونے کا بیان

(۲۵۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُصَفَّى الْحِمَصِيُّ حَدَّثَنَا بِقِيَّةُ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى تَكُونَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، ثُمَّ يَكْبِّرُ وَهُمَا كَذَلِكَ فَيَرْفَعُ، ثُمَّ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْفَعَ صَلَاتَهُ رَفَعَهُمَا حَتَّى تَكُونَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)). وَلَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي السُّجُودِ وَيَرْفَعُهُمَا فِي كُلِّ تَكْبِيرَةٍ يَكْبِرُهَا قَبْلَ الرُّكُوعِ حَتَّى تَنْقَضِيَ صَلَاتُهُ.



الرَّيْبُ يُدَىٰ هَذَا اسْمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَامِرٍ. [صحیح۔ اخرجہ ابو داود ۷۲۲]

(۲۵۳۱) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو دونوں ہاتھوں کو بلند کرتے حتیٰ کہ وہ کندھوں کے برابر ہو جاتے، پھر جب بھی تکبیر کہتے تو ایسے ہی رفع یدین کرتے اور رکوع کرتے، پھر جب رکوع سے اٹھنے کا ارادہ کرتے تو بھی اسی طرح رفع یدین کرتے یہاں تک کہ ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھاتے، پھر فرماتے: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اور سجدوں میں رفع یدین نہیں کرتے تھے، لیکن رکوع سے پہلے ہر تکبیر میں رفع یدین کرتے حتیٰ کہ آپ کی نماز مکمل ہو جاتی۔

## (۱۸۰) باب مَا رَوَى فِي التَّطْبِيقِ فِي الرُّكُوعِ

رکوع میں ہاتھ گھٹنوں کے درمیان رکھنے کا بیان

(۲۵۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ قَالَ: أَتَيْنَا عَبْدَ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ فِي دَارِهِ قَالَ: صَلَّى هُوَ لَاءِ خَلْفِكُمْ؟ قُلْنَا: لَا. فَقَالَ: قُومُوا فَصَلُّوا. فَلَمْ يَأْمُرْنَا بِأَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ، فَذَهَبْنَا لِنَقُومَ خَلْفَهُ، فَأَخَذَ بَأَيْدِينَا فَجَعَلَ أَحَدَنَا عَنْ يَمِينِهِ وَالْآخَرَ عَنْ شِمَالِهِ، فَلَمَّا رَكَعْنَا وَضَعْنَا أَيْدِينَا عَلَى رُكْبِنَا، فَضَرَبَ أَيْدِينَا وَطَبَّقَ كَفَّيْهِ، ثُمَّ أَدْخَلَهُمَا بَيْنَ فِجْذَيْهِ، فَلَمَّا صَلَّيْنَا قَالَ: إِنَّهُ سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ يُؤَخَّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ مَوَاقِفِهَا، وَيُخَنِّقُونَهَا إِلَى شَرْقِ الْمَوْتَى - يَعْنِي آخِرَ الْوَقْتِ - فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ قَدْ فَعَلُوا ذَلِكَ فَصَلُّوا الصَّلَاةَ لَوَقْتِهَا، وَاجْعَلُوا صَلَاتَكُمْ مَعَهُمْ سُبْحَةً، وَإِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَصَلُّوا جَمِيعًا، وَإِذَا كُنْتُمْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَلْيَتَقَدَّمْكُمْ أَحَدُكُمْ، فَإِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ فَلْيُغْرِشْ ذِرَاعِيهِ عَلَى فِجْذَيْهِ. ثُمَّ طَبَّقَ بَيْنَ كَفَّيْهِ وَارَانَا قَالَ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى اخْتِلَافِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ: هَذَا قَدْ تَرَكْتُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم ۵۳۴]

(۲۵۳۲) اسود اور علقمہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے گھر آئے۔ انہوں نے پوچھا: کیا ان لوگوں نے تمہارے پیچھے نماز پڑھی ہے؟ ہم نے کہا: نہیں۔ انہوں نے فرمایا: کھڑے ہو جاؤ، نماز پڑھو۔ لیکن انہوں نے ہمیں نہ اذان کا حکم دیا نہ اقامت کا۔ ہم چلے تاکہ ان کے پیچھے کھڑے ہوں تو انہوں نے ہمارے ہاتھ پکڑ کر ہم میں سے ایک کو اپنے دائیں طرف اور دوسرے کو بائیں طرف کھڑا کر لیا۔

جب ہم نے رکوع کیا تو ہم نے اپنے ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھے تو انہوں نے ہمارے ہاتھوں پر چنگلی ماری اور اپنی ہتھیلیوں کو پھر انہیں اپنی رانوں کے درمیان رکھ دیا۔ جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں نے فرمایا: عنقریب تمہارے اوپر



ایسے حکمران ہوں گے جو نماز کو اس کے وقت سے مؤخر کریں گے اور اس کو آخر وقت تک روک رکھیں گے۔ جب تم ان (حکمرانوں) کو دیکھو کہ وہ اس طرح کریں تو تم نماز کو اس کے وقت میں ادا کرو اور ان کے ساتھ نماز کو نفل بنا لو اور جب تم تین آدمی ہو تو اسٹھے (ایک ہی صف میں) نماز پڑھو۔ اگر تمہاری تعداد اس سے زیادہ ہو تو تم میں سے ایک آگے نکل جائے۔ جب تم میں سے کوئی رکوع کرے تو اپنے بازو کو اپنی رانوں پر پھیلا دے۔ پھر اپنی ہتھیلیوں کو ملا کر گھٹنوں کے درمیان رکھ لے۔ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ہمیں کر کے دکھایا۔ پھر فرمایا کہ گویا میں رسول اللہ ﷺ کی انگلیوں کو کھلا ہوا دیکھ رہا ہوں۔ ابو معاویہ کہتے ہیں: یہ عمل متروک ہو چکا ہے۔

### (۱۸۱) بَابُ السُّنَّةِ فِي وَضْعِ الرَّاحَتَيْنِ عَلَى الرُّكْبَتَيْنِ وَنَسْخِ التَّطْبِيقِ

ہتھیلیوں کے گھٹنوں پر رکھنے کی سنت کا بیان اور تطبیق کے منسوخ ہونے کا بیان

(۲۵۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي يَعْقُورٍ قَالَ سَمِعْتُ مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ أَبِي، فَطَبَّقْتُ بَيْنَ كَفَّيْ ثُمَّ وَضَعْتُهُمَا بَيْنَ فِخْذَيْ، فَتَهَانَى أَبِي عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ: كُنَّا نَفْعَلُ هَذَا فَتُهِنَا عَنْهُ، وَأَمَرْنَا أَنْ نَضَعَ أَيْدِينَا عَلَى الرُّكْبِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۷۹۰]

(۲۵۴۳) ابو یزید سے روایت ہے کہ میں نے مصعب بن سعد کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے اپنے والد کے پاس نماز ادا کی تو میں نے اپنی ہتھیلیوں کو ملا کر اپنی رانوں کے درمیان رکھ دیا۔ میرے والد نے مجھے اس سے روکا اور فرمایا کہ ہم بھی پہلے اس طرح کرتے تھے، بعد میں ہمیں روک دیا گیا اور ہمیں حکم دیا گیا کہ ہم اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھیں۔

(۲۵۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي عُمَرَ الزَّاهِدُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعُمَيْرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي يَعْقُورٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ سَعْدٍ فَطَبَّقْتُ بِيَدَيْ فَجَعَلْتُهُمَا بَيْنَ رُكْبَتَيْ، فَضْرَبَ بِيَدَيْ - قَالَ - ثُمَّ صَلَّيْتُ مَرَّةً أُخْرَى إِلَى جَنْبِهِ فَطَبَّقْتُ بِيَدَيْ فَجَعَلْتُهُمَا بَيْنَ رُكْبَتَيْ - قَالَ - فَضْرَبَ بِيَدَيْ، وَقَالَ: يَا بَنِي إِنَّا كُنَّا نَفْعَلُ هَذَا فَأَمَرْنَا أَنْ نَضْرِبَ بِالْأَكْفَفِ عَلَى الرُّكْبِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ وَزَادَ: إِنَّا نُهِنَا عَنْ هَذَا، وَأَمَرْنَا أَنْ نَضْرِبَ بِالْأَكْفَفِ عَلَى الرُّكْبِ.



وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ. [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۵۴۴) (ا) حضرت مصعب بن سعد سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد کے پہلو میں کھڑے ہو کر نماز ادا کی۔ میں نے اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں کے درمیان رکھ دیا تو انہوں نے میرے ہاتھ پر چنگی ماری۔ مصعب کہتے ہیں: میں نے ایک مرتبہ پھر ان کے پہلو میں نماز پڑھی تو اپنے ہاتھوں کو اپنی رانوں کے درمیان رکھ دیا۔ انہوں نے پھر میرے ہاتھ پر چنگی لگائی اور فرمایا: میرے پیارے بیٹے! بے شک ہم بھی پہلے اس طرح کیا کرتے تھے، پھر ہمیں حکم دیا گیا کہ ہم تھیلیوں کو گھٹنوں پر رکھیں۔

(ب) امام مسلم نے اپنی صحیح میں اس کو تہیہ وغیرہ سے روایت کیا ہے اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ ہمیں اس سے منع کر دیا گیا تھا اور ہمیں گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کا حکم دیا گیا تھا۔

(۲۵۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنْتُ أَصْلَى إِلَى جَنْبِ أَبِي، فَلَمَّا رَكَعْتُ قُلْتُ كَذًا - وَطَبَّقَ يَدَيْهِ بَيْنَ رِجْلَيْهِ - فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: كُنَّا نَفْعَلُ هَذَا، ثُمَّ أَمَرْنَا أَنْ نَرْفَعَ إِلَى الرَّكْعَةِ. [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۵۴۵) (سیدنا مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اپنے والد کے پاس نماز ادا کر رہا تھا۔ جب میں نے رکوع کیا تو میں نے اس طرح کیا۔ انہوں نے اپنے ہاتھوں کو ملا کر انہیں اپنی ٹانگوں کے درمیان رکھ دیا۔ جب میرے والد نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں نے فرمایا کہ ہم بھی اس طرح کیا کرتے تھے، لیکن بعد میں ہمیں حکم ملا کہ ہم ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھیں۔

(۲۵۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مُسْعَرٌ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيِّ قَالَ: أَقْبَلَ عُمَرُ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ سُنْتُ لَكُمْ الرُّكْبَ فَأَمْسِكُوا بِالرُّكْبِ. [صحیح۔ أخرجه الطيالسي]

(۲۵۴۶) ابو عبد الرحمن سلمی سے روایت ہے کہ ہم جب رکوع کرتے تھے تو اپنے ہاتھوں کو اپنی رانوں کے درمیان رکھ لیتے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! تمہارے لیے سنت طریقہ یہ ہے کہ تم گھٹنوں کو پکڑ لو، لہذا رکوع میں گھٹنوں کو پکڑ لیا کرو۔

(۲۵۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيِّ قَالَ: كُنَّا إِذَا رَكَعْنَا جَعَلْنَا أَيْدِينَا بَيْنَ أَفْخَاذِنَا، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّ مِنَ السَّنَةِ الْأَخْذَ بِالرُّكْبِ. [حسن]

(۲۵۴۷) ابو عبد الرحمن سلمی فرماتے ہیں کہ ہم رکوع کرتے ہوئے اپنے ہاتھ رانوں میں رکھ لیتے تھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سنت طریقہ گھٹنوں کو پکڑ لینا ہے۔



(۲۵۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَبْرَةَ الْجُعْفِيِّ قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَجَعَلْتُ أَطْبُقُ كَمَا يُطْبِقُ أَصْحَابُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَرْتَعُ، قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا عَبْدَ اللَّهِ مَا يَحْمِلُكَ عَلَى هَذَا؟ قُلْتُ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَفْعَلُهُ، وَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَفْعَلُهُ. قَالَ: صَدَقَ عَبْدُ اللَّهِ، وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - رُبَّمَا صَنَعَ الْأَمْرَ، ثُمَّ أَحَدَثَ اللَّهُ لَهُ الْأَمْرَ الْآخَرَ، فَاظْطَرَّ مَا اجْتَمَعَ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ فَاصْنَعُهُ. قَالَ: فَلَمَّا قَدِمَ كَانَ لَا يُطْبِقُ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا الَّذِي صَارَ الْأَمْرُ إِلَيْهِ مَوْجُودٌ فِي حَدِيثِ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ وَغَيْرِهِ فِي صِفَةِ رُكُوعِ النَّبِيِّ ﷺ - وَفِي ذَلِكَ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّ أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَعْرَفُوا بِالنَّاسِخِ وَالْمَنْسُوخِ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ، وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح]

(۲۵۴۸) (ا) خیمہ بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ میں مدینہ آیا۔ چوں کہ میں بھی عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے شاگردوں کی طرح رکوع میں ہاتھ رانوں کے درمیان رکھ لیتا تھا۔ ایک آدمی نے کہا: آپ کو اس کام پر کس نے ترغیب دی؟ میں نے کہا: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اس طرح لیا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ اس طرح کرتے تھے۔

اس نے کہا: عبداللہ رضی اللہ عنہ نے سچ فرمایا، لیکن رسول اللہ ﷺ نے کچھ عرصہ اس طرح کیا، پھر اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کے لیے نیا حکم جاری کیا۔ لہذا مسلمانوں کے اتفاقی مسئلے پر عمل کرو۔ راوی کہتے ہیں: جب وہ دوبارہ تشریف لائے تو تطبیق نہیں کرتے تھے۔

(ب) شیخ بیہقی فرماتے ہیں: اسی پر تمام لوگوں کا عمل ہے۔ ابو حمید ساعدی کی حدیث میں نبی ﷺ کے رکوع کی کیفیت ہے۔ اس میں یہ بھی ہے کہ اہل مدینہ ناسخ اور منسوخ کے بارے میں اہل کوفہ سے زیادہ جان پہچان رکھتے ہیں۔ وباللہ التوفیق

## (۱۸۲) بَابُ صِفَةِ الرُّكُوعِ

### رکوع کی کیفیت کا بیان

(۲۵۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ: أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: قَدْ ذَكَرْنَا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ: أَنَا كُنْتُ أَحْفَظُكُمْ لَصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - رَأَيْتُهُ إِذَا كَبَّرَ جَعَلَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَإِذَا رَكَعَ أَمَكَّنَ يَدَيْهِ مِنْ رُكْبَتَيْهِ، ثُمَّ هَضَرَ ظَهْرَهُ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.



رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ ابْنِ بُكَيْرٍ. [صحيح - اخرجه البخارى ۸۲۸]

(۲۵۴۹) محمد بن عمرو بن عطا سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی ایک جماعت میں بیٹھے تھے۔ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی نماز کا تذکرہ کیا تو ابو حمید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تم سب میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کو خوب یاد رکھنے والا ہوں۔ میں نے دیکھا آپ جب تکبیر کہتے تو اپنے دونوں ہاتھ کندھوں کے برابر لے جاتے اور جب رکوع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھ دیتے تھے۔ پھر اپنی پیٹھ جھکا دیتے، پھر مکمل حدیث ذکر کی۔

(۲۵۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الْعَامِرِيِّ قَالَ: كُنْتُ فِي مَجْلِسٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَدْ أَكْرَمُوا صَلَاتَهُ، فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ فَذَكَرَ بَعْضَ هَذَا الْحَدِيثِ وَقَالَ: إِذَا رَكَعَ أَمْسَكَنَ كَفَّيْهِ مِنْ رُكْبَتَيْهِ، وَفَرَجَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ، ثُمَّ هَضَرَ ظَهْرَهُ غَيْرَ مُقْبِعِ رَأْسِهِ وَلَا صَافِحٍ بَخْدِهِ. [ضعيف - اخرجه ابو داود ۶۲۶]

(۲۵۵۰) محمد بن عمرو عامری سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی مجلس میں تھا۔ وہ آپس میں آپ ﷺ کی نماز کا تذکرہ کر رہے تھے۔ ابو حمید رضی اللہ عنہ نے فرمایا:..... پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی اور اس میں یہ بھی ہے کہ جب آپ ﷺ رکوع کرتے تو اپنے ہاتھ اپنے گھٹنوں پر جمالیتے اور انگلیوں کے درمیان فاصلہ رکھتے۔ پھر اپنی کمر کو جھکاتے اور نہ ہی اپنے رخساروں کو ٹاہر کرتے، یعنی زیادہ اوپر نہ اٹھاتے۔

(۲۵۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنِي فُلَيْحٌ حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: اجْتَمَعَ أَبُو حُمَيْدٍ وَأَبُو أُسَيْدٍ وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمَةَ فَذَكَرُوا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ أَبُو حُمَيْدٍ: أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ، قَالَ: ثُمَّ رَكَعَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ كَأَنَّهُ قَابِضٌ عَلَيْهِمَا، وَوَتَرَ يَدَيْهِ فَجَافَى عَنْ جَنْبَيْهِ. [صحيح - اخرجه ابو داود ۷۳۰]

(۲۵۵۱) عباس بن سہل حدیث فرماتے ہیں کہ ابو حمید، ابو اسید، سہل بن سعد اور محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہم (ایک جگہ) جمع تھے۔ انہوں نے نبی ﷺ کی نماز کا ذکر کیا۔ ابو حمید رضی اللہ عنہ کہنے لگے: میں تم سب میں نبی کریم ﷺ کی نماز کو زیادہ جاننے والا ہوں، پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ پھر فرمایا کہ آپ ﷺ نے رکوع کیا اور اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھا گویا کہ آپ گھٹنوں کو پکڑے ہوئے تھے۔ اپنی انگلیوں کو کھول لیا اور بازو اپنے پہلو سے دور رکھے۔

(۲۵۵۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلَّمِ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ



مِيسِرَةَ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ: وَكَانَ إِذَا رَكَعَ لَمْ يُشْخِصْ رَأْسَهُ وَلَمْ يَصُوبَهُ ، وَلَكِنْ بَيْنَ ذَلِكَ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حُسَيْنِ الْمُعَلَّمِ. [صحيح - أخرجه مسلم ۴۹۸]

(۲۵۵۲) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز کو تکبیر کے ساتھ شروع کرتے، پھر مکمل حدیث ذکر کی اور اس میں یہ بھی ہے کہ آپ ﷺ جب رکوع کرتے تو اپنا سر نہ زیادہ اونچا رکھتے اور نہ زیادہ نیچا رکھتے۔ بلکہ سیدھا رکھتے۔ پھر مکمل حدیث ذکر کی۔

(۲۵۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ السَّعْدِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ - أَرَاهُ رَفَعَهُ شَكَّ أَبُو مُعَاوِيَةَ - قَالَ: مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطَّهُّورُ ، وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ ، وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ ، وَفِي كُلِّ رَكَعَتَيْنِ تَسْلِيمَةٌ ، وَلَا صَلَاةَ لَا يَقْرَأُ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَغَيْرِهَا فَرِيضَةً أَوْ غَيْرِ فَرِيضَةٍ ، وَإِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَدْبَحْ تَدْبِيحَ الْحِمَارِ وَلَيَقُمْ صَلْبُهُ ، وَإِذَا سَجَدَ فَلْيَمْدُ صَلْبُهُ ، فَإِنَّ الْإِنْسَانَ يَسْجُدُ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ: جَبْهَتِهِ وَكَفَّيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَصَدُورِ قَدَمَيْهِ ، وَإِذَا جَلَسَ فَلْيَنْصِبْ رِجْلَهُ الْيُمْنَى وَلْيُخْفِضْ رِجْلَهُ الْيُسْرَى. [ضعيف]

(۲۵۵۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وضو نماز کی چابی ہے اور اس کو حرام کرنے والی چیز تکبیر (تحریم) ہے اور اس سے حلال کرنے والی چیز سلام پھیرنا ہے اور ہر دو رکعت میں سلام (پھیرنا ہے) اور کوئی فرض نماز یا نفل نماز ایسی نہیں جس میں سورہ فاتحہ اور اس کے ساتھ کوئی سورت نہ پڑھی جائے اور جب تم میں سے کوئی رکوع کرے تو گدھے کے طرح کو ہان نہ بنائے (یعنی رکوع میں کمر پھیلا کر اور سر جھکا کر پیٹھ سے نیچے نہ کرے) بلکہ اپنی کمر سیدھی رکھے اور جب سجدہ کرے تب بھی اپنی کمر سیدھی رکھے، بے شک انسان سات ہڈیوں پر سجدہ کرتا ہے: اپنی پیشانی پر، دونوں ہاتھوں پر، دونوں گھٹنوں پر اور اپنے پاؤں کے اگلے حصے (انگلیوں) پر اور جب بیٹھتے تو اپنے دائیں پاؤں کو کھڑا رکھے اور بائیں پاؤں کو بچالے۔

## (۱۸۳) بَابُ الْقَوْلِ فِي الرُّكُوعِ

رکوع میں دعا پڑھنے کا بیان

(۲۵۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ عَنْ صَلَةَ عَنْ حَدِيفَةَ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - ذَاتَ لَيْلَةٍ ، فَاسْتَفْتَحَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَقُلْتُ: يَقْرَأُ مِائَةَ آيَةٍ ، ثُمَّ يَرْكَعُ فَمَضَى ، فَقُلْتُ: يَخْتِمُهَا ثُمَّ يَرْكَعُ ، فَمَضَى حَتَّى قَرَأَ سُورَةَ النَّسَاءِ وَالْإِسْرَاءِ ، ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ



فَيَقُولُ: ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ، سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ)). ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ)). فَأَطَالَ الْقِيَامَ، ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ: ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى)). لَا يَمُرُّ بَابٌ فِيهَا تَخْوِيفٌ وَتَعْظِيمٌ إِلَّا ذَكَرَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ اخرجہ مسلم ۷۷۲]

(۲۵۵۳) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز ادا کی۔ آپ ﷺ نے سورۃ بقرہ شروع کر دی۔ میں نے (دل میں) سوچا شاید آپ (صرف) سو آیتیں پڑھیں گے، پھر رکوع فرمائیں گے، لیکن آپ ﷺ مزید پڑھتے چلے گئے۔ پھر میں نے سوچا کہ آپ سورۃ مکمل کر کے رکوع کریں گے لیکن آپ پڑھتے رہے، حتیٰ کہ آپ نے سورۃ نساء اور آل عمران بھی پڑھ لی۔ پھر آپ ﷺ نے قیام کے برابر (لمبا) رکوع کیا اور تسبیح پڑھتے رہے۔ پھر اپنا سر اٹھایا تو فرمایا: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ (اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی، اے ہمارے پروردگار اللہ! تیرے ہی لیے تمام تعریف ہے) پھر آپ ﷺ نے اسی طرح لمبا قیام کیا۔ پھر سجدہ کیا تو سجدے میں بھی دیر تک سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ”پاک ہے میرا رب جو بہت بلند ہے پڑھتے رہے۔ کوئی بھی خوف یا تعظیم کی آیت پڑھتے تو اللہ کو یاد کرتے۔

(۲۵۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقَرَّرُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ الْغَافِقِيُّ عَنْ عَمِّهِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَامِرٍ الْغَافِقِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ ﴿سَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ﴾ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: اجْعَلُوهَا فِي رُكُوعِكُمْ. فَلَمَّا نَزَلَتْ ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ قَالَ لَنَا: ((اجْعَلُوهَا فِي سُجُودِكُمْ)). [ضعيف۔ اخرجہ ابو داود ۸۶۹]

(۲۵۵۵) سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ﴿سَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ﴾ [الواقعہ: ۷۴] ”پس اپنے رب کے نام کی تسبیح کریں جو بہت بڑا ہے“ نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اپنے رکوع میں پڑھا کرو۔ پھر جب ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ [اعلیٰ: ۱] ”اپنے بلند و بالا رب کے نام کی تسبیح کرو“ نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فرمایا: اے اپنے سجدوں میں پڑھا کرو۔

(۲۵۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى أَوْ مُوسَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ بِمَعْنَاهُ. زَادَ قَالَ: فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا رَكَعَ قَالَ: ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ)). ثَلَاثًا، وَإِذَا سَجَدَ قَالَ: ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى وَبِحَمْدِهِ)). ثَلَاثًا. قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَهَذِهِ الزِّيَادَةُ نَخَافُ أَنْ لَا تَكُونَ مَحْفُوظَةً.

[صحيح۔ بدون قوله ”وبحمدہ ثلاثاً“]



(۲۵۵۶) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رکوع کرتے تو سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ ”پاک ہے میرا رب جو عظمت والا ہے اور تمام تعریفیں اس کے لیے ہیں۔“ تین بار پڑھتے اور جب سجدہ کرتے تو سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى وَبِحَمْدِهِ پاک ہے میرا رب جو عظمت والا ہے اور تمام تعریفیں اسی کے لیے ہیں، تین بار پڑھتے۔

امام ابوداؤد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس زیادتی کے بارے میں ہمیں خوف ہے کہ شاید یہ محفوظ نہ ہو۔

(۲۵۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ عَنِ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَمِّهِ قَالَ: رَمَقْتُ النَّبِيَّ ﷺ - فِي صَلَاتِهِ، فَكَانَ يَتَمَكَّنُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ قَدْرَ مَا يَقُولُ: سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ. ثَلَاثًا. [ضعيف - أخرجه ۸۸۵]

(۲۵۵۷) سعدی اپنے والد یا چچا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو نماز پڑھتے ہوئے غور سے دیکھا۔ آپ ﷺ اپنے رکوع اور سجدوں میں اتنی دیر ٹھہرتے جتنی دیر میں سبحان اللہ و بحمدہ تین بار پڑھ لیتے۔

(۲۵۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْمَرْكُوبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَوْنٍ رَفَعَهُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((إِذَا رَمَعْتَ أَحَدَكُمْ فَقَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَدْ تَمَّ رُكُوعُهُ وَذَلِكَ أَذْنَاهُ، وَإِذَا سَجَدَ فَقَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى يَعْنِي ثَلَاثًا فَقَدْ تَمَّ سُجُودُهُ وَذَلِكَ أَذْنَاهُ)).

هَذَا مُرْسَلٌ. (ج) عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ لَمْ يَدْرِكْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ. [ضعيف - أخرجه ابوداؤد ۸۶۹]

(۲۵۵۸) حضرت عون سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی رکوع کرے تو سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ”پاک ہے میرا رب جو عظمت والا ہے“ تین مرتبہ پڑھے۔ اس کا رکوع مکمل ہو جائے گا اور یہ ادنیٰ درجہ ہے۔ پھر جب سجدہ کرے تو سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ”پاک ہے میرا رب جو بلند ہے“ تین مرتبہ پڑھے، اس کا رکوع مکمل ہو جائے گا اور یہ ادنیٰ درجہ ہے۔

(۲۵۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَوْسَوِيُّ بِمَكَّةَ حَرَبَهَا اللَّهُ تَعَالَى أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا عُبَيْسُ بْنُ مَرْحُومٍ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: جَاءَتْ الْحَطَّابَةُ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا نَزَالُ سَفَرًا أَبَدًا فَكَيْفَ نَصْنَعُ بِالصَّلَاةِ؟ فَقَالَ - ﷺ - سَبَّحُوا ثَلَاثَ تَسْبِيحَاتٍ رُكُوعًا، وَثَلَاثَ تَسْبِيحَاتٍ سُجُودًا. وَهَذَا أَيْضًا مُرْسَلٌ. [ضعيف - أخرجه الشافعي في مسند ۴۷/۱]

(۲۵۵۹) جعفر بن محمد فرماتے ہیں کہ چند کلمہ ہمارے آپ ﷺ کے پاس آئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم ہمیشہ سفر میں



رہتے ہیں، ہم نماز کی طرح ادا کریں تو آپ ﷺ نے فرمایا: رکوع اور سجدوں میں تین دفعہ تسبیحات پڑھو۔

(۲۵۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ السُّوسِيُّ وَأَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ شَيْبٍ بْنِ الْفَافِيِّ وَأَبُو نَصْرٍ: مَنْصُورُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمُقَرَّرُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَلِيمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الصَّحْحِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَكْثُرُ أَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ: ((سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي)). يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۸۱۷]

(۲۵۶۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع میں کثرت سے یہ دعا پڑھتے: سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ”تو پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، اے اللہ مجھے بخش دے۔“ ایسا حکم قرآنی پر عمل کے لیے کرتے تھے۔

(۲۵۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ خَلَادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ قَدْ كَرِهَ وَقَالَ: ((سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي)). يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ مَنْصُورٍ. [صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۵۶۱) ایک اور سند سے یہ حدیث منقول ہے، اس میں ہے کہ آپ ﷺ نے سبحانک ربنا وبحمدک اللہم اغفر لی۔ پاک ہے تو اے ہمارے رب! اپنی تعریف کے ساتھ، اے میرے اللہ مجھے معاف کر دے۔ ایسا حکم قرآنی پر عمل پیرا ہونے کے لیے فرماتے۔

(۲۵۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْقَلَوِيُّ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَلْوَيْهِ الدَّقَاقُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ السَّلْطِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ: ((سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۴۸۷]

(۲۵۶۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع اور سجدے میں کہتے: سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ ”بہت پاک اور مقدس ہے فرشتوں اور روح الامین کا رب۔“

(۲۵۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ



عَلِيٌّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا الْمَاجِشُونُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ ، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ: وَإِذَا رَكَعَ قَالَ: ((اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ ، وَبِكَ آمَنْتُ ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ ، خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَعَظْمِي)) - أَظُنُّهُ قَالَ - ((وَمُخَى وَعَصِي)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهَيْنِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ . [صحیح - اخرجه مسلم ۴۸۷]

(۲۵۶۳) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ جب نماز شروع کرتے ..... پھر پوری حدیث ذکر کی۔ اس میں کہ جب آپ ﷺ نے رکوع کیا تو فرمایا: ”اے اللہ! میں تیرے ہی لیے جھکا، تجھی پر ایمان لایا اور تیرا ہی فرمانبردار بنا، تیرے ہی لیے جھک گئے میرے کان، میری آنکھیں، اور میری ہڈیاں۔“ راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا: ”میرا دماغ اور میرے پٹھے۔“

(۲۵۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْأَنْمَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدُّورَقِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ إِذَا ابْتَدَأَ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قَالَ: وَكَانَ إِذَا رَكَعَ قَالَ: ((اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ ، وَبِكَ آمَنْتُ ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ ، أَنْتَ رَبِّي خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَمُخَى وَعَظْمِي ، وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهِ قَدَمِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ)). [صحیح - اخرجه ابن خزیمہ ۶۰۷]

(۲۵۶۳) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب فرض نماز شروع کرتے ..... پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ ہے کہ آپ ﷺ جب رکوع کرتے تو پڑھتے: ترجمہ: ”اے اللہ! میں نے تیرے ہی لیے رکوع کیا، تجھ پر ایمان لایا، تیرا ہی فرمانبردار بنا، تو میرا رب ہے، میرے کان، میری آنکھیں میرا دماغ اور میری ہڈیاں اور وہ جسم جسے میرے قدم اٹھائے ہوئے ہیں، سب تیرے ہی سامنے جھک گئے ہیں۔ تو تمام جہانوں کا رب ہے۔“

## (۱۸۴) باب النَّهْيُ عَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

رکوع اور سجدوں میں قرآن پڑھنے کی ممانعت کا بیان

(۲۵۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكُومِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَالْوَلَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَأَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي



طَلِبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ أَقْرَأَ رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ خُرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي وَهَبٍ. [صحيح - أخرجه مسلم ۴۸۰]

(۲۵۶۵) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے رکوع اور سجدے میں قرآن پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

مُحَمَّدَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيه حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْمُرُوزِيُّ وَهَارُونُ بْنُ

مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ

أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَنْ لَيْسِ الْقِسِيِّ وَالْمُعْصَفِرِ،

وَعَنِ تَخْتِمِ الذَّهَبِ، وَعَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ وَالْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ وَيَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ وَأَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ

عَمْرٍو بْنُ عُلْقَمَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ، وَرَوَاهُ الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ

وَمُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ.

وَفِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ

الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ عَلِيٍّ. وَرَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - . [صحيح - أخرجه مالك في الموطأ ۲۱۲]

(۲۵۶۶) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قسّی اور عصفر خوشبو سے رنگے ہوئے کپڑے پہننے

سے، سونے کی انگلی سے اور رکوع میں قراءت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيه أَخْبَرَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَحِيمٍ مَوْلَى آلِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

مَعْبُدٍ عَنْ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَشَفَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - السَّتَارَةَ وَالنَّاسُ صُفُوفٌ خَلْفَ

أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ: ((إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مَبَشَرَاتِ النَّبُوَّةِ إِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ، يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تَرَى لَهُ، أَلَا إِنِّي

نَهَيْتُ أَنْ أَقْرَأَ رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا، فَأَمَّا الرُّكُوعُ فَعَظُمُوا فِيهِ الرَّبُّ، وَأَمَّا السُّجُودُ فَاجْتَهَدُوا مِنَ الدُّعَاءِ،

فَقَمِينُ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ وَغَيْرِهِ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح - أخرجه مسلم ۴۷۹]



(۲۵۶۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے (مرض وفات میں) پردہ اٹھایا اور لوگ ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے صفیں بنائے کھڑے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نبوت کی بشارتوں میں سے صرف اچھے خواب ہی باقی رہ گئے ہیں، جنہیں کوئی مسلمان دیکھتا ہے یا اسے دکھائے جاتے ہیں۔ خبردار! مجھے رکوع اور سجدے کی حالت میں قرآن پڑھنے سے منع کیا گیا ہے، لہذا رکوع میں اللہ کی عظمت بیان کرو اور سجدے میں زیادہ سے زیادہ دعائیں مانگو؛ کیوں کہ اس حالت میں دعائیں جلدی قبول ہوتی ہیں۔

(۲۵۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كُنَّا نُسَبِّحُ رُكُوعًا وَسُجُودًا وَنَدْعُو قِيَامًا وَقُعُودًا. قَالَ وَحَدَّثَنَا مُعَاذٌ عَنِ الْأَشْعَثِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: سُئِلَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ، فَقَالَ: كُنَّا نَجْعَلُ الرُّكُوعَ تَسْبِيحًا. [حسن]

(۲۵۶۸) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رکوع و سجود میں تسبیح کیا کرتے تھے اور قیام و قعود میں دعا کیا کرتے تھے۔ راوی فرماتے ہیں کہ معاذ نے ہمیں حسن کے واسطے سے اشعث کی حدیث بیان کی کہ سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے رکوع میں قراءت کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: ہم رکوع میں (صرف) تسبیحات پڑھا کرتے تھے۔

## (۱۸۵) باب الطَّمَانِينَةِ فِي الرُّكُوعِ

### رکوع میں اطمینان سے ٹھہرنے کا بیان

(۲۵۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ وَعَبِيدُ اللَّهِ الْجُشَمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي قِصَّةِ الدَّاحِلِ الَّذِي لَمْ يُحْسِنِ الصَّلَاةَ، حَتَّى عَلَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ فِيمَا عَلَّمَهُ: ((ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا)).

مُخْرَجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ. [صحیح۔ وقد تقدم برقم ۲۲۵۸]

(۲۵۶۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے..... پھر اس شخص کا تفصیلی قصہ نقل فرمایا، جو نماز کو اچھی طرح نہیں پڑھتا تھا حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ نے اسے نماز سکھائی تو رسول اللہ ﷺ نے اسے جو نماز سکھائی تھی اس میں یہ بھی ہے کہ ”پھر رکوع کر حتیٰ کہ تو اطمینان کے ساتھ رکوع کرے۔“

(۲۵۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفُقَيْهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَمْرِو عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي



مُسْعُوْدٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((لَا تَجْزِي صَلَاةُ الرَّجُلِ صَلَاتُهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ)).

[صحیح - اخرجہ الترمذی ۲۶۵]

(۲۵۷۰) ابوسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس آدمی کی نماز مکمل نہیں جو رکوع و سجود میں اپنی کمر کو سیدھا نہ کرے۔

(۲۵۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْعَلَوِيُّ وَأَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ التَّجَارِ الْمُقْرِئُ بِالْكُوفَةِ مِنْ أَصْلِ سَمَاعٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دَحِيْمٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي مُسْعُوْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((لَا تَجْزِي صَلَاةُ رَجُلٍ لَا يُقِيمُ فِيهَا صَلَاتَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ)).

هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَامَّةُ أَصْحَابِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْأَعْمَشِ. [صحیح - وقد تقدم في الذي قبله]  
(۲۵۷۱) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی رکوع اور سجودوں میں اپنی کمر برابر نہ کرے اس کی نماز ناکافی ہے۔

(۲۵۷۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بَشْرَانَ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْبُخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((لَا تَجْزِي صَلَاةُ الرَّجُلِ فِيهَا صَلَاتُهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ)).

تَقَرَّرَ بِهِ يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ. [منكر - الاسناد]

(۲۵۷۲) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایسی نماز کسی کام کی نہیں، جس کے رکوع و سجود میں آدمی اپنی پیٹھ برابر نہ کرے۔

(۲۵۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ وَاسِطِ الطَّرَائِفِيِّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ الدَّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَةُ بْنُ الْأَخْنَفِ الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَامٍ: الْأَسْوَدُ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ الْأَشْعَرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِأَصْحَابِهِ ، ثُمَّ جَلَسَ فِي طَائِفَةٍ مِنْهُمْ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَقَامَ يُصَلِّي ، فَجَعَلَ لَا يَرْكَعُ وَيَنْقُرُ فِي سُجُودِهِ ، وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَنْظُرُ إِلَيْهِ ، فَقَالَ: ((تَرَوْنَ هَذَا لَوْ مَاتَ عَلَى هَذَا مَاتَ عَلَى غَيْرِ مِلَّةِ مُحَمَّدٍ ، يَنْقُرُ صَلَاتَهُ كَمَا يَنْقُرُ الْغَرَابُ الدَّمَ ، إِنَّمَا مِثْلُ الَّذِي يُصَلِّي وَلَا يَرْكَعُ وَيَنْقُرُ فِي سُجُودِهِ كَالْجَائِعِ لَا يَأْكُلُ إِلَّا تَمْرَةً أَوْ تَمْرَتَيْنِ ، مَاذَا يُغْنِيَانِ عَنْهُ؟ فَاسْبِعُوا الْوُضُوءَ ، وَبَلِّغُوا الْأَعْقَابَ مِنَ النَّارِ ،



وَاتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ)).

قَالَ أَبُو صَالِحٍ فَقُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَشْعَرِيِّ: مَنْ حَدَّثَكَ بِهَذَا الْحَدِيثِ؟ قَالَ: أَمْرَاءُ الْأَجْنَادِ: خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَعَمْرُو بْنُ الْعَاصِ، وَشُرْحِبِيلُ بْنُ حَسَنَةَ، وَيَزِيدُ بْنُ أَبِي سَفْيَانَ كُلُّ هَؤُلَاءِ سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. [ضعیف۔ اخرجه ابن ماجه ۴۵۵]

(۲۵۷۳) (۱) ابو عبد اللہ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کو نماز پڑھائی، پھر ان میں سے ایک گروہ میں بیٹھ گئے۔ اس دوران ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور نماز پڑھنے لگا، لیکن وہ رکوع بھی صحیح نہیں کر رہا تھا اور سجدوں میں بھی ٹھونگیں لگا رہا تھا اور رسول اللہ ﷺ اس کی طرف دیکھ رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس کو دیکھ رہے ہو۔ اگر یہ اسی حالت میں مر جائے تو ملت محمدیہ ﷺ کے علاوہ کسی اور ملت پر اس کی موت ہوگی۔ نماز میں اس طرح ٹھونگیں مار رہا ہے جس طرح کوآخون میں ٹھونگیں مارتا ہے۔ اس شخص کی مثال جو اس طرح نماز پڑھتا ہے کہ اس میں نہ تو رکوع صحیح کرتا ہے بلکہ اپنے سجدوں میں (کوئے کی طرح) ٹھونگیں مارتا ہے، اس بھوکے کی طرح ہے جو صرف ایک یادو کھجوریں کھا سکے، وہ اس کو کیا کفایت کریں گی۔ لہذا اچھی طرح وضو کیا کرو۔ (خشک) ایڑیوں والوں کے لیے آگ کی وعید ہے، بربادی ہے اور رکوع و سجود بھی مکمل کیا کرو۔

(ب) ابو صالح کہتے ہیں: میں نے ابو عبد اللہ اشعری سے پوچھا: آپ کو یہ حدیث کس نے بیان کی ہے؟ انہوں نے فرمایا: لشکروں کے سپہ سالاروں یعنی خالد بن ولید، عمرو بن عاص، شرحبیل بن حسنہ اور یزید بن سفیان رضی اللہ عنہم نے بیان کی ہے اور ان سب نے یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے۔

## (۱۸۶) بَابُ إِدْرَاكِ الْإِمَامِ فِي الرُّكُوعِ

امام سے رکوع میں مل جانے کا بیان

(۲۵۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعُدْلُ بَعْدَادَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعُلَافُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَتَابٍ وَسَعِيدِ الْمَقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا جِئْتُمْ وَنَحْنُ سُجُودٌ فَاسْجُدُوا، وَلَا تَعْدُوهَا شَيْئًا، وَمَنْ أَدْرَكَ الرُّكُوعَ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ)).

تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ الْمَدِينِيُّ. وَقَدْ رَوَى يَاسَنَادٍ آخَرَ أَضْعَفَ مِنْ ذَلِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.



(۲۵۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم نماز کے لیے آؤ اور ہم حالت سجدہ میں ہوں تو تم بھی سجدے میں شامل ہو جایا کرو اور اس میں سے کوئی چیز نہ لو ناؤ اور جس نے ایک بھی رکعت پالی گویا اس نے (کامل) نماز پالی۔

(۲۵۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَلِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَصْرِ الرَّمْلِيُّ وَالْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَهْدِيٍّ وَالْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْعَبَّاسِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ قُرَّةَ بِنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلَاةِ فَقَدْ أَدْرَكَهَا قَبْلَ أَنْ يُقِيمَ الْإِمَامُ صَلْبَهُ)). قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: هَذِهِ الزِّيَادَةُ: قَبْلَ أَنْ يُقِيمَ الْإِمَامُ صَلْبَهُ. يَقُولُهَا يَحْيَى بْنُ حُمَيْدٍ وَهُوَ مِصْرِيٌّ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَادٍ يَقُولُ قَالَ الْبُخَارِيُّ: يَحْيَى بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ قُرَّةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ سَمِعَ مِنْهُ ابْنُ وَهْبٍ مِصْرِيٌّ لَا يَتَّبِعُ فِي حَدِيثِهِ. قَالَ أَبُو أَحْمَدَ وَحَدَّثَنَا الْجُنَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْبُخَارِيُّ: قَالَ يَحْيَى بْنُ أَبِي سَلِيمَانَ الْمَدَنِيُّ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ وَابْنِ أَبِي عَتَابٍ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى بِإِسْنَادٍ مُرْسَلٍ. [صحيح - عدا قوله قبل ان يقيم الامام صلبه - الارواء ۴۹۶]

(۲۵۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز میں سے ایک رکعت (امام کے ساتھ) پالی تو اس نے وہ رکعت پالی، لیکن یہ تب ہے کہ اس نے امام کے کمرسیدھا کرنے سے پہلے رکعت پالی ہو۔ ابو احمد کہتے ہیں کہ ”قَبْلَ أَنْ يُقِيمَ الْإِمَامُ صَلْبَهُ“ کا اضافہ یحییٰ بن حمید کی طرف سے ہے اور وہ مصری ہے۔

(۲۵۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِالْوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رَفِيعٍ عَنْ رَجُلٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا جِئْتُمْ وَالْإِمَامُ رَاكِعٌ فَارْكَعُوا، وَإِنْ سَاجِدًا فَاسْجُدُوا، وَلَا تَعْتَدُوا بِالسُّجُودِ إِذَا لَمْ يَكُنْ مَعَهُ الرُّكُوعُ)). [صحيح]

(۲۵۷۶) ایک شخص نبی ﷺ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم آؤ اور امام حالت رکوع میں ہو تو شامل ہو جاؤ اور اگر وہ سجدے میں ہو تو تب بھی، لیکن سجدوں کے لیے آگے نہ بڑھو اگر تم نے اس کے ساتھ رکوع نہ کیا ہو۔

(۲۵۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْفَرَّاءُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُكَلِّيُّ عَنْ رَجُلٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((مَنْ لَمْ يُدْرِكِ الرَّكْعَةَ لَمْ يُدْرِكِ الصَّلَاةَ)).

وَرَوَى فِيهِ عَنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]



(۲۵۷۷) ایک شخص سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک رکعت بھی نہ پائی گویا اس نے نماز نہیں پائی۔

(۲۵۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَّكِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ: مَنْ لَمْ يُدْرِكِ الْإِمَامَ رَاكِعًا لَمْ يُدْرِكْ تِلْكَ الرَّكْعَةَ. صحيح، له شاهد في الذي بعده.

(۲۵۷۸) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس نے امام کو رکوع کی حالت میں نہیں پایا اس نے یہ رکعت نہیں پائی۔  
(۲۵۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ بْنُ شاذَانَ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا حَمْرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ وَهَبِيرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: مَنْ لَمْ يُدْرِكِ الرَّكْعَةَ فَلَا يَعْتَدِ بِالسُّجُودِ. [صحيح - أخرجه ابن أبي شيبة ۲۶۱۷]

(۲۵۷۹) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس نے رکوع نہ پایا ہو وہ سجدے میں بھی شامل نہ ہو۔  
(۲۵۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: مَنْ أَدْرَكَ الْإِمَامَ رَاكِعًا، فَرَكَعَ قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ الْإِمَامَ رَأْسَهُ فَقَدْ أَدْرَكَ تِلْكَ الرَّكْعَةَ. [صحيح - كالذهب مالك عن نافع عن ابن عمر]

(۲۵۸۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے: جس نے امام کو رکوع کی حالت میں سر اٹھانے سے پہلے پایا تو اس نے رکعت پالی۔  
(۲۵۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرِّجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرَّكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ: إِذَا فَاتَتْكَ الرَّكْعَةُ فَقَدْ فَاتَتْكَ السَّجْدَةُ. [صحيح - كالذهب مالك عن نافع عن ابن عمر]

(۲۵۸۱) نافع سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے: جب تجھ سے رکوع فوت ہو جائے تو درحقیقت سجدہ بھی فوت ہو جاتا ہے۔

(۲۵۸۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَزَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ كَانَا يَقُولَانِ: مَنْ أَدْرَكَ الرَّكْعَةَ قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ الْإِمَامَ رَأْسَهُ فَقَدْ أَدْرَكَ السَّجْدَةَ. [صحيح - جيد فهو من بلاغات مالك]

(۲۵۸۲) امام مالک رحمہ اللہ نے حدیث بیان کی کہ عبداللہ بن عمر اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہما دونوں فرمایا کرتے تھے کہ جس نے امام کے سر اٹھانے سے پہلے رکوع پایا تو اس نے رکعت پالی۔

(۲۵۸۳) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ: مَنْ أَدْرَكَ الرَّكْعَةَ فَقَدْ أَدْرَكَ السَّجْدَةَ، وَمَنْ فَاتَتْهُ قِرَاءَةُ أَمِّ الْقُرْآنِ فَقَدْ فَاتَتْهُ خَيْرٌ كَثِيرٌ. [ضعيف - فهو من بلاغات مالك]



(۲۵۸۳) شیخ فرماتے ہیں کہ امام مالک رحمہ اللہ نے فرمایا کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: جس نے رکوع پالیا اس نے رکعت پالی اور جس سے سورۃ فاتحہ فوت ہوگئی اس سے خیر کثیر فوت ہوگئی۔

(۱۸۷) باب مَنْ رَكَعَ دُونَ الصَّفِّ وَفِي ذَلِكَ دَكِيلٌ عَلَى إِدْرَاكِ الرَّكْعَةِ، وَكَوْلًا ذَلِكَ لِمَا تَكْلَفُوهُ

صف میں شامل ہونے سے پہلے رکوع کرنے کا بیان اور جو شخص ایسا کرے اس کی رکعت مکمل ہے

(۲۵۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا زَيْدُ الْأَعْلَمُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ: أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ ﷺ - رَاجِعٌ - فَرَكَعَ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَى الصَّفِّ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلَا تَعْدُ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ هَمَّامٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ قَوْلُهُ: لَا تَعْدُ. يُشَبِّهُ قَوْلَهُ: لَا تَأْتُوا الصَّلَاةَ تَسْعُونَ. يَعْنِي وَاللَّهِ أَعْلَمُ لَيْسَ عَلَيْكَ أَنْ تَرَكَعَ حَتَّى تَصِلَ إِلَى مَوْقِفِكَ، لِمَا فِي ذَلِكَ مِنَ التَّعَبِ كَمَا لَيْسَ عَلَيْكَ أَنْ تَسْعَى إِذَا سَمِعْتَ الْإِقَامَةَ.

[صحیح - امام بخاری رحمہ اللہ نے موسیٰ بن اسماعیل عن ہمام روایت کی ہے۔ اخرجه مالک فی الموطا ۲۸۵]

(۲۵۸۴) (۱) حسن سے روایت ہے کہ ابو بکرہ مسجد میں داخل ہوئے اور نبی ﷺ رکوع میں جا چکے تھے۔ انہوں نے بھی صف میں ملنے سے پہلے رکوع کر لیا۔ نبی ﷺ نے (نماز کے بعد) فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہاری (نماز میں) حرص کو بڑھائے۔ دوبارہ اس طرح نہ کرنا۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: آپ ﷺ کا فرمان ”لا تعد“ آپ کے اس قول کی طرح ہے ”لا تاتوا الصلاة تسعون“ تم نماز کے لیے دوڑتے ہوئے نہ آؤ۔ یعنی تجھے رکوع کرنا ضروری نہیں جب تک تو صف میں اپنی جگہ نہ پہنچ جائے۔ کیوں کہ اس میں مشقت ہے۔ جیسا کہ جب تو اقامت سن لے تو تجھے دوڑنا لازمی نہیں۔

(۲۵۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ قُوتَبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصَّدِيقَ وَزَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ دَخَلَا الْمَسْجِدَ وَالْإِمَامُ رَاجِعٌ، فَرَكَعَا ثُمَّ دَبَّا وَهَمَّا رَاكِعَانِ حَتَّى لَحِقَا بِالصَّفِّ. حسن.

(۲۵۸۵) ابو بکر بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ ابو بکر صدیق اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہما دونوں مسجد میں داخل ہوئے اور امام رکوع میں تھا۔ ان دونوں نے فوراً رکوع کیا، پھر رکوع کی حالت میں ہی چلتے ہوئے صف کے ساتھ جا کر مل گئے۔

(۲۵۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَزُغِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ



قَالَ قُرَّةٌ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَابْنُ أَبِي ذُنُبٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ بْنُ حَنِيْفٍ: أَنَّهُ رَأَى زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالْإِمَامُ رَاكِعٌ فَمَشَى حَتَّى إِذَا امْكُنَّهُ أَنْ يَصِلَ الصَّفَّ وَهُوَ رَاكِعٌ كَبَّرَ، فَرَكَعَ ثَمَّ دَبَّ وَهُوَ رَاكِعٌ حَتَّى وَصَلَ الصَّفَّ. [صحيح- أخرجه مالك في الموطأ ۳۹۳]

(۲۵۸۶) ابن شہاب سے روایت ہے کہ مجھے ابوامامہ سہل بن حنیف نے خبر دی کہ انہوں نے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ مسجد میں داخل ہوئے اور امام رکوع میں تھا۔ وہ فوراً تکبیر کہہ کر رکوع میں چلے گئے، پھر آہستہ آہستہ چلتے ہوئے صف میں شامل ہو گئے۔

(۲۵۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرٍ وَابْنُ أَحْمَدَ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ مِنْ دَارِهِ إِلَى الْمَسْجِدِ، فَلَمَّا تَوَسَّطْنَا الْمَسْجِدَ رَكَعَ الْإِمَامُ، فَكَبَّرَ عَبْدُ اللَّهِ وَرَكَعَ وَرَكَعْتُ مَعَهُ، ثُمَّ مَشَيْنَا رَاكِعَيْنِ حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى الصَّفِّ حِينَ رَفَعَ الْقَوْمُ رُءُوسَهُمْ، فَلَمَّا قَضَى الْإِمَامُ الصَّلَاةَ قُمْتُ وَأَنَا أَرَى أَنِّي لَمْ أُدْرِكْ، فَأَخَذَ عَبْدُ اللَّهِ بِيَدِي وَأَجْلَسَنِي، ثُمَّ قَالَ: إِنَّكَ لَقَدْ أُدْرِكْتَ. وَرَوَيْنَا فِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [صحيح- أخرجه ابن أبي شيبة ۲۶۲۲]

(۲۵۸۷) زید بن وہب سے روایت ہے کہ میں عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ہمراہ ان کے گھر سے مسجد کی طرف آیا۔ جب ہم مسجد میں پہنچے تو امام رکوع میں تھا۔ عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے تکبیر کہی اور رکوع کیا، میں نے بھی ان کے ساتھ رکوع کیا۔ پھر ہم حالت رکوع میں ہی چلے حتیٰ کہ لوگوں کے سر اٹھانے سے پہلے ہم صف تک جا پہنچے۔ جب امام نے نماز مکمل کر کے سلام پھیرا تو میں کھڑا ہو گیا؛ کیوں کہ میرا خیال تھا کہ میں نے رکعت نہیں پائی۔ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے بٹھا دیا۔ پھر فرمایا: تم نے رکعت پالی ہے۔

(۱۸۸) بَابُ مَنْ كَبَّرَ تَكْبِيرَةً وَاحِدَةً لِلْإِفْتِتَاحِ وَرَكَعَ وَمَنْ اسْتَحَبَّ أَنْ يَكْبُرَ أُخْرَى لِلرُّكُوعِ  
تکبیر تحریمہ کے فوراً بعد رکوع کرنے اور دوسری تکبیر کے مستحب ہونے کا بیان

(۲۵۸۸) أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرٍ وَابْنُ أَحْمَدَ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ إِذَا اتَّيَا الْإِمَامَ وَهُوَ رَاكِعٌ كَبَّرَا تَكْبِيرَةً وَيَرُكَّعَانِ بِهَا. [ضعيف]

(۲۵۸۸) ابن شہاب سے روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہما تشریف لائے تو امام رکوع میں تھا۔ انہوں نے ایک ہی تکبیر کہی اور رکوع میں چلے گئے۔



(۲۵۸۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ بْنُ خَلِيلٍ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: كَانَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالنَّاسُ رُكُوعٌ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَكَبَّرَ، ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ دَبَّ وَهُوَ رَاكِعٌ حَتَّى يَصِلَ إِلَى الصَّفِّ.  
قَالَ مُحَمَّدٌ: أَخْبَرَنِي ذَاكَ أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ بْنُ حَنِيفٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ.  
قَالَ شُعَيْبٌ وَقَالَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ: كَانَ عُرْوَةُ يَفْعَلُ ذَلِكَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرَوَيْنَا فِي الْبَابِ قَبْلَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ. [صحیح۔ وقد تقدم برقم ۲۵۸۶]

(۲۵۸۹) زہری سے منقول ہے کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ جب مسجد میں داخل ہوئے تو لوگ رکوع میں تھے، وہ قبلہ رخ ہوئے، تکبیر کہی اور رکوع میں چلے گئے، پھر رکوع کی حالت میں ہی دبے پاؤں چل کر صف سے جا ملے۔  
عروہ بن زبیر بھی اس طرح کرتے تھے۔

امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس سے پہلے ہم عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ذکر کر چکے ہیں۔

(۲۵۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ قَالَ قُلْتُ لِمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ إِنَّ بَعْضَهُمْ أَخْبَرَنِي عَنْ حَمَّادٍ عَنْ أَبِي أَبِي وَإِثْلٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: إِنْ أَذْرَكْتَهُمْ رُكُوعًا أَوْ سُجُودًا أَوْ جُلُوسًا يَكْبِرُ تَكْبِيرَتَيْنِ. فَقَالَ مَالِكٌ: أَمَا فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ فَذَلِكَ الْأَمْرُ الَّذِي نَعْرِفُهُ، وَأَمَّا تَكْبِيرَتَيْنِ لِلْجُلُوسِ فَإِنِّي لَا أَعْرِفُ هَذَا. قُلْتُ: يَكْبِرُ وَاحِدَةً يَسْتَفْتِحُ بِهَا وَيَجْلِسُ بِهَا؟ قَالَ: نَعَمْ.

قَالَ الشَّيْخُ: إِنَّ صَحَّ هَذَا عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ، فَيَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ أَرَادَ بِهِ فِي السُّجُودِ فَكَبَّرَ لِلِافْتِتَاحِ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الْإِفْتِتَاحِ رَفَعَ الْإِمَامُ بِتَكْبِيرٍ وَقَعَدَ، فَيُؤَافِقُهُ فِي أَذْكَارِهِ وَأَفْعَالِهِ، وَكَذَلِكَ فِي السُّجُودِ أَرَادَ أَنْ يَكُونَ تَكْبِيرُ الْإِمَامِ لِلْسُّجُودِ بَعْدَ افْتِتَاحِهِ الصَّلَاةِ وَاقْتِدَائِهِ بِهِ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۲۵۹۰) (۱) ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آدمی اگر جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے والے لوگوں رکوع، سجدے یا قعدے وغیرہ میں پائے تو دو تکبیریں کہے۔ امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رکوع اور سجدوں کے بارے میں تو میں ہم یہ حکم جانتے ہیں، لیکن جلسے وغیرہ کی حالت میں دو تکبیریں میرے علم میں نہیں۔ راوی نے پوچھا: کیا ایک ہی تکبیر سے نماز شروع کرے اور بیٹھ جائے؟ تو انہوں نے فرمایا: ہاں۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر یہ روایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے صحیح ہو تو بھی یہ احتمال ہو سکتا ہے کہ انہوں نے ایسا سجدوں میں مراد لیا ہو یعنی انہوں نے نماز شروع کرنے کے لیے تکبیر کہی ہو اور امام ایک تکبیر کہہ کر سجدے سے اٹھ کر بیٹھ گیا ہو تو اس کے لیے حکم یہ ہے کہ وہ اپنے اذکار و افعال میں اس کی موافقت کرے۔



اور اس طرح سجدے میں ہوا ہوگا یعنی امام نے سجدے کے لیے تکبیر کہی ہو اور انہوں نے ایک تکبیر سے نماز شروع کر کے امام کی اقتداء کر لی ہو۔

(۲۵۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ وَأَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: إِذَا أَدْرَكْتَهُمْ رُكُوعًا كَبَّرَ تَكْبِيرَتَيْنِ: تَكْبِيرَةً لِفَتْحِ الصَّلَاةِ وَتَكْبِيرَةً لِلرُّكُوعِ وَقَدْ أَدْرَكَ الرَّكْعَةَ. [حسن]

(۲۵۹۱) حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب کوئی شخص لوگوں کو رکوع میں پائے تو وہ دو تکبیریں کہے۔ ایک نماز شروع کرنے کی اور دوسری رکوع کی جب اس نے ایسا کر لیا تو اس نے رکعت کو پالیا۔

(۱۸۹) بَابُ يَرْكَعُ بِرُكُوعِ الْإِمَامِ وَيَرْفَعُ بِرَفْعِهِ وَلَا يَسْبِقُهُ وَكَذَلِكَ فِي السُّجُودِ وَغَيْرِهِ

رکوع اور سجدوں میں امام کی موافقت کا بیان

(۲۵۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلَيْلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ذَاتَ يَوْمٍ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بَوَّاحِهِ فَقَالَ: ((أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي إِمَامُكُمْ، فَلَا تَسْبِقُونِي بِالرُّكُوعِ وَلَا بِالسُّجُودِ وَلَا بِالْقِيَامِ وَلَا بِالْإِنْصِرَافِ، فَإِنِّي أَرَاكُمْ أَمَامِي وَمِنْ خَلْفِي)) - ثُمَّ قَالَ - ((وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ رَأَيْتُمْ مَا رَأَيْتُمْ لَصَحَحْتُكُمْ قَلِيلًا وَلَكَيْتُمْ كَثِيرًا)). قَالُوا: وَمَا رَأَيْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: ((رَأَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح - أخرجه مسلم ۴۲۶]

(۲۵۹۲) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی۔ جب آپ نے نماز مکمل کی تو ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اے لوگو! میں تمہارا امام ہوں، رکوع و سجود، قیام و سلام میں مجھ سے پہل نہ کیا کرو؛ کیوں کہ میں تمہیں اپنے سامنے اور پیچھے سے دیکھ لیتا ہوں، پھر فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں محمد ﷺ کی جان ہے، اگر تم وہ کچھ دیکھ لو جو میں نے دیکھا ہے تو تمہارا ہنسنا کم اور رونا زیادہ ہو جائے۔ صحابہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ نے کیا دیکھا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے جنت اور جہنم دیکھی ہے۔

(۲۵۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْعَدْلُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَعْلَمُنَا: أَنَّ لَا تَبَادُرُوا الْإِمَامَ بِالرُّكُوعِ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا



قَالَ «غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ» فَقُولُوا آمِينَ ، فَإِنَّهُ إِذَا وَافَقَ كَلَامَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لِمَنْ فِي الْمَسْجِدِ ، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عِيسَى بْنِ يُونُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ ، وَحَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ أَيْم.

[صحیح۔ اخراجہ ابن ابی شیبہ ۲۵۹۶]

(۲۵۹۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں سکھایا کرتے تھے کہ رکوع میں امام سے جلدی نہ کیا کرو، جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہا کرو اور جب امام «غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ» [الفاتحہ: ۷] کہے تو تم آمین کہا کرو اور جب تمہاری آواز فرشتوں کے کلام کے برابر ہو جائے گی تو مسجد میں موجود تمام لوگوں کی مغفرت ہو جائے گی۔ جب امام رکوع کرے تو رکوع کرو اور جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو اور جب امام سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو۔

(۲۵۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ بْنِ الْبَيْاضِ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ قَرِئَ عَلَى الْحَارِثِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ فِي سَنَةِ ثَمَانِينَ أَخْبَرَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: «(إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا ، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ فَارْفَعُوا رُءُوسَكُمْ ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا جَمِيعًا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا ، وَلَا تَسْجُدُوا قَبْلَ أَنْ يَسْجُدَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ فَارْفَعُوا رُءُوسَكُمْ ، وَلَا تَرْفَعُوا رُءُوسَكُمْ قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ)» .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ الدَّرَاوَرْدِيِّ عَنْ سَهْلٍ ، وَحَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ عَاصِمٍ أَيْم.

[صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۵۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام اسی لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے لہذا جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب وہ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم سب اکٹھے کہو اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ اور جب وہ سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو اور اس کے سجدہ کرنے سے پہلے سجدہ نہ کرو اور جب وہ (سجدے سے) سر اٹھائے تو تم سر اٹھاؤ اور اس کے سر اٹھانے سے پہلے اپنے سر مت اٹھاؤ۔

(۲۵۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ بْنِ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا



مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ أَنَّ أَبَا إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ: أَنَّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَإِذَا رَكَعَ رَكَعُوا ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَقَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ . لَمْ نَزَلْ قِيَامًا حَتَّى نَرَاهُ قَدْ وَضَعَ وَجْهَهُ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ تَبِعَهُ . وَفِي حَدِيثِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ جَبْهَتُهُ بِالْأَرْضِ ثُمَّ نَسَجَدُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ . [صحيح - أخرجه البخاری ۶۹۰]

(۲۵۹۵) محارب بن دثار سے روایت ہے کہ میں نے عبد اللہ بن یزید کو منبر پر یہ کہتے ہوئے سنا کہ ہمیں براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تھے۔ جب آپ ﷺ رکوع کرتے تو ہم رکوع کرتے اور جب آپ رکوع سے سر اٹھاتے تو فرماتے: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ (اللہ نے اس کی بات سن لی جس نے اس کی تعریف کی) اور ہم اس وقت تک کھڑے ہی رہتے جب تک یہ نہ دیکھ لیں کہ آپ ﷺ نے اپنی پیشانی زمین پر رکھ دی ہے، پھر ہم سجدے کے لیے جھکتے۔ (۲۵۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ وَهُوَ غَيْرُ كَذُوبٍ: أَنَّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ أَرِ أَحَدًا يَحْنِي ظَهْرَهُ حَتَّى يَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - جَبْهَتَهُ عَلَى الْأَرْضِ ، ثُمَّ يَخْرُجُ مِنْ وَرَائِهِ سَجْدًا . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى . وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ أُخْرَى عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ السَّيْعِيُّ .

[صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۵۹۶) ابوالحق سے روایت ہے کہ مجھے عبد اللہ بن یزید نے براء رضی اللہ عنہ کی حدیث بیان کی اور وہ سچے تھے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز ادا کرتے تھے۔ جب آپ ﷺ رکوع سے اپنا سر مبارک اٹھاتے تو کوئی بھی اپنی کمر نہ جھکاتا حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ اپنی پیشانی زمین پر رکھ لیتے، پھر آپ ﷺ کے مقتدی سجدے میں جاتے۔

(۲۵۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا كَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((لَا تَسْبِقُونِي بِالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ ، فَإِنِّي قَدْ بَدَأْتُ ، فَهَمَّا أَسْبَقُكُمْ بِهِ حِينَ أَرْكَعُ تَدْرِكُونِي حِينَ أَرْفَعُ ، وَهَمَّا أَسْبَقُكُمْ بِهِ حِينَ أَسْجُدُ تَدْرِكُونِي حِينَ أَرْفَعُ)) .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى الْقَطَّانُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ . [صحيح - أخرجه ابن خزيمة ۱۵۴۹]



(۲۵۹۷) ابن حجر یز سے منقول ہے کہ انہوں نے امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رکوع اور سجدوں میں مجھ پر سبقت نہ لے جاؤ۔ کیوں کہ میں عمر رسیدہ ہو چکا ہوں (کمزور ہو چکا ہوں) بعض اوقات میں رکوع کے وقت تم سبقت لے جاتا ہوں تو تم مجھے اٹھتے وقت پالیتے ہو اور بعض اوقات میں سجدہ کرتے وقت تم پر سبقت لے جاتا ہوں تو تم مجھے اٹھتے وقت پالیتے ہو۔

(۲۵۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعُلَوِيُّ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ السَّلْطِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي قَدْ بَدَنْتُ فَلَا تَسْبِقُونِي بِالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ، وَلَكِنْ أَسْبِقْكُمْ أَنْتُمْ تُدْرِكُونَ مَا فَاتَكُمْ)).

لَمْ نَضْبُطْ عَنْ شَيْوِخِنَا بَدَنْتُ أَوْ بَدَنْتُ وَاخْتَارَ أَبُو عُبَيْدٍ بَدَنْتُ بِالتَّشْدِيدِ وَنَصَبَ الدَّالَ، يَعْنِي كَبُرْتُ وَمَنْ قَالَ بَدَنْتُ يَرْفَعُ الدَّالَ فَإِنَّهُ أَرَادَ كَثْرَةَ اللَّحْمِ. [حسن۔ اخرجہ ابن حبان ۲۲۳۱]

(۲۵۹۸) (۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”اے لوگو! میں بوڑھا ہو چکا ہوں، لہذا تم رکوع اور سجدوں میں (جاتے وقت) مجھ سے پہل نہ کیا کرو مجھے تم سے آگے ہی رہنا چاہیے تاکہ تم اسے ادا کر لو جو تم سے رہ گیا ہے۔

(ب) ہم نے اپنے شیوخ سے اس کا صحیح اعراب یاد نہیں کیا کہ بَدَنْتُ ہے یا بَدَنْتُ۔ مگر ابو عبید نے بَدَنْتُ کو پسندیدہ قرار دیا ہے یعنی دال منصوب مُشَدَّد کے ساتھ مطلب یہ ہے کہ میں بوڑھا ہو گیا ہوں بَدَنْتُ اور جو بَدَنْتُ پڑھتے ہیں تو اس کا معنی ہے: میرا جسم بوجھل ہو گیا ہے۔

## (۱۹۰) بَابُ إِثْمٍ مَنْ رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ

امام سے پہلے (سجدے سے) سر اٹھانے والے کے گناہ کا بیان

(۲۵۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ سَهْلٍ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ - ﷺ - : ((أَمَّا يَخْشَى الذِّي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوَّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ)).

[صحیح۔ اخرجہ البخاری ۶۹۱]

(۲۵۹۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام سے پہلے سجدے سے سر اٹھانے والا اس بات



سے نہیں ڈرتا کہ اللہ اس کے سر کو گدھے کی طرح بنا دے۔

(۲۶۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ الْيَهُرَجَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْهَلَالِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْجَدِّي حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَشُعْبَةُ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - يَقُولُ: ((أَمَا يَخْشَى اللَّهُ الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ وَالْإِمَامُ سَاجِدٌ أَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ)). قَالَ شُعْبَةُ فِي حَدِيثِهِ: أَوْ صُورَتَهُ صُورَةَ حِمَارٍ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ الْحَمَّادِيِّينَ. [صحيح- تقدم في الذي قبله]

(۲۶۰۰) محمد بن زیادہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ابو القاسم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کیا اس شخص کو خوف نہیں آتا جو امام سے پہلے سرائٹھا لیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے سر کو گدھے کی طرح بنا دے۔

شعبہ اپنی حدیث میں بیان کرتے ہیں: اَوْ صُورَتَهُ صُورَةَ حِمَارٍ یا اس کی شکل گدھے کی شکل جیسی بنا دے۔

(۲۶۰۱) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَقِيلٍ مِنْ كِتَابِهِ وَمِنْ حِفْظِهِ أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -: ((أَمَا يَخَافُ أَحَدُكُمْ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوَّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ)). [صحيح- تقدم في الذي قبله]

(۲۶۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے کسی کو اس بات سے خوف محسوس نہیں ہوتا کہ امام سے پہلے سجدے سے سرائٹھا نے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کے سر کو گدھے کے سر سے بدل دے۔

(۲۶۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَخْلَدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ: إِذَا رَفَعَ أَحَدُكُمْ رَأْسَهُ فَظَنَّ أَنَّ الْإِمَامَ قَدْ رَفَعَ فَلْيُعِدْ رَأْسَهُ، فَإِذَا رَفَعَ الْإِمَامُ رَأْسَهُ فَلْيَمْكُثْ قَدْرَ مَا تَرَكَ.

وَرَوَيْنَا عَنْ الشَّعْبِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ: أَنَّهُ يَعُوذُ فَيَسْجُدُ. [ضعيف]

(۲۶۰۲) (ل) حارث بن مخلد اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی اپنا سر امام سے پہلے سجدے سے اٹھالے یہ سمجھتے ہوئے کہ امام اٹھ گیا ہے تو وہ دوبارہ سجدے میں چلا جائے۔ پھر جب امام سجدے سے سرائٹھا تو وہ اتنی دیر مزید ٹھہرا رہے جتنی دیر پہلے اس نے چھوڑا تھا۔

(ب) ابراہیم نخعی اور شعبی سے منقول ہے کہ وہ دوبارہ لوٹے اور سجدہ کرے۔



## (۱۹۱) بَابُ الْقَوْلِ عِنْدَ رَفْعِ الرَّأْسِ مِنَ الرُّكُوعِ وَإِذَا اسْتَوَى قَائِمًا

رُكُوعٍ سَے اٹھتے وقت اور قُومے کی تسبیحات کا بیان

(۳۶۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ الْخَارِثِ بْنُ هِشَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ يُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْكَعُ، ثُمَّ يَقُولُ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)). حِينَ يَرْفَعُ صُلْبَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، ثُمَّ يَقُولُ وَهُوَ قَائِمٌ: ((رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ)). وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ.

[صحیح - اخرجہ البخاری ۷۸۹]

(۲۶۰۳) ابن شہاب فرماتے ہیں کہ مجھے ابوبکر بن عبد الرحمن نے خبر دی کہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے۔ پھر رکوع کے وقت تکبیر کہتے، پھر سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ” اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی کہتے۔ جب رکوع سے اپنی کمر سیدھی کر لیتے تو کہتے: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ” اے اللہ تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں، پھر مکمل حدیث ذکر کی۔

(۳۶۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيه وَابْنُ الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْغَزَنِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ فِيمَا قُرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَإِذَا رَفَعَ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَهُمَا كَذَلِكَ وَقَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ)). وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيِّ. [صحیح - اخرجہ البخاری ۷۳۵]

(۲۶۰۴) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے اور جب رکوع سے اپنا سر مبارک اٹھاتے تب بھی اسی طرح رفع یدین کرتے اور کہتے: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ” اللہ نے اس کی دعا سن لی جس نے اس کی تعریف کی، اے ہمارے رب! تمام تعریفیں تیرے ہی واسطے ہیں، لیکن آپ ﷺ سجدوں میں اس طرح (رفع یدین) نہیں کرتے تھے۔

(۳۶۰۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعُلَوِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ



الْحَكَمِ الْجَبْرِئِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَسَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا الْمَاجِشُونُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَمِْلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِْلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدَ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ.

[اخرجه مسلم ۷۷۱]

(۲۶۰۵) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو فرماتے: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ..... ”اللہ نے اس کی پکار سن لی جس نے اس کی حمد کی، اے ہمارے رب! تمام تعریفات آسمان و زمین اور ان کے درمیانی خلا کے بھرنے کے برابر اور ان کے علاوہ جو چیز تو چاہے اس کے بھرنے کے برابر تیرے ہی لیے ہے۔

(۲۶۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاءِ وَمِْلْءَ الْأَرْضِ، وَمِْلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدَ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَوَكَّيعٍ عَنِ الْأَعْمَشِ.

[صحیح۔ اخرجہ مسلم ۴۷۶]

(۲۶۰۶) ابن ابی اونی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رکوع سے اپنا سر اٹھاتے تو فرماتے: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ..... ”اللہ نے اس کی بات سن لی جس نے اس کی تعریف کی، اے اللہ ہمارے رب! آسمانوں اور زمین کے بھرنے کے برابر اور ان کے علاوہ جو چیز تو چاہے اس کے بھرنے کے برابر تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں۔

(۲۶۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَرَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ إِذَا قَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِْلْءَ الْأَرْضِ، وَمِْلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدَ)). [صحیح۔ اخرجہ مسلم ۴۷۸]

(۲۶۰۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو کہتے: ”اللہ نے اس کی پکار سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔“ پھر فرمایا: ”اے اللہ! تعریفات کے لائق تو ہی ہے، آسمانوں اور زمین کے بھرنے کے برابر اور



ان کے علاوہ ہر وہ چیز جو تو چاہے اس کے بھرنے کے برابر تمام تعریفیں تیرے ہی واسطے ہیں۔

(۳۶۰۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ: ((اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، أَهْلَ الشَّاءِ وَالْمَجْدِ، لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۶۰۸) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب رکوع سے اپنا سر مبارک اٹھاتے تو کہتے: ”اے اللہ اے ہمارے رب! تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیانی خلا بھرنے کے برابر اور ان کے علاوہ جس چیز کو تو چاہے اس کے بھرنے کے برابر تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں۔ اے تعریف اور بزرگی کے لائق! جسے تو عطا کرے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جس سے تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور نہ ہی کسی شان والے کو اس کی شان تیرے ہاں کوئی فائدہ پہنچا سکتی ہے۔“

(۳۶۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَزْعَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ يَقُولُ إِذَا قَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، أَهْلَ الشَّاءِ وَالْمَجْدِ، أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ، وَكُنَّا لَكَ عَبْدُ، لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيِّ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الدَّمَشَقِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ. وَزَادَ: وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيه حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ قَدْ كَرَهُ. [صحيح۔ أخرجه مسلم ۴۷۷]

(۳۶۰۹) (۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے تو فرماتے: ”اے اللہ! اے ہمارے رب! تیرے ہی لیے تعریف ہے اتنی جس سے آسمان بھر جائیں اور زمین بھر جائے اور ان کے بعد جو چیز تو چاہے بھر جائے۔ اے تعریف اور بزرگی کے لائق! سب سے سچی بات جو تیرے بندے نے کہی یہ ہے کہ ہم سب تیرے بندے



ہیں جس کو تو عطا کرے اس سے کوئی روک نہیں سکتا۔

(ب) ایک دوسری سند سے بھی یہی الفاظ منقول ہیں۔ صرف اس میں یہ ہے کہ جب آپ رکوع سے سر اٹھاتے تو کہتے: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ اور یہ اضافہ بھی ہے کہ وَلَا مُعْطَى لِمَا مَنَعْتَ "جس سے تو روک لے اس کو کوئی دے نہیں سکتا بھی پڑھتے۔"

(۲۶۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبُعْدَاذَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلَمَةَ وَابْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَالِكٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بُكَيْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَعِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجْمِرِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى الزُّرْقِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ الزُّرْقِيِّ أَنَّهُ قَالَ: كُنَّا يَوْمًا نَصَلِّي وَرَاءَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَلَمَّا رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَقَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)). قَالَ رَجُلٌ وَرَاءَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ. فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((مَنِ الْمُتَكَلِّمُ آنِفًا؟)). قَالَ الرَّجُلُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((لَقَدْ رَأَيْتُ بَضْعَةً وَثَلَاثِينَ مَلَكًا يَتَدَبَّرُونَهَا، أَنَّهُمْ يَكْتُمُهَا أَوَّلُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيِّ. وَرَوَاهُ مُعَاذُ بْنُ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ فَذَكَرَهُ عُقَيْبٌ عَطَّاسٌ عَطَّسَهُ رِفَاعَةُ وَلَمْ يَذْكُرْ مَوْضِعَهُ وَزَادَ فِيهِ: كَمَا يُحِبُّ رَبَّنَا وَيَرْضَى. [صحيح۔ اخرجہ البخاری ۷۹۹]

(۲۶۱۰) رفاعہ بن رافع زرقی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز ادا کر رہے تھے۔ جب آپ ﷺ نے رکوع سے سر اٹھایا اور سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہا تو رسول اللہ ﷺ کے پیچھے ایک آدمی نے کہا: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ "اے ہمارے پروردگار! اور تیرے ہی لیے تمام تعریف ہے، بہت زیادہ اور پاکیزہ تعریف جس میں برکت کی گئی ہو۔ جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو پوچھا: یہ کلمات کہنے والا کون تھا؟ اس آدمی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تیس سے زیادہ فرشتے دیکھے جو اس کا ثواب لکھنے کے لیے ایک دوسرے سے جلدی کر رہے تھے کہ کون اس کو پہلے لکھے۔

(۲۶۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْبَصْرِيُّ مِنْ كِتَابِهِ أَخْبَرَنِي رِفَاعَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ الزُّرْقِيُّ أَبُو زَيْدٍ إِمَامُ الْمَسْجِدِ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاذَ بْنَ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ الْأَنْصَارِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ رِفَاعَةَ: أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - الْمَغْرِبَ، فَعَطَّسَ رِفَاعَةُ فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ، مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبَّنَا وَيَرْضَى. فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((أَيُّنَ الْمُتَكَلِّمُ فِي



(الصَّلَاةُ ۴۹)۔ قَالَ رِفَاعَةُ: وَدِدْتُ أَنِّي عُدِمْتُ عِدَّةً مِنْ مَالِي وَلَمْ أَشْهَدْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - تِلْكَ الصَّلَاةُ حِينَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((أَيُّ الْمُتَكَلِّمِ فِي الصَّلَاةِ؟)) فَقُلْتُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: كَيْفَ قُلْتُ؟ قَالَ قُلْتُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ ابْتَدَرَهَا بِضَعَّةٍ وَثَلَاثُونَ مَلَكًا أَتَاهُمْ بِضَعْدُ بَهَا)) وَرَوَى عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ: عَطَسَ شَابٌّ مِنَ الْأَنْصَارِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ كَذَا فَذَكَرَ بَعْضَ مَعْنَاهُ.

[صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۶۱۱) (۱) معاذ بن رفاعہ انصاری اپنے باپ رفاعہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی۔ دوران نماز انہیں چھینک آ گئی تو انہوں نے کہا: الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ ، مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى۔ ”تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں بہت زیادہ پاکیزہ اور بابرکت اور تعریف جس کو ہمارا رب پسند کرتا ہے۔“ جب آپ ﷺ نماز پڑھا چکے تو پوچھا: نماز میں بولنے والا کون تھا؟ رفاعہ رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ ﷺ کے ایسا پوچھنے سے میں ڈر گیا اور میرا جی چاہا کہ اس نماز میں شریک ہونے کے بجائے میرا کثیر مال گم ہو جاتا تو مجھے اتنا افسوس نہ ہوتا جتنا نماز میں بولنے سے ہوا۔ خیر! میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں تھا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: تم نے کس طرح کے کلمات کہے تھے؟ میں نے کہا: الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى۔ ”تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں بہت زیادہ، پاکیزہ اور بابرکت تعریف جس کو ہمارا رب پسند کرتا ہے اور راضی ہوتا ہے۔“ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے تیس سے زیادہ فرشتے اس کا ثواب لے کر چڑھنے میں ایک دوسرے سے پہل کر رہے تھے۔

(ب) عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ انصار کے ایک نوجوان کو دوران نماز چھینک آئی تو اس نے اس طرح کہا..... پھر اسی جیسی حدیث ذکر کی۔

(۱۹۲) بَابُ الْإِمَامِ يَجْمَعُ بَيْنَ قَوْلِهِ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَكَذَلِكَ الْمَأْمُومُ

امام اور مقتدی دونوں کے سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہنے کا بیان

(۳۱۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ قُرْقُوبَ التَّمَارِيُّ بِهَمْدَانٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)) قَالَ: ((اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ)) وَكَانَ إِذَا رَكَعَ يَكْبُرُ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ يَكْبُرُ، وَإِذَا قَامَ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ قَالَ: ((اللَّهُ أَكْبَرُ)) رَوَاهُ



الْبَخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ.  
وَقَوْلُهُ: كَانَ. عِبَارَةٌ عَنْ دَوَامِ فِعْلِهِ، وَكَذَلِكَ ذَكَرَهُ ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَغَيْرُهُمَا  
فَإِنَّمَا قَوْلُهُ: وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ يَكْبُرُ. فَإِنَّمَا أَرَادَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بَعْدَ مَا رَفَعَ رَأْسَهُ، وَأَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ وَذَلِكَ بَيْنَ فِي  
حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

وَرَوَيْنَا عَنْ حَذِيفَةَ بْنِ الْيَمَانِ: أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَذَكَرَ صَلَاتَهُ قَالَ: ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ:  
(سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ)). [صحيح - وقد تقدم قريبا، ويبعد أكثر من مرة وهو متفق عليه]

(۲۶۱۲) (۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے تو اللہم ربنا لک الحمد بھی کہتے اور جب رکوع کرتے تو تکبیر کہتے اور جب سر اٹھاتے تب بھی تکبیر کہتے اور جب دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے تو اللہ اکبر کہتے۔

(ب) اس حدیث میں لفظ ”کان“ سے معلوم ہوا کہ آپ ﷺ ہمیشہ ایسا کرتے تھے۔  
(ج) اس حدیث میں سر اٹھاتے وقت تکبیر سے مراد یہ ہے کہ آپ ﷺ جب رکوع سے سر اٹھا کر سجدے کی طرف جاتے تو تکبیر کہتے۔ واللہ اعلم۔ ایک دوسری حدیث میں اس کی وضاحت موجود ہے جو ابو بکر بن عبد الرحمن حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

(د) حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت کیا گیا ہے کہ انہوں نے بھی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ آپ ﷺ رکوع سے سر اٹھاتے تو سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہتے۔

(۲۶۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ بِهَمْدَانٍ فِي سَنَةِ إِحْدَى  
وَأَرْبَعِينَ حَدَّثَنَا هَلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ  
عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حَذِيفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي شَهْرِ  
رَمَضَانَ، فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ: (سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ)). [ضعيف]

(۲۶۱۳) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رمضان کے مہینے میں نماز پڑھی۔ جب آپ ﷺ نے رکوع سے سر اٹھایا تو فرمایا: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ اللہ نے اس کی بات کو سن لیا جس نے اس کی تعریف کی۔ اے اللہ ہمارے پروردگار! تعریفوں کے لائق تیری ہی ذات ہے۔“

(۲۶۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَصْبَهَانِيُّ التَّاجِرُ بِالرُّمَى أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ  
مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ  
عَنْ عَلِيٍّ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ: اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، اللَّهُمَّ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ أَقُومُ



وَأَقْعُدُ. [ضعیف۔ اخرجہ ابن ابی شیبہ ۲۵۴۸]

(۲۶۱۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جب آپ ﷺ سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو اللہ ربنا لک الحمد، اللہم بحولک وقوتک أقوم وأقعد بھی پڑھتے۔ ”اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں۔ اے اللہ! تیری طاقت اور قوت کے سبب میں کھڑا ہوتا ہوں اور بیٹھتا ہوں۔“

(۳۶۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ التَّاجِرُ بِالرَّيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ: أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ وَهُوَ إِمَامٌ لِلنَّاسِ فِي الصَّلَاةِ يَقُولُ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، اللَّهُ أَكْبَرُ. يَرْفَعُ بِذَلِكَ صَوْتَهُ وَتَابِعَهُ مَعًا.

[ضعیف۔ اخرجہ ابن عبد الرزاق ۲۹۱۵]

(۲۶۱۵) سعید بن ابی سعید سے روایت ہے کہ انہوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے جماعت کرواتے ہوئے سنا کہ آپ ﷺ نے (رکوع سے اٹھ کر) سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ”اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔ اے اللہ! اے ہمارے رب! تیرے لیے ہی تعریف ہے۔“ پھر اللہ اکبر کہا۔ آپ ﷺ کلمات اونچی آواز میں کہتے اور ہم بھی آپ کی اتباع میں کہتے۔

(۳۶۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيَّةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سِيرِينَ: إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ مَنْ خَلْفَهُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ.

وَرَوَى عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى: أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ خَلْفَ الْإِمَامِ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ. وَقَالَ عَطَاءٌ يَجْمَعُهُمَا مَعَ الْإِمَامِ أَحَبُّ إِلَيَّ. وَرَوَى فِيهِ حَدِيثَانِ ضَعِيفَانِ قَدْ خَرَجْتُهُمَا فِي الْخِلَافِ.

[صحیح۔ اخرجہ ابن ابی شیبہ ۲۶۱۰]

(۲۶۱۶) (ا) ابن عون سے روایت ہے کہ محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ”اللہ نے اس کی دعا سن لی جس نے اس کی تعریف کی“ کہے تو اس کے پیچھے والے کہیں: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ”اللہ ربنا لک الحمد“ ”اللہ نے اس کی بات سن لی جس نے اس کی تعریف کی، اے اللہ! اے ہمارے رب! تعریفیں تیرے ہی واسطے ہیں۔“

(ب) ابو بردہ بن ابی موسیٰ سے روایت ہے کہ وہ امام کے پیچھے سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ”اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی“ کہتے۔

(ج) عطاء کہتے ہیں کہ میرے نزدیک محبوب عمل یہ ہے کہ امام سمیت ان کو جمع کرے۔



(۱۹۳) باب مَا اسْتَدْلَّ بِهِ مَنْ قَالَ بِاقْتِصَارِ الْمُأْمُورِ عَلَى الْحَمْدِ دُونَ قَوْلِهِ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ

مقتدی کے صرف ربنا لك الحمد کہنے کے قائلین کے دلائل

(۲۶۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي الْقُضَيْبِيَّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ قَوْلَهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح - وقد تقدم وهو متفق عليه]

(۲۶۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی، کہے تو تم کہو: اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ "اے اللہ! اے ہمارے رب! تمام تعریف تیرے ہی لیے ہے۔" جس کی بات فرشتوں کی بات کے موافق ہوگئی تو اس کے گزشتہ تمام گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۲۶۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السَّكْرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ أَنَّ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى بِالنَّاسِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ فَقَالَ أَبُو مُوسَى: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - خَطَبَنَا فَعَلَّمَنَا صَلَاتَنَا، وَبَيَّنَّ لَنَا سُنَّتَنَا فَقَالَ: ((إِذَا صَلَّيْتُمْ فَأَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا قَالَ غَيْرَ الْمَفْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ يُجِبْكُمْ اللَّهُ، وَإِذَا كَبَّرَ فَرَكِعَ فَكَبِّرُوا وَارْكَعُوا، فَإِنَّ الْإِمَامَ يَكْبِّرُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ)). فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ: ((فَتِلْكَ يَتْلُكَ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ يُجِبْكُمْ اللَّهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَطَرٍ عَنْ زُهْدَمِ الْجَرْمِيِّ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ فَقَالَ لَنَا: إِذَا قَالَ الْإِمَامُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقُلِ اللَّهُ أَكْبَرُ فِتْلُكَ يَتْلُكَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُلْ مِثْلَهَا فِتْلُكَ يَتْلُكَ. وَالرُّوَايَةُ الصَّحِيحَةُ هِيَ الرُّوَايَةُ الْأُولَى.



(۲۶۱۸) (ا) حطان بن عبد اللہ رقاشی سے روایت ہے کہ ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی..... پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ ابو موسیٰ اشعری نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور ہمیں نماز سکھائی اور اس کا طریقہ ہمارے لیے بیان کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم نماز پڑھنے لگو تو صفوں کو درست کر لیا کرو۔ جب امام تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب وہ ﴿غَيْرُ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ [الفاتحہ] کہے تو تم آمین کہو۔ اللہ تمہاری دعا قبول کرے گا اور جب وہ تکبیر کہہ کر رکوع کرے تو تم رکوع کرو، کیوں کہ امام تکبیر بھی تم سے پہلے کہتا ہے اور رکوع سے سرب بھی تم سے پہلے اٹھائے گا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مقتدی اس کے ساتھ ساتھ چلے اور جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم کہو رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔ اے ہمارے رب! تیرے لیے ہی تمام تعریفیں ہیں۔ اللہ تمہاری دعا قبول کرے گا۔

(ب) زہد جری سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی تو انہوں نے ہمیں فرمایا: جب امام اللہ اکبر کہے تو تم بھی اس کی اتباع میں اللہ اکبر کہو اور جب وہ اپنا سر رکوع سے اٹھاتے ہوئے سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم بھی اس کے مثل کہو۔

(۲۶۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكُوبِيُّ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَأَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَاللَيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ ابْنَ شَهَابٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - رَكِبَ فَرَسًا فَصُرِعَ عَنْهُ، فَجَحَشَ شِقْقَهُ الْأَيْمَنُ، فَصَلَّى لَنَا صَلَاةً مِنَ الصَّلَوَاتِ وَهُوَ جَالِسٌ، فَصَلَّيْنَا مَعَهُ جُلُوسًا، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: ((إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَلَا تَخْتَلَفُوا عَلَيْهِ، فَإِذَا صَلَّي قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا، وَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَإِذَا صَلَّى قَائِدًا فَصَلُّوا قَعْدًا قَعْدًا أَجْمَعِينَ)).

مُخْرَجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ حُرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - [صحيح - أخرجه البخاری ۷۸۹]

(۲۶۱۹) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے پر سوار ہوئے تھے کہ اس سے گر گئے اور آپ کا دایاں پہلو مبارک زخمی ہو گیا۔ آپ نے ایک نماز ہمیں بیٹھ کر پڑھائی اور ہم نے بھی آپ کے پیچھے بیٹھ کر ہی نماز پڑھی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: امام اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے۔ تم امام سے اختلاف نہ کیا کرو۔ جب وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھائے تو تم بھی کھڑے ہو کر پڑھو اور جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ کہے: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی، تو تم کہو: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ اے ہمارے رب! تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں، اور جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو اور جب امام بیٹھ کر نماز پڑھائے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔



(۲۶۲۰) وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ. أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّاجِرُ بِالرُّوِيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهْمَلٍ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَلْيُقِلْ مَنْ خَلْفَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ. [صحيح- أخرجه عبد الرزاق ۲۹۱۵]

(۲۶۲۰) سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ”اللہ نے اس کی دعا سن لی جس نے اس کی تعریف کی“ کہے تو اس کے مقتدی رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ”اے پروردگار! تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں“ کہیں۔

### (۱۹۴) بَابُ كَيْفِ الْقِيَامِ مِنَ الرُّكُوعِ

رکوع سے کھڑے ہونے کی کیفیت کا بیان

(۲۶۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ وَعَبِيدُ اللَّهِ الْجُسُمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - دَخَلَ الْمَسْجِدَ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي قِصَّةِ الدَّاحِلِ وَفِيهِ: ثُمَّ ارْقُعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا. مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ. [صحيح- أخرجه البخاری ۷۲۴]

(۲۶۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں داخل ہوئے، پھر مکمل حدیث میں اس شخص کا قصہ ذکر کیا و مسجد میں داخل ہوا تھا۔ اس میں یہ بھی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: سر کو اس طرح اٹھا کہ تو بالکل سیدھا کھڑا ہو جائے۔

(۲۶۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ قَالَ يَوْمًا وَذَلِكَ فِي غَيْرِ صَلَاةٍ: أَلَا أُرِيكُمْ كَيْفَ كَانَ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَامَ فَأَمَّكَنَ الْقِيَامَ، ثُمَّ رَكَعَ فَأَمَّكَنَ الرُّكُوعَ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَانْتَصَبَ قَائِمًا هَنِيئَةً. قَالَ أَبُو قَلَابَةَ: صَلَّى بِنَا صَلَاةَ شَيْخِنَا هَذَا أَبِي بَرِيدٍ، وَكَانَ أَبُو بَرِيدٍ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الْأَخِيرَةِ مِنَ الرُّكُوعِ الْأُولَى اسْتَوَى قَاعِدًا ثُمَّ نَهَضَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ، أَبُو بَرِيدٍ بِالْبَاءِ وَالرَّاءِ هُوَ عَمْرُو بْنُ سَلَمَةَ الْجَرْمِيُّ، كُنَّاهُ مُسْلِمٌ بْنُ الْحَجَّاجِ بِذَلِكَ. [صحيح- أخرجه البخاری ۴۶۹]

(۲۶۲۲) جناب ابو قتادہ رضی اللہ عنہ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک دن فرمایا اور یہ نماز کے نیت کے علاوہ کوئی وقت تھا۔ کیا میں تمہیں نہ بتاؤں کہ رسول اللہ ﷺ کی نماز کیسی تھی؟ پھر آپ ﷺ کھڑے ہوئے تو لمبا قیام یا، پھر رکوع بھی دیر تک کیا، پھر رکوع سے اپنا سر اٹھایا تو (کچھ دیر) کے لیے سیدھے کھڑے رہے۔ ابو قتادہ کہتے ہیں کہ مالک



نے ہمارے شیخ ابو یزید کی طرح نماز پڑھی۔ ابو یزید جب دوسرے جگہ سے سر اٹھاتے تو (نور اُکھڑے نہیں ہوتے تھے بلکہ) بیٹھ جاتے پھر کھڑے ہوتے۔

(۲۶۲۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ: أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ فِي صِفَةِ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ اسْتَوَى حَتَّى يَعُودَ كُلُّ قَفَارٍ مَكَانَهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ ابْنِ بُكَيْرٍ. وَرَوَاهُ عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: حَتَّى يَعُودَ كُلُّ عَظْمٍ مِنْهُ إِلَى مَوْضِعِهِ مُعْتَدِلًا. [صحيح - أخرجه البخاری ۸۲۸]

(۲۶۲۳) (۱) محمد بن عمرو بن عطا سے منقول ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی ایک جماعت میں بیٹھے تھے۔ پھر انہوں نے ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے منقول مکمل حدیث ذکر کی جس میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کا طریقہ بیان کیا گیا ہے۔ ابو حمید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے رکوع سے اپنا سر مبارک اٹھایا تو سیدھے کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ پیٹھ کا ہر جوڑا اپنی جگہ پر آ گیا۔ (ب) عبد الحمید بن جعفر نے محمد بن عمرو بن عطا سے اس کو نقل کیا ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کی ہر ہڈی مبارک اپنی جگہ پر اعتدال سے آ جاتی۔

(۲۶۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَخْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ قَالَ: كَانَ أَنَسُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَنْعَتُ لَنَا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَكَانَ يُصَلِّي إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَامَ حَتَّى يَقُولَ قَدْ نَسِيَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ. [صحيح - أخرجه البخاری ۸۰۰]

(۲۶۲۴) ثابت فرماتے ہیں کہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ ہمیں رسول اللہ ﷺ کی نماز کا طریقہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نماز پڑھتے ہوئے جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اتنی دیر تک کھڑے رہتے کہ ہمیں گمان ہوتا شاید آپ بھول گئے۔

(۲۶۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي عَثْمَانَ الرَّاهِدِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ: أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ الْبَزَارِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمِيِّ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبَنَانِيُّ قَالَ قَالَ لَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: إِنِّي لَا أَلُو أَنْ أَصَلِّيَ بِكُمْ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يُصَلِّي بِنَا. قَالَ حَمَّادُ قَالَ ثَابِتٌ: وَكَانَ أَنَسُ يَصْنَعُ بِنَا شَيْئًا لَا أَرَاكُمْ تَصْنَعُونَهُ، كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ انْتَصَبَ قَائِمًا، حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ قَدْ نَسِيَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ اسْتَوَى جَالِسًا حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ قَدْ نَسِيَ.



رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ خَلْفِ بْنِ هِشَامٍ كِلَاهُمَا عَنْ حَمَّادٍ.

[صحیح - أخرجه البخاری ۸۲۱]

(۲۶۲۵) ثابت بنانی فرماتے ہیں کہ ہمیں سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جیسی نماز پڑھاؤں گا جس طرح آپ ہمیں پڑھاتے تھے۔ حماد کہتے ہیں کہ ثابت نے فرمایا: حضرت انس رضی اللہ عنہ ہمیں جیسی نماز پڑھاتے تھے، تم ویسی نہیں پڑھتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع سے اپنا سر اٹھاتے تو سیدھے کھڑے رہتے حتیٰ کہ گمان ہونے لگتا کہ آپ بھول چکے ہیں اور جب سجدے سے اٹھ کر بیٹھتے تو بھی گمان ہوتا کہ شاید آپ بھول چکے ہیں۔

(۲۶۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ

(ح) وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ جَعْفَرٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْبُخَيْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ قَالَ: غَلَبَ عَلَى الْكُوفَةِ رَجُلٌ قَدْ سَمَّاهُ زَمَنَ ابْنِ الْأَشْعَثِ، فَأَمَرَ أَبَا عُبَيْدَةَ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَكَانَ يُصَلِّي، فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَامَ قَدَرُ مَا أَقُولُ: اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، أَهْلَ الشَّاءِ وَالْمَجْدِ، لَا مَانِعَ لِمَا أُعْطِيتَ، وَلَا مُعْطَى لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ. قَالَ الْحَكَمُ: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى فَقَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ: كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم - وَرُكُوعُهُ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَسُجُودُهُ وَمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ. قَالَ شُعْبَةُ فَذَكَرْتُهُ لِعَمْرٍو بْنِ مُرَّةٍ فَقَالَ: قَدْ رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى فَلَمْ تَكُنْ صَلَاتُهُ كَذَا. قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَمْرٍو. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ.

[صحیح - أخرجه البخاری ۸۲۰]

(۲۶۲۶) (ح) حکم فرماتے ہیں کہ کوفہ میں ایک شخص حاکم ہوا۔ اس کا نام زمن بن اشعث تھا۔ اس نے ابو عبیدہ بن عبد اللہ بن مسعود کو حکم دیا کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھاتے ہوئے جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اتنی دیر کھڑے رہتے کہ میں یہ دعا پڑھ لیتا: اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ..... ”اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! تیرے ہی لیے تعریف ہے جس سے آسمان اور زمین بھر جائیں اور ان کے بعد جو چیز تو چاہے بھر جائے۔ اے تعریف اور بزرگی کے لائق! جس کو تو عطا کرے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جس سے تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں۔ کسی شان والے کو اس کی شان تیرے ہاں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔“ حکم کہتے ہیں: میں نے یہ بات عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ کے سامنے ذکر کی تو انہوں نے کہا: میں نے براء بن عازب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا



نماز میں قیام اور رکوع اور رکوع سے اٹھنے کے بعد اور سجدے اور سجدوں کے درمیان کا جلسہ، ان تمام حالتوں کا دورانیہ تقریباً برابر ہوتا تھا۔

(ب) شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے یہ عمرو بن مرہ کے سامنے ذکر کی تو انہوں نے کہا: میں نے ابن ابی لیلیٰ کو دیکھا ہے پر اس کی نماز اس طرح نہیں تھی۔

### (۱۹۵) باب التَّكْبِيرِ عِنْدَ الْهُوِيِّ لِلْسُّجُودِ

سجدے میں جاتے ہوئے تکبیر کہنے کا بیان

(۲۶۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ بْنُ هِشَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - قَدْ ذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ: ثُمَّ يَكْبُرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بَكْرِ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۸۰۳]

(۲۶۲۷) ابن شہاب سے روایت ہے کہ مجھے ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام نے حدیث بیان کی کہ انہوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ..... پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ آپ ﷺ سجدے کے لیے جھکتے ہوئے تکبیر کہتے۔

### (۱۹۶) باب وَضْعِ الرُّكْبَتَيْنِ قَبْلَ الْيَدَيْنِ

ہاتھوں سے پہلے (زمین پر) گھٹنے رکھنے کا بیان

(۲۶۲۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بِمَرُورٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - إِذَا سَجَدَ تَقَعَّ رُكْبَتَاهُ قَبْلَ يَدَيْهِ، وَإِذَا رَفَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ.

[منکر۔ اخرجه الترمذی ۲۶۸]

(۲۶۲۸) حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب سجدہ کرتے تو آپ کے گھٹنے آپ کے ہاتھوں سے پہلے زمین پر تکتے (گتے) اور جب اٹھتے تو گھٹنوں سے پہلے اپنے ہاتھ اٹھا لیتے۔



(۲۶۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بَعْدَ أَنْ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ حُجْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - : كَانَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَكَبَّرَ، ثُمَّ التَّحَفَّ بِثَوْبِهِ وَوَضَعَ الْيَمْنَى عَلَى الْيُسْرَى، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَالَ هَكَذَا بِثَوْبِهِ وَأَخْرَجَ يَدَيْهِ، ثُمَّ رَفَعَهُمَا وَكَبَّرَ، فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ وَقَعَتْ رُكْبَتَاهُ عَلَى الْأَرْضِ قَبْلَ أَنْ تَقَعَ كَفَاهُ، فَلَمَّا سَجَدَ وَضَعَ جِهَتَهُ بَيْنَ كَفَيْهِ وَجَافَى عَنْ إِبْطِئِهِ.

وَقَالَ هَمَّامٌ وَحَدَّثَنَا شَقِيقٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ مِثْلَ هَذَا. قَالَ وَفِي حَدِيثٍ آخَرِهِمَا قَالَ هَمَّامٌ وَأكْبَرُ عَلَمِي أَنَّهُ فِي حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ: فَإِذَا نَهَضَ نَهَضَ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَاعْتَمَدَ عَلَى فَخْذَيْهِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السَّنَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مِنْهَالٍ.

[ضعیف۔ اخرجه احمد ۱۸۳۶۲]

(۲۶۲۹) (۱) عبد الجبار اپنے والد وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو رفع یدین کرتے اور اللہ اکبر کہتے، پھر اپنے ہاتھ کپڑے میں لپیٹ لیتے اور دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھتے۔ جب رکوع کا ارادہ فرماتے تو اس طرح کرتے، پھر انہوں نے اپنے ہاتھ کپڑے سے باہر نکالے، پھر رفع یدین کیا اور تکبیر کہی۔ پھر آپ ﷺ جب سجدے کا ارادہ کرتے تو آپ کے گھٹنے آپ کے ہاتھوں سے پہلے زمین پر لگ چکے ہوتے۔ جب سجدہ کرتے تو آپ کی پیشانی دونوں ہاتھوں کے درمیان ہوتی اور آپ ﷺ بغلوں کو کشادہ رکھتے۔

(ب) ہمام کہتے ہیں: پھر جب اٹھتے تو اپنے گھٹنوں پر اٹھتے اور اپنی رانوں کا سہارا لیتے۔

(۲۶۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا شَقِيقُ أَبُو الْكَثِّبِ قَالَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ إِذَا سَجَدَ وَقَعَتْ رُكْبَتَاهُ إِلَى الْأَرْضِ قَبْلَ أَنْ تَقَعَ كَفَاهُ.

قَالَ عَفَّانُ: وَهَذَا الْحَدِيثُ غَرِيبٌ. (ت) وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ شَرِيكٍ.

قَالَ الشَّيْخُ: هَذَا حَدِيثٌ يُعَدُّ فِي أَفْرَادِ شَرِيكٍ الْقَاضِي، وَإِنَّمَا تَابَعَهُ هَمَّامٌ مِنْ هَذَا الْوُجْهِ مُرْسَلًا. هَكَذَا

ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ وَغَيْرُهُ مِنَ الْحَفَاطِ الْمُتَقَدِّمِينَ رَحِمَهُمُ اللَّهُ تَعَالَى. [ضعیف جدا]

(۲۶۳۰) (۱) عاصم بن کلیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ جب سجدہ کرتے تو آپ کے گھٹنے آپ کے ہاتھوں سے پہلے زمین پر ٹک چکے ہوتے تھے۔



(۳۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - ثُمَّ سَجَدَ، وَكَانَ أَوَّلَ مَا وَصَلَ إِلَى الْأَرْضِ رُكْبَتَاهُ. [ضعيف]

(۲۶۳۱) سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی..... پھر آپ نے سجدہ کیا اور سجدہ میں جاتے وقت سب سے پہلے آپ کے گھٹنے زمین پر لگے تھے۔

(۲۶۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَثُرَ فَحَاذَى يَابِهَامِيهِ أُذُنَيْهِ، ثُمَّ رَكَعَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ مَفْصَلٍ مِنْهُ فِي مَوْضِعِهِ، وَرَفَعَ رَأْسَهُ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ مَفْصَلٍ مِنْهُ فِي مَوْضِعِهِ، ثُمَّ انْحَطَّ بِالتَّكْبِيرِ حَتَّى سَبَقَتْ رُكْبَتَاهُ يَدَيْهِ. تَفَرَّدَ بِهِ الْعَلَاءُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ.

وَرَوَيْنَا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فِي وَضْعِ الرُّكْبَتَيْنِ قَبْلَ الْيَدَيْنِ مِنْ فَعْلِهِمَا.

[منكر - اخرجہ الدار قطنی فی سننہ ۷]

(۲۶۳۲) (ا) حضرت انس سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ نے تکبیر کہی تو اپنے دونوں انگوٹھوں کو کانوں تک اٹھایا۔ پھر رکوع کیا حتیٰ کہ ہر جوڑ اپنی اپنی جگہ ٹھہر گیا۔ پھر رکوع سے سر اٹھایا یہاں تک کہ ہر ہر جوڑ اپنی جگہ سیدھا ہو گیا، پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں گئے حتیٰ کہ آپ کے گھٹنے آپ کے ہاتھوں سے پہلے زمین پر لگے۔

(ب) عمر بن خطاب اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کے عمل سے ہاتھوں سے پہلے گھٹنے رکھنے کا بیان۔

(۱۹۷) بَابُ مَنْ قَالَ يَضَعُ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ

گھٹنوں سے پہلے ہاتھ رکھنے کے قائلین کا بیان

(۲۶۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمِيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَبْرُكْ كَمَا يَبْرُكُ الْبَعِيرُ، وَلِيَضَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ رُكْبَتَيْهِ)). وَفِي رَوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: ((وَلِيَضَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ)). وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ غَيْرُهُمَا عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ. [صحیح - اخرجہ احمد ۸۷۳۲]



(۲۶۳۳) (۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اونٹ کی طرح نہ بیٹھے، بلکہ پہلے اپنے ہاتھ زمین پر رکھے پھر اپنے گھٹنے۔

(ب) ابو داؤد کی روایت ہے کہ مجھے محمد بن عبد اللہ بن حسن نے خبر دی کہ اپنے ہاتھ اپنے گھٹنوں سے پہلے رکھے۔

(۲۶۳۴) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَبْرُكْ كَمَا يَبْرُكُ الْجَمَلُ، وَيَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ)). كَذَا قَالَ: عَلَى رُكْبَتَيْهِ. (ق) فَإِنْ كَانَ مُحْفُوظًا كَانَ ذَلِيلًا عَلَى أَنَّهُ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ عِنْدَ الْإِهْوَاءِ إِلَى السُّجُودِ. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۶۳۳) (۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرنے لگے تو اونٹ کی طرح نہ بیٹھے، بلکہ اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں سے پہلے رکھے۔

(ب) انہوں نے ”علی رکتیہ“ کے الفاظ بیان کیے ہیں۔ اگر یہ روایت درست ہو تو یہ دلیل ہے کہ آپ ﷺ سجدے میں جاتے وقت ہاتھوں کو گھٹنوں سے پہلے رکھتے تھے۔

(۲۶۳۵) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - ((إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِرُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ، وَلَا يَبْرُكْ بَرُوكَ الْجَمَلِ)). وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فَضِيلٍ.

(ج) إِلَّا أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَعِيدٍ الْمُقْبِرِيَّ ضَعِيفٌ، وَالَّذِي يُعَارِضُهُ يَتَفَرَّدُ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ وَعَنْهُ الدَّرَاوَرْدِيُّ. وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ مُخْتَصَرًا. [باطل]

(۲۶۳۵) (۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اپنے ہاتھوں سے پہلے گھٹنے رکھے اور اونٹ کی طرح نہ بیٹھے۔

(۲۶۳۶) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَيَبْرُكْ كَمَا يَبْرُكُ الْجَمَلُ)).

وَقَدْ رَوَى أَنَّ ذَلِكَ كَانَ ثُمَّ نُسِخَ وَصَارَ الْأَمْرُ إِلَى مَا رَوَيْنَا عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ إِلَّا أَنَّ إِسْنَادَهُ ضَعِيفٌ.



(۲۶۳۶) (ل) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے بعض لوگ نماز میں سہارا لیتے ہیں اور اس طرح بیٹھتے ہیں جیسے اونٹ بیٹھتا ہے۔

(ب) روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ (ہاتھ پہلے رکھنے کا) یہ حکم منسوخ ہو چکا ہے اور ناخ وائل بن حجر کی روایت ہے، اگرچہ اس کی سند ضعیف ہے۔

(۲۶۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ الظَّهْرَانِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ أَخْبَرَنَا جَدِّي قَالَا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا نَضَعُ الْيَدَيْنِ قَبْلَ الرُّكُوتَيْنِ، فَأَمَرَنَا بِالرُّكُوتَيْنِ قَبْلَ الْيَدَيْنِ. كَذَا قَالَ وَالْمَشْهُورُ عَنْ مُصْعَبٍ عَنْ أَبِيهِ حَدِيثُ نَسَخِ التَّطْبِيقِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَلِعَبْدِ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ فِيهِ إِسْنَادٌ آخَرٌ وَلَا أَرَاهُ إِلَّا وَهْمًا. [ضعیف جدا]

(۲۶۳۷) (ل) سیدنا سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ شروع میں ہم گھٹنوں سے پہلے ہاتھ رکھا کرتے تھے۔ پھر ہمیں حکم دیا گیا کہ ہم ہاتھوں سے پہلے گھٹنے رکھیں۔

(۲۶۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَطَّةٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا مُحَرَّرُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَضَعُ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكُوتِهِ. قَالَ: وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ - يَقْعُلُ ذَلِكَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ وَأَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ. وَالْمَشْهُورُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فِي هَذَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَيْهِ، فَإِذَا رَفَعَ فَلْيَرْفَعْهُمَا فَإِنَّ الْيَدَيْنِ تَسْجُدَانِ كَمَا يَسْجُدُ الْوُجْهُ. [حسن صحيح۔ اخرجه ابن خزيمة ۶۲۷]

(۲۶۳۸) (ل) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ گھٹنوں سے پہلے اپنے ہاتھ زمین پر رکھتے تھے اور فرماتے تھے کہ نبی ﷺ اس طرح کرتے تھے۔

(ب) ایک دوسری روایت میں ہے کہ جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو پہلے اپنے ہاتھ رکھے اور جب اٹھے تو ان دونوں کو ایک ساتھ اٹھائے؛ کیونکہ ہاتھ بھی سجدہ کرتے ہیں جس طرح چہرہ سجدہ کرتا ہے۔

(۲۶۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْعَدَلِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا الْمُؤَمَّلُ



بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَفَعَهُ قَالَ: إِنَّ الْيَدَيْنِ تَسْجُدَانِ كَمَا يَسْجُدُ الْوَجْهُ، فَإِذَا وَضَعَ أَحَدُكُمُ وَجْهَهُ فَلْيَضَعْ يَدَيْهِ، فَإِذَا رَفَعَهُ فَلْيَرْفَعْهُمَا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ. وَالْمَقْصُودُ مِنْهُ وَضْعُ الْيَدَيْنِ فِي السُّجُودِ لَا التَّقْدِيمُ فِيهِمَا وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [صحيح - أخرجه أحمد ۴۴۷۸]

(۲۶۳۹) (۱) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ بے شک ہاتھ بھی سجدہ کرتے ہیں جس طرح چہرہ سجدہ کرتا ہے؛ لہذا جب تم میں سے کوئی اپنے چہرے کو سجدے کے لیے زمین پر رکھے تو اپنے ہاتھ بھی ساتھ ہی رکھے اور جب چہرہ اٹھائے تو ہاتھوں کو بھی اٹھالے۔

## (۱۹۸) بَابُ السُّجُودِ عَلَى الْكُفَّيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ وَالْجَبْهَةِ

تہلیلوں، گھٹنوں، قدموں اور پیشانی پر سجدہ کرنے کا بیان

(۲۶۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَعَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيه حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْإِمَامُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ رَجَاءٍ وَأَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: أَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ، وَنَهَى أَنْ يَكُفَّ شَعْرَةَ وَثْيَابَهُ، الْكُفَّيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ وَالْجَبْهَةَ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي الرَّبِيعِ وَفِي حَدِيثِ الْعَبَّاسِ: أَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةٍ، وَنَهَى أَنْ يَكُفَّ شَعْرًا وَلَا ثَوْبًا أَوْ قَالَ ثِيَابَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ عَارِمِ بْنِ الْفَضْلِ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَبِي الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ قَبِيصَةَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ بِمَعْنَى رِوَايَةِ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحيح - أخرجه البخاری ۸۰۹]

(۲۶۴۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کو سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا اور اپنے بالوں اور کپڑوں کو سینے سے منع کیا گیا۔ جن سات ہڈیوں پر سجدہ کا حکم دیا گیا یہ ہیں: دو ہاتھ، دو گھٹنے، دونوں پاؤں اور پیشانی۔

ابو ریح کی حدیث کے الفاظ ہیں اور عباس رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ نبی ﷺ کو سات (ہڈیوں/اعضاء) پر سجدہ کا حکم دیا گیا اور کپڑوں اور بالوں کو سینے سے منع کیا گیا، (ثوب یا ثیابہ کے الفاظ ہیں)۔



(۳۶۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ الرَّاهِدِيُّ إِمْلَاءً وَأَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْغُبَرِيُّ قِرَاءَةً قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: يَحْيَى بْنُ مُصَوِّرٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرٍّ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((إِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجَدَ مَعَهُ سَبْعَةُ آرَابٍ وَجْهَهُ وَكَفَّاهُ وَرُكْبَتَاهُ وَقَدَمَاهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح - أخرجه مسلم (۴۹۱)]

(۳۶۴۱) عباس بن عبد المطلب ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص سجدہ کرتا ہے تو اس کے ساتھ سات اعضا سجدہ کرتے ہیں: اس کا چہرہ (پیشانی)، اس کی ہتھیلیاں، اس کے گھٹنے اور دونوں پاؤں۔

(۳۶۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ هَلَالُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ جَعْفَرٍ الْحَقَّارُ بَعْدَ إِذَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنُ عِيَّاشٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ إِشْكَابٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ: شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنِي أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ عِيَّاشٍ أَوْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ السَّاعِدِيِّ: أَنَّهُ كَانَ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ أَبُوهُ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - وَفِي الْمَجْلِسِ أَبُو هُرَيْرَةَ وَأَبُو أُسَيْدٍ وَأَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ مِنَ الْأَنْصَارِ: أَنَّهُمْ تَذَاكَرُوا الصَّلَاةَ، فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ: أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالُوا: كَيْفَ؟ قَالَ: اتَّبَعْتُ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ -

قَالُوا: فَأَرَنَا. قَالَ: فَقَامَ يُصَلِّي وَهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ، فَبَدَأَ فَكَبَّرَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ نَحْوَ الْمُنَكَبَيْنِ، ثُمَّ كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ، فَرَفَعَ يَدَيْهِ أَيْضًا حَتَّى أَمَّكَنَ يَدَيْهِ مِنْ رُكْبَتَيْهِ غَيْرَ مُنْعِعٍ رَأْسَهُ وَلَا مَصُوبِهِ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ. فَرَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ. فَسَجَدَ فَانْصَبَ عَلَى كَفِّهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَصُدُورِ قَدَمَيْهِ وَهُوَ سَاجِدٌ، ثُمَّ كَبَّرَ فَجَلَسَ، فَتَوَرَّكَ إِحْدَى قَدَمَيْهِ وَنَصَبَ قَدَمَهُ الْأُخْرَى، ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ، ثُمَّ كَبَّرَ يَعْنِي فَقَامَ وَلَمْ يَتَوَرَّكَ، ثُمَّ عَادَ فَرَكِعَ الرَّكْعَةَ الْأُخْرَى كَذَلِكَ، ثُمَّ جَلَسَ بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ حَتَّى إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنْهَضَ لِلْقِيَامِ قَامَ بِتَكْبِيرٍ، ثُمَّ رَكِعَ الرَّكْعَتَيْنِ الْأُخْرَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ. وَسَلَّمَ عَنْ شِمَالِهِ أَيْضًا: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ. قَالَ وَحَدَّثَنِي عِيسَى: أَنَّ مِمَّا حَدَّثَهُ أَيْضًا فِي الْجُلُوسِ فِي التَّشَهُّدِ: أَنْ يَضَعَ الْيُسْرَى عَلَى فِخْذِهِ الْيُسْرَى، وَيَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فِخْذِهِ الْيُمْنَى، ثُمَّ يُشِيرُ بِالْأُصْبُعِ بَاصْبُعٍ وَاحِدَةٍ.

هَكَذَا رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ أَبِي بَدْرٍ وَرَوَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ أَبِي بَدْرٍ فَقَالَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ السَّاعِدِيِّ، وَرَوَى عُبَيْدُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ وَلَمْ يَذْكُرْ مُحَمَّدًا فِي إِسْنَادِهِ، وَالصَّحِيحُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ



قَدْ شَهِدَهُ مِنْ أَبِي حَمِيدٍ السَّاعِدِيِّ. [صحیح۔ اخرجہ الشافعی ۱۶۶]

(۲۶۳۲) (۱) عباس بن سہل ساعدی سے روایت ہے کہ وہ ایک مجلس میں تھے، وہاں ان کے والد بھی تشریف فرما تھے جنہیں صحابی رسول ہونے کا شرف حاصل ہے۔ اس مجلس میں ابو ہریرہ، ابواسید اور ابوحمید ساعدی انصاری رضی اللہ عنہم بھی موجود تھے۔ انہوں نے نماز کے بارے میں مذاکرہ کیا تو ابوحمید کہنے لگے: میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کو تم سب سے زیادہ جاننے والا ہوں۔ انہوں نے کہا: وہ کیسے؟ ابوحمید کہنے لگے: میں نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سیکھی ہے۔

وہ کہنے لگے: تو ہمیں پڑھ کے دکھاؤ! چناں چہ آپ ﷺ کھڑے ہو گئے اور لوگ ان کی طرف دیکھنے لگے۔ انہوں نے نماز شروع کر دی۔ تکبیر کہی تو اپنے ہاتھ کندھوں تک اٹھائے، پھر رکوع کے لیے تکبیر کہی تو اسی طرح دونوں ہاتھ اٹھائے (رفع یدین کیا)۔ پھر اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر جمالیا۔ آپ کا سر نہ زیادہ نیچے تھا اور نہ ہی زیادہ اوپر، بلکہ آپ کی کمر برابر تھی۔ پھر آپ ﷺ نے سراٹھاتے ہوئے کہا: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، پھر اپنے ہاتھوں کو اٹھایا (رفع یدین کیا)، پھر اللہ اکبر کہا اور سجدہ کیا اپنی ہتھیلیوں، گھٹنوں اور پاؤں کے سامنے والے حصے جما کر رکھا اور آپ سجدے کی حالت میں تھے، پھر تکبیر کہہ کر بیٹھ گئے۔ پھر ایک بائیں پاؤں کو بچھایا اور دائیں پاؤں کو کھڑا کیا، پھر تکبیر کہی اور دوبارہ سجدہ کیا۔ پھر تکبیر کہہ کر سیدھے کھڑے ہو گئے اور رکعت مکمل کی۔ پھر دوسری رکعتوں کے بعد بیٹھے۔ جب انہوں نے قیام کے لیے کھڑے ہونے کا ارادہ کیا تو تکبیر کہتے ہوئے کھڑے ہوئے، پھر دوسری رکعتیں ادا کیں، پھر دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرتے ہوئے السَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ کہتے۔

(ب) ایک دوسری روایت میں تشہد میں بیٹھنے کا بھی ذکر ہے کہ آپ نے بائیں ہاتھ کو بائیں ران پر اور دائیں ہاتھ کو دائیں ران پر رکھا، پھر دعا کے ساتھ (شہادت والی) انگلی سے اشارہ کیا۔

(۳۶۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ قَالَ مِقْدَامُ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حُلْحُلَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ: كُنْتُ فِي مَجْلِسٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَدْ أَكْرَأُوا صَلَاتَهُ، فَقَالَ أَبُو حَمِيدٍ السَّاعِدِيُّ: أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَكَانَتْ مِنْ هَيْئَتِي، رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ كَبَّرَ، ثُمَّ قَرَأَ، فَإِذَا رَكَعَ كَبَّرَ، وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، وَفَرَجَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ، ثُمَّ هَضَرَ ظَهْرَهُ غَيْرَ مَقْنَعٍ رَأْسَهُ وَلَا صَافِحًا بَخْدِهِ، فَإِذَا رَفَعَ قَائِمًا قَامَ حَتَّى يَعُودَ كُلُّ عَضْوٍ إِلَى مَكَانِهِ، فَإِذَا سَجَدَ أَمَكَّنَ الْأَرْضَ بِكَفَّيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَصُدُورَ قَدَمَيْهِ، ثُمَّ اطمَنَّ سَاجِدًا، فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ اطمَنَّ جَالِسًا، فَإِذَا قَعَدَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَعَدَ عَلَى بَطْنِ قَدَمِهِ الْيُسْرَى وَنَصَبَ الْيُمْنَى، فَإِذَا كَانَتِ الرَّابِعَةُ أَقْضَى



بِوَرِكِهِ الْيُسْرَى إِلَى الْأَرْضِ، وَأَخْرَجَ قَدَمَيْهِ مِنْ نَاحِيَةٍ وَاحِدَةٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَفِي رِوَايَةِ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: فَأَنْتَضَبَ عَلَى كَفَيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَصُدُورَ قَدَمَيْهِ فِي السُّجُودِ. [صحیح۔ اخراجہ عبدالرزاق ۳۰۴۶]

(۲۶۳۳) محمد بن عمرو بن عطا سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی مجلس میں تھا۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی نماز کا ذکر شروع کر دیا۔ ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ کہنے لگے: میں تم سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں جانتا ہوں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے، پھر قراءت کرتے۔ جب رکوع کرتے تب بھی تکبیر کہتے اور دوران رکوع اپنے ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھتے تھے اور اپنی انگلیاں کھلی ہوئی رکھتے تھے اور اپنی کمر کو نہ زیادہ جھکاتے نہ اوپر اٹھاتے بلکہ برابر رکھتے۔ جب رکوع سے اٹھتے تو سیدھے کھڑے ہو جاتے۔ یہاں تک کہ ہر عضو اپنی اپنی جگہ واپس لوٹ آتا، پھر جب سجدہ کرتے تو زمین پر اپنی ہتھیلیوں، گھٹنوں اور پاؤں کے سروں کو مضبوطی سے رکھتے اور اطمینان سے سجدہ کرتے، جب سر اٹھاتے تو سیدھے ہو کر اطمینان سے بیٹھ جاتے، دو رکعتوں کے بعد قعدہ کرتے، اس کا طریقہ یہ ہوتا کہ دایاں پاؤں کھڑا رکھتے اور بائیں پاؤں کو بچھا کر اس پر بیٹھ جاتے۔ جب چوتھی رکعت ہوتی تو بائیں پہلو پر بیٹھ جاتے اور دونوں پاؤں کو ایک طرف نکال لیتے۔

شیخ فرماتے ہیں: عباس بن سہل کی ابو حمید سے روایت ہے، اس میں ہے کہ آپ سجدے میں اپنی ہتھیلیوں، گھٹنوں اور پاؤں کے سروں پر ٹیک لگاتے۔

(۲۶۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَيْهِ، فَإِذَا رَفَعَ فَلْيَرْفَعْهُمَا فَإِنَّ الْيَدَيْنِ تَسْجُدَانِ كَمَا يَسْجُدُ الْوُجْهُ)). كَذَا قَالَ. وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَيُّوبَ فَقَالَ رَفَعَهُ، وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ مَوْفُوقًا عَلَى ابْنِ عُمَرَ، وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ نَافِعٍ مَرْفُوعًا. [صحیح۔ وقد تقدم ۲۶۳۹]

(۲۶۳۴) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اپنے دونوں ہاتھ پہلے رکھے اور جب اٹھائے تو دونوں کو اٹھائے اٹھائے؛ کیوں کہ ہاتھ بھی چہرے کی طرح سجدہ کرتے ہیں۔

(۱۹۹) بَابُ إِمْكَانِ الْجُبْهَةِ مِنَ الْأَرْضِ فِي السُّجُودِ

سجدے میں پیشانی کو زمین پر رکھنے کا بیان

(۲۶۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ



بْنُ الْمُنْهَالِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ: أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَعَلَى الْقَوْمِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((وَعَلَيْكَ السَّلَامُ، ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تَصَلِّ)). وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي تَعْلِيمِ النَّبِيِّ - ﷺ - إِيَّاهُ قَالَ فِيهِ: ((ثُمَّ يَكْبِرُ فَيَسْجُدُ فَيَمْكُنُ جَبْهَتَهُ مِنَ الْأَرْضِ حَتَّى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ وَتَسْتَوِيَ)). [صحيح - أخرجه أحمد ۱۹۲۰۶]

(۲۲۳۵) رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بیٹھے تھے۔ اچانک ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا۔ اس نے نماز پڑھی۔ جب اس نے نماز مکمل کی تو رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا سلام کہا اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وعلیک السلام لوٹ جا، نماز پڑھ کیوں کہ تو نے نماز نہیں پڑھی ہے..... پھر نبی ﷺ کے اس کو نماز سکھانے کی مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ جب آپ ﷺ تکبیر کہہ کر سجدہ کرتے اور آپ کی پیشانی زمین پر لگ جاتی تو اتنی دیر ٹھہرتے کہ آپ کے اعضا میں سکون ہو جاتا۔

## (۲۰۰) باب مَا جَاءَ فِي السُّجُودِ عَلَى الْأَنْفِ

ناک پر سجدہ کرنے سے متعلقہ روایات کا بیان

(۲۱۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلَاءُ سَنَةِ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ وَثَلَاثِينَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وَهْبٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا وَهْبٌ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ عَلَى الْجَبْهَةِ)). وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى أَنْفِهِ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَأَطْرَافِ الْقَدَمَيْنِ: ((وَلَا نَكْفُ الثِّيَابَ وَلَا الشَّعْرَ. وَفِي حَدِيثٍ مُعَلَّى: وَلَا أَكْفَتِ الثُّوبَ وَلَا الشَّعْرَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَلَّى بْنِ أَسَدٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَلَا نَكْفَتِ. وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ وَهْبٍ كَذَلِكَ.

(۲۱۳۶) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے سات ہڈیوں اور پیشانی پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ آپ ﷺ نے اپنے ہاتھوں سے اپنی ناک، دونوں ہاتھوں گھٹنوں اور پاؤں کے کناروں کی طرف اشارہ کیا اور حکم دیا کہ ہم اپنے کپڑوں اور بالوں کو نہ سمیٹیں۔ معلیٰ کی حدیث میں ہے کہ میں اپنے بالوں اور کپڑوں کو نہ سمیٹوں۔



(۳۶۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُغِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرِءَ عَلَيَّ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((أَمَرْتُ أَنْ أُسْجَدَ عَلَى سَبْعَةٍ، وَلَا أَكْفَ الشَّعْرَ وَلَا الثِّيَابَ، الْجَبْهَةَ وَالْأَنْفَ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ)).  
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: لَا أَكْفُفُ.

[صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۶۴۷) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے سات اعضا پر سجدے کا حکم دیا گیا ہے اور یہ کہ بالوں اور کپڑوں کو نہ سینوں اور وہ سات چیزیں یہ ہیں: پیشانی، ناک، دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں۔  
مسلم کے الفاظ میں لا اکف لا اکف کی جگہ لا اکف کے الفاظ ہیں۔

(۳۶۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُغِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: أَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يُسْجَدَ مِنْهُ عَلَى سَبْعَةٍ: يَدَيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَأَطْرَافِ أَصَابِعِهِ وَجَبْهَتِهِ، وَنُهِىَ أَنْ يَكْفُفَ مِنْهُ الشَّعْرَ وَالثِّيَابَ. قَالَ سُفْيَانُ وَزَادَ ابْنُ طَاوُسٍ: فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ، ثُمَّ مَرَّ بِهَا عَلَى أَنْفِهِ حَتَّى بَلَغَ بِهَا طَرَفَ أَنْفِهِ. قَالَ وَكَانَ أَبِي يَعُدُّ هَذَا وَاحِدًا. [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۶۴۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو جن سات اعضا پر سجدے کا حکم دیا گیا وہ سات ہیں: دو ہاتھ، دونوں گھٹنے، پاؤں کی انگلیوں کے کنارے اور پیشانی اور کپڑوں اور بالوں کو سینے سے منع کیا گیا۔

سُفیان کہتے ہیں کہ ابن طاووس نے یہ اضافہ کیا ہے کہ آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ اپنی پیشانی پر رکھا، پھر اس کو اپنی ناک پر سے گزرا یہاں تک کہ ناک کے کنارے تک لے آئے اور فرمایا کہ میرے والد اس (پورے) کو ایک ہی ہڈی شمار کرتے تھے۔

(۳۶۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَمَرُو عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَمَرَ نَبِيُّكُمْ ﷺ أَنْ يُسْجَدَ عَلَى سَبْعَةٍ، وَنُهِىَ - قَالَ ابْنُ طَاوُسٍ - أَنْ يَكْفُفَ الشَّعْرَ وَالثِّيَابَ، وَقَالَ عَمَرُو: يَكْفُفُ شَعْرَهُ وَثِيَابَهُ، قَالَ سُفْيَانُ وَفِي حَدِيثِ عَمَرُو: أَنْ يُسْجَدَ عَلَى سَبْعَةٍ: جَبْهَتِهِ وَيَدَيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَأَطْرَافِ أَصَابِعِهِ. قَالَ سُفْيَانُ: إِلَّا أَنَّ ابْنَ طَاوُسٍ حَدَّثَنَا أَنَّ طَاوُسًا كَانَ يَقُولُ بِبَيْدِهِ عَلَى جَبْهَتِهِ وَأَنْفِهِ، وَأَمَرَ ابْنَ طَاوُسٍ يَدَهُ عَلَى أَنْفِهِ وَجَبْهَتِهِ. قَالَ ابْنُ طَاوُسٍ كَانَ أَبِي يَقُولُ: هُوَ وَاحِدٌ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالرَّجْلَيْنِ.



قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَفِي رِوَايَةٍ سُفْيَانٌ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّ ذِكْرَ الْأَنْفِ فِي الْحَدِيثِ مِنْ تَفْسِيرِ طَاوُسٍ، وَقَدْ أَخْرَجَ مُسْلِمٌ حَدِيثَ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ فِي الصَّحِيحِ مُخْتَصَرًا دُونَ التَّفْسِيرِ.

[صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۶۴۹) (۱) ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: آپ ﷺ کو سات اعضا پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور روکا گیا ہے..... ابن طاووس کی روایت میں ہے کہ اپنے بالوں اور کپڑوں کو سینے سے منع کیا گیا ہے اور عمر کی روایت کے الفاظ یہ ہیں: کف شعرہ وثیابہ ”بالوں اور کپڑوں کو نہ سیٹے۔“

سفیان کہتے ہیں کہ ابن طاووس نے بتایا کہ طاووس اپنے ہاتھ سے پیشانی اور ناک کی طرف اشارہ کرتے تھے اور ابن طاووس نے ایسا کر کے دکھایا اور فرمایا: میرے والد کہا کرتے تھے کہ ناک اور پیشانی ایک ہی ہیں، باقی چھ دو ہاتھ، دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں ہیں۔

(ب) امام بیہقی فرماتے ہیں کہ سفیان کی روایت میں ناک کا ذکر طاووس کی تفسیر ہے۔ جب کہ امام مسلم رحمہ اللہ نے ”صحیح مسلم“ میں ابن طاووس کی روایت مختصر اذکر کی ہے، اس میں تفسیر نہیں ہے۔

(۳۶۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ طَاوُسًا يُخْبِرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يُسْجَدَ مِنْهُ عَلَى سَبْعٍ. قَالَ يَعْنِي ابْنَ مَيْسَرَةَ قُلْتُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَرَأَيْتَ الْأَنْفَ؟ قَالَ: هُوَ خَيْرٌ. [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۶۵۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کو جن اعضا پر سجدے کا حکم دیا گیا وہ سات ہیں۔ ابن میسرہ فرماتے ہیں: میں نے پوچھا: اے ابوعبدالرحمن! کیا ناک بھی ان میں شامل ہے؟ تو انہوں نے کہا: یہ تو بد رجا اولیٰ ہے۔

(۳۶۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفُقَيْهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَتَعَكَّفُ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((قَدْ رَأَيْتُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ ثُمَّ أَنْسَيْتَهَا، وَقَدْ رَأَيْتُنِي أُسْجِدُ صَبِيحَتَهَا فِي مَاءٍ وَطِينٍ)). قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: فَأَبْصَرْتُ عَيْنَايَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - وَعَلَى جَبْهَتِهِ وَأَنْفِهِ أَثَرُ الْمَاءِ وَالطِّينِ صَبِيحَةَ إِحْدَى وَعَشْرِينَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ

عَنِ ابْنِ الْهَادِ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۲۰۴۰]

(۲۶۵۱) ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اعتکاف فرماتے تھے، پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ



ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے یہ رات دیکھ لی تھی۔ پھر مجھے یہ بھلا دی گئی۔ البتہ میں نے اپنے آپ کو دیکھا کہ میں صبح کے وقت کچھ (پانی اور مٹی) میں سجدہ ریز ہوں۔ ابوسعید کہتے ہیں: میں نے اپنی آنکھوں سے رسول اللہ ﷺ کی پیشانی اور ناک پر کچھ کے نشان اکیسویں کی صبح کو دیکھے۔

(۲۶۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ اللَّحْمِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْغِلَاظِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قَتَيْبَةَ: سَلَّمَ بْنُ قَتَيْبَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَالثَّوْرِيُّ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي، فَإِذَا سَجَدَ لَمْ يَمَسَّ أَنْفَهُ الْأَرْضَ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - ((لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا يَمَسُّ أَنْفَهُ الْأَرْضَ مَا يَمَسُّ الْجَبِينَ)). [حسن لغیره۔ قال ابن رجب فی الفتح ۵/ ۱۱۸]

(۲۶۵۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو نماز پڑھتے دیکھا۔ جب اس نے سجدہ کیا تو اپنی ناک کو زمین پر نہ لگایا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی نماز قبول نہیں جو سجدے میں پیشانی تو زمین پر رکھے مگر ناک نہ رکھے۔

(۲۶۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقَفِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَشْعَثِ حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا أَبُو قَتَيْبَةَ فَذَكَرَ حَدِيثَ شُعْبَةَ وَالثَّوْرِيِّ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى الْإِنْفِرَادِ بِمَعْنَاهُ، ثُمَّ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَشْعَثِ: لَمْ يُسْنِدْهُ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ إِلَّا أَبُو قَتَيْبَةَ وَالصَّوَابُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ مُرْسَلًا. [صحيح بلا شك]

(۲۶۵۳) ابوقتیبہ نے شعبہ اور ثوری کی روایات کو اسی معنی میں الگ الگ روایت کیا ہے۔ دراصل یہ مرسل روایت ہے۔ (۲۶۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِرَجُلٍ أَوْ امْرَأَةٍ لَا يَضَعُ أَنْفَهُ إِذَا سَجَدَ، فَقَالَ: ((لَا تُقْبَلُ صَلَاةٌ لَا يُصِيبُ الْأَنْفَ مِنَ الْأَرْضِ مَا يُصِيبُ الْجَبِينَ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ عِكْرِمَةَ مُرْسَلًا. وَرَوَى عَنْ يَسْمَاقٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ بَعْضُ مَعْنَاهُ مِنْ قَوْلِهِ. [حسن لغیره۔ وقد تقدم قريبا]

(۲۶۵۴) عکرمہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ کسی ایسے مرد یا عورت کے پاس سے گزرے، جو سجدے میں ناک زمین پر نہیں لگا رہا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ایسی نماز قبول نہیں فرماتا جس میں آدمی کی ناک اس چیز کو نہ چھوئے جسے اس کی پیشانی چھوتی ہے۔



(۲۶۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبُعْدَادَ وَأَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: إِذَا سَجَدْتَ فَضَعْ أَنْفَكَ عَلَى الْأَرْضِ مَعَ جَبْهَتِكَ. وَفِي حَدِيثِ الصَّفَّارِ ثُمَّ جَبْهَتَكَ.

[حسن لغیرہ۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۶۵۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب تو سجدہ کرے تو اپنی پیشانی کے ساتھ ساتھ ناک بھی زمین پر رکھ۔ صفار کی حدیث میں مع جبهتك کی جگہ ثم جبهتك کے الفاظ ہیں یعنی پھر اپنی پیشانی رکھ۔

(۲۶۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُرْتِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ أَنْفَهُ عَلَى الْأَرْضِ، فَإِنَّكُمْ قَدْ أَمَرْتُمْ بِذَلِكَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ، وَرَوَاهُ حَرْبٌ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - ((ضَعْ أَنْفَكَ لِيَسْجُدَ مَعَكَ)).

قَالَ أَبُو عِيْسَى التِّرْمِذِيُّ: حَدِيثُ عِكْرِمَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مُرْسَلٌ أَصَحُّ.

[حسن لغیرہ تقدم فی الذی قبلہ زیادہ صحیح ہے۔]

(۲۶۵۶) (ا) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب بھی تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اپنی ناک کو زمین پر ضرور رکھے، کیوں کہ تمہیں اسی کا حکم دیا گیا ہے۔

(ب) اسی طرح شریک نے یہ روایت سماک سے نقل کی ہے۔ وہ بھی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ہی منقول ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اپنی ناک کو زمین پر رکھ۔ تاکہ تمہاری ناک بھی تمہارے ساتھ سجدہ کرے۔

(ج) امام ابویسٰیٰ ترمذی کہتے ہیں: عکرمہ کی روایت نبی ﷺ سے مرسل منقول ہے۔

## (۲۰۱) بَابُ الْكُشْفِ عَنِ الْجَبْهَةِ فِي السُّجُودِ

سجدے میں پیشانی سے کپڑا ہٹانے کا بیان

قَدْ مَضَى حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ وَرَفَاعَةَ فِي السُّجُودِ عَلَى الْجَبْهَةِ، وَكَذَلِكَ حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي سُجُودِهِ فِي الطَّيْنِ عَلَى جَبْهَتِهِ.

ابن عباس اور رفاعہ رضی اللہ عنہما کی حدیث پیشانی پر سجدے کے بارے میں گزر چکی ہے۔ اسی طرح آپ ﷺ کے سجدے کے



بارے میں ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے حدیث منقول ہے، جس میں یہ ہے کہ آپ کی پیشانی پر مٹی اور پانی (کچڑ) کے نشانات تھے۔  
 (۲۶۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ هُوَ ابْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عِمْسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ زَكْرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَثِ قَالَ: شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - شِدَّةَ الرِّمَضَاءِ فِي جَبَاهِنَا وَأَكْفُنَا فَلَمْ يُشْكِنَا. [صحيح - وقد رواه مسلم من طريق آخر]

(۲۶۵۷) سیدنا خباب بن ارت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے سخت دھوپ کی شکایت کی کہ ہماری پیشانی اور ہتھیلیاں جلتی ہیں تو آپ ﷺ نے ہماری شکایت تسلیم نہیں کی۔

(۲۶۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقْرَعُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ الْإِسْفَرَايْنِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كُنْتُ أَصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - صَلَاةَ الظُّهْرِ فَأَخَذَ قُبْضَةً مِنَ الْحَصَى فِي كَفِّي حَتَّى تَبَرَّدَ ، وَأَضَعَهَا بِجَبْهَتِي إِذَا سَجَدْتُ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَلَوْ جَازَ السُّجُودُ عَلَى ثَوْبٍ مُتَّصِلٍ بِهِ لَكَانَ ذَلِكَ أَسْهَلُ مِنْ تَبْرِيدِ الْحَصَا فِي الْكُفِّ ، وَوَضْعُهَا لِلْسُّجُودِ عَلَيْهَا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح - أخرجه أحمد ۱۴۰۹]

(۲۶۵۸) (ا) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھتا تھا۔ میں اپنے ہاتھ میں مٹی بھر کنکریاں پکڑ لیا کرتا تھا، تاکہ وہ ٹھنڈی ہو جائیں اور میں انہیں اپنے سجدہ کی جگہ پر رکھتا تھا تاکہ گرمی کی تپش سے بچتے ہوئے میں ان پر سجدہ کروں۔

(ب) امام بیہقی فرماتے ہیں کہ اگر کسی ایسے کپڑے پر جو ساتھ ملا ہوتا (ہر) سجدہ کرنا جائز ہوتا تو یہ ہاتھوں میں کنکریاں ٹھنڈی کرنے سے اور اسی طرح ان کو مقام سجدہ پر رکھنے سے زیادہ آسان ہوتا۔

(۲۶۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرَأَ عَلَيَّ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهَيْعَةَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ الْجُدَامِيِّ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَبْوَانَ السَّبَائِيِّ حَدَّثَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - رَأَى رَجُلًا يَسْجُدُ بِجَنْبِهِ ، وَقَدْ أَعْتَمَ عَلَى جَبْهَتِهِ ، فَعَسَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنْ جَبْهَتِهِ.

وَلَيْمَّا رَوَى مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيِّ قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - رَجُلًا يَسْجُدُ عَلَى كَوْرِ الْعِمَامَةِ فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ: ((ارْفَعْ عِمَامَتَكَ وَأَوْمَأَ إِلَى جَبْهَتِهِ)).



وَهَذَا الْمُرْسَلُ شَاهِدٌ لِمُرْسَلِ صَالِحٍ. [ضعیف۔ اخرجہ ابن وہب (۳۹۱)]

(۲۶۵۹) (ا) صالح بن خیوان سہائی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو اپنے پہلو کے بل سجدہ کرتے دیکھا، وہ اپنی پیشانی کو ڈھانپنے ہوئے تھا۔ آپ ﷺ نے اس کی پیشانی کو کھول دیا۔

(ب) عیاض بن عبد اللہ قرشی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا جو اپنی پگڑی پر سجدہ کر رہا تھا تو آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: اپنے عمامہ کو پیچھے کر دو اور آپ نے اس کی پیشانی کی طرف اشارہ کیا۔

(۲۶۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلْيُحْسِرِ

الْعِمَامَةَ عَنْ جَبْهَتِهِ. [ضعیف۔ اخرجہ ابن ابی شیبہ (۲۷۵۹)]

(۲۶۶۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو وہ اپنی پیشانی سے پگڑی یا عمامہ وغیرہ کو پیچھے کر دے۔

(۲۶۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا سَجَدَ وَعَلَيْهِ الْعِمَامَةُ يَرْفَعُهَا حَتَّى يَضَعَ جَبْهَتَهُ بِالْأَرْضِ.

[صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۶۶۱) سیدنا عبید اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب سجدہ کرتے اور ان کے سر پر پگڑی ہوتی تو پگڑی کو پیچھے کر کے اپنی پیشانی زمین پر لگاتے۔

(۲۶۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَكَنِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ حَسَرَ

الْعِمَامَةَ عَنْ جَبْهَتِهِ. [ضعیف۔ اخرجہ ابن ابی شیبہ]

(۲۶۶۲) سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب وہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اپنی پیشانی سے پگڑی کو ہٹا کر پیچھے کر لیتے۔

(۲۰۲) بَابُ مَنْ بَسَطَ ثَوْبًا فَسَجَدَ عَلَيْهِ

اس آدمی کے بارے میں جو کپڑا پھیلا کر اس پر سجدہ کرے

(۲۶۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا غَالِبُ الْقَطَّانُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنَّا إِذَا



صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَحَدُنَا أَنْ يُمْكِنَ جَبْهَتَهُ مِنَ الْأَرْضِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ طَرَحَ ثَوْبُهُ، ثُمَّ سَجَدَ عَلَيْهِ.

(۲۶۶۳) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم جب رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھا کرتے۔ جب گرمی کی شدت کی وجہ سے ہم میں سے کسی کے لیے پیشانی زمین پر رکھنی ممکن نہ ہوتی تو وہ اپنا کپڑا پھیلا کر اس پر سجدہ کرتا۔

(۲۶۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْبُسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنِي غَالِبُ الْقَطَّانِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - فَيَضَعُ أَحَدُنَا طَرَفَ الثَّوْبِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ مَكَانَ السُّجُودِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ بِقَرِيبٍ مِنْ هَذَا اللَّفْظِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ. [صحيح - أخرجه البخاری ۳۸۵]

(۲۶۶۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز ادا کرتے تو گرمی کی شدت کی وجہ سے ہم میں سے کئی صحابی سجدے کی جگہ کوئی کپڑا پھیلا دیتے تھے۔

(۲۶۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعُلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحَنِينِ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنِي بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنِي غَالِبُ الْقَطَّانِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا نَضَلِّي مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - فِي شِدَّةِ الْحَرِّ، فَإِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ أَحَدُنَا أَنْ يُمْكِنَ جَبْهَتَهُ مِنَ الْأَرْضِ بَسَطَ ثَوْبَهُ فَسَجَدَ عَلَيْهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى بِهَذَا اللَّفْظِ. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۶۶۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ شدید گرمی میں نماز ادا کرتے۔ جب ہم میں سے کسی کے لیے زمین پر اپنی پیشانی رکھنا ممکن نہ ہوتا تو وہ اپنے کپڑا بچھا کر اس پر سجدہ کر لیتا۔

(۲۶۶۶) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَخْبَرَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ فَذَكَرَ إِسْنَادَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي مَتْنِهِ: كُنَّا نَضَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي شِدَّةِ الْحَرِّ، فَيَأْخُذُ أَحَدُنَا الْحَصَى فِي يَدِهِ، فَإِذَا بَرَدَ وَضَعَهُ وَسَجَدَ عَلَيْهِ.

قَالَ الشَّيْخُ أَبُو بَكْرٍ: هَذَانِ حَدِيثَانِ رَوَاهُمَا بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ أَحَدُهُمَا فِي الثَّوْبِ، وَالْآخَرُ فِي الْحَصَى. وَقَدْ رَوَاهُ خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ بَكْرِ السَّلَمِيُّ عَنْ بَكْرِ يَعْنِي بِقَرِيبٍ مِنَ اللَّفْظِ الْأَوَّلِ فِي النَّيَابِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَأَمَّا مَا رَوَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مِنَ السُّجُودِ عَلَى كَوْرِ الْعِمَامَةِ فَلَا يَثْبُتُ شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ



وَأَصَحُّ مَا رَوَى فِي ذَلِكَ قَوْلُ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ حِكَايَةً عَنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ -

[صحیح۔ وقد تقدم برقم ۲۶۵۸]

(۲۶۶۱) (۱) اسی طرح کی حدیث ایک دوسری سند سے بھی منقول ہے۔ مگر اس میں یہ ہے کہ ”ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گرمی کی شدت میں نماز ادا کرتے تو ہم میں سے کوئی آدمی اپنے ہاتھ میں کنکریاں پکڑ لیتا جب وہ ٹھنڈی ہو جاتیں تو وہ ان کو نیچے رکھ کر ان پر سجدہ کرتا۔

(ب) شیخ ابو بکر فرماتے ہیں کہ یہ دو حدیثیں جن کو بشر بن مفضل نے روایت کیا ہے۔ ان میں سے ایک کپڑے کے بارے میں اور دوسری کنکریوں کے بارے میں ہے۔

(ج) امام بیہقی فرماتے ہیں: نبی ﷺ سے عمامہ کی پٹی پر سجدہ کرنے کے بارے جو روایت منقول ہے وہ ثابت نہیں ہے، بلکہ صحیح یہ ہے کہ اس بارے میں حسن بصری رضی اللہ عنہ سے جو منقول ہے وہ رسول اللہ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کا عمل ہے۔

(۲۶۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَسْجُدُونَ وَأَيِّدِيهِمْ فِي ثِيَابِهِمْ ، وَيَسْجُدُ الرَّجُلُ مِنْهُمْ عَلَى عِمَامَتِهِ . وَالْحَدِيثُ الْأَوَّلُ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِهِ ثَوْبًا مُنْفَصِلًا عَنْهُ ، وَهَذَا يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ أَرَادَ يَسْجُدُ الرَّجُلُ مِنْهُمْ عَلَى عِمَامَتِهِ وَجَبْهَتِهِ ، وَالْاِخْتِطَاطُ لِفَرْضِ السَّجُودِ أَوَّلَى وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ .

[صحیح۔ (الی الحسن) اخرجه ابی شیبہ ۲۷۳۹]

(۲۶۶۷) (۱) حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم سجدہ کر رہے ہوتے تو ان کے ہاتھ ان کے کپڑوں میں ہوتے اور ان میں سے بعض اپنے عمامہ پر سجدہ کر لیتے۔

(ب) ان میں سے پہلی حدیث میں کپڑے سے مراد ایسا کپڑا ہے جو صرف سجدہ میں رکھنے کے لیے ہوتا ہے جیسے رومال، چادر وغیرہ اور دوسری روایت میں یہ احتمال ہو سکتا ہے کہ کچھ لوگ اپنی پگڑی اور پیشانی پر سجدہ کر لیا کرتے ہوں، لیکن سجدے میں احتیاط بہتر ہے۔

(۲۰۳) باب السَّجُودِ عَلَى الْكُفَّينِ وَمَنْ كَشَفَ عَنْهُمَا فِي السَّجُودِ

تھیلیوں پر سجدہ کرنے اور حالت سجدہ میں انہیں کھولنے کا بیان

قَدْ مَضَى فِي السَّجُودِ عَلَى الْكُفَّينِ حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ وَحَدِيثُ الْعَبَّاسِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ -

ہر سجدے کے بارے میں ابن عباس اور حضرت عباس رضی اللہ عنہما کی نبی ﷺ سے منقول روایت گزر چکی ہے۔



(۳۶۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِءُ ابْنُ الْحَمَامِيِّ بِغَدَادَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْخَطِيبِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِوَضْعِ الْكَفَّيْنِ وَنَضْبِ الْقَدَمَيْنِ فِي الصَّلَاةِ. [ضعيف - أخرجه الترمذی ۲۷۷]

(۲۶۶۸) سیدنا عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز میں (سجدہ کے وقت) ہتھیلیوں کو (بچھا کر) رکھنے اور پاؤں کو کھڑا رکھنے کا حکم دیا۔

(۳۶۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُجَوِبِيُّ حَدَّثَنَا الْقُضْلُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّيِّعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - يَسْجُدُ عَلَى الْيَمِينِ الْكُفِّ.

[صحیح - أخرجه ابن خزيمة ۶۳۹]

(۲۶۶۹) سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہتھیلی کی پشت پر سجدہ کرتے تھے۔

(۳۶۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو عَمْرٍو الْحَوْضِيُّ وَعَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنِي أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ عَلَى أَلْيَةِ الْكُفِّ. وَاللَّفْظُ لِلْحَوْضِيِّ. [صحیح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۶۷۰) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اپنی ہتھیلی کی پشت پر سجدہ کر لے۔

(۳۶۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْأَرْتِّ قَالَ: شَكَّوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - شِدَّةَ الْحَرِّ فِي جِهَانَا وَأَكْفَنَّا فَلَمْ يُشْكِنَا. [صحیح - تقدم برقم ۲۶۵۷]

(۲۶۷۱) سیدنا خباب بن ارت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے گرمی کی شدت میں اپنی پیشانیوں کے جلنے کی شکایت کی تو آپ نے ہماری شکایت کو نہیں مانا۔

(۳۶۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو كَانَ إِذَا سَجَدَ وَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى الذِّبْيِ يَضَعُ عَلَيْهِ وَجْهَهُ. قَالَ نَافِعٌ: وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ فِي يَوْمٍ شَدِيدِ الْبُرْدِ وَإِنَّهُ لَيَخْرُجُ كَفَّيْهِ مِنْ تَحْتِ بُرْنِسٍ لَهُ حَتَّى يَضَعَهُمَا عَلَى الْحَصْبَاءِ. [صحیح - كالذهب مالك.....]

(۲۶۷۲) سیدنا نافع سے روایت ہے کہ سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب سجدہ کرتے تو اپنی ہتھیلی کو اسی پر رکھتے جس پر آپ کا



چہرہ ہوتا۔

نافع کہتے ہیں کہ میں نے انہیں سخت گرمی میں دیکھا کہ وہ اپنی ہتھیلیوں کو اپنی چادر کے نیچے سے نکالتے یہاں تک کہ انہیں نکلریوں پر رکھ لیتے۔

(۲۶۷۲) وَيَسْنَدُهُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ: مَنْ وَضَعَ جَبْهَتَهُ بِالْأَرْضِ فَلْيَضَعْ كَفَّهُ عَلَى الْإِدَى يَضَعُ عَلَيْهِ جَبْهَتَهُ، ثُمَّ إِذَا رَفَعَ فَلْيَرْفَعْهُمَا، فَإِنَّ الْيَدَيْنِ تَسْجُدَانِ كَمَا يَسْجُدُ الْوَجْهُ.

[صحیح۔ تقدم ۲۶۳۹]

(۲۶۷۳) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے: جو آدمی سجدے کے لیے اپنی پیشانی کو زمین پر رکھتا ہے اسے چاہیے کہ وہ اپنی ہتھیلیاں بھی زمین پر رکھے، پھر جب اٹھائے تو دونوں کو اٹھائے اٹھائے؛ کیوں کہ ہاتھ بھی اسی طرح سجدہ کرتے ہیں جس طرح چہرہ (پیشانی) سجدہ کرتی ہے۔

## (۲۰۴) بَابُ مَنْ سَجَدَ عَلَيْهِمَا فِي ثَوْبِهِ

ہتھیلیوں پر کپڑا الپیٹ کر سجدہ کرنے کا بیان

قَدْ مَضَى حَدِيثُ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَسْجُدُونَ وَيَأْيِدِيهِمْ فِي ثِيَابِهِمْ. اس سے متعلق حسن بصری رضی اللہ عنہ کی حدیث گزر چکی ہے کہ صحابہ رضی اللہ عنہم سجدہ کرتے تھے اور ان کے ہاتھ کپڑے میں ہوتے تھے۔

(۲۶۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ لَيْثٍ عَنِ الْحَكَمِ: أَنَّ سَعْدًا صَلَّى بِالنَّاسِ فِي مُسْتَقَّةٍ يَدَاهُ فِيهَا. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: وَالْمُسْتَقَّةُ الْفُرُّو الطَّوِيلُ الْكُمَيْنِ. وَهَذَا مُرْسَلٌ.

وَرَوَيْنَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ قَالَ: كَانُوا يُصَلُّونَ فِي مَسَاقِيهِمْ وَبَرَانِسِهِمْ وَطَيَالِسِهِمْ مَا يُخْرِجُونَ أَيْدِيَهُمْ. وَقَدْ رَوَى فِيهِ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ فِي إِسْنَادِهِ بَعْضُ الضَّعِيفِ. [ضعيف]

(۲۶۷۵) (۱) حکم سے روایت ہے کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی تو ان کے ہاتھ آستینوں میں تھے۔

ابو عبید کہتے ہیں: مستقہ سے مراد لمبے آستینوں والا کپڑا ہے۔

(ب) ابراہیم نخعی فرماتے ہیں کہ لوگ اپنے لمبے آستینوں والے کپڑوں، چادروں اور بڑی بڑی شالوں (سبز رنگ کی چادر جو عموماً مشائخ رکھتے ہیں) میں نماز پڑھتے تو اپنے ہاتھوں کو باہر نہیں نکالتے تھے۔

(۲۶۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ



سُفْيَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ صَامِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَامَ يُصَلِّي فِي مَسْجِدِ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ وَعَلَيْهِ كِسَاءٌ مُلْتَفٌ بِهِ، يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَيْهِ يَبْقِيهِ بَرْدَ الْحَصَا.

وَرَوَى يِاسَنَادٍ آخَرَ ضَعِيفٌ. [ضعيف - أخرجه ابن ماجه ۱۰۳۲]

(۲۶۷۵) عبد الرحمن بن عبد الرحمن بن ثابت بن صامت اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بنی عبد اشہل کی مسجد میں نماز ادا کر رہے تھے، آپ پر ایک چادر تھی جو آپ نے اوڑھ رکھی تھی۔ آپ ﷺ نے ہاتھ اس کے اوپر رکھے ہوئے تھے۔ اس طرح آپ ننگریوں کی ٹھنڈک سے بچ رہے تھے۔

(۲۶۷۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْوَاقِدِيُّ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يُصَلِّي فِي كِسَاءٍ أبيضَ فِي عَدَاةٍ بَارِدَةٍ، يَبْقَى بِالْكِسَاءِ بَرْدَ الْأَرْضِ بِيَدِهِ وَرِجْلَيْهِ. [ضعيف]

(۲۶۷۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سفید چادر میں سردی کی صبح کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، آپ اس چادر کے ذریعے زمین کی سردی سے اپنے ہاتھ اور ٹانگوں کو بچاتے تھے۔

## (۲۰۵) بَابُ لَا يَكْفُ ثَوْبًا وَلَا شَعْرًا وَلَا يُصَلِّي عَاقِصًا شَعْرًا

دوران نماز کپڑوں یا بالوں کو سمیٹنا اور جوڑا باندھ کر نماز پڑھنا درست نہیں

(۲۶۷۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ يُسْجَدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ، وَلَا يَكْفُ ثَوْبًا وَلَا شَعْرًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح - وقد تقدم برقم ۲۶۴۰]

(۲۶۷۷) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو سات ہڈیوں یعنی سات اعضا پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور یہ کہ کوئی اپنے کپڑوں اور بالوں کو دوران نماز نہ سمیٹے۔

(۲۶۷۸) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْفَرَّائِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَدْ كَرِهَ بَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: عَلَى سَبْعٍ، وَأَنْ لَا يَكْفُ ثَوْبًا وَلَا شَعْرًا.



رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ قَبِيصَةَ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۶۷۸) ایک دوسری سند سے بھی اسی جیسی حدیث منقول ہے مگر اس میں سب سے اعظم کی جگہ علی سید کے الفاظ ہیں۔

(۳۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا ابْنُ

أَبِي مَرْثَمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ بَكْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ: أَنَّ عَبْدَ

اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَأَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ يُصَلِّي وَرَأْسُهُ مَعْقُوصٌ مِنْ وَرَائِهِ، فَقَامَ وَرَأَاهُ فَجَعَلَ يَحُلُّهُ، فَلَمَّا

انْصَرَفَ أَقْبَلَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ: مَا لَكَ وَرَأْسِي؟ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((إِنَّمَا

مَثَلُ هَذَا مَثَلُ الَّذِي يُصَلِّي وَهُوَ مَكْتُوفٌ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَوَادٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح - أخرجه مسلم ۴۹۲]

(۲۶۷۹) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام کرب فرماتے ہیں کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے عبد اللہ بن حارث کو نماز پڑھتے ہوئے

دیکھا، انہوں نے اپنے سر کے بالوں کو پچھلی طرف اکٹھا کر کے باندھا ہوا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہما اس کے پیچھے کھڑے ہو گئے اور اس کے

بالوں کو کھولنا شروع کر دیا۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے: آپ کو میرے

سر سے کیا سروکار؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو شخص بالوں کا جوڑا باندھ کر نماز پڑھے

اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی سر کھول کر نماز پڑھے۔

(۳۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السَّكْرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ

مُوسَى أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ رَأَى أَبَا رَافِعٍ مَوْلَى النَّبِيِّ - ﷺ - مَرَّ بِحَسَنِ بْنِ

عَلِيٍّ، وَحَسَنٌ يُصَلِّي قَائِمًا قَدْ غَرَزَ صَفْرَتَهُ فِي قَفَاهُ، فَحَلَّهُمَا أَبُو رَافِعٍ، فَالْتَفَتَ حَسَنٌ إِلَيْهِ مُغَضَّبًا، فَقَالَ

أَبُو رَافِعٍ: أَقْبِلْ عَلَى صَلَاتِكَ وَلَا تَغْضَبْ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((ذَلِكَ كِفْلُ

الشَّيْطَانِ)). يَقُولُ مَقْعَدَ الشَّيْطَانِ يَعْنِي مَغْرَزَ صَفْرَتِهِ.

لَفْظُ حَدِيثِ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ، وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو وَقَالَ: هُوَ كِفْلُ الشَّيْطَانِ. يَعْنِي مَقْعَدَ

الشَّيْطَانِ.



وَرَوَيْنَا فِي كَرَاهِيَةِ ذَلِكَ عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَحُذَيْفَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ.

[ضعیف۔ اخرجه عبدالرزاق ۲۹۹۱]

(۲۶۸۰) (۱) سعید بن ابوسعید مقبری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کے آزاد کردہ غلام ابورافع رضی اللہ عنہ کو حسن بن علی رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرتے دیکھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نماز ادا کر رہے تھے۔ آپ نے زلفوں کی مینڈھیاں بنا کر گردن کے پیچھے ڈال رکھی تھیں۔ ابورافع رضی اللہ عنہ نے وہ مینڈھیاں کھول دیں۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ غصہ کے عالم میں ان کی طرف مڑے تو ابورافع رضی اللہ عنہ نے کہا: اپنی نماز جاری رکھو غصہ نہ کرو۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ یہ بالوں کی مینڈھیاں شیطان کے بیٹھنے کی جگہ ہیں، یعنی مینڈھیاں کا جوڑا بنانا منع ہے۔

(ب) عبدالرزاق کی حدیث میں ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ شیطان کی بیٹھنے کی جگہ ہیں۔

(ج) جوڑے کی کراہت کے بارے میں حضرت عمر علی، حذیفہ اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم کی روایات گزر چکی ہیں۔

## (۲۰۶) بَابُ الذِّكْرِ فِي السُّجُودِ

### سجدے کی تسبیحات کا بیان

وَقَدْ مَضَى فِيهِ حَدِيثُ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - الْمَعْرُوجُ فِي كِتَابِ مُسْلِمٍ فِي الْحَجَّاجِ.

اس بابت پہلے حذیفہ بن یمان کی حدیث نبی ﷺ سے گزر چکی ہے جو صحیح مسلم میں موجود ہے۔

(۲۶۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حَدِيثِهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ: ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ)). يُرَدِّدُهَا فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ)). فَإِذَا سَجَدَ قَالَ: ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى)). يُرَدِّدُهَا وَكَانَ يَقُولُ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ: ((رَبِّ اغْفِرْ لِي)).

[صحیح۔ وقد تقدم برقم ۲۵۵۴]

(۲۶۸۱) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع میں کہتے: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ”پاک ہے میرا رب بہت عظمت والا“ یہ تسبیح بار بار پڑھتے۔ پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے تو کہتے: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ”اللہ نے اس کی بات سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔ اے ہمارے رب! تمام تعریفات کا مستحق تو ہی ہے۔ جب سجدہ فرماتے تو کہتے: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ”پاک ہے میرا رب جو بہت بلند و برتر ہے۔“ اس جملے کو بھی بار بار دہراتے اور سجدے سے سر اٹھانے پر یہ دعا پڑھتے: رَبِّ اغْفِرْ لِي ”اے اللہ! مجھے بخش دے۔“



(۳۶۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الصُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَكْثُرُ أَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ: ((سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي)). يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عُثْمَانَ عَنْ جَرِيرٍ.

[صحیح۔ وقد تقدم برقم ۲۵۶۲]

(۲۶۸۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع و سجود میں یہ دعا کثرت سے کیا کرتے تھے۔ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ”پاک ہے تو اے اللہ! اے ہمارے رب! تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں۔ اے اللہ! مجھے معاف کر دے“ قرآن میں اللہ نے آپ کو جو حکم دیا ہے اس پر عمل کرتے تھے۔

(۳۶۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ: ((سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ، رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ. [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۶۸۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سرور کائنات ﷺ اپنے رکوع و سجود میں یہ دعا پڑھتے تھے: سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ، رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ ”یعنی پاک ہے وہ اللہ جو عزت والا برکت والا ہے، فرشتوں اور روح الامین کا پروردگار ہے۔“

(۳۶۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيه أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مَاجْشُونٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ: فَإِذَا سَجَدَ قَالَ: ((اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ، وَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ، فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيِّ. [صحیح۔ وقد تقدم برقم ۲۵۴۶]

(۲۶۸۴) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے ..... پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ جب آپ سجدہ فرماتے تو سجدے میں یہ دعا پڑھتے: اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ، فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ”اے اللہ! میں نے تیرے لیے ہی سجدہ کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تیرے تابع فرماں ہوا اور



تجھ پر بھروسہ کیا۔ میرا چہرہ اس ہستی کے سامنے سجدہ ریز ہے جس نے اسے پیدا کیا اور اس کی صورت بنائی اور اس کے کانوں اور آنکھوں کے حلقے بنائے، کتابا برکت ہے اللہ جو تمام جہانوں کا رب ہے۔“

## (۲۰۷) باب الْجِتْهَادِ فِي الدَّعَاءِ فِي السُّجُودِ رَجَاءَ الْإِجَابَةِ

قبولیت کی امید رکھتے ہوئے سجدوں میں زیادہ سے زیادہ دعا کرنے کا بیان

(۳۶۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَرَّرُ الْهَمْرَجَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَحِيمٍ مَوْلَى الْعَبَّاسِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُدٍ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَشَفَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - السُّرَّ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مَعْصُوبٌ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ، فَقَالَ: ((اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ؟ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مَبَشِّرَاتِ النَّبِيِّ إِلَّا الرُّؤْيَا يَرَاهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ أَوْ تَرَى لَهُ، أَلَا وَإِنِّي قَدْ نَهَيْتُ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ، فَإِذَا رَكَعْتُمْ فَعِظُمُوا لِلَّهِ، وَإِذَا سَجَدْتُمْ فَاجْتَهِدُوا فِي الدَّعَاءِ، فَإِنَّهُ قِيمٌ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ. [صحيح۔ وقد تقدم برقم ۲۵۶۷]

(۳۶۸۵) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پردہ اٹھایا اور آپ ﷺ مرض وفات میں تھے۔ پھر آپ نے فرمایا: اے اللہ! کیا میں نے تیرا دین پہنچا دیا ہے؟ آپ نے یہ کلمات تین بار کہے، پھر فرمایا: نبوت کی بشارتوں میں سے صرف سچے خواب باقی رہ گئے ہیں، جنہیں مومن بندہ دیکھتا ہے یا اسے دکھائے جاتے ہیں۔ خبردار! بے شک مجھے رکوع اور سجدے میں قرآن پڑھنے سے منع کیا گیا ہے، لہذا جب تم رکوع کرو تو اللہ تعالیٰ کی عظمت بیان کرو اور جب تم سجدہ کرو تو اس میں زیادہ سے زیادہ دعا کرو۔ تمہاری دعا قبول کی جائے گی۔

(۳۶۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلَاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ السَّرْحِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ سَمِيِّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا صَالِحٍ دُكُوَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ، فَأَكْثِرُوا الدَّعَاءَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرُو بْنِ سَوَادٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ اخرجہ مسلم ۴۸۲]

(۳۶۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی اپنے رب کے زیادہ قریب سجدے کی حالت میں ہوتا ہے، لہذا سجدے میں کثرت سے دعا کیا کرو۔



(۲۶۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ سَمِيِّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ: ((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي كُلَّهُ، دِقَّةً وَجِلَّةً وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ. زَادَ ابْنُ السَّرْحِ: عَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ. [صحيح - أخرجه مسلم ۴۸۳]

(۲۶۸۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنے سجدوں میں پڑھا کرتے تھے: اللہم اغفر لی ذنوبی کلہ، دقۃ وجلۃ وأولہ وآخِرہ ”اے اللہ! میرے سارے گناہ معاف فرما دے چھوٹے بڑے، اگلے پچھلے سب گناہ معاف کر دے۔“ ابن سرح کی روایت میں علانیہ و سرہ کا اضافہ ہے، یعنی اعلانیہ اور پوشیدہ گناہ بھی معاف کر دے۔

## (۲۰۸) باب قَدَرِ كَمَالِ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ فِي الْإِخْتِيَارِ

رکوع اور سجدوں کی تکمیل کا درست اندازہ

(۲۶۸۸) أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ وَابْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُمَرَ بْنِ كَيْسَانَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ وَهْبِ بْنِ مَانُوسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ أَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَشْبَهَ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مِنْ هَذَا الْفَتَى. يَعْنِي عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: فَحَزَرْنَا فِي رُكُوعِهِ عَشْرَ تَسْبِيحَاتٍ وَفِي سُجُودِهِ عَشْرَ تَسْبِيحَاتٍ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قُلْتُ لَهُ: مَانُوسٌ أَوْ مَابُوسٌ؟ قَالَ: أَمَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَيَقُولُ مَابُوسٌ، وَأَمَّا حَفْظِي فَمَانُوسٌ. وَهَذَا لَفْظُ ابْنِ رَافِعٍ قَالَ أَحْمَدُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. [ضعيف]

(۲۶۸۸) (۱) وہب بن مانوس سے روایت ہے کہ میں نے سعید بن جبیر کو فرماتے ہوئے سنا: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے بعد میں نے کسی کے پیچھے آپ جیسی نماز کے مشابہ نماز نہیں پڑھی سوائے اس نوجوان کے، وہ اس سے سیدنا عمر بن عبدالعزیز کو مراد لے رہے تھے۔

فرماتے ہیں کہ ہم نے ان رکوع اور سجدوں میں دس دس تسبیحات پڑھنے (کے وقت کے برابر) کا اندازہ لگایا۔

(ب) امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ احمد بن صالح (سند کے راوی ہیں) فرماتے ہیں: میں نے اس سے پوچھا کہ مانوس نام ہے یا مابوس؟ انہوں نے کہا کہ عبدالرزاق مابوس کہتے ہیں مگر میرے حافظے میں مانوس ہے۔



## (۲۰۹) باب أَذْنَى الْكَمَالِ

رکوع اور سجدے کی کم از کم مقدار کا بیان

(۳۶۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَأَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَزِيدَ الْهَدَلِيِّ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ فَقَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَدْ تَمَّ رُكُوعُهُ وَذَلِكَ أَذْنَاهُ، وَإِذَا سَجَدَ فَقَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَدْ تَمَّ سُجُودُهُ وَذَلِكَ أَذْنَاهُ)). [ضعيف - وقد تقدم برقم ۲۵۵۸]

(۲۶۸۹) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی رکوع کرے اور تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ کہے تو اس کا رکوع مکمل ہو جائے گا اور یہ اس کی کم سے کم تعداد ہے۔ جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى کہے، اس کا سجدہ مکمل ہو جائے گا اور ہاں یہ اس کی کم سے کم تعداد ہے۔

(۳۶۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ - أَحْسَنَ الشَّاءِ عَلَيْهِ - عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ قَدْرِ رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ فَقَالَ: ((قَدَرُ مَا يَقُولُ الرَّجُلُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ)). [ضعيف]

(۲۶۹۰) سعید جریری بنی تمیم کے ایک مشہور آدمی سے ان کے والد کی روایت نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی ہے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کے رکوع اور سجدوں کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: آپ اتنی دیر بٹھرتے تھے جتنی دیر میں کوئی شخص سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ تین بار کہہ دے۔

## (۲۱۰) باب أَيِّنَ يَضَعُ يَدَيْهِ فِي السُّجُودِ

سجدوں میں ہاتھ رکھنے کا بیان

قَدْ مَضَى فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَاثِلٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ - ﷺ - وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ: فَلَمَّا سَجَدَ سَجَدَ بَيْنَ كَفَيْهِ.

حضرت علقمہ بن وائل اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا، پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ جب آپ سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھوں کے درمیان سر مبارک رکھتے۔



[ضعيف۔ بهذا اللفظ۔ ولكن معناه ثابت صحيح عند مسلم]

[صحيح - أخرجه ابن أبي شيبة ٢٦٦٧]

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ



حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ قَدْ كَرَهُ. وَهَذَا أَوَّلَى لِمُوافَقَتِهِ رِوَايَةَ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ وَأَصْحَابِهِ.

[صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله وهو لفظ ابن ابی شیبہ]

(۲۶۹۳) دکن ثوری سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ سجدہ کرتے تو آپ کے ہاتھ آپ کے کانوں کے قریب ہوتے تھے۔

(۲۶۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو أَخْبَرَنِي فُلَيْحٌ حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: اجْتَمَعَ أَبُو حُمَيْدٍ وَأَبُو أُسَيْدٍ وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمَةَ قَدْ كَرُوا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ أَبُو حُمَيْدٍ: أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ وَقَالَ: ثُمَّ سَجَدَ فَأَمَكَّنَ أَنْفَهُ وَجْهَتَهُ وَنَحَى يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ، وَوَضَعَ كَفَيْهِ حَدُّو مَنكِبَيْهِ. [صحیح۔ وقد تقدم برقم ۲۵۱۸]

(۲۶۹۳) عباس بن سہل فرماتے ہیں کہ ابوحمید، ابواسید، سہل بن سعد اور محمد بن مسلمہ رحمہم اللہ اکٹھے بیٹھے تھے۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی نماز کا ذکر چھیڑ لیا۔ ابوحمید رحمہ اللہ کہنے لگے: میں تم سب سے زیادہ رسول اللہ کی نماز کے بارے میں جاننے والا ہوں..... پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں ہے کہ آپ نے سجدہ کیا تو اپنی ناک اور پیشانی کو زمین پر ٹکایا اور اپنے بازوؤں کو پہلوؤں سے جدا رکھا اور اپنی ہتھیلیوں کو اپنے کندھوں کے برابر رکھا۔

(۲۱۱) بَابُ يَضُمُّ أَصَابِعَ يَدَيْهِ فِي السُّجُودِ وَيَسْتَقْبِلُ بِهَا الْقِبْلَةَ

سجدوں میں ہاتھوں کی انگلیوں کو ملا کر رکھنے اور انہیں قبلہ رخ کرنے کا بیان

(۲۶۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ غَامِرٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُقْبَةَ الْخَازِنُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَاثِلٍ بْنِ حُجْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - إِذَا رَكَعَ فَرَجَّ أَصَابِعَهُ، وَإِذَا سَجَدَ ضَمَّ أَصَابِعَهُ.

[حسن۔ أخرجه ابن خزيمة ۵۹۴]

(۲۶۹۵) حضرت علقمہ بن وائل بن حجر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رکوع کرتے تو انگلیوں میں فاصلہ رکھتے اور جب سجدہ کرتے تو انہیں ملا لیتے تھے۔

(۲۶۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَخْبَرَنَا عِيَّاشُ بْنُ تَمِيمٍ السُّكْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَالِكٍ بْنُ جَابِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْفَزَارِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبُرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا سَجَدَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ بِالْأَرْضِ اسْتَقْبَلَ بِكَفَيْهِ وَأَصَابِعِهِ الْقِبْلَةَ. [صحیح]



(۲۶۹۶) سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سجدہ کرتے تھے تو اپنے ہاتھوں کو زمین پر قبلہ رخ رکھتے، آپ کی انگلیاں اور تھیلیاں بھی قبلہ رخ ہوتیں۔

(۳۶۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّدَائِقِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي: عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا رَكَعَ بَسَطَ ظَهْرَهُ، وَإِذَا سَجَدَ وَجَّهَ أَصَابِعَهُ قِبَلَ الْقِبْلَةِ فَتَفَاجَّ [ضعیف]

(۲۶۹۷) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب رکوع کرتے تو اپنی پیٹھ کو جھکا لیتے اور جب سجدہ کرتے تو اپنی انگلیاں قبلہ رخ کر لیتے۔

(۳۶۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ قَانِعٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ سَجَّادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: يَكْرَهُ أَنْ لَا يَمِيلَ بِكَفِّهِ إِلَى الْقِبْلَةِ إِذَا سَجَدَ. [حسن]

(۲۶۹۸) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سجدے کے دوران اپنی تھیلیوں کو قبلہ رخ نہ رکھنا مکروہ ہے۔

## (۲۱۲) بَابُ يَضَعُ كَفِّهِ وَيَرْفَعُ مِرْفَقِيهِ وَلَا يَفْتَرِشُ ذِرَاعِيهِ

سجدے کے دوران اپنی تھیلیوں کو زمین پر رکھے اور اپنی کہنیوں کو اٹھا کر رکھے اور اپنے بازو نہ چھائے  
(۳۶۹۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادٍ عَنْ إِيَادٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا سَجَدْتَ فَضَعْ كَفَّيْكَ وَارْفَعْ مِرْفَقَيْكَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

(۲۳۹۹) سیدنا براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو سجدہ کرے تو اپنی تھیلیوں کو زمین پر رکھ اور اپنی کہنیوں کو اٹھا کر رکھ۔

..: (۲۷۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ، وَلَا يَسْطُنْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعِيَهُ انْبِطَاطَ الْكُلْبِ)). مَخْرَجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ.



(۲۷۰۰) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سجدوں میں اعتدال رکھا کرو اور تم میں سے کوئی بھی کہے کی طرح اپنے بازوؤں کو نہ بچھائے۔

(۲۷۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلَّمِ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مِيسَرَةَ عَنْ أَبِي الْجَوَّاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَسْتَفْتِحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ بِ «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» وَكَانَ إِذَا رَكَعَ لَمْ يَشْخِصْ رَأْسَهُ وَلَمْ يَصُوبَهُ، وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ اسْتَوَى قَائِمًا، وَكَانَ إِذَا سَجَدَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ جَالِسًا، وَكَانَ يَنْهَى عَنْ عَقِبِ الشَّيْطَانِ، وَكَانَ يَقْتَرِشُ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَيَنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنَى، وَكَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَقْتَرِشَ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ الْكُلْبِ، وَكَانَ يَخْتِمُ الصَّلَاةَ بِالتَّسْلِيمِ، وَكَانَ يَقُولُ فِي كُلِّ رَكَعَتَيْنِ التَّحِيَّةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح - أخرجه ابن خزيمة ۶۳۶]

(۲۷۰۱) ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز تکبیر کے ساتھ شروع کرتے تھے اور قراءت «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» سے شروع کرتے تھے اور جب رکوع کرتے تو سر کو برابر رکھتے، نہ زیادہ جھکاتے اور نہ ہی زیادہ اٹھائے ہوئے ہوتے۔ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بالکل سیدھے کھڑے ہو جاتے اور جب سجدے سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک دوسرا سجدہ نہ کرتے جب تک کہ سیدھے بیٹھ نہ جاتے۔ آپ ﷺ شیطان کی طرح چوکنڈی مارنے سے منع فرماتے تھے۔ آپ ﷺ بائیں ٹانگ کو بچھا کر دائیں ٹانگ کو کھڑا رکھتے تھے اور کہتے کہ بازو پھیلانے کی طرح بازو پھیلانے کو اچھا نہیں سمجھتے تھے اور نماز کو سلام کے ساتھ مکمل فرماتے تھے اور فرماتے تھے کہ ہر دو رکعت بعد سلام ہے، یعنی نفل نماز دو دو رکعتیں ہیں۔

(۲۷۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلَّمِ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مِيسَرَةَ عَنْ أَبِي الْجَوَّاءِ عَنْ عَائِشَةَ فِي صِفَةِ صَلَاةِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَتْ: وَكَانَ يَنْهَانَا أَنْ يَقْتَرِشَ أَحَدُنَا ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ السَّبْعِ.

وَرَوَيْنَاهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَيْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ -

[صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۷۰۲) (ا) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کی نماز کا طریقہ بیان کرتے ہوئے فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ اس سے منع کرتے تھے کہ کوئی سجدے میں درندے کی طرح اپنے بازوؤں کو پھیلانے۔

(ب) اس موضوع پر جابر بن عبد اللہ، ابو ہریرہ اور عبد الرحمن بن شیبہ رضی اللہ عنہم سے روایات گزر چکی ہیں۔



## (۲۱۳) باب یُجَافِی مِرْفَقِیْهِ عَنْ جَنْبِیْهِ

اپنی کہنیوں کو پہلوؤں سے دور رکھنے کا بیان

(۲۷.۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُمَرَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَإِسْحَاقُ بْنُ بَكْرٍ وَأَبُو صَالِحٍ الْجُهَنِيُّ وَالنَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ قَالُوا حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بَحْنَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ إِذَا صَلَّى فَرَجَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى يَدُورَ إِبْطَاهُ. وَقَالَ أَبُو صَالِحٍ الْجُهَنِيُّ فِي حَدِيثِهِ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا سَجَدَ جَافَى عَضُدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۳۵۶۴-۸۰۷-۳۹۰]

(۲۷.۳) عبد اللہ بن مالک بن نضیم سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز ادا فرماتے تو اپنے ہاتھ کھلے رکھتے تھے کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی بھی نظر آتی۔

ابو صالح جہنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سجدہ کرتے تو اپنے بازوؤں کو اپنے پہلوؤں سے دور رکھتے یہاں تک کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی جاسکتی تھی۔

(۲۷.۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ قَدْ ذَكَرَهُ بِإِسْنَادٍ مِثْلَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ إِذَا صَلَّى فَرَجَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۷.۵) دوسری سند سے بھی اسی کی مثل روایت منقول ہے، اس میں یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز پڑھتے تھے تو سجدے میں اپنے بازوؤں کو کھلا رکھتے تھے کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی جاسکتی تھی۔

(۲۷.۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْإِمَامُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ مِمْوَنَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا سَجَدَ لَوْ شَاءَتْ بِهِيْمَةٌ أَنْ تَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ مَرَّتٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ أخرجه مسلم ۴۹۷]

(۲۷.۵) سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سجدہ کرتے تو زمین سے آپ کا پیٹ اتنا اونچا ہوتا کہ اگر بکری کا بچہ آپ کے نیچے سے گزرنا چاہتا تو گزر سکتا تھا۔

(۲۷.۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ وَأَبُو إِسْحَاقَ:



إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعَبْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا سَجَدَ خَوَى بِيَدَيْهِ يَعْنِي جَنَحَ حَتَّى يَرَوْا وَضَعَ إِبْطِيهِ مِنْ وَرَائِهِ ، وَإِذَا قَعَدَ اطمأنَّ عَلَى فِخْذِهِ الْيُسْرَى .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، وَرَوَاهُ أَيْضًا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ .

[صحیحح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۷۰۶) سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سجدہ کرتے تو دونوں بازوؤں کو پہلوؤں سے اتنا جدا رکھتے کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی پیچھے سے دکھائی دیتی اور جب بیٹھے تو اپنی بائیں ران پر سہارا لیتے۔

(۲۷۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفُضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلَمَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَقْرَمَ الْخَزَاعِيِّ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ كَانَ مَعَ أَبِيهِ بِالْقَاعِ مِنْ نَمِرَةَ ، فَمَرَّ عَلَيْهِمْ رَكْبٌ فَأَنَاخُوا بِنَاحِيَةِ الطَّرِيقِ ، فَقَالَ لِي أَبِي: كُنْ فِي بَهْمِكَ حَتَّى أَذْنُو مِنْ هَؤُلَاءِ الرُّكْبِ أَسْأَلُهُ . قَالَ: فَذَنُوتُ حَتَّى أَقِمَّتِ الصَّلَاةُ ، فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِيهِمْ ، فَكُنْتُ أَنْظُرُ إِلَى عُفْرَتِي إِبْطَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - كُلَّمَا سَجَدَ . قَالَ يَعْقُوبُ: هَكَذَا قَالَ مِنْ نَمِرَةَ ، وَالصَّحِيحُ نَمِرَةَ أَخْطَأَ فِيهِ كَمَا أَخْطَأَ فِيهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَيْضًا .

[حسن۔ أخرجه الشافعي في الام ۱/۱۳]

(۲۷۰۷) (۱) عبید اللہ بن عبد اللہ بن اقرم خزاعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اپنے والد کے ساتھ نمرہ کے مقام پر تھے۔ ان پر ایک قافلے کا گزر ہوا۔ انہوں نے اپنے اونٹ راستے کے ایک طرف بٹھا دیے۔ میرے والد نے کہا: اپنے جانور پر بیٹھے رہو، میں ان کے قریب جا کر دریافت کرتا ہوں کہ کون لوگ ہیں؟

پھر ہم دونوں قافلے کے قریب ہو گئے۔ ادھر نماز کا وقت ہو گیا۔ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ بھی ان میں موجود تھے۔ جب آپ سجدے میں گئے تو میں آپ ﷺ کی بغلوں کی طرف دیکھ رہا تھا۔

(ب) یعقوب کہتے ہیں: راوی نے ”مِنْ نَمِرَةَ“ کا لفظ کہا اور صحیح نَمِرَةَ ہے۔ اس میں اس نے ابن مبارک کی طرح غلطی کی ہے۔ (۲۷۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا الْفُضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا النَّفْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ التَّمِيمِيِّ الَّذِي حَدَّثَ بِالتَّفْسِيرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - مِنْ خَلْفِهِ ، فَرَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطِيهِ وَهُوَ مُجْنَحٌ قَدْ فَرَجَ بَيْنَ يَدَيْهِ . [صحیحح۔ أخرجه ابوداود ۸۹۹]

(۲۷۰۸) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پیچھے سے آپ کے پاس آیا۔ میں نے آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی۔



آپ ﷺ نے دونوں بازوؤں اور دونوں ہاتھوں کو جدا کیا ہوا تھا۔

(۲۷۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ النَّضْرِ الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرِ السُّورِيَانِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا صَلَّى جَنَحَ - أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زَكْرِيَّا الْعَنْبَرِيَّ يَقُولُ: جَنَحَ الرَّجُلُ فِي صَلَاتِهِ إِذَا مَدَّ ضَبْعَيْهِ، وَتَجَافَى فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ. [صحيح]

(۲۷۰۹) (ا) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز پڑھتے تو (سجدے میں) اپنے بازوؤں کو کھولے رکھتے۔

(ب) ابو زکریا عنبری فرماتے ہیں: جَنَحَ الرَّجُلُ فِي صَلَاتِهِ سے مراد ہے کہ آدمی اپنے بازو پھیلانے ہوئے ہو اور رکوع و سجدے میں انہیں دور رکھے ہوئے ہو۔

(۲۷۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَ ابْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مَنصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا سَجَدَ تَجَافَى حَتَّى يَرَى بَيَاضَ إِبْطَيْهِ. صحيح أخرجه عبد الرزاق [۲۹۲۲]

(۲۷۱۰) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سجدہ کرتے تو اپنے بازو کھولے ہوئے ہوتے حتیٰ کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی جاسکتی تھی۔

(۲۷۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَحْمَرُ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: إِنْ كُنَّا لَنَأْوِي لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مِمَّا يُجَافَى بِيَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ إِذَا سَجَدَ.

[صحيح - أخرجه ابن سعد ۷/ ۴۷ - في الطبقات، وابن أبي شيبة ۲۶۴۱]

(۲۷۱۱) حضرت احمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ جبکہ آپ سجدے کے دوران اپنے ہاتھوں کو اپنے پہلوؤں سے دور رکھتے تھے۔

(۲۱۴) باب يَفْرَجُ بَيْنَ رَجُلَيْهِ وَيَقْلُ بَطْنَهُ عَنْ فِخْذَيْهِ

سجدے میں ٹانگوں کے درمیان فاصلہ رکھنے اور پیٹ کو رانوں سے جدا رکھنے کا بیان

(۲۷۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَثْمَانَ أَخْبَرَنَا



بَقِيَّةُ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيسَى عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ فِي صِفَةِ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: وَإِذَا سَجَدَ فَرَجَ بَيْنَ فِخْذَيْهِ غَيْرَ حَامِلٍ بَطْنُهُ عَلَى شَيْءٍ مِنْ فِخْذَيْهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ عُبَيْدَةَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي إِسْنَادِهِ عَقْلِيَسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، وَهُوَ الصَّحِيحُ.

[صحیح]

(۲۷۱۲) عباس بن سہل ساعدی ابو حمید رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کا طریقہ نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں: جب آپ ﷺ نے سجدہ کیا تو اپنی ٹانگوں کو کھلا رکھا اور اپنے پیٹ کو رانوں سے جدا رکھا۔

(۲۷۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ ذَرَّاجٍ عَنِ ابْنِ حُجْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَفْتَرِشْ يَدَيْهِ أَفْتِرَاشَ الْكَلْبِ، وَلْيَضْمَ فِخْذَيْهِ)). وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ.

وَلَعَلَّ التَّفْرِيجَ أَشْبَهَ بِهَيْئَاتِ السُّجُودِ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [صحیح]

(۲۷۱۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اپنے ہاتھوں کو کتے کی طرح نہ پھیلانے اور اپنی رانوں کو ملا کر رکھے۔

(ب) ٹانگوں کو جدا رکھنا سجدے کے زیادہ مناسب ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

(۲۷۱۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ: أَنَّهُ وَصَفَ السُّجُودَ فَبَسَطَ يَدَيْهِ وَرَفَعَ عَجِيزَتَهُ وَخَوَى وَقَالَ: هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَسْجُدُ.

وَقَالَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو تَوْبَةَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ: وَصَفَ لَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ قَوْضَعَ يَدَيْهِ وَاعْتَمَدَ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَرَفَعَ عَجِيزَتَهُ وَقَالَ: هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَسْجُدُ. [صحیح]

(۲۷۱۴) حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے سجدے کا طریقہ بیان کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو پھیلایا اور اپنی پشت کو اوپر اٹھائے رکھا اور پیٹ کو زمین سے اور بازوؤں کو پہلوؤں سے دور رکھا اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ اسی طرح سجدہ کیا کرتے تھے۔

(ب) ابو اسحاق فرماتے ہیں: ہمیں براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے سجدے کا طریقہ بتلایا۔ انہوں نے اپنے ہاتھوں کو زمین پر رکھا اور اپنے گھٹنوں پر سہارا لیا اور اپنی پشت کو اوپر اٹھالیا اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ اسی طرح سجدہ کیا کرتے تھے۔



(۲۷۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ قَدْ كَرَهُ.  
أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الطَّهْرَبَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكَبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ  
حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ فِي الْقُعُودِ لِلْحَاجَةِ وَفِيهِ ثُمَّ قَالَ: لَعَلَّكَ مِنَ الَّذِينَ يَصْلُونَ عَلَى  
أَوْرَاقِهِمْ. قَالَ قُلْتُ: لَا أَذْرِي وَاللَّهِ قَالَ يَعْنِي الَّذِي يَسْجُدُ وَلَا يَرْتَفِعُ عَنِ الْأَرْضِ يَسْجُدُ وَهُوَ لَا صِقْ  
بِالْأَرْضِ. [صحيح - أخرجه مالك في الموطأ]

(۲۷۱۵) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے قضائے حاجت کے لیے بیٹھنے کے بارے میں مکمل حدیث منقول ہے۔ اس میں انہوں نے  
فرمایا کہ شاید تم ان لوگوں میں سے ہو جو اپنی رانوں پر بیٹھ کر نماز پڑھتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں: میں نے کہا: اللہ کی قسم! مجھے نہیں  
معلوم کہ ان کی مراد وہ شخص ہے جو سجدے میں زمین سے اوپر اٹھا ہوا نہیں ہوتا، یعنی وہ زمین کے ساتھ چمٹ کر سجدہ کرتا ہے۔  
(۲۷۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْمُؤَمِّلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَثْمَانَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ  
مَسْعُودٍ: لَا يَسْجُدَنَّ أَحَدُكُمْ مُورَّكًا وَلَا مُصْطَجِعًا، فَإِنَّهُ إِذَا أَحْسَنَ السُّجُودَ سَجَدَتْ عِظَامُهُ كُلُّهَا.

[صحيح - أخرجه عبد الرزاق ۲۹۴۲]

(۲۷۱۶) شقیق فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی سرین یا کولہے پر سہارا لے کر ہرگز  
سجدہ نہ کرے اور نہ ہی لیٹ کر سجدہ کرے، کیوں کہ جب آدمی اچھی طرح سجدہ کرتا ہے تو اس کی ساری ہڈیاں سجدہ کرتی ہیں۔

## (۲۱۵) بَابُ يَنْصِبُ قَدَمَيْهِ وَيَسْتَقْبِلُ بِأَطْرَافِ أَصَابِعِهِمَا الْقِبْلَةَ

سجدے میں اپنے قدموں کو کھڑا رکھنے اور اپنی انگلیوں کے سرے قبلہ رخ کرنے کا بیان

(۲۷۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا  
ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ  
: أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - قَدْ كَرْنَا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ  
السَّاعِدِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَا كُنْتُ أَحْفَظُكُمْ لِمَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَدْ كَرْنَا الْحَدِيثَ وَفِيهِ: وَإِذَا  
سَجَدَ وَضَعَ يَدَيْهِ غَيْرَ مُفْتَرِشٍ وَلَا قَائِمِيهِمَا، وَاسْتَقْبَلَ بِأَطْرَافِ أَصَابِعِ رِجْلَيْهِ الْقِبْلَةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي  
الصَّحِيحِ عَنْ ابْنِ بُكَيْرٍ. [صحيح - أخرجه البخاري ۸۲۸]

(۲۷۱۷) محمد بن عمرو بن عطاء سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی ایک مجلس میں موجود تھے۔ ہم نے رسول اللہ



ﷺ کی نماز کا ذکر کیا تو ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ کہنے لگے: میں تم میں سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کی نماز کو یاد کرنے والا ہوں، پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ جب آپ نے سجدہ کیا تو اپنے ہاتھوں کو اس طرح رکھا کہ نہ زیادہ پھیلے ہوئے تھے اور نہ ہی بالکل ملے ہوئے تھے اور آپ کے پاؤں کی انگلیوں کے کنارے بھی قبلہ رخ تھے۔

(۲۷۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ يُونُسَ الْأَخْمَرُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَمِيدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ - الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ: ثُمَّ هَوَى إِلَى الْأَرْضِ سَاجِدًا ثُمَّ جَفَى عَضْدِيهِ عَنْ إِبْطِيهِ وَفَتَحَ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ.

[صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۷۱۸) ایک دوسری سند سے یہی روایت منقول ہے۔ اس میں محمد بن عمرو بن عطاء سے منقول ہے کہ میں نے ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا: رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے۔ پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ ہے کہ پھر سجدہ کے لیے زمین کی طرف جھکے اور اپنے بازوؤں کو پہلوں سے دور رکھا اور پاؤں کی انگلیوں کے درمیان فاصلہ رکھا۔

## (۲۱۶) بَابُ مَا جَاءَ فِي ضَمِّ الْعَقِبَيْنِ فِي السُّجُودِ

سجدے میں ایڑیوں کو ملانے کا بیان

(۲۷۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحْجَوْبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى الطَّرْسُوسِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَمَّارَةُ بْنُ غَزِيَّةٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا النَّضْرِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ ﷺ - فَقَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - وَكَانَ مَعِيَ عَلَى فِرَاشِي، فَوَجَدْتُهُ سَاجِدًا رَاصًا عَقِبَيْهِ مُسْتَقْبِلًا بِأَطْرَافِ أَصَابِعِهِ الْقِبْلَةَ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: ((أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخِطِكَ، وَبِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَبِكَ مِنْكَ، أَنِّي عَلَيْكَ لَا أَبْلُغُ كُلَّ مَا فِيكَ)). فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: ((يَا عَائِشَةُ أَخَذَكَ شَيْطَانُكَ)). فَقُلْتُ: أَمَا لَكَ شَيْطَانٌ؟ قَالَ: ((مَا مِنْ آدَمِيٍّ إِلَّا لَهُ شَيْطَانٌ)). فَقُلْتُ: وَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: ((وَأَنَا، لَكِنِّي دَعَوْتُ اللَّهَ عَلَيْهِ فَأَسْلَمَ)).

[صحیح۔ اخرجه غير واحد عن عائشه]

(۲۷۱۹) عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ایک رات رسول اللہ ﷺ میرے ساتھ میرے بستر پر تھے، رات کو میں نے آپ کو گم پایا۔ کچھ دیر بعد معلوم ہوا کہ آپ ﷺ سجدے کی حالت میں ہیں۔ آپ کی ایڑیاں مضبوطی سے ملی ہوئی تھیں اور انگلیوں کے کنارے آپ نے قبلہ رخ کر رکھے تھے۔ میں نے آپ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا: اے



اللہ! میں تیرے غصے سے تیری پناہ کا طلب گار ہوں اور تیرے عذاب سے تیری معافی چاہتا ہوں اور تجھ سے تیری ہی پناہ میں آتا ہوں۔ پس جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو کہنے لگے: اے عائشہ! تجھے تیرے شیطان نے پکڑ لیا ہے تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ کے ساتھ بھی شیطان ہے؟ آپ نے فرمایا: ہر آدمی کے ساتھ شیطان ہوتا ہے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ کے ساتھ بھی؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں میرے ساتھ بھی تھا، لیکن میں نے اللہ سے اس کے بارے دعا کی تو اللہ نے اسے میرا مطیع کر دیا۔

## (۲۱۷) باب يَعْتَمِدُ بِمِرْقَئِهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ إِذَا أَطَالَ السُّجُودَ

جب آدمی سجدہ لمبا کرے تو اپنے گھٹنوں پر سہارا لے سکتا ہے

(۲۷۲۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: شَكَا أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - مَشَقَّةَ السُّجُودِ عَلَيْهِمْ إِذَا انْفَرَجُوا فَقَالَ: اسْتَعِينُوا بِالرُّكْبِ. زَادَ شُعَيْبٌ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ ابْنُ عَجَلَانَ: وَذَلِكَ أَنْ يَضَعَ مِرْقَئَهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ إِذَا أَطَالَ السُّجُودَ وَأَعْيَا. [منكر - أخرجه الترمذی ۲۸۶]

(۲۷۲۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ نے نبی ﷺ سے شکایت کی کہ جب وہ بازو کھول کر سجدہ کرتے ہیں تو انہیں مشقت ہوتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: گھٹنے کا سہارا لے لیا کرو۔ شعیب نے اپنی روایت میں یہ اضافہ کیا ہے کہ ابن عجلان کہتے ہیں: استعینوا بالرکب کا مطلب یہ ہے کہ آدمی اپنی کہنیوں کو اپنے گھٹنوں پر ٹیک دے لے جب وہ لمبا سجدہ کرے اور تھک جائے۔

(۲۷۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْوَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ عُيَيْنَةَ عَنْ سُمَيٍّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عِيَّاشٍ قَالَ: شَكُونَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - الرِّعْمَادَ وَالْإِدْعَامَ فِي الصَّلَاةِ، فَرَخَّصَ لَهُمْ أَنْ يَسْتَعِينَا الرَّجُلُ بِمِرْقَئِهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ أَوْ فِخْذَيْهِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ سُمَيٍّ عَنِ النُّعْمَانِ قَالَ: شَكَا أَصْحَابُ النَّبِيِّ - ﷺ - فَقَدَّرَهُ رَسُولًا. قَالَ الْبَخَارِيُّ: وَهَذَا أَصَحُّ يَارَسُولَهُ. [ضعيف لانه مرسل]

(۲۷۲۱) (۱) نعمان بن ابی عیاش فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے نماز میں ٹیک لگانے اور سہارا لینے کی اجازت



چاہی تو آپ نے ہمیں رخصت دے دی کہ آدی اپنی کہنیوں کے ساتھ اپنے گھٹنوں اور رانوں پر سہارا لے۔

(ب) اسی طرح سفیان ثوری سی سے اور وہ نعمان سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے صحابہ نے شکایت کی..... انہوں نے یہ حدیث مرسل ذکر کی ہے۔

امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ زیادہ صحیح یہ ہے کہ یہ مرسل ہے۔

## (۲۱۸) باب الطَّمَانِينَةِ فِي السُّجُودِ

سجدوں میں اطمینان کا بیان

(۲۷۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ وَعَبِيدُ اللَّهِ الْجُشَمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي قِصَّةِ الدَّاحِلِ الَّذِي أَسَاءَ الصَّلَاةَ حَتَّى عَلَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - قَالَ لَهُ: ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا. مُخْرَجٌ فِي الصَّوَحِيحَيْنِ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۷۵۷]

(۲۷۲۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی ﷺ سے اس آدی کے قصہ کی روایت نقل کرتے ہیں جو مسجد میں موجود تھا اور نماز صحیح نہیں ادا کر رہا تھا اور رسول اللہ ﷺ نے اسے نماز سکھائی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ آپ نے فرمایا تھا: پھر اطمینان کے ساتھ سجدہ کر۔

## (۲۱۹) باب التَّغْلِيظِ عَلَى مَنْ لَا يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ

جو آدمی رکوع اور سجدے کو مکمل نہ کرے اس پر سختی کرنے کا بیان

(۲۷۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((اَتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي إِذَا مَا رَكَعْتُمْ وَسَجَدْتُمْ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ، وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ.

وَلَقَدْ مَضَى حَدِيثُ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ: لَا تُجْزِئُ صَلَاةَ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ فِيهَا صَلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۷۴۲]

(۲۷۲۳) (۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رکوع و سجدہ کو مکمل کرو، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! میں تمہیں اپنی پیٹھ کے پیچھے سے دیکھ لیتا ہوں جب تم رکوع کرتے ہو اور سجدہ کرتے ہو۔

(ب) ابو مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث گزر چکی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو آدمی رکوع اور سجدے میں اپنی کمر کو برابر نہیں کرتا اس کی



نماز نامکمل ہے۔

(۲۷۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عِمْرَانَ الْقَاضِي بِهَرَاةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ: عَبْدُ الْجَلِيلِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ عَمِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ الْأَزْدِيِّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((لَا تَجْزِءُ صَلَاةُ لِرَجُلٍ لَا يُقِيمُ صَلَاتَهُ - أَوْ قَالَ ظَهَرَهُ - فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ)) لَفْظُ حَدِيثِ شُعْبَةَ

وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ: صَلَاتُهُ. بِلَا شَكِّ

وَقَالَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَمِيرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ. [صحيح - أخرجه الطيالسي ۶۴۶]

(۲۷۲۴) ابو مسعود بدري رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اس آدمی کی نماز نامکمل نہیں جو اپنی کمر کو رکوع اور سجدے میں برابر نہ رکھے۔

(۲۷۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ: ((لَا تَجْزِءُ صَلَاةُ لِرَجُلٍ فِيهَا صَلَاتُهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ)). منكر.

(۲۷۲۵) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ نماز نامکمل نہیں جس میں آدمی رکوع و سجود میں اپنی کمر سیدھی نہ کرے۔

(۲۷۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْفَوَارِسِ الْحَافِظُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ بْنُ الصَّوَّافِ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: يَشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ وَاصِلِ الْأَحْذَبِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ: أَنَّهُ مَرَّ عَلَى رَجُلٍ يُصَلِّي لَا يَتِمُّ رُكُوعًا وَلَا سُجُودًا، فَقَالَ لَهُ: مُذْ كَمْ تَصَلِّي هَذِهِ الصَّلَاةُ؟ فَقَالَ: مُنْذُ أَرْبَعِينَ سَنَةً، أَوْ قَالَ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا. قَالَ: مَا صَلَّيْتَ لِلَّهِ صَلَاةً مُنْذُ كَذَا وَكَذَا. قَالَ مَهْدِيُّ: وَأَحْسِبُهُ قَالَ لَهُ: لَوْ مِتَّ لَمِتَّ عَلَى غَيْرِ سُنَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ -

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الصَّلْتِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مَهْدِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ.

[صحيح - أخرجه البخاری ۳۸۹، ۷۹۱، ۸۰۸]

(۲۷۲۶) حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک شخص کے پاس سے گزرے جو رکوع اور سجدے کو مکمل نہیں کر رہا تھا، آپ ﷺ نے انہیں کہا کہ تم کتنے عرصہ سے اس طرح کی نماز پڑھتے ہو؟ تو اس نے کہا: میں چالیس سال سے اس طرح نماز پڑھ رہا ہوں یا



کہا کہ اتنے عرصے سے پڑھ رہا ہوں تو حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر تو تم نے اتنے عرصے سے اللہ کے لیے ایک نماز بھی نہیں پڑھی۔ مہری کہتے ہیں: میں گمان کرتا ہوں کہ انہوں نے اسے کہا: اگر تو مرجائے تو رسول اللہ ﷺ کے طریقے کے خلاف پر تیری موت ہوگی۔

(۲۷۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ تَمِيمٍ بْنِ مَحْمُودٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَبِلٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنْ ثَلَاثٍ: عَنْ نَقْرَةِ الْغُرَابِ، وَافْتِرَاشِ السَّيْعِ، وَلَا يُوطِنَ الرَّجُلُ الْمَكَانَ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ كَمَا يُوطِنُ الْبُعِيرُ. [صحيح۔ دون قوله ولا يوطن..... الخ۔ أخرجه أحمد ۱۵۶۱۷]

(۲۷۲۷) عبد الرحمن بن شبیل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز کے دوران تین چیزوں سے منع فرمایا ہے: کوئے کی طرح ٹھوٹکیں مارنے سے اور درندے کی طرح بازو پھیلانے سے اور آدمی جہاں پر نماز پڑھتا ہے اس کو اس طرح قیام گاہ نہ بنائے جس طرح اونٹ بناتا ہے، یعنی مسجد میں ایک جگہ مخصوص کر لینے سے منع فرمایا جس طرح اونٹ بیٹھنے کے لیے جگہ مخصوص کر لیتا ہے۔

(۲۷۲۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ تَمِيمٍ بْنِ مَحْمُودٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَبِلٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي الصَّلَاةِ عَنِ افْتِرَاشِ السَّيْعِ، وَأَنْ يَنْقُرَ نَقْرَ الْغُرَابِ، وَأَنْ يُوطِنَ الرَّجُلُ الْمَقَامَ كَمَا يُطَانُ الْبُعِيرُ. [صحيح۔ دون قوله ولا يوطن..... الخ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۷۲۸) عبد الرحمن بن شبیل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز میں درندے کی طرح بازو پھیلانے، کوئے کی طرح ٹھوٹکیں مارنے اور اونٹ کی طرح (مسجد میں) ایک جگہ نماز کے لیے مخصوص کرنے سے منع فرمایا ہے۔

## (۲۲۰) بَابُ التَّكْبِيرِ عِنْدَ رَفْعِ الرَّأْسِ مِنَ السُّجُودِ

سجدوں سے سر اٹھاتے وقت تکبیر کا بیان

(۲۷۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ: ثُمَّ يَكْبُرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا، ثُمَّ



يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَسْجُدُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ. وَذَكَرَ الْحَدِيثُ.  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ.

[صحیح۔ اخراجہ البخاری ۷۸۹]

(۲۷۲۹) ابوبکر بن عبد الرحمن بن حارث فرماتے ہیں کہ انہوں نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے۔ پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ آپ سجدے کے لیے جھکتے وقت تکبیر کہتے، پھر سجدے سے سر اٹھاتے وقت تکبیر کہتے، پھر دوسرے سجدے کے لیے جاتے وقت تکبیر کہتے اور پھر دوسرے سجدے سے اٹھتے وقت بھی تکبیر کہتے۔

## (۲۲۱) بَابُ الْقُعُودِ عَلَى الرَّجُلِ الْيُسْرَى بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

دوسجدوں کے درمیان بائیں ٹانگ پر بیٹھنے کا بیان

(۲۷۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ فِي عَشْرَةٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم - فِيهِمْ أَبُو قَتَادَةَ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي صِفَةِ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم - قَالَ فِيهِ: ثُمَّ يَهْوِي إِلَى الْأَرْضِ، فَيَجَالِي يَدَيْهِ عَنْ جَنْبِهِ، ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيُثْنِي رِجْلَهُ الْيُسْرَى فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا. [صحیح۔ وقد تقدم برقم ۲۶۴۲-۲۶۴۳]

(۲۷۳۰) محمد بن عمرو بن عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے ایک گروہ میں جس میں ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بھی تھے فرماتے ہوئے سنا..... پھر انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے طریقے کے بارے میں مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ وہ زمین کی طرف جھکتے تو اپنے ہاتھوں (بازوؤں) کو پہلوؤں سے دور رکھتے، پھر اپنے سر کو اٹھاتے تو اپنی بائیں ٹانگ کو موڑ کر اس پر بیٹھ جاتے۔

(۲۷۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبَادٍ الْفَرَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْمَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ أَحَدِ بَنِي مَالِكٍ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ: أَنَّهُ كَانَ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ أَبُوهُ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم - وَكَانَ فِي الْمَجْلِسِ أَبُو هُرَيْرَةَ وَأَبُو أُسَيْدٍ وَأَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ مِنَ الْأَنْصَارِ، وَانْتَهَمُ تَذَاكُرُوا الصَّلَاةَ، فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ: أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ: ثُمَّ قَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ. فَسَجَدَ وَانْتَصَبَ عَلَى كَفِّهِ وَرَكَّبَتْهُ وَصُدُورِ قَدَمَيْهِ



وَهُوَ سَاجِدٌ ، ثُمَّ كَبَّرَ فَجَلَسَ ، فَتَوَرَّكَ إِحْدَى رِجْلَيْهِ ، وَنَصَبَ قَدَمَهُ الْأُخْرَى ، ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ .

وَقَدْ قِيلَ فِي إِسْنَادِهِ عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعَهُ مِنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ : أَنَّهُ حَضَرَ أَبَا حُمَيْدٍ وَأَبَا أُسَيْدٍ وَرِجَالًا مِنْهُمْ فِي الصَّلَاةِ . [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله واصله في البحار]

(۲۷۳۱) عباس بن سہل بن سعد ساعدی سے روایت ہے کہ وہ اس مجلس میں تھے جس میں ان کے والد بھی تھے جو صحابی رسول ہیں۔ اس مجلس میں ابو ہریرہ، ابواسید اور ابو حمید ساعدی انصاری رضی اللہ عنہم بھی تھے۔ انہوں نے نماز کا تذکرہ کیا تو ابو حمید رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ میں تم سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں جانتا ہوں۔ پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ انہوں نے اللہ اکبر کہہ کر سجدہ کیا اور اپنے ہاتھوں، گھٹنوں اور قدموں کی سیدھی طرف کھڑا کیا اور سجدہ کیا۔ پھر تکبیر کہہ کر بیٹھ گئے اور ایک ٹانگ بچھا کر اس کے اوپر بیٹھ گئے اور دوسرے پاؤں کو کھڑا کیا، پھر تکبیر کہی اور سجدہ کیا۔

(ب) ایک قول یہ بھی کہ اس کی سند میں عیسیٰ بن عبد اللہ سے روایت ہے، انہوں نے عباس بن سہل سے سنا کہ انہوں نے ابو حمید، ابواسید اور دیگر حضرات کو نماز میں حاضر کیا۔

## (۲۲۲) بَابُ الْقُعُودِ عَلَى الْعَقِيْبَيْنِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

دوسجدوں کے درمیان ایڑیوں پر بیٹھنے کا بیان

(۲۷۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُولُ قُلْنَا لَابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْإِقْعَاءِ عَلَى الْقَدَمَيْنِ ، فَقَالَ : هُوَ سُنَّةٌ . فَقُلْنَا : فَإِنَّا نَرَى ذَلِكَ مِنَ الْجَفَاءِ إِذَا فَعَلَهُ الرَّجُلُ . فَقَالَ : بَلْ هِيَ سُنَّةُ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ ﷺ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ . [صحيح۔ أخرجه مسلم ۵۳۶]

(۲۷۳۲) ابوزبیر فرماتے ہیں کہ انہوں نے طائوس کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایڑیوں پر بیٹھنے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: یہ سنت ہے۔ ہم نے عرض کیا: جب ہم میں سے کوئی اس طرح بیٹھتا ہے تو اسے مشقت ہوتی ہے۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ایسا ہی کرو، یہ تمہارے نبی محمد ﷺ کی سنت ہے۔

(۲۷۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبِي سَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : مِنْ سُنَّةِ الصَّلَاةِ أَنْ تَمَسَّ أَلْيَاكَ عَقِيْبَكَ .



زَادَ فِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ السَّجْدَتَيْنِ. [صحيح۔ وله شاهد في الذي قبله]

(۲۷۳۳) (ا) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نماز میں سنت یہ ہے کہ سرین ایڑھیوں کو چھوئے یعنی ایڑیوں پر بیٹھنا سنت ہے۔

(ب) سفیان کی روایت میں اضافہ ہے کہ دو سجدوں کے درمیان اس طرح بیٹھنا سنت ہے۔

(۲۷۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَلَى عَقْبَيْهِ وَصُدُورِ قَدَمَيْهِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ إِذَا صَلَّى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ الْمَكِّيُّ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ جَبْرِ أَبِي الْحَجَّاجِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ يَذْكُرُهُ. قَالَ فَقُلْتُ لَهُ: يَا أَبَا عَبَّاسٍ وَاللَّهِ إِنْ كُنَّا لَنَعُدُّ هَذَا جَفَاءً مِمَّنْ صَنَعَهُ. قَالَ فَقَالَ: إِنَّهَا لَسُنَّةٌ. [حسن]

(۲۷۳۴) ابن اسحاق نے رسول اللہ ﷺ کے سجدوں کے درمیان اپنی ایڑیوں اور پاؤں کی انگلیوں کو کھڑا کرنے کے بارے میں حدیث بیان کی۔ عبد اللہ بن ابی نوح مجاہد بن جبیر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو اس بارے میں ذکر کرتے ہوئے سنا تو ان سے عرض کیا: اے ابو عباس! واللہ! یہ کام جو انہوں نے کیا ہے انتہائی مشکل ہے تو انہوں نے فرمایا: یہ سنت ہے۔

(۲۷۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدَلُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكَّيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ رَأَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ إِذَا سَجَدَ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الْأُولَى يَقْعُدُ عَلَى أَطْرَافِ أَصَابِعِهِ وَيَقُولُ: إِنَّهُ مِنَ السُّنَّةِ. [صحيح۔ خرجه الطبرانی في الاوسط ۸۷۵۲]

(۲۷۳۵) محمد بن عجلان سے روایت ہے کہ ابو زبیر نے انہیں خبر دی کہ انہوں نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دوران نماز سجدہ کرتے ہوئے دیکھا، جب وہ سجدے سے سر اٹھاتے تو اپنے پاؤں کی انگلیوں پر بیٹھ جاتے اور فرماتے تھے کہ یہ سنت ہے۔

(۲۷۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ مُجَاهِدٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَابْنَ عَبَّاسٍ كَانَا يَقُوعَانِ. قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ: وَكَانَ طَاوُسٌ يَقْعِي. [صحيح۔ ابن ابی شیبہ ۲۹۴۲]

(۲۷۳۶) مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر اور ابن عباس رضی اللہ عنہما نماز میں ایڑیوں پر بیٹھا کرتے تھے۔ ابو زبیر کہتے ہیں کہ طاووس بھی ایڑیوں پر بیٹھتے تھے۔

(۲۷۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ



حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو زُهَيْرٍ: مُعَاوِيَةُ بْنُ حُدَيْجٍ قَالَ: رَأَيْتُ طَاوُسًا يَقْعِي، فَقُلْتُ: رَأَيْتُكَ تُقْعِي. فَقَالَ: مَا رَأَيْتَنِي أُقْعِي وَلَكِنَّهَا الصَّلَاةُ، رَأَيْتُ الْعِبَادَةَ الثَّلَاثَةَ يَفْعَلُونَ ذَلِكَ: عَبْدَ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ، وَعَبْدَ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، وَعَبْدَ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ يَفْعَلُونَهُ. قَالَ أَبُو زُهَيْرٍ: وَقَدْ رَأَيْتُهُ يَقْعِي.

[صحیح۔ وقد تقدم شاهداً للذي قبله]

(۲۷۳۷) ابو زہیر معاویہ بن خدیج فرماتے ہیں کہ میں نے طاووس کو ایڑیوں پر بیٹھے دیکھا۔ میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ ایڑیوں پر بیٹھے ہیں تو انہوں نے جواب دیا: تم نے مجھے جیسے دیکھا یہی نماز کا طریقہ ہے۔ میں نے عبادۃ ثلاثہ (عبداللہ بن عباس، عبداللہ بن عمر اور عبداللہ بن زبیر) کو اس طرح کرتے دیکھا ہے۔

(۲۷۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ شَيْبَانَ الْبَغْدَادِيُّ الْهَرَوِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى بْنِ صَفْوَانَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ وَابْنَ عَبَّاسٍ وَهُمَا يَقْعِيَانِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ عَلَى أَطْرَافِ أَصَابِعِهِمَا. قَالَ إِبْرَاهِيمُ: فَسَأَلْتُ عَطَاءً عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: أَيْ ذَلِكَ فَعَلْتُ أَجْزَأَكَ، إِنْ شِئْتَ عَلَى أَطْرَافِ أَصَابِعِكَ، وَإِنْ شِئْتَ عَلَى عَجْزِكَ.

فَهَذَا الْإِقْعَاءُ الْمُرْخَصُ فِيهِ أَوِ الْمَسْنُونُ عَلَى مَا رَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ، وَهُوَ أَنْ يَضَعَ أَطْرَافَ أَصَابِعِ رِجْلَيْهِ عَلَى الْأَرْضِ، وَيَضَعَ أَلْيَتَيْهِ عَلَى عَقْبَيْهِ وَيَضَعَ رُكْبَتَيْهِ بِالْأَرْضِ. [صحیح]

(۲۷۳۸) (۱) طاووس سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا عبداللہ بن عمر اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا وہ دونوں نماز میں سجدوں کے درمیان جلسہ میں اپنے پاؤں کی انگلیوں پر بیٹھے تھے۔

(ب) ابراہیم کہتے ہیں: میں نے عطا سے اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ان میں سے جو طریقہ بھی اختیار کر لو تمہیں کفایت کر جائے گا۔ اگر چاہو تو پاؤں کی انگلیوں کے پوروں پر بیٹھ جاؤ اور اگر چاہو تو اپنی مقعد پر بیٹھ جاؤ۔

(ج) یہ جائز یا مسنون اقعاء (ایڑیوں پر بیٹھنا) ہے جس کے بارے میں ہم ابن عباس اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایات ذکر کر چکے ہیں۔ اس سے مراد یہ ہے کہ آدمی اپنے پاؤں کی انگلیوں کے سرے زمین پر رکھے اور اپنی سرین کو اپنی ایڑیوں پر رکھے اور گھٹنے زمین پر ہوں۔

## (۲۲۳) بَابُ الْإِقْعَاءِ الْمَكْرُوهَةِ فِي الصَّلَاةِ

### نماز میں اقعاء مکروہ کا بیان

(۲۷۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ



الْوَهَّابِ بْنِ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَنِ الْإِقْعَاءِ فِي الصَّلَاةِ. خَالَفَهُ حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ. [حسن لغيره]

(۲۷۳۹) حضرت سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز میں اقعا کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۷۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا السَّالِحِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - نَهَى عَنِ الْإِقْعَاءِ وَالتَّوَرُّكِ فِي الصَّلَاةِ. تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِيُّ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ.

وَقَدْ قِيلَ عَنْهُ عَنْ حَمَادٍ وَبَحْرٍ بِنِ كَثِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ وَالرَّوَايَةُ الْأُولَى أَصَحُّ. [حسن]

(۲۷۴۰) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے نماز میں اقعا اور تورک کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۷۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيه حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعَطَّارِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِثَلَاثٍ، وَنَهَانِي عَنْ ثَلَاثٍ، أَمَرَنِي بِصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَأَنْ لَا أَنَامَ إِلَّا عَلَى وَتَرٍ، وَرَكَعَتِي الضُّحَى، وَنَهَانِي عَنِ الْإِلْتِفَاتِ فِي صَلَاتِي الثَّلَاثِ، أَوْ أَقْبَى إِقْعَاءِ الْقُرْدِ، أَوْ أَنْقَرُ نَقْرَ الدَّيْلِكِ. [حسن- تقدمت له شواهد في رقم ۲۷۲۷]

(۲۷۴۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے تین باتوں کا حکم دیا ہے اور تین باتوں کا منع کیا ہے: آپ نے مجھے ہر ماہ تین دن روزہ رکھنے کا اور وتر پڑھ کر سونے اور چاشت کی دو رکعتیں پڑھنے کا حکم دیا ہے اور مجھے نماز میں بھڑیے کی طرح جھانکنے، بندر کی طرح بیٹھنے اور مرغ کی طرح ٹھوکیں مارنے سے منع کیا ہے۔

(۲۷۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: أَحْمَدُ بْنُ عَثْمَانَ بْنِ جَعْفَرٍ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((يَا عَلِيُّ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ: وَلَا تَقْعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ)).

الْحَارِثُ الْأَعْوَرُ لَا يَحْتَجُّ بِهِ وَكَذَلِكَ لَيْثُ بْنُ أَبِي سَلِيمٍ. وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ صَحِيحٌ. [ضعيف]

(۲۷۴۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے علی!..... اس میں یہ بھی ہے کہ آپ نے فرمایا: دو



سجدوں کے درمیان اقعاء نہ کرنا۔

(۲۷۴۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّهُ حَكَى عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ أَنَّهُ قَالَ: الْإِقْعَاءُ هُوَ أَنْ يَلْصَقَ الْيَدُ بِالْأَرْضِ، وَيَنْتَصِبَ عَلَى سَاقَيْهِ، وَيَضَعُ يَدَيْهِ بِالْأَرْضِ.

وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ: الْإِقْعَاءُ جُلُوسُ الْإِنْسَانِ عَلَى الْيَدَيْنِ نَاصِبًا فَيَحْدِيهِ مِثْلَ إِقْعَاءِ الْكَلْبِ وَالسَّعِ. قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا النَّوعُ مِنَ الْإِقْعَاءِ غَيْرُ مَا رَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ، وَهَذَا مِنْهُي عَنْهُ، وَمَا رَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ مَسْنُونٌ، وَأَمَّا حَدِيثُ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى عَنْ عَقَبِ الشَّيْطَانِ، وَكَانَ يَفْرُشُ رِجْلَهُ الْيُسْرَى، وَيَنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنَى، فَيَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ وَارِدًا فِي الْجُلُوسِ لِلتَّشْهَدِ الْآخِرِ فَلَا يَكُونُ مُنَافِيًا لِمَا رَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ فِي الْجُلُوسِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۲۷۴۳) (۱) ابوعبیدہ سے منقول ہے کہ اقعاء کا مطلب یہ ہے کہ آدمی اپنی سرین کو زمین پر رکھ لے، اپنی پنڈلیوں کو کھڑا کر لے اور اپنے دونوں ہاتھ زمین پر رکھ لے۔

(ب) ایک دوسرے مقام پر اس کی تعریف اس طرح کرتے ہیں کہ انسان کا اپنی سرین پر اس طرح بیٹھنا کہ (درندے اور کتے کی طرح) اس کی رانیں کھڑی ہو۔

(ج) شیخ امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اقعاء کی یہ قسم وہ نہیں ہے جو ہم عبد اللہ بن عباس اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی روایات میں نقل کر چکے ہیں بلکہ یہاں پر جو اقعاء ہے اس سے منع کیا گیا ہے اور جو ابن عباس اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول روایات میں ہے۔ وہ مسنون ہے۔ یہی بات ابوجوزا کی حدیث کی جو وہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ شیطان کی چوڑی سے منع کرتے تھے اور آپ اپنی بائیں ٹانگ کو بچھاتے اور دائیں ٹانگ کو کھڑا رکھتے تو اس میں یہ احتمال بھی ہو سکتا ہے کہ آپ آخری تشہد میں ہوں تو یہ ان روایتوں کے منافی نہیں ہے جو ہم ابن عباس اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دو سجدوں کے درمیان جلسہ کے بارے میں ذکر کر چکے ہیں۔ واللہ اعلم

## (۲۲۳) بَابُ الْمَكْثِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

دو سجدوں کے درمیان ٹھہرنے کا بیان

(۲۷۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَسْمَاءَ وَخَلْفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ



(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ حَرْبٍ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ أَنَسُ: لَا أَلُو أَنْ أُصَلِّيَ بِكُمْ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يُصَلِّي بِنَا. قَالَ ثَابِتٌ: فَكَانَ أَنَسُ يَصْنَعُ شَيْئًا لَا أَرَاكُمْ تَصْنَعُونَهُ، كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَامَ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ قَدْ نَسِيَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَعَدَ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ قَدْ نَسِيَ.

لَفْظُ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ خَلْفِ بْنِ هِشَامٍ. [صحيح - أخرجه البخاری ۸۲۱]

(۲۷۴۳) ثابت فرماتے ہیں کہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس طرح رسول اللہ ﷺ ہمیں نماز پڑھاتے تھے میں اسی طرح آپ کو نماز پڑھاتا ہوں۔ اس میں کسی قسم کی کمی بیشی نہیں کرتا۔ ثابت کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نماز میں جو کرتے تھے میں تمہیں وہ کرتے نہیں دیکھ رہا۔ وہ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اتنا لمبا قیام فرماتے کہ گمان ہوتا شاید بھول گئے ہیں اور دو بجدوں کے درمیان جب جلسہ فرماتے تو اتنی دیر بیٹھے رہتے کہ گمان ہوتا شاید بھول گئے ہیں۔

(۲۷۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلَّمِ عَنْ بُذَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - قَدَّكَرَ الْحَدِيثَ فِي صَفَةِ صَلَاتِهِ وَقَالَتْ: كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَائِمًا، وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَائِمًا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حُسَيْنِ الْمُعَلَّمِ. [صحيح - أخرجه البخاری ۸۲۳]

(۲۷۴۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب ..... پھر رسول اللہ کے نماز کے طریقہ میں مکمل حدیث بیان کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ ﷺ جب رکوع سے اپنا سر مبارک اٹھاتے تو اس وقت تک سجدہ نہ کرتے جب تک کہ سیدھے کھڑے نہ ہو جاتے اور جب سجدے سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک دوسرا سجدہ نہ کرتے جب تک کہ سیدھے بیٹھ نہ جاتے۔

(۲۷۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ أَنَّ مَالِكَ بْنَ الْحُوَيْرِثِ قَالَ لِأَصْحَابِهِ: أَلَا أُرِيكُمْ كَيْفَ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَذَلِكَ فِي غَيْرِ حِينَ صَلَاةٍ، فَقَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَكَبَّرَ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ هَنِيئَةً ثُمَّ سَجَدَ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ انْتَظَرَ هَنِيئَةً، ثُمَّ سَجَدَ. قَالَ أَبُو قِلَابَةَ: صَلَّى صَلَاةَ شَيْخِنَا هَذَا يَعْنِي عُمَرُو بْنُ سَلَمَةَ.



قَالَ أَيُّوبُ: وَكَانَ عَمْرُو يَصْنَعُ شَيْئًا لَا أَرَى النَّاسَ يَصْنَعُونَهُ، كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ آخِرِ السَّجْدَتَيْنِ فِي الْأُولَى وَالثَّالِثَةِ اسْتَوَى قَاعِدًا، ثُمَّ يَقُومُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَامِرٍ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری ۸۱۹]

(۲۷۴۶) (ا) ابوقلابہ سے روایت ہے کہ سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ نے اپنے شاگردوں سے فرمایا: کیا میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا طریقہ نہ بتاؤں؟ اس وقت فرض نماز کا وقت بھی نہیں تھا۔ وہ کھڑے ہوئے پھر رکوع کیا، پھر رکوع سے سر اٹھایا اور تھوڑی دیر تک کھڑے رہے، پھر سجدہ کیا پھر سجدے سے سر اٹھایا اور تھوڑی دیر ٹھہرے، پھر دوسرا سجدہ کیا۔  
(ب) ابوقلابہ کہتے ہیں: انہوں نے ہمارے شیخ عمرو بن سلمہ کی طرح نماز پڑھی۔

(ج) ایوب کہتے ہیں کہ عمرو بن سلمہ ایک ایسا کام کیا کرتے تھے جو میں نے اور لوگوں کو کرتے نہیں دیکھا، وہ جب پہلی اور تیسری رکعت میں دونوں سجدوں سے اٹھتے تو سیدھے بیٹھ جاتے تھے، پھر اس کے بعد کھڑے ہوتے تھے۔

(۲۷۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو أَخْبَرَنِي فُلَيْحٌ حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: اجْتَمَعَ أَبُو حُمَيْدٍ وَأَبُو أُسَيْدٍ وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُسْلَمَةَ، فَذَكَرُوا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ: أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَذَكَرَهَا وَذَكَرَ السُّجُودَ قَالَ: ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ حَتَّى رَجَعَ كُلُّ عَظْمٍ فِي مَوْضِعِهِ. [صحیح]

(۲۷۴۷) عباس بن سہل فرماتے ہیں کہ ابو حمید، ابواسید، ابومسلمہ رضی اللہ عنہ جمع تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر کر رہے تھے۔ ابو حمید رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو میں تم سب سے زیادہ جانتا ہوں، پھر انہوں نے مکمل طریقہ ذکر کیا، جب سجدے کا ذکر کیا تو فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (پہلے) سجدے سے اپنا سر اٹھایا حتیٰ کہ ہر جوڑ اپنی اپنی جگہ آ گیا۔

(۲۷۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدَ بْنِ دَاوُدَ الرَّزَّازُ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ نَصِيرٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قِدَامَةَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَالِمِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ عَقْبَةُ بْنُ عَمْرٍو: أَلَا أَصْلَى كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يُصَلِّي؟ فَقُلْنَا: بَلَى. قَالَ: فَقَامَ يُصَلِّي فَلَمَّا رَكَعَ وَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى رُكْبَتِهِ، وَجَعَلَ أَصَابِعَهُ مِنْ وَرَاءِ رُكْبَتِهِ، وَجَافَى إِبْطِيهِ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ، ثُمَّ سَجَدَ فَجَافَى إِبْطِيهِ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ثُمَّ قَعَدَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ثُمَّ صَنَعَ ذَلِكَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يُصَلِّي وَهَكَذَا كَانَ يُصَلِّي بِنَا. [صحیح]

(۲۷۴۸) ابو عبد اللہ سالم سے روایت ہے کہ عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں اس طرح نماز پڑھوں جس طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے دیکھا ہے؟ تو ہم نے کہا: کیوں نہیں! ضرور دکھائیے۔ چنانچہ وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے، جب



انہوں نے رکوع کیا تو اپنی پھیلیوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھا اور اپنی انگلیاں اپنے گھٹنوں کے ارد گرد رکھیں اور اپنی بغلوں کو بھی کشادہ رکھا حتیٰ کہ ہر چیز اپنی اپنی جگہ ٹھہر گئی۔ پھر رکوع سے سر اٹھایا اور سیدھے کھڑے ہو گئے حتیٰ کہ ہر عضو اپنی اپنی جگہ ٹھہر گیا۔ پھر سجدہ کیا تو بھی اپنے بازوؤں کو کشادہ رکھا، یہاں تک کہ ہر چیز اپنی اپنی جگہ ٹھہر گئی، پھر بیٹھے تو اسی طرح اطمینان سے کہ ہر عضو اپنی اپنی جگہ پر رک گیا، پھر اسی طرح چاروں رکعتوں میں کیا اور اس کے بعد فرمایا: اسی طرح میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا ہے اور اسی طرح آپ ہمیں نماز پڑھاتے تھے۔

## (۲۲۵) باب مَا يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

دوسجدوں کے درمیان کی دعا کا بیان

(۲۷۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مَرْثَةَ سَمِعَ أَبَا حَمَزَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَبَسَ - شُعْبَةُ يَرَى أَنَّهُ صَلَّاهُ بْنُ زُفَرٍ - عَنْ حَدِيثِهِ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ: وَكَانَ يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ: ((رَبِّ اغْفِرْ لِي، رَبِّ اغْفِرْ لِي)). وَجَلَسَ بِقَدْرِ سُجُودِهِ. [صحيح]

(۲۷۴۹) سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی..... آپ ﷺ دوسجدوں کے درمیان رَبِّ اغْفِرْ لِي، رَبِّ اغْفِرْ لِي ”اے اللہ! مجھے بخش دے، اے اللہ! مجھے بخش دے“ کہتے اور جلسہ سجدے کے برابر ہی کیا کرتے تھے۔  
(۲۷۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الطَّبِيبُ حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: بَيْنَ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ، فَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ - مِنْ نَوْمِهِ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي صَلَاةِ النَّبِيِّ ﷺ - وَفِيهِ: وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ قَالَ: ((رَبِّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي، وَاجْبُرْنِي وَارْقُئْنِي وَارْزُقْنِي وَاهْدِنِي)) ثُمَّ سَجَدَ.

تَابَعَهُ زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ كَامِلٍ وَفِيلٍ عَنْ زَيْدٍ وَعَافِيٍّ دُونَ قَوْلِهِ وَاجْبُرْنِي وَارْقُئْنِي.

[حسن۔ اخرجه ابو داود ۸۵۰]

(۲۷۵۰) (۱) سیدنا ابن عباس فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی خالہ جان ام المومنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں رات گزاری، رات کو رسول اللہ ﷺ نیند سے اٹھے..... اس حدیث میں یہ بھی ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ جب سجدے سے سر اٹھاتے تو پڑھتے ”رَبِّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي، وَاجْبُرْنِي وَارْقُئْنِي وَارْزُقْنِي وَاهْدِنِي“ اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ



پر رحم فرما، مجھے قدرت و طاقت عطا کر، مجھے رفعتیں عطا فرما اور مجھے رزق بھی دے اور ہدایت سے بھی مالا مال فرما۔“ پھر دوسرا سجدہ کرتے۔

(ب) زید سے منقول ہے کہ انہوں نے واجبرنی وارقعی کی جگہ وَعَافِنِی ”اے اللہ مجھے عافیت دے“ کے الفاظ روایت کیے ہیں۔

(۲۷۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ قَالَ: بَلَغَنِي أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ: رَبِّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي، وَارْقُعْنِي وَاجْبُرْنِي. وَرَوَاهُ الْحَارِثُ الْأَعْمَرُ عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَاهْدِنِي. بَدَلًا: (وَارْقُعْنِي).

[صحیح۔ فہو من بلاغات سلیمان بن طرخان]

(۲۷۵۱) سلیمان بھی فرماتے ہیں کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ دو سجدوں کے درمیان ”رَبِّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي، وَارْقُعْنِي وَاجْبُرْنِي“ ”اے میرے رب! مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھے رفعتیں عطا کر اور مجھے قوت و طاقت عطا فرما“ پڑھتے تھے۔

حارث اعمر نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہی روایت نقل کی ہے مگر یہ کہ اس نے وارقعی کی جگہ واهدینی کے الفاظ نقل کیے ہیں۔

(۲۲۶) بَابُ فَرْضِ الطَّمَأْنِينَةِ فِي الرُّكُوعِ وَالْقِيَامِ مِنْهُ وَالسُّجُودِ وَالْجُلُوسِ مِنْهُ وَالسُّجُودِ الثَّانِي

رُكُوعٌ وَسُجُودٌ، قَوْمٌ اور جلسے میں اطمینان کے فرض ہونے کا بیان

(۲۷۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - دَخَلَ الْمَسْجِدَ ، فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى ، ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَقَرَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ - وَقَالَ: ((ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تَصَلِّ)). فَلَا تَأْتِ قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَحْسِنُ غَيْرَهُ ، فَعَلَّمَنِي. قَالَ: ((إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبِّرْ ، ثُمَّ اقْرَأْ مَا تيسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ ، ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ، ثُمَّ ارْقَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ، ثُمَّ ارْقَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا ، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ، ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحیح۔ متفق علیہ وقد تقدم]

(۲۷۵۲) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے۔ اتنے میں ایک شخص آیا، اس نے نماز



پڑھی، پھر آکر آپ کو سلام کیا، آپ نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا: جا پھر نماز پڑھ تو نے نماز نہیں پڑھی۔ تین بار اس طرح ہوا تو وہ کہنے لگا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے میں اس سے اچھی نماز نہیں پڑھ سکتا، پس مجھے سکھائیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو نماز کے لیے کھڑا ہو تو تکبیر کہہ، پھر جو کچھ تجھے قرآن یاد ہو اور آسانی کے ساتھ پڑھ سکے وہ پڑھ، پھر اطمینان سے ٹھہر کر رکوع کر، پھر سر اٹھا یہاں تک بالکل سیدھا کھڑا ہو جا۔ پھر اطمینان سے سجدہ کر، پھر سجدے سے سر اٹھا کر اطمینان سے بیٹھ جا۔ پھر دوسرا سجدہ اطمینان سے ٹھہر کر ادا کر۔ اسی طرح ساری نماز پڑھ۔

(۲۲۷) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ أَنْ يَكُونَ مَكْتُهُ الْمُصَلِّي فِي هَذِهِ الْأَرْكَانِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ  
ارکان نماز (رکوع و سجود) میں ٹھہرنے کی مقدار برابر رکھنا مستحب ہے

(۲۷۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي الْحَكَمُ: أَنَّ مَطَرَ بْنَ نَاجِيَةَ لَمَّا ظَهَرَ عَلَى الْكُوفَةِ أَمَرَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ أَطَالَ الْقِيَامَ، فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ أَبِي لَيْلَى، فَحَدَّثَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا صَلَّى قَرَّعَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، وَإِذَا سَجَدَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ.

أَخْرَجَاهُ جَمِيعًا فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ. [صحيح - أخرجه البخاری ۷۹۲]

(۲۷۵۳) حکم فرماتے ہیں کہ مطربن ناجیہ نے جب کوفہ پر تسلط حاصل کر لیا تو ابو عبیدہ بن عبد اللہ کو حکم دیا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، انہوں نے نماز پڑھائی۔ جب وہ رکوع سے سر اٹھاتے تو قومہ لمبا کرتے، میں نے اس بارے میں ابن ابی لیلیٰ سے پوچھا تو انہوں نے سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی روایت نقل فرمائی کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز پڑھتے تو آپ کی نماز تقریباً برابر ہوتی تھی۔ جب آپ رکوع کرتے رکوع سے سر اٹھاتے یا سجدہ کرتے یا دو سجدوں کے درمیان ٹھہرتے تو آپ کے ٹھہرنے کی مقدار برابر ہوتی۔

(۲۷۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّرُ الْمُهَرَّجَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَقُوبٍ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: كَانَ سُجُودُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَرُكُوعُهُ وَقَعُودُهُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ أَبِي أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيِّ. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۷۵۴) براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے سجدے، رکوع اور دو سجدوں کے درمیان جلسہ تقریباً برابر برابر ہی ہوتے تھے۔



(۲۷۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الصَّيْغِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَمُسَدَّدٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: رَمَقْتُ مُحَمَّدًا - ﷺ - فِي الصَّلَاةِ فَوَجَدْتُ قِيَامَهُ، وَرَكَعَتَهُ وَاعْتَدَلَهُ بَعْدَ الرُّكُوعِ فَسَجَدَتْهُ، فَجَلَسَتْهُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ فَسَجَدَتْهُ فَجَلَسَتْهُ بَيْنَ التَّسْلِيمِ وَالْإِنْصِرَافِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ.

لَفْظُ حَدِيثِ مُسَدَّدٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كَامِلٍ وَحَامِدِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي مَتْنِهِ: فَرَكَعَتَهُ فَأَعْتَدَلَهُ بَعْدَ رُكُوعِهِ، فَسَجَدَتْهُ فَجَلَسَتْهُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ، فَسَجَدَتْهُ فَجَلَسَتْهُ وَجَلَسَتْهُ مَا بَيْنَ التَّسْلِيمِ وَالْإِنْصِرَافِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ. [صحیح۔ قد تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۷۵۵) (ل) سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ کی نماز کا انداز لگایا تو میں نے آپ کے قیام، رکوع، قوے، سجدے، جلسے اور قعدے کی مقدار کو برابر پایا۔

(ب) صحیح مسلم میں بھی یہ روایت ہے، البتہ اس کے الفاظ قدرے مختلف ہیں۔ اس میں ہے کہ آپ کا رکوع، قوہ، سجدہ، دو سجدوں کے درمیان جلسہ، دوسرا سجدہ اور قعدہ تقریباً برابر برابر ہوتا تھا۔

(۲۷۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يَوْسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْجَلُودِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبُكْرَاوِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ: فَضِيلُ بْنُ جُسَيْنٍ الْجَعْدَرِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَدْ كَرِهَ، وَكَانَ ذِكْرُ إِحْدَى الْجَلْسَتَيْنِ سَقَطَ مِنْ رِوَايَتِنَا، وَإِنَّمَا ذَكَرَهُمَا حَامِدٌ. [صحیح۔ قد تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۷۵۶) ایک اور سند سے یہ روایت بھی ہے، اس میں صرف ایک جلسہ کا ذکر ہے۔

## (۲۲۸) بَابُ فِي جَلْسَةِ الْإِسْتِرَاحَةِ

### جلسہ استراحت کا بیان

(۲۷۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي أَبُو عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ نُجَيْدٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا يَوْسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ اللَّيْثِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - وَهُوَ يُصَلِّي، فَإِذَا كَانَ فِي وَتْرٍ مِنْ صَلَاتِهِ لَمْ يَنْهَضْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا.



رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ هُشَيْمٍ. [صحيح۔ اخرجہ البخاری ۸۲۴]

(۲۷۵۷) ابوقلابہ سے روایت ہے کہ ہمیں مالک بن حویرث کثیؓ نے خبر دی کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، جب آپ اپنی نماز کی ایک یا دو رکعتیں پڑھ لیتے تو اس وقت تک کھڑے نہ ہوتے جب تک سیدھے بیٹھ نہ جاتے۔  
(۲۷۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حَمِيدٍ السَّاعِدِيَّ فِي عَشْرَةٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - فِيهِمْ أَبُو قَتَادَةَ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي صِفَةِ صَلَاةِ النَّبِيِّ ﷺ - وَفِيهِ: ثُمَّ يَعُودُ يَعْنِي إِلَى السُّجُودِ ثُمَّ يَرْفَعُ يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ. ثُمَّ يَبْنِي رِجْلَهُ فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا مُعْتَدِلًا حَتَّى يَرْجِعَ، أَوْ يَرْفَعُ كُلَّ عَظْمٍ مَوْضِعُهُ مُعْتَدِلًا. [غريب۔ قال ابن رجب في الفتح ۶/ ۶۸]

(۲۷۵۸) محمد بن عمرو بن عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے ابو حمید ساعدیؓ کو صحابہ کی ایک جماعت میں جس میں ابوقتادہؓ بھی تھے فرماتے ہوئے سنا..... انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے طریقے کے بارے میں مکمل حدیث ذکر کی اور اس میں یہ بھی ہے کہ پھر آپ سجدے کی طرف لوٹے پھر سجدے سے اللہ اکبر کہتے ہوئے اٹھے۔ پھر اپنی ٹانگ کو موڑ کر اس پر سیدھے ہو کر بیٹھ گئے حتیٰ کہ دوسرا سجدہ کریں یا فرمایا کہ آپ کا ہر جوڑ اپنی جگہ برابر ہو جائے۔

## (۲۲۹) باب كَيْفَ الْقِيَامُ مِنَ الْجُلُوسِ

جلے کے بعد کھڑے ہونے کی کیفیت کا بیان

(۲۷۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: يَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ: كَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ يَأْتِينَا فِي مَسْجِدِنَا هَذَا لِيُصَلِّيَ بِنَا فَيَقُولُ: إِنِّي لَا صَلَّيْتُ بِكُمْ وَمَا أُرِيدُ الصَّلَاةَ، وَلَكِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَرِيَكُمْ كَيْفَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ - يُصَلِّي. قَالَ أَيُّوبُ فَقُلْتُ لِأَبِي قِلَابَةَ: كَيْفَ كَانَتْ يَعْنِي صَلَاتُهُ؟ قَالَ: مِثْلَ صَلَاةِ شَيْخِنَا هَذَا يَعْنِي عَمْرٍو بْنُ سَلَمَةَ. قَالَ أَيُّوبُ: وَكَانَ ذَلِكَ الشَّيْخُ يُتِمُّ التَّكْبِيرَ، وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ جَلَسَ، ثُمَّ اعْتَمَدَ عَلَى الْأَرْضِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَغَيْرِهِ عَنْ وَهْبٍ. [صحيح۔ اخرجہ البخاری ۸۲۴]

(۲۷۵۹) ابوقلابہ سے روایت ہے کہ مالک بن حویرثؓ مسجد میں ہمیں نماز پڑھانے تشریف لاتے تو کہتے کہ میں ضرور تمہیں نماز پڑھاؤں گا۔ میرا ارادہ اگرچہ نماز پڑھانے کا نہیں ہے، لیکن میں چاہتا ہوں کہ میں آپ کو دکھاؤں گا کہ میں نے



رسول اللہ ﷺ کو کیسے نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ ایوب کہتے ہیں: میں نے ابو قلابہ سے کہا کہ آپ کی نماز کیسی تھی؟ انہوں نے فرمایا کہ ہمارے شیخ (عرو بن سلمہ) کی نماز جیسی تھی، عرو بن سلمہ بھی پوری تکبیریں کہتے تھے اور جب دوسرا سجدہ کر کے سر اٹھاتے تو بیٹھ جاتے، پھر زمین پر سہارا لے کر اٹھتے تھے۔

(۲۷۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْسَجَانِيُّ يَعْنِي إِبْرَاهِيمَ بْنَ يُونُسَ وَعُمَرَانُ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ أَنَّهُ حَدَّثَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ: وَدَخَلَ عَلَيْنَا مُسْجِدَنَا فَقَالَ: إِنِّي لِأُصَلِّي وَمَا أُرِيدُ الصَّلَاةَ، وَلَكِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُعَلِّمَكُمْ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي. قَالَ: فَذَكَرَ أَنَّهُ حَيْثُ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ يَعْنِي فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى اسْتَوَى قَاعِدًا، ثُمَّ قَامَ فَاعْتَمَدَ عَلَى الْأَرْضِ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری ۶۷۷، ۸۰۲، ۸۲۳]

(۲۷۸۰) ابو قلابہ فرماتے ہیں کہ مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ ہمارے پاس ہماری مسجد میں تشریف لائے اور فرمایا کہ میں تمہیں نماز پڑھاؤں گا۔ میں نماز پڑھانے کا ارادہ تو نہیں رکھتا لیکن میں چاہتا ہوں کہ آپ کو نماز سکھاؤں جس طرح میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا ہے..... پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں ہے کہ جب آپ نے سجدے سے سر اٹھایا تو سیدھے بیٹھ گئے، پھر زمین پر ٹیک لیتے ہوئے کھڑے ہوئے۔

(۲۷۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ بِنَحْوِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ: وَكَانَ مَالِكٌ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الْآخِرَةِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى، فَاسْتَوَى قَاعِدًا قَامَ وَاعْتَمَدَ عَلَى الْأَرْضِ.

[صحیح۔ اخرجہ الشافعی واحمد]

(۲۷۸۱) ایک دوسری سند سے ابو قلابہ سے یہی منقول ہے۔ اس کے الفاظ یہ ہیں کہ مالک پہلی رکعت میں جب دوسرے سجدے سے سر اٹھاتے تو سیدھے بیٹھ جاتے اور زمین پر سہارا لیتے ہوئے کھڑے ہوتے تھے۔

(۲۷۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْيَمْهَرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ حَكِيمٍ: أَنَّهُ رَأَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَرْجِعُ مِنْ سَجْدَتَيْنِ مِنَ الصَّلَاةِ عَلَى صُدُورِ قَدَمَيْهِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: إِنَّهَا لَيْسَتْ بِسُنَّةِ الصَّلَاةِ، وَإِنَّمَا أَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْ أَجْلِ أَنِّي أُشْتَكِي. [صحیح۔ اخرجہ مالک فی الموطاء ۲۰۱]

(۲۷۸۲) مغیرہ بن حکیم فرماتے ہیں کہ انہوں نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو نماز پڑھتے دیکھا۔ آپ نماز میں دو سجدوں کے بعد اپنے پاؤں پر ہی کھڑے ہو جاتے تھے، جب انہوں نے نماز سے سلام پھیرا تو میں نے ان کے سامنے (جلسہ استراحت کا) ذکر کیا تو



انہوں نے فرمایا: یہ کوئی نماز کی سنت نہیں ہے، میں تو کبھی کبھی اس لیے کرتا ہوں کہ میں تھک جاتا ہوں۔

## (۲۳۰) باب مَنْ قَالَ يَرْجِعْ عَلَى صُورِ قَدَمَيْهِ

جلسہ استراحت نہ کرنے والوں کا بیان

رَوَى خَالِدُ بْنُ الْيَاسِ - وَيُقَالُ يَاسٍ ، وَهُوَ ضَعِيفٌ - عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَّامَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَنْهَضُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى صُورِ قَدَمَيْهِ. وَحَدِيثُ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَصَحُّ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں سجدے کے بعد اپنے قدموں پر سیدھے کھڑے ہو جاتے تھے۔ لیکن مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ والی حدیث زیادہ صحیح ہے۔

(۲۷۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ السُّوْطِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ الْأَعْمَشُ قَالَ: رَأَيْتُ عُمَارَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ يَصْلَى مِنْ قِبَلِ أَبْوَابِ كِنْدَةَ - قَالَ - فَرَأَيْتُهُ رَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ ، فَلَمَّا قَامَ مِنَ السَّجْدَةِ الْآخِرَةِ قَامَ كَمَا هُوَ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ: أَنَّهُ رَأَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُومُ عَلَى صُورِ قَدَمَيْهِ فِي الصَّلَاةِ.

قَالَ الْأَعْمَشُ: فَحَدَّثْتُ بِهِذَا الْحَدِيثَ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيُّ فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ: أَنَّهُ رَأَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَفْعَلُ ذَلِكَ.

فَحَدَّثْتُ بِهِ خَيْثَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ يَزِيدَ يَقُومُ عَلَى صُورِ قَدَمَيْهِ.

فَحَدَّثْتُ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيُّ فَقَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى يَقُومُ عَلَى صُورِ قَدَمَيْهِ.

فَحَدَّثْتُ بِهِ عَطِيَّةُ الْعَوْفِيُّ فَقَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عَمْرٍو وَابْنَ عَبَّاسٍ وَابْنَ الزُّبَيْرِ وَأَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ يَقُومُونَ عَلَى صُورِ أَقْدَامِهِمْ فِي الصَّلَاةِ. [صحیح اس میں ایک راوی ضعیف ہے۔]

(۲۷۶۳) (۱) سلیمان اعمش فرماتے ہیں کہ میں نے عمارہ بن عمیر کو کوندہ کے دروازوں کی جانب نماز پڑھتے دیکھا۔ آپ نے رکوع کیا پھر سجدہ کیا، پھر جب دوسرے سجدے سے اٹھے تو اسی طرح کھڑے ہو گئے۔ جب انہوں نے سلام پھیرا تو میں نے ان کے سامنے جلسہ استراحت کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا: مجھے عبد الرحمن بن یزید نے بتلایا کہ انہوں نے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ نماز میں اپنے قدموں پر ہی کھڑے ہو جایا کرتے تھے۔

(ب) اعمش کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث ابراہیم نخعی سے بیان کی تو انہوں نے کہا کہ مجھے بھی عبد الرحمن بن یزید نے حدیث بیان کی کہ انہوں نے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو اس طرح کرتے دیکھا ہے۔ پھر میں نے خیمہ بن عبد الرحمن سے یہ حدیث بیان



کی تو انہوں نے کہا کہ میں نے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ اپنے پاؤں کی انگلیوں پر کھڑے ہوتے تھے۔ پھر میں نے محمد بن عبید اللہ ثقفی سے یہ بات کی تو انہوں نے کہا کہ میں نے عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ کو دیکھا، وہ بھی اپنے پاؤں کی انگلیوں پر کھڑے ہوتے تھے۔ پھر میں نے عطیہ عوفی کے سامنے یہ بات کی تو انہوں نے کہا کہ میں نے ابن عمر، ابن عباس، ابن زبیر اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہم کو دیکھا۔ یہ تمام حضرات نماز میں (دوسرے سجدے سے) اپنے پاؤں کی انگلیوں پر ہی کھڑے ہو جاتے تھے۔

(۲۷۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ أَسَدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: رَمَقْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ فَرَأَيْتُهُ يَنْهَضُ عَلَى صُورٍ قَدَمَيْهِ، وَلَا يَجْلِسُ إِذَا صَلَّى فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ حِينَ يَقْضِي السُّجُودَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: هُوَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ صَحِيحٌ وَمَتَابَعَةُ السَّنَةِ أَوَّلَى، وَابْنُ عُمَرَ قَدْ بَيَّنَّ فِي رِوَايَةِ الْمُغِيرَةِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْهُ أَنَّهُ لَيْسَ مِنْ سُنَّةِ الصَّلَاةِ، وَإِنَّمَا فَعَلَ ذَلِكَ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ يَشْتَكِي. (ج) وَعَطِيَّةُ الْعُوفِيُّ لَا يُحْتَجُّ بِهِ. [صحيح - اسنادہ حسن وقد جاء بسند صحيح في الذي قبله]

(۲۷۶۳) (۱) عبد الرحمن بن یزید سے روایت ہے کہ میں نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ اپنے پاؤں کی انگلیوں پر (تیزی سے) سیدھے کھڑے ہوتے تھے اور پہلی رکعت میں سجدے سے فارغ ہونے کے بعد بیٹھتے نہ تھے۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابن مسعود کی روایت صحیح ہے، لیکن سنت کی متابعت زیادہ بہتر ہے اور مغیرہ بن حکیم کی روایت میں ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کی وضاحت بھی کی ہے کہ یہ نماز کی سنت نہیں ہے۔ یہ تو انہوں نے تھکاوٹ اور مشقت کی وجہ سے کیا ہے، لہذا اس کو دلیل بنانا درست نہیں۔

## (۲۳۱) بَابُ مَا يَفْعَلُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ وَسُجْدَةٍ مِنَ الصَّلَاةِ مَا وَصَفْنَا

### نماز میں رکوع و سجدہ میں اعتدال کا بیان

(۲۷۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْخَفَّافُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي أَسَامَةَ أَخَذْتُكُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ - جَالِسٌ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَصَلَّى، ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ: ((وَعَلَيْكَ، ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تَصَلِّ)). فَرَجَعَ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ مِثْلُ ذَلِكَ، فَقَالَ لَهُ فِي الثَّالِثَةِ: فَعَلِمْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: ((إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَاسْبِغِ الْوُضُوءَ، وَاسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَكَبِّرْ، ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَسَرَّ مِنَ الْقُرْآنِ، ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ رَاكِعًا، ثُمَّ ارْقَعْ رَأْسَكَ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْقَعْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ قَاعِدًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ اقْعُدْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ



قَاعِدًا، ثُمَّ كَذَلِكَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ وَسُجْدَةٍ)). فَأَقَرَّ بِهِ أَبُو أُسَامَةَ وَقَالَ: نَعَمْ. كَذَا قَالَ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ، وَرَوَيْتُهُ كَذَلِكَ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ، وَمِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ ابْنِ نُمَيْرٍ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۷۵۷]

(۲۷۶۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ ﷺ مسجد کے ایک کونے میں تشریف فرما تھے۔ اس آدمی نے نماز ادا کی، پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر سلام عرض کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: **وعلیک السلام** اور جانماز پڑھ کیوں کہ تو نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ پلٹا اور دوبارہ نماز پڑھی۔ پھر آ کر رسول اللہ ﷺ کو سلام کیا، آپ نے پھر اسی طرح کہا۔ جب تیسری بار رسول اللہ ﷺ نے اسے یہی بات کہی تو اس نے کہا کہ اے اللہ کے رسول! مجھے سکھا دیجیے، آپ نے فرمایا: جب تو نماز کے لیے کھڑا ہو تو اچھی طرح وضو کر، پھر قبلہ رخ ہو کر تکبیر کہہ، پھر قرآن سے جو تجھے آسان لگے پڑھ، پھر انتہائی اطمینان سے رکوع کر، پھر رکوع سے سر اٹھا حتیٰ کہ تو سیدھا کھڑا ہو جائے، پھر سجدہ کر، پھر سجدے سے اٹھ کر سیدھا بیٹھ جا، پھر نہایت اطمینان کے ساتھ دوسرا سجدہ کر۔ پھر نہایت اطمینان کے ساتھ سیدھا بیٹھ جا۔ پھر اسی طرح ہر رکعت میں کر۔ ابو اسامہ نے ذکر کیا ہے کہ اس نے کہا! جی، بہتر۔

(۲۷۶۶) وَالصَّحِيحُ رَوَايَةُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ أَبِي قُدَامَةَ وَيُوسُفَ بْنِ مُوسَى عَنْ أَبِي أُسَامَةَ: ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْقُ حَتَّى تَسْتَوِيَ وَتَطْمَئِنَّ جَالِسًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْقُ حَتَّى تَسْتَوِيَ قَائِمًا، ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ. [صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۷۶۶) ابو اسامہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: پھر اطمینان کے ساتھ سجدہ کر، پھر سجدے سے سر اٹھا کر اطمینان سے بیٹھ، پھر اطمینان سے دوسرا سجدہ کر، پھر سجدے سے سر اٹھا کر سیدھا کھڑا ہو جا۔ اسی طرح اپنی نماز مکمل کر۔

(۲۷۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَدْ كَرِهَ بَنُوهُ وَقَالَ فِي آخِرِهِ: ثُمَّ ارْقُ حَتَّى تَسْتَوِيَ قَائِمًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ يُونُسَ بْنِ مُوسَى، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَابْنِ نُمَيْرٍ إِلَّا أَنَّهُ أَحَالَهُ عَلَى رِوَايَةِ يَحْيَى الْقَطَّانِ وَلَمْ يَسْقِ الْمُنَّ، وَلَمْ يَذْكُرْ فِي رِوَايَةِ يَحْيَى السُّجُودَ الثَّانِي وَلَا مَا بَعْدَهُ مِنَ الْقُعُودِ أَوْ الْقِيَامِ.

وَالْقِيَامُ أَشْبَهَ بِمَا يَسْقِي الْخَبَرَ لِأَجْلِهِ مِنْ عَدِّ الْأَرْكَانِ دُونَ السَّنَنِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]



(۲۷۶۷) (۱) ایک دوسری سند سے اسی جیسی روایت منقول ہے۔ اس کے آخر میں ہے کہ آپ نے فرمایا: پھر دوسرے بجدے سے سر اٹھا کر سیدھا بیٹھ جا۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں بھی یہ روایت ذکر کی ہے؟

یہی کی روایت میں دوسرے بجدے کا ذکر نہیں اور نہ ہی دوسرے بجدے کے بعد جلسہ استراحت کا ذکر ہے اور نہ قیام کا ذکر کیا ہے۔

(ج) اور قیام زیادہ مشابہ ہے۔ کیوں کہ ارکان کو شمار کیا جا رہا ہے نہ کہ سنن کو (واللہ اعلم)۔

(۲۷۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ يَكْبِّرُ حِينَ يَقُومُ، ثُمَّ يَكْبِّرُ حِينَ يَرْكَعُ، ثُمَّ يَقُولُ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)). حِينَ يَرْفَعُ صُلْبَهُ مِنَ الرَّكَعَةِ، ثُمَّ يَقُولُ وَهُوَ قَائِمٌ: ((رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ)). ثُمَّ يَكْبِّرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا، ثُمَّ يَكْبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ، ثُمَّ يَكْبِّرُ حِينَ يَسْجُدُ، ثُمَّ يَكْبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ، ثُمَّ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي الصَّلَاةِ كُلِّهَا حَتَّى يَقْضِيَهَا، وَيَكْبِّرُ حِينَ يَقُومُ مِنَ الثَّانِيَةِ بَعْدَ الْجُلُوسِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَعَقِيلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح - أخرجه البخاری ۷۸۹]

(۲۷۶۸) ابوبکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام فرماتے ہیں کہ انہوں نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے، پھر رکوع کے وقت تکبیر کہتے، پھر رکوع سے اٹھتے ہوئے سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے، پھر جب سیدھے کھڑے ہو جاتے تو کہتے: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، پھر بجدے کے لیے جھکتے وقت تکبیر کہتے، پھر بجدے سے سر اٹھاتے وقت بھی اللہ اکبر کہتے۔ پھر دوسرا بجدہ کرتے وقت بھی تکبیر کہتے، پھر دوسرے بجدے سے سر اٹھاتے وقت بھی تکبیر کہتے۔ مکمل نماز اس طرح ادا کرتے۔ اسی طرح دو رکعتوں کے بعد تشہد سے اٹھتے وقت بھی اللہ اکبر کہتے۔

(۲۷۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَالِمِ الْبَرَادِيِّ قَالَ: أَتَيْنَا عُقْبَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْأَنْصَارِيِّ أَبَا مَسْعُودٍ فَقُلْنَا لَهُ: حَدَّثَنَا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَامَ بَيْنَ أَيْدِينَا فِي مَسْجِدٍ فَكَبَّرَ، فَلَمَّا رَكَعَ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَجَعَلَ أَصَابِعُهُ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ، وَجَافَى بَيْنَ مِرْفَقَيْهِ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ، ثُمَّ قَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)). فَقَامَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ، ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ، فَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى الْأَرْضِ، ثُمَّ جَافَى



بِمِرْقَئِهِ عَنْ جَنْبِهِ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ، فَجَلَسَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ، فَفَعَلَ  
مِثْلَ ذَلِكَ أَيْضًا، ثُمَّ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ مِثْلَ هَذِهِ الرُّكْعَةِ، يُصَلِّي صَلَاتَهُ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتَا رَسُولَ اللَّهِ  
ﷺ - يُصَلِّي. [صحیح - احمد ۱۶۶۳۲]

(۲۷۶۹) سالم براد سے روایت ہے کہ ہم ابو سعود عقبہ بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور عرض کیا کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ کی نماز کے کا طریقہ بیان کریں۔ وہ ہمارے سامنے مسجد میں کھڑے ہوئے، انہوں نے تکبیر کہی، پھر جب رکوع کیا تو اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر اور اپنی انگلیوں کو ان سے تھوڑا نیچے رکھا اور دونوں کہنیوں کے درمیان وقفہ رکھا حتیٰ کہ ہر عضو اپنی جگہ ٹھہر گیا۔ پھر کہا: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، پھر کھڑے ہوئے حتیٰ کہ ہر عضو اپنی اپنی جگہ ٹھہر گیا۔ پھر تکبیر کہی اور سجدہ کیا اور اپنی ہتھیلیوں کو زمین پر رکھا اور کہنیوں کو اپنے پہلوؤں سے دور رکھا حتیٰ کہ ہر عضو اپنی جگہ ٹھہر گیا، پھر انہوں نے اپنا سر اٹھایا اور بیٹھ گئے حتیٰ کہ ہر عضو اپنی جگہ برابر ہو گیا۔ پھر اسی طرح دوسرا سجدہ کیا، پھر اسی طرح چار رکعتیں ادا کیں۔ پھر فرمایا: اسی طرح ہم نے رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

## (۲۳۲) باب كَيْفِيَّةِ الْجُلُوسِ فِي التَّشَهُدِ الْأَوَّلِ وَالثَّانِي

### تشہد میں بیٹھنے کی کیفیت کا بیان

(۲۷۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ  
الْبَزَارِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ  
مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ: أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ فَذَكَرْنَا صَلَاةَ رَسُولِ  
اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ: أَنَا كُنْتُ أَحْفَظُكُمْ لَصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - رَأَيْتُهُ إِذَا كَبَّرَ  
جَعَلَ يَدَيْهِ حِذَاءَ مَنْكِبَيْهِ، وَإِذَا رَكَعَ أَمَّكَنَ يَدَيْهِ مِنْ رُكْبَتَيْهِ، ثُمَّ هَضَرَ ظَهْرَهُ، فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ اسْتَوَى حَتَّى  
يَعُودَ كُلُّ فَقَارٍ مَكَانَهُ، وَإِذَا سَجَدَ وَضَعَ يَدَيْهِ غَيْرَ مُفْتَرِشٍ وَلَا قَابِضِهِمَا، وَاسْتَبَقَلَ بِأَطْرَافِ أَصَابِعِ رِجْلَيْهِ  
، وَإِذَا جَلَسَ فِي الرُّكْعَتَيْنِ قَدَّمَ رِجْلَيْهِ، ثُمَّ جَلَسَ عَلَى رِجْلَيْهِ الْيُسْرَى، وَإِذَا جَلَسَ فِي الرُّكْعَةِ الْآخِرَةِ  
قَدَّمَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَجَلَسَ عَلَى مَقْعَدِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ. [صحیح - اخرجه ابو داؤد ۷۳۰، ۹۶۳]

(۲۷۷۰) محمد بن عمرو بن عطاء سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی جماعت میں بیٹھے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کی نماز کا ذکر شروع ہو گیا۔ ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ کہنے لگے: میں تم سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کی نماز کو یاد رکھنے والا ہوں، میں نے آپ کو دیکھا، آپ ﷺ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتھوں کو اپنے کندھوں کے برابر تک اٹھاتے اور جب رکوع کرتے تو اپنے



ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر نکا دیتے اور اپنی کمر کو جھکا لیتے۔ پھر جب رکوع سے اپنا سر مبارک اٹھاتے تو سیدھے کھڑے ہو جاتے حتیٰ کہ ہر جوڑ اپنی جگہ پر پہنچ جاتا اور جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھوں کو زمین پر رکھتے، نہ زیادہ پھیلائے ہوئے ہوتے اور نہ ہی ملائے ہوئے ہوتے اور اپنے پاؤں کی انگلیوں کے کنارے قبلہ رخ رکھتے اور جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو اپنی ٹانگوں کو بچھا لیتے۔ پھر بائیں ٹانگ پر بیٹھ جاتے اور جب آخری قعدہ میں بیٹھتے تو اپنے بائیں پاؤں کو بچھا کر اپنی مقعد پر بیٹھ جاتے۔

(۲۷۷۱) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شَاكِرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ هُوَ الْبُخَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حُلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ . قَالَ وَحَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ وَيَزِيدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حُلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ : أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: إِلَّا أَنَّ الْبُخَارِيَّ يَقُولُ فِي رَوَاتِهِ: وَاسْتَقْبَلَ بِأَطْرَافِ أَصَابِعِ رِجْلَيْهِ الْقِبْلَةَ ، فَإِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ جَلَسَ عَلَى رِجْلَيْهِ الْيُسْرَى وَنَصَبَ الْيُمْنَى ، وَإِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ قَدَّمَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَنَصَبَ الْآخَرَى وَقَعَدَ عَلَى مَقْعَدَيْهِ . [صحيح- وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۷۷۱) (۱) ایک دوسری سند میں ہے کہ محمد بن عمرو بن عطاء سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی ایک جماعت میں بیٹھے تھے۔ پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے پاؤں کی انگلیوں کے کنارے قبلہ رخ کیے، پھر جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھے تو بائیں ٹانگ پر بیٹھے اور دائیں پاؤں کو کھڑا کیا اور جب آخری قعدہ میں بیٹھے تو بائیں پاؤں کو بچھایا اور دائیں پاؤں کو کھڑا کیا اور سرین پر بیٹھے۔

(۲۷۷۲) وَرَوَاهُ شَيْبَانَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ فَقَالَ فِي مَتْنِهِ: فَإِذَا جَلَسَ فِي الْأُولَيَيْنِ جَلَسَ عَلَى قَدَمِهِ الْيُسْرَى ، وَنَصَبَ قَدَمَهُ الْيُمْنَى ، وَإِذَا جَلَسَ فِي الْآخِرَةِ جَلَسَ عَلَى الْيُسْرَى ، وَجَعَلَ بَطْنَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى عِنْدَ مَا بَضَ فَيَحْذِيهِ الْيُمْنَى ، وَنَصَبَ قَدَمَهُ الْيُمْنَى .

أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانَةُ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ فَذَكَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ اسْقَطَ مِنْ إِسْنَادِهِ ابْنَ حُلْحَلَةَ .

[صحيح- وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۷۷۲) (۲) شایبہ بن سوار اس روایت میں بیان کرتے ہیں کہ آپ جب پہلی دو رکعتوں میں بیٹھے تو اپنے بائیں پاؤں پر بیٹھے اور اپنے دائیں پاؤں کو کھڑا رکھتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھے تو اپنی سرین پر بیٹھے اور اپنے بائیں پاؤں کا اندرونی حصہ



دائیں ران کے ساتھ گھٹنے کے اندرونی حصہ کے قریب کرتے اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھتے۔

(۲۷۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُغِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرِئَ عَلَيَّ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهْبَعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ وَعَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَلْحَلَةَ الدُّؤَلِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - إِذَا قَعَدَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَعَدَ عَلَى بَطْنٍ قَدَمِهِ الْيُسْرَى وَنَصَبَ الْيُمْنَى، فَإِذَا كَانَتِ الرَّابِعَةُ أَفْضَى يَوْرِكِهِ الْيُسْرَى إِلَى الْأَرْضِ وَأَخْرَجَ قَدَمَهُ مِنْ نَاحِيَةٍ وَاحِدَةٍ.

[صحیح۔ ابوداؤد ۷۳۱]

(۲۷۷۳) محمد بن عمرو بن عطاء سے منقول ہے کہ ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ دو رکعتوں میں بیٹھے (قعدہ اولیٰ کرتے) تو اپنے بائیں پاؤں کے تلوے پر بیٹھے اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھتے اور جب چوتھی رکعت کے بعد بیٹھے تو بائیں کو لہجے کو زمین پر رکھتے اور اپنے دونوں پاؤں کو دائیں طرف نکال دیتے۔

(۲۷۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنِي فُلَيْحٌ أَخْبَرَنِي عَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: اجْتَمَعَ أَبُو حُمَيْدٍ وَأَبُو أُسَيْدٍ وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمَةَ فَلَذَكَّرُوا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ أَبُو حُمَيْدٍ: أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ: ثُمَّ جَلَسَ فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى، وَأَقْبَلَ بِصَدْرِ الْيُمْنَى عَلَى قَبْلَتِهِ، وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُمْنَى، وَكَفَّهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُسْرَى، وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ وَهَذَا فِي التَّشَهُّدِ الْأَوَّلِ، وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِ ذِكْرُ التَّشَهُّدِ الْآخِرِ. [صحیح۔ اخرجه ابوداؤد ۷۳۴]

(۲۷۷۴) عباس بن سہل فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ابو حمید، ابواسید، سہل بن سعد اور محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہم اکٹھے ہوئے تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی نماز کا ذکر کیا۔ ابو حمید رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ کی نماز کے متعلق میں تم سب سے زیادہ جانتا ہوں..... اس میں ہے کہ پھر آپ (دوسرے سجدے سے فارغ ہو کر) بیٹھ گئے اور اپنا بایاں پاؤں بچھالیا اور دایاں پاؤں کا اوپر والا حصہ قبلہ رخ رکھا، پھر دائیں ہتھیلی دائیں گھٹنے پر اور بائیں ہتھیلی بائیں گھٹنے پر رکھی اور اپنی شہادت والی انگلی سے اشارہ کیا۔

یہ آپ کے پہلے تشہد کے بارے میں ہے، اس حدیث میں دوسرے تشہد کا ذکر نہیں ہے۔

(۲۷۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ الْقُرَازُ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ فِي عَشْرَةٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - فِيهِمْ أَبُو قَتَادَةَ قَالَ أَبُو حُمَيْدٍ: أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ: حَتَّى إِذَا كَانَ فِي السَّجْدَةِ الَّتِي فِيهَا التَّسْلِيمُ آخَرَ رِجْلَهُ



الْيُسْرَى ، فَقَعَدَ مُتَوَرِّكًا عَلَى شِقْوِهِ الْأَيْسَرِ . فَقَالُوا جَمِيعًا : صَدَقَ هَكَذَا كَانَ يُصَلِّي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - .  
وَهَذَا فِي التَّشَهُّدِ الْآخِرِ نَصًّا ، وَلَيْسَ فِي هَذِهِ الرُّوَايَةِ كَيْفِيَّةُ الْجُلُوسِ فِي التَّشَهُّدِ الْأَوَّلِ وَقَدْ حَفِظَهُمَا  
جَمِيعًا ابْنُ حُلَحْلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَلَى مَا مَضَى ، وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقِ .  
وَأَمَّا حَدِيثُ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ فِي صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - : وَكَانَ يَقُولُ فِي رُكْعَتَيْ التَّحِيَّةِ ،  
وَكَانَ يَقْرَأُ رِجْلَهُ الْيُسْرَى ، وَيَنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنَى ، وَكَانَ يَنْهَى عَنْ عَقِبِ الشَّيْطَانِ .  
وَحَدِيثُ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ فِي صَلَاةِ النَّبِيِّ - ﷺ - : ثُمَّ جَلَسَ فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى .  
فَأَحَدُهُمَا وَارِدٌ فِي التَّشَهُّدِ الْآخِرِ وَالثَّانِي وَارِدٌ فِي التَّشَهُّدِ الْأَوَّلِ بِالْإِسْتِدْلَالِ بِحَدِيثِ أَبِي حُمَيْدٍ  
السَّاعِدِيِّ وَأَصْحَابِهِ . [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله ۷۳۰]

(۲۷۵) (ل) عمرو بن محمد بن عطا فرماتے ہیں کہ ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ دس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں تشریف فرما تھے، جن میں  
ابوقادہ رضی اللہ عنہ بھی تھے، ابو حمید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کی نماز کے متعلق میں تم سب سے زیادہ جانتا ہوں..... اس میں یہ  
بھی ہے کہ آپ جب آخری رکعت میں ہوتے تو بائیں پاؤں کو (سرین کے نیچے سے دائیں طرف) نکال کر بائیں کو لہے پر بیٹھ  
جاتے تو سب نے کہا کہ آپ نے سچ کہا، رسول اللہ ﷺ واقعی اسی طرح نماز پڑھتے تھے۔  
(ب) یہ حدیث آخری تشہد کے بارے میں واضح ہے۔ اس میں پہلے تشہد میں بیٹھنے کی کیفیت کا بیان نہیں ہے۔ ان دونوں کو  
ابن حنبلہ نے محمد بن عمرو سے اکٹھے حفظ کیا ہے۔

(ج) ابو جوزا کی حدیث میں ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی نماز کے بارے میں منقول ہے کہ آپ ﷺ دو رکعتوں  
کے بعد تشہد پڑھتے تھے اور اپنے بائیں پاؤں کو بچھاتے اور دائیں کو کھڑا رکھتے اور آپ ﷺ شیطان کی طرح بیٹھنے سے منع  
فرماتے تھے۔

(د) وائل بن حجر کی حدیث جو نبی ﷺ کی نماز کے بارے میں ہے کہ پھر آپ بیٹھے اور اپنی بائیں ٹانگ کو بچھالیا۔  
(ه) ان میں سے ایک دوسرے تشہد کے بارے میں وارد ہے اور دوسری پہلے تشہد کے بارے میں منقول ہے۔ ابو حمید ساعدی  
اور دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم کی حدیث سے استدلال کرتے ہوئے (یہی سمجھ آتا ہے)۔

(۲۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو ذَكْرِيَا: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ وَأَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ  
الْمُرَكِّي قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْنَبَانَ ابْنِ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ  
الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ كَانَ يَرَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَتَرَبَّعُ فِي الصَّلَاةِ إِذَا  
جَلَسَ ، فَقَعَلَتْهُ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ حَدِيثُ السَّنِّ ، فَهَاجَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَقَالَ: إِنَّمَا سُنَّةُ الصَّلَاةِ أَنْ تَنْصِبَ  
رِجْلَكَ الْيُمْنَى وَتُثْبِتَ الْيُسْرَى . فَقُلْتُ: إِنَّكَ تَفْعَلُ ذَلِكَ . فَقَالَ: إِنَّ رِجْلِي لَا تَحْمِلَانِي .



رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح۔ أخرجه مالك في الموطأ ۲۰۲ ومن طريقه البخاری ۸۲۷]

(۲۷۷۶) عبد اللہ بن عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ وہ نماز میں جب بیٹھتے تو چار زانو ہو کر (آلتی پالتی مار کر) بیٹھتے۔ میں بھی اسی طرح بیٹھتا۔ ان دنوں میں چھوٹا تھا۔ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے منع کیا اور فرمایا کہ نماز میں بیٹھنے کا سنت طریقہ یہ ہے کہ تو اپنا دایاں پاؤں کھڑا کرے اور بائیں کو بچھا کر اس پر بیٹھے۔ میں نے پوچھا: آپ تو اس طرح (چار زانو) کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: میرے پاؤں میرا بوجھ نہیں اٹھا سکتے (یعنی میں بیمار ہوں)۔

(۲۷۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ فِي الصَّلَاةِ أَنْ تَضْجَعَ رِجْلَكَ الْيُسْرَى وَتَنْصَبَ الْيُمْنَى. [صحیح۔ أخرجه ابن خزيمة ۶۵۸]

(۲۷۷۷) عبد اللہ بن عبد اللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نماز کی سنت یہ ہے کہ داہنے پاؤں کو کھڑا کر لے اور بائیں پاؤں کو بچھائے۔

(۲۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَنِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ: أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي التَّشَهُّدِ نَصَبَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى، وَثَنَى رِجْلَهُ الْيُسْرَى، وَجَلَسَ عَلَى وَرِكِهِ الْيُسْرَى، وَلَمْ يَجْلِسْ عَلَى قَدَمَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: أَرَانِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَحَدَّثَنِي أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ.

[صحیح۔ أخرجه مالك في الموطأ ۲۰۳]

(۲۷۷۸) یحییٰ بن ابی سعید سے روایت ہے کہ قاسم بن محمد جب تشہد میں بیٹھتے تو دائیں پاؤں کو کھڑا کرتے اور بائیں پاؤں کو بچھا لیتے اور اپنے بائیں کولے پر بیٹھتے اور اپنے قدموں پر نہیں بیٹھتے تھے اور فرماتے: میں نے عبد اللہ بن عبد اللہ بن عمر کو دیکھا ہے اور انہوں نے مجھے حدیث بیان کی کہ ان کے والد اسی طرح کرتے تھے۔

(۲۳۳) بَابُ كَيْفَ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى فِخْذَيْهِ وَالْإِشَارَةَ بِالْمُسَبِّحَةِ

تشہد میں رانوں پر ہاتھ رکھنے اور انگلی سے اشارہ کرنے کی کیفیت کا بیان

(۲۷۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَنِّي وَأَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّرَاجُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ



(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُوسَى يَعْنِي هَارُونَ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُعَاوِيُّ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ وَأَنَا أَعْبْتُ بِالْحَصَى، فَلَمَّا انْصَرَفَ نَهَانِي وَقَالَ: اصْنَعْ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَصْنَعُ. قُلْتُ: وَكَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَصْنَعُ؟ قَالَ: كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنَى عَلَى فِخْذِهِ الْيُمْنَى وَكَبَضَ أَصَابِعَهُ كُلَّهَا، وَأَشَارَ بِأَصْبُعِهِ الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرَى عَلَى فِخْذِهِ الْيُسْرَى. لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى بِهَذَا اللَّفْظِ. [صحيح- أخرجه مالك في الموطأ ۱۹۹، ابوداود ۹۸۷]

(۲۷۷۹) علی بن عبد الرحمن معاوی فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے نماز میں کنکریوں سے کھیتے ہوئے دیکھا، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو مجھے منع کیا اور فرمایا: ایسے کرو جیسے رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے۔ میں نے پوچھا: رسول اللہ ﷺ کیسے کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: آپ جب نماز میں بیٹھتے تو دائیں ہتھیلی کو دائیں ران پر رکھتے اور تمام انگلیوں کو بند کر لیتے اور شہادت والی انگلی سے اشارہ کرتے اور بائیں ہتھیلی بائیں ران پر رکھتے۔

(۲۷۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعُلُوِّيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ وَأَبُو الْأَزْهَرِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، وَرَفَعَ إِصْبَعَهُ الْيُمْنَى الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ، فَدَعَا بِهَا وَيَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتَيْهِ بِأَسْطِهَا عَلَيْهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

[صحيح- أخرجه عبد الرزاق ۳۲۳۸، مسلم ۱۳۳۷]

(۲۷۸۰) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز میں بیٹھتے تو اپنی ہتھیلیوں کو اپنی رانوں پر رکھتے اور اپنے دائیں ہاتھ کی شہادت والی انگلی کو اٹھاتے تو اس کے ساتھ دعا کرتے اور بائیں ہاتھ کو بائیں ران پر رکھتا رکھتے۔

(۲۷۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا قَعَدَ يَتَشَهَّدُ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فِخْذِهِ الْيُمْنَى، وَيَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى فِخْذِهِ الْيُسْرَى وَعَقَدَ ثَلَاثًا وَخَمْسِينَ يَدْعُو.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَعَقَدَ ثَلَاثًا



وَحَمْسَيْنَ وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ. [صحیح۔ اخرجہ احمد ۶۱۵۳، مسلم ۱۲۴۰]

(۲۷۸۱) (ل) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب تشہد کے لیے بیٹھے تو اپنی دائیں ہتھیلی کو داہنی ران پر اور بائیں ہتھیلی کو بائیں ران پر رکھتے اور ترپن کی گرہ لگا کر دعا کرتے۔

(ب) امام مسلم رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں اپنی سند سے یہ روایت نقل کی ہے مگر اس میں یہ الفاظ ہیں کہ آپ نے ترپن (۵۳) کی گرہ لگائی اور شہادت والی انگلی کے ساتھ اشارہ فرمایا۔

(۲۷۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُوسَى هُوَ ابْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ هُوَ ابْنُ زِيَادٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ بْنِ رَبِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمُخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا قَعَدَ فِي الصَّلَاةِ جَعَلَ قَدَمَهُ الْيُسْرَى بَيْنَ فَخْذَيْهِ وَسَاقِيهِ، وَفَرَسَ قَدَمَهُ الْيُمْنَى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُسْرَى، وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخْذِهِ الْيُمْنَى، وَأَشَارَ بِإِصْبِعِهِ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ: وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رُكْبَتِهِ الْيُمْنَى، وَأَشَارَ بِإِصْبَعٍ وَاحِدَةٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَعْمَرٍ بْنِ رَبِيعٍ. [صحیح۔ اخرجہ مسلم ۱۲۴۵، ابن خزيمة ۶۹۶]

(۲۷۸۳) (ل) عامر بن عبد اللہ بن زبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز میں بیٹھے تو اپنے بائیں پاؤں کو اپنی ران اور پنڈلی کے درمیان رکھتے اور داہنے پاؤں کو بچھا لیتے اور بائیں ہاتھ کو بائیں گھٹنے پر رکھتے اور دائیں ہاتھ کو داہنے گھٹنے پر رکھتے اور اپنی شہادت والی انگلی کے ساتھ اشارہ فرماتے۔

(ب) مذکورہ الفاظ ابو عبد اللہ کی حدیث کے ہیں اور ابن عبدان کی حدیث کے الفاظ یہ ہیں کہ آپ نے اپنا داہنا ہاتھ داہنے گھٹنے پر رکھا اور ایک انگلی کے ساتھ اشارہ فرمایا۔

(۲۷۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرَيْشٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا قَعَدَ يَدْعُو وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخْذِهِ الْيُمْنَى، وَيَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخْذِهِ الْيُسْرَى، وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ، وَوَضَعَ إِبْهَامَهُ عَلَى إِبْصَعِهِ الْاُسْطَ.



وَيُلْقِمُ كَفَّهُ الْيُسْرَى رُكْبَتَهُ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي خَالِدٍ الْأَحْمَرِ، وَفِي رِوَايَةِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ: كَانَ إِذَا قَعَدَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى رُكْبَتِهِ وَأَشَارَ بِأَصْبُعِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. وَرَوَيْنَا فِي كِتَابِ الدَّعَوَاتِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - رَأَى سَعْدًا يَدْعُو بِأَصْبُعِهِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ: أَحَدٌ أَحَدٌ.

وَرَوَى ذَلِكَ مِنْ وَجْهِ آخَرَ مَوْصُولًا فِي الدَّعَاءِ. [صحیح۔ وقد تقدم في الذى قبله]

(۱) عامر بن عبد اللہ بن زبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب قعدہ میں ہوتے تو دعا کرتے اور اپنا داہنا ہاتھ اپنی دائیں ران پر اور بایاں ہاتھ اپنی بائیں ران پر اور انگشت شہادت سے اشارہ کرتے اور انگوٹھے کو اپنی درمیان والی انگلی پر رکھتے اور بائیں ہتھلی کو اپنے گھٹنے پر آہستہ سے رکھ دیتے۔

(ب) لیث بن سعد کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ جب نماز میں بیٹھتے تو داہنے ہاتھ کو اپنے گھٹنے پر رکھ کر اپنی شہادت والی انگلی کے ساتھ اشارہ کرتے۔

(ج) ابوصالح سے منقول ہے کہ نبی ﷺ نے سعد رضی اللہ عنہ کو نماز میں اپنی دو انگلیوں سے اشارہ کرتے دیکھا تو فرمایا: ایک انگلی سے اشارہ کر۔

(د) ایک دوسری سند سے موصول روایت باب الدعا میں بھی مذکور ہے۔

## (۲۳۴) بَابُ مَا رُوِيَ فِي تَحْلِيلِ الْوُسْطَى بِالْإِبْهَامِ

درمیان والی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنانے کا بیان

(۲۷۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّشَادٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبَّرَ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى حَادَى بِهِمَا أُذُنَيْهِ، وَأَخَذَ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ، فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ، فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَ يَدَيْهِ، فَلَمَّا سَجَدَ وَضَعَ يَدَيْهِ فَسَجَدَ بَيْنَهُمَا قَالَ ثُمَّ جَلَسَ فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى فِخْذِهِ الْيُسْرَى، وَمَرَّقَهُ الْيُمْنَى عَلَى فِخْذِهِ الْيُمْنَى، ثُمَّ عَقَدَ الْخُنْصَرَ وَالْبَنْصَرَ، ثُمَّ حَلَقَ الْوُسْطَى بِالْإِبْهَامِ، وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ. وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ.

وَنَحْنُ نُجِيزُهُ وَنَخْتَارُ مَا رَوَيْنَا فِي حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ ثُمَّ مَا رَوَيْنَا فِي حَدِيثِ ابْنِ الزُّبَيْرِ لِثُبُوتِ خَبَرِهِمَا وَقُوَّةِ



إِسْنَادِهِ وَمَزِيَّةَ رِجَالِهِ وَرَجَاحَتِهِمْ فِي الْفَضْلِ عَلَى عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ وَاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[حسن۔ اخرجہ ابو داود (من سند آخر) ۷۲۶]

(۲۷۸۳) (۱) وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لیے کھڑے ہوئے، آپ نے تکبیر کہی اور کانوں کے برابر ہاتھوں کو اٹھایا، پھر دائیں ہاتھ سے بائیں کو پکڑا، پھر جب رکوع کرنا چاہا تو دونوں ہاتھوں کو اٹھایا، پھر جب رکوع سے سر اٹھایا تو دونوں ہاتھوں کو اٹھایا۔ پھر جب سجدہ کیا تو دونوں ہاتھوں کو زمین پر رکھا اور ان کے درمیان سجدہ کیا۔ پھر بیٹھے تو اپنے بائیں ہاتھ کو بائیں ران پر اور دائیں کہنی کو دائیں ران پر رکھا۔ پھر خضر (چھوٹی انگلی) اور بنصر (ساتھ والی) کی گرہ لگائی اور وسطیٰ اور ابهام (انگوٹھے) کا حلقہ بنایا اور سبابہ (شہادت والی انگلی) کے ساتھ اشارہ فرمایا۔  
(اس کے ہم معنی روایت جماعت نے عاصم بن کلیب سے روایت کی ہے)

### (۲۳۵) بَابُ كَيْفِيَّةِ الْإِشَارَةِ بِالْمُسَبَّحَةِ

شہادت والی انگلی کے ساتھ اشارے کی کیفیت کا بیان

(۲۷۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّقَّارُ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُرْتِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ: الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ قَدَامَةَ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ نُمَيْرٍ الْخُزَاعِيُّ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ: أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- قَاعِدًا فِي الصَّلَاةِ وَاضِعًا ذِرَاعَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى رَافِعًا إِبْصَعَهُ السَّبَابَةَ قَدْ أَخْنَاهَا شَيْئًا وَهُوَ يَدْعُو. [ضعيف۔ اخرجہ ابو داود پسند آخر ۹۹۱]

(۲۷۸۵) مالک بن نمیر خزاعی فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے انہیں حدیث بیان کی کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز میں بیٹھے ہوئے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے داہنے بازو کو دہنی ران پر رکھے ہوئے تھے اور شہادت کی انگلی کو اٹھائے ہوئے تھے اور آپ نے اس کو قدرے جھکایا ہوا تھا۔

### (۲۳۶) بَابُ مَنْ رَوَى أَنَّهُ أَشَارَ بِهَا وَلَمْ يُحَرِّكْهَا

ان روایات کا بیان جن میں ہے کہ آپ نے صرف اشارہ کیا انگلی کو حرکت نہیں دی

(۲۷۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حجاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ ذَكَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ -صلی اللہ علیہ وسلم- كَانَ يُشِيرُ بِإِبْصَعِهِ إِذَا دَعَا لَا



يُحَرِّكُهَا.

قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: وَرَأَيْتُ عُمَرَو بْنَ دِينَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرٌ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ - ﷺ - يَدْعُو كَذَلِكَ، يَتَحَامَلُ النَّبِيُّ - ﷺ - بِيَدِهِ الْيُسْرَى عَلَى رِجْلِهِ الْيُسْرَى عَلَى فُجْهِهِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُبَشَّرُ بْنُ مَكْسَرٍ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ.

وَرَوَى عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ. [صحيح - أخرجه أبو داود ۹۸۹، ۸۴۱]

(۲۷۸۶) (۱) عامر بن عبد اللہ بن زبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: نبی ﷺ تشهد میں جب دعا کرتے تو اپنی انگلی کے ساتھ اشارہ کرتے تھے، اس کو حرکت نہیں دیتے تھے۔

(ب) عامر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو اسی طرح دعا کرتے ہوئے دیکھا، آپ اپنا بایاں ہاتھ اپنی بائیں ران پر رکھے ہوئے تھے۔

(۲۷۸۷) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّ وَائِلَ بْنَ حُجْرٍ أَخْبَرَهُ قَالَ قُلْتُ: لَا نَظَرَنَّ إِلَى صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ، وَقَالَ فِيهِ: ثُمَّ قَعَدَ فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى، وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرَى عَلَى فُجْهِهِ وَرُكْنَيْهِ الْيُسْرَى، وَجَعَلَ حَدَّ مِرْقَافِهِ الْيَمْنَى عَلَى فُجْهِهِ الْيَمْنَى، ثُمَّ قَبَضَ ثَلَاثَةً مِنْ أَصَابِعِهِ، وَحَلَقَ حَلَقَةً، ثُمَّ رَفَعَ إصْبَعَهُ فَرَأَيْتُهُ يُحَرِّكُهَا يَدْعُو بِهَا.

فَيَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِالتَّحْرِيكِ الْإِشَارَةَ بِهَا لَا تَكْرِيرَ تَحْرِيكِهَا، فَيَكُونُ مُوَافِقًا لِرَوَايَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [حسن - أخرجه ابن خزيمة ۷۱۴]

(۲۷۸۷) (۱) وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سوچا کہ میں ضرور رسول اللہ ﷺ کی نماز کو دیکھوں گا کہ آپ کیسے نماز پڑھتے ہیں؟..... انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں ہے کہ آپ بایاں پاؤں بچھا کر بیٹھے اور ہتھیلی کو بائیں ران اور گھٹنے پر رکھا اور دائیں کہنی کو دائیں ران پر رکھا، پھر انہوں نے اپنی تین انگلیوں کو بند کر کے حلقہ بنایا، پھر شہادت والی انگلی کو اٹھایا، آپ اس کو حرکت دیتے رہے، اس کے ساتھ دعا کرتے رہے۔

(ب) یہ احتمال ہو سکتا ہے کہ حرکت دینے سے مراد انگلی سے اشارہ کرنا ہے، نہ کہ مسلسل حرکت دینا۔ اس طرح یہ حدیث ابن زبیر کی روایت کے موافق ہو جائے گی۔ واللہ اعلم

(۲۷۸۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّافِعِيُّ بِإِعْدَادِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا الْوَاقِدِيُّ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: ((تَحْرِيكُ الْإِصْبَعِ فِي الصَّلَاةِ مَذْعَرَةٌ لِلشَّيْطَانِ)). تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ.



وَرَوَيْنَا عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ قَالَ: تَحْرِيكُ الرَّجُلِ إصْبَعَهُ فِي الْجُلُوسِ فِي الصَّلَاةِ مَقْمَعَةٌ لِلشَّيْطَانِ. [ضعيف جدا]  
(۲۷۸۸) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: نماز میں انگلی کو حرکت دینا شیطان کے لیے نیزے کی طرح ہے۔  
(ب) مجاہد فرماتے ہیں کہ نماز میں تشہد کے اندر آدمی کا انگلی کو حرکت دینا شیطان کے لیے ہتھوڑا ہے۔

### (۲۳۷) بَابُ الْإِشَارَةِ بِالْمُسَبِّحَةِ إِلَى الْقِبْلَةِ

انگشت شہادت کے ساتھ قبلہ رخ اشارہ کرنے کا بیان

(۲۷۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يُحَرِّكُ الْحَصَا بِيَدِهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ: لَا تُحَرِّكِ الْحَصَا وَأَنْتَ فِي الصَّلَاةِ، فَإِنَّ ذَلِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ، وَلَكِنْ اصْنَعْ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَصْنَعُ. قَالَ: وَكَيْفَ؟ قَالَ: فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ، وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ فِي الْقِبْلَةِ وَرَمَى بَصَرَهُ إِلَيْهَا أَوْ نَحْوَهَا، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَصْنَعُ. [صحیح۔ أخرجه النسائي ۱۱۶۰]

(۲۷۸۹) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا جو اپنے ہاتھوں کے ساتھ کنکریوں کو ہلا رہا تھا، حالانکہ وہ نماز پڑھ رہا تھا۔ جب اس نے نماز سے سلام پھیرا تو آپ ﷺ نے اسے کہا: نماز میں کنکریوں کے ساتھ مت کھیل کیوں کہ یہ شیطان کی طرف سے ہے، اس طرح کر جیسے رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے؟ اس نے کہا: وہ کیسے کرتے تھے؟ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: آپ ﷺ اپنے داہنے ہاتھ کو اپنی (داہنی) ران پر رکھتے تھے اور انگلی کے ساتھ والی انگلی کے ساتھ قبلہ کی طرف اشارہ کرتے، اس کی طرف دیکھتے رہتے۔ پھر انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح کرتے دیکھا ہے۔

### (۲۳۷) بَابُ السَّنَةِ فِي أَنْ لَا يُجَاوِزَ بَصَرُهُ إِشَارَتَهُ

اشارہ کرتے ہوئے انگلی کی طرف دیکھنا مسنون ہے

(۲۷۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى، وَكَفَّهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى، وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ لَا يُجَاوِزُ بَصَرُهُ إِشَارَتَهُ.



(۲۷۹۰) عامر بن عبد اللہ بن زبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نماز میں جب بیٹھتے تو اپنی بائیں ہاتھیلی کو اپنی بائیں ران پر رکھتے اور اپنی شہادت کی انگلی کے ساتھ اشارہ فرماتے اور آپ کی نگاہ آپ کے اشارے سے آگے نہ بڑھتی تھی۔

## (۲۳۸) باب الدَّلِيلُ عَلَى أَنَّ هَذَا سُنَّةُ الْيَدَيْنِ فِي التَّشَهُّدَيْنِ جَمِيعًا

ہاتھ رکھنے کا مذکورہ طریقہ دونوں قعدوں میں مسنون ہے

(۲۷۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا جَلَسَ فِي ثَنَتَيْنِ أَوْ فِي أَرْبَعٍ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، ثُمَّ أَشَارَ بِإِصْبِعِهِ. [صحیح۔ أخرجه النسائي ۱۱۶۱]

(۲۷۹۱) عامر بن عبد اللہ بن زبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب دو رکعتوں یا چار رکعتوں میں بیٹھتے تو اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھتے، پھر اپنی شہادت والی انگلی کے ساتھ اشارہ کرتے۔

## (۲۳۹) باب مَا يَنْوِي الْمَشِيرُ بِإِشَارَتِهِ فِي التَّشَهُّدِ

تشہد میں اشارے کرتے وقت نیت کا بیان

(۲۷۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا الْفَرِّبَابِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَصْبَغِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ مِقْسَمِ أَبِي الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ خُفَّافِ بْنِ إِيمَاءَ بْنِ رَحْصَةَ، فَوَآنِي أَشِيرُ بِإِصْبِعِي فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ: ابْنُ أَحْيَى لِمَ تَفْعَلُ هَذَا؟ قُلْتُ: إِنِّي رَأَيْتُ خِيارَ النَّاسِ وَفَقَهَاءَهُمْ يَفْعَلُونَهُ. قَالَ: قَدْ أَصَبْتَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُشِيرُ بِإِصْبِعِهِ إِذَا جَلَسَ يَتَشَهُّدُ فِي صَلَاتِهِ، وَكَانَ الْمُسْرِكُونَ يَقُولُونَ: إِنَّمَا يَسْحَرُونَا. وَإِنَّمَا يُرِيدُ النَّبِيُّ ﷺ - التَّوْحِيدَ. [ضعيف]

(۲۷۹۲) ابوالقاسم مقسم سے روایت ہے کہ مجھے اہل مدینہ میں سے ایک شخص نے بیان کیا کہ میں نے خفاف بن ایماء بن رخصہ رضی اللہ عنہ کے پاس نماز ادا کی۔ انہوں نے مجھے دیکھا کہ میں نماز میں اپنی انگلی کے ساتھ اشارہ کر رہا تھا تو انہوں نے فرمایا: اے بھتیجے! اس طرح کیوں کرتے ہو؟ میں نے کہا کہ میں نے صلحا اور فقہا کو اس طرح کرتے دیکھا ہے، انہوں نے فرمایا: تم صحیح کہتے ہو، میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ جب نماز میں تشہد کے لیے بیٹھتے تو اپنی انگلی کے ساتھ اشارہ کرتے تھے مشرکین کہتے: یہ تو ہم پر جادو کر رہا ہے۔ حالانکہ رسول اللہ ﷺ اس سے توحید مراد لے رہے ہوتے تھے۔



(۲۷۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: حَامِدُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عُمَرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ أَحَدُ بَنِي عَامِرٍ بْنِ لُؤْيٍ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ: مِقْسَمُ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ: صَلَّيْتُ فِي مَسْجِدِ بَنِي غِفَارٍ. فَذَكَرَ جُلُوسَهُ قَالَ: وَوَضَعْتُ يَدِي الْيُسْرَى عَلَى فِخْذِي الْيُسْرَى، وَوَضَعْتُ يَدِي الْيُمْنَى عَلَى فِخْذِي الْيُمْنَى، وَنَصَبْتُ إِصْبَعِي السَّبَّابَةَ قَالَ فَرَأَيْتُ خِفَافَ بْنَ إِيْمَاءٍ بْنِ رَحْضَةَ الْغِفَارِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَأَنَا أَصْنَعُ ذَلِكَ قَالَ فَلَمَّا انْصَرَفْتُ مِنْ صَلَاتِي قَالَ لِي: لِمَ نَصَبْتَ إِصْبَعَكَ هَكَذَا؟ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ: رَأَيْتُ النَّاسَ يَصْنَعُونَ ذَلِكَ. قَالَ: فَإِنَّكَ قَدْ أَصَبْتَ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ إِذَا صَلَّى يَصْنَعُ ذَلِكَ، وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَقُولُونَ: إِنَّمَا يَصْنَعُ هَذَا مُحَمَّدٌ بِإِصْبَعِهِ لَيْسَ سَحَرٌ. وَكَذَبُوا إِنَّمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَصْنَعُ ذَلِكَ لِمَا يُوحَدُ بِهَا رَبَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى. [ضعيف - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۷۹۳) عبد اللہ بن حارث بن نوفل کے غلام ابو القاسم قسم فرماتے ہیں کہ مجھے اہل مدینہ کے ایک آدمی نے حدیث بیان کی کہ میں نے بنی غفار کی مسجد میں نماز پڑھی۔ پھر انہوں نے اپنے قدمے کا ذکر کیا۔ فرماتے ہیں کہ میں نے بائیں ہاتھ کو بائیں ران پر رکھا اور دائیں ہاتھ کو دائیں ران پر رکھا اور اپنی شہادت والی انگلی کو کھڑا کر لیا۔ مجھے خفاف بن ایماء بن رحضہ غفاری رضی اللہ عنہ نے دیکھ لیا اور وہ رسول اللہ ﷺ کے صحابی تھے۔ جب میں نے اپنی نماز سے سلام پھیرا تو انہوں نے مجھے کہا کہ تم نے اپنی انگلی اس طرح کیوں کھڑی کی تھی؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے لوگوں کو اس طرح کرتے دیکھا ہے۔ انہوں نے کہا: تم درست کہتے ہو۔ بے شک رسول اللہ ﷺ جب نماز پڑھتے تھے تو اس طرح کرتے تھے اور مشرک لوگ کہتے تھے کہ محمد (ﷺ) اپنی انگلی اس طرح اس لیے کرتا ہے تاکہ جادو کرے۔ وہ جھوٹ بولتے تھے، رسول اللہ ﷺ تو اس طرح اس لیے کرتے تھے تاکہ اس کے ساتھ اپنے رب کی توحید بیان کریں جو بابرکت اور بلند و بالا ہے۔

(۲۷۹۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْعِزَّارِ قَالَ: سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ الرَّجُلِ يَدْعُو يُشِيرُ بِإِصْبَعِهِ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: هُوَ الْإِخْلَاصُ. [ضعيف]

(۲۷۹۵) عیزار سے روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس آدمی کے بارے میں پوچھا گیا جو دعا کرتے ہوئے اپنی انگلی کے ساتھ اشارہ کرتا ہے تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ایسا کرنا اخلاص ہے۔

(۲۷۹۵) وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ فِي الْجَامِعِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ التَّمِيمِيِّ وَهُوَ أَرْبَدَةُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: هُوَ الْإِخْلَاصُ. وَعَنْ أَبَانَ بْنِ أَبِي عِيَّاشٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: ذَلِكَ التَّضَرُّعُ. وَعَنْ عُثْمَانَ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: مَقَمَّةٌ لِلشَّيْطَانِ.



أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سُفْيَانَ قَدْ كَرِهْنَاهُ. [ضعيف]

(۲۷۹۵) (۱) ایک دوسری سند سے منقول ہے کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایسا کرنا اخلاص ہے۔

(ب) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایسا کرنا عاجزی ہے۔

(ج) عثمان مجاہد سے روایت کرتے ہیں کہ یہ شیطان کے لیے ہتھوڑا ہے۔

(۲۷۹۶) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُدٍ عَنْ عَبَّاسِ عَنْ أَبِيهِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((هَكَذَا الْإِخْلَاصُ)). يُشِيرُ بِأَصْبَعِهِ الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ: ((وَهَذَا الدُّعَاءُ)). فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ: ((وَهَذَا الْإِسْتِهَالُ)). فَرَفَعَ يَدَيْهِ مَدًّا.

[منکر۔ اخرجہ الحاکم ۸۰۱۷]

(۲۷۹۶) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایسا کرنا اخلاص ہے، آپ ﷺ اپنی انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی سے اشارہ کرتے اور دعا پڑھتے، پھر آپ ﷺ نے اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھایا اور گڑگڑا کر دعا کی، اس دوران آپ ﷺ نے اپنے ہاتھوں کو بلند کر لیا۔

## (۲۴۰) بَابُ سُنَّةِ التَّشَهُّدِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ

پہلی دو رکعتوں میں تشہد کے مسنون ہونے کا بیان

(۲۷۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلَّمِ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي الْجَوَّاءِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَدْ كَرَّ الْحَدِيثَ فِي صَلَاةِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَتْ: فَكَانَ يَقُولُ: بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ التَّحِيَّةُ.

مُخَرَّجٌ فِي كِتَابِ مُسْلِمٍ مِنْ حَدِيثِ حُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ الْمُعَلَّمِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَكَانَ يَقُولُ: فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ التَّحِيَّةُ. [صحيح۔ اخرجہ مسلم ۴۹۸، احمد ۲۴۰۷۶]

(۲۷۹۷) (۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کی نماز کا طریقہ بیان کرتے ہوئے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہر دو رکعتوں کے درمیان تشہد پڑھتے تھے۔

(ب) صحیح مسلم میں حسین بن ذکوان معلم کی روایت میں یہ ہے کہ انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ فرماتے تھے: ہر دو رکعتوں میں



تشہد ہے۔

(۲۷۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُؤَمِّلُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ بْنُ رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فَذَكَرَ حَدِيثَ الصَّلَاةِ وَقَالَ فِيهِ: فَإِذَا أَنْتَ قُمْتَ فِي صَلَاتِكَ فَكَبِّرِ اللَّهَ، ثُمَّ اقْرَأْ مَا تيسَّرَ عَلَيْكَ مِنَ الْقُرْآنِ. وَقَالَ فِيهِ: فَإِذَا جَلَسْتَ فِي وَسْطِ الصَّلَاةِ فَاطْمِئِنَّ، وَافْتَرِشْ فَيُحْدِثُكَ الْيُسْرَى، ثُمَّ تَشْهَدُ، ثُمَّ إِذَا قُمْتَ فَمِثْلُ ذَلِكَ حَتَّى تَفْرُغَ مِنْ صَلَاتِكَ. [حسن۔ اخرجه ابو داود ۸۵۶]

(۲۷۹۸) علی بن یحییٰ بن خالد بن رافع اپنے والد سے اور وہ اپنے چچا رافع بن رافع سے نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تو اپنی نماز کے لیے کھڑا ہو جائے تو اللہ اکبر کہہ۔ پھر قرآن سے جو تجھے یاد ہو پڑھ۔ اس میں یہ بھی ہے کہ جب تو نماز کے درمیان بیٹھے تو اطمینان سے بیٹھ اور اپنی بائیں ران کو بچھا، پھر تشہد پڑھ، پھر جب تو (تیسری رکعت کے لیے) کھڑا ہو تو اسی طرح کر، یہاں تک کہ تو اپنی نماز سے فارغ ہو جائے۔

## (۲۳۱) باب قَدْرِ الْجُلُوسِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ

پہلی دو رکعتوں میں بیٹھنے کی مقدار کا بیان

(۲۷۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُرْزُغِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَأَ عَلِيُّ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا كَانَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ كَأَنَّمَا يَكُونُ عَلَى الرَّضْفِ. قَالَ قُلْتُ: حَتَّى يَقُومَ؟ قَالَ: حَتَّى يَقُومَ. [ضعيف۔ فی الذی بعدہ]

(۲۷۹۹) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب پہلی دو رکعتوں میں ہوتے تو ایسے لگتا کہ آپ مضطرب اور پریشان ہیں حتیٰ کہ کھڑے ہو جاتے۔

(۲۸۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.



## (۲۳۲) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ الْقُعُودَ لِلتَّشْهَدِ الْأَوَّلِ لَيْسَ بِوَاجِبٍ

پہلے تشہد کے واجب نہ ہونے کا بیان

(۲۸۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمَزٍ مَوْلَى يَنَى عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ بُحَيْنَةَ بْنَ أَرْزِدٍ شَنُوَةً، وَهُوَ خَلِيفٌ لِيَنَى عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - صَلَّى بِهِمْ صَلَاةَ الظُّهْرِ، فَقَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ فَلَمْ يَجْلِسْ، وَقَامَ النَّاسُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - حَتَّى إِذَا قَضَى الصَّلَاةَ وَانْتَظَرَ النَّاسُ تَسْلِيمَهُ كَبَّرَ وَهُوَ جَالِسٌ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ سَلَّمَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۱۲۲۴، مسلم ۵۷۰]

(۲۸۰۱) عبد الرحمن بن ہرمز جو بنو عبد المطلب کے غلام ہیں، فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن حنین بن ازد شنوہؓ نے انہیں ظہر کی نماز پڑھائی تو آپ پہلی دو رکعتوں کے بعد سیدھے کھڑے ہو گئے اور لوگ بھی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھڑے ہو گئے حتیٰ کہ آپ نے نماز مکمل کر لی اور لوگ آپ کے سلام پھیرنے کا انتظار کر رہے تھے تو آپ نے بیٹھے بیٹھے تکبیر کہہ کر سلام سے پہلے دو سجدے کیے۔ پھر سلام پھیرا۔

(۲۸۰۲) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُلَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ السَّمْسَارُ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ، فَلَمْ يَجْلِسْ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ. أَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ. [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۸۰۲) عبد اللہ بن حنین بن ازد شنوہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ دو رکعتوں کے بعد کھڑے ہو گئے۔ پھر آپ نے سہو کے دو سجدے کیے۔

## (۲۳۳) باب التَّكْبِيرِ عِنْدَ الْقِيَامِ مِنَ الثَّانِيَةِ بَعْدَ الْجُلُوسِ

پہلے قعدہ سے کھڑے ہوتے وقت تکبیر کہنے کا بیان

(۲۸۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا



يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ: ثُمَّ يَكْبِرُ حِينَ يَقُومُ مِنَ الثَّانِيَةِ بَعْدَ الْجُلُوسِ.  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۲۸۹]

(۲۸۰۳) ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام فرماتے ہیں کہ انہوں نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوتے..... پھر جب دو رکعتوں کے بعد اٹھتے تو تکبیر کہتے۔

(۲۸۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ غِيلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ: صَلَّيْتُ أَنَا وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ خَلْفَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، وَكَانَ إِذَا سَجَدَ كَبَّرَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ كَبَّرَ، وَإِذَا نَهَضَ مِنَ الرَّكَعَتَيْنِ كَبَّرَ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ أَخَذَ عِمْرَانُ بِيَدِي فَقَالَ: لَقَدْ ذَكَرْنِي هَذَا مِثْلَ صَلَاةِ مُحَمَّدٍ ﷺ - أَوْ لَقَدْ صَلَّى بِنَا هَذَا مِثْلَ صَلَاةِ مُحَمَّدٍ ﷺ - لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَفِي حَدِيثِ سُلَيْمَانَ: فَلَمَّا انْصَرَفْنَا أَخَذَ عِمْرَانُ بِيَدِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۷۸۶]

(۲۸۰۴) مطرف فرماتے ہیں کہ میں اور عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی۔ آپ ﷺ جب سجدہ کرتے تو تکبیر کہتے اور جب سجدے سے اپنا سر اٹھاتے تو بھی تکبیر کہتے اور جب دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے۔ جب انہوں نے نماز مکمل کی تو عمران رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور بولے: واقعی انہوں نے ہمیں رسول اللہ ﷺ کی نماز یاد کروادی یا فرمایا کہ انہوں نے ہمیں رسول اللہ ﷺ کی طرح نماز پڑھائی۔

یہ الفاظ یحییٰ بن یحییٰ کی حدیث کے ہیں اور سلیمان کی حدیث کے الفاظ یہ ہیں کہ جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو عمران رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا۔



(۲۳۳) باب الإِعْتِمَادِ بِيَدَيْهِ عَلَى الْأَرْضِ إِذَا نَهَضَ قِيَاسًا عَلَى مَا

رَوَيْنَا فِي النَّهْوضِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى

پہلی رکعت سے اٹھنے والی روایات پر قیاس کرتے ہوئے سجدے سے

اٹھتے وقت زمین پر سہارا لینے کا بیان

(۲۸۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ قَالَ: كَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ يَأْتِينَا فَيَقُولُ:

أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَيَصَلِّي فِي غَيْرِ وَقْتٍ صَلَاقٍ، فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ

الثَّانِيَةِ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ اسْتَوَى قَاعِدًا وَاعْتَمَدَ عَلَى الْأَرْضِ. [صحيح - أخرجه البخاري ۸۲۴]

(۲۸۰۵) ابو قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آتے تو کہتے: کیا میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز

کے بارے میں نہ بتاؤں؟ پھر وہ کسی نماز کے وقت کے علاوہ نماز پڑھ کر دکھاتے۔ آپ پہلی رکعت میں جب اپنا سر دوسرے

سجدے سے اٹھاتے تو سیدھے بیٹھ جاتے اور زمین پر ٹیک لے کر اٹھتے۔

(۲۸۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنُ شَيْبَانَ بْنِ الْبَغْدَادِيِّ بِهَرَاةَ أَخْبَرَنَا

مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ الْأَزْرَقِيِّ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ

إِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ اعْتَمَدَ عَلَى الْأَرْضِ بِيَدَيْهِ. فَقُلْتُ لَوْلَيْدِهِ وَلِجُلَسَائِهِ: لَعَلَّهُ يَفْعَلُ هَذَا مِنَ الْكِبَرِ؟ قَالُوا:

لَا وَلَكِنْ هَذَا يَكُونُ.

وَرَوَيْنَا عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَعْتَمِدُ عَلَى يَدَيْهِ إِذَا نَهَضَ. وَكَذَلِكَ كَانَ يَفْعَلُ الْحَسَنُ وَغَيْرُ وَاحِدٍ

مِنَ التَّابِعِينَ. [ضعيف]

(۲۸۰۶) (ا) ازرق بن قیس سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ آپ جب دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے

تو اپنے ہاتھوں کے ساتھ زمین پر سہارا لے کر اٹھتے۔ میں نے ان کے بیٹوں اور دوستوں سے کہا کہ شاید وہ بڑھاپے کی وجہ سے

ایسا کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا: نہیں لیکن ایسا ہو سکتا ہے۔

(ب) ہم سیدنا نافع کی روایت ذکر کر چکے ہیں کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ وہ جب سجدے سے اٹھتے تو زمین پر سہارا

لے کر اٹھتے تھے، اسی طرح حسن بصری اور کئی تابعین کرتے تھے۔

(۲۸۰۷) وَأَمَّا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَ ابْنِ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا



أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَهَى أَنْ يَعْتَمِدَ الرَّجُلُ عَلَى يَدِهِ فِي الصَّلَاةِ. [صحيح - أخرجه عبد الرزاق]

(۲۸۰۷) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں ہاتھ پر ٹیک لگانے سے منع فرماتے تھے۔

(۲۸۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شَبُوهٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْغَزَالِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ. قَدْ كَرِهَ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ.

وَقَالَ فِي لَفْظِ حَدِيثِ ابْنِ شَبُوهٍ: نَهَى أَنْ يَعْتَمِدَ الرَّجُلُ عَلَى يَدِهِ فِي الصَّلَاةِ.

وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ: نَهَى أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَهُوَ مُعْتَمِدٌ عَلَى يَدِهِ.

وَقَالَ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ: نَهَى أَنْ يَعْتَمِدَ الرَّجُلُ عَلَى يَدَيْهِ إِذَا نَهَضَ فِي الصَّلَاةِ.

فَهَذَا حَدِيثٌ قَدْ اخْتَلَفَ فِي مَتْنِهِ عَلَى عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

وَقَدْ رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ. [صحيح - وقد تقدم]

(۲۸۰۸) (۱) ابن شہویہ کی حدیث کے الفاظ یہ ہیں کہ آپ ﷺ نے نماز میں اپنے ہاتھوں پر سہارا لینے سے منع کیا ہے۔

(ب) ابن رافع فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھنے کے دوران اپنے ہاتھ پر سہارا لینے سے منع فرمایا ہے۔

(ج) ابن عبد الملک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھوں پر سہارا لینے سے منع کیا ہے، جب نماز میں سجدے سے اٹھے۔

(۲۸۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ

حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَدْ كَرِهَ بِإِسْنَادِهِ وَقَالَ فِي مَتْنِ الْحَدِيثِ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا

جَلَسَ الرَّجُلُ فِي الصَّلَاةِ أَنْ يَعْتَمِدَ عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى.

هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ يَجْلِسَ الرَّجُلُ فِي

الصَّلَاةِ وَهُوَ مُعْتَمِدٌ عَلَى يَدِهِ.

وَهَذَا أَكْبَنُ الرِّوَايَاتِ وَرِوَايَةُ غَيْرِ ابْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ لَا تُخَالِفُهُ وَإِنْ كَانَ أَكْبَنَ مِنْهَا وَرِوَايَةُ ابْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ

وَهُمْ، وَالَّذِي يَدُلُّ عَلَى أَنَّ رِوَايَةَ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ هِيَ الْمُرَادُ بِالْحَدِيثِ أَنَّ هَشَامَ بْنَ يُونُسَ رَوَاهُ عَنْ

مَعْمَرٍ كَذَلِكَ. [صحيح - وقد تقدم]

(۲۸۰۹) (۱) رسول اللہ ﷺ نماز میں اٹھتے وقت بائیں ہاتھ پر ٹیک لینے سے منع فرماتے تھے۔

(ب) ابوداؤد کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز میں بیٹھنے کے دوران اپنے ہاتھ پر ٹیک لے کر بیٹھنے سے منع فرمایا۔

(ج) یہ واضح ترین روایات ہیں اور ابن عبد الملک کے علاوہ کی روایت ان کی مخالفت نہیں کرتی۔ اگرچہ وہ ان سے زیادہ واضح



ہے ابن عبد الملک کی روایت وہم ہے اور امام احمد بن حنبلؒ کی روایت جس پر دلالت کرتی ہے حدیث سے وہی مراد ہے۔

(۲۸۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - نَهَى رَجُلًا وَهُوَ جَالِسٌ مُعْتَمِدًا عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى فِي الصَّلَاةِ وَقَالَ: إِنَّهَا صَلَاةُ الْيَهُودِ. وَالَّذِي يَدُلُّ عَلَى هَذَا أَيْضًا مَا. [صحيح - وقد تقدم]

(۲۸۱۰) ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے نماز میں بیٹھنے کی حالت میں اپنے بائیں ہاتھ پر ٹیک لگانے سے منع فرمایا اور فرمایا: یہ یہودیوں کی نماز ہے۔

(۲۸۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِعَدَاةٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يَقُولُ: رَأَى عَبْدُ اللَّهِ رَجُلًا يَصَلِّي سَاقِطًا عَلَى رُكْبَتَيْهِ مَتَكِّنًا عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى فَقَالَ: لَا تَصَلِّ هَكَذَا، إِنَّمَا يَجْلِسُ هَكَذَا الَّذِينَ يُعَذَّبُونَ. [ضعيف]

(۲۸۱۱) ہشام بن سعد سے روایت ہے کہ میں نے نافع کو فرماتے ہوئے سنا: عبد اللہ بن عمرؓ نے ایک شخص کو گھٹنوں پر گرے ہوئے اپنے بائیں ہاتھ پر ٹیک لگا کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو فرمایا: اس طرح نماز نہ پڑھا کرو۔ اس طرح تو وہ لوگ بیٹھتے ہیں جن کو عذاب دیا جاتا ہے۔

(۲۸۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي جَحْفَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: إِنَّ مِنْ السُّنَّةِ فِي الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ إِذَا نَهَضَ الرَّجُلُ فِي الرُّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ أَنْ لَا يَعْتَمِدَ بِيَدِهِ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ.

أَبُو شَيْبَةَ هَذَا هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ الْوَاسِطِيُّ الْقُرَشِيُّ، خَرَجَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُمَا يَرْوِيهِ تَارَةً هَكَذَا وَتَارَةً عَنِ الثُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ. [ضعيف]

(۲۸۱۲) سیدنا علیؓ فرماتے ہیں کہ فرض نماز میں سنت یہ ہے کہ جب پہلی دو رکعتوں کے بعد کھڑا ہو تو اپنے ہاتھوں کو زمین پر نہ ٹیکے، البتہ اگر وہ اتنا ضعیف العمر ہو کہ ٹیک لگائے بغیر سیدھا کھڑا نہ ہو سکے تو جائز ہے۔

(۲۸۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الثُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ أَنْ لَا تَعْتَمِدَ عَلَى يَدَيْكَ حِينَ تُرِيدُ أَنْ تَقُومَ بَعْدَ الْقُعُودِ فِي الرُّكْعَتَيْنِ. [ضعيف]



(۲۸۱۳) نعمان بن سعد سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ سنت طریقہ یہ ہے کہ جب تو دو رکعتوں کے بعد اٹھنا چاہے تو اپنے ہاتھوں پر ٹیک لگا کر نہ اٹھے۔

### (۲۳۵) باب رَفْعُ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الْقِيَامِ مِنَ الرَّكَعَتَيْنِ

دو رکعتوں کے بعد اٹھتے وقت رفع یدین کرنے کا بیان

(۲۸۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ عَنْ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْجَحْرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ كَبَّرَ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَفَعَ يَدَيْهِ، وَإِذَا قَامَ مِنَ الرَّكَعَتَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ. وَرَفَعَ ذَلِكَ ابْنُ عُمَرَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ -

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى. وَعَبْدُ الْأَعْلَى يَنْفَرِدُ بِرَفْعِهِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - وَهُوَ ثِقَةٌ.

وَقَدْ رَوَى ذَلِكَ فِي حَدِيثِ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ. [صحيح - أخرجه البخاری ۷۳۹]

(۲۸۱۳) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما جب نماز شروع کرتے تھے تو تکبیر کہتے اور ہاتھوں کو اٹھاتے اور جب رکوع کرتے تو بھی رفع یدین کرتے اور جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو بھی رفع یدین کرتے اور جب دو رکعتوں سے اٹھتے تو بھی رفع یدین کرتے اور ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس حدیث کو نبی ﷺ تک مرفوع بیان کیا ہے۔

(۲۸۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقُطَّانُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حُمَيْدٍ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَازِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ، ثُمَّ يَقُولُ: ((اللَّهُ أَكْبَرُ)). وَإِذَا رَكَعَ كَبَّرَ حِينَ يَرُكَّعُ، وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ ثُمَّ عَدَلَ صُلْبَهُ، فَلَمْ يَصُوبَهُ وَلَمْ يَقْنِعْهُ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)). ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَازِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ، ثُمَّ اعْتَدَلَ حَتَّى جَاءَ كُلُّ عِضْوٍ إِلَى مَوْضِعِهِ مُعْتَدِلًا، ثُمَّ يَفْعَلُ فِي الرَّكَعَةِ الْآخَرَى مِثْلَ ذَلِكَ، حَتَّى إِذَا قَامَ مِنَ الرَّكَعَتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ كَمَا صَنَعَ فِي ابْتِدَاءِ الصَّلَاةِ حَتَّى إِذَا كَانَتْ السَّجْدَةُ الَّتِي تَكُونُ حِلَّةَ الصَّلَاةِ رَفَعَ رَأْسَهُ فِيهَا، وَقَعَدَ مُتَوَرِّكًا. [صحيح - أخرجه ابوداود ۷۳۰]



(۲۸۱۵) محمد بن عمرو بن عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے ابو حمید رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو قبلہ رخ ہو کر دونوں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھاتے۔ پھر اللہ اکبر کہتے اور جب رکوع کرتے تو بھی تکبیر کہتے اور رفع یدین کرتے، پھر اپنی پیٹھ کو برابر کر لیتے اور سر کو نہ زیادہ جھکاتے اور نہ ہی زیادہ اونچا کرتے۔ پھر سر اٹھاتے تو سمع اللہ لمن حمدہ کہتے۔ پھر اپنے ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھاتے، پھر سیدھے کھڑے ہو جاتے یہاں تک کہ ہر عضو اپنی اپنی جگہ برابر ہو جاتا، پھر دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کرتے حتیٰ کہ جب دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے اور ہاتھوں کو اسی طرح اٹھاتے جس طرح نماز کے شروع میں آپ نے اٹھائے تھے حتیٰ کہ جب آخری رکعت کے آخری سجدے میں ہوتے جس میں سلام پھیرنا ہوتا تو سجدے سے سر اٹھا کر تورک کرتے ہوئے بیٹھ جاتے یعنی دایاں پاؤں کھڑا کرتے بائیں پاؤں کو دائیں ٹانگ کے نیچے سے دائیں طرف نکال دیتے۔

(۲۸۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ عَطَاءٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حَمِيدٍ السَّاعِدِيَّ فِي عَشْرَةٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - فِيهِمْ أَبُو قَتَادَةَ: الْحَارِثُ بْنُ رَبِيعٍ، فَقَالَ أَبُو حَمِيدٍ: أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَذَكَرَ فِيهِ: رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَافِظَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ، وَعِنْدَ الرُّكُوعِ، وَعِنْدَ رَفْعِ الرَّأْسِ مِنْهُ - قَالَ - ثُمَّ إِذَا قَامَ مِنَ الرَّكَعَتَيْنِ كَبَّرَ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَافِظَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ كَمَا فَعَلَ إِذْ كَبَّرَ عِنْدَ افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ، ثُمَّ صَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ فِي بَقِيَّةِ صَلَاتِهِ وَرَوَى ذَلِكَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۸۱۶) محمد بن عمرو بن عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کے دس صحابہ میں بیٹھے ہوئے سنا، ان میں ابو قتادہ حارث بن ربیع رضی اللہ عنہ بھی تھے کہ رسول اللہ ﷺ کی نماز کے متعلق میں تم سب سے زیادہ جانتا ہوں۔ اس میں یہ بھی ہے کہ آپ دونوں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھاتے جب نماز شروع کرتے، رکوع کرتے یا رکوع سے اٹھتے۔ پھر جب دو رکعتوں کے بعد اٹھتے تو تکبیر کہتے اور دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے جیسے نماز کے شروع میں تکبیر کے ساتھ اٹھاتے تھے۔ پھر اسی طرح اپنی بقیہ نماز میں کرتے۔

(۲۸۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَانَ: عَمْرٍو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ كَبَّرَ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَيَصْنَعُهُ إِذَا قَضَى قِرَاءَتَهُ، وَأَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ، وَلَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ



مِنْ صَلَاتِهِ وَهُوَ قَاعِدٌ، وَإِذَا قَامَ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ كَذَلِكَ. [صحیح۔ اخرجه ابن خزیمہ ۵۸۴]  
 (۲۸۱۷) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب فرض نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے اور دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے اور جب قراءت مکمل کرتے اور رکوع کا ارادہ کرتے تو بھی ایسا کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی اس طرح کرتے اور قعدہ کی حالت میں رفع یدین نہیں کرتے تھے اور جب دو سجدوں سے اٹھتے تو تکبیر کہتے اور اسی طرح رفع یدین کرتے تھے۔

## (۲۳۶) باب مُبْتَدِإِ فَرْضِ التَّشَهُّدِ

### تشہد کی فرضیت کی ابتدا کا بیان

(۲۸۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: الْخَلِيلُ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الْبُسْتِيُّ الْقَاضِي - قَدِمَ عَلَيْنَا نَيْسَابُورَ حَاجًّا - حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: أَحْمَدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْبُكَيْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قُلْنَا السَّلَامَ عَلَى اللَّهِ دُونَ عِبَادِهِ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ، وَالسَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ وَفُلَانٍ، فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ، إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، فَإِنَّكُمْ إِذَا قُلْتُمُوهَا أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ لِلَّهِ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ

الْأَعْمَشِ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۸۳۱]

(۲۸۱۸) سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جب رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تو سلام پھیرتے وقت یوں کہتے: بندوں سے پہلے اللہ پر، جبرائیل پر اور میکائیل علیہ السلام ہو، فلاں پر سلام ہو فلاں پر سلام ہو۔ ایک روز ایسا ہوا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اللہ تعالیٰ تو خود ہی سلامتی والا ہے۔ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو کہے: ہر قسم کی عبادتیں، نمازیں اور تسبیحات اللہ ہی کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے سب نیک بندوں پر۔ جب تم یہ کلمات کہو گے تو تمہارا سلام آسمان اور زمین میں جہاں کوئی اللہ کا نیک بندہ ہے اس کو پہنچ جائے گا۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے



بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(۲۸۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ صَاعِدٍ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ اللَّهِ الْمُخْزُومِيُّ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ قَبْلَ أَنْ يُقْرَضَ التَّشَهُدُ: السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- «(لَا تَقُولُوا هَكَذَا، فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ، وَلَكِنْ قُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ)».

قَالَ عَلِيُّ: هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۸۱۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم تشہد کی فرضیت سے پہلے کہا کرتے تھے: السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ ”اللہ پر سلام ہو، جبرائیل اور میکائیل پر سلام ہو“ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس طرح نہ کہو، کیوں کہ اللہ تعالیٰ تو خود ہی سلام ہے۔ یوں کہو: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ”ہر قسم کے عبادتیں، نمازیں اور تسبیحات اللہ کے لیے ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اس کی رحمتیں اور برکتیں ہوں اور ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“

(۲۸۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الظُّفَرِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُلَوِيُّ إِمْلَاءً وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ بَنِي سَابُورَ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَذِيرٍ بْنُ جَنَاحٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ قِرَاءَةً عَلَيْهِمَا قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِثٍ عَنْ أَبِي عُرْوَةَ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَخْبَرَةَ أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- التَّشَهُدَ كَقِي بَيْنَ كَفَيْهِ كَمَا يَعْلَمُنِي السُّورَةُ مِنَ الْقُرْآنِ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. وَهُوَ بَيْنَ ظَهْرَانِيهِمْ، فَلَمَّا قُضِيَ قُلْنَا: السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ: الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. وَقَدْ رَوَى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي التَّشَهُدِ.



(۲۸۲۰) ابو عمر عبد اللہ بن سخرہ فرماتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے تشہد اس طرح سکھائی کہ میرا ہاتھ آپ کے ہاتھوں میں تھا، جس طرح آپ قرآن کی کوئی سورت سکھاتے تھے۔ ”تمام قوی، فعلی اور مالی عبادات اللہ ہی کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“

(۲۸۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي التَّشَهُّدِ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ. قَالَ ابْنُ عُمَرَ: زِدْتُ فِيهَا وَبَرَكَاتُهُ: السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. قَالَ ابْنُ عُمَرَ: زِدْتُ فِيهَا وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ: وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ.

وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ فَرَفَفَهُ إِلَّا أَنَّهُ رَدَّاهُ إِلَى حَيَاةِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ: كُنَّا نَقُولُهَا فِي حَيَاتِهِ، فَلَمَّا مَاتَ قُلْنَا: السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ.

وَكَانَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ يَرَى رِوَايَةَ سَيْفٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ هِيَ الْمَحْفُوظَةُ دُونَ رِوَايَةِ أَبِي بَشِيرٍ، وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ.

وَرَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلَّا أَنَّهُ أَخَّرَ قَوْلَهُ: لِلَّهِ، وَزَادَ فِي الْأَصْلِ: وَبَرَكَاتُهُ. وَرَوَى عَنْ زَيْدِ الْعُمِيِّ عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي بَكْرِ مُخْتَصَرًا.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَأَمَّا مَا. [صحيح۔ قال الدار قطنی هذا اسناد صحيح]

(۲۸۲۱) (۱) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما تشہد کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ”تمام قوی بدنی اور مالی عبادات اللہ ہی کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت بھی۔“ ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے اس میں وبرکاتہ کا اضافہ کیا۔ ”ہم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر سلام ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔“ ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: میں نے اس میں وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ کا اضافہ کیا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“



(ب) ابن عدی نے یہ روایت شعبہ سے نقل کی ہے۔ انہوں نے اسے موقوف روایت کیا ہے اور فرمایا ہے کہ ہم آپ ﷺ کی زندگی میں اس طرح کہا کرتے تھے: (السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ) جب آپ فوت ہو گئے تو ہم السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ کہنے لگ گئے۔

ایک دوسری روایت جو ابن عمر منقول ہے، اس میں للہ موخر ہے، یعنی التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ہے اور اس میں وبرکاتہ کا اضافہ بھی ہے۔

(۲۸۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ وَمُوسَى بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا قَعَدَ الْإِمَامُ فِي آخِرِ رَكْعَةٍ مِنْ صَلَاتِهِ ثُمَّ أَحَدَثَ قَبْلَ أَنْ يَتَشَهَّدَ فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُهُ)).

فَهُوَ حَدِيثٌ ضَعِيفٌ. وَرَوَاهُ الْقَعْنَبِيُّ عَنِ الْأَفْرِيقِيِّ. [ضعيف]

(۲۸۲۲) عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب امام اپنی نماز کی آخری رکعت میں قعدہ کی حالت میں (بیٹھا) ہوا اور تشہد پڑھنے سے پہلے اس کا وضو ٹوٹ جائے تو اس کی نماز مکمل ہوگئی۔

(۲۸۲۳) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَنْعَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ وَبَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا رَفَعَ الرَّجُلُ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ فِي آخِرِ صَلَاتِهِ ثُمَّ أَحَدَثَ قَبْلَ أَنْ يُسَلَّمَ فَقَدْ جَارَتْ صَلَاتُهُ)).

وَهَكَذَا رَوَاهُ الْعَدَنِيُّ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ عَنْهُمَا: إِذَا جَلَسَ الْإِمَامُ، ثُمَّ أَحَدَثَ قَبْلَ أَنْ يُسَلَّمَ فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُهُ.

وَرَوَاهُ مُعَاذُ بْنُ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ وَزَادَ فِيهِ: وَقَضَى فِيهِ تَشَهُدَهُ. وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ هُوَ الْأَفْرِيقِيُّ ضَعَفَهُ يَحْيَى الْقَطَّانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَأَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُمْ مِنْ أئِمَّةِ الْحَدِيثِ وَقَدْ اخْتَلَفَ عَلَيْهِ فِيهِ، وَهُوَ يَعْلَلُهُ مَذْكُورٌ فِي كِتَابِ الْخِلَافِ.

[ضعيف]

(۲۸۲۳) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی اپنی نماز کے آخر میں (آخری) سجدے سے سر اٹھانے کے بعد اور سلام پھیرنے سے پہلے بے وضو ہو جائے تو اس کی نماز ہوگئی۔

(ب) عبد الرحمن بن زیاد سے روایت ہے کہ جب امام (آخری قعدہ میں) بیٹھ جائے، پھر سلام پھیرنے سے پہلے بے وضو ہو



جائے تو اس کی نماز مکمل ہوگئی۔

(ج) اسی روایت کو معاذ بن حکم نے عبد الرحمن بن زیاد سے روایت کیا ہے اور اس میں یہ اضافہ کیا ہے کہ وَقَضَىٰ فِيهِ تَشَهُدَهُ کہ اس میں تشہد مکمل کر چکا ہو۔

(۲۸۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمًا أَبَا النَّضْرِ قَالَ سَمِعْتُ حَمَلَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: لَا تَجُوزُ صَلَاةٌ إِلَّا بِتَشَهُدٍ. وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ: لَا صَلَاةَ إِلَّا بِتَشَهُدٍ.

فَالَّذِي رَوَى عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ مِنْ قَوْلِهِ: إِذَا جَلَسَ مِقْدَارَ التَّشَهُدِ، ثُمَّ أَحْدَثَ فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُهُ. لَا يَصِحُّ. (ج) وَعَاصِمُ بْنُ ضَمْرَةَ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِ. [ضعیف]

(۲۸۲۳) (ا) حملہ بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: تشہد کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ (ب) سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ تشہد کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

(۲۸۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ عَمَّنْ تَرَكَ التَّشَهُدَ فَقَالَ: يُعِيدُ. قُلْتُ: فَحَدِيثُ عَلِيٍّ مَنْ قَعَدَ مِقْدَارَ التَّشَهُدِ. فَقَالَ: لَا يَصِحُّ. [حسن]

(۲۸۲۵) علی بن سعید فرماتے ہیں کہ میں نے امام احمد بن حنبلؒ سے اس شخص کے بارے میں دریافت کیا جو تشہد نہیں پڑھتا تو انہوں نے فرمایا: وہ نماز لوٹائے، میں نے کہا کہ علی رضی اللہ عنہ کی حدیث کے بارے آپ کی کیا رائے ہے؟ یعنی مَنْ قَعَدَ مِقْدَارَ التَّشَهُدِ..... تو انہوں نے کہا: وہ حدیث صحیح نہیں ہے۔

(۲۳۷) بَابُ التَّشَهُدِ الَّذِي عَلَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ابْنُ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَقْرَانُهُ (ق) وَلَا شَكَّ فِي كَوْنِهِ بَعْدَ التَّشَهُدِ الَّذِي عَلَّمَهُ ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَضْرَابُهُ

اس تشہد کا بیان جو رسول اللہ ﷺ نے اپنے چچا کے بیٹے عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور ان کے ساتھیوں کو سکھایا اور اس کے تشہد ہونے میں کوئی شک نہیں جو آپ نے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور ان کے

ساتھیوں کو سکھایا تھا

(۲۸۲۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ



التَّسْلِيَةُ بِمِصْرَ.

وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ إِمْلاءً أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ فِرَاسٍ الْمَالِكِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو عِمْرَانَ الْبَزَّازُ قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَطَاوُسَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَعْلَمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يَعْلَمُنَا الْقُرْآنَ، وَكَانَ يَقُولُ: التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ، سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ. لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ بْنُ الْحُجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ، وَقَالَ فِي لَفْظِ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ: كَمَا يَعْلَمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ، وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ مُخْتَصَرًا.

[صحیح۔ اخرجہ احمد ۲۶۶۵]

(۲۸۲۶) (۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تشہد اس طرح سکھاتے جس طرح قرآن سکھاتے تھے۔ آپ فرماتے تھے: التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ، سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ۔ ”تمام بابرکت اعمال، نمازیں اور تسبیحات اللہ کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔ ہم پر اور اللہ کے نیکوکار بندوں پر سلامتی ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔“

(ب) قتیبہ کی حدیث کے الفاظ یہ ہیں: كَمَا يَعْلَمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ جس طرح ہمیں قرآن کی سورۃ سکھاتے تھے۔

(۲۸۸) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّهُ لَا يُبْدَأُ بِشَيْءٍ قَبْلَ كَلِمَةِ التَّحِيَّةِ

تشہد کی ابتدا صرف ”التحیات“ سے ہی کی جائے

(۲۸۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ هُوَ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا مُوسَى صَلَّى النَّاسِ، فَلَمَّا قَعَدَ قَالَ رَجُلٌ: اقْرَأِ الصَّلَاةَ بِالْبُرِّ وَالرَّكَاعَةِ. قَالَ: فَلَمَّا انْصَرَفَ أَبُو مُوسَى قَالَ: أَيُّكُمْ الْقَائِلُ كَلِمَةً كَذَا وَكَذَا، فَأَرَمَ الْقَوْمُ، ثُمَّ قَالَ: أَيُّكُمْ الْقَائِلُ كَلِمَةً كَذَا وَكَذَا؟ فَأَرَمَ الْقَوْمُ فَقَالَ أَبُو مُوسَى: يَا حِطَّانُ لَعَلَّكَ قَائِلُهَا؟ قُلْتُ: وَاللَّهِ مَا قُلْتُهَا، وَلَقَدْ خَشِيتُ أَنْ يَبْغَى



بِهَا. فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: أَنَا قَائِلُهَا وَمَا أَرَدْتُ بِهَا إِلَّا الْخَيْرَ. فَقَالَ أَبُو مُوسَى: أَمَا تَدْرُونَ كَيْفَ تَصَلُّونَ؟ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - خَطَبَنَا فَعَلَّمَنَا صَلَاتَنَا، وَبَيَّنَ لَنَا سُنَّتَنَا فَقَالَ: ((إِذَا صَلَّيْتُمْ فَأَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا قَالَ «غَيْرَ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ» فَقُولُوا آمِينَ يُجِبْكُمْ اللَّهُ، وَإِذَا كَبَّرَ وَرَكَعَ فَكَبِّرُوا وَارْكَعُوا، فَإِنَّ الْإِمَامَ يَكْبِّرُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ)). فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ -: ((فَلْيَكُ يَتْلُكَ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، فَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقُعُودِ فَلْيَقُلْ أَوَّلَ مَا يَتَكَلَّمُ بِهِ التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الرَّازِكِيَّاتُ لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهُوَيْهِ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

[صحیح۔ اخرجه احمد ۱۹۰۱۷، ۱۹۰۹۸، ۱۹۱۳۰۔ ابوداود ۹۷۲۔ مسلم ۴۰۴]

(۲۸۲۷) حطان بن عبد اللہ رقاشی نے بیان کیا کہ سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ جب آپ (نماز کے آخر میں) بیٹھے تو ایک شخص نے کہا: نماز نیکی اور پاکیزگی کے ساتھ ثابت ہے۔ جب ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے نماز سے سلام پھیرا تو پوچھا کہ تم میں سے یہ کلمات کس نے کہے تھے؟ تمام لوگ خاموش رہے۔ انہوں نے پھر دریافت کیا کہ یہ کلمات کس نے کہے تھے؟ پھر بھی کسی نے جواب نہ دیا۔ تو خود ہی کہنے لگے: اے حطان! شاید تم نے یہ کلمات کہے ہیں؟ میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے یہ کلمہ نہیں کہا، لیکن مجھے ڈر ہے کہ کہیں آپ مجھے اس وجہ سے سزا نہ دیں۔ تب ایک شخص نے کھڑے ہو کر کہا: یہ کلمات میں نے کہے ہیں اور میری نیت درست تھی تو ابو موسیٰ نے کہا: کیا تمہیں معلوم نہیں کہ تم کس طرح نماز پڑھتے ہو؟ بے شک رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطاب فرمایا، ہمیں وضاحت سے سنت کی تعلیم دی اور ہمیں نماز سکھائی اور فرمایا: جب تم نماز پڑھنے لگو تو صفوں کو سیدھا کرلو۔ جب امام تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب وہ «غَيْرَ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ» پڑھے تو تم آمین کہو، اللہ تعالیٰ تمہاری دعا قبول فرمائے گا اور جب امام تکبیر کہہ کر رکوع کرے تو تم بھی تکبیر کہہ کر رکوع کرو۔ امام تم سے پہلے تکبیر کہے اور تم سے پہلے اٹھے۔ پس یہ اس کا بدل ہے (یعنی جتنا وقت پہلے رکوع کرتا ہے اتنا وقت رکوع سے پہلے اٹھتا ہے) اور جب امام "سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ" کہے تو تم "رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ" کہو، جب وہ بیٹھے تو سب سے پہلے یہ کہے: "التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الرَّازِكِيَّاتُ لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ" تمام تولی، مالی اور بہترین عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ سلامتی ہو آپ پر اے نبی! اور اللہ کی رحمت اور برکتیں ہو۔ سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

(۲۸۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا



أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ: أَنَّ الْأَشْعَرِيَّ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ صَلَاةً، فَلَمَّا جَلَسَ فِي صَلَاتِهِ قَالَ رَجُلٌ خَلْفَهُ: أَقْرَبَ الصَّلَاةَ بِالْبُرِّ وَالزَّكَاةِ. فَلَمَّا قَضَى الْأَشْعَرِيَّ صَلَاتَهُ قَالَ: أَيُّكُمْ الْقَائِلُ كَلِمَةً كَذَا وَكَذَا؟ فَأَرَمَ الْقَوْمُ فَقَالَ لِي: يَا حِطَّانُ لَعَلَّكَ قُلْتَهَا؟ قُلْتُ: مَا قُلْتَهَا، وَلَقَدْ رَهَبْتُ أَنْ تَبْكَعَنِي بِهَا. قَالَ الْأَشْعَرِيُّ: أَمَا تَعْلَمُونَ مَا تَقُولُونَ فِي صَلَاتِكُمْ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - خَطَبَنَا فَعَلَمْنَا سَمِعْنَا، وَبَيَّنَّا صَلَاتَنَا فَقَالَ: ((أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ، ثُمَّ لِيَوْمُكُمْ أَحَدُكُمْ، فَإِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا قَرَأَ غَيْرَ الْمُغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ يُجِبْكُمْ اللَّهُ، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، فَإِنَّ الْإِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ. قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ -: فَبَلِّغْ بَلِّغْ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ يَسْمَعُ اللَّهُ لَكُمْ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَإِذَا كَبَّرَ وَسَجَدَ فَكَبِّرُوا وَاسْجُدُوا، فَإِنَّ الْإِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ. قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ -: فَبَلِّغْ بَلِّغْ، فَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقُعُودَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ أَوَّلِ قَوْلٍ أَحَدُكُمْ: السُّحُوتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ وَسَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَأَبِي عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا اللَّفْظِ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ: فَإِنَّ اللَّهَ قَالَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ. إِلَّا فِي رِوَايَةِ أَبِي عَوَانَةَ وَذَكَرَهُ أَيْضًا فِي رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، وَلَيْسَ فِيهِمَا رِوَايَةٌ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۸۲۸) (۱) حطان بن عبد اللہ رقاشی فرماتے ہیں کہ ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی، جب آپ نماز میں بیٹھے تو ایک آدمی نے کہا: نماز نیکی اور پاکیزگی کے ساتھ ثابت ہے۔ جب سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے نماز مکمل کی تو فرمایا: یہ کلمات کس نے کہے تھے؟ سب لوگ خاموش ہو گئے تو انہوں نے مجھے کہا کہ اے حطان! لگتا ہے تم نے کہے ہیں، میں نے کہا کہ میں نے تو نہیں کہے اور میں ڈر گیا کہ کہیں آپ مجھے اس کی وجہ سے سزا نہ دیں، پھر سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے کہا کہ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ تم نماز میں کیا پڑھتے ہو؟ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطاب فرمایا، آپ نے ہمیں سنتیں سکھائیں اور ہمارے لیے نماز کی تعلیم فرمائی، آپ ﷺ نے فرمایا: صفوں کو سیدھا کرو پھر تم میں سے ایک امامت کروائے، جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب امام ﷺ غَيْرِ الْمُغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ [الفاتحہ: ۷] کہے تو تم آمین کہو، اللہ تمہاری دعا قبول فرمائے گا اور جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو؛ کیوں کہ امام رکوع بھی تم سے پہلے کرتا ہے اور اٹھتا بھی تم سے پہلے ہے، یہ اس کا بدل ہے (یعنی جتنا وقت پہلے رکوع کرتا ہے اتنا وقت وہ رکوع سے پہلے اٹھتا ہے) اور جب امام "سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ" کہے تو تم "رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ" کہو، اللہ تمہاری دعا قبول کر لے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کی زبان سے یہ کہلوا دیا ہے "سَمِعَ اللَّهُ



لِمَنْ حَمِدَهُ۔ جب وہ تکبیر کہہ کر سجدہ کرے تو تم بھی تکبیر کہو اور سجدہ کرو، کیونکہ امام تم سے پہلے سجدہ کرتا ہے اور تم سے پہلے اٹھتا ہے۔ یہ اس کا بدل ہے، جب وہ آخر میں ہو تو تم میں سب سے پہلے امام کہے: التحیات..... ”تمام قوی، مالی اور بدنی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت ہو، سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

(ب) امام مسلم رحمہ اللہ کی روایت میں یہ قول نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کی زبانی کہلوا یا: ”سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ.....“

### (۲۴۹) بَابُ مَنْ اسْتَحَبَّ أَوْ أَبَاحَ التَّسْمِيَةَ قَبْلَ التَّحِيَّاتِ

تشہد سے پہلے بسم اللہ کے جائز یا مستحب ہونے کا بیان

(۲۸۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَيُّمَنُ بْنُ نَابِلٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ: بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ، التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، أَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ، وَأَعُوذُ بِهِ مِنَ النَّارِ. [منکر۔ اخرجه ابن ماجه ۹۰۲]

(۲۸۲۹) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تشہد سکھاتے تھے: بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ، التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، أَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ، وَأَعُوذُ بِهِ مِنَ النَّارِ ”اللہ کے نام کے ساتھ اور اس کی مدد و توفیق کے ساتھ، تمام قوی، فعلی اور بدنی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ میں اللہ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور آگ سے پناہ مانگتا ہوں۔“

(۲۸۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَيُّمَنُ بْنُ نَابِلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ وَزَادَ: كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ وَقَالَ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ. وَقَالَ فِي آخِرِهِ: نَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ، وَنَعُوذُ بِهِ مِنَ النَّارِ. تَفَرَّدَ بِهِ أَيُّمَنُ بْنُ نَابِلٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ. قَالَ أَبُو عِيسَى: سَأَلْتُ الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ: هُوَ خَطَأٌ، وَالصَّوَابُ مَا رَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ



أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَطَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ.

وَهَكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّوَّاسِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ مِثْلَ مَا رَوَى اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ. وَرَوَى فِي إِحْدَى الرَّوَاتِبَيْنِ عَنْ عُمَرَ وَابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُنَّ. [منكر۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۸۳۰) (ا) ایک دوسری سند سے اسی طرح کی حدیث منقول ہے۔ اس میں یہ اضافہ ہے کہ جس طرح ہمیں قرآن کی کوئی سورت سکھاتے تھے اور انہوں نے کہا: 'التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ' اور اس کے آخر میں انہوں نے فرمایا: نَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ، وَنَعُوذُ بِهِ مِنَ النَّارِ۔ "ہم اللہ سے جنت کا سوال کرتے ہیں اور اس کے ذریعے آگ سے پناہ مانگتے ہیں۔" (ب) امام ابویسٰیٰ ترمذی کہتے ہیں کہ میں نے امام بخاری سے اس حدیث کے بارے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: یہ غلط ہے۔

(۲۸۳۱) أَمَّا الرَّوَايَةُ فِيهِ عَنْ عُمَرَ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْخُزَاعِيُّ بِمَكَّةَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلَمَةَ الْقُعَيْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُعَلِّمُ النَّاسَ التَّشَهُُّدَ فِي الصَّلَاةِ، وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ عَلَى مَنبَرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَيَقُولُ: إِذَا تَشَهَُّدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ: بِسْمِ اللَّهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ، التَّحِيَّاتُ الرَّائِكِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَبَدُءُ وَإِنْفِيسُكُمْ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَسَلَّمُوا عَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ.

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَهِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِيِّ عَنْ عُمَرَ وَذَكَرَ فِيهِ التَّسْمِيَةُ وَزَادَ: وَقَدْ مَ وَأَخْرَجَ. وَذَلِكَ يَرِدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [ضعيف]

(۲۸۳۱) سیدنا ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی تشہد پڑھے تو اس طرح پڑھے: بِسْمِ اللَّهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ، التَّحِيَّاتُ ..... "اللہ تعالیٰ کے نام ساتھ جو سب سے بہترین نام ہے۔ تمام قوی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔" عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے بعد اپنے آپ پر سلام بھیجو، پھر اللہ کے تمام نیک بندوں پر سلام بھیجو۔

(۲۸۳۲) وَأَمَّا الرَّوَايَةُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ فَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ



عَمَرَ كَانَ يَتَشَهَّدُ فَيَقُولُ: بِسْمِ اللَّهِ، التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، شَهِدْتُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، شَهِدْتُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ. يَقُولُ هَذَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ وَيَدْعُو إِذَا قَضَى تَشَهُدَهُ بِمَا بَدَأَ لَهُ، فَإِذَا جَلَسَ فِي آخِرِ صَلَاتِهِ تَشَهُدَ كَذَلِكَ أَيْضًا إِلَّا أَنَّهُ يَقْدَمُ التَّشَهُدَ، ثُمَّ يَدْعُو بِمَا بَدَأَ لَهُ، فَإِذَا قَضَى تَشَهُدَهُ وَارَادَ أَنْ يُسَلِّمَ قَالَ: السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ عَلَى يَمِينِهِ، ثُمَّ يَرُدُّ عَلَى الْإِمَامِ، فَإِنْ سَلَّمَ عَلَيْهِ أَحَدٌ عَنْ يَسَارِهِ رَدَّ عَلَيْهِ. [صحيح- موقوف عليه]

(۲۸۳۲) نافع فرماتے ہیں کہ سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما تشہد میں یہ پڑھتے: بسم اللہ التحیات..... ”اللہ کے نام کے ساتھ، تمام قولی اور بدنی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں۔ نبی ﷺ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر سلامتی ہو اور اللہ کے نیکو کار بندوں پر سلامتی ہو۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔“ یہ وہ پہلی دو رکعتوں میں پڑھتے تھے اور جب تشہد پورا کرتے تو دعا کرتے..... پھر جب آپ نماز کی آخری رکعت میں (قعدہ) کے لیے بیٹھے تو اسی طرح کرتے مگر تشہد کو مقدم کرتے، پھر اللہ کے نام کے ساتھ دعا کرتے۔ جب تشہد مکمل کر لیتے اور سلام پھیرنا چاہتے تو کہتے: السلام علی النبی ورحمۃ..... نبی ﷺ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں بھی ہوں۔ ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی ہو۔ پھر دائیں طرف مڑ کر کہتے: السلام علیکم پھر امام کو سلام کرتے۔ اگر ان کے بائیں طرف سے کوئی سلام کہتا تو اس کو جواب دیتے۔

(۲۸۳۳) وَأَمَّا الرُّوَايَةُ فِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَاخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ يَقُولُ فِي التَّشَهُدِ فِي الصَّلَاةِ فِي وَسْطِهَا وَفِي آخِرِهَا قَوْلًا وَاحِدًا: بِسْمِ اللَّهِ، التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ لِلَّهِ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ. وَيَعُدُّهُ لَنَا بِيَدِهِ عَدَدَ الْعَرَبِ. وَرَوَى عَنِ الْحَارِثِ الْأَعْوَرِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [مسک]

(۲۸۳۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں تشہد کے آخر یا درمیان میں یہی پڑھتے تھے: ”بسم اللہ التحیات.....“ ”اللہ کے نام کے ساتھ ابتدا ہے، تمام قولی، فعلی اور مالی عبادتیں سب اللہ کے لیے ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر۔ آپ اس کو ہمارے لیے اپنے



ہاتھ کے ساتھ عرب کی تعداد کے برابر شمار کر رہے تھے۔

(۲۸۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ الْفَقِيهُ بَيْسَابُورُ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بَيْغَدَادَ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا تَشَهَّدَ قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ. وَرَوَى عَنْ وَكِيعٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ إِذَا تَشَهَّدَ قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ. (ج) وَالْحَارِثُ لَا يُحْتَجُّ بِمِثْلِهِ. وَالرَّوَايَةُ الْمَوْصُولَةُ الْمَشْهُورَةُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِي عَنْ عُمَرَ لَيْسَ فِيهَا ذِكْرُ التَّسْمِيَةِ.

وَكَذَلِكَ الرَّوَايَةُ الصَّحِيحَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ لَيْسَ فِيهَا ذِكْرُ التَّسْمِيَةِ، إِلَّا مَا تَفَرَّدَ بِهَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارَ. وَأَمَّا الرَّوَايَةُ فِيهَا عَنْ ابْنِ عُمَرَ فَهِيَ وَإِنْ كَانَتْ صَحِيحَةً، فَيُحْتَمَلُ أَنْ تَكُونَ زِيَادَةً مِنْ جِهَةِ ابْنِ عُمَرَ، فَقَدْ رَوَيْنَا عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - حَدِيثَ التَّشَهُّدِ لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ التَّسْمِيَةِ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَقَدْ رَوَى ثَابِتُ بْنُ زُهَيْرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَهَشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ كِلَاهُمَا عَنْ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي التَّسْمِيَةِ قَبْلَ التَّحِيَةِ. (ج) وَثَابِتُ بْنُ زُهَيْرٍ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ ضَعِيفٌ. وَالصَّحِيحُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ مَوْقُوفٌ كَمَا رَوَيْنَا. وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ فَانْتَهَرَهُ. ضَعِيفٌ. (۲۸۳۳) (ل) سیدنا علی سے منقول ہے کہ وہ جب تشہد میں بیٹھے تو بسم اللہ پڑھتے۔

(ب) ایک دوسری روایت میں ہے جو حارث سے منقول ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ جب تشہد میں ہوتے تو پڑھتے: بسم اللہ وبِاللہ۔ (ج) حضرت عروہ سے ایک موصول روایت بھی ہے، لیکن اس میں بسم اللہ کا ذکر نہیں۔ (د) ابن عمر اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ تشہد سے پہلے بسم اللہ پڑھتے تھے۔ (ه) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ انہوں نے ایک شخص کو سنا، وہ پڑھ رہا تھا: بسم اللہ التحیات..... تو ابن عباس نے اس کو ڈانٹ پلائی۔

(۲۸۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حَاتِمٍ الرَّاهِدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُعْشُمٍ عَنْ سُفْيَانَ هُوَ الثَّوْرِيُّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ: سَمِعَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا رَجُلًا حِينَ جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ يَقُولُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ قَبْلَ التَّشَهُّدِ. فَانْتَهَرَهُ وَقَالَ: أَبْدَأُ بِالتَّشَهُّدِ.



(۲۸۳۵) ابو عالیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو نماز میں تشہد کے شروع میں الحمد للہ پڑھتے ہوئے سنا تو آپ ﷺ نے جھڑک کر کہا: تشہد التحیات سے شروع کرو۔

(۲۸۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ قَالََا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُسْعَرٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ: أَقُولُ فِي التَّشَهُّدِ بِسْمِ اللَّهِ؟ قَالَ: قُلِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ. قَالَ قُلْتُ: أَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ؟ قَالَ: قُلِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ. قَالَ: وَكَانَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ يَقُولُ إِذَا تَشَهَّدَ: بِسْمِ اللَّهِ. لَفْظُ حَدِيثِ الرَّوْذِبَارِيِّ.

[صحیح]

(۲۸۳۷) (ا) حماد فرماتے ہیں کہ میں نے ابراہیم سے کہا: میں تشہد میں بسم اللہ کہہ لیا کروں؟ تو انہوں نے فرمایا: التحیات پڑھا کرو۔ حماد کہتے ہیں: میں نے عرض کیا: الحمد للہ کہہ لوں؟ انہوں نے فرمایا: ”التحیات للہ“ کہا کرو۔ (ب) حماد کہتے ہیں کہ سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ جب تشہد پڑھتے تو بسم اللہ بھی پڑھتے تھے۔

## (۲۵۰) باب مَنْ قَدَّمَ كَلِمَتِي الشَّهَادَةِ عَلَى كَلِمَتِي التَّسْلِيمِ

تشہد میں شہادتین کو سلام پر مقدم کرنے کا بیان

(۲۸۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ وَهَشَامُ بْنُ عُرْوَةَ بْنُ الزُّبَيْرِ كِلَاهُمَا حَدَّثَنِي عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِيِّ وَكَانَ غَامِلًا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَلَى بَيْتِ الْمَالِ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَعْزُّمُ النَّاسَ التَّشَهُّدَ فِي الصَّلَاةِ وَهُوَ عَلَى مِنْبَرٍ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: أَيُّهَا النَّاسُ إِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ لِيَسْلَمَ مِنْ صَلَاتِهِ أَوْ يَتَشَهَّدَ فِي وَسْطِهَا ، فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ خَيْرَ الْأَسْمَاءِ ، التَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ الْمُبَارَكَاتُ لِلَّهِ أَرْبَعٌ ، أَيُّهَا النَّاسُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ، التَّشَهُّدُ أَيُّهَا النَّاسُ قَبْلَ السَّلَامِ ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ، وَلَا يَقُولُ أَحَدُكُمْ السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ ، السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ السَّلَامُ عَلَى مَلَائِكَةِ اللَّهِ ، إِذَا قَالَ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ فَقَدْ سَلَّمَ عَلَى كُلِّ عَبْدٍ لِلَّهِ صَالِحٍ فِي السَّمَوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ لِيَسْلَمَ . وَلَمْ يَخْتَلِفْ حَدِيثُ ابْنِ شِهَابٍ وَلَا حَدِيثُ هَشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ قَالَ: الرَّأْيُ كَاتٌ . وَقَالَ هَشَامٌ: الْمُبَارَكَاتُ . قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ وَلَا أَرَى إِلَّا أَنَّ هَشَامًا كَانَ أَحْفَظَهُمَا لِلزُّوْمِ .



قَالَ الشَّيْخُ: كَذَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارَ. وَرَوَاهُ مَالِكٌ وَمَعْمَرٌ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ لَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ التَّسْمِيَةَ وَقَدَّمُوا كَلِمَتِي التَّسْلِيمِ عَلَى كَلِمَتِي الشَّهَادَةِ، وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [منکر]

(۲۸۳۷) عبد الرحمن بن عبد القاری (عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی طرف سے بیت المال پر عامل مقرر تھے) فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو سنا، آپ لوگوں کو نماز میں تشہد سکھا رہے تھے اور رسول اللہ ﷺ کے منبر پر تشریف فرما تھے۔ آپ فرما رہے تھے: اے لوگو! جب تم میں سے کوئی اپنی نماز کے آخری تشہد یا درمیانی تشہد میں بیٹھے تو وہ کہے: ”بسم اللہ خیر الاسماء.....“ ”اللہ کے نام کے ساتھ جو سب ناموں سے بہترین نام ہے، تمام زبانی، بدنی اور مالی عبادات اللہ ہی کے لیے ہیں۔“ اے لوگو! ”میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔“ اے لوگو! تشہد سلام سے پہلے ہے۔ ”اے نبی! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ ہم پر اور تمام اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔“ تم میں سے کوئی ”السلام علی جبریل.....“ ”جبریل پر سلام ہو، میکائیل پر سلام ہو، اللہ کے فرشتوں پر سلام ہو“ نہ کہے۔ جب آدمی ”السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین“ کہتا ہے تو گویا اس نے اللہ کے تمام نیک بندوں پر سلام بھیجا چاہے وہ زمین میں ہوں یا آسمانوں میں ہوں“ پھر اس کے بعد سلام پھیرے۔

(۲۸۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْثَبِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو زَكْرِيَّا وَأَبُو بَكْرِ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُمْ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِيِّ: أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُعَلِّمُ النَّاسَ التَّشَهُدَ عَلَى الْمُنْبِرِ فَيَقُولُ: قُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ، الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ، الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ، الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ، وَفِي حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ عَلَى الْمُنْبِرِ وَهُوَ يُعَلِّمُ النَّاسَ التَّشَهُدَ وَقَالَ: الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ. وَالْبَاقِي سَوَاءٌ. [صحیح]

(۲۸۳۸) (۱) عبد الرحمن بن عبد القاری سے منقول ہے کہ انہوں نے منبر رسول پر سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا، آپ لوگوں کو تشہد سکھا رہے تھے، آپ فرما رہے تھے: کہو ”التحیات للہ الزکایات.....“ ”تمام زبانی، مالی اور بدنی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکات ہوں، ہم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر سلامتی ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“



یہ ابن وہب کی حدیث کے الفاظ ہیں۔

(ب) اور امام شافعی رحمہ اللہ کی روایت میں ہے کہ انہوں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو منبر کے اوپر لوگوں کو تشہد سکھاتے ہوئے سنا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ”الطبیات الصلوات للہ.....“ باقی اسی طرح ہے۔

(۲۸۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السَّكْرِيُّ بِغَدَاةٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِيِّ قَالَ: شَهِدْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَلَى الْمُنْبَرِ يُعَلِّمُ النَّاسَ التَّشَهُّدَ فَقَالَ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ، الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ، الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. قَالَ مَعْمَرٌ: كَانَ الزُّهْرِيُّ يَأْخُذُ بِهِ وَيَقُولُ: عَلَّمَهُ النَّاسُ عَلَى الْمُنْبَرِ وَأَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مَتَوَافِرُونَ لَا يُنْكِرُونَهُ. قَالَ مَعْمَرٌ: وَأَنَا أَخْذُهُ بِهِ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَقَدْ رَوَى فِي إِحْدَى الرَّوَايَتَيْنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقْدِيمُ كَلِمَتِي الشَّهَادَةِ.

[صحیح]

(۲۸۳۹) (ا) عبد الرحمن بن عبد القاری فرماتے ہیں کہ میں سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ منبر رسول پر لوگوں کو تشہد سکھا رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: التحیات..... ”تمام قولی، فعلی اور مالی عبادات اللہ کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور برکتیں نازل ہوں سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“

(ب) زہری سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ منبر رسول پر لوگوں کو تشہد سکھا رہے تھے اور رسول اللہ ﷺ کے صحابہ بڑی تعداد میں موجود تھے، لیکن صحابہ آپ ﷺ کی کسی بات کا انکار نہیں کر رہے تھے۔

(ج) امام بیہقی فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول دو روایتوں میں سے ایک میں شہادت کے کلمات، سلام سے مقدم ہیں۔ (۲۸۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْمُهَرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرَّكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ إِذَا تَشَهَّدَتْ: التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ، الصَّلَوَاتُ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ. [صحیح]

(۲۸۴۰) زوجہ رسول ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ آپ جب تشہد میں بیٹھتی تھیں تو یہ پڑھتی تھیں: ”التحیات.....“



”تمام قولی، مالی اور بدنی عبادات اور تسبیحات اللہ کے لیے ہیں، میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتی ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اس کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں ہوں، سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو تم پر۔“

(۲۸۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ: وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ. وَرَوَيْنَا عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقْدِيمَ كَلِمَتِي التَّسْلِيمِ. [صحيح]

(۲۸۴۱) ایک اور سند سے یہ حدیث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے مگر اس میں ”وحدہ لا شریک لہ“ کا ذکر نہیں ہے۔

اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سلام کے کلمات کو مقدم کرنے کی روایت گزر چکی ہے۔

(۲۸۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شاذَانَ بِعَدَاذِ أَخْبَرَنَا حَمْرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ: كَانَتْ عَائِشَةُ تَعْلَمُنَا التَّشَهُدَ وَتُشِيرُ بِيَدِهَا تَقُولُ: التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ يَدْعُو الْإِنْسَانَ لِنَفْسِهِ بَعْدُ.

وَرَوَى عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ صَالِحٍ بْنِ دِينَارٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ مَرْفُوعًا وَالصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ. [صحيح]

(۲۸۴۲) محیی بن سعید فرماتے ہیں کہ میں نے قاسم بن محمد سے سنا کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ہمیں تشہد سکھایا کرتی تھیں اور اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے کہتی تھیں: التحیات..... ”تمام قولی، مالی، فعلی عبادات اور تسبیحات اللہ کے لیے ہیں، نبی ﷺ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے تمام صالح بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتی ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔“ پھر فرماتی: اس کے بعد اپنے لیے دعا مانگو۔

(۲۸۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَادٍ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ صَالِحِ التَّمَارِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ: عَلَّمَتْنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ هَذَا تَشَهُدُ النَّبِيِّ ﷺ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. قَالَ مُحَمَّدٌ قُلْتُ: بِسْمِ اللَّهِ. فَقَالَ الْقَاسِمُ: بِسْمِ اللَّهِ كُلُّ سَاعَةٍ. [ضعيف]

(۲۸۴۳) قاسم فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ یہ ہے نبی ﷺ کا تشہد: التحیات..... تمام زبانی، بدنی اور مالی



عبادات سب کی سب کا سزاوار اللہ ہے، اے نبی ﷺ! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ ہم پر سلامتی ہو اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتی ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ محمد کہتے ہیں: میں نے کہا ”بسم اللہ؟“ تو قاسم نے کہا کہ بسم اللہ تو ہر وقت ہوتی ہے۔

## (۲۵۱) باب التَّوَسُّعِ فِي الْأَخْذِ بِجَمِيعِ مَا رُوِيَ فِي التَّشْهَدِ مُسْنَدًا وَمَوْقُوفًا وَاخْتِيَارِ

### الْمُسْنَدِ الزَّائِدِ عَلَى غَيْرِهِ

تشہد سے متعلقہ تمام مسند اور موقوف روایات پر عمل کرنا جائز ہے، البتہ مسند زائد کو ترجیح حاصل ہے (۲۸۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَ حَدِيثَ عُمَرَ فِي التَّشْهَدِ كَمَا مَضَى. (ش) ثُمَّ قَالَ: فَكَانَ هَذَا الَّذِي عَلَّمَنَا مِنْ سَبْقِنَا بِالْعِلْمِ مِنْ فُقَهَائِنَا صِغَارًا، ثُمَّ سَمِعْنَاهُ بِإِسْنَادِهِ، وَسَمِعْنَا مَا خَالَفَهُ، فَكَانَ الَّذِي نَذْهَبُ إِلَيْهِ: أَنَّ عُمَرَ لَا يَعْلَمُ النَّاسَ عَلَى الْمَنْبَرِ بَيْنَ ظَهْرَانِي أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - إِلَّا عَلَى مَا عَلَّمَهُمُ النَّبِيُّ ﷺ - فَلَمَّا انْتَهَى إِلَيْنَا مِنْ حَدِيثِ أَصْحَابِنَا حَدِيثُ نُسَيْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - صَرُّنَا إِلَيْهِ، وَكَانَ أَوَّلِي بِنَا، فَذَكَرَ حَدِيثَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ يَعْنِي بَعْضُ مَنْ كَلَّمَ الشَّافِعِيُّ فِي ذَلِكَ، فَإِنَّا نَرَى الرِّوَايَةَ قَدْ اخْتَلَفَتْ فِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فَرَوَى ابْنُ مَسْعُودٍ خِلَافَ هَذَا، وَرَوَى أَبُو مُوسَى وَجَابِرٌ وَقَدْ يُخَالِفُ بَعْضُهَا بَعْضًا فِي شَيْءٍ مِنْ لَفْظِهِ ثُمَّ عَلَّمَهُ عُمَرُ خِلَافَ هَذَا كُلِّهِ فِي بَعْضٍ لَفْظِهِ وَكَذَلِكَ تَشْهَدُ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَابْنُ عُمَرَ وَقَدْ يَزِيدُ بَعْضُهُمُ الشَّيْءَ عَلَى بَعْضٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فَقُلْتُ: الْأَمْرُ فِي هَذَا بَيْنَ كُلِّ كَلَامٍ أُرِيدُ بِهِ تَعْظِيمُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَعَلَّمَهُمُوهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَيَحْفَظُهُ أَحَدُهُمْ عَلَى لَفْظٍ، وَيَحْفَظُهُ الْآخَرُ عَلَى لَفْظٍ يُخَالِفُهُ لَا يَخْتَلِفَانِ فِي مَعْنَى، فَلَعَلَّ النَّبِيَّ ﷺ - أَجَازَ لِكُلِّ امْرُءٍ مِنْهُمْ كَمَا حَفِظَ إِذْ كَانَ لَا مَعْنَى فِيهِ يُحِيلُ شَيْئًا عَنْ حُكْمِهِ، وَاسْتَدَلَّ عَلَى

ذَلِكَ بِحَدِيثِ حُرُوفِ الْقُرْآنِ. [صحيح - قد تقدم اسنادہ فی ۲۸۳۸]

(۲۸۳۳) (۱) امام مالک رحمہ اللہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی تشہد والی حدیث کے بارے میں فرماتے ہیں کہ یہ ہے وہ تشہد جو ہمیں فقہاء سابقین نے سکھایا۔ ہم نے یہ تشہد سند کے ساتھ سنا ہے اور اس کے مخالف بھی سنا ہے۔ ہماری رائے یہ ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کے درمیان منبر رسول پر لوگوں کو وہی سکھاتے ہوں گے جو نبی ﷺ نے انہیں سکھایا۔ جب ہمارے



پاس اصحاب حدیث کی طرف سے یہ حدیث پہنچی تو ہم اس کو نبی ﷺ تک ثابت کریں گے اور اس پر عمل کریں گے اور یہ ہمارے لیے زیادہ بہتر ہے۔ پھر انہوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث ذکر کی اور فرمایا: شوافع نے اس میں کلام کیا ہے۔ دراصل اس کے نقل کرنے میں نبی ﷺ سے ہی اختلاف کیا گیا ہے، ابن مسعود رضی اللہ عنہ، ابو موسیٰ اور جابر رضی اللہ عنہما کی روایات میں آپس میں کچھ اختلاف ہے۔

پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے خلاف سکھایا۔ یہ سب اصل میں لفظی اختلاف ہے، اسی طرح سیدہ عائشہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما کا تشہد ہے، یعنی انہوں نے ایک دوسرے پر اضافہ کیا ہے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بروہ کلام جس سے عظمت الہی مراد لی جائے وہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں سکھائی تو ان میں نے کسی نے ایک لفظ کے ساتھ یاد کر لی اور کسی نے دوسرے لفظ سے یاد کر لی۔ لفظ مختلف ہیں مگر معنی ایک ہی ہے۔

شاید رسول اللہ ﷺ نے ہر ایک کو اجازت دی ہو کہ جس نے جس طرح یاد کیا ہو اس کے لیے اسی طرح جائز ہے جبکہ معنی نہ بدلتا ہو اور اس کا حکم بدل نہ جائے اور انہوں نے اس پر حروف القرآن والی حدیث سے استدلال کیا ہے۔

(۲۸۴۵) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِئِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ بْنَ حِزَامٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى غَيْرِ مَا أَقْرَأَهَا ، وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ - أَقْرَأْنِيهَا ، فِكِدْتُ أَنْ أُعْجَلَ عَلَيْهِ ، ثُمَّ أَمَهَلْتُهُ حَتَّى أَنْصَرَفَ ، ثُمَّ لَبِثْتُ بِرِدَائِهِ ، فَجِئْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُ هَذَا يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى غَيْرِ مَا أَقْرَأْتَنِيهَا ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: ((اقْرَأْ)) . فَقَرَأَ الْفُرْقَانَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: هَكَذَا أَنْزَلْتُ . ثُمَّ قَالَ لِي: ((اقْرَأْ)) . فَقَرَأْتُ فَقَالَ: ((هَكَذَا أَنْزَلْتُ ، إِنَّ هَذَا الْقُرْآنُ أَنْزَلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرَفٍ ، فَأَقْرَأْ وَامَّا تَيْسَرُ مِنْهُ)).

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَإِذَا كَانَ اللَّهُ بِرَأْفَتِهِ بِخَلْقِهِ أَنْزَلَ كِتَابَهُ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرَفٍ - مَعْرِفَةً مِنْهُ بِأَنَّ الْحِفْظَ قَدْ يَزِلُّ لِيُحِلَّ لَهُمْ قِرَاءَتَهُ وَإِنْ اخْتَلَفَ لَفْظُهُمْ فِيهِ - كَانَ مَا سِوَى كِتَابِ اللَّهِ أَوَّلَى أَنْ يَجُوزَ فِيهِ اخْتِلَافُ اللَّفْظِ مَا لَمْ يَحُلْ مَعْنَاهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَلَيْسَ لِأَحَدٍ أَنْ يَعْمَدَ أَنْ يَكْفَ عَنْ قِرَاءَةِ حَرْفٍ مِنَ الْقُرْآنِ إِلَّا يَنْسِيَانِ ، وَهَذَا فِي التَّشْهُّدِ وَفِي جَمِيعِ الذِّكْرِ أَخَفُّ.

وَقَالَ مَنْ كَلَّمَ الشَّافِعِيَّ: كَيْفَ صِرْتَ إِلَى اخْتِيَارِ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي التَّشْهُّدِ دُونَ غَيْرِهِ؟ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: لَمَّا رَأَيْتُهُ وَاسِعًا وَسَمِعْتُهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ صَحِيحًا كَانَ عِنْدِي أَجْمَعُ وَأَكْثَرُ لَفْظًا مِنْ غَيْرِهِ فَأَخَذْتُ بِهِ غَيْرَ مُعْتَصِفٍ لِمَنْ أَخَذَ بِغَيْرِهِ مَا بَيَّنَّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ -.



قَالَ الشَّيْخُ وَالْقَائِمُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي ذَلِكَ حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ وَأَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ. [صحيح - أخرجه البخاری ۲۴۱۹]

(۲۸۳۵) (ا) عبدالرحمن بن عبدالقاری فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سنا کہ میں نے ہشام بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کو سنا، وہ سورۃ الفرقان کی تلاوت اس طرح کر رہے تھے جس طرح انہوں نے وہ پڑھی نہیں تھی۔ حالانکہ نبی ﷺ نے انہیں پڑھائی تھی، میں دوران نمازی ان پر غصہ ہونے لگا، لیکن میں نے تلاوت مکمل ہونے تک مہلت دی۔

جب وہ سلام پھیر کر فارغ ہوا تو اس کے گلے میں اپنی چادر ڈال کر رسول اللہ ﷺ کے پاس لے آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں نے اس کو سورۃ الفرقان پڑھتے سنا اور یہ اس طرح تو نہیں پڑھ رہا تھا جس طرح آپ نے مجھے پڑھائی ہے تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: پڑھ تو انہوں نے اسی طرح پڑھی جس طرح میں نے انہیں پڑھتے ہوئے سنا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایسے ہی نازل ہوئی ہے۔ پھر آپ نے مجھے فرمایا کہ پڑھ، میں نے پڑھی تو آپ نے فرمایا: ایسے ہی نازل ہوئی ہے۔ پھر فرمایا: یہ قرآن سات قراءتوں میں نازل ہوا ہے۔ ان قراءتوں میں سے جو تمہیں آسان لگے وہ پڑھو۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کے ساتھ نرمی والا برتاؤ کر رہا ہے کہ اس نے قرآن کو سات حروف میں نازل کر دیا تاکہ حفظ میں سولت ہو اور قراءت صحیح ہے اگرچہ الفاظ مختلف ہوں تو جب قرآن میں ایسا ممکن ہے تو باقی چیزوں میں اختلاف لفظی پایا جانا بدرجہ اولیٰ ممکن ہے۔

(ج) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کسی کے لیے جائز نہیں کہ جان بوجھ کر قرآن کی قراءت کو روکے۔ یہ تو تشہد میں ہے اور باقی اذکار میں زیادہ گنجائش نہیں ہے۔

(د) کسی نے امام شافعی رحمہ اللہ سے کہا کہ آپ نے تشہد میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کی حدیث کو پسند کر لیا اور دیگر کو چھوڑ دیا کیوں؟ امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا کہ جب میں نے اس میں وسعت دیکھی اور وہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت سنی وہ مجھے زیادہ جامع نظر آئی اور دیگر کے الفاظ سے اس کے الفاظ بھی زیادہ ہیں تو میں نے اس روایت کو لے لیا۔

(ه) شیخ بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس بارے میں رسول اللہ ﷺ سے عبداللہ بن مسعود، عبداللہ بن عباس اور ابو موسیٰ اشعری رحمہم اللہ کی احادیث ثابت ہے۔

## (۲۵۲) بَابُ السُّنَّةِ فِي إِخْفَاءِ التَّشَهُّدِ

تشہد آہستہ پڑھنے کے مسنون ہونے کا بیان

(۲۸۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو الدَّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوُهَيْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ



عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تُخْفِيَ التَّشَهُدَ.

وَكَذَلِكَ رَوَى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ. [ضعيف - أخرجه أبو داود ۹۸۶]

(۲۸۴۶) سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تشہد کو آہستہ پڑھنا سنت ہے۔

(۲۸۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهُ بِخَارِی حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ قَالَ: مِنَ سُنَّةِ الصَّلَاةِ أَنْ تُخْفِيَ التَّشَهُدَ.

[ضعيف - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۸۴۷) سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تشہد کو آہستہ پڑھنا سنت ہے۔

### (۲۵۳) بَابُ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فِي التَّشَهُدِ

تشہد میں نبی ﷺ پر درود بھیجنے کا بیان

(۲۸۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَعِيمٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجَمِّرِ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ - وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ هُوَ الَّذِي كَانَ أَرَى النَّدَاءَ بِالصَّلَاةِ - أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ: أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَنَحْنُ فِي مَجْلِسٍ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ فَقَالَ لَهُ بِشِيرُ بْنُ سَعْدٍ: أَمَرَنَا اللَّهُ أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَكَيْفَ نُصَلِّيَ عَلَيْكَ؟ قَالَ: فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - حَتَّى تَمَنَيْنَا أَنَّهُ لَمْ يَسْأَلْهُ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((قُولُوا: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَالسَّلَامُ كَمَا قَدْ عَلِمْتُمْ)).

لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: ((كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ)). [صحیح - أخرجه مالك في الموطأ ۱۲۰]

(۲۸۴۸) (۱) ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے ہاں رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ نے آپ سے عرض کیا کہ اللہ نے ہمیں آپ پر درود پڑھنے کا حکم دیا ہے تو ہم کیسے آپ پر درود پڑھیں؟ رسول اللہ ﷺ



خاموش ہو گئے ہم نے سوچا کہ بشیر بن سعد آپ سے نہ ہی سوال کرتے تو اچھا ہوتا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہو اللہم صل علی..... "اے اللہ! محمد ﷺ پر رحمت بھیج اور ان کی آل پر جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اپنی رحمت نازل فرمائی اور محمد ﷺ پر برکتوں کا نزول فرما اور ان کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے تمام جہانوں میں ابراہیم علیہ السلام پر برکتیں نازل کی ہیں۔ بے شک تو تعریفوں والا بزرگی والا ہے۔" پھر فرمایا: "اور سلام تو تم جانتے ہو۔"

(ب) امام مسلم رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں بھی یہ روایت نقل کی ہے مگر اس میں کما بارکت علی ابراہیم کے الفاظ بھی ہیں۔ (۲۸۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى بْنِ بِلَالٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْإِمَامُ أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ وَكَتَبَهُ مِنْ أَصْلِهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنِي فِي الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ - ﷺ - إِذَا الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ صَلَّى عَلَيْهِ فِي صَلَاتِهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ: عَقِبَهُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: أَقْبَلَ رَجُلٌ حَتَّى جَلَسَ بَيْنَ يَدَي رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَنَحْنُ عِنْدَهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَّا السَّلَامُ عَلَيْكَ فَقَدْ عَرَفْنَاهُ، فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ إِذَا نَحْنُ صَلَّيْنَا عَلَيْكَ فِي صَلَاتِنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ. قَالَ: فَصَمَّتْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - حَتَّى أَحْبَبْنَا أَنْ الرَّجُلَ لَمْ يَسْأَلْهُ ثُمَّ قَالَ: ((إِذَا أَنْتُمْ صَلَّيْتُمْ عَلَيَّ فَقُولُوا: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ)). لَفْظُهُمَا سَوَاءٌ. قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ بِذِكْرِ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ - ﷺ - فِي الصَّلَوَاتِ. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۸۴۹) ابو مسعود عقبہ بن عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ایک آدمی آیا اور رسول اللہ ﷺ کے سامنے آکر بیٹھ گیا، پھر عرض کیا: اے اللہ کے رسول! سلام تو ہمیں معلوم ہے لیکن ہم آپ پر اپنی نماز میں درود کیسے بھیجیں؟ اللہ آپ پر اپنی رحمتیں نازل کرے، رسول اللہ ﷺ خاموش ہو گئے حتیٰ کہ ہم نے چاہا کہ کاش وہ سوال ہی نہ کرتا، پھر آپ نے فرمایا: جب تم (دوران نماز) مجھ پر درود بھیجو تو پڑھو "اللہم صل علی..... اے اللہ! محمد ﷺ پر جو کہ نبی امی ہیں رحمت بھیج اور آپ ﷺ کی آل پر بھی رحمت نازل فرما، جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم پر رحمت نازل کی اور محمد ﷺ نبی امی پر برکت نازل فرما اور ان کی آل پر بھی رحمتیں اور برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم پر برکات نازل کیں، بے شک تو تعریفوں کے لائق اور بزرگی والا ہے۔



ابو عبد اللہ کہتے ہیں کہ صحیح حدیث نمازوں میں نبی ﷺ پر درود کے بارے میں ہے۔

(۲۸۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ هُوَ ابْنُ زَيْنَادٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَدْ كَرِهَ بَنُوهُ ثُمَّ قَالَ عَلِيُّ: هَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ مُتَّصِلٌ. قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَى عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بَنُوهِ.

[صحیح۔ اخرجہ الدار قطنی ۱۳۵۵]

(۲۸۵۰) ایک دوسری سند سے بھی اس جیسی حدیث منقول ہے جس کو امام دارقطنی نے اپنی سند سے بیان کیا۔

(۲۸۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ الْأَسَدِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى يَقُولُ: لَقِيتُ كَعْبُ بْنَ عُجْرَةَ فَقَالَ لِي: أَلَا أَهْدِي لَكَ هَدِيَّةً؟ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - خَرَجَ عَلَيْنَا فَقُلْنَا لَهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَلِمْنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ عَلَيْكَ، فَكَيْفَ نُصَلِّيُ عَلَيْكَ؟ فَقَالَ: ((قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ)) رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَقَالَ: كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ. وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ كَذَلِكَ.

وَقَوْلُهُ فِي الْحَدِيثِ: قَدْ عَلِمْنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ إِشَارَةً إِلَى السَّلَامِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - فِي التَّشَهُّدِ، فَقَوْلُهُ: فَكَيْفَ نُصَلِّيُ عَلَيْكَ أَيْضًا؟ يَكُونُ الْمُرَادُ بِهِ فِي الْقُعُودِ لِلتَّشَهُّدِ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری ۳۳۷۰، ۴۷۹۷۔ مسلم ۴۰۶]

(۲۸۵۱) (۱) عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ مجھے ملے اور فرمایا: کیا میں تجھے کوئی تحفہ دوں؟ پھر فرمایا: رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم نے ان سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہمیں معلوم ہو چکا ہے کہ آپ پر سلام کس طرح بھیجیں پر ہمیں یہ بتا دیجیے کہ آپ پر درود کس طرح پڑھیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کہو: ”اللہم صل علی.....“ اے اللہ! محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پر رحمت بھیجی، بے شک تو تعریفوں والا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! محمد ﷺ پر برکتیں نازل فرما اور آل محمد پر بھی، جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پر برکتیں نازل کی۔ بے شک تو قابل تعریف، بزرگی والا ہے۔“

(ب) بخاری میں کما بارکت علی ابراہیم کے الفاظ بھی ہیں۔

(ج) حدیث کے الفاظ قد علمنا کیف نسلم عليك میں تشہد میں نبی ﷺ پر سلام بھیجنے کی طرف اشارہ ہے اور اسی طرح



ایک صحابی کے قول فکیف نصل علیک میں بھی تشہد میں درود کے بارے میں سوال تھا۔

(۲۸۵۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكَبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الصَّلَاةِ: ((اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ)). [ضعيف - أخرجه الشافعي ۲۷۹]

(۲۸۵۲) کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نماز میں پڑھا کرتے تھے: ”اللہم صل علی محمد.....“ اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر اپنی رحمت نازل فرما اور آل محمد پر بھی، جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم پر رحمت اتاری اور برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم پر برکت اتاری، بے شک تو تعریفوں والا بزرگی والا ہے۔“

(۲۸۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا السَّلَامُ، فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ؟ قَالَ: ((قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ)).

وَفِي هَذَا أَيْضًا إِشَارَةٌ إِلَى مَا أَشَارَ إِلَيْهِ حَدِيثُ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، وَقَدْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحیح - أخرجه البخاری ۴۷۹۸]

(۲۸۵۳) سیدنا ابوسعید فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! سلام ہمیں معلوم ہے لیکن ہم آپ پر درود کیسے بھیجیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کہو: ”اے اللہ! محمد ﷺ پر رحمت بھیج جو تیرے بندے اور رسول ہیں، جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پر رحمت اتاری اور محمد ﷺ پر برکت نازل کر جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پر برکت اتاری۔“

(۲۸۵۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: يَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصِّرَفِيُّ بَمَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْقُصْلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ عَنْ أَبِي هَانِئٍ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ عَمْرٍو بْنِ مَالِكٍ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - رَأَى رَجُلًا صَلَّى لَمْ يَحْمِدِ اللَّهَ وَلَمْ يَمَجِّدْهُ وَلَمْ يَصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - وَأَنْصَرَفَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَجَلْ هَذَا. فَدَعَا فَمَالَ لَهُ وَلِغَيْرِهِ: ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِتَحْمِيدِ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالتَّنَاءِ عَلَيْهِ، وَلْيَصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - ثُمَّ يَدْعُو بِمَا



(۲۸۵۴) فضالہ بن عبید انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا، اس نے نہ اللہ کی عظمت بیان کی نہ نبی ﷺ پر درود بھیجا اور سلام پھیر لیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے جلدی کی ہے، پھر اسے بلایا اور اسے یا کسی اور سے فرمایا: تم میں سے جب کوئی شخص نماز پڑھے تو پہلے اللہ تعالیٰ کی عظمت و بڑائی بیان کرے، پھر نبی ﷺ پر درود پڑھے، پھر اس کے بعد جو چاہے دعا کرے۔

(۲۸۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الطُّفَرُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ الْعُلُوِّيُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِثٍ بْنُ أَبِي غَرَزَةَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا إِذَا جَلَسْنَا بَيْنَ الرَّكْعَتَيْنِ فِي الصَّلَاةِ لَا نَذَرِي مَا نَقُولُ إِلَّا أَنْ نُسَبِّحَ وَنُكَبِّرَ وَنَذْكُرَ اللَّهَ، وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَلِمَ جَوَامِعَ الْخَيْرِ وَفَوَائِدَهُ، فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: ((إِذَا جَلَسْتُمْ بَيْنَ الرَّكْعَتَيْنِ فَقُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ)). قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: وَإِذَا قَالَ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ أَوْ نَبِيٍّ مُرْسَلٍ، ثُمَّ يَتَدَبَّرُ بِالشَّيْءِ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالْمُدْحَةَ لَهُ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ وَبِالصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ - ﷺ - ثُمَّ يَسْأَلُ بَعْدُ. [صحیح - اسنادہ صحیح]

(۲۸۵۵) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شروع میں ہم دو رکعتوں کے درمیان بیٹھتے تھے تو معلوم نہ ہونے کی وجہ سے تسبیح و تکبیر پڑھتے تھے اور اللہ کا ذکر کرتے۔ بے شک رسول اللہ ﷺ بہترین کلمات جانتے تھے۔ آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: جب تم دو رکعتوں کے درمیان بیٹھو تو کہو ”تمام قوی، فعلی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“ عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آدمی جب ”السلام علینا وعلى عباد الله الصالحين“ کہتا ہے تو ہر نیک بندے کو یا فرمایا: ہر نبی مرسل کو وہ سلام پہنچ جاتا ہے، پھر اللہ کی شاکہ ساتھ ابتدا کرے اور اللہ کی مدح و تعریف کرے جس کا وہ اہل ہے۔ پھر نبی ﷺ پر درود بھیجے، پھر اللہ سے اس کے بعد مانگے جو چاہے۔

(۲۸۵۴) بَابُ الصَّلَاةِ عَلَى أَهْلِ بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُمْ آلُهُ

رسول اللہ ﷺ کے اہل بیت پر درود بھیجنے کا بیان اور وہی آپ کی آل ہیں

(۲۸۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ غَيْرَ مَرَّةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهَ



بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ: مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو قُرْوَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِمْسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى يَقُولُ: لَقِيتُ كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ فَقَالَ: أَلَا أَهْدِي لَكَ هَدِيَّةً سَمِعْتُهَا مِنَ النَّبِيِّ ﷺ؟ فَقُلْتُ: بَلَى، فَأَهْدِهِا لِي. قَالَ: سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ؟ قَالَ: ((قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ وقد تقدم برقم ۲۸۵۱]

(۲۸۵۲) عبد اللہ بن عیسیٰ بن عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ انہوں نے عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے ملا، وہ کہنے لگے: میں تمہیں ایک تحفہ نہ دوں جو میں نے نبی ﷺ سے سنا ہے؟ میں نے کہا: کیوں نہیں! ضرور دے دیں۔ انہوں نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ ہم آپ کے اہل بیت کے لیے کس طرح رحمت کی دعا کریں۔ آپ نے فرمایا: کہو اللہم..... اے اللہ! محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل کر جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل کی۔ بے شک تو تعریف کیا ہوا بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! محمد ﷺ پر برکت نازل کر اور آپ کی آل پر بھی، جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم پر برکت اتاری، بے شک تو تعریف کیا ہوا بزرگی والا ہے۔

## (۲۵۵) باب بَيَانِ أَهْلِ بَيْتِهِ الَّذِينَ هُمْ آلُهُ

آپ ﷺ کے اہل بیت کا بیان اور اہل بیت ہی آپ کی آل ہیں

(۲۸۵۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو حَيَّانَ: يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ بْنُ حَيَّانَ عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: انْطَلَقْتُ إِلَى زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ فَقَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِمَاءٍ يُدْعَى خُمًا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ، حَمِدَ اللَّهُ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَوَعَّظَ وَذَكَّرَ، ثُمَّ قَالَ: ((أَمَّا بَعْدُ، أَلَا أَيُّهَا النَّاسُ، فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ يُوْشِكُ أَنْ يَأْتِيَنِي رَسُولُ رَبِّي فَأَجِيبُ، وَإِنِّي تَارِكٌ فِيكُمْ الثَّقَلَيْنِ، أَوَّلُهُمَا كِتَابُ اللَّهِ فِيهِ الْهُدَى وَالنُّورُ، فَتَمَسَّكُوا بِكِتَابِ اللَّهِ، وَخُذُوا بِهِ. فَحَثَّ عَلَيْهِ وَرَغَّبَ فِيهِ ثُمَّ قَالَ: وَأَهْلُ بَيْتِي، أَذْكُرْكُمْ اللَّهُ فِي أَهْلِ بَيْتِي)). قَالَ حَصِينٌ: يَا زَيْدُ مَنْ أَهْلُ بَيْتِهِ أَلَيْسَتْ نِسَاؤُهُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ؟ قَالَ: بَلَى إِنَّ نِسَاءَهُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ، وَلَكِنْ أَهْلُ بَيْتِهِ الَّذِينَ ذَكَرَهُمْ مَنْ حُرِّمُوا الصَّدَقَةُ بَعْدَهُ. قَالَ: وَمَنْ هُمْ؟ قَالَ: آلُ عَلِيٍّ وَآلُ عَقِيلٍ وَآلُ جَعْفَرٍ وَآلُ الْعَبَّاسِ. قَالَ:



وَكُلُّ هَؤُلَاءِ حُرْمُوا الصَّدَقَةَ؟ قَالَ: نَعَمْ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عُلَيْيَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ فَضِيلٍ وَجَرِيرٍ عَنْ أَبِي حَيَّانَ.

[صحیح - أخرجه احمد ۱۹۴۷۹]

(۲۸۵۷) یزید بن حیان فرماتے ہیں کہ میں زید بن ارقم کے پاس گیا تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ ایک پانی کے پاس کھڑے ہوئے جس کو ”نخما“ کہا جاتا ہے، یہ مکہ اور مدینہ کے درمیان ہے۔ آپ ﷺ نے اللہ کی حمد و ثناء بیان کی اور وعظ و نصیحت فرمائی پھر فرمایا: اما بعد! اے لوگو! سنو میں بھی بشر ہوں، قریب ہے کہ میرے پاس فرشتہ آجائے تو میں اس کی بات سن لوں، یعنی میں اس دنیا سے چلا جاؤں، میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں۔ ان میں سے پہلی اللہ کی کتاب ہے، اس میں رشد و ہدایت ہے۔ پس کتاب اللہ کو مضبوطی سے تھامے رہو اور اس پر عمل پیرا ہو، آپ ﷺ نے اس پر عمل کے لیے ابھارا اور اس ترغیب دی، پھر گویا ہوئے: اور میں اپنے اہل بیت کو تمہارے درمیان چھوڑ کر جا رہا ہوں، میں تمہیں اللہ کے لیے اپنے اہل بیت کے بارے میں نصیحت کرتا ہوں۔ حصین نے پوچھا: اے زید! آپ ﷺ کے اہل بیت کون تھے؟ کیا ان میں آپ کی عورتیں بھی شامل تھیں؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! آپ کی عورتیں بھی آپ کے اہل بیت میں شامل ہیں لیکن آپ کے اہل بیت وہ ہیں جن کے بارے میں آپ نے ذکر کیا ہے کہ ان پر صدقہ حلال نہیں، حصین نے کہا: وہ کون ہیں؟ زید نے کہا: آل علی، آل عقیل، آل جعفر اور آل عباس، حصین نے کہا: کیا ان سب کے لیے صدقہ حلال نہیں؟ زید نے کہا: نہیں۔

(۲۸۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَاقُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ الْأَدِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ الْعُبَيْدِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ شَيْبَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ - ذَاتَ غَدَاةٍ وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مَرَحَلٌ مِنْ شَعْرِ أَسْوَدَ، فَجَاءَ الْحَسَنُ فَأَدْخَلَهُ مَعَهُ، ثُمَّ جَاءَ الْحُسَيْنُ فَأَدْخَلَهُ مَعَهُ، ثُمَّ جَاءَتْ فَاطِمَةُ فَأَدْخَلَهَا مَعَهُ، ثُمَّ جَاءَ عَلِيُّ فَأَدْخَلَهُ مَعَهُ ثُمَّ قَالَ: «إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا»

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَرٍ.

(۲۸۵۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک دن صبح سویرے رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے تو آپ کے جسم مبارک پر کجاووں جیسے نقش والی کالی چادر تھیں۔ حسن رضی اللہ عنہ آئے تو آپ ﷺ نے ان بھی (چادر میں) داخل کر دیا، پھر حسین رضی اللہ عنہ آئے تو آپ نے ان کو بھی ساتھ داخل کر لیا، پھر سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا آئیں تو آپ نے انہیں بھی اپنی چادر میں داخل کر دیا، پھر علی آئے آپ نے انہیں بھی اپنے ساتھ چادر میں چھپا لیا، پھر فرمایا: «إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا» [الاحزاب: ۳۳] ”اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ اے اہل بیت! تم سے نجاست کو لے جائے اور تمہیں بالکل



پاک کر دے۔“

(۲۵۶) باب الدلیل علی أَنَّ کُلَّ مَنْ حُرِمَ الصَّدَقَةُ مِنْ آلِهِ إِذَا كَانَ مِنْ صُلَیْبَةِ بَنِي هَاشِمٍ وَإِنْ لَمْ یَكُنْ مِنْ أَوْلَادِهِ مِنْ سَمَائِهِمْ زَیْدُ بْنُ أَرْقَمَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ  
آپ کی اولاد میں سے صرف بنی ہاشم پر صدقہ حرام ہے، اگر وہ زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے

بتلائے ہوؤں میں سے نہ ہوں

(۲۸۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ رَبِيعَةَ بْنَ الْحَارِثِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَبِيعَةَ بْنَ الْحَارِثِ وَعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَا: لَوْ بَعَثْنَا هَذَيْنِ الْغُلَامَيْنِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَأَمَرَهُمَا عَلَى هَذِهِ الصَّدَقَةِ فَأَذَيَا مَا يُؤْذِي النَّاسَ، وَأَصَابَا مَا يُصِيبُ النَّاسَ مِنَ الْمَنْفَعَةِ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي خُرُوجِهِمَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - إِلَى أَنْ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((أَلَا إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تُنْفَعِي لِمُحَمَّدٍ وَلَا لَأَلِ مُحَمَّدٍ، إِنَّمَا هِيَ أَوْسَاخُ النَّاسِ)). وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي تَرْوِيجِهِمَا وَالْإِصْدَاقِ عَنْهُمَا مِنَ الْخُمْسِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ وَيُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ الْبُخَارِيُّ: عَبْدُ اللَّهِ أَصَحُّ، وَابْنُ رَبِيعَةَ هُوَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ بْنُ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ.

(۲۸۵۹) ربیعہ بن حارث اور عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر ہم اپنے ان دو غلاموں اور فضل کے غلاموں کو رسول اللہ ﷺ کے پاس بھیجیں اور رسول اللہ ﷺ ان کو اس صدقہ پر امیر بنادیں تو یہ ادا کریں گے جو لوگ ادا کرتے ہیں اور انہیں بھی وہی نفع ملے گا جو دیگر لوگوں کو ملے گا، پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی جو ان دونوں کے نبی ﷺ کے پاس حاضر ہونے تک ہے، پھر نبی ﷺ نے فرمایا: خبردار! بیشک محمد ﷺ اور آل محمد کے لیے صدقہ جائز نہیں، یہ تو لوگوں کی میل کچیل ہے..... پھر ان دونوں کے نکاح اور حق مہر کے بارے میں مکمل حدیث ذکر کی۔



(۲۵۷) باب الدلیل علی أن بنی المطلب بن عبد مناف من جملة آلِ محمد ﷺ لکونهم مع بنی

ہاشم شینا واحدا فی حرمان الصدقة والإعطاء من سهم ذی القربی

بنی عبدالمطلب بن عبد مناف سب آپ کی آل ہیں؛ اس لیے کہ یہ بھی صدقہ کی حرمت اور ذوی

القربی کے حصے میں بنی ہاشم کے ساتھ ہیں

(۲۸۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ جَاءَهُ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَكْلُمَانِهِمَا كَمَا قَسَمَ فِيءُ خَيْبَرِ بْنِ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَسَمْتَ لِأَخَوَانِنَا بَنِي الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ وَلَمْ تُعْطِنَا شَيْنًا، وَقَرَأَتُنَا مِثْلَ قَرَاتِهِمْ. فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: ((إِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ وَالْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ)). وَقَالَ جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ: لَمْ يَقْسِمِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لِبَنِي عَبْدِ شَمْسٍ وَلَا لِبَنِي نَوْفَلٍ مِنْ ذَلِكَ الْخُمْسِ شَيْنًا كَمَا قَسَمَ لِبَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ ابْنِ بُكَيْرٍ بِمَعْنَاهُ، وَشَوَاهِدُهُ تَذَكَّرُ فِي كِتَابِ قَسَمِ الْقَيْءِ بِمَشِيئَةِ اللَّهِ تَعَالَى.

(۲۸۶۰) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ نے انہیں خبر دی کہ میں اور عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ہم آپ ﷺ سے باتیں کر رہے تھے اور آپ ﷺ بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب کے درمیان خیر کا مال غنیمت تقسیم کر رہے تھے۔ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے ہمارے بنو عبدالمطلب بن عبد مناف کے بھائیوں کے درمیان مال غنیمت تقسیم کیا ہے، حالانکہ آپ نے ہمیں کچھ بھی نہیں دیا اور ہماری قراہتیں ان کی قراہتوں کی طرح ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کہا کہ بنی ہاشم اور بنو عبدالمطلب ایک ہی چیز ہیں۔ جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بنی عبدالمطلب اور بنی نوفل میں خمس سے کچھ بھی تقسیم نہیں کرتے تھے جس طرح بنی ہاشم اور بنی عبدالمطلب کے درمیان تقسیم کرتے تھے۔

(۲۵۸) باب الدلیل علی أن أزواجہ ﷺ من أهل بیته فی الصلوة علیہن

آپ ﷺ کی ازواج مطہرات فی اللہ نماز میں دعائے رحمت کرنے میں آپ کے

اہل بیت میں شامل ہیں

وَذَلِكَ لِأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى خَاطَبَهُنَّ بِقَوْلِهِ تَعَالَى: يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ إِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ



بِالْقَوْلِ ثُمَّ سَأَى الْكَلَامَ إِلَى أَنْ قَالَ ﴿إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا﴾  
وَأِنَّمَا قَالَ ﴿عَنْكُمْ﴾ بِلَفْظِ الذِّكْرِ لِأَنَّهُ أَرَادَ دُخُولَ غَيْرِهِنَّ مَعَهُنَّ فِي ذَلِكَ ثُمَّ أَصَافَ الْبَيُوتَ إِلَيْهِنَّ فَقَالَ  
﴿وَكَذُكْرُنَّ مَا يُتْلَى فِي بَيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ﴾

اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے قول ﴿يُنِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ﴾ اِنْ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ ﴿[الاحزاب: ۳۲]﴾ اے نبی کی بیویو! تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو اگر تم تقویٰ اختیار کرو تو۔ پس تم چکنی چوپڑی بات نہ کرو  
اور ﴿إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا﴾ [الاحزاب: ۳۳] اللہ تعالیٰ چاہتا ہے  
کہ اے اہل بیت! تم سے نجاست کو لے جائے اور تمہیں بالکل پاک کر دے، میں انہی کو مخاطب کیا۔

اور اللہ تعالیٰ نے یہ جوفظ ”عنکم“ بولا ہے جو مذکر پر دلالت کرتا ہے، کیوں کہ اللہ نے عورتوں کے ساتھ دیگر کو بھی  
مراد لیا ہے، پھر بیوت کی اضافت عورتوں کی طرف کردی اور فرمایا: ﴿وَكَذُكْرُنَّ مَا يُتْلَى فِي بَيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَ  
الْحِكْمَةِ﴾ [الاحزاب: ۳۴] ”اور تمہارے گھروں میں جو آیات الہی اور احادیث تلاوت کی جاتی ہیں ان کی تلاوت کریں  
(ان کو یاد کریں)۔“

(۲۸۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ غَيْرَ مَرَّةٍ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ مِنْ أَصْلِهِ وَأَبُو  
بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا  
عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ شَرِيكَ بْنِ أَبِي نَيْرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ  
سَلَمَةَ قَالَتْ: فِي بَيْتِي أَنْزَلَتْ ﴿إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا﴾ قَالَتْ:  
فَارْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِلَى فَاطِمَةَ وَعَلِيٍّ وَالحَسَنِ وَالحُسَيْنِ فَقَالَ: ((هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي))  
وَفِي حَدِيثِ الْقَاضِي وَالسُّلَمِيِّ: ((هَؤُلَاءِ أَهْلِي)). قَالَتْ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَا أَنَا مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ؟ قَالَ:  
((بَلَى إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى)).

قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ سَنَدُهُ، ثِقَاتٌ رَوَاتُهُ.  
قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَى فِي شَوَاهِدِهِ ثُمَّ فِي مُعَارَضَتِهِ أَحَادِيثٌ لَا يَثْبُتُ مِثْلُهَا، وَفِي كِتَابِ اللَّهِ الْبَيَانُ لِمَا  
قَصَدْنَا ثُمَّ فِي إِطْلَاقِ النَّبِيِّ ﷺ - الْآلَ وَمُرَادُهُ مِنْ ذَلِكَ أَرْوَاجُهُ أَوْ هُنَّ دَاخِلَاتُ فِيهِ. [ضعيف]  
(۲۸۶۱) (۱) سیدہ ام سلمہ فرماتی ہیں کہ یہ آیت میرے گھر میں نازل ہوئی، یعنی ﴿إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ  
أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا﴾ [الاحزاب: ۳۳] ”اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ اے اہل بیت! تم سے نجاست کو دور کر دے اور  
تمہیں بالکل پاک کر دے۔“

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فاطمہ، علی، حسن اور حسین رضی اللہ عنہم کو بلایا اور فرمایا: یہ میرے اہل بیت ہیں۔



(ب) قاضی اور سلمیٰ کی حدیث میں ہے: ”ہولاء اہلی“ یہ میرے گھروالے ہیں۔ ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں تو میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا میں اہل بیت میں شامل نہیں ہوں؟ آپ نے فرمایا: کیوں نہیں تم بھی شامل ہو۔  
(ج) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس حدیث کے شواہد اور معارض بھی ہیں ان کی مثل ثابت نہیں۔ اللہ کی کتاب میں وضاحت موجود ہے جس کا ہم نے قصہ کیا ہے، پھر نبی ﷺ کے آل کو مطلق ذکر کرنے اور اس سے اپنی بیویاں مراد لینے سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ بھی آل میں داخل ہیں۔

(۲۸۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَوْسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَفَّانَ يَغْنِي الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقُعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُوتًا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْأَشْجَعِ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عُمَارَةَ. وَرَوَيْنَا عَنْ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: إِنَّمَا يَأْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ فِي هَذَا الْمَالِ، لَيْسَ لَهُمْ أَنْ يَزِيدُوا عَلَى الْمَأْكُلِ. وَإِنَّمَا أَرَادَ مَنْ فِي نَفَقَتِهِ،

وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ - ﷺ - مِنْ طَعَامٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ حَتَّى قُبِضَ. وَرَوَيْنَا عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ - ﷺ - مِنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ مِنْ طَعَامٍ بَرٍّ ثَلَاثَ لَيَالٍ تَبَاعًا حَتَّى قُبِضَ.

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: إِنْ كُنَّا آلُ مُحَمَّدٍ - ﷺ - لَنَمْكُ شَهْرًا مَا نَسْتَوْفِدُ بِنَارٍ، إِنَّمَا هُوَ التَّمَرُ وَالْمَاءُ.

وَأَشَارَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَلِيمِيُّ إِلَى أَنَّ اسْمَ أَهْلِ الْبَيْتِ لِلْأَزْوَاجِ تَحْقِيقٌ، وَاسْمُ الْآلِ لَهُنَّ تَشْبِيهُ بِالنَّسَبِ وَخُصُوصًا أَزْوَاجُ النَّبِيِّ لِأَنَّ اتِّصَالَهِنَّ بِهِ غَيْرُ مُرْتَفِعٍ، وَهُنَّ مُحَرَّمَاتٌ عَلَى غَيْرِهِ فِي حَيَاتِهِ وَبَعْدَ وَفَاتِهِ، فَالْسَّبَبُ الَّذِي لَهُنَّ بِهِ قَائِمٌ مَقَامَ النَّسَبِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَفِي نَصِّ النَّبِيِّ - ﷺ - عَلَى الْأَمْرِ بِالصَّلَاةِ عَلَى أَزْوَاجِهِ يُغْنِيهِ عَنْ غَيْرِهِ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۶۴۶]

(۲۸۶۲) (ا) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! آل محمد کے رزق کو عمدہ خوراک بنا دے۔

(ب) نبی کریم ﷺ نے فرمایا: آل محمد صرف اس مال میں سے کھاتے ہیں۔ ان کے لیے اس کھانے سے زیادہ کچھ نہیں ہے۔ آپ ﷺ کی اس سے مراد نفقہ تھا۔

(ج) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آل محمد ﷺ نے کبھی بھی تین دن مسلسل پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھا یا حتیٰ کہ آپ اس دنیا سے



چلے گئے۔

(د) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آل محمد ﷺ جب سے مدینہ آئے، انہوں نے کبھی بھی تین دن گندم کی روٹی پیٹ بھر کر نہیں کھائی حتیٰ کہ آپ اس دار فانی سے کوچ فرما گئے۔

(ه) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم آل محمد ﷺ میں تھے۔ مہینوں ہمارے گھروں میں چولہا نہیں جلتا تھا ہمارا کھانا کھجور اور پانی ہوتا تھا۔

(ن) ابو عبد اللہ حلبی نے اس بات کی طرف اشارہ کیا ہے کہ اہل بیت کا لفظ بیویوں کے لیے ثابت ہے اور آل کا لفظ ان کے لیے بولنا نسبت کے ساتھ تشبیہ کے طور پر ہے اور خصوصاً نبی ﷺ کی بیویوں کے لیے کیونکہ ان کا نبی ﷺ کے ساتھ ہونا کوئی بعید نہیں ہے اور وہ (ازواج مطہرات) آپ ﷺ کی حیات اور آپ کی وفات کے بعد بھی کسی کے لیے حلال نہیں۔ اس وجہ سے ان کی نبی ﷺ کے ساتھ نسبت قائم ہے۔

امام بیہقی فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کا اپنی ازواج پر صلاۃ کے حکم کی صراحت کرنا آپ کے علاوہ سے غنی کر دیتا ہے۔

(۲۸۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرْقِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ أَنَّهُمْ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ((قُولُوا: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ)). [صحیح۔ أخرجه البخاری ۳۳۶۹]

(۲۸۶۳) ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم آپ پر کیسے درود بھیجیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہو ”اللہم صل علی.....“ اے اللہ! محمد ﷺ پر رحمت بھیج اور آپ کی ازواج مطہرات پر اور آپ کی اولاد پر جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام کی آل پر رحمت بھیجی اور برکت نازل فرما محمد ﷺ پر، آپ کی ازواج پر اور آپ کی اولاد پر۔ جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام کی آل پر برکت نازل فرمائی۔ بے شک تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔

(۲۸۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمَرَ بْنِ شَوْذَبٍ الْمُقْرِئُ بِوَاسِطِهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَهُ بَنَحْوِهِ. [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۸۶۴) ایک دوسری سند سے اسی کی مثل حدیث منقول ہے۔

(۲۸۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ هُوَ الشَّافِعِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَهُ بَنَحْوٍ مِنْ مَعْنَاهُ.



رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمَةَ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ ابْنِ رَاهَوَيْهِ وَغَيْرِهِ عَنْ رُوْحِ بْنِ عُبَادَةَ عَنْ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ. [صحيح - وقد تقدم بنحوه في الذي قبله]

(۲۸۶۵) مذکورہ حدیث کے معنی میں ایک روایت دوسری سند سے منقول ہے۔

(۲۸۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَبَّانُ بْنُ يَسَارٍ الْكِلَابِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُطَرِّفٍ: عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كَرِيزٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْهَاشِمِيُّ عَنِ الْمُجَمِّعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَكْتَالَ بِالْمِكْيَالِ الْأَوْفَى إِذَا صَلَّى عَلَيْنَا أَهْلَ الْبَيْتِ فَلْيَقُلْ: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ، وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ)).

فَكَانَهُ ﷺ - أَفَرَدَ أَزْوَاجَهُ وَذُرِّيَّتَهُ بِالذِّكْرِ عَلَى وَجْهِ التَّكْيِيدِ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى التَّعْمِيمِ لِيُدْخَلَ فِيهَا غَيْرُ الْأَزْوَاجِ وَالذَّرِّيَّةِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ ﷺ - وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ. [ضعيف]

(۲۸۶۷) (۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کو یہ بات اچھی لگتی ہے کہ وہ اسے اس کے اعمال کا پورا پورا وزن کر کے بدلہ دیا جائے تو وہ جب ہم اہل بیت پر درود بھیجے تو کہے: "اللهم صل على محمد النبي....." اے اللہ! محمد ﷺ پر جو نبی ہیں اور آپ کی ازواج پر جو امہات المؤمنین ہیں اور آپ کی اولاد اور آپ کے اہل بیت پر رحمت بھیج جیسا کہ تو نے ابراہیم علیہ السلام پر رحمت بھیجی۔ یقیناً تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔

(ب) گویا کہ آپ ﷺ نے اپنی ازواج اور اپنی اولاد کو علی وجہ التاکید علیحدہ ذکر کیا ہے، پھر عام کا لفظ بولا ہے تاکہ اس میں ازواج اور اولاد کے علاوہ اہل بیت کو بھی داخل کر دیں اور ان تمام پر رحمت ہو۔

(۲۵۹) بَابُ مَنْ زَعَمَ أَنَّ مَوَالِيَ النَّبِيِّ ﷺ يَدْخُلُونَ فِي هَذِهِ الْجُمْلَةِ

جن کا گمان ہے کہ نبی ﷺ کے غلام بھی اس جملہ دعائیہ میں شامل ہیں

(۲۸۶۷) أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيِّ بِطَوَسٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُودٍ الْعُسْكُرِيُّ بِالْبُصْرَةِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ الْقَلَانِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ وَمَعَارِيزُ بْنُ قُرَّةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي بَعْضِ النُّسخِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيسَى. [صحيح - أخرجه البخاری ۶۷۶]

(۲۸۶۷) سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی قوم کا آزاد کردہ غلام اسی قوم میں سے ہوتا ہے۔

(۲۸۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا



شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - بَعَثَ رَجُلًا عَلَى الصَّدَقَةِ مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ فَقَالَ لِأَبِي رَافِعٍ: اصْحَبْنِي فَإِنَّكَ تُصِيبُ مِنْهَا. قَالَ: حَتَّى آتِيَ النَّبِيَّ ﷺ - فَاسْأَلَهُ. فَاتَاهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ: مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ، وَإِنَّا لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ.

فَلَمَّا جَعَلَهُمْ ﷺ - فِي هَذَا الْحَدِيثِ كَالِه مِنْ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ فِي تَحْرِيمِ الصَّدَقَةِ فَكَذَلِكَ هُمْ فِي الصَّلَاةِ عَلَيْهِمْ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [ضعیف۔ اخرجہ ابن ابی شیبہ ۱۰۷۰۷]

(۲۸۶۸) (ا) ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے بنو مخزوم میں سے ایک شخص کو صدقہ وصول کرنے کے لیے بھیجا تو اس نے ابورافع رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ بھی میرے ساتھ چلیں، آپ کو بھی اس میں سے کچھ مل جائے گا۔ ابورافع رضی اللہ عنہ کہنے لگے: نبی ﷺ سے دریافت کریں گے۔ چنانچہ ابورافع آپ ﷺ کے پاس آئے تو دریافت کیا: آپ نے فرمایا: کسی قوم کا آزاد کردہ غلام اسی قوم میں سے ہوتا ہے اور ہمارے لیے صدقہ لینا جائز (حلال) نہیں۔

(ب) جب آپ ﷺ نے اس حدیث میں ان (غلاموں) کو آل کی طرح شمار کیا۔ جب وہ صدقے کی حرمت میں بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب میں شامل ہیں، اسی طرح صلاۃ میں بھی شامل ہوں گے۔ واللہ اعلم

(۲۶۰) بَابُ مَنْ زَعَمَ أَنَّ آلَ النَّبِيِّ ﷺ هُمْ أَهْلُ دِينِهِ عَامَّةً

امت کے تمام دین دار لوگ آل نبی میں شامل ہیں

(۲۸۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السَّكْرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا قَالَ لِلثَّوْرِيِّ: مَنْ آلُ مُحَمَّدٍ؟ قَالَ: اخْتَلَفَ النَّاسُ فَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ أَهْلُ الْبَيْتِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ مَنْ أَطَاعَهُ وَعَمِلَ بِسُنَّتِهِ. قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَحْسِبُهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: مَنْ أَطَاعَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَمَنْ ذَهَبَ هَذَا الْمَذْهَبَ الثَّانِي أَشْبَهُ أَنْ يَقُولَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَنُوحٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ ﴿أَحْمِلْ فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ﴾ وَقَالَ ﴿إِنَّ أَوَّلَىٰ مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ أَحْكُمُ الْحَاكِمِينَ﴾ قَالَ يَا نُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ﴿فَاخْرُجْهُ بِالْشُّرْكِ عَنْ أَنْ يَكُونَ مِنْ أَهْلِ نُوحٍ﴾ وَقَدْ أَجَابَ عَنْهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى فَقَالَ: الَّذِي نَذَهَبُ إِلَيْهِ فِي مَعْنَى هَذِهِ الْآيَةِ أَنْ قَوْلَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ﴾ يَعْنِي الَّذِينَ أَمَرْنَا بِحَمْلِهِمْ مَعَكَ، لِأَنَّهُ قَالَ ﴿وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ﴾ فَأَعْلَمَهُ أَنَّهُ أَمْرُهُ بِأَنْ يَحْمِلَ مِنْ أَهْلِهِ مَنْ لَمْ يَسْبَقْ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْ أَهْلِ مَعْصِيَتِهِ، ثُمَّ بَيَّنَّ لَهُ فَقَالَ ﴿إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ﴾ [صحیح، مصنف عبدالرزاق میں نہیں ملے۔]



(۲۸۶۹) (۱) عبدالرزاق فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی سے سنا، اس نے ثوری سے پوچھا: آل محمد کون ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ لوگوں نے اس میں اختلاف کیا ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ اہل بیت مراد ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ جس نے بھی آپ ﷺ کی اطاعت کی اور آپ کی سنت پر عمل کیا۔

(ب) ابوبکر کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ عبدالرزاق نے کہا ہے: من اطاعہ

(ج) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: دوسرا مذہب زیادہ درست ہے: اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام سے کہا: ﴿اٰحْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ مِّنْ اٰثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ﴾ اس کشتی میں ہر چیز کے جوڑے جوڑے سوار کرو اور اپنے اہل خانہ کو بھی اور فرمایا: ﴿اِنَّ اٰبَنِيَّ مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحَاكِمِيْنَ﴾ قَالَ يَا نُوْحُ اِنَّهُ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ اِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ﴿اے اللہ! میرا بیٹا میرے اہل میں سے تھا اور تیرا وعدہ بھی سچا ہے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے، اللہ نے فرمایا: اے نوح! یہ آپ کے اہل میں سے نہیں، کیونکہ اس کے عمل اچھے نہیں۔ اللہ نے نوح علیہ السلام کے بیٹے کو شرک کی وجہ سے نوح کے اہل سے نکال دیا۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس کا جواب یہ دیا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے فرمان: ﴿اِنَّهُ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ﴾ کا وہ معنی نہیں جو بیان کیا گیا ہے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اس کا اہل نہیں کہ کشتی میں سوار ہو۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ﴾

”اور اپنے اہل کو کشتی میں سوار کر لو مگر جن کے بارے میں ہلاکت کا فیصلہ ہو چکا“ اس آیت سے بھی نوح علیہ السلام کے بیٹے کا آپ کے اہل میں ہونا واضح ہے اور کشتی میں سوار نہ ہونے کی وجہ یہ تھی کہ اس کے اعمال درست نہ تھے۔

(۲۸۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعُبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعُبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي وَائِلَةُ بْنُ الْأَسْقَعِ اللَّيْثِيُّ قَالَ: جَنَّتْ أُرَيْدُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمْ أَجِدْهُ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: انْطَلِقْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - يَدْعُوهُ فَاجْلِسْ. قَالَ: فَجَاءَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَدَخَلَا فَدَخَلْتُ مَعَهُمَا قَالَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - حَسَنًا وَحُسَيْنًا، فَاجْلَسَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى فَخِذِهِ، وَأَذْنِي فَاطِمَةَ مِنْ حِجْرِهِ وَرَوَّجَهَا ثُمَّ لَفَّ عَلَيْهِمْ ثَوْبَهُ وَأَنَا مُنْتَبِذٌ فَقَالَ: ﴿إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا﴾ ((اللَّهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلِي أَهْلِي اللَّهُمَّ أَهْلِي أَحَقُّ)). قَالَ وَائِلَةُ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَنَا مِنْ أَهْلِكَ؟ قَالَ: ((وَأَنْتَ مِنْ أَهْلِي)). قَالَ وَائِلَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّهَا لَمِنْ أَرْجَى مَا أَرْجُو.

[صحیح۔ اخرجہ ابن حبان ۶۹۷۶]

(۲۸۷۰) وائِلہ بن اسقع لیشی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے ملنا چاہتا تھا، لیکن وہ نہ ملے تو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:



وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئے ہیں، آپ نے انہیں بلایا تھا۔ آپ یہاں تشریف رکھیے، اچانک آپ ﷺ کے ساتھ آئے اور اندر چلے گئے، میں بھی ان کے ہمراہ اندر چلا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کو بلایا اور ان دونوں نے اپنی گود میں بٹھایا اور فاطمہ رضی اللہ عنہا اور ان کے خاوند کو اپنے قریب بٹھایا۔ پھر ان پر اپنی چادر ڈالی۔ میں ایک طرف تھا پھر آپ نے فرمایا: ﴿إِنَّمَا يَرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا﴾ [الاحزاب: ۳۳] ”اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ اے اہل بیت تم سے نجاست کو لے جائے اور تمہیں بالکل پاک کر دے۔“ اے اللہ! یہ میرے اہل ہیں، اے اللہ! اہل والے زیادہ حق دار ہیں۔ واثلہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا میں بھی آپ کے اہل میں ہوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں تم بھی میرے اہل میں شامل ہو۔ واثلہ کہتے ہیں: آپ نے میری امیدوں سے بھی بڑھ کر بات فرمائی۔

(۲۸۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ وَسَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَا حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي وَائِلَةُ بْنُ الْأَسْقَعِ قَالَ: أَتَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمْ أَجِدْهُ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ. هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ. وَهُوَ إِلَى تَخْصِيصِ وَائِلَةَ بِذَلِكَ أَقْرَبُ مِنْ تَعْمِيمِ الْأُمَةِ بِهِ وَكَأَنَّهُ جَعَلَ وَائِلَةَ فِي حُكْمِ الْأَهْلِ تَشْبِيهًا بِمَنْ يَسْتَحِقُّ هَذَا الرَّسْمَ لَا تَحْقِيقًا، وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۲۸۷۱) (ا) واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے یہی حدیث ایک دوسری سند سے منقول ہے اور اس کی سند بھی صحیح ہے۔

(ب) مذکورہ حدیث میں واثلہ رضی اللہ عنہ کا آل میں سے ہونا ان کی خصوصیت ہے۔ تمام امت کے لیے اس کا ثبوت امر بعید ہے اور واثلہ رضی اللہ عنہ کو آل کہنا بھی مشابہت کی بناء پر ہے نہ کہ حقیقتاً۔

(۲۸۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعُقَيْلِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقُرَاتِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: آلُ مُحَمَّدٍ - ﷺ - أُمَّتُهُ. [ضعیف]

(۲۸۷۲) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ محمد ﷺ کی آل (سے مراد) آپ کی امت ہے۔

(۲۸۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مَهْرَوَيْهِ بْنُ عَبَّاسِ الرَّازِيِّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَبُو هُرْمَزٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ، قَالَ: كُلُّ تَقِيٍّ. وَهَذَا لَا يَجِلُّ الْإِحْتِجَاجُ بِمِثْلِهِ.

نَافِعُ السَّكَمِيُّ أَبُو هُرْمَزٍ بَصْرِيُّ كَذَبَهُ يَحْيَى بْنُ مَوْعِنٍ وَضَعَفَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَغَيْرُهُ مِنَ الْحَفَاطِ وَالْبَالِغِ التَّوْفِيقِ. [موضوع۔ نافع السلمي كذاب]

(۲۸۷۳) ابو ہر مزنافع فرماتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ سے کسی نے پوچھا:



آل محمد کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہر متقی آل محمد میں سے ہے۔  
اس حدیث سے استدلال درست نہیں۔

(۲۶۱) باب هَلْ يُصَلِّي عَلَى غَيْرِ النَّبِيِّ ﷺ؟ وَقَوْلُ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ ﴿وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ﴾

کیا نبی ﷺ کے علاوہ کسی اور پر درود پڑھنا جائز ہے؟ نیز اللہ تعالیٰ کے ارشاد: ﴿وَصَلِّ

عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ﴾ کا مطلب

(۲۸۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَسَلِيمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى - وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ - قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا آتَاهُ قَوْمٌ بِصَدَقَاتِهِمْ قَالَ: ((اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ)). فَأَتَاهُ أَبِي بِصَدَقَتِهِ فَقَالَ: ((اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى)).  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخْرَى عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۱۴۹۸]

(۲۸۷۴) عمرو بن مرہ فرماتے ہیں: میں نے عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے سنا اور وہ بیعت رضوان والوں میں سے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جب لوگ صدقات کا مال لے کر آئے تو آپ نے فرمایا: اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ ”اے اللہ! ان پر اپنی رحمت نازل فرما۔“ میرے والد محترم آپ کی خدمت میں اپنی زکوٰۃ کا مال لے کر آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى“ اے اللہ! ابو اوفی کی آل پر رحمت بھیج۔

(۲۸۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحِ الْعَنْزِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ لِلنَّبِيِّ ﷺ - صَلِّ عَلَى وَعَلَى زَوْجِي. فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - ((صَلِّ اللَّهُ عَلَيْكَ وَعَلَى زَوْجِكَ)). [صحیح]

(۲۸۷۵) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ میرے لیے اور میری آل کے لیے برکت کی دعا کریں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: صَلِّی اللّٰهُ عَلَیْكَ وَعَلَى زَوْجِکَ۔ اللہ تجھ پر اور تیرے خاوند پر رحمت نازل کرے۔

(۲۸۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو. وَأَبُو عُثْمَانَ: سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الطُّعَارِدِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ



غِيَاثٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَا يُنْفَعِي الصَّلَاةُ مِنْ أَحَدٍ عَلَى أَحَدٍ إِلَّا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ۔

قَالَ الشَّيْخُ: يُرِيدُ بِهِ الصَّلَاةَ الَّتِي هِيَ تَوْحِيدٌ لِلذِّكْرِ عَلَى وَجْهِ التَّعْظِيمِ، فَأَمَّا صَلَاتُهُ عَلَى غَيْرِهِ فَإِنَّهَا كَانَتْ بِمَعْنَى الدُّعَاءِ وَالتَّبَرُّكِ، وَتِلْكَ جَائِزَةٌ عَلَى غَيْرِهِ. [جديد۔ اخرجه الطبرانی ۱۱۸۱۳]

(۲۸۷۶) (۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے سوا کسی کا کسی دوسرے پر درود بھیجنا جائز نہیں ہے۔

(ب) امام بیہقی فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما درود سے خصوصی درود جو آپ کے نام کے ساتھ پڑھا جاتا ہے مراد لیتے تھے، یہ آپ ﷺ کی عظمت کی وجہ سے تھا۔ آپ کے علاوہ کسی دوسرے کی صلاۃ دعا اور برکت کے معنی میں ہوگی اور یہ نبی ﷺ کے علاوہ کے لیے جائز ہے۔

## (۲۶۲) بَابُ الدُّعَاءِ فِي الصَّلَاةِ

### نماز میں دعا کا بیان

(۲۸۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بَعْدَ إِخْبَارِنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كُنَّا إِذَا جَلَسْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي الصَّلَاةِ قُلْنَا: السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ قَبْلَ عِبَادِهِ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ، السَّلَامُ عَلَى إِيكَائِيلَ، السَّلَامُ عَلَى فَلَانِ، السَّلَامُ عَلَى فَلَانِ، قَالَ فَسَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ، فَإِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَقُلْ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، فَإِذَا قَالَهَا أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، ثُمَّ يَتَخَيَّرُ بَعْدُ مِنَ الدُّعَاءِ مَا شَاءَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۶۲۳۰]

(۲۸۷۷) سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم نبی ﷺ کے ساتھ نماز میں تشہد میں بیٹھتے تو ہم کہتے تھے: السلام علی اللہ قبل عبادہ۔ بندوں سے پہلے اللہ تعالیٰ پر سلام ہو، جبرائیل پر سلام ہو، میکائیل پر سلام ہو، فلاں پر سلام ہو، فلاں پر سلام ہو، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ سلام ہے، جب تم میں سے کوئی نماز میں بیٹھتے تو کہو: التحیات للہ..... تمام قولی، فعلی اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر۔ جب آدمی یہ کلمات کہتا ہے تو آسمان وزمین میں ہر نیک بندے کو



سلام پہنچ جاتا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ پھر اس کے بعد جو دعا چاہے مانگے۔

(۲۸۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا شَقِيقٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، فَذَكَرَهُ بِبَعْضِ مَعْنَاهُ وَفِي آخِرِهِ : ((ثُمَّ لِيُخَيَّرَ أَحَدُكُمْ مِنَ الدُّعَاءِ أَعْجَبَهُ إِلَيْهِ فَيَدْعُو بِهِ)) . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَنْصُورٌ عَنْ شَقِيقٍ وَقَالَ فِي آخِرِهِ : ((ثُمَّ لِيُخَيَّرَ بَعْدُ مِنَ الْمَسْأَلَةِ مَا شَاءَ)) . وَقَدْ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي صَلَاتِهِ لِأَقْوَامٍ وَعَلَى أَقْوَامٍ بِأَسْمَائِهِمْ ، وَذَلِكَ يَرُدُّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى وَرَوَيْنَاهُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ . [بخاری ۶۲۳۰] (۱) [صحیح، اخرجه البخاری ۶۲۳۰]

(۲۸۷۸) (۱) ایک دوسری سند سے اسی جیسی روایت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے بھی منقول ہے۔ اس کے آخر میں ہے ”پھر تم میں سے ہر شخص جو چاہے دعا کرے۔“

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں یہ روایت عن مسدد عن یحییٰ قطان کی سند سے روایت کی ہے۔ اسی طرح منصور نے شقیق سے روایت کی ہے۔ اس کے آخر میں ”ثُمَّ لِيُخَيَّرَ بَعْدُ مِنَ الْمَسْأَلَةِ مَا شَاءَ“ پھر اس کے بعد جو چاہے مانگ لے۔  
(ج) رسول اللہ ﷺ نے اپنی نماز میں اپنی قوم کے حق میں دعا کی ہے اور بعض اقوام کے خلاف ان کے نام لے لے کر بد دعا بھی کی ہے۔ یہ موضوع ان شاء اللہ اپنی جگہ پر آ جائے گا۔

(۲۸۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي دَارِمٍ الْحَافِظُ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا سَلَامٌ بْنُ سُلَيْمٍ أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ وَأَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : يَتَشَهَّدُ الرَّجُلُ ثُمَّ يُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - ثُمَّ يَدْعُو لِنَفْسِهِ . [صحیح۔ رواہ ابن ابی شیبہ ۳۰۲۶]

(۲۸۷۹) (۲۸۸۰) سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں پہلے تشہد پڑھے، پھر نبی ﷺ پر درود پڑھے، پھر اپنے لیے دعا کرے۔  
(۲۸۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - خَرَجَ هُوَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ دَعَاهُمْ ، وَخَرَجُوا مِنْ مَنْزِلِهِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْمَدِينَةِ ، وَعَبْدُ اللَّهِ قَائِمٌ يُصَلِّي وَيَقْرَأُ ، ثُمَّ جَلَسَ فَتَشَهَّدَ ، فَأَتَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ أَحْسَنَ مَا يُشْنِي رَجُلٌ ، ثُمَّ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - ثُمَّ ابْتَهَلَ فِي الدُّعَاءِ ، وَالنَّبِيُّ ﷺ - قَائِمٌ يَسْتَمِعُ فَجَعَلَ يَقُولُ : ((سَلْ تُعْطَ)). فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ : مَنْ هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ : ((هَذَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ أُمِّ عَبْدِ ، مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَقْرَأَ



الْقُرْآنَ غَضًا كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْهُ كَمَا قَرَأَ ابْنُ أُمِّ عَبْدِ اللَّهِ، فَأَيْتَدَرُهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، فَسَبَقَهُ أَبُو بَكْرٍ، فَرَعَمَ عُمَرُ أَنْ أَبَا بَكْرٍ سَبَقَهُ، قَالَ عُمَرُ: وَكَانَ سَبَاقًا بِالْخَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ. [ضعیف]

(۲۸۸۰) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اور ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما تینوں نکلے۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے آپ کی دعوت کی تھی۔ وہ آپ کے گھر سے مدینہ کی مسجد نبوی کی طرف نکلے، عبداللہ رضی اللہ عنہ کھڑے نماز میں قرات کر رہے تھے، پھر وہ بیٹھے انہوں نے تشہد پڑھی۔ پھر اللہ کی خوب حمد و ثنا کی، پھر نبی ﷺ پر درود بھیجا، پھر انہوں نے خوب گڑ گڑا کر دعا کی، حالانکہ نبی ﷺ کھڑے غور سے سن رہے تھے۔ آپ کہنے لگے: ”ما نگ، تو جو مانگے گا تجھے دیا جائے گا۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ عبداللہ بن ام عبد اللہ ہیں۔ جس کو یہ بات اچھی لگتی ہے کہ وہ قرآن کو آہستہ آہستہ پڑھے جس طرح نازل ہوا ہے تو اسے چاہیے کہ وہ اس طرح پڑھے جس طرح ابن ام عبد اللہ پڑھ رہے تھے۔

ابو بکر صدیق اور عمر رضی اللہ عنہما جلدی جلدی چلے تو ابو بکر عمر رضی اللہ عنہ سے سبقت لے گئے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے یقین کر لیا کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ ان سے سبقت لے گئے ہیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: وہ تو ہر نیکی میں سبقت لے جانے والے ہیں۔

### (۲۶۳) بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ لَهُ أَنْ لَا يَقْصَرَ عَنْهُ مِنَ الدُّعَاءِ قَبْلَ السَّلَامِ

سلام سے پہلے مکمل دعا پڑھنے کے مستحب ہونے کا بیان

(۲۸۸۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرَزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَعْفَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ - أَخْبَرَتْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - كَانَ يَدْعُو فِي الصَّلَاةِ: ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَائِثَةِ وَالْمُغْرَمِ)). قَالَتْ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ: مَا أَكْثَرَ مَا تَسْتَعِيدُ مِنَ الْمُغْرَمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ.

[صحیح۔ أخرجه البخاری ۸۳۳]

(۲۸۸۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں یہ دعا کیا کرتے تھے: اللھم انی عوذ بک..... ”اے اللہ میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں مسیح دجال کے بہکانے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور گناہ اور قرض کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: اے اللہ کے رسول! کیا وجہ ہے کہ آپ قرض سے بہت زیادہ پناہ مانگتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آدمی جب قرض دار ہوتا ہے تو جھوٹ کا سہارا لیتا ہے اور وعدہ خلافی بھی کرتا ہے۔



(۲۸۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ وَيَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ يَعْنِي الْهَرَوِيَّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ حَسَّانِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

وَعَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((إِذَا تَشَهَّدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنْ أَرْبَعٍ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح- أخرجه ابن ابی شیبہ ۳۷۴۵۱- مسلم ۱۲۶۲]

(۲۸۸۲) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی آخری تشہد میں بیٹھے تو چار چیزوں سے پناہ طلب کرے۔ وہ کہے ”اللہم انی اعوذ بک.....“ اے اللہ! میں جہنم کے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے، زندگی اور موت کے فتنوں سے اور مسیح دجال کے فتنے سے۔

(۲۸۸۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَانٍ النَّيسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُفِغِيرَةِ وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ جَمِيعًا عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ حَسَّانِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((إِذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنْ صَلَاتِهِ فَلْيَدْعُ بِأَرْبَعٍ، ثُمَّ لْيَدْعُ بَعْدَ بِمَا شَاءَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَفِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ)). [صحيح- تقدم في الذى قبله]

(۲۸۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نماز سے فارغ ہو تو اللہ سے چار چیزوں کے بارے میں دعا کرے، اس کے بعد جو چاہے مانگے۔ یوں دعا کرے: اے اللہ! میں جہنم اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور زندگی اور موت کے فتنوں سے اور مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(۲۸۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ بَكْرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ وَالْحَسَنُ بْنُ الطَّبِيبِ قَالَا حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِي بَكْرِ الصَّدِيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -: عَلَّمَنِي دُعَاءً أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي. قَالَ: ((قُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، فَاعْفُرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ)).



لَفْظُهُمَا سَوَاءٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَغَيْرِهِ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۸۳۴-۶۳۲۶]

(۲۸۸۳) سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ مجھے کوئی دعا سکھا دیں جو میں اپنی نماز میں کیا کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کہو: اللھم انی ظلمت..... ”اے اللہ! بے شک میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کر دیا۔ تیرے سوا گناہوں کو بخشے والا کوئی نہیں، تو اپنی خاص بخشش سے مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر، بے شک تو ہی بخشنے والا مہربان ہے۔

(۲۶۲۳) بَابُ مَنْ قَالَ يَتْرُكُ الْمَأْمُومُ الْقِرَاءَةَ فِيمَا جَهَرَ فِيهِ الْإِمَامُ بِالْقِرَاءَةِ

جب امام جہری قراءت کرے تو مقتدی کے خاموش رہنے کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ [الاعراف: ۲۰۴]

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي الْقَدِيمِ: فَهَذَا عِنْدَنَا عَلَى الْقِرَاءَةِ الَّتِي تَسْمَعُ خَاصَّةً.

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ [الاعراف: ۲۰۴]

”جب قرآن پڑھا جائے تو اس کو غور سے سنو اور خاموش رہو۔“ امام شافعی رحمہ اللہ اپنے قول قدیم میں فرماتے ہیں: یہ ہمارے نزدیک اس قراءت کے بارے میں ہے جو خصوصاً سنی جاتی ہے۔

(۲۸۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ

نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَرَّانِيُّ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ:

الْمُؤْمِنُ فِي سَعَةِ مِنَ الْإِسْمَاعِ إِلَيْهِ إِلَّا فِي صَلَاةٍ مَقْرُوضَةٍ، أَوْ مَكْتُوبَةٍ أَوْ يَوْمِ جُمُعَةٍ، أَوْ يَوْمِ فِطْرِ أَوْ يَوْمِ

أَضْحَى يَعْنِي ﴿إِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ [الاعراف: ۲۰۴]

وَرَوَيْنَا مِنْ وَجْهِ آخَرَ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ عَنْ عَطَاءٍ: أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ قَالَ: هَذَا لِكُلِّ قَارِءٍ؟ قَالَ:

لَا وَلَكِنْ هَذَا فِي الصَّلَاةِ. [حسن۔ اخرجه ابن ابی حاتم فی التفسیر ۹۴۹۳]

(۲۸۸۵) (۱) سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مومن قرآن کی قراءت کی طرف کان لگا تا ہے مگر فرض نماز میں، جمعہ

کی نماز، عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نماز میں کان نہیں لگا سکتا، یعنی ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ [الاعراف: ۲۰۴]

”اور جب قرآن پڑھا جائے تو اس کو غور سے سنو اور خاموش رہو۔“

(ب) ایک دوسری ضعیف سند سے ہمیں روایت پہنچی ہے کہ عطا فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس آیت کے

بارے میں پوچھا کہ کیا یہ ہر قاری کے لیے ہے؟



انہوں نے فرمایا: نہیں بلکہ یہ صرف نماز کے لیے ہے۔

(۲۸۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقْرَأُ فِي الصَّلَاةِ، فَسَمِعَ قِرَاءَةً فَتَى مِنَ الْأَنْصَارِ، فَتَزَلَّتْ ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ [الاعراف: ۲۰۴] وَرَوَيْنَا مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ قَالَ فِي الْخُطْبَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَمِنْ وَجْهِ آخَرَ فِي الصَّلَاةِ وَالْخُطْبَةِ.

[ضعیف]

(۲۸۸۶) (ا) مجاہد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں قراءت کر رہے تھے، آپ نے انصار کے ایک نوجوان کو تلاوت کرتے سنا تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ [الاعراف: ۲۰۴] اور جب قرآن پڑھا جا رہا ہو تو غور سے سنو اور چپ رہو۔

(ب) ایک دوسری سند کے ساتھ مجاہد سے ہمیں روایت پہنچی ہے کہ انہوں نے فرمایا: یہ آیت جمعہ کے خطبے کے بارے میں ہے اور ایک تیسری روایت میں فی الصلاة والخطبة کے الفاظ ہیں۔

(۲۸۸۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْهَجَرِيُّ عَنْ أَبِي عِيَّاضٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ [الاعراف: ۲۰۴] قَالَ: كَانَ النَّاسُ يَتَكَلَّمُونَ فِي الصَّلَاةِ فَتَزَلَّتْ هَذِهِ الْآيَةُ،

وَفِي رِوَايَةٍ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانُوا يَتَكَلَّمُونَ فِي الصَّلَاةِ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَهَكَذَا قَالَ مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ. [ضعیف جدا]

(۲۸۸۷) (ا) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس آیت: ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ [الاعراف: ۲۰۴] اور جب قرآن پڑھا جا رہا ہو تو غور سے سنو اور چپ رہو، کے بارے میں فرماتے ہیں کہ لوگ نماز میں باتیں کرتے تھے تو یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی۔

(ب) ابن عبدان کی روایت میں ہے کہ لوگ (شروع شروع میں) نماز میں باتیں کرتے رہتے تھے حتیٰ کہ یہ آیت نازل ہوئی۔

(۲۸۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَوْْنُ بْنُ مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ قَالَ: أَنْزَلَ اللَّهُ هَذِهِ الْآيَةَ ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ [الاعراف: ۲۰۴] قَالَ: كَانَ النَّاسُ يَتَكَلَّمُونَ فِي الصَّلَاةِ.

وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَوْْنٍ وَزَادَ فِيهِ فَأَنْزَلَهَا الْقُصَّاصُ فِي الْقُصَصِ. [صحیح]



(۲۸۸۸) (۱) عون بن موسیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے ہادیہ بن قرقہ سے سنا کہ لوگ نماز میں باتیں وغیرہ کرتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت مہارکہ نازل کی: ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾ [الاعراف: ۲۰۴] ”جب قرآن پڑھا جائے تو غور سے سنو اور خاموش رہو۔“

(ب) سعید بن منصور نے اس حدیث کو عون سے روایت کیا ہے اور اس میں یہ اضافہ بھی کیا ہے کہ فانزلها القصاص فی القصص۔  
(۲۸۸۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي غَلَابٍ عَنْ حِطَّانِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ قَالَ: صَلَّيْنَا مَعَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَفِيهِ: ((فَإِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا قَرَأَ فَانصِتُوا)).

وَرَوَى مُسْلِمٌ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ حَدِيثَ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ بِسِيَاقِ الْمَتْنِ دُونَ هَذِهِ اللَّفْظَةِ ثُمَّ اتَّبَعَهُ رِوَايَةً سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَهَشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ.  
قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ فَذَكَرَ هَذِهِ الرِّوَايَةَ، ثُمَّ قَالَ وَفِي حَدِيثِ جَرِيرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ قَتَادَةَ مِنْ الزِّيَادَةِ: فَإِذَا قَرَأَ فَانصِتُوا.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ: قَوْلُهُ فَانصِتُوا لَيْسَ بِمَحْفُوظٍ أَوْ لَيْسَ بِشَيْءٍ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَلِيٍّ الْحَافِظَ يَقُولُ: خَالَفَ جَرِيرٌ عَنِ التَّمِيمِيِّ أَصْحَابَ قَتَادَةَ كُلَّهُمْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ، وَالْمَحْفُوظُ عَنْ قَتَادَةَ رِوَايَةُ هَشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ وَهَمَّامُ وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَمَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ وَأَبِي عَوَانَةَ وَالْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَمَنْ تَابَعَهُمْ عَلَى رِوَايَتِهِمْ يَعْزِي دُونَ هَذِهِ اللَّفْظَةِ، وَرَوَاهُ سَالِمُ بْنُ نُوحٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَعُمَرُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ قَتَادَةَ فَأَخْطَأَ فِيهِ. أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَلِيٍّ الْحَافِظَ يَذْكُرُهُ. [صحیح۔ أخرجه احمد ۱۹۰۱۷]

(۲۸۸۹) (۱) طحان بن عبد اللہ رقاشی فرماتے ہیں کہ ہم نے ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی..... پھر انہوں نے نبی ﷺ سے مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں یہ ہے کہ جب امام تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب وہ قراءت کرے تو تم خاموش رہو۔  
(ب) اسحاق بن ابراہیم یہ روایت ذکر کرنے کے بعد فرماتے ہیں: جب امام پڑھے تو خاموش رہو۔

(ج) ابو عبد اللہ حافظ فرماتے ہیں کہ میں نے ابو علی حافظ سے سنا کہ جریر نے مخالفت کی ہے۔

(۲۸۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَيْبِيُّ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي



عُرُوْبَةً عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ يَعْنِي أَبَا غَلَّابٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ قَالَ: صَلَّى بِنَا أَبُو مُوسَى، فَقَالَ أَبُو مُوسَى: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يُعَلِّمُنَا إِذَا صَلَّى بِنَا فَقَالَ: ((إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا)).

قَالَ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ: سَأَلْتُ عَنْ نُوْحٍ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ مِنْ وَجْهِ آخَرَ. [حسن]

(۲۸۹۰) (ل) طان بن عبد اللہ رقاشی فرماتے ہیں کہ ہمیں سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب ہمیں نماز پڑھاتے تو ہمیں فرماتے تھے کہ امام اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے، لہذا جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب وہ قراءت کرے تو تم خاموش ہو جاؤ۔

(۲۸۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ مَجْبُورٍ الدَّهَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى بْنِ بِلَالٍ الْبُزَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ وَمُصْعَبِ بْنِ شُرْحَبِيلَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَلَا تَخْتَلِفُوا عَلَيْهِ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا، وَإِذَا قَالَ: ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ فَقُولُوا آمِينَ، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعُونَ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ وَهُوَ وَهُمْ مِنْ ابْنِ عَجَلَانَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ فِي حَدِيثِ ابْنِ عَجَلَانَ: ((إِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا)). لَيْسَ بِشَيْءٍ.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي حَاتِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي وَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ أَبِي: لَيْسَتْ هَذِهِ الْكَلِمَةُ مَحْفُوظَةً، هِيَ مِنْ تَحَالُيْطِ ابْنِ عَجَلَانَ.

قَالَ: وَقَدْ رَوَاهُ خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ أَيْضًا يَعْنِي عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ. (ج) وَخَارِجَةُ أَيْضًا لَيْسَ بِالْقَوِيِّ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَقَدْ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ الرَّازِيُّ كَمَا رَوَاهُ. (ج) وَيَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ مَتْرُوكٌ.

وَأَعْتَمَدُ الشَّافِعِيِّ فِي الْقَدِيمِ بَعْدَ الْآيَةِ عَلَى الْحَدِيثِ الْإِدْي. [صحيح - أخرجه ابن أبي شيبة ۲۵۹۶]

(۲۸۹۱) (ل) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: امام اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے، تم اس سے اختلاف نہ کرو، پس جب امام تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب وہ قراءت کرے تو چپ رہو اور جب امام کہے: ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ [الفاتحہ: ۷] تو تم آمین کہو اور جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب امام



سَمِعَ اللَّهَ لِمَنْ حَمَدَهُ كَيْتُمْ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو اور جب وہ سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو اور جس وقت وہ بیٹھ کر نماز پڑھائے تو تم سب بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(ب) ابن عجلان کی روایت میں ہے: (إِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا) جب وہ قراءت کرے تو خاموش رہو۔  
(۲۸۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنِ ابْنِ أَكِيمَةَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةٍ جَهَرَ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ فَقَالَ: ((هَلْ قَرَأَ مَعِيَ أَحَدٌ مِنْكُمْ آيَةً)) فَقَالَ رَجُلٌ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: إِنِّي أَقُولُ مَا لِي أَنَا زَعُ الْقُرْآنِ)). قَالَ: فَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِيمَا جَهَرَ فِيهِ النَّبِيُّ ﷺ - بِالْقِرَاءَةِ مِنَ الصَّلَوَاتِ حِينَ سَمِعُوا ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ -

قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَوَى حَدِيثَ ابْنِ أَكِيمَةَ هَذَا مَعْمَرٌ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَأَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَلَى مَعْنَى مَالِكٍ.

[صحیح۔ اخرجه ابن ابی شیبہ ۳۷۷۶]

(۲۸۹۳) سیدنا ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے جہری نماز سے سلام پھیرا اور فرمایا: ابھی نماز میں میرے ساتھ ساتھ کس نے قراءت کی ہے؟ ایک آدمی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں پڑھ رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسی لیے میں سوچ رہا تھا کہ کیا وجہ ہے کہ قرآن پڑھنا مجھ پر مشکل ہو رہا ہے۔ تب سے لوگ جہری نمازوں میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ قراءت کرنے سے رک گئے۔

ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ابن اکیمہ کی اس حدیث کو معمر، یونس اور اسامہ بن زید نے زہری سے مالک کی روایت کے ہم معنی روایت کیا ہے۔

(۲۸۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرُوزِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلْفٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ وَابْنُ السَّرْحِ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ حَفِظْتُهُ مِنْ فِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَكِيمَةَ يُحَدِّثُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - صَلَاةً نَظَنُّ أَنَّهَا الصُّبْحُ، فَلَمَّا قَضَاهَا قَالَ: ((هَلْ قَرَأَ مِنْكُمْ أَحَدٌ؟)). فَقَالَ رَجُلٌ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: ((إِنِّي



أَقُولُ مَا لِي أَنَا زَعُ الْقُرْآنِ)).

قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ سُفْيَانٌ ثُمَّ قَالَ الزُّهْرِيُّ شَيْنًا لَمْ أَحْفَظْهُ أَنْتَهَى حِفْظِي إِلَى هَذَا.

وَقَالَ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ: فَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِيمَا جَهَرَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -.

قَالَ عَلِيُّ قَالَ لِي سُفْيَانٌ يَوْمًا: فَتَنَظَّرْتُ فِي شَيْءٍ عِنْدِي فَإِذَا هُوَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - صَلَاةَ الصُّبْحِ بِلَا شَكٍّ.

وَقَالَ مُسَدَّدٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ مَعْمَرٌ: فَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِيمَا جَهَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -.

وَقَالَ ابْنُ السَّرْحِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: فَانْتَهَى النَّاسُ.

وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ سُفْيَانٌ: وَتَكَلَّمَ الزُّهْرِيُّ بِكَلِمَةٍ لَمْ أَسْمَعْهَا. فَقَالَ مَعْمَرٌ إِنَّهُ قَالَ: فَانْتَهَى النَّاسُ.

وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَرَوَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَأَنْتَهَى حَدِيثُهُ إِلَى قَوْلِهِ: مَا لِي أَنَا زَعُ الْقُرْآنِ؟. وَرَوَاهُ الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ فِيهِ قَالَ الزُّهْرِيُّ: فَاتَّعَظَ الْمُسْلِمُونَ بِذَلِكَ، فَلَمْ يَكُونُوا يَقْرَأُ وَنَ مَعَهُ فِيمَا يَجْهَرُ بِهِ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ يَقُولُ: قَوْلُهُ: فَانْتَهَى النَّاسُ. مِنْ كَلَامِ الزُّهْرِيِّ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَكَذَا قَالَهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ قَالَ: هَذَا الْكَلَامُ مِنْ قَوْلِ الزُّهْرِيِّ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ فَذَكَرَهُ وَقَالَ فِي ابْنِ أَكِيمَةَ هُوَ عَمَارَةُ بْنُ أَكِيمَةَ اللَّيْثِيُّ وَيُقَالُ عَمَارًا.

قَالَ الشَّيْخُ وَالَّذِي يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ مِنْ قَوْلِ الزُّهْرِيِّ مَا. [صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۲۸۹۳) (۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک نماز پڑھائی، ہمارا خیال ہے کہ وہ صبح کی نماز تھی۔ جب آپ نے نماز مکمل کی تو گویا ہوئے: کیا تم میں سے کسی نے میرے ساتھ قراءت کی ہے؟ ایک آدمی نے کہا: جی ہاں اللہ کے رسول! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسی لیے میں سوچ رہا تھا کہ کیا وجہ ہے کہ قرآن مجھ پر مشکل ہو رہا ہے۔

(ب) معمر، زہری سے نقل فرماتے ہیں کہ لوگ (ان نمازوں میں) قراءت سے رک گئے جن میں رسول اللہ ﷺ جہراً قراءت کرتے تھے۔

(ج) علی کہتے ہیں کہ ایک دن مجھے سفیان نے کہا: میں نے اپنے پاس موجود (روایات) میں دیکھا تو اچانک یہ الفاظ تھے: بلا شک ہمیں رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز ہی پڑھائی تھی۔

(د) مسدد اپنی حدیث میں فرماتے ہیں کہ معمر نے کہا: لوگ ان (نمازوں میں) قراءت سے رک گئے جن میں رسول اللہ ﷺ



جہر اقرات کرتے تھے۔

(ہ) ابن سرح نے اپنی حدیث میں کہا: معمر نے بواسطہ زہری، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ لوگ قراءت سے رک گئے۔

(و) عبد اللہ بن محمد زہری نے بیان کیا کہ سفیان نے کہا: زہری نے ایک کلمہ کہا جسے میں نے بھی نہیں سنا۔ معمر نے کہا: انہوں نے نے کہا تھا: فانتهی الناس (لوگ رک گئے)۔

(ز) ابوداؤد فرماتے ہیں: اس حدیث کو عبد الرحمن بن اسحاق نے زہری سے روایت کیا ہے اور اس کی حدیث ”مالی انازع القرآن؟“ پر ختم ہوتی ہے اور اوزاعی نے زہری سے روایت نقل کی۔ اس میں زہری کا قول ہے کہ ”پھر مسلمانوں نے اس سے نصیحت حاصل کی اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ان نمازوں میں قراءت نہیں کرتے تھے جن میں آپ جہر اقرات کرتے تھے۔

(ح) ابوداؤد کہتے ہیں: میں نے محمد بن یحییٰ بن فارس سے سنا کہ ”فانتهی الناس“ زہری کے کلام سے ہے۔

(ط) امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اسی طرح محمد بن اسماعیل بخاری نے ”التاریخ“ میں اس کو نقل کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ کلام زہری کا ہے۔

(۲۸۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنُ مَزِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبِي حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَرَأَ نَاسٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - فِي صَلَاةٍ يُجَهِّرُ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ: ((هَلْ قَرَأَ مَعِيَ مِنْكُمْ أَحَدٌ؟)) فَقَالُوا: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم -: ((إِنِّي أَقُولُ مَا لِي أَنَا زَعُ الْقُرْآنِ؟)) قَالَ الزُّهْرِيُّ: فَاتَّعَظَ الْمُسْلِمُونَ بِذَلِكَ فَلَمْ يَكُونُوا يَقْرَأُونَ. حَفِظَ الْأَوْزَاعِيُّ كَوْنُ هَذَا الْكَلَامِ مِنْ قَوْلِ الزُّهْرِيِّ فَقَصَلَهُ عَنِ الْحَدِيثِ، إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَحْفَظْ إِسْنَادَهُ. الصَّوَابُ مَا رَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَكِيمَةَ يُحَدِّثُ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَكَذَلِكَ قَالَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ.

وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمِّهِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بَحِينَةَ عَنِ النَّبِيِّ - صلی اللہ علیہ وسلم -

[صحیح۔ کما فی الذی قبلہ]

(۲۸۹۴) سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس نماز میں قراءت کی جس میں جہری قراءت کی جاتی ہے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو ان کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: کیا تم میں سے کسی نے میرے ساتھ قراءت کی ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں اے اللہ کے رسول! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں بھی کہتا ہوں کہ قرآن پڑھنا مجھ پر مشکل کیوں ہو رہا ہے! زہری کہتے ہیں: مسلمانوں نے اس سے نصیحت حاصل کی اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قراءت نہیں کرتے تھے۔



(۲۸۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَمِّي حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمَزٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((هَلْ قَرَأَ أَحَدٌ مِنْكُمْ أَرْفَأَ فِي الصَّلَاةِ؟)) قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: ((إِنِّي أَقُولُ مَا لِي أَنْزَعَ الْقُرْآنَ)). فَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَاءَةِ حِينَ قَالَ ذَلِكَ.

قَالَ يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ: هَذَا خَطَأٌ لَا شَكَّ فِيهِ وَلَا ارْتِيَابَ.

وَرَوَاهُ مَالِكٌ وَمَعْمَرٌ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَالزُّبَيْدِيُّ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَكِيمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ: فِي صَحِيحَةِ هَذَا الْحَدِيثِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - نَظَرٌ، وَذَلِكَ لِأَنَّ رِوَايَةَ ابْنِ أَكِيمَةَ اللَّيْثِيُّ - وَهُوَ رَجُلٌ مَجْهُولٌ - لَمْ يُحَدِّثْ إِلَّا بِهَذَا الْحَدِيثِ وَحْدَهُ، وَلَمْ يُحَدِّثْ عَنْهُ غَيْرُ الزُّهْرِيِّ وَلَمْ يَكُنْ عِنْدَ الزُّهْرِيِّ مِنْ مَعْرِفَتِهِ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ رَأَاهُ يُحَدِّثُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ.

وَفِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى أَنَّ أَبَا بَحْرٍ الْبُرْهَارِيَّ أَخْبَرَهُمْ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ قَالَ الْحَمِيدِيُّ فِي حَدِيثِ ابْنِ أَكِيمَةَ: هَذَا حَدِيثٌ رَوَاهُ رَجُلٌ مَجْهُولٌ لَمْ يَرَوْهُ عَنْهُ غَيْرُهُ قَطُّ.

قَالَ الشَّيْخُ وَفِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي السَّائِبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -: ((مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأَمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ)). فَقُلْتُ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِنِّي أَكُونُ أحياناً وَرَاءَ الْإِمَامِ - قَالَ - فَتَعَمَّرْ ذِرَاعِي وَقَالَ: يَا فَارِسِيُّ اقْرَأْ بِهَا فِي نَفْسِكَ.

وَأَبُو هُرَيْرَةَ رَاوَى الْحَدِيثَيْنِ ذَلِيلٌ عَلَى ضَعْفِ رِوَايَةِ ابْنِ أَكِيمَةَ، أَوْ أَرَادَ بِمَا فِي حَدِيثِ ابْنِ أَكِيمَةَ الْمَنْعَ عَنِ الْجَهْرِ بِالْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ، أَوْ الْمَنْعَ عَنْ قِرَاءَةِ السُّورَةِ فِيمَا يُجْهَرُ فِيهِ بِالْقِرَاءَةِ، وَهُوَ مِثْلُ حَدِيثِ عُمَرَانَ بْنِ حَصِينٍ الْوَارِدُ فِي هَذَا الْبَابِ وَهُوَ مَذْكُورٌ فِي الْبَابِ الَّذِي يَلِيهِ.

[صحیح - قال البزار ۶/ ۲۹۳، ۲۳۱۳]

(۲۸۹۵) (۱) عبد اللہ بن حسینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کسی نے ابھی میرے ساتھ ساتھ قراءت کی ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: میں بھی سوچ رہا تھا کہ کیا وجہ ہے کہ قرآن پڑھنا مجھ پر مشکل ہو رہا ہے!

(ب) تب لوگ قراءت سے رک گئے۔

(ج) شیخ امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابوسائب بیان کرتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس



نے نماز میں سورۃ فاتحہ نہیں پڑھی اس کی نماز ناقص ہے۔ (ابو سائب کہتے ہیں:) میں نے کہا: اے ابو ہریرہ! جب میں امام کے پیچھے ہوتا ہوں تو کیا کروں؟ آپ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر کھینچا اور فرمایا: اے فارسی! اس کو اپنے دل میں پڑھ لیا کر۔ (د) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ان دو حدیثوں کا منقول ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ ابن اکیمہ والی روایت ضعیف ہے۔

## (۲۶۵) باب مَنْ قَالَ لَا يَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ عَلَى الْإِطْلَاقِ

### عدم قراءت خلف الامام کا بیان

(۲۸۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبُلْخِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي حَنِيْفَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ بْنِ الْهَادِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ صَلَّى وَكَانَ مِنْ خَلْفِهِ يَقْرَأُ ، فَجَعَلَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - يَنْهَاهُ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الصَّلَاةِ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ عَلَيْهِ الرَّجُلُ فَقَالَ: أَنْتَهَانِي عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَتَنَازَعَا حَتَّى ذَكَرَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ - فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - ((مَنْ صَلَّى خَلْفَ الْإِمَامِ ، فَإِنَّ قِرَاءَةَ الْإِمَامِ لَهُ قِرَاءَةٌ)) . هَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ أَبِي حَنِيْفَةَ مَوْصُولًا .

وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْهُ مَرْسَلًا دُونَ ذِكْرِ جَابِرٍ وَهُوَ الْمَحْفُوظُ .

(۲۸۹۶) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے نماز پڑھی اور لوگ آپ کے پیچھے قراءت کر رہے تھے تو صحابہ میں سے ایک شخص انہیں نماز میں قراءت سے منع کرنے لگا۔ جب انہوں نے نماز سے سلام پھیرا تو ایک شخص ان کی طرف متوجہ ہوا اور کہنے لگا: کیا تو رسول اللہ ﷺ کے پیچھے مجھے قراءت سے منع کر رہا تھا؟ حتیٰ کہ ان میں تکرار ہو گیا۔ انہوں نے نبی ﷺ کے سامنے بات پیش کی تو نبی ﷺ نے فرمایا: ”جو آدمی امام کے پیچھے نماز (پڑھ رہا ہو) تو امام کی قراءت

اس کی قراءت ہوگی۔ [منکر۔ قال ابو حاکم فی العلل ۲۸۲]

(۲۸۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الصَّائِغُ الثَّقَفِيُّ بَمَرْوٍ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ كِتَابَ الصَّلَاةِ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُؤَجَّجِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَشُعْبَةُ وَأَبُو حَنِيْفَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((مَنْ كَانَ لَهُ إِمَامٌ فَإِنَّ قِرَاءَةَ الْإِمَامِ لَهُ قِرَاءَةٌ)) .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ شَقِيقٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ الْفُزَارِيِّ وَشُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَنصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَإِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ



وَأَبُو عَوَانَةَ وَأَبُو الْأَخْوَصِ وَجَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ وَغَيْرُهُمْ مِنَ الثَّقَاتِ الْأَثْبَاتِ ، وَرَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ عَمَّارَةَ عَنْ مُوسَى مَوْصِلًا . (ج) وَالْحَسَنُ بْنُ عَمَّارَةَ مَتْرُوكٌ . [ضعیف]

(۲۸۹۷) (ل) سیدنا عبد اللہ بن شداد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی امام کے ساتھ باجماعت نماز ادا کر رہا ہو تو امام کی قراءت ہی اس کی قراءت ہوگی۔

(ب) اسی طرح علی بن حسن بن شقیق نے ابن مبارک سے روایت کیا ہے اور اسی طرح سفیان بن سعد ثوری، شعبہ بن جراح، منصور بن معتمر، سفیان بن عیینہ، اسرائیل بن یونس، ابو عوانہ، ابو اخوص، اور جریر بن عبد الحمید وغیرہ جیسے با اعتماد راویوں نے نقل کیا ہے اور یہی روایت حسن بن عمارہ نے موسیٰ کے واسطے سے موصول بیان کی ہے اور حسن بن عمارہ مٹروک ہے۔

(۲۸۹۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السُّلَوِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ حَتَّى عَنْ جَابِرٍ وَلَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ كَانَ لَهُ إِمَامٌ فَقَرَأَ الْإِمَامُ لَهُ قِرَاءَةً)).

جَابِرُ الْجُعْفِيُّ وَلَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ لَا يُحْتَجُّ بِهِمَا ، وَكُلُّ مَنْ تَابَعَهُمَا عَلَى ذَلِكَ أَوْضَعُ مِنْهُمَا أَوْ مِنْ أَحَدِهِمَا . وَالْمَحْفُوظُ عَنْ جَابِرٍ فِي هَذَا الْبَابِ مَا . [ضعیف۔ جدا فیہ جابر الجعفی الکذاب]

(۲۸۹۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی امام کی اقتدا کر رہا ہو تو امام کی قراءت ہی اس کی قراءت ہے۔

(۲۸۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمُورِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ: وَهَبُ بْنُ كَيْسَانَ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى رَكْعَةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأَمِّ الْقُرْآنِ فَلَمْ يُصَلِّ إِلَّا وَرَاءَ الْإِمَامِ . هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ عَنْ جَابِرٍ مِنْ قَوْلِهِ غَيْرَ مَرْفُوعٍ .

وَقَدْ رَفَعَهُ يَحْيَى بْنُ سَلَامٍ وَغَيْرُهُ مِنَ الضُّعَفَاءِ عَنْ مَالِكٍ وَذَلِكَ مِمَّا لَا يَحِلُّ رَوَاتُهُ عَلَى طَرِيقِ الْإِحْتِجَاجِ بِهِ . وَقَدْ يُشَبَّهُ أَنْ يَكُونَ مَذْهَبُ جَابِرٍ فِي ذَلِكَ تَرْكُ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ فِيمَا يُجْهَرُ فِيهِ بِالْقِرَاءَةِ دُونَ مَا لَا يُجْهَرُ ، فَقَدْ رَوَى يَزِيدُ الْفَقِيرُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا نَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، وَفِي الْآخِرَتَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ . وَكَذَلِكَ يُشَبَّهُ أَنْ يَكُونَ مَذْهَبُ ابْنِ مَسْعُودٍ . [صحیح]

(۲۸۹۹) (ل) وہب بن کیسان فرماتے ہیں کہ انہوں نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ جس نے ایک بھی رکعت ایسی پڑھی



جس میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھی تو ایسی نماز صرف امام کے پیچھے ہی پڑھ سکتا ہے وگرنہ نہیں۔

(ب) یہ شبہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس مسئلہ میں جابر رضی اللہ عنہ کا مذہب جہری نمازوں میں قراءت نہ کرنے کا ہو گا نہ کہ سری نمازوں میں۔  
یزید فقیر نے جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ ہم ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ اور ایک سورۃ کی قراءت کرتے تھے اور بعد والی دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھتے۔ یہی عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا مذہب ہے۔

(۲۹۰۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ: أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ مَسْعُودٍ عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ فَقَالَ: أَنْصِتْ لِلْقُرْآنِ، فَإِنَّ فِي الصَّلَاةِ شُغْلًا، وَسَيَكْفِيكَ ذَلِكَ الْإِمَامُ.

وَأِنَّمَا يُقَالُ أَنْصِتْ لِلْقُرْآنِ لِمَا يُسْمَعُ لَا لِمَا لَا يُسْمَعُ.  
وَقَدْ قَالَ عَلْقَمَةُ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ عَبْدِ اللَّهِ فَلَمْ أَعْلَمْ أَنَّهُ يَقْرَأُ حَتَّى جَهَرَ بِهَذِهِ الْآيَةِ ﴿وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا﴾ [طہ: ۱۱۴]

وَرَوَيْنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الْأَسَدِيِّ أَنَّهُ قَالَ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ خَلْفَ الْإِمَامِ فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ. [صحیح۔ اخرجہ ابن ابی شیبہ ۳۷۸۰]

(۲۹۰۰) (۱) سیدنا ابوداؤد سے روایت ہے کہ ایک شخص نے سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے قراءت خلف الامام کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: قرآن (سنے) کے لیے خاموشی اختیار کر؛ کیوں کہ یہ نماز میں شغل ہے اور تجھے امام کی قراءت ہی کافی ہے۔

(ب) ”انصت للقرآن“ تب کہا جاتا ہے جب قرآن سنا جا رہا ہو نہ کہ اس وقت جب نہ سنا جا رہا ہو۔ (یعنی جہری قراءت میں آدمی سن سکتا ہے نہ کہ سری نمازوں میں)۔

(ج) علقمہ کہتے ہیں: میں نے سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پہلو میں نماز ادا کی، مجھے نہیں پتا کہ انہوں نے قراءت کی ہے حتیٰ کہ انہوں نے سورۃ طہ کی آیت اونچی آواز سے پڑھی (جو مجھے سنائی دی) یعنی ﴿وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا﴾ [طہ: ۱۱۴]  
”کہہ دیجیے! اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما۔“

(د) ہمیں عبد اللہ بن زیاد اسدی کے واسطے سے روایت بیان کی گئی ہے کہ میں نے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھڑے ہو کر امام کے پیچھے نماز ادا کی تو میں نے سنا کہ وہ ظہر و عصر میں (امام کے پیچھے ہی) قراءت کرتے تھے۔

(۲۹۰۱) وَأَمَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ



نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى وَرَاءَ الْإِمَامِ كَفَاهُ قِرَاءَةُ الْإِمَامِ.

هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِنْ قَوْلِهِ ، وَبِمَعْنَاهُ

رَوَاهُ مَالِكٌ فِي الْمَوْطَأِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَوْفُوقًا.

وَقَدْ رَوَى عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مَرْفُوعًا وَهُوَ خَطَأٌ. (ج) وَسُؤَيْدٌ تَغَيَّرَ بِأَخْبَرِهِ فَكَثُرَ الْخَطَأُ فِي رَوَايَاتِهِ.

وَرَوَى عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ مَرْفُوعًا. (ج) وَخَارِجَةُ لَا يُحْتَجُّ بِهِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ بْنُ أَبِي نَصْرِ الدَّارِ بُرْدِي يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَانَ بْنَ مُحَمَّدٍ الْحَافِظَ هُوَ الْمُرَوِّزِيُّ يَقُولُ: حَدِيثُ خَارِجَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - ((مَنْ كَانَ لَهُ إِمَامٌ))

عَلَطَ مُنْكَرًا وَإِنَّمَا هُوَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِنْ قَوْلِهِ عَلَى أَنَّهُ قَدْ رَوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ خِلَافَهُ.

قَالَ عَبْدَانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَزْهَرِ قَالَ: سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ فَقَالَ: إِنِّي لَا أَسْتَحْيِي مِنْ رَبِّ هَذِهِ الْبَيْتَةِ أَنْ أَصَلِّيَ صَلَاةً لَا أَقْرَأُ فِيهَا بِأَمَّ الْقُرْآنِ. كَذًا قَالَ. [حسن]

(۲۹۰۱) (ل) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جو شخص امام کے پیچھے نماز پڑھے تو امام کی قراءت اسے کافی ہے۔

(ب) ایک دوسری سند سے سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ من کان له امام..... جو امام کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہو اس کو امام کی قراءت ہی کافی ہے۔

(ج) ابوازہر فرماتے ہیں کہ سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے امام کے پیچھے قراءت کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: مجھے اس گھر (بیت اللہ) کے رب سے شرم آتی ہے کہ میں نماز میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھوں۔

(۲۹۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقُطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي الْأَزْهَرِ الصَّبْعِيِّ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَاءِ ، قَدْ كَرِئَتْ فِيهَا: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ صَفْوَانَ قَالَ لِابْنِ عُمَرَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَفِي كُلِّ صَلَاةٍ تَقْرَأُ؟ قَالَ: إِنِّي لَا أَسْتَحْيِي مِنْ رَبِّ هَذِهِ الْبَيْتَةِ أَنْ أَرْكَعَ وَرَكَعَتَيْنِ لَا أَقْرَأُ فِيهِمَا بِأَمَّ الْقُرْآنِ فَرَأَيْتُ ، أَوْ قَالَ فَصَاعِدًا. قَالَ يَعْقُوبُ وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعْبِرَةِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ الْجُرَيْرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَاءِ نَحْوَهُ.

فَكَانَتْ كَانَتْ يَرَى الْقِرَاءَةَ خَلْفَ الْإِمَامِ فِيمَا يُسْرُّ الْإِمَامُ فِيهِ بِالْقِرَاءَةِ ، وَعَلَى ذَلِكَ وَضَعَهُ مَالِكٌ بْنُ أَنَسٍ



وَقَدْ رَوَى عَنْهُ بِخِلَافِهِ. [صحیح۔ اخرجه عبدالرزاق ۲۶۲۶]

(۲۹۰۲) (۱) ابو عالیہ براء سے روایت ہے کہ عبداللہ بن صفوان نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا: اے ابو عبدالرحمن! کیا آپ ہر نماز میں قراءت کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: مجھے اس گھر یعنی بیت اللہ کے رب سے شرم آتی ہے کہ میں ایسی دو رکعتیں پڑھوں جن میں سورۃ فاتحہ یا اس سے زیادہ نہ پڑھوں۔ ایک روایت میں فزائدا کے الفاظ ہیں دوسری میں فصاعدا کے الفاظ ہیں۔

(ب) گویا وہ قراءت خلف الامام کو صرف ان نمازوں میں درست خیال کرتے تھے جن میں امام آہستہ قراءت کرتا ہے، یعنی سری نمازوں میں۔ اسی پر مالک بن انس رضی اللہ عنہ نے (اپنے مذہب کی) بنیاد رکھی۔ ان سے اس کے خلاف قول بھی منقول ہے۔  
(۲۹۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَسَامَةُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عَمْرٍو لَا يَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ جَهْرًا أَوْ لَمْ يَجْهَرْ، وَكَانَ رِجَالُ أَلَمَّةٍ يَقْرَأُونَ وَرَاءَ الْإِمَامِ.

كَذَا رَوَاهُ وَالْمُثَنَّبُ أَوَّلَى مِنَ النَّافِي. [صحیح۔ اخرجه مالك في الموطأ ۱۹۲]

(۲۹۰۳) قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما امام کے پیچھے قراءت نہیں کرتے تھے چاہے سری نماز ہو یا جہری جب کہ دیگر حضرات امام کے پیچھے قراءت کرتے تھے۔

(۲۹۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: سَأَلْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ فَقَالَ: إِنْ قَرَأْتَ فَقَدْ قَرَأَ قَوْمٌ كَانَ فِيهِمْ أَسْوَةٌ وَالْأَخَذَ بِأَمْرِهِمْ، وَإِنْ تَرَكْتَ فَقَدْ تَرَكَ قَوْمٌ كَانَ فِيهِمْ أَسْوَةٌ. قَالَ: وَكَانَ ابْنُ عَمْرٍو لَا يَقْرَأُ. [حسن]

(۲۹۰۳) (۱) اسامہ بن زید فرماتے ہیں کہ میں نے قاسم بن محمد سے قراءت خلف الامام کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: اگر آپ قراءت کریں تو عظیم لوگوں نے بھی قراءت کی ہے جن کی زندگیاں نمونہ ہیں اور ان کی سیرت پر عمل کیا جاتا ہے اور اگر آپ قراءت نہ کریں تب بھی ایسے کئی لوگوں نے قراءت نہیں کی جن کی زندگیاں ہمارے لیے نمونہ ہیں۔

(ب) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما قراءت نہیں کرتے تھے۔

(۲۹۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَلِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّقَّارُ وَابْنُ صَاعِدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يُصَلِّي بِالنَّاسِ وَرَجُلٌ يَقْرَأُ خَلْفَهُ، فَلَمَّا قَرَعَ قَالَ: ((مَنْ ذَا الَّذِي يُخَالِجُنِي سُورَتِي؟)). فَتَنَهَى عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ. قَالَ ابْنُ



صَاعِدٍ: قَوْلُهُ فَفَنَهَى عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ تَفَرَّدَ بِرِوَايَتِهِ حَجَّاجٌ.

وَقَدْ رَوَاهُ عَنْ قَتَادَةَ شُعْبَةُ وَابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَمَعْمَرٌ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ وَحَجَّاجُ بْنُ حَجَّاجٍ وَابْنُ أَبِي مُسْكِينٍ وَهَمَّامٌ وَابْنُ وَسْعِيدٍ وَابْنُ بَشِيرٍ فَلَمْ يَقُلْ أَحَدٌ مِنْهُمْ مَا تَفَرَّدَ بِهِ حَجَّاجٌ.

قَالَ شُعْبَةُ: سَأَلْتُ قَتَادَةَ كَأَنَّهُ كَرِهَهُ؟ قَالَ: لَوْ كَرِهَهُ لَنَهَى عَنْهُ. [صحيح۔ الا زياده "فنهى عن القراءة خلفه" منكره]

(۲۹۰۵) (۱) عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، ایک شخص آپ کے پیچھے (اوپنی آواز میں) پڑھ رہا تھا۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: کون ہے جو مجھ سے میری سورت (جو میں پڑھ رہا تھا) چھین رہا تھا؟ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے امام کے پیچھے قراءت کرنے سے منع فرمادیا۔ حجاج اس روایت میں متفرد ہیں۔

(ب) ابن صاعد کہتے ہیں کہ ان کے قول "فنهى عن القراءة خلف الامام....." کو روایت کرنے میں حجاج اکیلا ہے۔

(ج) شعبہ کہتے ہیں: میں نے قتادہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اچھا نہیں سمجھا ہوگا؟ انہوں نے کہا: اگر اسے ناپسند سمجھتے تو ضرور منع فرمادیتے۔

(۲۹۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: أَنَّ النَّبِيَّ - صلی اللہ علیہ وسلم - صَلَّى يَوْمًا الظُّهْرَ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَرَأَ خَلْفَهُ ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: ﴿أَيُّكُمْ الْقَارِءُ؟﴾ قَالَ: أَنَا. قَالَ: ﴿قَدْ ظَنَنْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجْنِيهَا﴾.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ بِهَذَا الْمَعْنَى مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَأَبِي عَوَانَةَ وَسَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ.

[صحيح۔ اخرجه الحميدى ۸۳۵]

(۲۹۰۶) عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن ظہر کی نماز پڑھائی تو ایک شخص آپ کے پیچھے (جماعت میں) کھڑا ہو گیا، اس نے ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ پڑھی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے پوچھا: پڑھنے والا

کون تھا؟ اس شخص نے عرض کیا: میں تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے جان لیا تھا کہ تم میں سے کوئی اسے مجھ سے چھین رہا ہے۔

(۲۹۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا

أَبُو دَاوُدَ هُوَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

كَثِيرٍ الْعُبَيْدِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي الْوَلِيدِ وَفِي آخِرِهِ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ:

كَأَنَّهُ كَرِهَهُ؟ فَقَالَ: لَوْ كَرِهَهُ لَنَهَى عَنْهُ.

وَرَوَيْنَا عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّهُ قَالَ: لَا تَجُوزُ صَلَاةٌ إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَكَانَ النَّبِيُّ - صلی اللہ علیہ وسلم - إِنْ كَرِهَ



مِنَ الْقَارِءِ خَلْفَهُ شَيْئًا كَرِهَ الْجَهْرَ بِالْقِرَاءَةِ دُونَ الْقِرَاءَةِ نَفْسَهَا. وَهُوَ مِثْلُ مَا.

[صحیح۔ وقد تقدم فی ۲۹۰۵، ۲۹۰۶]

(۲۹۰۷) (۱) شعبہ کہتے ہیں: میں نے قتادہ سے کہا: شاید کہ آپ نے امام کے پیچھے قراءت کو اچھا نہیں سمجھا ہوگا؟ تو انہوں نے فرمایا: اگر اس کو اچھا نہ سمجھتے تو ضرور منع فرما دیتے۔

(ب) عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے واسطے سے ہمیں روایت بیان کی گئی ہے کہ انہوں نے فرمایا: سورۃ فاتحہ کے بغیر نماز جائز نہیں ہے اور نبی ﷺ نے اپنے پیچھے پڑھنے والے کو اچھا نہیں سمجھا تو اس کے اونچا پڑھنے کو ناپسند کیا ہے نہ کہ دل میں پڑھنے کو (یعنی اس کے پڑھنے کو آپ نے اس لیے اچھا نہیں سمجھا کہ وہ اونچی آواز سے پڑھ رہا تھا جس کی وجہ سے آپ کی قراءت میں خلل واقع ہو رہا تھا)۔

(۲۹۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بَيْغَازٌ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حُذَافَةَ صَلَّى فَجْهَرًا بِالْقِرَاءَةِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((يَا ابْنَ حُذَافَةَ لَا تُسْمِعْنِي وَأَسْمِعِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ)). [ضعيف۔ قال الشوكاني في النيل ۳/ ۷۲]

(۲۹۰۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی اور اونچی آواز میں پڑھنے لگے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابن حذافہ! ہمیں نہ سناؤ بلکہ اللہ کو سناؤ۔

(۲۹۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزَّاهِرِيَّةُ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ مَرْثَةَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُولُ: سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَمَّا كُلُّ صَلَاةٍ قِرَاءَةٍ؟ فَقَالَ: ((نَعَمْ)). فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: وَجَبَتْ هَذِهِ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: وَكُنْتُ أَقْرَبَ الْقَوْمِ إِلَيْهِ ((مَا أَرَى الْإِمَامَ إِذَا أَمَّ الْقَوْمَ إِلَّا قَدْ كَفَاهُمْ)) كَذَا رَوَاهُ أَبُو صَالِحٍ كَاتِبُ اللَّيْثِ وَعَلِيطُ فِيهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ فِي إِحْدَى الرُّوَايَتَيْنِ عَنْهُ وَأَخْطَأَ فِيهِ وَالصَّوَابُ أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ قَالَ ذَلِكَ لِكَثِيرِ بْنِ مَرْثَةَ. [منكر۔ قال الدارقطني والنسائي الصحيح انه موقوف]

(۲۹۰۹) کثیر بن مرثہ حضری فرماتے ہیں کہ میں نے ابو الدرداء رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا: کیا ہر نماز میں قراءت (ضروری) ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں (ضروری ہے) تو انصار کے ایک شخص نے کہا کہ قراءت واجب ہوگئی۔ میں سب لوگوں سے زیادہ آپ ﷺ کے قریب تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرا خیال یہ ہے کہ امام کی قراءت مقتدیوں کے لیے کافی ہے۔



(۲۹۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النِّسَابُورِيُّ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَاقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ كَثِيرٍ بْنِ مَرَّةٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْ كُلِّ صَلَاةٍ قُرْآنٌ؟ قَالَ: ((نَعَمْ)). فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: وَجَبَ هَذَا. فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: يَا كَثِيرُ وَأَنَا إِلَى جَنِّهِ لَا أَرَى الْإِمَامَ إِذَا آمَ الْقَوْمُ إِلَّا قَدْ كَفَاهُمْ.

قَالَ عَلِيُّ: الصَّوَابُ أَنَّهُ مِنْ قَوْلِ أَبِي الدَّرْدَاءِ كَمَا قَالَ ابْنُ وَهْبٍ، وَهَمَّ فِيهِ زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى زَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ - وَهُوَ إِمَامٌ حَافِظٌ - عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ فَجَعَلَهُ مِنْ قَوْلِ أَبِي الدَّرْدَاءِ.

وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ: أَنَّهُ كَانَ يَرَى الْقِرَاءَةَ خَلْفَ الْإِمَامِ، وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ كَانَ لَا يَرَاهَا مَعَ الْإِمَامِ.

[صحیح۔ وقد تقدم الكلام عليه في الذي قبله]

(۲۹۱۰) (۱) سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا ہر نماز میں قراءت ضروری ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں۔ لوگوں میں سے ایک شخص نے کہا: قراءت واجب ہوگئی۔ آپ نے فرمایا: اے کثیر! (یہ راوی کا نام ہے) میرا خیال یہ ہے کہ امام کی قراءت مقتدیوں کے لیے کافی ہے۔

(ب) علی کہتے ہیں کہ درست بات یہ ہے کہ یہ ابودرداء رضی اللہ عنہ کا اپنا قول ہے جیسا کہ ابن وہب نے کہا ہے کہ راوی زید بن حباب کو وہم ہوا ہے۔ ہمیں ابودرداء رضی اللہ عنہ کے واسطے سے روایت بیان کی گئی ہے کہ وہ امام کے پیچھے قراءت کے قائل تھے اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ امام کے پیچھے قراءت کے قائل نہ تھے۔

(۲۹۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ سَأَلَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ عَنِ الْقِرَاءَةِ مَعَ الْإِمَامِ فَقَالَ: لَا قِرَاءَةَ مَعَ الْإِمَامِ فِي شَيْءٍ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

وَهُوَ مُحْمُولٌ عَلَى الْجَهْرِ بِالْقِرَاءَةِ مَعَ الْإِمَامِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۵۷۷]

(۲۹۱۱) (۱) عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے امام کے پیچھے قراءت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: امام کے پیچھے قراءت نہیں ہے۔

(ب) یہ امام کے ساتھ جہری نمازوں پر محمول ہے۔

(۲۹۱۲) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ



يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ زَيْدٍ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ زَيْدٍ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: مَنْ قَرَأَ وَرَاءَ الْإِمَامِ فَلَا صَلَاةَ لَهُ. وَهَذَا إِنْ صَحَّ بِهِذَا اللَّفْظُ وَفِيهِ نَظَرٌ فَمَحْمُولٌ عَلَى الْجَهْرِ بِالْقِرَاءَةِ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. وَقَدْ خَالَفَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ قَرَّاهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْدٍ بْنِ ثَابِتٍ، وَرَوَاهُ دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدٍ لَمْ يَذْكُرْ أَبَاهُ فِي إِسْنَادِهِ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ: لَا يَعْرِفُ بِهِذَا الْإِسْنَادِ سَمَاعٌ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ وَلَا يَصِحُّ مِثْلُهُ. [ضعیف جدا]

(۲۹۱۲) (۱) سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے امام کے پیچھے قراءت کی، اس کی نماز نہیں ہوگی۔

(ب) یہ حدیث اگر ان الفاظ کے ساتھ صحیح بھی ہو تب بھی محل نظر ہے، اس کو جہری قراءت پر محمول کیا جائے گا۔ واللہ تعالیٰ اعلم

(۲۶۶) بَابُ مَنْ قَالَ يَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ فِيمَا يُجْهَرُ فِيهِ بِالْقِرَاءَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

وَفِيمَا يُسِرُّ فِيهِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَصَاعِدًا

مقتدی کے لیے تمام نمازوں میں فاتحہ کے واجب ہونے کا بیان

وَهُوَ أَصَحُّ الْأَقْوَالِ عَلَى السُّنَّةِ وَأَحْوَطُهَا وَاللَّهُ التَّوْفِيقُ.

یہ قول صحیح اور محتاط ہے۔ وباللہ التوفیق

(۲۹۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُفَيْهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ

الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ

الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ جَمَاعَةٍ عَنْ سُفْيَانَ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۷۵۶]

(۲۹۱۳) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس شخص کی نماز نہیں جو سورۃ فاتحہ نہ پڑھے۔

(۲۹۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ

السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا إِمْلَاءُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قُرءَ عَلَى عَبْدِ

اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ



رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِأَمِّ الْقُرْآنِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حُرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.

(۲۹۱۳) سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو نماز میں سورۃ فاتحہ نہیں پڑھتا اس کی نماز نہیں ہوتی۔

(۲۹۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدَّمَشَقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّوْخِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوُهَيْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - صَلَاةً الْغَدَاةِ فَتَقَلَّتْ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةُ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: ((إِنِّي أَرَاكُمْ تَقْرَأُونَ وَرَاءَ إِمَامِكُمْ)). قَالَ قُلْنَا: وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ ، إِنَّا لَنَفْعَلُ هَذَا. قَالَ: ((فَلَا تَفْعَلُوا إِلَّا بِأَمِّ الْقُرْآنِ ، فَإِنَّهُ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِهَا)). لَفْظُ حَدِيثِ التَّوْخِيِّ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي عَلِيٍّ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَجَمَاعَةٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ. وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ وَذَكَرَ فِيهِ سَمَاعٌ ابْنُ إِسْحَاقَ مِنْ مَكْحُولٍ.

[صحیح۔ دون ولہ (لا صلوة الا بام القرآن) (فانہا من قول عبادہ) اخرجه احمدہ ۳۱۶]

(۲۹۱۵) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن ہمیں رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی تو آپ پر قراءت مشکل ہو گئی۔ جب آپ نے نماز سے سلام پھیرا تو فرمایا: میرا خیال ہے کہ تم اپنے امام کے پیچھے قراءت کرتے ہو؟ ہم نے کہا: جی ہاں اے اللہ کے رسول! ہم تو ایسا ہی کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: سورۃ فاتحہ کے سوا کچھ نہ پڑھا کرو کیوں کہ اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو اسے نہیں پڑھتا۔

(۲۹۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَمِّي حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مَكْحُولٌ بِهِذَا وَقَالَ فِيهِ فَقَالَ: ((إِنِّي لَأَرَاكُمْ تَقْرَأُونَ وَخَلْفَ إِمَامِكُمْ إِذَا جَهَرُوا)). قُلْنَا: أَجَلُ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا. قَالَ: ((فَلَا تَفْعَلُوا إِلَّا بِأَمِّ الْقُرْآنِ ، فَإِنَّهُ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِهَا)).

قَالَ عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو: هَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ. [صحیح۔ وقد تقدم التفصيل في الذي قبله]

(۲۹۱۶) ابن اسحق بیان کرتے ہیں کہ مجھے مکحول نے یہ حدیث بیان کی۔ اس میں یہ ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میرا خیال ہے کہ تم اپنے امام کے پیچھے پڑھتے ہو جب وہ جہری قراءت کر رہا ہوتا ہے۔ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! ایسا ہی ہے (ہم



پڑھتے ہیں) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس طرح نہ کیا کرو، سورۃ فاتحہ کے سوا کچھ نہ پڑھا کرو کیوں کہ جو سورۃ فاتحہ نہیں پڑھتا اس کی نماز نہیں ہوتی۔

(۲۹۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوْسُفَ أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ وَائِلٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ نَافِعٍ بْنِ مَحْمُودٍ بْنِ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيِّ

قَالَ نَافِعٌ: أَبْطَأَ عِبَادَةُ عَنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ، فَأَقَامَ أَبُو نُعَيْمٍ الْمُؤَذِّنُ الصَّلَاةَ، فَصَلَّى أَبُو نُعَيْمٍ بِالنَّاسِ، فَأَقْبَلَ عِبَادَةُ وَأَنَا مَعَهُ حَتَّى صَفَفْنَا خَلْفَ أَبِي نُعَيْمٍ، وَأَبُو نُعَيْمٍ يُجَهِّرُ بِالْقِرَاءَةِ، فَجَعَلَ عِبَادَةُ يَقْرَأُ بِأَمِّ الْقُرْآنِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ لِعِبَادَةَ: سَمِعْتُكَ تَقْرَأُ بِأَمِّ الْقُرْآنِ وَأَبُو نُعَيْمٍ يُجَهِّرُ. قَالَ: أَجَلَ صَلَّيْنَا بِنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - بَعْضُ الصَّلَوَاتِ الَّتِي يُجَهِّرُ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ، فَالْتَبَسْتُ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: ((هَلْ تَقْرَءُ وَنَ إِذَا جَهَرْتُ بِالْقِرَاءَةِ؟)). فَقَالَ بَعْضُنَا: إِنَّا نَصْنَعُ ذَلِكَ. قَالَ: ((فَلَا، وَأَنَا أَقُولُ مَا لِي أَنَا زَعُ الْقُرْآنِ، فَلَا تَقْرَءُ وَابْشُرْ مِنْ الْقُرْآنِ إِذَا جَهَرْتُ إِلَّا بِأَمِّ الْقُرْآنِ)).

[صحیح۔ دون قولہ فانہ لا صلوٰۃ الا بام القرآن وقد تقدم التفصیل فی الذی قبلہ]

(۲۹۱۷) نافع بیان کرتے ہیں کہ عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کو صبح کی نماز سے تاخیر ہوگئی تو ابو نعیم موزن (جس نے سب سے پہلے بیت المقدس میں اذان دی) نے لوگوں کو نماز پڑھائی، اتنے میں عبادہ رضی اللہ عنہ بھی تشریف لائے اور میں بھی ان کے ساتھ تھا۔ ہم نے ابو نعیم کے پیچھے نیت باندھ لی۔ ابو نعیم بلند آواز سے قراءت کر رہے تھے۔ عبادہ رضی اللہ عنہ نے سورۃ فاتحہ (آہستہ آواز میں) پڑھنی شروع کر دی۔ جب وہ نماز پڑھ چکے تو میں نے عبادہ رضی اللہ عنہ سے کہا: میں نے آپ کو سورۃ فاتحہ پڑھتے ہوئے سنا ہے حالاں کہ ابو نعیم بلند آواز سے قراءت کر رہے تھے؟ انہوں نے کہا: ہاں! رسول اللہ ﷺ نے ہمیں جبری نماز پڑھائی تو آپ پر قراءت مشکل ہوگئی۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو رخ انور ہماری طرف کر کے گویا ہوئے: جب میں بلند آواز سے قراءت کرتا ہوں تو شاید تم بھی قراءت کرتے ہو؟ ہم میں سے بعض نے کہا: ہم ایسا ہی کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ایسا نہ کیا کرو، میں تمہی تو سوچ رہا تھا کہ کیا وجہ ہے کہ قرآن پڑھنا مجھ پر مشکل ہو رہا ہے۔ لہذا جب میں بلند آواز سے قراءت کروں تو سورۃ فاتحہ کے علاوہ قرآن سے کچھ نہ پڑھا کرو۔

(۲۹۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ ابْنِ جَابِرٍ وَسَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عِبَادَةَ نَحْوَ حَدِيثِ الرَّبِيعِ بْنِ سُلَيْمَانَ.



(۲۹۱۹) قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَغَيْرِهِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: ((هَلْ تَقْرَأُونَ فِي الصَّلَاةِ مَعِيَ؟)) قُلْنَا: نَعَمْ. قَالَ: ((فَلَا تَفْعَلُوا إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ)).

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو الدَّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْهُمْ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ التَّوْرَخِيُّ فَذَكَرَهُ

وَهَذَا خَطًا، إِنَّمَا الْمُؤَذِّنُ وَالْإِمَامُ كَانَ أَبُو نُعَيْمٍ، وَالْحَدِيثُ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عَبَادَةَ، وَعَنْ مَكْحُولٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبَادَةَ، فَكَأَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْهُمَا جَمِيعًا.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ قَالَ قَالَ ابْنُ صَاعِدٍ: قَوْلُهُ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ أَظَنُّهُ قَالَ خَطًا، إِنَّمَا كَانَ أَبُو نُعَيْمٍ الْمُؤَذِّنُ وَلَيْسَ هُوَ كَمَا قَالَ الْوَلِيدُ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ عَبَادَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ أَيْضًا حَرَامُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ مُحَمَّدٍ. [منكر]

(۲۹۱۹) (۱) ابونعیم سے روایت ہے کہ انہوں نے عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کیا تم نماز میں میرے ساتھ پڑھتے ہو؟ ہم نے کہا: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: سورۃ فاتحہ کے سوا کچھ نہ پڑھا کرو۔

ابوبکر بن حارث فقیہ نے ہمیں خبر دی کہ مجھے علی بن عمر حافظ نے بتلایا کہ ابن صاعد کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ یہ خطا ہے۔ ابونعیم تو صرف مؤذن تھا اس طرح نہیں تھا جس طرح ولید نے کہا ہے۔

(۲۹۲۰) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَنْجَوِيهِ وَأَبُو زُرْعَةَ الدَّمَشْقِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ حَدَّثَنَا

صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ حَرَامِ بْنِ حَكِيمٍ وَمَكْحُولٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ رَبِيعَةَ كَذَا قَالَ:

أَنَّهُ سَمِعَ عَبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ يَقْرَأُ بِأَمِّ الْقُرْآنِ، وَأَبُو نُعَيْمٍ يُجَهِّرُ بِالْقِرَاءَةِ فَقُلْتُ: رَأَيْتُكَ صَنَعْتَ فِي صَلَاتِكَ شَيْئًا. قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: سَمِعْتُكَ تَقْرَأُ بِأَمِّ الْقُرْآنِ وَأَبُو عُمَيْرٍ يُجَهِّرُ بِالْقِرَاءَةِ. قَالَ: نَعَمْ صَلَّى بِنَا رَسُولُ

اللَّهِ ﷺ - بَعْضَ الصَّلَوَاتِ الَّتِي يُجَهِّرُ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: ((مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يَقْرَأُ شَيْئًا

مِنَ الْقُرْآنِ إِذَا جَهَرْتُ بِالْقِرَاءَةِ؟)) قُلْنَا: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : ((وَأَنَا أَقُولُ مَا

لِي أَنَارِعُ الْقُرْآنَ؟ لَا يَقْرَأَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ إِذَا جَهَرْتُ بِالْقِرَاءَةِ إِلَّا بِأَمِّ الْقُرْآنِ)). قَالَ أَبُو

الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: هَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ صَدَقَةَ. [منكر- وقد تقدم تفصيل ذلك]



(۲۹۲۰) نافع بن محمود بن ریح سے روایت ہے کہ انہوں نے عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کو سورۃ فاتحہ پڑھتے ہوئے سنا اور ابو نعیم (دوران جماعت بطور امام) اونچی قراءت کر رہے تھے۔ نافع کہتے ہیں: میں نے کہا کہ میں نے آپ کو نماز میں کچھ پڑھتے سنا ہے؟ انہوں نے کہا: وہ کیا ہے؟ میں نے کہا: آپ کو ام القرآن پڑھتے سنا ہے، حالاں کہ ابو نعیم اونچی قراءت کر رہے تھے۔ انہوں نے فرمایا: ہاں (ایسا ہی ہے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں جہری نماز پڑھائی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: جب میں بلند آواز سے قراءت کرتا ہوں تو شاید تم میں سے کوئی قراءت کرتا ہے؟ ہم نے کہا: ہاں اے اللہ کے رسول! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تبھی تو سوچ رہا تھا کہ کیا وجہ ہے کہ قرآن پڑھنا مجھ پر مشکل ہو رہا ہے۔ لہذا جب میں اونچی آواز سے قراءت کر رہا ہوں تو سورۃ فاتحہ کے سوا قرآن میں سے کچھ نہ پڑھا کرو۔

(۲۹۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الْجَوْنِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ يَعْنِي ابْنَ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ حَرَامِ بْنِ حَكِيمٍ وَمَكْحُولٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ مَحْمُودٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عُبَادَةَ: وَكَانَ عَلَى إِبِلْيَاءَ فَأَبْطَأَ عِبَادَةُ عَنِ الصُّبْحِ، فَأَقَامَ أَبُو نَعِيمٍ الصَّلَاةَ، وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ أَدْنَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَجَنَّتْ مَعَ عِبَادَةَ حَتَّى صَفَّ مَعَ النَّاسِ، وَأَبُو نَعِيمٍ يَجْهَرُ بِالْقُرْآنِ، فَقَرَأَ عِبَادَةُ بِأَمِّ الْقُرْآنِ حَتَّى فَهِمْتُهَا مِنْهُ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ: سَمِعْتُكَ تَقْرَأُ بِأَمِّ الْقُرْآنِ. قَالَ: نَعَمْ صَلَّيْنَا بِرَسُولِ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - بَعْضَ الصَّلَاةِ الَّتِي يُجْهَرُ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ، فَقَالَ: ((لَا يَقْرَأَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ إِذَا جَهِرْتُ بِالْقِرَاءَةِ إِلَّا بِأَمِّ الْقُرْآنِ)). وَالْحَدِيثُ صَحِيحٌ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ - صلی اللہ علیہ وسلم - وَلَهُ شَوَاهِدٌ.

[منکر۔ وقد تقدم الكلام عليه]

(۲۹۲۱) نافع بن محمود انصاری عبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ عبادہ رضی اللہ عنہ ایلیا میں تھے، آپ صبح کی نماز میں پیچھے رہ گئے تو ابو نعیم نے نماز کھڑی کر دی۔ یہ وہ ہیں جنہوں نے سب سے پہلے بیت المقدس میں اذان کہی۔ میں سیدنا عبادہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ آیا۔ آپ لوگوں کے ساتھ آ کر صف میں شامل ہو گئے۔ ابو نعیم اونچی آواز سے قراءت کر رہے تھے اور عبادہ رضی اللہ عنہ سورۃ فاتحہ کی قراءت (آہستہ) کر رہے تھے، مجھے سمجھ آ رہی تھی۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کیا کہ میں نے آپ کو سورۃ فاتحہ پڑھتے سنا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: ہاں! ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جہری نماز پڑھائی تو فرمایا: جب میں اونچی آواز سے قراءت کر رہا ہوں تو سورۃ فاتحہ کے علاوہ کچھ نہ پڑھا کرو۔

(۲۹۲۲) مِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَخْتَوَيْهِ لَفْظًا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - صلی اللہ علیہ وسلم - قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - : ((لَعَلَّكُمْ تَقْرَأُونَ وَالْإِمَامُ يَقْرَأُ؟)). قَالُوا: إِنَّا لَنَفْعَلُ. قَالَ: ((فَلَا تَفْعَلُوا إِلَّا أَنْ يَقْرَأَ أَحَدُكُمْ بِفَاتِحَةِ



الْكِتَابِ)). هَذَا إِسْنَادٌ جَيِّدٌ.

وَقَدْ قِيلَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ.

[منکر۔ قال ابن القيم فی تہذیب سنن ابی داود (۸۲۶)]

(۲۹۲۲) محمد بن ابی عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شاید کہ تم بھی قراءت کرتے ہو؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! ہم تو ایسے ہی کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایسا نہ کیا کرو مگر تم میں سے ہر ایک سورۃ فاتحہ ضرور پڑھے۔

(۲۹۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَمْرٍو الْمُقَرَّرُ ابْنُ الْحَمَامِيِّ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ قِرَاءَةً عَلَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ: الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - لَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهِ فَقَالَ: ((اتَّقُوا وَنَ فِي صَلَاتِكُمْ وَالْإِمَامَ يَقْرَأُ؟)). فَسَكَتُوا ، فَقَالَ لَهُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، فَقَالَ قَائِلٌ أَوْ قَائِلُونَ: إِنَّا لَنَفْعَلُ. قَالَ: ((فَلَا تَفْعَلُوا ، لِيَقْرَأَ أَحَدُكُمْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِي نَفْسِهِ)). [منکر۔ الفوائد المعللة ۱۰۲]

(۲۹۲۳) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے نماز پڑھائی، جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو (ہماری طرف) متوجہ ہو کر فرمایا: کیا تم اپنی نمازوں میں قراءت کرتے ہو؟ تو صحابہ خاموش ہو گئے۔ آپ نے تین بار پوچھا: کسی نے کہا: ہم ایسے ہی کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہ پڑھا کرو۔ صرف تم میں سے ہر ایک سورۃ فاتحہ اپنے دل میں پڑھ لیا کرے۔

(۲۹۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَمَادُ هُوَ ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مِثْلُهُ.

تَفَرَّدَ بِرِوَايَتِهِ عَنْ أَنَسِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ وَهُوَ ثِقَةٌ إِلَّا أَنَّ هَذَا إِنَّمَا يَعْرِفُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ. [ابو قلابہ والی روایت ضعیف ہے۔]

(۲۹۲۴) ایضاً

(۲۹۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُؤَمِّلٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ عَلِيَّةٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي الْقِرَاءَةِ.

قَالَ إِسْمَاعِيلُ عَنْ خَالِدٍ قُلْتُ لِأَبِي قِلَابَةَ: مَنْ حَدَّثَكَ هَذَا؟ قَالَ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَائِشَةَ مَوْلَى لَبْنَى أُمِّيَّةَ.

[ضعیف۔ الانقطاع بین موسیٰ بن امیہ والنسبی ﷺ]

(۲۹۲۵) (ل) دوسری سند سے اسی جیسی روایت ابو قلابہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے جو نبی ﷺ سے قراءت کے بارے میں روایت نقل کرتے ہیں۔



(ب) اسماعیل خالد کے واسطے سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ابو قتادہ سے پوچھا: آپ کو یہ حدیث کس نے بیان کی ہے؟  
آپ نے فرمایا: بنی امیہ کے غلام محمد بن ابی عائشہ نے۔

(۲۹۲۶) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّمِيمِيُّ قَالَ حَدَّثْتُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((تَقْرَأُ وَنَ خَلْفِي؟)). قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: ((فَلَا تَفْعَلُوا إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ)). وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ وَهُوَ مُرْسَلٌ. وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ فِيمَا ذَكَرْنَا عَنْهُ.

[ضعیف۔ لاناقطاع بین التمیمی وابن ابی قتادہ]

(۲۹۲۶) عبد اللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کیا تم میرے پیچھے نماز میں قراءت کرتے ہو؟ صحابہ نے کہا: جی ہاں! تو آپ نے فرمایا: سورۃ فاتحہ کے علاوہ کچھ نہ پڑھا کرو۔

(۲۹۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ هُوَ ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى الْحُرَقَةِ عَنْ أَبِي السَّائِبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ح.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقَرَّرُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهَ قَالَ قَرِءَ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ)). قَالَ فَقُلْتُ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِنِّي أَكُونُ أَحْيَانًا خَلَفَ الْإِمَامَ فَأَقْرَأُ خَلْفَهُ؟ قَالَ: فَأَخَذَ ذِرَاعِي فَقَالَ: اقْرَأْ يَا فَارِسِيُّ بِهَا فِي نَفْسِكَ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: فَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نَصْفَيْنِ نَصْفُهَا لِي، وَنَصْفُهَا لِعَبْدِي، وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((يَقُولُ الْعَبْدُ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ يَقُولُ اللَّهُ: حَمِدَنِي عَبْدِي. يَقُولُ الْعَبْدُ ﴿الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ﴾ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: أَنْتَنِي عَبْدِي. يَقُولُ الْعَبْدُ ﴿مَالِكِ يَوْمَ الدِّينِ﴾ يَقُولُ اللَّهُ: مَجَّدَنِي عَبْدِي. يَقُولُ الْعَبْدُ ﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾ قَالَ اللَّهُ: هَذَا بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ)). وَفِي حَدِيثِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ: ((وَإِذَا قَالَ ﴿مَالِكِ يَوْمَ الدِّينِ﴾ قَالَ: مَجَّدَنِي عَبْدِي، فَهَذَا لِي وَمَا بَقِيَ لَهُ. يَقُولُ ﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾. ثُمَّ قَرَأَ حَتَّى بَلَغَ ﴿وَلَا الضَّالِّينَ﴾



أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ مَالِكٍ. وَرَوَاهُ الْحُمَيْدِيُّ فِي كِتَابِ الرَّدِّ. [صحيح - أخرجه مسلم ۳۹۵]

(۲۹۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے نماز میں سورۃ فاتحہ نہیں پڑھی تو وہ نماز ناقص ہے، تین مرتبہ فرمایا۔ ابوسائب بیان کرتے ہیں: میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: میں بعض اوقات امام کے پیچھے ہوتا ہوں تو انہوں نے میرے بازو کو پکڑ کر کہا: اے فارسی! اسے اپنے دل میں پڑھ لیا کر؛ کیوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میں نے نماز کو اپنے اور بندے کے درمیان آدھا آدھا تقسیم کر دیا ہے۔ اس کا نصف میرے لیے ہے اور نصف میرے بندے کے لیے ہے اور میرے بندے کے لیے وہ ہے جو اس نے مانگا۔ جب بندہ کہتا ہے: ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ ”تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے۔“ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری تعریف بیان کی ہے۔ جب بندہ کہتا ہے: ﴿الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ﴾ ”بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔“ تو اللہ فرماتے ہیں: ”میرے بندے نے میری ثناء بیان کی“ اور جب بندہ کہتا ہے: ﴿مَالِكِ يَوْمَ الدِّينِ﴾ ”جزا کے دن کا مالک ہے۔“ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ”میرے بندے نے میری عظمت بیان کی۔“ جب بندہ کہتا ہے: ﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾ ”ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں۔“ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے اور میرے بندے کے لیے وہی ہے جس کا اس نے سوال کیا۔“

ولید بن کثیر کی حدیث میں ہے کہ جب بندہ کہتا ہے: ﴿مَالِكِ يَوْمَ الدِّينِ﴾ ”قیامت کے دن کا مالک ہے۔“ تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری عظمت بیان کی۔ یہ میرے لیے ہے اور باقی میرے بندے کے لیے ہے۔ جب بندہ کہتا ہے: ﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾ پھر پوری سورت پڑھی۔

(۲۹۲۸) عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُكْلَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((كُلُّ صَلَاةٍ لَا يَقْرَأُ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ)). قَالَ قُلْتُ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِنِّي أَسْمَعُ قِرَاءَةَ الْإِمَامِ. فَقَالَ: يَا فَارِسِيُّ - أَوْ يَا ابْنَ الْفَارِسِيِّ - اقْرَأْ بِهَا فِي نَفْسِكَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْإِسْفَرَايْنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَرْهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَدْ كَرِهَ. وَقَدْ رَوَيْنَا الْقِرَاءَةَ خَلْفَ الْإِمَامِ عَنْ جَمَاعَةٍ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ مِنْهُمْ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح - أخرجه الحميدي ۹۷۳ - ۹۷۴]

(۲۹۲۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر وہ نماز جس میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ ناقص ہے۔ ابوسائب بیان کرتے ہیں کہ میں نے کہا: اے ابو ہریرہ! میں تو امام کی قراءت سن رہا ہوتا ہوں تو انہوں نے فرمایا: اے فارسی! یا فرمایا: اے فارسی کے بیٹے! اس کو اپنے دل میں پڑھ لیا کر۔

(ب) صحابہ رضی اللہ عنہم کی ایک بڑی جماعت جن میں امیر المؤمنین سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں سے ہمیں قراءت خلف



الامام کی روایات پہنچی ہیں۔

(۲۹۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا

حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ جَوَابِ التَّمِيمِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَرِيكٍ: أَنَّهُ سَأَلَ عُمَرَ عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ فَقَالَ: أَقْرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ. قُلْتُ: وَإِنْ كُنْتَ أَنْتَ؟ قَالَ: وَإِنْ كُنْتُ أَنَا. قُلْتُ: وَإِنْ جَهَرْتَ؟ قَالَ: وَإِنْ جَهَرْتُ.

[صحیح۔ قال الدار قطنی رجالہ کلہم ثقات]

(۲۹۲۹) یزید بن شریک بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے قراءت خلف الامام کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: سورۃ فاتحہ ضرور پڑھا کرو۔ میں نے کہا: اگرچہ امام آپ ہی ہوں؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! اگرچہ میں ہی ہوں؟ میں نے کہا: اگرچہ آپ اونچی قراءت کر رہے ہوں؟ انہوں نے کہا: ہاں! اگرچہ میں اونچی آواز میں قراءت کر رہا ہوں۔

(۲۹۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْإِسْطَخْرِيُّ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ مِنْ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَوْفَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَدْ كَرِهَ بِمِثْلِهِ. قَالَ عَلِيُّ: رَوَاهُ كُلُّهُمْ ثَقَاتٌ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَالَّذِي يَدُلُّ عَلَيْهِ سَائِرُ الرُّوَايَاتِ أَنَّ جَوَابًا أَخَذَهُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَرِيكٍ وَإِبْرَاهِيمَ أَخَذَهُ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَرِيكٍ. وَإِبْرَاهِيمَ فِيهِ إِسْنَادٌ آخَرُ. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۲۹۳۰) ابوبکر بن حارث فقیہ نے اپنی سند سے اس جیسی حدیث روایت کی ہے۔ علی کہتے ہیں: اس کے سارے راوی ثقہ ہیں۔

(۲۹۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمُحَبُّوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ شَمِيلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ الْمُثَنَّى قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عَبَّادَةَ رَجُلًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: لَا صَلَاةَ إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَمَعَهَا. قَالَ قُلْتُ: أَرَأَيْتَ إِذَا كُنْتَ خَلْفَ الْإِمَامِ؟ قَالَ: أَقْرَأُ فِي نَفْسِكَ.

وَمِنْهُمْ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعیف۔ جہالۃ عین و حال الرجل من بنی تمیم]

(۲۹۳۱) ابراہیم بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بنو تمیم کے ایک شخص سے سنا جو ہار بنایا کرتا تھا کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سورۃ فاتحہ اور اس کے ساتھ مزید کچھ (قرآن کا حصہ) پڑھے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ وہ آدمی کہتا ہے کہ میں نے کہا: جب میں امام کے پیچھے ہوں تو اس بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ انہوں نے فرمایا: اپنے دل میں اس (فاتحہ) کو



پڑھ لیا کرو۔

(۲۹۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتُوهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَحْدُثُ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ: أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ أَوْ يَحُثُّ أَنْ يُقْرَأَ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكَعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَسُورَةِ وَفِي الرَّكَعَتَيْنِ الْآخِرَتَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْأَعْلَى الشَّامِيُّ عَنْ مَعْمَرٍ، وَهُوَ أَصَحُّ مِنْ رِوَايَةِ شُعْبَةَ حَيْثُ قَالَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ، وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ نَحْوَ رِوَايَةِ مَعْمَرٍ. [صحیح۔ اخرجه ابن ابی شیبہ ۳۷۲۶]

(۲۹۳۲) عبید اللہ بن ابورافع سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ ظہر و عصر کی پہلی دو رکعتوں میں امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ اور ایک سورت مزید پڑھنے کا حکم یا ترغیب دیا کرتے تھے اور بعد والی دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھنے کا حکم دیا کرتے تھے۔

(۲۹۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ. وَعَنْ مَوْلَى لَهُمْ عَنْ جَابِرٍ قَالَا: يَقْرَأُ الْإِمَامُ وَمَنْ خَلْفَهُ فِي الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ، وَفِي الْآخِرَتَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

وَسَمَاعُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثَابِتٌ، وَكَانَ كَاتِبًا لَهُ. وَرَوَيْنَا عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَأْمُرُ بِالْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ، وَهُوَ مُرْسَلٌ شَاهِدٌ لِمَا تَقَدَّمَ مِنَ الْمَوْصُولِ، وَفِي كُلِّ ذَلِكَ دَلَالَةٌ عَلَى ضَعْفِ مَا رَوَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِخِلَافِهِ بِأَسَانِيدٍ لَا يَسْوَى ذِكْرُهَا لضعفها.

وَمِنْهُمْ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح۔ عن علی ولا یصح عن جابر]

(۲۹۳۳) (ا) سیدنا علی رضی اللہ عنہ اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ امام اور مقتدی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ اور کوئی دوسری سورت پڑھیں جب کہ بعد والی دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھیں۔ ان میں عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بھی ہیں۔

عبید اللہ بن ابی رافع کا سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت ہے، وہ آپ کے کاتب تھے۔

(ب) ہمیں حماد اور حکم کے واسطے سے روایت بیان کی گئی کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ پڑھنے کا حکم دیتے تھے۔



(۲۹۳۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقَرَّرُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَبِوَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ الرَّبِيعِ قَالَ: سَمِعْتُ عِبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ فَقُلْتُ لَهُ: تَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ؟ فَقَالَ عِبَادَةُ: لَا صَلَاةَ إِلَّا بِقِرَاءَةٍ.

[صحیح۔ (اسنادہ صحیح) وهو ثابت ایضا مرفوع بلفظہ]

(۲۹۳۳) محمود بن ربیع بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کو امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ پڑھتے ہوئے سنا تو میں نے انہیں کہا کہ آپ امام کے پیچھے بھی قراءت کرتے ہیں؟ سیدنا عبادہ رضی اللہ عنہ نے کہا: قراءت کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی۔

(۲۹۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُسْلِمٍ أَبِي النَّضْرِ قَالَ سَمِعْتُ حَمَلَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ: أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا لَا يَتِمُّ رُكُوعَهُ وَلَا سُجُودَهُ، فَأَتَاهُ فَأَخَذَ بِيَدِهِ فَقَالَ: لَا تَشَبَّهُوا بِهِذَا وَلَا بِأَمْثَالِهِ، إِنَّهُ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِأَمِّ الْكِتَابِ، فَإِنْ كُنْتَ خَلْفَ إِمَامٍ فَأَقْرَأْ فِي نَفْسِكَ، وَإِنْ كُنْتَ وَحْدَكَ فَاسْمِعْ أذُنَيْكَ، وَلَا تُؤْذِي مَنْ عَنْ يَمِينِكَ وَمَنْ عَنْ بَسَارِكَ.

هُوَ مُسْلِمٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعُكِّيُّ الشَّامِيُّ وَمَذْهَبُ عِبَادَةَ فِي ذَلِكَ مَشْهُورٌ وَمِنْهُمْ أَبِي بْنُ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۲۹۳۵) سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک شخص کو نماز پڑھتے دیکھا جو نہ رکوع مکمل کر رہا تھا اور نہ سجدے۔ عبادہ اس شخص کے پاس آئے، اس کا ہاتھ پکڑا اور (دیگر لوگوں سے مخاطب ہوئے) فرمایا: اس کی نماز کی اتباع نہ کرو کیوں کہ سورۃ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ اگر تم امام کے پیچھے ہو تو اس کو اپنے دل میں پڑھا کرو اور اگر علیحدہ نماز پڑھ رہے ہو تو اپنی آواز صرف اپنے کانوں تک محدود رکھو اور اپنے دائیں بائیں والوں کو (اونچا پڑھ کر) تکلیف مت دو۔ اس بارے میں عبادہ رضی اللہ عنہ کا مذہب مشہور ہے، ان میں ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بھی ہیں۔

(۲۹۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَتِيقُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الرَّازِيُّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهَدَيْلِ قَالَ: سَأَلْتُ أَبِي بْنَ كَعْبٍ أَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ؟ قَالَ: نَعَمْ. وَمِنْهُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۲۹۳۶) عبد اللہ بن ابی ہذیل بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: میں امام کے پیچھے قراءت کروں؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں قراءت کرو۔

(۲۹۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: أَحْمَدُ بْنُ الْمُبَارَكِ



الْمُسْتَمَلِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الْأَسَدِيِّ قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَلْفَ الْإِمَامِ، فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ. وَمِنْهُمْ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۲۹۳۷) عبد اللہ بن زیاد اسدی سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پہلو میں امام کے پیچھے نماز ادا کی تو میں نے انہیں ظہر اور عصر میں قراءت کرتے سنا۔ ان میں معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بھی ہیں۔

(۲۹۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْفَيْضِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا شَيْبَةَ الْمُهَرِّبِي يَقُولُ: سَأَلَ رَجُلٌ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ قَالَ: إِذَا قَرَأَ فَاقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ وَإِذَا لَمْ تَسْمَعْ فَاقْرَأْ فِي نَفْسِكَ، وَلَا تُؤْذِي مَنْ عَنْ يَمِينِكَ وَلَا مَنْ عَنْ شِمَالِكَ. وَمِنْهُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح]

(۲۹۳۸) ابو فیض سے روایت ہے کہ میں نے ابو شیبہ مہری کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک آدمی نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے امام کے پیچھے قراءت کے بارے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: جب امام جہراً قراءت کرے تو سورۃ فاتحہ اور ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ پڑھ لے اور جب سری نماز ہو تو بھی اپنے دل میں سورۃ فاتحہ پڑھ اور اپنے دائیں بائیں والوں تکلیف نہ دے۔ ان میں عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۲۹۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الْعِزَّارِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اقْرَأْ خَلْفَ الْإِمَامِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ. [صحیح۔ آخره ابن ابی شیبہ ۳۷۷۳]

(۲۹۳۹) سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ پڑھ لو۔ (۲۹۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَا تَدْعُ أَنْ تَقْرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ خَلْفَ الْإِمَامِ، جَهْرًا أَوْ لَمْ يَجْهَرْ.

وَمِنْهُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْخَطَّابِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَدْ مَضَتْ رِوَايَةُ أَبِي الْأَزْهَرِ الضَّبَعِيِّ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَمْرٍ.

وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقَرَّرِيُّ بِبُعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍ وَابْنَ عُتْبَةَ يَقْرَأَانِ خَلْفَ الْإِمَامِ



كَذَا قَالَ.

وَرَوَى عَنْ كَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِمَعْنَاهُ.

وَعِنْدِي أَنَّهُ أَرَادَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنُ الْعَاصِ. [ضعيف - أخرجه ابن عبد الرزاق ۲۷۷۳]

(۲۹۴۰) (۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ امام کے پیچھے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنا مت چھوڑو، چاہے امام جہری قراءت کرے یا سہری کرے۔

(ب) ان میں حضرت عبداللہ بن عمر بن خطاب، عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما بھی ہیں، ابواز ہر ضعیفی کی ابو عالیہ کے واسطے سے ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت گزر چکی ہے۔

(ج) مجاہد فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمر اور ابن عتبہ رضی اللہ عنہما کو امام کے پیچھے قراءت کرتے سنا۔

(۲۹۴۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خُمَيْرٍ وَبِهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ فَلَقِيتُ مُجَاهِدًا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ

فَقَالَ مُجَاهِدٌ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِ يَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ مِنْ سُورَةِ مَرْيَمَ.

[صحیح - أخرجه ابن ابی شیبہ ۳۷۵۰]

(۲۹۴۱) حصین بیان کرتے ہیں کہ میں نے عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ کے پہلو میں نماز ادا کی تو میں نے انہیں امام کے پیچھے قراءت کرتے سنا، چنانچہ میں مجاہد سے ملا تو ان کے سامنے میں نے اس بات کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما کو امام کے پیچھے ظہر کی نماز میں سورۃ مریم کی آیات تلاوت کرتے سنا۔

(۲۹۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمُحَبُّوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا النَّصْرُ بْنُ شَمِيلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ خَلْفَ الْإِمَامِ. هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ وَكَذَلِكَ مَا قَبْلَهُ.

وَمِنْهُمْ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَدْ مَضَتْ رِوَايَةُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ أَبِي السَّائِبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

وَمِنْهُمْ أَبُو الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح - ابن ابی شیبہ ۳۷۴۹]

(۲۹۴۲) (۱) حصین کہتے ہیں کہ میں نے مجاہد سے سنا کہ انہوں نے عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کو ظہر و عصر میں امام کے پیچھے قراءت کرتے سنا۔

(ب) ان میں سے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہیں جن کی روایت گزر چکی ہے اور انہیں میں سے ابودرداء رضی اللہ عنہ بھی ہیں۔



(۲۹۴۳) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْخَوَارِزْمِيِّ وَعَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ وَمَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ وَكَثِيرُ بْنُ عَبِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ قَالُوا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةٍ أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ قَالَ: لَا تَتْرُكْ قِرَاءَةَ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ خَلْفَ الْإِمَامِ جَهْرًا أَوْ لَمْ يَجْهَرْ.

هَذَا لَفْظٌ كَثِيرٌ

وَرَأَى عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْخَوَارِزْمِيِّ: وَلَوْ أَنَّ تَقْرَأَ وَأَنْتَ رَاكِعٌ.

رَأَى عَمْرُو وَحْدَهُ: وَإِنْ كَانَ رَاكِعًا فَاقْرَأْهَا إِذَا عَلِمْتَ أَنَّكَ تُدْرِكُ آخِرَهَا.

وَمِنْهُمْ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۲۹۴۳) (۱) سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چاہے امام جہری قراءت کرے یا سری، امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ نہ چھوڑنا۔ یہ بہت سوں کے الفاظ ہیں۔

(ب) علی اور ابن ابی حواری نے اضافہ کیا ہے: ”اگر چہ تو پڑھ کر رکوع کر لے۔“

(ج) اکیلے عمرو نے یہ اضافہ کیا ہے: اگر امام رکوع میں ہو تو سورۃ فاتحہ پڑھ لے جب کہ تجھے یقین ہو کہ تو اس کو آخر تک پالے گا (یعنی مکمل پڑھ لے گا)۔

(د) ان میں سے جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ بھی ہیں۔

(۲۹۴۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا نَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي الرَّكَعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ، وَفِي الْآخِرَتَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ. وَمِنْهُمْ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح - أخرجه ابن ماجه ۸۲۷]

(۲۹۴۳) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ظہر اور عصر میں کی پہلی دو رکعتوں میں امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ اور ساتھ کوئی اور سورت پڑھتے اور پہلی دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھتے۔ ان میں سے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۲۹۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَمْزَةَ عَنْ أَبِي نُضْرَةَ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ فَقَالَ: بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ. وَمِنْهُمْ هِشَامُ بْنُ عَمْرٍِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف - ابن أبي شيبة ۳۷۹۱]

(۲۹۴۵) ابونضرہ فرماتے ہیں: میں نے سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے امام کے پیچھے قراءت کے بارے سوال کیا تو انہوں نے



فرمایا: سورۃ فاتحہ پڑھو۔

ان میں سے ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۲۹۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْحَارِثِيُّ الْإِسْفَرَايْنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبُرْهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ: أَنَّ هِشَامَ بْنَ عَامِرٍ قَرَأَ فَقِيلَ لَهُ: اتَّقِرْ خَلْفَ الْإِمَامِ؟ قَالَ: إِنَّا لَنَفْعُلُ.

وَمِنْهُمْ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف - أخرجه الطبرانی في الكبير ۴۴۳]

(۲۹۴۶) حمید بن ہلال بیان کرتے ہیں کہ ہشام بن عامر نے امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ پڑھی تو کسی نے ان سے کہا: کیا آپ امام کے پیچھے بھی پڑھتے ہیں؟ انہوں نے کہا: ہم تو ایسا کرتے ہیں۔

ان میں سے انس بن مالک رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۲۹۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي التَّارِيخِ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوُجْهِ يَعْنِي النَّيْسَابُورِيَّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ يَأْمُرُنَا بِالْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ. قَالَ: وَكُنْتُ أَقُومُ إِلَى جَنْبِ أَنَسٍ فَيَقْرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ مِنَ الْمُفْصَلِ، وَيُسْمِعُنَا قِرَاءَتَهُ لِنَأْخُذَ عَنْهُ.

كَذَا قَالَ وَرَوَاهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ فِي كِتَابِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ سَعِيدٍ الدَّارِمِيِّ عَنِ النَّضْرِ عَنِ الْعَوَّامِ قَالَ وَهُوَ ابْنُ حَمْزَةَ. [منكر]

(۲۹۴۷) (ا) سیدنا ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ ہمیں امام کے پیچھے بھی قراءت کرنے کا حکم دیا کرتے تھے۔

ثابت کہتے ہیں: میں سیدنا انس رضی اللہ عنہ کے پہلو میں کھڑا ہوا کرتا تھا تو وہ سورۃ فاتحہ اور مفصلات میں سے ایک سورت پڑھا کرتے تھے اور ہمیں اپنی قراءت سنایا بھی کرتے تھے تاکہ ہم ان سے یاد کر لیں۔

(ب) اس حدیث کو ابن خزیمہ نے ”قراءۃ خلف الامام“ میں احمد بن سعید دارمی سے روایت کیا ہے۔

(۲۹۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ وَهُوَ ابْنُ حَمْزَةَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ، وَهَذَا أَصَحُّ. وَمِنْهُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْقِلٍ الْمَرْزِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۲۹۴۸) ایک دوسری سند سے اس جیسی روایت منقول ہے۔ ان میں عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ ہیں۔

(۲۹۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ يَحْيَى



بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سُحَيْمٍ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَغْفَلٍ الْمَزْنِيُّ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ -  
يَعْلَمُنَا أَنَّ نَفَرًا خَلَفَ الْإِمَامَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكَعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ، وَفِي  
الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

تَابَعَهُ سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ.

وَمِنْهُمْ عَائِشَةُ الصَّدِيقَةُ بِنْتُ الصَّدِيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَعَنْ أَبِيهَا. [ضعيف]

(۲۹۴۹) (ا) عمر بن ابی حاتم سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابی عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ ہمیں سکھایا کرتے تھے کہ ہم امام کے پیچھے ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ اور ایک سورت پڑھیں اور پچھلی دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھیں۔

(ب) ان میں سیدہ عائشہ صدیقہ بنت صدیق اکبر رضی اللہ عنہا بھی ہیں اور وہ اپنے والد سے بھی روایت کرتی ہیں۔

(۲۹۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو يَحْيَى السَّمَرْقَنْدِيُّ مُشَافِهَةً أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ نَصْرِ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُمَا كَانَا يَأْمُرَانِ بِالْقِرَاءَةِ وَرَاءَ الْإِمَامِ إِذَا لَمْ يَجْهَرُ. [حسن]

(۲۹۵۰) سیدہ عائشہ اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ یہ دونوں امام کے پیچھے قراءت کا حکم دیتے تھے جب امام سری نماز پڑھا رہا ہو۔

(۲۹۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُسَّةَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةَ: أَنَّهُمَا كَانَا يَأْمُرَانِ بِالْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكَعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَشَيْءٍ مِنَ الْقُرْآنِ، وَكَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقْرَأُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

وَرَوَيْنَاهُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَرَوَيْنَاهُ عَنْ جَمَاعَةٍ مِنَ التَّابِعِينَ. [ضعيف]

(۲۹۵۱) ابوصالح ذکوان حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہما دونوں سے روایت کرتے ہیں کہ یہ دونوں ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ اور قرآن کا کچھ حصہ پڑھنے کا حکم دیتی تھیں اور عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بعد والی دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھتی تھیں۔

(۲۹۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ عَنْ ابْنِ جَابِرٍ وَسَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَلَاءِ قَالُوا كَانَ مَكْحُولٌ يَقُولُ: اقْرَأْ فِي الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ وَالصُّبْحِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ سِرًّا.

قَالَ مَكْحُولٌ: اقْرَأْ بِهَا فِيمَا جَهَرَ بِهَا الْإِمَامُ إِذَا قَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسَكَّتَ سِرًّا وَإِنْ لَمْ يَسْكُتْ قَرَأَتْهَا



قَبْلَهُ وَمَعَهُ وَبَعْدَهُ لَا تَتَرُكْنَهَا عَلَى حَالٍ.

وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ قَالَ لِلْإِمَامِ سَكُتَانِ فَأَغْنِيَهُمَا. [صحیح]

(۲۹۵۲) (۱) ابن جابر، سعید بن عبد العزیز اور عبد اللہ بن علی رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ کھول کہا کرتے تھے: مغرب، عشا اور فجر کی نمازوں کی ہر رکعت میں آہستہ آواز میں سورۃ فاتحہ پڑھا کرو۔

(ب) کھول نے فرمایا: سورۃ فاتحہ کو ان نمازوں میں آہستہ آواز سے پڑھ جن میں امام اونچی قراءت کرتا ہے۔ جب امام سورۃ فاتحہ پڑھے اور خاموش ہو جائے اور اگر امام خاموش نہ ہو تو سورۃ فاتحہ کی قراءت امام سے پہلے یا امام کے ساتھ یا اس کے بعد کسی بھی وقت کر لے لیکن کسی بھی صورت میں اسے چھوڑنا درست نہیں۔

(ج) ہمیں ابوسلمہ بن عبد الرحمن کے واسطے سے روایت بیان کی گئی ہے کہ امام کے خاموش ہونے کو غنیمت جانو۔

(۲۹۵۳) (۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: لَكِنَّ مَنْ مَضَى كَانُوا إِذَا كَبَّرُوا مَكَتَ الْإِمَامُ سَاعَةً لَا يَقْرَأُ قَدْرًا مَا يَقْرَأُ وَنَ بَامُ الْكِتَابِ.

قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ فِي حَدِيثِهِ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: كَانُوا إِذَا كَبَّرُوا لَا يَفْتَتِحُونَ الْقِرَاءَةَ حَتَّى يَعْلَمَ أَنَّ مَنْ خَلْفَهُ قَدْ قَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ. [حسن۔ اخبره عبد الرزاق ۲۷۸۹]

(۲۹۵۳) (۱) سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ بات گزر چکی ہے کہ جب وہ تکبیر کہتے تھے تو امام کچھ دیر خاموش رہتا قراءت نہ کرتا حتیٰ دیر تک کہ تنہی دیر میں وہ سورۃ فاتحہ پڑھ لیں۔

(ب) عبد الرزاق کہتے ہیں کہ ابن جریج اپنی حدیث میں ابن خثیم کے واسطے سے بیان کرتے ہیں کہ سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب وہ تکبیر کہتے تو اس وقت تک قراءت شروع نہ کرتے جب تک انہیں علم نہ ہو جاتا کہ ان کے پیچھے والوں نے سورۃ فاتحہ پڑھ لی ہے۔

(۲۹۵۴) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: يَا بَنِي أَقْرَأُوا فِي سَكْتَةِ الْإِمَامِ، فَإِنَّهُ لَا تَتِمُّ صَلَاةٌ إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ. [ضعیف]

(۲۹۵۳) ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: اے میرے پیارے بیٹو! امام کے سکتہ میں (فاتحہ) پڑھ لیا کرو، کیونکہ سورۃ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

(۲۹۵۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ وَمَنْصُورٌ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: أَقْرَأْ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي كُلِّ صَلَاةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِي نَفْسِكَ. [صحیح]

(۲۹۵۵) حسن بصری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ امام کے پیچھے ہر نماز میں اپنے دل میں سورۃ فاتحہ (ضرور) پڑھا کرو۔



(۲۹۵۶) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ:  
أَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ، وَفِي الْآخِرَتَيْنِ  
بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ. [صحيح]

(۲۹۵۶) شعبی سے منقول ہے کہ ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھ لو اور آخری دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ پڑھو۔

(۲۹۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْإِسْفَرَايْنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَحْرٍ الرَّبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ  
حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مَعْوِلٍ قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَسِّنُ الْقِرَاءَةَ خَلْفَ الْإِمَامِ.

[صحيح - أخرجه ابن أبي شيبة ۳۷۷۲]

(۲۹۵۷) مالک بن مغول بیان کرتے ہیں کہ میں نے شعبی سے سنا کہ وہ امام کے پیچھے عمدہ آواز میں قراءت کرتے تھے۔  
(۲۹۵۸) قَالَ وَحَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ قَالَ ابْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: أَقْرَأُ فِي خَمْسِينَ يَقُولُ الصَّلَاةُ كُلَّهَا.

[ضعيف]

(۲۹۵۸) شعبی فرماتے ہیں کہ پانچوں (نمازوں) میں قراءت کر۔

## (۲۶۷) بَابُ خَتْمِ الصَّلَاةِ بِالتَّسْلِيمِ

### نماز کو سلام کے ساتھ ختم کرنے کا بیان

(۲۹۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِهْرَبَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ  
اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلَّمُ  
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفْقِيهِ مِنْ أَصْلِهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ  
بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى هُوَ ابْنُ الْحُسَيْنِ الْمُعَلَّمُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا بُدَيْلٌ عَنْ أَبِي الْجَوَزَاءِ  
عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَفْتَحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ بِ «الْحَمْدِ  
لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» وَكَانَ إِذَا رَكَعَ لَمْ يُشْخِصْ رَأْسَهُ وَلَمْ يَصُوبْهُ وَلَكِنْ بَيْنَ ذَلِكَ، وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ  
الرُّكُوعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَائِمًا، وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا،  
وَكَانَ يَقْرَأُ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَيَنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنَى، وَكَانَ يَقُولُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ تَحِيَّةً، وَكَانَ يَنْهَانَا عَنْ  
عَذَابِ الشَّيْطَانِ، وَكَانَ يَنْهَانَا أَنْ يَقْرَأَ فِرَاشَ السَّيِّعِ وَكَانَ يَخْتِمُ الصَّلَاةَ بِالتَّسْلِيمِ.  
لَفْظُهُمَا سَوَاءٌ إِلَّا أَنَّ فِي رِوَايَةِ يَزِيدَ: وَكَانَ يَنْهَى عَنْ عَقَبِ الشَّيْطَانِ.



قَالَ عَبْدُ الْأَعْلَى: عَقِبَ الشَّيْطَانُ أَنْ يَقْعُدَ عَلَى ظَهْرِ قَدَمَيْهِ جَمِيعًا.  
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَيْسَى بْنِ يُونُسَ وَغَيْرِهِ عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ.

[صحیح۔ اخراجہ مسلم ۴۹۸]

(۲۹۵۹) (۱) ابو جوزاء سے روایت ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز کو تکبیر کے ساتھ اور قراءت کو سورۃ فاتحہ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ [الفاتحہ: ۱] ”تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سب جہانوں کا رب ہے۔“ سے شروع کرتے تھے اور آپ ﷺ جب رکوع کرتے تو سر کو زیادہ اونچا کرتے نہ زیادہ نیچے، بلکہ برابر رکھتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو سجدہ نہ کرتے، جب تک اطمینان سے کھڑے نہ ہو جاتے، پھر جب سجدے سے سر اٹھاتے تو (دوسرا) سجدہ نہ کرتے حتیٰ کہ اطمینان سے بیٹھ جاتے اور بیٹھتے وقت بائیں پاؤں کو بچھاتے اور داہنے پاؤں کو کھڑا رکھتے اور دو رکعتوں کے بعد ”الحمیات“ پڑھتے تھے۔ آپ ﷺ شیطان کی طرح بیٹھنے سے منع فرماتے تھے اور اس سے بھی منع فرماتے کہ کوئی درندے کی طرح اپنے بازو بچھائے اور نماز کو سلام سے ختم فرماتے تھے۔

(ب) یزید کی روایت کے الفاظ ہیں کہ وَكَانَ يَنْهَى عَنْ عَقِبِ الشَّيْطَانِ 'شیطان کی چوڑی سے منع فرماتے تھے۔

(ج) عبد الاعلیٰ کہتے ہیں: عقب الشیطان کا مطلب ہے کہ اپنے دونوں پاؤں کے تلوؤں پر بیٹھے۔

## (۲۶۸) بَابُ تَحْلِيلِ الصَّلَاةِ بِالتَّسْلِيمِ

سلام کے ساتھ نماز سے فارغ ہونے کا بیان

(۲۹۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ وَيَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُسْعَرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ الْقُبَيْطَةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ النَّبِيِّ ﷺ - قُلْنَا يَعْنِي الْإِشَارَةَ بِأَصْبِعِهِ السَّبَابَةِ السَّلَامَ عَلَيْكُمْ السَّلَامَ عَلَيْكُمْ فَقَالَ لَنَا يَعْنِي النَّبِيُّ ﷺ - ((مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْمُونَ بِأَيْدِيهِمْ فِي الصَّلَاةِ كَأَنَّهُمْ أَذْنَابُ الْخَيْلِ الشَّمْسِ؟ أَلَا يَكْفِي أَحَدَهُمْ أَوْ أَحَدَكُمْ أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى فَيْحِهِ، ثُمَّ يَسْلَمَ عَلَى أَخِيهِ مِنْ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ)). [صحیح۔ اخراجہ مسلم ۴۳۱]

(۲۹۶۰) جابر بن سمرة رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے تھے تو ہم انگشت شہادت کے ساتھ اشارہ کرتے ہوئے کہتے: ”السَّلَامُ عَلَيْكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ“۔ نبی ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ نماز میں اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے ہیں جیسے شریگھڑوں کی دیش ہوں؟ کیا تم کو یا فرمایا: ان کو یہ کافی نہیں کہ وہ اپنے ہاتھ کو اپنی رانوں پر رکھے، پھر اپنی دائیں طرف اور بائیں طرف والے بھائی کو سلام کرے۔



(۲۹۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا وَوَكَيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْقُبَيْطَةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَسَلَّمَ أَحَدُنَا أَشَارَ بِيَدِهِ مِنْ عَنْ يَمِينِهِ وَمِنْ عَنْ شِمَالِهِ ، فَلَمَّا صَلَّى قَالَ: ((مَا بَالُ أَحَدِكُمْ يَرْمِي بِيَدِهِ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ؟ إِنَّمَا يَكْفِي أَوْ لَا يَكْفِي أَحَدُكُمْ أَنْ يَقُولَ هَكَذَا. وَأَشَارَ بِأَصْبَعِهِ: وَيُسَلِّمُ عَلَى أَخِيهِ مِنْ عَنْ يَمِينِهِ وَمِنْ عَنْ شِمَالِهِ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ وَكَيْعٍ ، وَعَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا عَنْ أَبِي زَائِدَةَ بِمَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: أَمَّا يَكْفِي. لَمْ يَشْكُ فِيهِ وَجَعَلَ اللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي زَائِدَةَ. [صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۲۹۶۱) سیدنا جابر بن سرہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز ادا کرتے تھے تو ہم میں سے کوئی اپنے ہاتھ کے ساتھ اپنے دائیں اور بائیں طرف والوں کو سلام کہتا۔ جب رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: تمہیں کیا ہوا کہ تم ہاتھ سے اس طرح اشارہ کرتے ہو جیسے شری گھوڑوں کی دیش ہوں، تمہارے لیے صرف اتنا کافی ہے یا (آپ نے فرمایا) کیا تمہارے لیے یہ کافی نہیں کہ وہ اس طرح کرے، پھر آپ نے ہاتھوں کو رانوں پر رکھا اپنی انگشت مبارکہ سے اشارہ کیا اور فرمایا: پھر اپنے دائیں اور بائیں طرف والے بھائی کو سلام کرے۔

(۲۹۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ ، وَإِحْرَامُهَا التَّكْبِيرُ وَإِحْلَالُهَا التَّسْلِيمُ)). وَرَوَيْنَا ذَلِكَ فِي حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَغَيْرِهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَفِي ذَلِكَ دَلَالَةٌ عَلَى ضَعْفِ مَا. [صحيح لغیره - وقد تقدم برقم ۲۲۶۱]

(۲۹۶۲) (۱) سیدنا علی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز کی چابی وضو ہے اور اس کو حرام کرنے والی چیز تکبیر ہے اور اس کو حلال کرنے والی چیز سلام پھیرنا ہے۔

(ب) اس بارے میں سیدنا ابوسعید خدری رحمہ اللہ سے منقول روایت گزر چکی ہے۔

(۲۹۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ مِنْ أَصْلِ رِكَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نُجَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ صُمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا جَلَسَ مِقْدَارَ الشَّهَادَةِ ثُمَّ أَحَدَتْ فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُهُ. عَاصِمُ بْنُ صُمْرَةَ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ.

وَأَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا يَخَالِفُ مَا رَوَاهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَإِنْ صَحَّ ذَلِكَ



عَنْهُ فَهُوَ مُحْجُوجٌ بِمَا رَوَاهُ هُوَ وَغَيْرُهُ عَنْ سَيِّدِنَا الْمُصْطَفَى ﷺ - الَّذِي لَا حُجَّةَ فِي قَوْلِ أَحَدٍ مِنْ أُمَّتِهِ مَعَهُ. [ضعيف - ابن ابی شیبہ ۸۴۶۹]

(۲۹۶۳) (۱) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی تشہد کی مقدار نماز میں بیٹھ جائے، پھر (اس کے بعد) بے وضو ہو جائے تو اس کی نماز مکمل ہوگئی۔

(ب) امیر المومنین سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کی حدیث کی مخالفت کبھی نہیں کرتے، اگرچہ یہ روایت صحیح ہو پھر بھی دلیل وہ روایت ہے جو انہوں نے یا ان کے علاوہ کسی اور نے نبی کریم ﷺ سے نقل کی ہے، جس کے مقابلے میں کسی امتی کا قول حجت نہیں ہو سکتا۔ دوسرا جواب یہ ہے کہ یہ روایت ہی ضعیف ہے۔

(۲۹۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ التَّكْبِيرُ، وَانْقِضَاؤُهَا التَّسْلِيمُ إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ فَقُمْ إِنْ شِئْتَ. وَهَذَا الْأَثَرُ الصَّحِيحُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ يُدُلُّ عَلَى صِحَّةِ مَا نَقُولُهُ فِيْمَا. [صحیح]

(۲۹۶۳) (۱) ابواحوص سے روایت ہے کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز کی کنجی تکبیر ہے اور اس کا ختم کرنا سلام پھیرنا ہے۔ جب امام سلام پھیر لے تو اگر تو چاہے تو کھڑا ہو جا۔

(ب) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول یہ صحیح اثر ہمارے قول کی صحت پر دلالت کرتا ہے۔

(۲۹۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَدِّنُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَلِيُّ بْنُ حَمَّوَيْهِ بِسَحَارَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَرِّ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مَخِيْمِرَةَ قَالَ: أَخَذَ عَلْقَمَةُ بِيَدِي وَحَدَّثَنِي أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ أَخَذَ بِيَدِهِ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَخَذَ بِيَدِ عَبْدِ اللَّهِ، فَعَلَّمَهُ التَّشَهُدَ فِي الصَّلَاةِ وَقَالَ: ((قُلِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ)).

قَالَ أَبُو خَيْثَمَةَ: وَرَأَيْتَنِي فِي هَذَا الْحَدِيثِ بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنِ الْحَسَنِ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

قَالَ أَبُو خَيْثَمَةَ: بَلَغَ حَفِظِي عَنِ الْحَسَنِ فِي بَقِيَّةِ هَذَا الْحَدِيثِ: إِذَا قَعَلْتَ هَذَا أَوْ قَضَيْتَ هَذَا فَقَدْ قَضَيْتَ صَلَاتَكَ، إِنْ شِئْتَ أَنْ تَقُومَ فَقُمْ، وَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَقْعُدَ فَاقْعُدْ.

هَذَا حَدِيثٌ قَدْ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ أَبِي خَيْثَمَةَ: زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ وَأَدْرِجُوا آخِرَ الْحَدِيثِ فِي أَوَّلِهِ، وَقَدْ أَشَارَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى إِلَى ذَهَابِ بَعْضِ الْحَدِيثِ عَنْ زُهَيْرٍ فِي حَفِظِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَرِّ.



وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ زُهَيْرٍ وَزَعَمَ أَنَّ بَعْضَ الْحَدِيثِ انْمَحَى مِنْ كِتَابِهِ أَوْ خُرِقَ.

وَرَوَاهُ شَيْبَانَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنْ زُهَيْرٍ ، وَقَصَلَ آخِرَ الْحَدِيثِ مِنْ أَوَّلِهِ ، وَجَعَلَهُ مِنْ قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، وَكَانَهُ أَخَذَهُ عَنْهُ قَبْلَ ذَهَابِهِ مِنْ حِفْظِهِ ، أَوْ مِنْ كِتَابِهِ. [صحیح]

(۲۹۶۵) (ل) قاسم بن خیمہ سے روایت ہے کہ علقمہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے حدیث بیان کی کہ سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ان کا ہاتھ پکڑا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد اللہ کا ہاتھ پکڑا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں نماز میں (پڑھا جانے والا) تشہد سکھایا اور فرمایا: کہو ”التحیات..... تمام قوی، فعلی اور مالی عبادات اللہ کے لیے ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔ ہم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر سلام ہو۔

(ب) ابوخیثمہ بیان کرتے ہیں کہ اس حدیث میں میرے بعض ساتھیوں نے حسن کے واسطے سے یہ اضافہ کیا ہے۔ ”اشہد ان لا اله.....“ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(ج) ابوخیثمہ کہتے ہیں کہ میری یادداشت میں حسن کے واسطے سے اس حدیث کے بقیہ حصہ کے بارے میں یہ بات بھی پہنچی ہے: ”جب تم یہ کر لیا اس کو مکمل کر لو تو تحقیق تمہاری نماز مکمل ہوگئی۔ اب اگر تو کھڑے ہونا چاہے تو کھڑا ہو جا اور اگر بیٹھنا چاہے تو بیٹھ جا۔“

(د) اس حدیث کو احمد بن یونس نے زہیر سے روایت کیا ہے اور یہ خیال کیا ہے کہ اس حدیث کا کچھ حصہ ان کی کتاب سے مٹ گیا تھا یا بوسیدہ ہو گیا تھا۔

(۲۹۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ: زُهَيْرُ بْنُ مَعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحَرِّ قَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ بِمَعْنَى حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى إِلَى قَوْلِهِ الصَّالِحِينَ ثُمَّ قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: فَإِذَا قُلْتَ ذَلِكَ فَقَدْ قَضَيْتَ مَا عَلَيْكَ مِنَ الصَّلَاةِ ، فَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَقُومَ فَقُمْ ، وَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَقْعُدَ فَاقْعُدْ.

قَالَ عَلِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: شَيْبَانَةُ ثَقَّةٌ ، وَقَدْ فَصَلَ آخِرَ الْحَدِيثِ جَعَلَهُ مِنْ قَوْلِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَهُوَ أَصَحُّ مِنْ رِوَايَةِ مَنْ أَدْرَجَ آخِرَهُ فِي كَلَامِ النَّبِيِّ - صلی اللہ علیہ وسلم - وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَقَدْ تَابَعَهُ عَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ وَغَيْرُهُ فَرَوَاهُ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَرِّ كَذَلِكَ آخِرَ الْحَدِيثِ مِنْ كَلَامِ ابْنِ مَسْعُودٍ لَمْ يَرْفَعْهُ إِلَى النَّبِيِّ - صلی اللہ علیہ وسلم -.



أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ قَالَ: وَهَمَّ زُهَيْرٌ فِي رِوَايَتِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ، وَأَدْرَجَ فِي كَلَامِ النَّبِيِّ - ﷺ - مَا لَيْسَ مِنْ كَلَامِهِ وَهُوَ قَوْلُهُ: إِذَا فَعَلْتَ هَذَا فَقَدْ قَضَيْتَ صَلَاتَكَ. وَهَذَا إِنَّمَا هُوَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ. كَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ.

[صحیح۔ وقد تقدم فی اللذی قبله]

(۲۹۶۶) (۱) حسن بن حرنے بھی یحییٰ بن یحییٰ کی حدیث کے ہم معنی روایت نقل کی ہے، یہ آپ کے قول الصالحین تک اسی طرح ہے پھر فرمایا: اشهد ان لا اله..... میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

(ب) عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں: جب تو یہ پڑھ لے تو جو نماز تجھ پر فرض تھی وہ تو مکمل کر چکا۔ (اب تیری مرضی) اگر تو کھڑا ہونا چاہے تو کھڑا ہو جا اور اگر تو بیٹھنا چاہے تو بیٹھ جا۔

(۲۹۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَزِيزٍ حَدَّثَنَا عَسَانُ بْنُ الرَّبِيعِ الْمُؤَصِّلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ نَحْوَ رِوَايَةِ شَبَابَةَ وَيَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقَالَ فِي آخِرِهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: إِذَا قَرَعْتَ مِنْ هَذَا فَقَدْ قَضَيْتَ صَلَاتَكَ، فَإِنْ شِئْتَ فَأَقْعُدْ، وَإِنْ شِئْتَ فَقُمْ.

(۲۹۶۷) (۱) حسن بن حرنے انہی یحییٰ بن یحییٰ اور شبابہ کی حدیث کی مثل روایت ایک دوسری سند سے منقول ہے۔

(۲۹۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَرُوبَةَ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى حَدَّثَنَا بِقِيَّةٌ حَدَّثَنَا ابْنُ ثَوْبَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيَّمَةَ عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: عَلَّمَنِي النَّبِيُّ - ﷺ - التَّشَهُّدَ، فَذَكَرَهُ إِلَى عَبْدِهِ وَرَسُولِهِ، قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: فَإِذَا قَرَعْتَ مِنْ صَلَاتِكَ فَإِنْ شِئْتَ فَاقْبُثْ وَإِنْ شِئْتَ فَانْصَرِفْ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَهَذِهِ اللَّفْظَةُ فَإِذَا قَرَعْتَ مِنْ صَلَاتِكَ إِنْ كَانَتْ مَحْفُوظَةً أَشْبَهُ بِمَا رَوَيْنَا عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ فِي انْقِضَاءِ الصَّلَاةِ بِالتَّسْلِيمِ، وَبِمَا سَنَرُوهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي التَّسْلِيمِ وَكَأَنَّهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرَادَ خِلَافَ مَنْ زَعَمَ أَنَّهُ لَا يَجُوزُ لِلْمَأْمُومِ أَنْ يَنْصَرِفَ بَعْدَ الْفَرَاعِ مِنَ الصَّلَاةِ قَبْلَ انْصِرَافِ الْإِمَامِ، وَإِنْ كَانَتْ اللَّفْظَةُ الْأُولَى ثَابِتَةً عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - فَمَعْلُومٌ أَنَّ تَعْلِيمَ النَّبِيِّ - ﷺ - عَبْدَ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ تَشَهُّدَ الصَّلَاةِ كَانَ فِي ابْتِدَاءِ مَا شَرَعَ التَّشَهُّدَ، ثُمَّ كَانَ بَعْدَهُ شَرْعُ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ - ﷺ - بِدَلِيلٍ قَوْلِهِمْ: قَدْ عَرَفْنَا السَّلَامَ عَلَيْكَ، فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ؟ ثُمَّ شَرَعَ التَّسْلِيمُ مِنَ الصَّلَاةِ مَعَهُ أَوْ بَعْدَهُ فَصَارَ



الْأَمْرُ إِلَيْهِ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَالَّذِي يُؤَكِّدُ هَذَا مَا. [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۹۶۸) (۱) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مجھے تشہد سکھائی..... پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(ب) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم اپنی نماز سے فارغ ہو جاؤ تو چاہو تو وہیں بیٹھے رہو اور چاہو تو سلام پھیر لو۔  
(ج) شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ جملہ ”فاذا فرغت من صلاتك“ ہمیں اگر محفوظ ہو تو یہ اس روایت کے زیادہ مشابہ ہے جو نماز کو سلام کے ساتھ مکمل کرنے کے بارے میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے پہنچی ہے اور اس کے بھی مشابہ ہے جس کو ہم عنقریب نبی ﷺ سے سلام کے بارے میں روایت کریں گے، گویا کہ آپ رضی اللہ عنہ کی مراد اس کے خلاف ہے جو نماز سے فارغ ہونے کے بعد امام کے پھرنے سے پہلے مقتدی کے پھرنے کو جائز نہیں سمجھتا۔ اگر پہلے والے الفاظ نبی ﷺ سے ثابت ہوں تب بھی یہ سمجھا جائے گا کہ نبی ﷺ کا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو تشہد سکھانا تشہد کے شروع ہونے کے ابتدائی وقت میں تھا۔ بعد میں نبی ﷺ پر درود کا حکم ہوا۔ اس کی دلیل صحابہ کا یہ قول ہے: ”قد عرضنا السلام“ یعنی سلام کا طریقہ ہمیں معلوم ہو گیا اب یہ بتائیں کہ ہم آپ پر درود کیسے بھیجیں؟ پھر اس کے بعد نماز سے سلام پھیرنا مشروع ہوا۔ اسلام کی مشروعیت اس کے ساتھ ہوئی یا کچھ عرصہ بعد ہوئی۔ واللہ اعلم اور جو بھی اس کی تاکید کرے وہ بھی اس میں شامل ہے۔

(۲۹۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَنَادَةَ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ شَيْبَانَ الْبَغْدَادِيُّ بِهَرَاةٍ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ إِذَا قَضَى التَّشَهُدَ فِي الصَّلَاةِ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ بِوَجْهِهِ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ التَّسْلِيمُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ التَّسْلِيمُ، وَهَذَا وَإِنْ كَانَ مُرْسَلًا فَهُوَ مُوَافِقٌ لِلْأَحَادِيثِ الْمُصَوَّلَةِ الْمُسْنَدَةِ فِي التَّسْلِيمِ. ضعيف مرسل.

(۲۹۶۹) (۱) عطاء بن ابی رباح سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سلام کا حکم نازل ہونے سے پہلے جب نماز میں تشہد مکمل کر لیتے تو لوگوں کی طرف چہرہ انور کو پھیر لیتے تھے۔

(ب) ایک اور روایت میں بھی عطا سے منقول ہے۔ اس میں ہے: ”وذلك قبل ان ينزل التسليم“ یعنی یہ سلام پھیرنے کا حکم نازل ہونے سے پہلے تھا۔

(ج) یہ روایت اگرچہ مرسل ہے مگر سلام کے بارے موصول، مندر روایات کے موافق ہے۔

(۲۹۷۰) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ وَبَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ



عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا قَضَى الْإِمَامُ الصَّلَاةَ وَقَعَدَ فَأَحَدْتُ قَبْلَ أَنْ يَتَكَلَّمَ فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُهُ، وَمَنْ كَانَ خَلْفَهُ مِمَّنْ أَتَمَّ الصَّلَاةَ)). فَإِنَّهُ لَا يَصِحُّ.

وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ يَنْفَرِدُ بِهِ وَهُوَ مُخْتَلَفٌ عَلَيْهِ فِي لَفْظِهِ.

وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ لَا يَحْتَجُّ بِهِ كَانَ يَحْيَى الْقَطَّانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ لَا يُحَدِّثَانِ عَنْهُ لِضَعْفِهِ، وَجَرَّحَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُمَا مِنَ الْحُقَاطِ ثُمَّ الْجَوَابُ عَنْهُ كَالْجَوَابِ عَمَّا رَوَيْنَا عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف۔ قال ابو حاتم حديث منكرو]

(۲۹۷۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب امام نماز مکمل کر کے بیٹھا ہوا ہو، پھر بات کرنے سے پہلے بے وضو ہو جائے تو اس کی نماز مکمل ہوگئی اور اس کے مقتدیوں میں سے جس نے نماز مکمل کر لی تھی، ان کی نماز بھی مکمل ہوگئی۔

## (۲۲۹) بَابُ الْإِخْتِيَارِ فِي أَنْ يُسَلَّمَ تَسْلِيمَتَيْنِ

دونوں طرف سلام پھیرنے میں اختیار کا بیان

(۲۹۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ وَمَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَجُلٍ بِمَكَّةَ فَلَسَلَمَ تَسْلِيمَتَيْنِ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ: أَنَّى عَقَلَهَا؟ وَقَالَ الْحَكَمُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَقْعَلُ ذَلِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: أَنَّى عَقَلَهَا.

[صحیح۔ اخرجه احمد ۴۲۳۹]

(۲۹۷۱) (۱) ابو معمر سے روایت ہے کہ میں نے مکہ میں ایک آدمی کے پیچھے نماز پڑھی تو اس نے دونوں طرف سلام پھیرا۔ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا: کہاں سے اس نے اس کو سمجھا؟ اور حکم نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ بھی اس طرح کیا کرتے تھے۔

(ب) صحیح مسلم میں دوسری سند سے منقول ہے مگر اس میں اَنَّى عَقَلَهَا کی جگہ اَنَّى عَقَلَهَا ہے۔

(۲۹۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ: أَنَّ إِمَامًا لَأَهْلِ مَكَّةَ سَلَّمَ تَسْلِيمَتَيْنِ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: أَنَّى عَقَلَهَا.



رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ وَزَادَ فِيهِ قَالَ شُعْبَةُ رَفَعَهُ مَرَّةً.

[صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۹۷۲) مجاہد ابو عمر سے روایت کرتے ہیں کہ اہل مکہ کے امام نے دونوں طرف سلام پھیرا، میں نے عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے سامنے تذکرہ کیا تو آپ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: انی علقھا؟

(۲۹۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقُطَيْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَدْ كَرِهَهُ وَقَالَ: إِنَّ أَمِيرًا أَوْ رَجُلًا.

وَلِهَذَا الْحَدِيثِ شَوَاهِدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۹۷۴) (۱) ایک دوسری سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔ اس میں ”ان امیرا اور رجلا“ کے الفاظ ہیں۔

(ب) اس حدیث کے لیے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے واسطے سے جوہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کے شواہد بھی موجود ہیں۔

(۲۹۷۵) مِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ بِمَرُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ شَقِيقٍ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ قَيْسٍ وَالْأَسْوَدُ بْنُ يَزِيدٍ وَأَبُو الْأَحْوَصِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ: ((السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ)). حَتَّى يَرَى بَيَاضَ خَدِّهِ الْأَيْمَنِ ، وَعَنْ يَسَارِهِ: ((السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ)). حَتَّى يَرَى بَيَاضَ خَدِّهِ الْأَيْسَرِ.

هَذَا حَدِيثٌ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَزَائِدَةُ بْنُ قُدَّامَةَ وَأَبُو الْأَحْوَصِ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الطَّنَافِيسِيِّ وَإِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ وَشَرِيكَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّخَعِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ وَالْأَسْوَدِ ، وَفِي رِوَايَةٍ ثَلَاثَةٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ وَعَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ. [صحیح۔ قال الترمذی هذا حديث حسن صحيح]

(۲۹۷۶) سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے دائیں طرف سلام پھیرتے تو کہتے: ”السلام علیکم ورحمۃ اللہ“ یہاں تک کہ آپ کے دائیں رخسار دیکھی جاسکتی تھی اور اپنی بائیں جانب سلام پھیرتے تو فرماتے: ”السلام علیکم ورحمۃ اللہ“ حتیٰ کہ آپ کے رخسار انور کی سفیدی دیکھی جاسکتی تھی۔

(۲۹۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلَ بَعْدَ إِخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ: شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ



أَبِيهِ وَعَلَقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَنَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يُكَبِّرُ فِي كُلِّ رَفْعٍ وَوَضَعَ وَقِيَامٍ وَقُعُودٍ ، وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ ، وَعَنْ شِمَالِهِ حَتَّى أَرَى بَيَاضَ خَدَّيْهِ فِي كُلَّتَيْهِمَا ، وَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَقْعَلَانِ ذَلِكَ .

[صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۹۷۵) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ اٹھتے اور بیٹھتے وقت کے وقت تکبیر کہتے اور اپنے دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرتے حتیٰ کہ میں آپ کے رخسار مبارک کی سفیدی دونوں طرف سے دیکھ لیتا تھا اور میں نے ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا، وہ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۲۹۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السُّلُوبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ وَزُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ بِمِثْلِهِ وَزَادَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ . وَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَقْعَلَانِهِ . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ أَبِي خَيْثَمَةَ: زُهَيْرٌ .

وَكَانَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ يَسْتَحْسِنُ هَذِهِ الرَّوَايَةَ وَيَقُولُ: هِيَ أَحْسَنُهَا إِسْنَادًا أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ عَنْهُ أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ .

وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ . [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۹۷۷) ابواسحاق سے اسی کی مثل روایت منقول ہے اور اس میں انہوں نے السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ کا اضافہ کیا ہے۔ میں نے ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کو بھی اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔

(۲۹۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمُؤَدَّبُ عَنْ زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: مَا نَسِيتُ مِنَ الْأَشْيَاءِ ، فَإِنِّي لَمْ أَنْسَ تَسْلِيمَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي الصَّلَاةِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ: ((السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ)) . ثُمَّ قَالَ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ خَدِّهِ .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ مَنْصُورٍ . وَرَوَاهُ حُرَيْثُ بْنُ أَبِي مَطَرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ . [حسن]

(۲۹۷۷) مسروق عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں کچھ بھی نہیں بھولا۔ یقیناً میں رسول اللہ ﷺ کا نماز میں دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرنا بھی نہیں بھولا، بلکہ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ آپ نماز میں دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرتے اور آپ کہتے: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ . پھر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: گویا میں



(اب بھی) آپ ﷺ کے رخ نور کی سفیدی دیکھ رہا ہوں۔

(۲۹۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا حُرَيْثٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ حَتَّى يَبْدُوَ خَدُّهُ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ.

وَهُوَ ثَابِتٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - [ضعیف]

(۲۹۷۸) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرتے تھے حتیٰ کہ آپ کا رخسار مبارک واضح نظر آ رہا ہوتا تھا، پھر آپ فرماتے: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ.

یہ حدیث سعد بن ابی وقاص اور جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما سے ثابت ہے۔

(۲۹۷۹) أَمَّا حَدِيثُ سَعْدِ بْنِ سَلَمَةَ فَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنِي جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو غَامِرٍ الْعُقَيْدِيُّ قَالَ ابْنُ سَلَمَةَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ سَعْدٍ عَنْ غَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ أَرَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى أَرَى بَيَاضَ خَدِّهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح۔ قال الدارقطني اسناده صحيح]

(۲۹۷۹) سعد بن عامر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کرتا تھا، آپ اپنے دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرتے تھے حتیٰ کہ آپ کے رخسار کی سفیدی میں دیکھ لیتا تھا۔

(۲۹۸۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَّادٍ.

(ح) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا حَمْرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَاتِبُ حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ غَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يُسَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ تَسْلِيمَتَيْنِ تَسْلِيمَةً عَنْ يَمِينِهِ: ((السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ)). وَتَسْلِيمَةً عَنْ يَسَارِهِ: ((السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ)). حَتَّى يَرَى بَيَاضَ خَدَّيْهِ مِنْ هَاهُنَا وَهَاهُنَا.

قَالَ: فَذَكَرْتُ هَذَا الْحَدِيثَ عِنْدَ الزُّهْرِيِّ فَقَالَ: هَذَا حَدِيثٌ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ لَهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ: أَكُلَّ حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - سَمِعْتُ؟ قَالَ الزُّهْرِيُّ: لَا. قَالَ:



فَقُلْتُ: قَالَ: لَا. قَالَ: فَنَصَفَهُ؟ فَوَقَفَ الزُّهْرِيُّ عِنْدَ النَّصْفِ أَوْ عِنْدَ الثَّلْثِ. فَقَالَ لَهُ إِسْمَاعِيلُ: اجْعَلْ هَذَا الْحَدِيثَ فِيمَا لَمْ تَسْمَعْ. [حسن]

(۲۹۸۰) (ا) عامر بن سعد اپنے والد سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز میں دو سلام پھیرتے دیکھا۔ آپ دائیں طرف سلام پھیرتے تو کہتے: ((السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ))۔ پھر بائیں طرف پھیرتے تو کہتے: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ یہاں تک کہ آپ کے رخساروں کی سفیدی دونوں طرف سے دکھائی دیتی تھی۔

(ب) اسماعیل بن محمد کہتے ہیں کہ میں نے زہری کے آگے اس کا حدیث کا ذکر کیا تو زہری نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کی احادیث میں یہ حدیث نہیں سنی تو اسماعیل بن محمد نے کہا کہ کیا رسول اللہ ﷺ کی تمام احادیث آپ نے سنی ہیں؟ زہری نے کہا: نہیں۔ انہوں نے کہا: دو تہائی؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ انہوں نے کہا: چلو آدھی سہی؟ تو زہری نصف یا ثلث کے وقت رک گئے تو اسماعیل نے انہیں کہا کہ اس حدیث کو ان احادیث میں رکھو جو تم نے نہیں سنی۔

(۲۹۸۱) وَأَمَّا حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ بْنُ أَبِي غُرَازَةَ الْغَفَارِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ وَيَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ وَأَبُو نَعِيمٍ عَنْ مُسْعَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ الْفُطَيْحَةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ النَّبِيِّ ﷺ - قُلْنَا يَعْزِي الإِشَارَةَ بِأَصْبُعِهِ السَّبَّابَةِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ. فَقَالَ لَنَا يَعْزِي النَّبِيُّ ﷺ - ((مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْمُونَ بَأَيْدِيهِمْ فِي الصَّلَاةِ كَأَنَّهَُا أَذْنَابُ الْخَيْلِ الشَّمْسِ؟ أَمَا يَكْفِي أَحَدَهُمْ أَوْ أَحَدُكُمْ أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى فَيْحِهِ ثُمَّ يُسَلِّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مُسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: ثُمَّ يُسَلِّمُ عَلَى أَخِيهِ مِنْ عَلَى يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ. [صحيح - أخرجه المنذرى ۸۹۶]

(۲۹۸۱) (ا) سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے تو اپنی انگشت شہادت کے ساتھ اشارہ کرتے ہوئے کہتے: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، نبی ﷺ نے ہمیں فرمایا: ”لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ نماز میں اپنے ہاتھوں سے اشارے کرتے ہیں جیسے وہ شریگھوڑوں کی دیش ہیں، کیا ان میں سے کسی کو یا فرمایا: تم میں سے کسی کو یہ بات کافی نہیں کہ آدمی اپنے دائیں ہاتھ کو اپنی ران پر رکھے پھر اپنے دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرے۔

(ب) امام مسلم رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں مسعر بن کدام کی حدیث میں فرمایا: ”پھر اپنی داہنی اور بائیں طرف والے بھائی کو سلام کہے۔

(۲۹۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفُحَّامُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ أَنَّهُ سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ



اللّٰهُ - عَنِ يَمِينِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ. عَنْ يَسَارِهِ.  
اللّٰهُ - فَقَالَ: اللّٰهُ أَكْبَرُ. كُلَّمَا وَضَعَ: اللّٰهُ أَكْبَرُ. كُلَّمَا رَفَعَ، ثُمَّ يَقُولُ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ.

أَقَامَ إِسْنَادَهُ حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَجَمَاعَةٌ وَقَصَّرَ بِهِ بَعْضُهُمْ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ.  
وَاخْتَلَفَ فِيهِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَلَى عَمْرِو بْنِ يَحْيَى وَمَنْ أَقَامَهُ حُجَّةً فَلَا يَضُرُّهُ خِلَافُ مَنْ خَالَفَهُ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ. [صحيح - أخرجه أحمد ۲/۷۱/۵۴۰۲]

(۲۹۸۲) واسع بن حبان سے روایت ہے کہ انہوں نے سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: آپ فرماتے: اللہ اکبر۔ جب بھی نیچے ہو تو تکبیر کہتے اور جب بھی رکوع و سجود سے اٹھتے ..... پھر (آخر میں) کہتے: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اور اپنی دائیں پھرتے۔ پھر کہتے السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اور اپنی بائیں طرف پھرتے۔

(۲۹۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سَلَمَةُ بْنُ كَهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ حُجْرًا أبا الْعَبَّاسِ قَالَ سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ بْنَ وَاثِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ وَاثِلٍ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ وَاثِلٍ: أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ - ﷺ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ: وَسَلَّمْ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْبُحْصِيُّ عَنْ وَاثِلِ بْنِ حُجْرٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - [صحيح - وقد تقدم بنحوه]  
(۲۹۸۳) سلمہ بن کہیل بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابو عبس حجر سے سنا کہ علقمہ بن وائل رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی ..... حدیث طویل ہے۔ اس میں یہ بھی ہے کہ آپ نے اپنے دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرا۔  
(۲۹۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْخَضِرِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: أَنَّهُ سَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ ثُمَّ قَامَ وَرَوَاهُ مُغِيرَةُ عَنْ أَبِي رَزِينٍ وَزَادَ فِيهِ: سَلَامٌ عَلَيْكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ. [صحيح]

(۲۹۸۳) (ا) ابورزین سے روایت ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں طرف اور بائیں طرف سلام پھیرا، پھر کھڑے ہو گئے۔  
(ب) اسی روایت کو مغیرہ نے ابورزین سے روایت کیا ہے اور اس میں ہے کہ آپ نے کہا: سَلَامٌ عَلَيْكُمْ، سَلَامٌ عَلَيْكُمْ۔

## (۲۷۰) بَابُ جَوَازِ الْإِقْتِصَارِ عَلَى تَسْلِيمَةٍ وَاحِدَةٍ

ایک ہی طرف سلام پھیرنے پر اکتفا کے جواز کا بیان

(۲۹۸۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى



التَّيْسِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُكَنَّى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ يُسَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً تَلْقَاءُ وَجْهَهُ ، يَمِيلُ إِلَى الشَّقِ الْأَيْمَنِ شَيْئًا أَوْ قَلِيلًا .

تَفَرَّدَ بِهِ زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ .

وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَائِشَةَ مَوْقُوفًا . [منكر۔ اخرجه ابن ماجه ۹۱۹]

(۲۹۸۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ بے شک نبی ﷺ نماز میں ایک ہی سلام پھیرتے تھے اور اپنے چہرے کو دائیں طرف تھوڑا سا موڑ لیتے تھے۔

(۲۹۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّهَا كَانَتْ تُسَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً قَبْلَ وَجْهِهَا السَّلَامَ عَلَيْكُمْ .

قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: تَابَعَهُ وَهَيْبٌ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ ،

وَقَالَ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ .

قَالَ الشَّيْخُ: وَالْعَدَدُ أَوْلَى بِالْحِفْظِ مِنَ الْوَاحِدِ .

وَرَوَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَسَمُرَةَ بْنُ جُنْدُبٍ وَسَلَمَةَ بِنِ الْأَكْوَعِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - . [صحیح]

(۲۹۸۶) (۱) قاسم سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ ایک ہی سلام پھیرتی تھیں، وہ بھی اپنی چہرے کی جانب اور کبھی تھیں: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ۔

(ب) انس بن مالک، سمرہ بن جندب اور سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہم سے بھی منقول ہے اور یہ سب نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

(۲۹۸۷) وَأَمَّا حَدِيثُ أَنَسٍ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً . [منكر۔ قال ابن رجب فى الفتح ۶/۹۲]

(۲۹۸۷) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ایک ہی سلام پھیرتے تھے۔

(۲۹۸۸) وَأَمَّا حَدِيثُ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ فَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ أَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ

مُحَمَّدٍ بْنُ عِيسَى الْكَاتِبُ حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَطَاءٍ بْنُ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْحَسَنِ

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يُسَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ تَسْلِيمَةً قِبَالَهُ وَجْهَهُ ، فَإِذَا سَلَّمَ عَنْ

يَمِينِهِ سَلَّمَ عَنْ يَسَارِهِ .



(۲۹۸۸) سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں ایک ہی سلام پھیرتے تھے، چہرے کے سامنے اور جب دائیں طرف سلام پھیرتے تو پھر بائیں طرف بھی پھیرتے تھے۔

(۲۹۸۹) وَأَمَّا حَدِيثُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْقُرَشِيُّ مُؤَدَّنُ مَسْجِدِ مِصْرَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ بَصْرِيُّ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - ﷺ - تَوَضَّأَ فَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً، وَصَلَّى فَسَلَّمَ مَرَّةً. وَرَوَى عَنْ جَمَاعَةٍ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَنَّهُمْ سَلَّمُوا تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً.

وَهُوَ مِنَ الْإِحْتِلَافِ الْمُبَاحِ وَالْإِقْتِصَارِ عَلَى الْجَائِزِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعیف۔ اخرجہ ابن ماجہ ۴۳۷]

(۲۹۸۹) (۱) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ نے وضو کیا اور ایک مرتبہ اپنے سر کا مسح کیا اور نماز پڑھی تو ایک ہی سلام پھیرا۔

(ب) اور صحابہ کی کثیر جماعت سے منقول ہے کہ وہ ایک ہی سلام پھیرتے تھے۔

(ج) یہ مباح ہے یعنی ایک پر اکتفا کرنا بھی جائز ہے۔ وبالله التوفیق

## (۲۷۱) بَابُ حَذْفِ السَّلَامِ

### سلام مختصر کرنے کا بیان

(۲۹۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ بَعْدَ إِخْبَارِنَا أَبُو عَلِيٍّ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُلَائِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَقَبَةَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ قُرَّةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ﷺ - ((حَذْفُ السَّلَامِ سُنَّةٌ)) هَكَذَا رَوَاهُ الْفَرِیَابِيُّ وَمُبَشَّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحَلَبِيُّ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ مَرْفُوعًا. وَرَوَاهُ عَبْدَانُ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ فَوْقَهُ وَكَانَ تَقْصِيرٌ مِنْ بَعْضِ الرُّوَاةِ

[منکر۔ اخرجہ احمد ۵۳۲/۲، ۱۰۸۹۸، ابوداؤد ۱۰۰۴]

(۲۹۹۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سلام کو مختصر کرنا سنت ہے۔

(۲۹۹۱) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُؤَجَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَدْ كَرَهُ يَأْسُنَادُهُ مَوْفُوعًا عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

[ضعیف۔ اخرجہ الترمذی ۹۹۷]



(۲۹۹۱) ایک اور سند سے یہی روایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے موقوفاً منقول ہے۔

(۲۹۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيَّ وَحَدَّثَنَا بِهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْبُوشَنَجِيِّ عَنْ حَدِّفِ السَّلَامُ فَقَالَ: أَنْ لَا يَمُدَّ السَّلَامُ وَيَحْدِفُهُ. [صحيح]

(۲۹۹۳) ابو عبد اللہ حافظ نے ہمیں خبر دی کہ میں نے ابو زکریا عنبری سے سوال کیا اور انہوں نے ہمیں ابو عبد اللہ بوشنجی سے سلام کو مختصر کرنے کے بارے میں نقل کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا: نہ تو سلام کو زیادہ لمبا کرے اور نہ ہی بالکل مختصر کرے۔

## (۲۷۲) بَابُ مَنْ قَالَ يَنْوِي بِالسَّلَامِ التَّحْلِيلَ مِنَ الصَّلَاةِ

سلام پھیرتے وقت نماز سے باہر ہونے کی نیت کا بیان

لِقَوْلِهِ - ﷺ -: ((تَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ)). وَلِقَوْلِهِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ: ((إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ)). وَيَنْوِي السَّلَامَ عَلَى الْحَاضِرِينَ وَعَلَى الْحَفَظَةِ وَيَنْوِي الْمَأْمُومَ مَعَ ذَلِكَ الرَّدَّ عَلَى الْإِمَامِ.

آپ ﷺ کے فرمان ہے: تَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ ”نماز سے باہر ہونا سلام کے ذریعے ہے، اسی طرح آپ ﷺ کا فرمان ہے: إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ ”اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔“

نمازی حاضرین اور کرمانا کاتبین پر سلام کی نیت کرے اور مقتدی امام کے سلام کے جواب کی بھی نیت کرے۔

(۲۹۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقَيْطِيَّةِ قَالَ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ سَمْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلَفَ النَّبِيُّ - ﷺ - قُلْنَا بِأَيْدِينَا السَّلَامَ عَلَيْكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((مَا بَالُ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَرْمُونَ بِأَيْدِيهِمْ كَأَنَّهَُا أَذْنَابُ الْخَيْلِ الشُّمُسِ؟ أَمَا يَكْفِي أَحَدُكُمْ أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى فَخْذِهِ، ثُمَّ يُسَلِّمَ عَلَى أَخِيهِ عَنْ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مِسْعَرِ بْنِ كَذَّامٍ. [صحيح - وقد تقدم برقم]

(۲۹۹۵) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم جب رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے تو اپنے ہاتھوں سے اشارہ کرتے ہوئے کہتے: ”السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ“۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان لوگوں کو کیا ہوا ہے جو اپنے ہاتھوں سے اس طرح اشارہ کرتے ہیں جیسے شریگھوڑوں کی دمیں ہوں۔ کیا تمہارے لیے یہ کافی نہیں کہ آدی اپنے ہاتھ کو اپنی ران پر رکھے اور اس کے بعد اپنی دائیں اور بائیں طرف والے بھائی کو سلام کرے۔

(۲۹۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوخِيُّ



(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَمَاهِرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّوْحِي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بِشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ: أَمَرَنَا النَّبِيُّ ﷺ - أَنْ نَرُدَّ عَلَى الْإِمَامِ وَأَنْ نَتَحَابَّ، وَأَنْ يُسَلِّمَ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ. [ضعيف - أخرجه أبو داود ۱۰۰۱]

(۲۹۹۴) سمرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے ہمیں امام کے سلام کا جواب دینے، آپس میں محبت کرنے اور ایک دوسرے کو سلام کرنے کا حکم دیا۔

(۲۹۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ عَلِيٍّ وَعُمَرُ بْنُ شَبَّةٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَسْفَاطِيُّ قَالُوا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ الْقَاسِمِ أَبُو بَشِيرٍ حَدَّثَنَا هَمَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَنْ نُسَلِّمَ عَلَى أَيْمَتِنَا، وَأَنْ يُسَلِّمَ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ. [ضعيف - وقد تقدم في الذي قبله]

(۲۹۹۵) سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اپنے امام کو سلام کہنے اور ایک دوسرے کو سلام کرنے کا حکم فرمایا۔

(۲۹۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَمَّا بَعْدُ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا كَانَ فِي وَسْطِ الصَّلَاةِ أَوْ حِينَ انْقِضَائِهَا: ((قَابِدُهُ وَاقْبَلِ التَّسْلِيمَ فَقُولُوا التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ وَالْمُلُكُ لِلَّهِ، ثُمَّ سَلِّمُوا عَلَى الْيَمِينِ، ثُمَّ سَلِّمُوا عَلَى قَارِئِكُمْ وَعَلَى أَنْفُسِكُمْ)).

وَفِي هَذَا دِلَالَةٌ عَلَى أَنَّ الْمُرَادَ بِالرَّدِّ عَلَى الْإِمَامِ أَنْ يَتَوَى فِي تَسْلِيمِهِ عَنِ الصَّلَاةِ الرَّدَّ عَلَيْهِ لَا أَنَّهُ يَقْرُدُّهُ. وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ عَنْ يَمِينِهِ، ثُمَّ يَرُدُّ عَلَى الْإِمَامِ، فَإِنْ سَلَّمَ عَلَيْهِ أَحَدٌ عَنْ يَسَارِهِ رَدَّ عَلَيْهِ.

وَرَوَيْنَا عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ: الرَّدُّ عَلَى الْإِمَامِ سَلَامُهُ سَنَةً.

وَكَانَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ يَقُولُ: إِذَا سَلَّمْتَ عَنْ يَمِينِكَ أَجْزَأَكَ مِنَ الرَّدِّ عَلَيْهِ. [ضعيف]

(۲۹۹۶) (۱) سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ جب تم درمیان نماز میں ہو یا اس کے اختتام کے قریب تو سلام سے قبل ابتدا کرو، یعنی یہ کلمات پڑھو: ”التحیات الطبیات.....“ ”تمام قوی، مالی اور فعلی عبادات اور تمام بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے۔“ پھر اپنے دائیں طرف سلام کہو اور اپنے امام پر اور اپنے آپ پر بھی سلام کہو۔

(ب) اس حدیث میں اس بات کی دلیل ہے کہ امام کو سلام کا جواب دینے سے مراد یہ ہے کہ آدمی نماز سے سلام پھیرتے وقت



امام کو سلام کا جواب دینے کی نیت بھی کر لے۔ اس کے لیے الگ سلام کرنا ضروری نہیں۔

(ج) ہمیں سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کے واسطے سے روایت بیان کی گئی کہ وہ اپنی دائیں جانب السلام علیکم کہتے، اس کے بعد امام کو سلام کا جواب دیتے، اگر کوئی ان کی بائیں جانب سے انہیں سلام کرتا تو وہ اس کو بھی سلام کا جواب دیتے۔

(د) زہری فرماتے ہیں کہ امام کو سلام کا جواب دینا سنت ہے۔

(ہ) یحییٰ بن سعید فرمایا کرتے تھے کہ جب تو اپنی دائیں طرف سلام پھیرے تو تجھے امام کے سلام کے جواب میں کافی ہو جائے گا۔

### (۲۷۳) بَابُ كَرَاهِيَةِ الْإِيْمَاءِ بِالْيَدِ عِنْدَ التَّسْلِيمِ مِنَ الصَّلَاةِ

نماز سے سلام پھیرتے وقت ہاتھ سے اشارہ کرنے کی کراہت کا بیان

(۲۹۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ قُرَاتٍ الْقُرَازِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْقُبَيْطَةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَكُنَّا إِذَا سَلَّمْنَا قُلْنَا بِأَيْدِينَا السَّلَامَ عَلَيْكُمْ السَّلَامَ عَلَيْكُمْ، فَظَرَّ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: ((مَا شَأْنُكُمْ تُبْشِرُونَ بِأَيْدِيكُمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ، إِذَا سَلَّمَ أَحَدُكُمْ فَلْيَلْتَفِتْ إِلَى صَاحِبِهِ وَلَا يَوْمٌ بِيَدِهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ زَكْرِيَّا. [صحیح۔ وقد تقدم برقم ۲۹۸۱-۲۹۹۳]

(۲۹۹۷) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز ادا کی، جب ہم سلام پھیرتے تو اپنے ہاتھوں سے بھی اشارہ کرتے اور السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ کہتے۔ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں دیکھ کر فرمایا: تمہیں کیا ہوا ہے کہ تم اپنے ہاتھوں سے شریگھوڑوں کی دموں کی طرح اشارہ کر رہے ہو؟ جب تم میں سے کوئی سلام پھیرے تو اسے چاہیے کہ اپنے ساتھی کی طرف تھوڑا سا جھکے اور اپنے ہاتھ کے ساتھ اشارہ نہ کرے۔

### (۲۷۴) بَابُ لَا يُسَلِّمُ الْمَأْمُومُ حَتَّى يُسَلِّمَ الْإِمَامُ

امام کے سلام کہنے سے قبل مقتدی سلام نہ کہے

(۲۹۹۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَهُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ سَمِعْتُ عُبَيْانَ بْنَ مَالِكٍ



الْأَنْصَارِيُّ فَقَدَرَ الْحَدِيثَ فِي صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - بِهِمْ قَالَ: ثُمَّ سَلَّمَ وَسَلَّمْنَا حِينَ سَلَّمَ.  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ جَبَانَ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ مَعْمَرٍ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری ۸۴۰]

(۲۹۹۸) عتبان بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں مکمل حدیث منقول ہے جو رسول اللہ ﷺ نے انہیں پڑھائی تھی، فرماتے ہیں کہ پھر آپ ﷺ نے سلام پھیرا اور جب آپ نے سلام پھیر لیا تب ہم نے سلام پھیرا۔

## (۲۷۵) باب الْإِمَامِ يَنْحَرِفُ بَعْدَ السَّلَامِ

امام کے سلام پھیرنے کے بعد قبلہ سے رخ پھیرنے کا بیان

(۲۹۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَكَانَ إِذَا أَنْصَرَفَ انْحَرَفَ. [صحیح۔ اخرجہ احمد ۱۶۰/۱۷۶۱۳]

(۲۹۹۹) یزید بن اسود اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی۔ آپ نماز سے فارغ ہوئے تو قبلہ سے رخ بدل کر لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے۔

(۳۰۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ (ح) وَأَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ (ح) وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُسْعَرٍ عَنْ ثَابِتٍ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ ابْنِ الْبَرَاءِ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَحْبَبْنَا أَنْ نَكُونَ عَنْ يَمِينِهِ لِقَبْلِ عَلَيْنَا بَوَاجِهِ. قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: ((رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعُثُ عِبَادَكَ)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ. [صحیح۔ اخرجہ احمد ۴/۲۹۰/۱۸۷۵۳]

(۳۰۰۰) سیدنا براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم جب رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز ادا کرتے تو آپ کی دائیں طرف کھڑا ہونا پسند کرتے تھے تاکہ آپ ہماری طرف رخ انور کر کے بیٹھیں۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ کو یہ پڑھتے ہوئے سنا: رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعُثُ عِبَادَكَ۔ اے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔

(۳۰۰۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قُرُوحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَخَفَّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ - قَالَ - وَصَلَّيْتُ مَعَ



رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَكَانَ سَاعَةً يُسَلِّمُ يَقُومُ ، ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَانَ إِذَا سَلَّمَ وَتَبَّ مَكَانَهُ ، كَأَنَّهُ يَقُومُ عَنْ رَضْفٍ .

تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ فَرُّوخٍ الْمِصْرِيُّ وَلَهُ أَفْرَادٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ .

وَالْمَشْهُورُ عَنْ أَبِي الصُّحَيْ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ : كَانَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا سَلَّمَ قَامَ كَأَنَّهُ جَالِسٌ عَلَى الرَّضْفِ . وَرَوَيْنَا عَنْ عَلِيٍّ : أَنَّهُ سَلَّمَ ثُمَّ قَامَ . [منکر۔ اخرجہ ابن خزیمہ ۱۷۱۷]

(۳۰۰۱) (۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں میں سے سب سے ہلکی نماز پڑھانے والے تھے۔ آپ نماز میں اعتدال رکھتے۔ سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی تو آپ سلام پھیرتے ہی کھڑے ہو جاتے۔ پھر میں نے ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی تو وہ بھی جب سلام پھیرتے تو جلدی سے اٹھ کر کھڑے ہو جاتے، گویا وہ کسی گرم چیز سے کھڑے ہو رہے ہوں۔

(ب) مسروق بیان کرتے ہیں کہ سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ جب سلام پھیرتے تو اس طرح کھڑے ہوتے کہ (شاید) آپ کسی گرم چٹان پر بیٹھے ہوئے تھے اور ہمیں سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے بھی روایت بیان کی گئی کہ وہ جب سلام پھیرتے تو کھڑے ہو جاتے۔

(۲۰۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْمِ السَّمَرِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زَيْدٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ : سَمِعْتُ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدٍ يَعْيبُ عَلَى الْأَئِمَّةِ جُلُوسَهُمْ فِي صَلَاتِهِمْ بَعْدَ أَنْ يُسَلِّمُوا وَيَقُولُ : السُّنَّةُ فِي ذَلِكَ أَنْ يَقُومَ الْإِمَامُ سَاعَةً يُسَلِّمُ .

وَرَوَيْنَا عَنِ الشَّعْبِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُمَا كَرِهَاهُ ، وَيُذَكِّرُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ . [صحیح۔ (ابراہیم نخعی اور شعبی نے اسے ناپسند کیا ہے)]

(۳۰۰۲) ابوزناد بیان کرتے ہیں کہ میں نے خارجہ بن زید سے سنا: وہ ان آئمہ کی مذمت کرتے تھے جو نماز سے سلام پھیرنے کے بعد اسی طرح نماز کی حالت میں ہی بیٹھے رہتے اور فرماتے تھے کہ اس مسئلہ میں سنت طریقہ تو یہ ہے کہ امام سلام پھیرنے کے بعد اٹھ جائے۔

(۲۷۶) بَابُ مُكْثِ الْإِمَامِ فِي مَكَانِهِ إِذَا كَانَتْ مَعَهُ نِسَاءٌ كَمَا يَنْصَرِفْنَ قَبْلَ الرِّجَالِ

امام کے اپنی جگہ ٹھہرے رہنے کا بیان جب کہ اس کے ساتھ عورتوں نے بھی نماز ادا

کی ہو، تا کہ وہ مردوں سے پہلے چلی جائیں

(۲۰۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ أَخْبَرْتَنِي هِنْدُ بِنْتُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ



اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا سَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهِ قَامَ النِّسَاءُ حِينَ يَقْضَى تَسْلِيمُهُ، وَمَكَتِ النَّبِيُّ - ﷺ - فِي مَكَانِهِ يَسِيرًا.

قَالَ ابْنُ شَهَابٍ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَتَرَى مُكْنَتَهُ ذَلِكَ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ لَكِي يَنْفَعُ النِّسَاءَ قَبْلَ أَنْ يُدْرِكَهُنَّ مَنْ انْصَرَفَ مِنَ الْقَوْمِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَغَيْرِهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ وَقَالَ هِنْدُ بِنْتُ الْحَارِثِ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ الْفَرَّاسِيَّةُ، وَقَالَ بَعْضُهُمُ الْقُرَشِيَّةُ. [صحيح - أخرجه الشافعي في الام ۱/ ۱۴]

(۳۰۰۳) (ا) زوجہ رسول ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنی نماز سے سلام پھیرتے تو عورتیں کھڑی ہو جاتیں جب کہ آپ ابھی سلام ختم کر رہے ہوتے اور نبی ﷺ بھی اپنی جگہ تھوڑی دیر ٹھہرے رہتے۔

(ب) ابن شہاب فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کا ٹھہرنا تو اس وجہ سے تھا تا کہ عورتیں اپنے گھروں کو پہنچ جائیں اس سے پہلے کہ لوگ نماز سے فارغ ہوں۔

(۲۰۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ هِنْدِ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ:

كَانَ النَّبِيُّ - ﷺ - إِذَا سَلَّمَ مَكَتَ قَلِيلًا، كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّ ذَلِكَ كَيْمَا تَنْفَعُ النِّسَاءَ قَبْلَ الرَّجَالِ. [منكر]

(۳۰۰۴) ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب سلام پھیرتے تو تھوڑی دیر ٹھہر جاتے۔ صحابہ بھی یہ خیال رکھتے تھے کہ عورتیں مردوں سے پہلے ہی چلی جائیں۔

## (۲۷۷) بَابُ مَنْ اسْتَحَبَّ لَهُ أَنْ يَذْكُرَ اللَّهَ فِي مُكْنَتِهِ ذَلِكَ

اس تھوڑے سے وقفہ میں ذکر اللہ کے مستحب ہونے کا بیان

(۲۰۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مَحْمُودٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى

الْبُرَّازِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - لَا يَجْلِسُ بَعْدَ الصَّلَاةِ إِلَّا بِقَدْرِ مَا

يَقُولُ: ((اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ وَخَالِدِ الْحَدَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ.

[صحيح - أخرجه احمد ۲۴۹۷۹ - ۲۵۴۴۸]

(۳۰۰۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز کے بعد صرف اتنی دیر بیٹھتے تھے جتنی دیر یہ دعا پڑھتے: اللھم



انت السلام..... اے اللہ تو ہی سلامتی والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی ہے، اے بزرگی والے اور عزت والے! تو بڑی برکت والا ہے۔“

(۲۰۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ السُّوسِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو الصَّرِفِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا شَدَّادُ أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَسْمَاءَ الرَّحْبِيُّ حَدَّثَنِي ثُوْبَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنْصَرِفَ مِنْ صَلَاتِهِ اسْتَغْفَرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ: ((اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ)).

[صحیح۔ اخرجہ احمد ۵/ ۲۷۵ / ۲۲۷۲۳۔ ابوداؤد ۱۵۱۳]

(۳۰۰۶) رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ جب نماز سے فارغ ہو کر اٹھنے کا ارادہ فرماتے تو تین بار استغفر اللہ کہتے، پھر ”اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ.....“ پڑھتے، اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی ہے۔ اے بزرگی اور عرش والے! تو بڑی برکت والا ہے۔

(۲۰۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثُوْبَانَ قَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ بِنَحْوِهِ إِلَّا أَنَّهُ زَادَ: ((وَالَيْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ)).

قَالَ الْوَلِيدُ قُلْتُ لِلْأَوْزَاعِيِّ: وَكَيْفَ اسْتَغْفَرُ؟ قَالَ: يَقُولُ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ رُشَيْدٍ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ: وَالَيْكَ السَّلَامُ. وَقَالَ: ((تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ)). ثُمَّ ذَكَرَ قَوْلَ الْأَوْزَاعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ. [صحیح۔ بدون قوله واليك السلام]

(۳۰۰۷) (۱) ثوبان رضی اللہ عنہ سے اس جیسی حدیث ایک دوسری سند سے منقول ہے، البتہ اس میں انہوں نے ”وَالَيْكَ السَّلَامُ“ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ“ کا اضافہ کیا ہے۔

(ب) ولید کہتے ہیں: میں نے اوزاعی سے پوچھا: استغفار کیسے کرتے تھے؟ انہوں نے بتایا کہ استغفر اللہ! استغفر اللہ کہا جائے۔  
(ج) امام مسلم رحمہ اللہ نے یہ روایت داؤد بن رشید کے واسطے سے بیان کی ہے مگر انہوں نے ”تَبَارَكْتَ رَبَّنَا يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ“ ذکر نہیں کیا۔ پھر اوزاعی کا قول ذکر کیا۔

(۲۷۸) باب الْإِخْتِيَارِ لِلْإِمَامِ وَالْمَأْمُومِ فِي أَنْ يُخَفِّبَا الذِّكْرَ

اذکار آہستہ آواز میں پڑھنے کا امام و مقتدی کو اختیار ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ ذِكْرُهُ ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتُ بِهَا﴾ [الاسراء: ۱۱۰] يَعْنِي



الدُّعَاءُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ ﴿لَا تَجْهَرُ﴾ [الاسراء: ۱۱۰] تَرَفُّعُ ﴿وَلَا تُخَافُ﴾ [الاسراء: ۱۱۰] حَتَّى لَا تَسْمَعَ نَفْسُكَ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ بِهَا﴾ [الاسراء: ۱۱۰]

”نماز نہ بہت بلند آواز سے پڑھ اور نہ بالکل آہستہ آواز سے۔“ امام شافعی رحمہ اللہ اس سے دعا مراد لیتے ہیں۔ واللہ اعلم ﴿لَا

تَجْهَرُ﴾ [الاسراء: ۱۱۰] نہ بہت اونچا پڑھ ﴿وَلَا تُخَافُ﴾ [الاسراء: ۱۱۰] اور نہ اتنی آہستہ پڑھ کہ تو خود کو بھی نہ سنا سکے۔

(۳۰۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا

ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي قَوْلِهِ ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ

بِهَا﴾ [الاسراء: ۱۱۰] قَالَتْ: هُوَ الدُّعَاءُ. [صحیح۔ الاثر اخرجہ البخاری ۶۳۲۷]

(۳۰۰۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ بِهَا﴾ [الاسراء: ۱۱۰] ”اپنی نماز

نہ تو بہت آواز سے پڑھ اور نہ بالکل پوشیدہ“ کے بارے میں منقول ہے کہ اس سے مراد دعا ہے۔

(۳۰۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْهَبَّارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: نَزَلَتْ

يَعْنِي هَذِهِ الْآيَةُ ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ بِهَا﴾ [الاسراء: ۱۱۰] فِي الدُّعَاءِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ.

وَكَذَلِكَ قَالَ مُجَاهِدٌ فِي الدُّعَاءِ وَالْمَسْأَلَةِ. [صحیح۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۰۰۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ یہ آیت: ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ بِهَا﴾ [الاسراء: ۱۱۰] دعا کے

بارے میں نازل ہوئی۔

(ب) اسی طرح مجاہد کا قول ہے کہ یہ دعا مانگنے کے بارے میں نازل ہوئی۔

(۳۰۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا

ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ

بِهَا﴾ [الاسراء: ۱۱۰] قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ إِذَا دَعَا فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ صَوْتَهُ. كَذَا فِي هَذِهِ الرَّوَاةِ وَلَيْسَتْ بِقَوِيَّةٍ.

[ضعیف]

(۳۰۱۰) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے فرمان: ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ بِهَا﴾ [الاسراء: ۱۱۰]

”کہ اپنی نماز کو نہ بہت اونچی آواز سے پڑھ اور نہ ہی بالکل آہستہ آواز سے۔“ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ایک آدمی جب دعا

کرتا تھا تو اپنی آواز بہت بلند کرتا تھا جس پر یہ آیت نازل ہوئی۔

(۳۰۱۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ



إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُتْ بِهَا﴾ [الاسراء: ۱۱۰] قَالَ: نَزَلَتْ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مُتَوَارِبَةً بِمَكَّةَ ، وَكَانَ إِذَا رَفَعَ صَوْتَهُ سَمِعَ الْمُشْرِكُونَ ذَلِكَ فَيَسُبُّوا الْقُرْآنَ وَمَنْ أَنْزَلَهُ ، وَمَنْ جَاءَ بِهِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ﴾ [الاسراء: ۱۱۰] حَتَّى يَسْمَعَ الْمُشْرِكُونَ ﴿وَلَا تُخَافُتْ بِهَا﴾ [الاسراء: ۱۱۰] عَنْ أَصْحَابِكَ فَلَا تُسْمِعُهُمْ ﴿وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا﴾ [الاسراء: ۱۱۰] أَسْمِعُهُمْ ﴿وَلَا تَجْهَرُ﴾ [الاسراء: ۱۱۰] حَتَّى يَأْخُذُوا عَنكَ الْقُرْآنَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ وَغَيْرِهِ عَنْ هُشَيْمٍ وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْجَمِيعُ مُرَادًا بِالْآيَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح - أخرجه البخارى ۴۷۲۲]

(۳۰۱۱) (۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ آیت ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُتْ بِهَا﴾ [الاسراء: ۱۱۰] اس وقت اترتی جب رسول اللہ ﷺ مکہ میں روپوش تھے اور جب آپ ﷺ نماز میں اپنی آواز اونچی کرتے تو مشرکین سن لیتے اور قرآن کو، اس کے نازل کرنے والے اور لے کر آنے والے سب کو برا بھلا کہتے، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ﴾ [الاسراء: ۱۱۰] اپنی آواز کو اپنی نماز میں زیادہ اونچا نہ کرو، حتیٰ کہ مشرکین سن لیں ﴿وَلَا تُخَافُتْ بِهَا﴾ [الاسراء: ۱۱۰] اور اس کو اتنا آہستہ بھی نہ پڑھو کہ اپنے ساتھی سے بھی نہ سن سکیں ﴿وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا﴾ [الاسراء: ۱۱۰] ”بلکہ آپ معتدل راستہ اختیار کریں۔ آپ ان کو سنائیں اور آواز اونچی نہ کریں تاکہ وہ آپ سے قرآن لے لیں۔

(ب) یہ احتمال بھی ہو سکتا ہے کہ یہ تمام اس آیت سے مراد ہوں۔

(۳۰۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ وَاسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: لَمَّا غَزَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - حُنَيْنًا - أَوْ قَالَ لَمَّا تَوَجَّهَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِلَى حُنَيْنٍ - أَشْرَفَ النَّاسُ عَلَى وَادٍ فَرَفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالتَّكْبِيرِ: اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ ارْبِعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ ، إِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا ، إِنَّمَا تَدْعُونَ سَمِيعًا قَرِيبًا وَهُوَ مَعَكُمْ)). قَالَ: وَأَنَا خَلَفَ رَأْيَةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَسَمِعَنِي وَأَنَا أَقُولُ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَقَالَ: ((يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ)). فَقُلْتُ: لَيْلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ: ((أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كُنْزِ الْجَنَّةِ؟)). قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَبَدَأَ أَبِي وَأُمِّي. قَالَ: ((لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ عَاصِمٍ.



(۳۰۱۲) سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ غزوہ حنین کے لیے روانہ ہوئے تو لوگ ٹیلوں پر چڑھ کر اونچی اونچی آواز سے تکبیر کہنے لگے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! اپنی تسبیحات و تکبیرات کو آہستہ پڑھو، تم کسی بہرے یا گونگے کو نہیں پکار رہے بلکہ تم ایک سننے والے اور قریب کو پکار رہے ہو۔ راوی فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تھا اور کہہ رہا تھا: ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“ تو آپ نے فرمایا: اے عبد اللہ بن قیس! میں نے کہا: جی ہاں! اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: کیا میں تجھے کوئی ایسا کلمہ نہ بتا دوں جو جنت کے خزانوں سے ہے؟ میں نے عرض کیا: کیوں نہیں ضرور بتائیں! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ جنت کے خزانوں میں سے ہے۔

### (۲۷۹) باب جَهْرُ الْإِمَامِ بِالذِّكْرِ إِذَا أَحَبَّ أَنْ يَتَعَلَّمَ مِنْهُ

امام کا تعلیم کی غرض سے بلند آواز میں ذکر کرنا جائز ہے

قال الشافعي: وَأَحْسِبُ مَا رَوَى ابْنُ الزُّبَيْرِ مِنْ تَهْلِيلِ النَّبِيِّ ﷺ - وَمَا رَوَى ابْنُ عَبَّاسٍ مِنْ تَكْبِيرِهِ كَمَا رَوَى، وَأَحْسِبُهُ إِنَّمَا جَهْرٌ قَلِيلًا لِيَتَعَلَّمَ النَّاسُ مِنْهُ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ کے بلند آواز سے ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ پڑھنے سے متعلق ابن زبیر اور ابن

عباس رضی اللہ عنہما کی روایات کے بارے میں میرا خیال یہ ہے کہ آپ بلند آواز سے پڑھتے تھے تاکہ لوگ آپ سے سیکھ لیں۔

(۳۰۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَزَّغِيُّ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو عَنْ أَبِي مَعْبُدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنْتُ أَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بِالتَّكْبِيرِ. قَالَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ ثُمَّ ذَكَرْتُهُ لِأَبِي مَعْبُدٍ بَعْدُ فَقَالَ: لَمْ أَحَدِّثْكَ بِهِ. (ج) قَالَ عَمْرُو: وَقَدْ حَدَّثَنِيهِ وَكَانَ مِنْ أَصْدَقِ مَوَالِي ابْنِ عَبَّاسٍ. قَالَ الشَّافِعِيُّ: كَأَنَّهُ نَسِيَ بَعْدَ مَا حَدَّثَهُ إِتَابَهُ. [صحيح - أخرجه البخاري ۸۴۲]

(۳۰۱۳) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کے ختم ہونے کو تکبیر سے پہچانتا تھا۔ عمرو بن دینار رحمہ اللہ کہتے ہیں: میں نے یہ حدیث ابومعبد کے سامنے ذکر کی تو انہوں نے فرمایا: میں نے تمہیں یہ حدیث بیان نہیں کی۔ عمرو کہتے ہیں: انہوں نے مجھے یہ حدیث بیان کی اور وہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلاموں میں سب سے سچے تھے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں: وہ اس حدیث کو بیان کرنے کے بعد بھول گئے ہوں گے۔

(۳۰۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَخْبَرَنِي أَبُو مَعْبُدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ:



كُنْتُ أَعْرِفُ انْقِصَاءَ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - بِالتَّكْبِيرِ.

قَالَ عَمْرُو: ثُمَّ أَنْكَرَهُ أَبُو مَعْبُدٍ قَالَ عَمْرُو: وَقَدْ أَخْبَرَنِيهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. (ت)  
وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرٍو. صحيح، وقد تقدم في الذي قبله.

(۳۰۱۴) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کے ختم ہونے کو آپ کے تکبیر کہنے سے پہچان لیتا تھا۔

(۲۰۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُهُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُهُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يَهْلُلُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ يَقُولُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، لَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ، وَلَهُ الشَّاءُ الْحَسَنُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ. ثُمَّ يَقُولُ ابْنُ الزُّبَيْرِ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَهْلُلُ بِهِنَ دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ وَحَاجَّاجُ الصَّوَّافُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ سَمِعَ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَذْكُرُهُ. [صحيح - أخرجه احمد ۴/۴/۱۶۲۰]

(۳۰۱۵) ابو زبیر بیان کرتے ہیں کہ سیدنا عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما ہر نماز کے بعد ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ ”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں“، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور ہم اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے، اسی کے لیے نعمت ہے اور اسی کے لیے فضیلت اور اچھی تعریف ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہم اپنی عبادت اسی کے لیے خالص کرتے ہیں خواہ کافروں کو برا لگے۔

(ب) پھر ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ بھی ان کلمات کو ہر نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے۔

(۲۰۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ وَرَادٍ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ قَالَ كَتَبَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ إِلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَقُولُ فِي دُبُرِ صَلَاتِهِ إِذَا سَلَّمَ: ((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ



الْمَلِكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطَى لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۶۳۳۰]

(۳۰۱۶) مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے غلام وارد بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے سلام پھیرتے تو یہ کلمات کہتے ”لا الہ الا اللہ.....“ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں بادشاہت اور تعریف اسی کے لیے ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ الہی! تو جو کچھ عطا کرے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جو تو روک لے تو اسے کوئی عطا نہیں کر سکتا اور کسی کا غنی ہونا تیرے ہاں کچھ نفع بخش نہیں ہو سکتا (تیرے ہاں تو صرف اعمال کی اہمیت ہے)۔

(۳۰۱۷) وَحَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ وَالْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ وَرَّادٍ قَالَ: أَمَلَى الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ كِتَابًا إِلَى مُعَاوِيَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - كَانَ إِذَا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ، فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ لَفْظًا وَاحِدًا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ وَمِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ وَعَبْدَةُ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ. [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۰۱۷) وارد بیان کرتے ہیں کہ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے معاویہ رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنی نماز مکمل کرتے تو کہتے۔

(۳۰۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَمِّهِ الْمَاجِشُونِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ - صلی اللہ علیہ وسلم - فِي صَلَاتِهِ قَالَ: وَإِذَا قَرَعَ مِنْ صَلَاتِهِ فَسَلَّمَ قَالَ: ((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، أَنْتَ الْمَقْدُمُ وَالْمُؤَخَّرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ))

وَرَوَاهُ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ الْمَاجِشُونِ بِإِسْنَادِهِ

وَذَكَرَ هَذَا الدُّعَاءَ بَيْنَ التَّسْهِدِ وَالتَّسْلِيمِ وَكِلَاهُمَا مُخْرَجٌ فِي كِتَابِ مُسْلِمٍ.

[صحیح۔ اخرجه ابوداود ۱۵۰۹]



(۳۰۱۸) (۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ جب نماز سے فارغ ہوتے تو کہتے: ”اللہم اغفر لی ما قدمت.....“ ”الہی! میرے اگلے پچھلے، پوشیدہ اور اعلانیہ تمام گناہ اور جو میں نے زیادتی کی جسے آپ ہی خوب جاننے والے ہیں وہ تمام معاف فرمادے۔ تو ہی آگے کرنے والا اور پیچھے کرنے والا ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔“  
(ب) یہ حدیث یوسف بن یعقوب نے اپنی سند کے ساتھ اپنے والد سے روایت کی ہے اور انہوں نے اس دعا کو تشہد اور سلام کے درمیان بیان کیا ہے۔ یہ دونوں روایتیں صحیح مسلم میں بھی ہیں۔

(۲۸۰) باب التَّوْبَةِ فِي مَكْتِ الْمُصَلِّي فِي مُصَلَّاهُ لِإِطَالَةِ ذِكْرِ اللَّهِ

تَعَالَى فِي نَفْسِهِ وَكَذَلِكَ الْإِمَامُ إِذَا انْحَرَفَ

نمازی کو اپنی جگہ بیٹھے رہنے کی ترغیب کا بیان تاکہ وہ دل میں دیر تک ذکر الہی میں

مشغول رہے، اسی طرح امام بھی (بیٹھا رہے) جب وہ رخ تبدیل کر لے

(۳۰۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مُصَلَّاهُ الَّذِي كَلَّمَ فِيهِ مَا لَمْ يُحَدِّثْ أَوْ يَقُمْ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ)).  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [صحيح - أخرجه البخاری ۴۴۵]

(۳۰۱۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نماز سے فارغ ہو کر اپنی جگہ بیٹھا رہتا ہے تو فرشتے اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں جب تک اس کا وضو نہ ٹوٹے یا وہ کھڑا نہ ہو جائے۔ فرشتے یہ دعا کرتے ہیں: ”اللہم اغفر لہ اللہم ارحمہ۔“ ”اے اللہ! اسے بخش دے۔ اے اللہ! اس پر رحم فرما۔“

(۳۰۲۰) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَالُوَيْهِ الْمَرْكَبِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَنِيَةَ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((الْمَلَائِكَةُ تَصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مُصَلَّاهُ الَّذِي صَلَّى فِيهِ تَقُولُ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يُحَدِّثْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۰۲۰) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: فرشتے تم میں سے اس شخص کے لیے دعائے رحمت کرتے رہے ہیں جب تک وہ اس جگہ پر بیٹھا رہتا ہے جہاں اس نے نماز ادا کی، فرشتے کہتے ہیں: ”اللہم اغفر لہ اللہم ارحمہ۔“



”اے اللہ! اس کو بخش دے۔ اے اللہ! اس پر رحم فرما۔“ جب تک وہ بے وضو نہ ہو جائے۔

(۳۰۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقُطَانُ بِعَدَادِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ حَرْبٍ الطَّائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَدَى: عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ هُوَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا صَلَّى يَغْنِي الصُّبْحَ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ، وَزَادَ فِيهِ: حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَسَنًا.

وَرَوَاهُ أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ سِمَاكِ وَزَادَ فِيهِ: (فَإِذَا طَلَعَتْ قَامَ) وَلَمْ يَقُلْ (حَسَنًا).

[صحیح۔ اخرجه ابن ابی شیبہ ۲۶۳۸۴]

(۳۰۲۱) (ا) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب صبح کی نماز پڑھتے تو اپنی جائے نماز پر ہی بیٹھ رہتے حتیٰ کہ سورج طلوع ہو جاتا۔

(ب) امام مسلم نے اپنی صحیح میں یہ روایت ذکر کی ہے۔ اس میں یہ اضافہ ہے: ”حتی تطلع الشمس حسنا“ ”یہاں تک کہ سورج اچھی طرح طلوع ہو جاتا۔“

(ج) ابویخثمہ نے سமாக سے یہ روایت نقل کی ہے اور اس میں ”فاذا طلعت قام“ ہی کہا حسنا کی جگہ قام کا لفظ ہے۔

(۳۰۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْبُخَارِيِّ الرَّزَّازُ قَرَأَ عَلَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ عَنْ سُمَى عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَ أَهْلُ الدُّثُورِ بَانْدَرَجَاتٍ وَالتَّعِيمِ الْمُقِيمِ. قَالَ: كَيْفَ ذَلِكَ؟ قَالَ: صَلُّوا كَمَا صَلَّيْنَا، وَجَاهِدُوا كَمَا جَاهَدْنَا، وَانْفَقُوا مِنْ قُصُولِ أَمْوَالِهِمْ، وَلَيْسَ لَنَا أَمْوَالٌ. فَقَالَ: ((أَفَلَا أَخْبَرْتُكُمْ بِأَمْرٍ تَدْرِكُونَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، وَتَسْقُفُونَ مَنْ جَاءَ بَعْدَكُمْ، وَلَا يَأْتِي أَحَدٌ بِمِثْلِ مَا جِئْتُمْ بِهِ، إِلَّا مَنْ جَاءَ بِمِثْلِهِ، تَسْحُونَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا، وَتَحْمَدُونَ عَشْرًا، وَتُكَبِّرُونَ عَشْرًا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ سُمَى. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۸۴۳]

(۳۰۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! دولت مند لوگوں نے بلند درجات حاصل کر لیے اور ہمیشہ کا سکون لوٹ لیا۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: وہ کیسے؟ ایک صحابی نے کہا کہ وہ ہماری طرح نماز پڑھتے



ہیں اور ہماری طرح جہاد کرتے ہیں، لیکن ان کے پاس مال کی فراوانی ہے جس سے وہ اللہ کے راستے میں خرچ کرتے ہیں جب کہ ہمارے پاس مال نہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسا عمل نہ بتاؤں جس کی وجہ سے تم ان لوگوں کے مرتبوں کو پہنچ جاؤ گے جو تم سے پہلے گزر گئے اور اپنے بعد والوں سے بھی سبقت لے جاؤ گے۔ پھر تمہارے مرتبے کو کوئی بھی نہ پہنچ سکے گا البتہ وہ شخص جو اس جیسا عمل لے کر آئے۔ تم ہر نماز کے بعد دس بار سبحان اللہ، دس مرتبہ الحمد للہ اور دس بار اللہ اکبر کہو۔

(۲۰۲۳) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّبُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ هُوَ الْإِسْفَرَايْنِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا مَعْتَمِرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ الْفُقَرَاءُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالُوا: ذَهَبَ أَهْلُ الدُّنُورِ مِنَ الْأَمْوَالِ بِالذَّرَجَاتِ الْعُلَى وَالنَّعِيمِ الْمُقِيمِ، يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي، وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ، وَلَهُمْ فَضُولٌ مِنْ أَمْوَالٍ يَحْجُونَ بِهَا وَيَعْتَمِرُونَ وَيَجَاهِدُونَ وَيَتَصَدَّقُونَ. فَقَالَ: ((أَلَا أَخْبِرُكُمْ بِأَمْرٍ إِنْ أَخَذْتُمْ بِهِ أَذْرَكْتُمْ مِنْ سَبَقِكُمْ وَلَمْ يَذَرِكُمْ أَحَدٌ بَعْدَكُمْ، وَكُنْتُمْ خَيْرَ مَنْ أَنْتُمْ بَيْنَ ظَهْرَانِي، إِلَّا أَحَدٌ عَمِلَ بِمِثْلِ مَا عَمِلْتُمْ، تُسَبِّحُونَ وَتُحْمَدُونَ وَتُكَبِّرُونَ خَلْفَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ)). قَالَ: فَاخْتَلَفْنَا بَيْنَنَا فَقَالَ بَعْضُنَا: نُسَبِّحُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَنُحْمَدُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَنُكَبِّرُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ، فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ: ((تَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ حَتَّى يَكُونَ مِنْهُنَّ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ النَّضْرِ عَنِ الْمُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۰۲۳) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ محتاج و نادار لوگ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور کہا: دولت مند اور صاحب ثروت لوگوں نے سارے بلند درجے حاصل کر لیے اور ہمیشہ کا سکھ چین لوٹ لیا۔ وہ ہماری طرح نماز پڑھتے ہیں، روزے بھی ہماری طرح رکھتے ہیں، ان کے پاس مال بھی ہے جس کے ساتھ وہ حج کرتے ہیں اور عمرہ، جہاد اور صدقات ادا کرتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسا عمل نہ بتاؤں کہ اگر تم اس کو کرو گے تو آگے بڑھنے والوں کو پکڑ لو گے اور تم کو تمہارے پیچھے والا بھی نہیں پاسکے گا اور تم اپنے زمانے میں سب سے اچھے لوگ شمار ہو گے مگر وہ شخص جو تم جیسا عمل کرے تم پر ہر نماز کے بعد تینتیس، تینتیس بار سبحان اللہ، الحمد للہ اور اللہ اکبر پڑھا کرو۔ پھر لوگوں نے اس حدیث میں اختلاف کیا۔ لوگ کہنے لگے: سبحان اللہ ۳۳ بار، الحمد للہ ۳۳ بار اور اللہ اکبر ۳۴ بار۔ راوی کہتے ہیں: میں ابوصالح کے پاس گیا تو انہوں نے کہا: سبحان اللہ، الحمد للہ اور اللہ اکبر سب تینتیس تینتیس بار کہو۔

(۲۰۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الْفَقِيه حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ الْمَصْرِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي ابْنُ عَجَلَانَ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى



أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ فَقَرَاءَ الْمُهَاجِرِينَ اتُّوا رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالُوا: ذَهَبَ أَهْلُ الدُّنُورِ وَالْأَمْوَالِ بِالذَّرَجَاتِ الْعُلَى وَالنَّعِيمِ الْمُقِيمِ. فَقَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي، وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ، وَيَتَصَدَّقُونَ وَلَا نَتَصَدَّقُ وَيَعْتَقُونَ وَلَا نَعْتِقُ. قَالَ: ((أَقَالُ أَعْلَمُكُمْ شَيْئًا تَذْكُرُونَ بِهِ مَنْ سَبَقَكُمْ وَتَسْبِقُونَ بِهِ مَنْ بَعْدَكُمْ، وَلَا يَكُونُ أَحَدٌ أَفْضَلَ مِنْكُمْ إِلَّا مَنْ صَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعْتُمْ؟)). قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: ((تُسَبِّحُونَ اللَّهَ وَتُكَبِّرُونَ وَتَحْمَدُونَ ذُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ)).

قَالَ سُمِّيَ: فَحَدَّثْتُ بَعْضَ أَهْلِ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ: وَهَمْتُ إِنَّمَا قَالَ: تُسَبِّحُ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَتَحْمَدُ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَتُكَبِّرُ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ. فَرَجَعْتُ إِلَى أَبِي صَالِحٍ فَقُلْتُ لَهُ ذَلِكَ فَأَخَذَ بِيَدِي وَقَالَ: تَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ حَتَّى تَبْلُغَ مِنْ جَمِيعِهِنَّ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، قَالَ أَبُو صَالِحٍ: ثُمَّ رَجَعَ فَقَرَاءَ الْمُهَاجِرِينَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالُوا: قَدْ سَمِعَ إِخْوَانُنَا أَهْلَ الْأَمْوَالِ مَا قُلْتَ فَفَعَلُوا مِثْلَهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((فَذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ)).

قَالَ ابْنُ عَجَلَانَ فَحَدَّثْتُ بِهِذَا الْحَدِيثِ رَجَاءَ بَنِ حَيَوَةَ فَحَدَّثَنِي بِمِثْلِهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ سِوَى قَوْلِ سُمِّيَ ثُمَّ قَالَ: وَزَادَ غَيْرُ قُتَيْبَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَذَكَرَهُ.

وَرَوَاهُ سَهِيلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَدْرَجَ قَوْلَ أَبِي صَالِحٍ فِي رُجُوعِ فَقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ فِي الْحَدِيثِ وَزَادَ يَقُولُ سَهِيلٌ: إِحْدَى عَشْرَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ إِحْدَى عَشْرَةَ، فَجَمِيعُ ذَلِكَ كُلُّهُ ثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ. وَلِسَهِيلٍ فِيهِ إِسْنَادٌ آخَرٌ بِزِيَادَةِ مَتْنٍ وَزِيَادَةِ عَدَدٍ. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۰۲۳) (۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مہاجرین فقرار رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! صاحب ثروت، مال دار لوگ دائمی نعمتوں اور بلند درجات کے ساتھ سبقت لے گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: وہ کس طرح؟ انہوں نے کہا: وہ ہماری طرح نمازیں پڑھتے ہیں، ہماری طرح روزے رکھتے ہیں اور وہ صدقات دیتے ہیں ہم نہیں دے سکتے، وہ غلام آزاد کرواتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسا عمل نہ بتاؤں کہ اگر تم اس کو کرو تو آگے بڑھنے والوں کو پکڑ لو گے اور اپنے سے پیچھے والوں سے بھی سبقت لے جاؤ گے۔ تم سے افضل کوئی نہ ہوگا مگر وہ شخص جو تمہارے والا عمل کرے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: کیوں نہیں اے اللہ کے رسول! ضرور بتلائیے آپ ﷺ نے فرمایا: ہر نماز کے بعد سبحان اللہ، الحمد للہ اور اللہ اکبر تینتیس، تینتیس بار کہا کرو۔

(ب) سہی کہتے ہیں: میں نے اپنے بعض احباب کو یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے کہا: تمہیں وہم ہو گیا ہے۔ سبحان اللہ ۳۳ بار،



الحمد للہ ۳۳ بار اور اللہ اکبر ۳۴ بار کہا کرو۔ میں ابوصالح کے پاس گیا اور ان کے سامنے یہ بات بیان کی تو انہوں نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: سبحان اللہ، الحمد للہ، اللہ اکبر ۳۳ بار کی تعداد کو پہنچ جائیں۔

ابوصالح بیان کرتے ہیں کہ پھر فقراء مہاجرین (کچھ عرصہ بعد) رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا: ہمارے دولت مند بھائیوں نے بھی یہ وظیفہ سن لیا ہے جو آپ نے ہمیں بتایا تھا اور وہ بھی اب یہ عمل کر رہے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا کرتا ہے۔

(ج) ابوسہیل نے اپنی سند کے ساتھ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث روایت کی ہے۔ اس میں فقراء مہاجرین کے دوبارہ آنے کے واقعہ کے بارے میں ابوصالح کا مدرج کلام بھی ہے اور اضافہ بھی ہے۔ ابوسہیل کہتے ہیں کہ گیارہ گیارہ بار پڑھے اور یہ ۳۳ بار ہو جائے گا۔

(۲۰۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُؤَمِّلِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ سَبَّحَ اللَّهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَكَبَّرَ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَحَمَدَ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، فَبَلَغَ تِسْعَةً وَتِسْعُونَ ثُمَّ قَالَ تَمَامُ الْمَائَةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحَدَّه لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ غُفِرَتْ لَهُ خَطَايَاهُ، وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَيْدِ الْبُحْرِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ يَكْنَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۰۲۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سبحان اللہ، ۳۳ بار الحمد للہ اور ۳۳ بار اللہ اکبر پڑھے۔ یہ ننانوے ہو گئے اور سو مکمل کرنے کے لیے ایک بار لا الہ الا اللہ وحدہ... اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہت اور تعریف اسی کے لیے سزاوار ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے پڑھے۔ اگر اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر بھی ہوں گے تو بخش دیے جائیں گے۔

(۲۰۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَمَالِكُ بْنُ مِغُولٍ وَحَمْرَةُ الزِّيَّاتُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ جَلِيمِ الْمُرُوزِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ مِغُولٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَكَمَ بْنَ عَتِيْبَةَ يَحْدُثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مُعَقَّبَاتٌ لَا يَحِيبُ قَائِلُهُنَّ أَوْ قَاعِلُهُنَّ



دُبُرُ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ: ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَسْبِيحَةً، وَثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَحْمِيدَةً، وَارْبَعًا وَثَلَاثِينَ تَكْبِيرَةً)) لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ الْمُبَارَكِ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَمِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ حَمْرَةَ الزِّيَّاتِ. [اخرجه مسلم ۵۹۶]

(۳۰۲۶) کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کچھ ایسی بھلائی والی چیزیں ہیں جن کو کرنے والا محروم نہیں رہتا، وہ یہ ہیں کہ ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سبحان اللہ، ۳۳ بار الحمد للہ اور ۳۳ بار اللہ اکبر کہے۔

(۲۰۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُسْرُو جَرْدِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ: عُمَرُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَلَبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ بْنِ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا عَثَامُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَعْقِدُ التَّسْبِيحَ بِبِمِينِهِ.

[صحیح۔ دون قولہ بيمينہ]

(۳۰۲۷) عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دائیں ہاتھ پر تسبیح کرتے دیکھا۔

(۳۸۱) بَابُ الْإِمَامِ يَقْبَلُ عَلَى النَّاسِ بَوَجْهِهِ إِذَا سَلَّمَ فَيُحَدِّثُهُمْ فِي الْعِلْمِ وَفِيمَا يَكُونُ خَيْرًا

امام جب سلام پھیرے تو اپنا چہرہ لوگوں کی طرف کر لے اور ان سے علم اور بھلائی والی باتیں کرے

(۲۰۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الْفَقِيه حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بَوَجْهِهِ فَقَالَ: ((هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ رُؤْيَا....)). الْحَدِيثُ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری ۷۰۴۶۔ وهو جزء من حديث طويل]

(۳۰۲۸) سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب صبح کی نماز پڑھ کر فارغ ہوتے تو ہماری طرف رخ انور پھیر لیتے اور فرماتے: کیا تم میں سے کسی نے آج کوئی خواب دیکھا ہے.....

(۲۰۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ عَثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الْأَدْمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قَلَابَةَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَجَاءٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا صَلَّى الصُّبْحِ أَقْبَلَ بَوَجْهِهِ فَقَالَ: ((مَنْ رَأَى مِنْكُمْ رُؤْيَا فَلْيَقْصُصْهَا أَغْبَرَهَا لَهُ....)). وَذَكَرَ الْحَدِيثُ كَذًا قَالَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَرِيرٍ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ بَشَّارٍ عَنْ



وَهُبُّ بْنُ جَرِيرٍ بْنُ حَارِثٍ. [صحيح- وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۰۲۹) سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب صبح کی نماز پڑھاتے تو نماز کے بعد ہماری طرف مڑ کر فرماتے: جس نے آج رات کوئی خواب دیکھا ہے تو بیان کرے، میں اس کی تعبیر بیان کروں گا.....

(۲۰۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُرَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ مُسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

الْجُهَنِيِّ قَالَ: صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَلَاةَ الصُّبْحِ بِالْحَدِيثِ فِي إِثْرِ سَمَاءٍ كَانَتْ مِنَ اللَّيْلِ، فَلَمَّا

انْصَرَفَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ بِوَجْهِهِ فَقَالَ: ((هَلْ تَدْرُونَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ؟)) قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ:

((قَالَ: أَصْبَحَ مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنٌ بِي وَكَافِرٌ، فَأَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللَّهِ وَرَحْمَتِهِ فَلَذَلِكَ مُؤْمِنٌ بِي وَكَافِرٌ

بِالْكُوفِ، وَأَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِنَوْءٍ كَذَا وَكَذَا فَلَذَلِكَ كَافِرٌ بِي وَمُؤْمِنٌ بِالْكُوفِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلَمَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ.

[صحيح- أخرجه البخاری ۸۴۶]

(۳۰۳۰) زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حدیبیہ کے مقام پر ہمیں صبح کی نماز پڑھائی اور رات کو

بارش بھی ہوئی تھی، جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں کی طرف منہ کیا اور فرمایا: کیا تم جانتے ہو تمہارا رب کیا فرماتا ہے؟

صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول ﷺ ہی خوب جانتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: آج صبح

میرے بعض بندے مومن ہوئے اور بعض کافر۔ جس نے کہا کہ اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے بارش ہوئی تو وہ مجھ پر ایمان

لانے والا ہے اور ستاروں کا منکر اور جس نے کہا کہ فلاں ستارے کے فلاں جگہ پر آنے کی وجہ سے بارش ہوئی تو وہ میرا منکر ہے

اور ستاروں پر ایمان لانے والا۔

(۲۰۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: عَبْدُوسُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ الطَّوِيلُ قَالَ: سِئَلُ أَنْسُ اتَّخَذَ النَّبِيُّ -ﷺ- خَاتَمًا؟ فَقَالَ: نَعَمْ أَخْرَجَ لَيْلَةً

صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ إِلَى قَرِيبٍ مِنْ شَطْرِ اللَّيْلِ، فَلَمَّا صَلَّى أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: ((إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلُّوا

وَنَامُوا، وَلَمْ تَزَلُوا فِي صَلَاةٍ مَا أَنْتُمْ تَمُوهَا)). قَالَ أَنْسُ: فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِصِ خَاتَمِهِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ عَنْ حُمَيْدٍ كَمَا مَضَى ذِكْرُهُ.

[صحيح- أخرجه البخاری ۵۷۲-۶۶۱]

(۳۰۳۱) حمید طویل فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کس نے پوچھا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے انگٹھی رکھی تھی؟ تو انہوں نے

فرمایا: جی ہاں! ایک رات رسول اللہ ﷺ نے عشا کی نماز آدھی رات کے قریب تک موخر کر دی۔ پھر جب آپ نے نماز



پڑھائی تو نماز کے بعد ہماری طرف منہ کیا اور فرمایا کہ لوگ تو نماز پڑھ کر سو چکے ہیں لیکن تم جب تک نماز کا انتظار کرتے رہے نماز ہی میں رہے۔ انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: گویا میں اب بھی آپ کی انگلی کی چمک دیکھ رہا ہوں۔

(۲۰۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبُعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ: كَانُوا يَسْتَحْيُونَ لِلرَّجُلِ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ أَنْ لَا يَطْعَمَ طَعَامًا حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَيُصَلِّيَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ رَكَعَتَيْنِ. وَرَوَيْنَا عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّهُ قَالَ: أَذْرَكْتُ النَّاسَ وَمَا يَتَكَلَّمُونَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ. وَإِنَّمَا أَرَادَ فِيمَا لَا يَعْنِيهِمْ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. وَأَمَّا بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ. [صحيح]

(۳۰۳۲) (۱) حسن بصری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اس بات کو لوگ مستحب خیال کرتے تھے کہ آدمی جب صبح کی نماز پڑھے تو سورج طلوع ہونے تک کچھ نہ کھائے اور اللہ کے لیے دو رکعت ادا کرے۔

(ب) مالک بن انس رضی اللہ عنہ کے واسطے سے ہمیں روایت بیان کی گئی کہ میں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ صبح کی نماز کے بعد باتیں بھی نہیں کرتے تھے حتیٰ کہ سورج طلوع ہو جائے۔

(۲۰۳۳) فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْوَضَّاحِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْحَدِيثَ بَعْدَ الْفَجْرِ أَوْ قَالَ بَعْدَ رَكَعَتَيِ الْفَجْرِ، وَكَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُسَبِّحَ وَيُكَبِّرَ. [صحيح- التاريخ الكبير ۱۸۰۵]

(۳۰۳۳) مجاہد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فجر کے بعد باتیں کرنا ناپسند خیال کرتے تھے یا راوی نے یہ کہا کہ فجر کی دو رکعتوں کے بعد باتیں کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔ وہ تکبیر و تسبیح کو مستحب سمجھتے تھے۔

(۲۰۳۴) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنِ الْمُسْعُودِيِّ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَرْثَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ: كَانَ يَعِزُّ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ يُعْنِي ابْنُ مَسْعُودٍ أَنْ لَا يَذْكُرَ اللَّهَ وَالْقُرْآنَ حَتَّى يُصَلِّيَ الْفَجْرَ. وَرَوَيْنَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ النَّخَعِيِّ: أَنَّهُمَا كَرِهَا الْكَلَامَ بَعْدَ رَكَعَتَيِ الْفَجْرِ، وَكَانَهُمَا كَرِهُوا مَا لَا يَعْنِي مِنَ الْكَلَامِ. [ضعيف]

(۳۰۳۴) ابو عبیدہ بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما پر یہ بات بہت گراں گزرتی تھی کہ وہ اللہ کا ذکر اور قرآن کی تلاوت نہ کریں حتیٰ کہ فجر کی نماز ادا کر لیں۔

(ب) سعید بن جبیر اور ابراہیم بن یزید نخعی کے بارے میں ہمیں بیان کیا گیا کہ وہ دونوں حضرات فجر کی دو رکعتوں کے بعد



باتیں کرنا ناپسند سمجھتے تھے اور شاید وہ لایعنی کلام کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۲۰۲۵) فَقَدْ ثَبَّتَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَصَلِّي رَكَعَتَيِ الْفَجْرِ، فَإِنْ كُنْتُ مُسْتَيْقِظَةً حَدَّثَنِي وَإِلَّا اضْطَجَعَ حَتَّى يَقُومَ إِلَى الصَّلَاةِ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَدْ كَرَهُ. أَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح - أخرجه البخارى ۱۱۶۱]

(۲۰۳۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی دو رکعتیں ادا کرتے۔ اگر میں جاگ رہی ہوتی تو مجھ سے باتیں بات چیت کرتے ورنہ آپ بھی لیٹ جاتے حتیٰ کہ آپ نماز کے لیے کھڑے ہوتے۔

(۲۸۲) بَابُ السُّنَّةِ فِي رَدِّ النَّافِلَةِ إِلَى الْبَيْتِ إِنْ كَانَتْ صَلَاةً يُتَنَفَّلُ بَعْدَهَا

اگر فرض نماز کے بعد نفل بھی ہو تو اس کو گھر میں ادا کرنا سنت ہے

(۲۰۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((إِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ الصَّلَاةَ فِي مَسْجِدِهِ فَلْيَجْعَلْ لِبَيْتِهِ نَصِيًّا مِنْ صَلَاتِهِ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَاعِلٌ فِي بَيْتِهِ مِنْ صَلَاتِهِ خَيْرًا)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الْأَعْمَشِ. [صحيح - أخرجه عبد الرزاق ۴۸۳۷ - وابن أبي شيبه ۹۴۵۰]

(۲۰۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی مسجد میں (فرض) نماز ادا کر چکے تو اپنی نماز کا کچھ حصہ گھر کے لیے بھی رکھے، کیوں کہ اللہ تعالیٰ اس کی نماز کے سبب سے اس کے گھر میں خیر و برکت عطا فرمائیں گے۔

(۲۰۳۷) وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَدْ كَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فِي الْمَسْجِدِ.

[صحيح - أخرجه احمد ۱۱۱۲۸/۱۵/۳]

(۲۰۳۷) ایک دوسری سند سے بھی اسی جیسی حدیث منقول ہے مگر اس میں ”فی مسجد“ کی جگہ ”فی المسجد“ کے



الفاظ ہیں۔

(۲۰۳۸) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ زَائِدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ بِزِيَادَةِ أَبِي سَعِيدٍ فِي إِسْنَادِهِ. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۰۳۸) ایضاً

(۲۰۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((اجْعَلُوا مِنْ صَلَاتِكُمْ فِي بُيُوتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي مُوسَى وَزُهَيْرٍ كُلُّهُمَا عَنْ يَحْيَى.

وَفِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: خَيْرُ صَلَاةِ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ. وَكَذَلِكَ يَرُدُّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [صحيح - أخرجه البخاري ۴۳۲]

(۳۰۳۹) (۱) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ فرمایا: کچھ نفل نمازیں گھر میں بھی پڑھ لیا کرو، گھروں کو قبرستان نہ بناؤ۔

(ب) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: آدمی کی بہترین نماز فرض نماز کے بعد گھر میں پڑھی جانے والی نماز ہے۔

یہ موضوع ان شاء اللہ آگے آ رہا ہے۔

(۲۰۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الْوَزِيرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عَجْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى الْمَغْرِبَ فِي مَسْجِدِ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ، فَلَمَّا فَرَغَ رَأَى النَّاسَ يَسْبَحُونَ فَقَالَ: ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا هَذِهِ الصَّلَوَاتُ فِي الْبُيُوتِ)). [ضعيف - أخرجه أبو داود ۱۳۰۰]

(۳۰۴۰) کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی ﷺ نے بنو عبد اشہل کی مسجد میں مغرب کی نماز ادا کی، جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو ان لوگوں کو نفل پڑھتے دیکھا تو فرمایا: ”اے لوگو! یہ تو گھروں کی نماز ہے۔“ (یعنی نوافل گھر میں پڑھنا بہتر اور افضل ہے)۔



## (۲۸۳) باب جَوَازِ فِعْلِهَا فِي الْمَسْجِدِ

نفل کے مسجد میں پڑھنے کے جواز کا بیان

(۲۰۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - قَبْلَ الظُّهْرِ سَجْدَتَيْنِ وَبَعْدَهَا سَجْدَتَيْنِ ، وَبَعْدَ الْمَغْرِبِ سَجْدَتَيْنِ ، وَبَعْدَ الْعِشَاءِ سَجْدَتَيْنِ ، وَبَعْدَ الْجُمُعَةِ سَجْدَتَيْنِ ، فَأَمَّا الْمَغْرِبُ وَالْعِشَاءُ وَالْجُمُعَةُ فَفِي بَيْتِهِ . وَحَدَّثَنِي حَفْصَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يُصَلِّي سَجْدَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ الْفَجْرَ ، وَكَانَتْ سَاعَةً لَا أَدْخُلُ فِيهَا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلَدٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرٍ وَغَيْرِهِ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ . وَفِيهِ إِشَارَةٌ إِلَى فِعْلِ السَّجْدَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَالسَّجْدَتَيْنِ بَعْدَهَا فِي الْمَسْجِدِ .

[صحیح - أخرجه البخاری ۹۳۷]

(۳۰۴۱) (ا) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ظہر سے پہلے دو رکعتیں پڑھیں اور دو رکعتیں ظہر کے بعد اور دو رکعتیں مغرب کے بعد اور دو رکعتیں عشاء کے بعد اور دو رکعتیں جمعہ کے بعد اور آپ مغرب، عشاء اور جمعہ کی (نفل) رکعتیں اپنے گھر میں ادا فرماتے تھے۔

(ب) مجھے سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی نماز ادا کرنے سے پہلے اور طلوع فجر کے بعد دو مختصر رکعتیں ادا فرماتے اور یہ ایسا وقت ہوتا تھا کہ اس میں میں نبی ﷺ کے پاس نہیں جاتی تھی۔

(ج) اس حدیث مبارکہ میں اشارہ ہے کہ آپ ﷺ ظہر سے پہلے کی دو رکعت اور بعد کی دو رکعت مسجد میں ادا فرماتے تھے۔

(۲۰۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَرَجَرِيُّ أَخْبَرَنَا طَلْقُ بْنُ عَنَامٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي الْمُغِيرَةِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يُطِيلُ الْقِرَاءَةَ فِي الرُّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ حَتَّى يَتَفَرَّقَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ .

رَوَاهُ نَصْرُ الْمُجَدِّدِ عَنْ يَعْقُوبَ الْقُمِّيِّ وَأَسْنَدُهُ مِثْلُهُ .

قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعُتْكِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - بِمَعْنَاهُ مُرْسَلٌ .



قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَكَانَهُ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - كَانَ يَفْعَلُ هَذَا زَمَانًا، وَمَا رَوَى ابْنُ عُمَرَ مِنْ رُكْعَتَيِ الْمَغْرِبِ فِي بَيْتِهِ زَمَانًا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف]

(۳۰۴۲) (۱) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مغرب کی نماز کے بعد دو رکعتوں میں اتنی لمبی قراءت کرتے کہ مسجد کے لوگ (نماز سے فارغ ہو کر) چلے جاتے۔

(ب) شیخ تہیاتی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: آپ کچھ عرصہ اس طرح کرتے رہے اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جو مغرب کی دو رکعتیں اپنے گھر میں ادا کرنے کے بارے روایت کیا وہ بھی ایک دور تھا۔ وباللہ التوفیق

(۲۸۴) باب الْإِمَامِ يَتَحَوَّلُ عَنْ مَكَانِهِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَتَطَوَّعَ فِي الْمَسْجِدِ

امام جب مسجد میں نفل نماز پڑھنا چاہے تو اس کو چاہیے کہ اپنی جگہ سے ہٹ کر دوسری جگہ ادا کرے

(۲۰۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ: الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا عَطَاءُ الْخُرَّاسَانِيُّ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((لَا يُصَلِّيُ الْإِمَامُ فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ حَتَّى يَتَحَوَّلَ)). قَالَ أَبُو دَاوُدَ: عَطَاءُ الْخُرَّاسَانِيُّ لَمْ يَدْرِكِ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ. [ضعيف]

(۳۰۴۳) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام اس جگہ پر نفل نماز نہ پڑھے جہاں اس نے فرض نماز پڑھی ہو بلکہ اپنی جگہ تبدیل کر لے۔

(۲۰۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَتَطَوَّعَ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ فَلْيَتَقَدَّمْ أَوْ لْيَسَآخِرْ، أَوْ عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ)). [ضعيف]

(۳۰۴۴) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی فرض نماز ادا کرنے کے بعد نفل نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو وہ وہاں سے تھوڑا آگے پیچھے یا دائیں بائیں ہو کر نماز پڑھے۔

(۲۰۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ لَيْثٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((أَيُعْجِزُ أَحَدُكُمْ إِذَا صَلَّى فَأَرَادَ أَنْ يَتَطَوَّعَ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ، أَوْ يَتَحَوَّلَ عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ)).



وَرَوَاهُ جَرِيرٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَوْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَصَحُّ، وَاللَّيْثُ يَضْطَرِبُ فِيهِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَهُوَ لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ يَتَقَرَّدُ بِهِ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [ضعیف۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۰۳۵) (۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی ایسا ہے کہ وہ فرض نماز ادا

کرنے کے بعد نفل نماز پڑھنے کے لیے اس جگہ سے تھوڑا آگے پیچھے یاد آئیں یا نہیں ہونے سے عاجز ہو؟

(۲۰۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَصِيرٍ الْخُلْدِيُّ بَعْدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ

الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا الْيَمْنَالُ بْنُ خَلِيفَةَ عَنِ الْأَزْرَقِيِّ بْنِ

قَيْسٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا إِمَامٍ لَنَا يَكْنَى أَبَا رِمَّةَ قَالَ: صَلَّيْتُ هَذِهِ الصَّلَاةَ أَوْ مِثْلَ هَذِهِ الصَّلَاةَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ -

قَالَ: وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُومَانِ فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ عَنْ يَمِينِهِ، وَكَانَ رَجُلٌ قَدْ شَهِدَ

التَّكْبِيرَةَ الْأُولَى مِنَ الصَّلَاةِ، فَصَلَّى نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ - ثُمَّ سَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ، وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى رَأَيْنَا بَيَاضَ

خَدَيْهِ، ثُمَّ انْقَلَبَ كَأَنفَتَالِ أَبِي رِمَّةَ يَعْنِي نَفْسَهُ، فَقَامَ الرَّجُلُ الَّذِي أَدْرَكَ مَعَهُ التَّكْبِيرَةَ الْأُولَى مِنَ الصَّلَاةِ

يَسْقَعُ قَوْلَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ، فَأَخَذَ بِمَنْكَبِهِ فَهَزَّهُ، ثُمَّ قَالَ: اجْلِسْ فَإِنَّهُ لَمْ يَهْلِكْ أَهْلُ الْكِتَابِ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ

بَيْنَ صَلَاتِهِمْ فَصُلِّ. فَرَفَعَ النَّبِيُّ ﷺ - بَصَرُهُ فَقَالَ: ((أَصَابَ اللَّهُ بِكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ)).

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ

فَدَّكَرَهُ بَنَحْوِهِ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَقَدْ قِيلَ مَكَانَ أَبِي رِمَّةَ أَبُو أُمَيَّةَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَهَذَا إِنْ ثَبَتَ يَجْمَعُ الْإِمَامُ وَالْمَأْمُومُ، وَكَذَلِكَ حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَفِي هَذَا

الْبَابِ حَدِيثٌ هُوَ أَصَحُّ مِنْ جَمِيعِ مَا ذَكَرْنَاهُ. [ضعیف۔ أخرجه ابو داود ۱۰۰۷]

(۳۰۳۶) (۱) ازرق بن قیس بیان کرتے ہیں کہ ہمارے امام ابو رمثہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی اور فرمایا: میں نے اسی طرح

نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما آپ کی دہنی طرف پہلی صف میں کھڑے تھے۔ ایک اور شخص بھی تھا جو تکبیر اولیٰ میں

شامل ہوا تھا۔ نبی ﷺ جب نماز پڑھ چکے تو آپ نے اپنی دہنی اور بائیں جانب سلام پھیرا یہاں تک کہ ہم نے آپ کے

رخساروں کی سفیدی دیکھی، پھر آپ کھڑے ہو گئے، جیسے میں (ابو رمثہ) کھڑا ہوا۔ پھر وہ تکبیر اولیٰ میں شامل ہونے والا شخص کھڑا

ہو کر دوسری (نفل) نماز پڑھنے لگا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ تیزی سے اس کی طرف بڑھے اور اسے کندھوں سے پکڑ کر جھجھوڑ کر فرمایا: بیٹھ

جاؤ۔ کیوں کہ اہل کتاب صرف اسی لیے ہلاک ہوئے کہ وہ فرض نمازوں اور نفل نمازوں میں کچھ وقفہ نہیں کرتے تھے۔

نبی ﷺ نے نظر اٹھا کر دیکھا اور فرمایا: اے خطاب کے بیٹے! اللہ تعالیٰ نے تجھے درست بات کہنے کی توفیق دی۔



(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر یہ حدیث ثابت ہو تو امام اور مقتدی کا اس بارے میں ایک ہی حکم ہوگا۔ اسی طرح ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے اور اس باب میں یہی حدیث سب سے صحیح ہے۔

(۲۰۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءٍ بْنُ أَبِي الْخَوَارِ: أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ أَرْسَلَهُ إِلَى السَّائِبِ ابْنِ أُخْتِ نَيْمٍ يَسْأَلُهُ عَنْ شَيْءٍ رَأَاهُ مِنْهُ مُعَاوِيَةُ فِي الصَّلَاةِ، فَقَالَ: نَعَمْ صَلَّيْتُ مَعَهُ الْجُمُعَةَ فِي الْمَقْصُورَةِ، فَلَمَّا سَلَّمَ الْإِمَامُ قُمْتُ فِي مَقَامِي فَصَلَّيْتُ، فَلَمَّا دَخَلَ أَرْسَلَ إِلَيَّ فَقَالَ: لَا تَعُدْ لِمَا فَعَلْتَ، إِذَا صَلَّيْتَ الْجُمُعَةَ فَلَا تَوصلُهَا بِصَلَاةٍ حَتَّى تَتَكَلَّمَ أَوْ تَخْرُجَ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَمَرَنَا بِذَلِكَ أَنْ لَا نُوَصِّلَ صَلَاةً حَتَّى تَتَكَلَّمَ أَوْ نَخْرُجَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ بِهَذَا اللَّفْظِ. وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ فِي آخِرِهِ: فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَمَرَ بِذَلِكَ وَقَالَ: ((لَا تُوَصِّلُ صَلَاةً بِصَلَاةٍ حَتَّى تَخْرُجَ أَوْ تَتَكَلَّمَ)). [صحيح - أخرجه عبد الرزاق ۵۵۳۴]

(۳۰۴۷) (۱) عمر بن خطاب بن ابی خوار بیان کرتے ہیں کہ نافع بن جبیر نے انہیں سائب بن اُخت نمر کی طرف بھیجا کہ وہ ان سے اس چیز کے بارے میں پوچھیں جو انہوں نے دورانِ نماز معاویہ رضی اللہ عنہ میں دیکھی۔ انہوں نے فرمایا: جی ہاں! میں نے ان کے ساتھ مقصورہ کے مقام پر جمعہ کی نماز ادا کی، جب امام نے سلام پھیرا تو میں نے اپنی جگہ کھڑے ہو کر نماز ادا کی۔ جب وہ تشریف لائے تو میری طرف پیغام بھیجا اور فرمایا: یہ جو تم نے کیا ہے دوبارہ مت کرنا۔ جب تم جمعہ کی نماز پڑھو تو اس کے ساتھ اس وقت کوئی نماز نہ ملاؤ حتیٰ کہ تم بات کر لو یا جگہ تبدیل کر لو۔ اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کا حکم دیا ہے کہ ہم فرض نماز کے بعد نفل نماز اس وقت تک نہ پڑھیں جب تک کہ کوئی بات کر لیں یا اس جگہ کو چھوڑ دیں۔

(ب) عبد الرزاق نے ابن جریر سے اسی جیسی روایت بیان کی ہے، اس کے آخر میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا: فرض نماز کے بعد نفل نماز نہ پڑھی جائے جب تک کہ بات وغیرہ نہ کر لی جائے یا جگہ بدل لی جائے۔

(۲۰۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَتَّصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ لَدَكْرَهُ بِخَوْرِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فَلَمَّا سَلَّمْتُ قُمْتُ وَلَمْ يَذْكُرِ الْإِمَامُ.

وَهَذِهِ الرَّوَايَةُ تَجْمَعُ الْجُمُعَةَ وَغَيْرَهَا حَيْثُ قَالَ: لَا تُوَصِّلُ صَلَاةً بِصَلَاةٍ. وَتَجْمَعُ الْإِمَامَ وَالْمَأْمُومَ. وَقَدْ ذَكَرَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي رِوَايَةِ الْمُزْنِيِّ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ هَذِهِ الرَّوَايَةَ وَقَدْ نَقَلَهَا مَعَ اثَرِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَقَوْلِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الْإِمَاءِ فِي كِتَابِ الْجُمُعَةِ مِنَ الْمَبْسُوطِ.



(۳۰۳۸) (۱) ابن جریج ایک دوسری سند سے مذکورہ بالا روایت کے ہم معنی روایت بیان کرتے ہیں مگر اس کے آخر میں ہے کہ جب میں نے سلام پھیرا تو میں کھڑا ہو گیا، انہوں نے امام کا ذکر نہیں کیا۔

(ب) یہ روایت جمعہ وغیرہ کو شامل ہے جس طرح آپ کا فرمان کہ فرض نماز کے ساتھ نفل نماز کو نہ ملایا جائے امام اور مقتدی دونوں کو شامل ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ نے امام حنفی رحمہ اللہ سے منقول روایت میں اس کا ذکر کیا ہے کہ میں نے اس کو ابن عباس رضی اللہ عنہما کے اثر سے نقل کیا ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ کا یہ قول مبسوط کی کتاب الجمعہ میں موجود ہے۔

(۲۰۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبُعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ السَّمَاكُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرٍو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْإِسْمَاعِيلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: إِنَّ مِنَ السَّنَةِ إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ أَنْ لَا يَقُومَ مِنْ مَوْضِعِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ يُصَلِّي تَطَوُّعًا حَتَّى يَنْحَرِفَ أَوْ يَتَحَوَّلَ أَوْ يَفْصِلَ بِكَلَامٍ وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ عَنِ الْإِسْمَاعِيلِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: لَا يَصْلُحُ لِلْإِمَامِ، وَفِي رِوَايَةٍ لَا يَنْبَغِي لِلْإِمَامِ.

وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي ذَلِكَ وَقَالَ: فَلْيَتَقَلَّمْ أَوْ لْيَكَلِّمْ أَحَدًا. [ضعیف]

(۳۰۳۹) (۱) عباد بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ سنت طریقہ یہ ہے کہ جب امام سلام پھیرے تو اپنی جگہ پر نفل پڑھنے کے لیے کھڑا نہ ہو بلکہ رخ بدل لے اور پھر جائے یا بات وغیرہ کر لے۔

(ب) ثوری نے بھی یہ روایت بیان کی ہے مگر اس میں یہ ہے کہ آپ نے فرمایا: امام کے لیے ایسا کرنا درست نہیں ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ امام کو یہ زیب نہیں دیتا۔

(ج) اور ہمیں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے واسطے سے اس بارے میں روایت بیان کی گئی ہے کہ امام تھوڑا آگے پیچھے ہو جائے یا کسی سے بات کر لے۔

(۲۰۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي الشَّافِعِيَّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَنْ صَلَّى الْفَرِيضَةَ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ بَعْدَهَا فَلْيَتَقَلَّمْ أَوْ لْيَكَلِّمْ أَحَدًا. [صحیح]

(۳۰۵۰) عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جس نے فرض نماز ادا کی، پھر اس کے بعد نفل نماز پڑھنا چاہا تو وہ تھوڑا آگے پیچھے ہو جائے یا کسی سے بات چیت کر لے۔

(۲۰۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَفَعَ رَجُلًا عَنْ مَقَامِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ الْمَكْتُوبَةُ وَقَالَ:



إِنَّمَا دَفَعْتُكَ لِتَقْدَمَ أَوْ تَأْخُرَ.

وَرَوَى عَنْهُ بِمَعْنَاهُ فِي الْجُمُعَةِ. [ضعيف- التاريخ الكبير ۲۹۹۹]

(۳۰۵۱) عطاء بن ابی رباح بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کو ایک آدمی کو اس کی جائے نماز سے دھکیلتے دیکھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اس کو صرف اس لیے دھکیلاتا کہ وہ آگے پیچھے ہو جائے۔

(۲۰۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا صَلَّى تَحَوَّلَ مِنْ مَقَامِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ. [ضعيف]

(۳۰۵۲) حفص بن غیاث بیان کرتے ہیں کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما جب نماز پڑھتے تو اپنی جائے نماز سے ہٹ جاتے۔

(۲۰۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَأَ قُرْءَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُصَلِّي سُبْحَتَهُ فِي مَقَامِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ.

وَكَاَنَّهُ كَانَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمَا بِكَلَامٍ أَوْ انْحِرَافٍ أَوْ فِعْلٍ مَا يَجُوزُ فِعْلُهُ. [صحیح]

(۳۰۵۳) (۱) نافع روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنی نفل نماز اسی جگہ ادا کر لیا کرتے جہاں آپ نے فرض نماز ادا کی ہوتی۔

(ب) شاید آپ ان دونوں نمازوں کے درمیان کلام کر لیتے یا رخ وغیرہ پھیر لیتے یا کسی ایسے کام کے ساتھ فاصلہ کر دیتے جو جائز ہوتا۔

(۲۰۵۴) وَكَذَلِكَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا فُرَاتُ بْنُ أَحْنَفَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرِ الْهَلَالِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَتَطَوَّعَ الرَّجُلُ مَكَانَهُ أَوْ رَأَهُ فَعَلَهُ. شَكَ عَلَى.

وَرَوَيْنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ فَرَّقَ فِي ذَلِكَ بَيْنَ الْإِمَامِ وَالْمَأْمُومِ ، فَكَرِهَهُ لِلْإِمَامِ دُونَ الْمَأْمُومِ ، وَإِسْنَادُهُ غَيْرُ قَوِيٍّ. [صحیح- التاريخ الكبير ۱۰۴]

(۳۰۵۴) (۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ اس بات میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتے تھے کہ آدمی اسی جگہ نفل نماز پڑھے۔ اگرچہ وہ کسی کو اس طرح کرتے دیکھ بھی لیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو شک ہے۔



(ب) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ہمیں روایت بیان کی گئی کہ وہ اس مسئلہ میں امام اور مقتدی کے درمیان فرق کرتے تھے اور امام کے لیے اس طرح کرنا مکروہ خیال کرتے تھے جبکہ مقتدی کے لیے جواز کے قائل تھے۔ اس کی اسناد قوی نہیں ہیں۔

(۲۸۵) باب مَنْ اسْتَحَبَّ أَنْ يَكُونَ انْصِرَافَ الْمَأْمُومِ بِانْصِرَافِ الْإِمَامِ

امام کے پھرنے پر مقتدی کا پھرنا مستحب ہے

(۲۰۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي زِيَادَاتِ الْفَوَائِدِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ هِنْدِ بِنْتِ الْحَارِثِ الْقُرَشِيَّةِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: كُنَّ النِّسَاءُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - إِذَا سَلَّمَ مِنَ الْمَكْتُوبَةِ قُمْنَ ، وَبَتَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَمَنْ خَلَفَهُ مِنَ الرِّجَالِ ، فَإِذَا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - قَامَ الرِّجَالُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ .

[صحیح۔ وقد تقدم برقم ۳۰۴۳-۳۰۴۴]

(۳۰۵۵) ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں جب فرض نماز کا سلام پھرتا تو عورتیں فوراً اٹھ کر نکل جاتیں اور رسول اللہ ﷺ اور دیگر مقتدی مرد وہیں بیٹھے رہتے، پھر جب رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوتے تو دیگر لوگ بھی اٹھ کر کھڑے ہو جاتے۔

(۲۰۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - حَضَّهُمْ عَلَى الصَّلَاةِ ، وَنَهَاهُمْ أَنْ يَنْصَرِفُوا قَبْلَ انْصِرَافِهِ مِنَ الصَّلَاةِ . وَهَذَا مُخْتَصَرٌ مِنَ الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسٍ فِي النَّهْيِ عَنْ سَبْقِ الْمَأْمُومِ الْإِمَامَ بِالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَالْقِيَامِ وَالْإِنْصِرَافِ .

وَيَحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ أَرَادَ بِالْإِنْصِرَافِ الْخُرُوجَ مِنَ الصَّلَاةِ بِالسَّلَامِ ، وَيَحْتَمَلُ غَيْرَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ . (ت) وَرَوَيْنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ التَّكْبِيرُ ، وَانْقِضَاؤُهَا التَّسْلِيمُ ، إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ فَقُمْنَ إِنْ شِئْتِ . [صحیح۔ اصل الحديث عند مسلم بغيرها اللفظ وقد تقدم]

(۳۰۵۶) (۱) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے انہیں نماز پر خوب ابھارا (اور امام سے مراد آپ ﷺ خود ہیں) سے پہلے نماز سے پھرنے سے منع فرماتے تھے۔



(ب) یہ اس حدیث کا مختصر حصہ ہے جو علی بن مسر سے مختار بن فلفل کے واسطے سے ثابت ہے اور وہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے مقتدی کے امام سے رکوع، سجود، قیام اور پھرنے میں پہل کرنے کی ممانعت کے بارے میں روایت کرتے ہیں۔

(ج) اور یہاں پر یہ احتمال بھی ہو سکتا ہے کہ نماز سے انصراف و خروج سے ان کی مراد سلام ہو اور اس کے علاوہ کوئی اور بھی احتمال ہو سکتا ہے۔ واللہ اعلم

اور ہمیں عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے روایت بھی بیان کی گئی۔ وہ فرماتے ہیں: نماز کی چابی (شروع کرنا) تکبیر یعنی اللہ اکبر کہنا ہے اور اس کا خاتمہ سلام ہے یعنی السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہنا ہے۔ جب امام سلام پھیرے اگر تو چاہے تو کھڑا ہو جا۔

(۲۸۶) بَابُ مَنْ قَالَ يَقْرَأُ بَيْنَ كُلِّ سُوْرَتَيْنِ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

قَدْ مَضَتْ الْأَخْبَارُ فِي هَذَا

جو کہے کہ ہر دو سورتوں کے درمیان ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھے اور اس

بارے میں احادیث گزر بھی چکی ہیں

(۳۰۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَقِيلٍ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا ابْتَدَأَ فِي الْقِرَاءَةِ فِي الصَّلَاةِ قَالَ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ فَإِذَا قَرَأَ مِنْ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ قَالَ ذَلِكَ حِينَ يَسْتَفْتِحُ السُّورَةَ.

[صحیح لغیرہ۔ ولہ شاهد فی الذی بعدہ]

(۳۰۵۷) نافع سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب نماز میں قراءت شروع کرتے تو بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے۔ پھر جب سورۃ فاتحہ سے فارغ ہوتے تو اگلی سورت شروع کرتے وقت بھی بسم اللہ پڑھتے۔

(۳۰۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَمِيرٍ وَابْنُ الْهَرَوِيِّ بِهَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ اللَّهَ كَانَ يَجْهَرُ إِذَا قَرَأَ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ وَإِذَا قَرَأَ السُّورَةَ جَهَرَ بِهَا أَيْضًا.

[صحیح لغیرہ۔ ولہ شاهد فی الذی قبلہ]

(۳۰۵۸) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما جب قراءت کرتے تو ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ بلند آواز سے پڑھتے اور جب اگلی سورت پڑھتے تب بھی اونچی آواز سے بسم اللہ پڑھتے۔



(۳۰۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: صَلَّيْتُ وَرَاءَ ابْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَكَانَ يَقْرَأُ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ فَإِذَا قَالَ ﴿وَلَا الضَّالِّينَ﴾ قَالَ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْرِ وَاحِدٍ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. [صحيح - اسنادہ صحيح]

(۳۰۵۹) ازرق بن قیس سے روایت ہے کہ میں نے ابن زبیر رضی اللہ عنہما کے پیچھے نماز پڑھی، وہ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ اونچی آواز سے پڑھتے تھے پھر، جب ﴿وَلَا الضَّالِّينَ﴾ [الفاتحة: ۷] پڑھتے تب بھی ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ اونچی آواز سے پڑھتے۔

ہمیں ابو ہریرہ اور دیگر کئی صحابہ رضی اللہ عنہم سے یہ روایت بیان کی گئی ہے۔

## (۲۸۷) بَابُ الْإِسْرَارِ بِالْقِرَاءَةِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَوَجُوبِ الْقِرَاءَةِ فِيهِمَا

ظہر اور عصر میں سری قراءت کا بیان اور ان دونوں نمازوں میں قراءت کے وجوب کا بیان

(۳۰۶۰) قَدْ مَضَى فِيهِ حَدِيثُ أَبِي قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَخْزُومِيُّ الْقُضَائِرِيُّ بَعْدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّامِكِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَلَامٍ السَّوَأِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ الصَّبِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ قُلْنَا لِحَبَابِ بْنِ الْأَرْتِ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ؟ قَالَ: نَعَمْ قُلْنَا: بِمَ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ ذَلِكَ؟ قَالَ: بِاضْطِرَابِ لِحْيَتِهِ. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زَيْدٍ مِنْ أَوْجُهٍ آخَرَ عَنِ الْأَعْمَشِ.

[صحيح - أخرجه البخاری ۷۶۱]

(۳۰۶۰) ابو معمر سے روایت ہے کہ ہم نے خباب بن ارت رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر کی نماز میں قراءت کرتے تھے؟ انہوں نے بتایا: ہاں۔ ہم نے کہا: آپ کو کیسے پتا چلتا تھا؟ انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ کی داڑھی مبارک کے ہلنے سے۔

(۳۰۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَرَ الْجُرْجَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ قَالَ سَمِعْتُ



عَطَاءٌ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: لَا صَلَاةَ إِلَّا بِقِرَاءَةٍ. قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: فَمَا أَعْلَنَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَعْلَنَاهُ لَكُمْ، وَمَا أَخْفَاهُ أَخْفَيْنَاهُ لَكُمْ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۷۷۲]

(۳۰۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قراءت کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی اور آپ ﷺ نے ہمیں جو سنایا ہم نے تمہیں سنا دیا اور جو انہوں نے ہم پر مخفی رکھا وہ ہم نے آپ پر مخفی رکھا۔

(۲۰۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِعَدَاةٍ حَدَّثَنَا حَمَزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَلٍ قَالَ: تَمَارَوْا فِي الْقِرَاءَةِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، فَاتُوا خَارِجَةَ بْنَ زَيْدٍ بْنِ ثَابِتٍ فَقَالَ قَالَ لِي أَبِي: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَصَلَّى بِنَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ يُحَرِّكُ شَفْتَيْهِ، وَلَا أَعْلَمُ ذَلِكَ إِلَّا بِقِرَاءَةٍ فَتَنَحْنُ نَفْعَلُهُ. [حسن لغیرہ۔ اخرجه احمد ۱۸۲/۲۱۹۱۳]

(۳۰۶۲) مطلب بن عبد اللہ بن حنطل سے روایت ہے کہ لوگوں نے ظہر اور عصر کی قراءت میں اختلاف کیا، پھر وہ خارجہ بن زید بن ثابت کے پاس آئے تو انہوں نے فرمایا: مجھے میرے والد نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ظہر اور عصر کی نماز پڑھائی تو قیام کے دوران آپ کے ہونٹ مبارک حرکت کر رہے تھے۔ میں یہی سمجھتا ہوں کہ وہ قراءت کی وجہ سے ہل رہے تھے۔ بس ہم بھی اس طرح کرتے ہیں۔

(۲۰۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَبَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا هَمَامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ، وَكَانَ يُسْمِعُنَا الْأَحْيَانَ الْآيَةَ قَالَ وَكَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْآخِرَتَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَكَانَ يُطِيلُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مَا لَا يُطِيلُ فِي الثَّانِيَةِ قَالَ وَهَكَذَا فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ قَالَ وَهَكَذَا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هَمَامِ بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۷۷۶]

(۳۰۶۳) عبد اللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ اور ایک سورت مزید پڑھتے تھے۔ بعض اوقات ہمیں ایک آدھا آیت سنا بھی دیتے۔ آپ آخری دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھتے تھے اور آپ ﷺ پہلی رکعت کو جتنا لمبا کرتے تھے دوسری کو اتنا لمبا نہیں کرتے تھے اور عصر اور فجر کی نماز میں بھی اسی طرح فرماتے تھے۔



## (۲۸۸) باب الْجَهْرُ بِالْقِرَاءَةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

مغرب اور عشا کی پہلی دو رکعتوں میں جہری قراءت کا بیان

(۳۰۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ بْنِ مُطْعَمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ .  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ عَنْ سُفْيَانَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجِهٍ أُخْرَى عَنِ الزُّهْرِيِّ .

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۳۰۵۰]

(۳۰۶۳) محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مغرب کی نماز میں سورہ طور پڑھتے سنا ہے۔

(۳۰۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَارِيَةُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ قَدْ جَاءَ فِي أُسَارَى بَدْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ ، وَذَلِكَ أَوَّلُ مَا وَقَرَ الْإِيمَانُ فِي قَلْبِي وَهُوَ يَوْمُنِيذٍ مُشْرِكٍ .  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ .

[صحیح۔ تقدم في الذي قبله واللفظ للبخاری ۴۰۲۳]

(۳۰۶۵) محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور وہ بدر کے قیدیوں میں آئے تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مغرب کی نماز میں سورہ طور پڑھتے سنا اور یہی وہ پہلی دستک ایمانی تھی جو میرے دل پر پڑی اور وہ ان دنوں مشرک تھے۔

(۳۰۶۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِالْوَيْهِ الْجَلَّابُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّهُ سَمِعَ الْبَرَاءَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - يَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ بِالتَّيْنِ وَالزَّيْتُونِ ، فَمَا سَمِعْتُ أَحَدًا أَحْسَنَ صَوْتًا مِنْهُ وَقِرَاءَةً .  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ خَلَادِ بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ أُخْرَى عَنْ مُسْعَرٍ وَغَيْرِهِ .

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۷۶۷]

(۳۰۶۶) عدی بن ثابت بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے براء رضی اللہ عنہ سے سنا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو عشا کی نماز میں سورہ تین پڑھتے سنا۔ میں نے آپ سے اچھی آواز کبھی نہیں سنی۔



## (۲۸۹) باب الْجَهْرِ بِالْقِرَاءَةِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ

### صبح کی نماز میں جہری قراءت کا بیان

(۳۰۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّلْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا مُسْعَرٌ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ سَرِيحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَرْبٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ - يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ ﴿وَاللَّيْلِ إِذَا عَسَسَ﴾

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ مُسْعَرٍ. [صحیح۔ اخرجه الحمیدی ۵۶۷]

(۳۰۶۷) عمرو بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فجر کی نماز میں ﴿وَاللَّيْلِ إِذَا عَسَسَ﴾ [اللیل] کی قراءت کرتے سنا۔

(۳۰۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَا قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَى الْجَنِّ وَلَا رَأَهُمْ، انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي طَائِفَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ عَامِدِينَ إِلَى سُوقِ عُكَاظٍ، وَقَدْ حِيلَ بَيْنَ الشَّيَاطِينِ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ، وَأُرْسِلَتْ عَلَيْهِمُ الشُّهُبُ، فَرَجَعَتِ الشَّيَاطِينُ إِلَى قَوْمِهِمْ، فَقَالُوا: مَا لَكُمْ؟ قَالُوا: حِيلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ، وَأُرْسِلَتْ عَلَيْنَا الشُّهُبُ. قَالُوا: مَا حَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ إِلَّا شَيْءٌ حَدَثَ، فَاضْرِبُوا مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا، وَانْظُرُوا مَا هَذَا الَّذِي حَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ. فَانْصَرَفَ أُولَئِكَ الَّذِينَ تَوَجَّهُوا نَحْوَ نَهَامَةٍ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - وَهُوَ بِنَخْلَةٍ عَامِدِينَ إِلَى سُوقِ عُكَاظٍ، وَهُوَ يُصَلِّي بِأَصْحَابِهِ صَلَاةَ الْفَجْرِ، فَلَمَّا سَمِعُوا الْقُرْآنَ اسْتَمَعُوا لَهُ وَقَالُوا: وَاللَّهِ هَذَا الَّذِي حَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ. فَهَنَالِكَ حِينَ رَجَعُوا إِلَى قَوْمِهِمْ قَالُوا: يَا قَوْمَنَا ﴿إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا﴾ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى نَبِيِّهِ ﷺ - ﴿قُلْ أَوْحِيَ إِلَيَّ﴾ وَإِنَّمَا أَوْحِيَ إِلَيْهِ قَوْلُ الْجِنِّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخٍ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۷۷۳]

(۳۰۶۸) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جنوں پر نہ قرآن پڑھا اور نہ ہی آپ نے انہیں دیکھا اور آپ ﷺ اپنے صحابہ کی جماعت کے ساتھ بازارِ عکاظ کی طرف جا رہے تھے۔ ان دنوں شیطانوں کو آسمانوں کی خبریں لینے سے روک دیا گیا تھا اور ان پر انگاروں کی مارہونے لگی تھی۔ شیاطین اپنی قوم کی طرف لوٹ کر آئے تو انہوں نے پوچھا: کیا خبر



ہے؟ وہ کہنے لگے: آسمانوں کی خبریں ہم سے روک دی گئی ہیں اور ہم پر انگارے برسائے گئے۔ وہ کہنے لگے: یہ جو آسمانوں کی خبریں تم سے روک دی گئی ہیں اس کی وجہ کوئی نئی بات معلوم ہوتی ہے، ذرا زمین کے مشرق و مغرب میں گھوم پھر کر دیکھو کہ کون سی نئی بات ہوئی؟ جس کی وجہ سے آسمان کی خبریں تم سے روک دی گئیں۔ یہ سن کر وہ چاروں طرف پھیل گئے۔ ان میں سے جو جنات تہامہ کی طرف نکلے تھے۔ وہ نبی ﷺ کے پاس آ پہنچے۔ اس وقت آپ وادی ”نخلہ“ میں تھے اور عکاظ کی منڈی کو جانے کا ارادہ تھا۔ آپ صحابہ کو فجر کی نماز پڑھا رہے تھے۔ جب ان جنوں نے قرآن سنا تو کان لگا لیے اور کہنے لگے: اللہ کی قسم! یہی وہ چیز ہے جو ہمارے اور آسمان کی خبروں کے درمیان حائل ہو گئی ہے۔ جب وہ اپنی قوم کے پاس لوٹ کر گئے تو کہنے لگے: ﴿إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا﴾ (الحج) ”بھائیو! ہم ایک عجیب قرآن سن کر آئے ہیں وہ سیدھا راستہ بتاتا ہے، ہم تو اس پر ایمان لائے اور ہرگز اپنے مالک کا کسی کو شریک نہیں بنائیں گے۔“ تب اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی پر سورۃ جن نازل فرمائی اور لفظ ”أَوْحِيَ إِلَيَّ“ جن کا قول ہے۔

(۲۰۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكُنَّا نَتَذَكَّرُ الْعِلْمَ، فَقَالَ رَجُلٌ: لَا تَتَحَدَّثُوا إِلَّا بِمَا فِي الْقُرْآنِ. فَقَالَ لَهُ عِمْرَانُ: إِنَّكَ لَا حُمُقَ أَوْجَدْتَ فِي الْقُرْآنِ صَلُّوا الظُّهْرَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، وَالْعَصْرَ أَرْبَعًا لَا تَجْهَرُ بِالْقِرَاءَةِ فِي شَيْءٍ مِنْهَا، وَالْمَغْرِبَ ثَلَاثًا تَجْهَرُ بِالْقِرَاءَةِ فِي الرَّكَعَتَيْنِ مِنْهَا، وَلَا تَجْهَرُ بِالْقِرَاءَةِ فِي رَكْعَةٍ، وَالْعِشَاءَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَجْهَرُ بِالْقِرَاءَةِ فِي رَكْعَتَيْنِ مِنْهَا، وَلَا تَجْهَرُ بِالْقِرَاءَةِ فِي رَكْعَتَيْنِ، وَالْفَجْرَ رَكْعَتَيْنِ تَجْهَرُ فِيهِمَا بِالْقِرَاءَةِ. [ضعيف - أخرجه عبد الرزاق ۲۰۴۷۴]

(۳۰۶۹) ابونضرة سے روایت ہے کہ ہم عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے پاس علمی مذاکرہ کر رہے تھے۔ ایک شخص بولا کہ قرآن کے علاوہ کوئی بات نہ کرو۔ عمران رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: تو واقعی بے وقوف اور احمق ہے، کیا تجھے قرآن سے یہ بات ملی ہے کہ ظہر کی چار رکعتیں پڑھو، عصر کی بھی چار پڑھو اور ان میں قراءت اونچی نہ کرو اور مغرب کی تین رکعتیں پڑھو، دو میں جہری قراءت اور ایک میں سری قراءت کرو اور عشا کی چار رکعتیں ادا کرو، دو میں اونچی اور دو میں آہستہ قراءت کرو اور فجر کی دو رکعتیں پڑھو اور دونوں رکعتوں میں اونچی قراءت کرو؟

## (۲۹۰) باب كَيْفِيَّةِ الْجَهْرِ

### جہری قراءت کی کیفیت کا بیان

(۳۰۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُقَيْهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَبَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ



حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَالنَّبِيُّ ﷺ - مُتَوَارٍ بِمَكَّةَ ، فَكَانَ إِذَا صَلَّى رَفَعَ صَوْتَهُ ، فَإِذَا سَمِعَ ذَلِكَ الْمُشْرِكُونَ سَبُّوا الْقُرْآنَ وَمَنْ نَزَلَ بِهِ وَمَنْ جَاءَ بِهِ ، فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِنَبِيِّهِ ﷺ - ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ بِهَا﴾ أَسْمِعْ أَصْحَابَكَ ﴿وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا﴾ أَسْمِعْهُمْ الْقُرْآنَ حَتَّى يَأْخُذُوا عَنْكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مِنْهَالٍ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ وَعَمْرُو النَّاقِدِ عَنْ هُشَيْمٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي الْحَدِيثِ فَقَالَ اللَّهُ لِنَبِيِّهِ ﷺ - ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ﴾ فَيَسْمَعُ الْمُشْرِكُونَ قِرَاءَةَ تِلْكَ ﴿وَلَا تُخَافُ بِهَا﴾ عَنْ أَصْحَابِكَ ، أَسْمِعْهُمْ الْقُرْآنَ ﴿وَلَا تَجْهَرُ﴾ ذَلِكَ الْجَهْرُ ﴿وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا﴾ قَالَ يَقُولُ: بَيْنَ الْجَهْرِ وَالْمُخَافَةِ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۷۴۹۰]

(۳۰۷۰) (ل) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ یہ آیت جب نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ اس وقت مکہ میں چھپ کر عبادت کرتے تھے۔ آپ جب نماز پڑھتے تو اونچی قراءت کرتے۔ جب مشرکوں نے قرآن سنا تو انہوں نے قرآن کو برا بھلا کہا اور قرآن نازل والے اور لے کر آنے والے کو بھی برا بھلا کہا تو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو فرمایا: ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ بِهَا﴾ [الاعراف: ۱۱۰] ”کہ اے نبی! نہ اپنی نماز میں اونچی آواز سے قراءت کر اور نہ ہی بالکل آہستہ پڑھ۔“ یعنی اتنی آواز سے پڑھو کہ صرف اپنے ساتھیوں کو سناؤ۔ ﴿وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا﴾ ”اور اس کا کوئی درمیانی راستہ تلاش کریں۔“ یعنی اتنی آواز سے پڑھو کہ آپ کے ساتھی قرآن سن کر یاد کر لیں۔

(ب) امام مسلم رحمہ اللہ نے بھی اپنی صحیح میں یہ حدیث اپنی سند سے روایت کی ہے۔ اس کے آخر میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو فرمایا: ﴿وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ﴾ [الاعراف: ۱۱۰] ”اور اپنی نماز میں اونچی قراءت نہ کر۔“ تاکہ مشرکین آپ کی قراءت نہ سن لیں ﴿وَلَا تُخَافُ بِهَا﴾ [الاعراف: ۱۱۰] ”اور نہ ہی بہت زیادہ آہستہ۔“ بلکہ اپنے ساتھیوں کو قرآن سناؤ ﴿وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا﴾ [الاعراف: ۱۱۰] ”اور اس کوئی درمیانی راستہ تلاش کر۔“ یعنی اتنی آواز سے پڑھو کہ آپ کے صحابہ آپ سے سن کر یاد کر لیں۔

(۳۰۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَدْ كَرِهَ. [صحيح۔ وفد تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۰۷۱) ایک دوسری سند سے بھی یہ حدیث منقول ہے۔

(۳۰۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَمِّهِ أَبِي سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَجْهَرُ بِالْقِرَاءَةِ فِي الصَّلَاةِ ، وَأَنَّ قِرَاءَتَهُ كَانَتْ تُسْمَعُ عِنْدَ دَارِ أَبِي جَهْمٍ بِالْبَلَاءِطِ.



قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ هُوَ الْبُوشَنَجِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: الْبَلَاطُ مَوْضِعٌ بِالْمَدِينَةِ قَرِيبٌ مِنَ السُّوقِ.  
قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَلَمْ يَكُنْ فِي الْوَقْتِ الَّذِي جَهَرَ فِيهِ عُمَرُ هَذَا الْجَهْرُ مَا كَانَ فِي وَقْتِ نَزُولِ الْآيَةِ  
مِنْ خَوْفِ الْمُشْرِكِينَ أَنْ يَنَالُوا مِنْهُ. [صحيح - أخرجه مالك في الموطأ ۱۸۰]

(۳۰۷۲) (ا) ابوسہیل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نماز میں جہری قراءت کیا کرتے تھے اور ان کی قراءت کی آواز ”بلاط“ میں ابوجہم کے گھر کے پاس سنی جاسکتی تھی۔

(ب) ابوعبداللہ بوشنجی بیان کرتے ہیں کہ بلاط مدینہ کے قریب ایک جگہ کا نام ہے جو بازار کے قریب ہے۔

(ج) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس وقت جہری قراءت کرتے تھے جب مشرکین کی طرف سے دخل اندازی کا خوف تھا۔

## (۲۹۱) بَابُ فِي سَكَنَتِي الْإِمَامِ

### امام کے دوستوں کا بیان

(۳۰۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ أَنْ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقُعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا كَبَّرَ فِي الصَّلَاةِ سَكَتَ هَنِيئَةً قَبْلَ أَنْ يَقْرَأَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَيِّ أَنْتَ وَأُمِّي أَرَأَيْتَكَ سَكُوتَكَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ مَا تَقُولُ؟ قَالَ: أَقُولُ ((اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي مِنَ خَطَايَايَ بِالْثَّلَجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ)). [صحيح - أخرجه البخاری ۷۴۴]

(۳۰۷۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے تکبیر (تحریمہ) کہتے تو قراءت سے تھوڑی دیر پہلے خاموش رہتے۔ میں نے عرض کیا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، تکبیر اور قراءت کے درمیان آپ جو سکوت کرتے ہیں اس میں کیا پڑھتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں پڑھتا ہوں اللھم باعد بینی..... ”اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان دوری ڈال دے، جس طرح تو نے مشرق و مغرب کے درمیان دوری ڈال دی۔ اے باری تعالیٰ! مجھے میرے گناہوں سے اس طرح پاک صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے۔ الہی! میرے گناہ مجھ سے دھو ڈال برف، پانی اور اولوں کے ساتھ۔“

(۳۰۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الصَّبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقُعْقَاعِ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.



رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زَيْدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كَامِلٍ وَعَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ. [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله، مخرج سابق]

(۳۰۷۴) عمارہ بن قعقاع کی سند سے اسی جیسی حدیث منقول ہے۔

(۲۰۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ: أَتَانَا أَبُو هُرَيْرَةَ فِي مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ فَقَالَ: ثَلَاثٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَفْعَلُهُنَّ تَرَكَهُنَّ النَّاسُ، يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ مَدًّا، وَيَسْكُتُ بَعْدَ الْقِرَاءَةِ هَنِيئَةً يَسْأَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ فَضْلِهِ، وَيَكْبُرُ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا خَفَضَ. كَذَا فِي هَذِهِ الرَّوَايَةِ بَعْدَ الْقِرَاءَةِ. [صحیح۔ اخبره احمد ۲/ ۴۳۴/ ۶۶۰۶]

(۳۰۷۵) سعید بن سمعان سے روایت ہے کہ ہمارے پاس سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مسجد بنو زریق میں تشریف لائے اور فرمایا: تین کام ایسے ہیں جنہیں رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے اور لوگوں نے انہیں چھوڑ دیا ہے: (۱) آپ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اچھی طرح ہاتھ پھیلا کر کانوں تک اٹھاتے اور قراءت کے بعد کچھ دیر خاموش رہتے جس میں اللہ سے اس کے فضل کا سوال کرتے اور رکوع میں جاتے اور اٹھتے وقت تکبیر کہتے تھے۔ اس روایت میں بعد القراءۃ کے الفاظ ہیں۔

(۲۰۷۶) وَرَوَاهُ عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: وَكَانَ يَسْكُتُ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ هَنِيئَةً.

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قَمَاشٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ فَذَكَرَهُ.

وَبِهَذَا الْمَعْنَى رَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ وَغَيْرُهُ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ.

[صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۰۷۶) عاصم بن علی نے ابن ابی ذنب سے یہ روایت بیان کی ہے، اس میں ہے کہ آپ ﷺ قراءت سے پہلے تھوڑی دیر خاموش رہتے۔

(۲۰۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا

سَعِيدٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ: أَنَّ سَمْرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا تَذَاكَرَا، فَحَدَّثَ سَمْرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ أَنَّهُ حَفِظَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - سَكْتَتَيْنِ سَكْتَةً إِذَا كَبَّرَ، وَسَكْتَةً إِذَا قَرَعَ مِنْ قِرَاءَةٍ ﴿غَيْرِ الْمُغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ فَحَفِظَ ذَلِكَ سَمْرَةُ، وَأَنْكَرَ عَلَيْهِ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ، فَكَتَبَا فِي ذَلِكَ إِلَى أَبِي بِنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمُ، وَكَانَ فِي كِتَابِهِ إِلَيْهِمَا أَوْ فِي رَدِّهِ عَلَيْهِمَا: أَنَّ سَمْرَةَ قَدْ



حَفِظَ.

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْهَالِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: وَسَكَنَتْ إِذَا فَرَغَ مِنْ قِرَاءَةِ السُّورَةِ، وَلَمْ يَذْكُرِ الْفَاتِحَةَ.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ. [ضعیف فان الحسن لم یسمع من سمرۃ الا حدیث واحد]

(۳۰۷۷) (۱) حسن بصری روایت کرتے ہیں کہ سمرہ بن جندب اور عمران بن حصین رضی اللہ عنہما آپس میں مذاکرہ کر رہے تھے۔ سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے دو سکتے یاد کیے ہیں۔ ایک سکتہ تکبیر کے بعد اور دوسرا ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ [الفاتحة: ۷] کی قراءت سے فارغ ہونے کے بعد۔ عمران بن حصین رضی اللہ عنہ اس پر انکار کرنے لگے تو انہوں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو اس بارے میں خط لکھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ان کی طرف لکھا کہ واقعی سمرہ نے درست یاد کیا ہے۔

(ب) اس حدیث کو محمد بن منہال نے یزید بن زریع کے واسطے سے روایت کیا ہے۔ اس میں ہے کہ ایک سکتہ سورۃ کی قراءت سے فارغ ہونے کے بعد تھا۔ انہوں نے فاتحہ کا ذکر نہیں کیا۔

(۳۰۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ سَمُرَةُ: حَفِظْتُ سَكَتَيْنِ فِي الصَّلَاةِ سَكَنَةً إِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ حَتَّى يَقْرَأَ، وَسَكَنَةً إِذَا فَرَغَ مِنَ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةِ عِنْدَ الرَّكْعَةِ.

قَالَ: فَانْكَرَ ذَلِكَ عُمَرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ قَالَ فَكُتِبُوا فِي ذَلِكَ إِلَى أُمِّي بِالْمَدِينَةِ فَصَدَّقَ سَمُرَةَ. وَقِيلَ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ يُونُسَ وَإِذَا قَرَأَ وَلَا الضَّالِّينَ سَكَتَ سَكَنَةً لَمْ يَذْكُرِ السُّورَةَ.

وَقَالَ حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنِ الْحَسَنِ: وَسَكَنَةً إِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَاءَةِ.

وَقَالَ أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ: إِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَاءَةِ كُلِّهَا.

وَيَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ هَذَا التَّفْسِيرُ وَقَعَ مِنْ رَوَاتِهِ عَنِ الْحَسَنِ فَلِلذَلِكَ اخْتِلَافُوهُ وَيَدُلُّ عَلَيْهِ مَا.

[ضعیف۔ وقد تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۰۷۸) (۱) حسن بصری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے نماز میں دو سکتے یاد ہیں: پہلا سکتہ امام کے تکبیر کہنے کے بعد سے قراءت شروع کرنے تک اور دوسرا سکتہ جب امام سورۃ فاتحہ اور دوسری سورت کی قراءت سے فارغ ہو جائے۔

(ب) راوی فرماتے ہیں کہ عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے اس کا انکار کیا۔ پھر انہوں نے اس مسئلہ کے بارے میں خط لکھ کر مدینہ میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا تو انہوں نے سمرہ رضی اللہ عنہ کی تصدیق کی۔



(ج) ایک قول بیشم سے یونس کے واسطے سے منقول ہے کہ جب آپ نے ﴿وَلَا الضَّالِّينَ﴾ پڑھا تو کچھ دیر کے لیے خاموش ہو گئے۔ انہوں نے سورت کا ذکر نہیں کیا۔

(د) حمید طویل حسن کے واسطے سے بیان کرتے ہیں کہ ایک سکتہ آپ اس وقت فرماتے تھے جب قراءت سے فارغ ہوتے۔

(ه) اشعث حسن سے نقل کرتے ہیں کہ جب آپ قراءت سے فارغ ہوتے تو سکتہ کرتے۔

(و) یہاں پر یہ احتمال بھی ہو سکتا ہے کہ یہ تفسیر حسن سے روایت کرنے والوں نے کی ہو۔ اسی وجہ سے ان کے درمیان اختلاف ہے اور یہ دلیل ہے۔

(۲۰۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْقُوبَ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَتْ لَهُ سَكَّتَانِ ، فَقَالَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ: مَا أَحْفَظُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - . فَكُتِبُوا فِيهِ إِلَى أَبِي بِنِ كَعْبٍ ، فَكَتَبَ أَبِي: أَنَّ سَمُرَةَ قَدْ حَفِظَ. قُلْنَا لِقَتَادَةَ: مَا السَّكَّتَانِ؟ قَالَ: سَكَّتَةُ حِينَ يُكَبِّرُ، وَالْأُخْرَى حِينَ يَفْرُغُ مِنَ الْقِرَاءَةِ عِنْدَ الرُّكُوعِ ، ثُمَّ قَالَ الْأُخْرَى يَعْنِي الْمَرَّةَ الْأُخْرَى سَكَّتَةُ حِينَ يُكَبِّرُ ، وَسَكَّتَةُ إِذَا قَالَ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾. [ضعيف]

(۳۰۷۹) سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی نماز میں دو سکتے ہوتے تھے۔ عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے تو رسول اللہ ﷺ سے دو یاد نہیں کیے۔ انہوں نے ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی طرف خط میں یہ مسئلہ لکھ بھیجا تو ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے لکھا کہ سرہ رضی اللہ عنہ نے درست یاد کیے ہیں۔ ہم نے قتادہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: وہ دو سکتے کیا ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک سکتہ جب تکبیر کہہ کر نماز شروع کرے اور دوسرا رکوع کے وقت قراءت سے فارغ ہونے کے بعد، پھر فرمایا: دوسرا تکبیر تحریمہ کے وقت اور ایک سکتہ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ [الفاتحہ: ۷] کے بعد۔

(۲۰۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَكَّتَانِ حَفِظْتُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - . قَالَ فِيهِ قَالَ سَعِيدٌ قُلْنَا لِقَتَادَةَ: مَا هَاتَانِ السَّكَّتَانِ؟ فَقَالَ: إِذَا دَخَلَ فِي صَلَاتِهِ ، وَإِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَاءَةِ ، ثُمَّ قَالَ بَعْدُ: وَإِذَا قَالَ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾. [ضعيف - أخرجه ابوداود ۷۸۰]

(۳۰۸۰) سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دو سکتے یاد کیے ہیں... اس میں یہ بھی ہے کہ سعید کہتے ہیں: ہم نے قتادہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: وہ دو سکتے کیا ہیں؟ انہوں نے کہا: ایک جب نماز شروع کرتے وقت اور دوسرا جب قراءت سے فارغ ہو۔ پھر اس کے بعد فرمایا: ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ [الفاتحہ: ۷] کہتے وقت بھی۔

(۲۰۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ



يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقُعْقَاعِ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ بْنُ عَمْرٍو بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا نَهَضَ فِي الثَّانِيَةِ اسْتَفْتَحَ بِ «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» وَلَمْ يَسْكُتْ. [صحيح - أخرجه مسلم ۵۹۹]

(۳۰۸۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوتے تو خاموش نہیں رہتے تھے بلکہ «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» سے قراءت شروع فرمادیتے تھے۔

(۳۰۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُغِيُّ حَدَّثَنَا وَالِدِي أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ نَصْرِ بْنِ مُعَارِكٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ. [صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۳۰۸۲) ایک دوسری سند سے اسی جیسی روایت منقول ہے۔

(۳۰۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَسْلَمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقُعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا نَهَضَ مِنَ الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ اسْتَفْتَحَ الْقِرَاءَةَ وَلَمْ يَسْكُتْ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ فَقَالَ حَدَّثْتُ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَسَّانٍ وَيُونُسَ الْمُؤَدَّبِ وَغَيْرِهِمَا قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ فَذَكَرَهُ.

وَفِيهِ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّهُ لَا سَكَنَةٌ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ وَهُوَ حَدِيثٌ صَحِيحٌ، وَيَحْتَمِلُ أَنَّهُ أَرَادَ بِهِ أَنَّهُ لَا يَسْكُتُ فِي الثَّانِيَةِ كَسُكُوتِهِ فِي الْأُولَى لِلِاسْتِفْتَاكِحِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۳۰۸۳) (۱) ابو زرعہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ جب دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوتے تو فوراً قراءت شروع کر دیتے، سکتہ نہیں کرتے تھے۔

(ب) اس حدیث میں سے واضح ہے کہ دوسری رکعت میں قراءت سے پہلے کوئی سکتہ نہیں ہے اور یہ احتمال بھی ہو سکتا ہے کہ دوسری رکعت کا سکتہ پہلی رکعت کی دعائے افتتاح کے سکتے جیسا نہ ہو۔

## (۲۹۲) بَابُ الْقُنُوتِ فِي الصَّلَوَاتِ عِنْدَ نَزُولِ نَازِلَةٍ

کسی مصیبت کے نازل ہونے پر (نمازوں) میں قنوت نازلہ پڑھنے کا بیان

(۳۰۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي



حَدَّثَنَا أَبُو ثَابِتٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: جَعَفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرِیَابِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْعُوَ عَلَى أَحَدٍ أَوْ يَدْعُوَ لِأَحَدٍ يَفْتَنُ بَعْدَ الرَّكْعَةِ قَرُبَمَا قَالَ إِذَا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ، اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطَأَتَكَ عَلَى مُضَرَ، وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسَنِي يُوسُفَ. يَجْهَرُ بِذَلِكَ قَالَ وَكَانَ يَقُولُ فِي بَعْضِ صَلَوَاتِهِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ: اللَّهُمَّ الْعَنْ فَلَانًا وَفُلَانًا. لِأَحْيَاءٍ مِنَ الْعَرَبِ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ﴾ [آل عمران: ۱۲۸]

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَغَيْرِهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۴۲۸۴]

(۳۰۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی کے لیے دعایا بددعا کا ارادہ فرماتے تو رکوع کے بعد قنوت اور کبھی کبھی سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ پڑھ کر پھر کھڑے کھڑے ہی یہ دعا کرتے اللھم..... ”الہی ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام اور ضعیف مسلمانوں کو نجات دے۔ الہی! کفار مضر کو اپنے سخت عذاب سے دو چار کر دے، اس عذاب کو ان پر قحط یوسف کی مدت کی طرح محیط کر دے۔“ یہ کلمات اونچی آواز سے پڑھتے تھے۔ آپ ﷺ اور بعض اوقات فجر کی نماز میں یہ بددعا کیا کرتے تھے۔ اللھم العن..... الہی! فلاں فلاں پر لعنت بھیج اور عرب کے قبیلوں کے نام لے لے کر بددعا کرتے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کر دی: ﴿لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ﴾ [آل عمران: ۱۲۸] ”آپ کے پاس کچھ بھی اختیار نہیں (اللہ چاہے) ان کی توبہ قبول کر لے چاہے انہیں عذاب سے دو چار کرے کہ وہ ظالم ہیں۔“

(۲۰۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُرْزُوقِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرَأَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهِمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ حِينَ يَقْرَأُ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ مِنَ الْقِرَاءَةِ، وَيَكْبِّرُ وَيَرْفَعُ رَأْسَهُ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ)). ثُمَّ يَقُولُ وَهُوَ قَائِمٌ: ((اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ، اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطَأَتَكَ عَلَى مُضَرَ،



وَجَعَلَهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسَيْنَىٰ يُوسُفَ ، اللَّهُمَّ اَلْعَنُ لِحَيَانَ وَرِعْلًا وَذُكُوَانَ ، وَعُصَيَّةَ عَصَبِ اللَّهِ (رَسُولَهُ) . ثُمَّ بَلَّغْنَا أَنَّهُ تَرَكَ ذَلِكَ لَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ﴾ [آل عمران: ۱۲۸]

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهَبٍ . [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۰۸۵) سعید بن مسیب اور ابوسلمہ بن عبد الرحمن رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں جب قراءت سے فارغ ہوتے تو تکبیر کہتے اور رکوع کرتے۔ پھر رکوع سے سر اٹھاتے تو کہتے: ”سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ“ پھر قیام کی حالت میں ہی کہتے: ”اللهم انج.....“ اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور کمزور و ضعیف مسلمانوں کو نجات دے۔ اے اللہ! لیان، رمل اور ذکوان پر پھنکار بھیج اور عصیہ پر بھی لعنت بھیج جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی، پھر جب یہ آیت نازل ہوئی تو رسول اللہ نے قنوت ترک کر دی، یعنی ﴿لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبُهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ﴾ [آل عمران: ۱۲۸] ”آپ کے پاس کچھ بھی اختیار نہیں (اللہ چاہے) ان کی توبہ قبول کر لے چاہے انہیں عذاب سے دوچار کرے کہ وہ ظالم ہیں۔“

(۳۰۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَرٍّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَّزِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - لَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِنَ الصُّبْحِ قَالَ: ((اللَّهُمَّ اَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ بِمَكَّةَ ، اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطَأَتَكَ عَلَى مُضَرَ ، اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسَيْنَى يُوسُفَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عُمَرَ النَّاقِدِ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ .

[صحيح۔ اخرجه الشافعی ۸۹۵۔ قد تقدم في الذي قبله]

(۳۰۸۶) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز میں دوسری رکعت میں جب رکوع سے اٹھتے تو کہتے: ”اللهم انج.....“ اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور مکہ کے کمزور مسلمانوں کو نجات دے۔ اے اللہ! مضر کے کفار پر اپنی پکڑ سخت کر دے، اے اللہ! ان پر اس عذاب کو قحط یوسف کی طرح طویل عرصہ تک مسلط رکھ۔“

(۳۰۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - بَيْنَمَا هُوَ يُصَلِّيُ الْعِشَاءَ إِذْ قَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)). ثُمَّ قَالَ قَبْلَ



أَنْ يَسْجُدَ: ((اللَّهُمَّ أَنْجِ عِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ، اللَّهُمَّ أَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ، اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ، اللَّهُمَّ نَجِّ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ، اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطَأَتَكَ عَلَى مُضَرَ، اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا سِنِينَ كَسَنِي يَوْسُفَ)).  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شَيْبَانَ.  
وَكَذَلِكَ قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى صَلَاةَ الْعَتَمَةِ. وَكَذَلِكَ قَالَ هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى وَفِي إِحْدَى الرُّوَايَتَيْنِ عَنْهُ الْعِشَاءُ الْآخِرَةَ. [صحيح- وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۰۸۷) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ عشا کی نماز پڑھ رہے تھے (اوزاعی نے صلاۃ العتمہ کے لفظ بولے ہیں۔ اسی طرح ایک اور روایت میں ”العشاء الآخرة“ کے الفاظ ہیں) جب آپ نے سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہا تو سجدے میں جانے سے پہلے یہ دعا کی: الہی! عیاش بن ابی ربیع کو نجات دے۔ اے اللہ! سلمہ بن ہشام کو نجات دے، اے اللہ! کمزور و لاچار مومنوں کو نجات دے، اے اللہ! کفار مضر پر اپنا شکنجہ کس دے، اے اللہ! اس عذاب کو ان پر قحط یوسف کی طرح محیط کر دے۔

(۳۰۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْبَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ اللّٰهُ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُحْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ - إِذَا قَالَ: ((سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)). فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ قَنَتَ فَقَالَ: ((اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ، اللَّهُمَّ أَنْجِ عِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ، اللَّهُمَّ أَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ، اللَّهُمَّ أَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ، اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطَأَتَكَ عَلَى مُضَرَ، اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا سِنِينَ كَسَنِي يَوْسُفَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ فَضَالَةَ. [صحيح- وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۰۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب عشا کی آخری رکعت میں سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے تو رکوع کے بعد قنوت پڑھتے: ”اللهم انج.....“ اے اللہ! ولید بن ولید کو نجات دے، الہی! عیاش بن ابی ربیع کو نجات دے، الہی! سلمہ بن ہشام کو نجات دے، الہی! کمزور مومن لوگوں کو نجات دے، اے اللہ! کفار مضر پر اپنے سخت عذاب سے دو چار کر اور یہ عذاب ان پر قحط یوسف کی طرح مدت تک محیط رکھ۔

(۳۰۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْحَوْضِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: وَاللّٰهِ لَأَنَا أَقْرَبُكُمْ



صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقْنُتُ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَعِشَاءِ الْآخِرَةِ، وَصَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَ مَا يَقُولُ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ. فَيَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَلْعَنُ الْكُفَّارَ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۷۶۴]

(۳۰۸۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز سے بہت زیادہ مشابہت والی نماز پڑھاؤں گا۔ آپ ﷺ نماز ظہر، عشا اور نماز فجر کی آخری رکعت میں ”سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ“ کہنے کے بعد مومنوں کے لیے دعا کرتے اور کافروں کے لیے بددعا کرتے۔

(۳۰۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أُمَيَّةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ صَاحِبَ الدُّسْتَوَائِي قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَدْ كَرِهَ بِمِثْلِ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَاللَّهِ لَا قَرْبَنَ بَكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ فَصَالَةَ عَنْ هِشَامٍ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ، فَهَذِهِ الرَّوَايَةُ اثْبَتَ الْقُنُوتَ فِي الصَّلَوَاتِ الثَّلَاثِ. [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۰۹۰) ایک دوسری سند سے اسی جیسی روایت منقول ہے مگر اس میں یہ الفاظ ہیں، وَاللَّهِ لَا قَرْبَنَ بَكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -.

(ب) اسی طرح یہ روایت صحیح مسلم اور صحیح بخاری میں بھی موجود ہے۔

(ج) ان تمام روایات سے تین نمازوں میں قنوت ثابت ہو رہی ہے۔

(۳۰۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مَرْثَةَ سَمِعَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ يَقْنُتُ فِي الصُّبْحِ وَالْمَغْرِبِ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ، وَأَخْرَجَهُ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَمْرُو بْنِ مَرْثَةَ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۳۰۵]

(۳۰۹۱) سیدنا براء سے روایت ہے کہ نبی ﷺ صبح اور مغرب کی نماز میں قنوت پڑھتے تھے۔

(۳۰۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ يَعْنِي عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي الْجَهْمِ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ لَا يُصَلِّي صَلَاةً مَكْتُوبَةً إِلَّا قَنَتَ فِيهَا.

مُحَمَّدٌ هَذَا هُوَ ابْنُ أَنَسٍ أَبُو أَنَسٍ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَمُطَرِّفٌ هُوَ ابْنُ طَرِيفٍ.

[حسن۔ اخرجه الدارقطني ۳۷/۲]



(۳۰۹۲) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ جو بھی فرض نماز پڑھتے اس میں قنوت پڑھتے تھے۔

(۳۰۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ حَدَّثَنَا جَبَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ - إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ مِنَ الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنَ الْفَجْرِ قَالَ: ((اللَّهُمَّ الْعَنِ فُلَانًا وَفُلَانًا)). فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ﴾ الْآيَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ جَبَّانٍ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری ۳۸۴۲]

(۳۰۹۴) سالم اپنے والد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو فجر کی دوسری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد یہ دعا کرتے سنا: ”اللهم العن..... اے اللہ! فلاں اور فلاں پر اپنی پھینکا بھیج تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔ ﴿لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ﴾ [ال عمران: ۱۲۸] کہ آپ کے پاس کچھ بھی اختیار نہیں۔

(۳۰۹۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَاكُوِيهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ التَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رِعْلًا وَذُكْوَانَ وَعُصَيْيَةَ وَبَنِي لِحْيَانَ اسْتَمَدُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَدُوًّا، فَأَمَدَهُمْ بِسَبْعِينَ مِنَ الْأَنْصَارِ كُنَّا نُسَمِّيهِمُ الْقُرَاءَ فِي زَمَانِهِمْ، كَانُوا يَحْتَطِبُونَ بِالنَّهَارِ وَيُصَلُّونَ بِاللَّيْلِ حَتَّى إِذَا كَانُوا يَبْتَغُونَ مَعُونَةً قَتَلُوهُمْ، وَغَدَرُوا بِهِمْ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ ﷺ - فَقَنَّتْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - شَهْرًا يَدْعُو فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ، عَلَى رِعْلٍ وَذُكْوَانَ وَعُصَيْيَةَ، وَبَنِي لِحْيَانَ. قَالَ أَنَسٌ: فَفَرَّانَا بِهِمْ قُرْآنًا، ثُمَّ إِنَّ ذَلِكَ رُفِعَ: بَلَّغُوا قَوْمَنَا أَنَّا قَدْ لَقِينَا رَبَّنَا فَرَضِي عَنَّا وَأَرْضَانَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ حَمَّادٍ التَّرْسِيِّ. [صحیح۔ اخرجہ البخاری ۳۸۶۲]

(۳۰۹۶) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ رمل، ذکوان اور عصبیہ اور بنو لحيان نے دشمن کے خلاف مدد کی درخواست کی تو رسول اللہ ﷺ نے ستر صحابہ کو ان کی مدد کے لیے روانہ کیا، ان کو ہم اپنے زمانے کے قراء کہا کرتے تھے، وہ دن کو لکڑیاں اکٹھی کرتے تھے اور رات کو قیام کرتے تھے حتیٰ کہ جب یہ بر معونہ کے مقام پر پہنچے تو ان مذکورہ قبائل نے انہیں شہید کر دیا اور ان کے ساتھ دھوکہ کیا۔ جب نبی ﷺ کو اس واقعہ کی خبر ہوئی تو آپ ایک مہینہ تک فجر کی نماز میں قبائل عرب کے کچھ قبیلوں رمل، ذکوان، عصبیہ اور بنو لحيان پر بددعا کرتے رہے۔ انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم ان کے بارے میں قرآن پڑھتے رہے۔ پھر یہ حکم اٹھایا گیا۔ ہماری قوم کے افراد کو پیغام پہنچ گیا کہ ہم اپنے رب کے پاس پہنچ گئے، وہ ہم سے راضی اور ہم اس سے راضی ہو گئے۔

(۳۰۹۷) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ



بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - وَجَدَ عَلَى شَيْءٍ قَطُّ مَا وَجَدَ عَلَى أَصْحَابِ بَنِي مَعُونَةَ، وَأَصْحَابِ سَرِيَّةِ الْمُنْذِرِ بْنِ عَمْرِو، فَمَكَتْ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى الَّذِينَ أَصَابُوهُمْ فِي قُنُوتِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ، يَدْعُو عَلَى رِغْلِ وَذُكُوانَ وَعُصَيَّةَ وَلَحْيَانِ. وَرَوَاهُ قَتَادَةُ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ وَأَبُو مَجَلَزٍ: لِأَحِقُّ بْنُ حُمَيْدٍ وَأَنَسُ بْنُ سِيرِينَ وَمُوسَى بْنُ أَنَسٍ وَعَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلُ كُلُّهُمْ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَقَالُوا فِي الْحَدِيثِ: شَهْرًا.

وَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ كَذَلِكَ: ثَلَاثِينَ صَبَاحًا، وَرَوَاهُ هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ إِسْحَاقَ فَقَالَ: أَرْبَعِينَ صَبَاحًا وَالصَّحِيحُ ثَلَاثِينَ. وَقَدْ رَوَى ذَلِكَ أَيْضًا عَنْ هَمَّامٍ.

وَرَوَى عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسٍ فِي قِصَّةِ الْعُرَيْيْنِ قَالَ: فَأَرْسَلَ فِي آثَارِهِمْ بَعْدَ أَنْ دَعَا عَلَيْهِمْ فِي صَلَاتِهِ خَمْسَةَ وَعَشْرِينَ يَوْمًا، وَتِلْكَ الْقِصَّةُ غَيْرُ هَذِهِ.

وَالْمَحْفُوظُ عَنْ حُمَيْدٍ فِي قِصَّةِ الْقَرَاءِ مَا. [صحيح۔ اخرجہ احمد ۳/ ۱۹۴]

(۳۰۹۵) (۱) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اتنا غمگین اور پریشان کبھی نہیں دیکھا جتنا بنو معونہ والوں اور سریہ منذر بن عمرو کی وجہ سے ہوئے۔ آپ ﷺ ایک ماہ تک فجر کی نماز میں ان لوگوں پر بددعا کرتے رہے جنہوں نے ان صحابہ کو شہید کیا تھا اور آپ ﷺ رمل، ذکوان، عصیہ اور بنو لیحیان پر بددعا کرتے تھے۔

(ب) قتادہ عبد العزیز بن صہیب ابو مجلز لاحق بن حمید، انس بن سیرین، موسیٰ بن انس اور عاصم بن سلیمان احوال سب حضرات سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے ”شہرا“ کے لفاظ روایت کرتے ہیں یعنی ایک مہینہ تک آپ نے بددعا کی۔

(ج) ابن ہمام اسحاق کے واسطے سے چالیس دن روایت کرتے ہیں۔

(د) ۳۰ دن والی روایت صحیح ہے۔

(ه) حمید طویل سے سیدنا انس رضی اللہ عنہ کے واسطے سے عربین کا قصہ منقول ہے کہ آپ نے پندرہ دن تک نماز میں ان پر بددعا کی۔ اس کے بعد ان کے پیچھے دستہ روانہ کیا، یہ دونوں الگ الگ قسے ہیں۔

(۲۰۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ يَعْقُوبَ الْإِيَادِيُّ الْمَالِكِيُّ بِعُدَاةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ خَلَّادٍ النَّصَبِيُّ حَدَّثَنَا عُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ الطَّوِيلُ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: كَانَ شَبَابٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ ثُمَّ يَنْتَحُونَ فِي نَاحِيَةِ الْمَدِينَةِ، يَحْسَبُ أَهْلُهُمْ أَنَّهُمْ فِي الْمَسْجِدِ، وَيَحْسَبُ أَهْلُ الْمَسْجِدِ أَنَّهُمْ فِي أَهْلِيهِمْ، فَيُصَلُّونَ مِنَ اللَّيْلِ حَتَّى إِذَا تَقَارَبَ الصُّبْحُ احْتَطَبَ بَعْضُهُمْ، وَاسْتَقَى بَعْضُهُمْ مِنَ الْمَاءِ



الْعَذْبُ، ثُمَّ يَقُولُونَ حَتَّى يَضَعُوا حُزْمَهُمْ وَفَرَبَهُمْ عَلَى أَبْوَابِ حُجْرِ النَّبِيِّ - ﷺ - فَبَعَثَهُمُ النَّبِيُّ - ﷺ - إِلَى بَيْتِ مَعُونَةَ، فَاسْتَشْهِدُوا كُلَّهُمْ، فَقَدَّارَ سَوْءِ اللَّهِ - ﷺ - عَلَى مَنْ قَتَلَهُمْ خَمْسَ عَشْرَةَ لَيْلَةً. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَلْقَمَةُ بْنُ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: فَقَدَّارَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُمْ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ مُرْسَلًا خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا. وَالرَّوَايَاتُ فِي الشَّهْرِ أَشْهُرُ وَأَكْثَرُ وَأَصَحُّ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَأَكْثَرُ الرَّوَايَاتُ عَنْ أَنَسٍ فِي إِبْطَاتِ الْقُنُوتِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ، وَقَدْ ثَبَتَ عَنْهُ فِي الْمَغْرِبِ أَيْضًا. [صحيح - أخرجه أحمد ۳/ ۲۳۵]

(۳۰۹۶) (۱) حمید طویل سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ انصار کے نوجوان غور سے قرآن سنتے، پھر مسجد کے گوشوں میں علیحدہ ہو کر بیٹھ جاتے، ان کے گھر والے سمجھتے کہ شاید وہ مسجد میں ہیں اور مسجد والے سمجھتے کہ وہ گھر پر ہیں، وہ رات کو نمازیں پڑھتے رہتے حتیٰ کہ جب صبح کا وقت قریب آتا تو بعض لکڑیاں جمع کرنے چلے جاتے بعض تازہ پانی لانے چل پڑتے، پھر وہ واپس آتے اپنی گھڑیاں اور مشکیزے رسول اللہ ﷺ کے حجروں کے دروازوں پر رکھ دیتے۔ نبی ﷺ نے انہیں بزم معونہ کی طرف بھیجا تو وہاں ان سب کو شہید کر دیا گیا۔ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے پندرہ راتوں تک ان کے قاتلوں پر بددعا کی۔

(ب) اسی طرح اس کو علقمہ بن ابی علقمہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا گیا ہے۔ اس میں فرماتے ہیں کہ رسول ﷺ نے ان کے قاتلوں پر پندرہ دن بددعا کی۔

(ج) اسی طرح جعفر بن محمد نے بھی اپنے والد سے مرسل روایت نقل کی ہے جو پندرہ دن کے بارے میں ہے۔

(د) لیکن مہینہ والی روایات زیادہ مشہور، واضح اور زیادہ صحیح ہیں۔ واللہ اعلم۔ اکثر روایات سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے صبح کی نماز میں قنوت کے اثبات کی ہیں، اسی طرح حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مغرب کی نماز میں بھی ثابت ہے۔

(۳۰۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْبُسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا وَهْبٌ هُوَ ابْنُ بَقِيَّةٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ هُوَ الْحَدَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: الْقُنُوتُ فِي الْمَغْرِبِ وَالْعَدَاةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَغَيْرِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عَلِيَّةَ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ وَقَالَ: كَانَ الْقُنُوتُ فِي الْمَغْرِبِ وَالْفَجْرِ.

وَرَوَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْقِصَّةِ الَّتِي رَوَاهَا أَنَسٌ فِي جَمِيعِ الصَّلَوَاتِ. [صحيح - أخرجه البخاری ۲۷۶۵]

(۳۰۹۸) (۱) ابوقلابہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ قنوت صرف فجر اور مغرب کی نماز میں ہے۔

(ب) ایک دوسری روایت میں ہے کہ قنوت مغرب اور فجر کی نماز میں ہوتی ہے۔

(ج) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی اس قصہ میں تمام نمازوں میں منقول ہے۔



(۳۰۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ خَبَّابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَتَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - شَهْرًا مُتَتَابِعًا فِي الظُّهْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ وَالصُّبْحِ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ إِذَا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ. فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ يَدْعُو عَلَى حَتَّى مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ عَلَى رِغْلٍ وَذُكْوَانَ وَعَصِيَّةٍ وَيُؤْمِنُ مَنْ خَلْفَهُ وَكَانَ أَرْسَلَ إِلَيْهِمْ يَدْعُوهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَقَتَلُوهُمْ. قَالَ عِكْرِمَةُ: هَذَا مِفْتَاحُ الْقُنُوتِ.

[صحیح۔ اخرجه احمد ۱/ ۳۰۱]

(۳۰۹۸) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پورا مہینہ ظہر، مغرب، عشا اور فجر کی آخری رکعت میں سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہنے کے بعد قنوت پڑھتے رہے اور قبائل عرب میں سے بنو سلیم کے رغل، ذکوان اور عصیہ کے لیے بددعا کرتے رہے اور مقتدی آمین کہتے اور یہ (شہدا) وہ لوگ تھے جن کو آپ ﷺ نے ان لوگوں کو اسلام کی دعوت کے لیے بھیجا تھا تو انہوں نے ان کو قتل کر دیا۔ عکرمہ کہتے ہیں کہ یہاں سے قنوت شروع ہوئی۔

(۳۰۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَا أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ خُفَّافِ بْنِ إِيمَاءٍ الْغِفَارِيُّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ: ((اللَّهُمَّ الْعَنْ بَنِي لِحْيَانَ وَرِعْلًا وَذُكْوَانَ، وَعَصِيَّةَ عَصَاؤِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ، وَغِفَارَ غَفَرِ اللَّهِ لَهَا، وَأَسْلَمَ سَالَمَهَا اللَّهُ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ عَنِ اللَّيْثِ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۶۷۹]

(۳۰۹۹) خفاف بن ایماء غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ صبح کی نماز میں پڑھتے: ”اللهم العن.....“ ”اے اللہ! بنو لحيان، رغل اور ذکوان پر لعنت بھیج اور عصیہ پر بھی جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی اور بنو غفار کو اللہ معاف کرے اور بنو سالم کو سلامت رکھے۔“

(۲۹۳) بَابُ تَرْكِ الْقُنُوتِ فِي سَائِرِ الصَّلَوَاتِ غَيْرِ الصُّبْحِ عِنْدَ ارْتِفَاعِ النَّازِلَةِ وَفِي صَلَاةِ الصُّبْحِ لِقَوْمٍ أَوْ عَلَى قَوْمٍ بِأَسْمَائِهِمْ أَوْ قِبَائِلِهِمْ

آفت ختم ہونے کے بعد صبح کی نماز کے علاوہ باقی نمازوں میں قنوت چھوڑ دینے کا بیان اور صبح کی نماز میں کسی قوم کے حق میں یا ان کے خلاف ان کے نام یا قبائل کے نام لے کر بددعا کرنے کا بیان (۳۱۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ السُّوسِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي



عَمْرُو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَنَتَ فِي صَلَاةِ الْعَتَمَةِ فِي الرُّكْعَةِ الْآخِرَةِ بَعْدَ مَا قَالَ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)). شَهْرًا يَقُولُ فِي قُنُوتِهِ: ((اللَّهُمَّ نَجِّ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ، اللَّهُمَّ نَجِّ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ، اللَّهُمَّ نَجِّ عِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ، اللَّهُمَّ نَجِّ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ، اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطَأَتَكَ عَلَى مُضَرَ، اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سَبِينَ كَسْنِي يَوْسُفَ)).

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي صَلَاةِ الْعَتَمَةِ شَهْرًا، يَقُولُ فِي قُنُوتِهِ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ، إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ عِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَزَادَ فِي آخِرِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: وَأَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمْ يَدْعُ لَهُمْ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: وَمَا تَرَاهُمْ قَدْ قَدِمُوا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِهْرَانَ الرَّازِيِّ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ، وَذَكَرَ عِيَّاشًا وَقَالَ فِي آخِرِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: ثُمَّ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَرَكَ الدُّعَاءَ بَعْدَ، فَقُلْتُ: أَرَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ تَرَكَ الدُّعَاءَ لَهُمْ. قَالَ فَبَقِيلَ وَمَا تَرَاهُمْ قَدْ قَدِمُوا. [صحیح - مضی فی الحدیث ۳۰۸۴، اول الباب]

(۳۱۰۰) (۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عشا کی نماز کی آخری رکعت میں قنوت پڑھی۔ آپ ﷺ ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)) کہنے کے بعد ایک ماہ تک پڑھتے رہے: ”اللہم نَجِّ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ.....“ ”الہی ولید بن ولید کو نجات دے۔ الہی! سلمہ بن ہشام کو نجات دے۔ اے اللہ! عباس بن ابی ربیعہ کو نجات دے اور کمزور مسلمانوں کو نجات دے۔ اے اللہ! کافروں پر اپنی پکڑ سخت کر۔ اے اللہ! ان پر قحط یوسف کی طرح لمبا عرصہ تک عذاب کو مسلط رکھ۔

(ب) ایک دوسری سند سے اسی کی مثل روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عشا کی نماز میں ایک ماہ تک قنوت پڑھی..... اس میں انہوں نے عیاش بن ابی ریح کا ذکر نہیں کیا اور اس کے آخر میں اضافہ کیا ہے کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ نے ان کے لیے دعا نہیں کی تو میں نے آپ کو یاد دلایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ نے انہیں نہیں دیکھا، وہ تو کفار سے نجات پا کر آچکے ہیں۔

(ج) امام مسلم نے اپنی صحیح میں یہ روایت بیان کی، مگر انہوں نے عیاش کا ذکر بھی کیا اور اس کے آخر میں ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا: رسول اللہ ﷺ نے اس کے بعد دعا کرنی چھوڑ دی ہے۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں دیکھ رہا ہوں کہ آپ نے ان کے لیے دعا کرنی چھوڑ دی ہے۔ آپ نے جواب دیا: کیا تم نے دیکھا نہیں کہ وہ نجات پا کر آچکے ہیں۔

(۳۱۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يَوْسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عِيسَى وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَا أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ فَذَكَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرِ الْعَتَمَةَ وَقَالَ فِي صَلَاتِهِ شَهْرًا إِذَا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ. يَقُولُ فِي قُنُوتِهِ.



وَرَوَاهُ حَرْبٌ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِمَعْنَى رِوَايَةِ الْأَوْزَاعِيِّ وَفِي آخِرِهِ: لَمْ يَزَلْ يَدْعُو حَتَّى نَجَاهُمُ اللَّهُ، ثُمَّ تَرَكَ الدُّعَاءَ لَهُمْ، وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى عَنْ حَرْبٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ لَمْ تَدْعُ لِلنَّفَرِ؟ قَالَ: ((أَوْ مَا عَلِمْتُ أَنَّهُمْ قَدْ قَدِمُوا)).

[صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۱۰۱) (ل) ایک دوسری سند میں ولید بن مسلم نے اسی طرح کی روایت بیان کی مگر انہوں نے عشا کا ذکر نہیں کیا بلکہ فرمایا: آپ کسی نماز میں ایک ماہ تک قنوت پڑھتے رہے، جب ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)) کہتے اور پھر اپنی قنوت میں یہ کہتے.....  
(ب) حرب بن شداد نے یحییٰ بن ابی کثیر کے واسطے سے اوزاعی کی روایت کے معنی میں روایت نقل کی ہے اور اس کے آخر میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسلسل ان کے لیے دعا کرتے رہے حتیٰ کہ اللہ نے انہیں نجات دے دی۔ پھر آپ نے ان کے لیے دعا کرنا چھوڑ دی۔ حرب سے منقول ایک دوسری روایت میں ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا وجہ ہے کہ اب آپ ان لوگوں کے لیے دعا نہیں کرتے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں پتا نہیں ہے کہ وہ نجات پا چکے ہیں۔

(۳۱۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ  
(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَتَتْ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ، ثُمَّ تَرَكَهُ.  
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۶۷۷]

(۳۱۰۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ماہ تک قنوت پڑھی۔ اس میں عرب کے بعض قبائل پر بددعا کرتے تھے پھر اس کو چھوڑ دیا۔

(۳۱۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الصَّيْدَلَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا قَتَادَةَ يَحْكِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ فِي حَدِيثِ أَنَسٍ: قَتَتْ شَهْرًا ثُمَّ تَرَكَهُ. قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ رَحِمَهُ اللَّهُ: إِنَّمَا تَرَكَ اللَّعْنَ. [صحیح]

(۳۱۰۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ماہ قنوت پڑھی، پھر چھوڑ دی۔ عبد الرحمن کہتے ہیں کہ آپ نے صرف بددعا کرنی چھوڑی تھی۔



(۲۹۴) بَاب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّهُ لَمْ يَتْرِكْ أَصْلَ الْقَنُوتِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ إِنَّمَا تَرَكَ

الدُّعَاءَ لِقَوْمٍ أَوْ عَلَى آخَرِينَ بِأَسْمَائِهِمْ أَوْ قِبَائِلِهِمْ

اس بات کا بیان کہ آپ ﷺ نے صبح کی نماز میں قنوت نہیں چھوڑی تھی بلکہ آپ نے قوم

کے لیے دعا کرنا اور بعض قبائل پر ان کے یا قبائل کے نام لے کر بددعا کرنا چھوڑ دیا تھا

(۳۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا

أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ  
عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَنَتَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَيْهِمْ، ثُمَّ تَرَكَهُ، فَأَمَّا فِي الصُّبْحِ فَلَمْ يَزَلْ يَقْنُتُ حَتَّى

فَارَقَ الدُّنْيَا. [منكر۔ اخرجه احمد ۳/ ۱۶۲]

(۳۱۴) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک ماہ تک قنوت میں ان قبائل پر بددعا کرتے رہے، پھر چھوڑ دی اور صبح کی نماز میں ہمیشہ قنوت پڑھتے رہے حتیٰ کہ دنیا سے چلے گئے۔

(۳۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بَمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عِيسَى

حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ أَنَسٍ فَقِيلَ لَهُ إِنَّمَا قَنَتَ  
رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - شَهْرًا. فَقَالَ: مَا زَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَقْنُتُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا.

قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ سَنَدُهُ ثِقَةٌ رَوَاهُ وَالرَّبِيعُ بْنُ أَنَسٍ تَابِعِيٌّ مَعْرُوفٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ  
سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، رَوَى عَنْهُ سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَغَيْرُهُمَا.

وَقَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَاتِمٍ سَأَلْتُ أَبِي وَأَبَا زُرْعَةَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ فَقَالَا: صَدُوقٌ ثِقَةٌ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمَكِّيُّ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا أَنَا لَا نَحْتَجُّ  
بِإِسْمَاعِيلِ الْمَكِّيِّ وَلَا بِعَمْرُو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. [منكر۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۱۵) ربیع بن انس بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا۔ کسی نے ان سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ نے صرف ایک ماہ قنوت پڑھی؟ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ اس دنیا سے جانے تک مسلسل فجر کی نماز میں قنوت پڑھتے رہے۔

(۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُخَزُومِيُّ الْفَضَائِلِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

السَّمَاكِ حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْمَكِّيُّ  
وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَأَبُو بَكْرٍ وَعَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ



رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَأَحْسَبُهُ قَالَ رَابِعٌ حَتَّى قَارَفْتَهُمْ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ وَقَالَ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ. وَلِحَدِيثِهِمَا هَذَا شَوَاهِدٌ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - ثُمَّ عَنْ خُلَفَائِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. [منکر۔ اخرجہ الدارقطني ۴۰/۲]

(۳۱۰۶) (ل) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ، ابو بکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم (راوی کہتے ہیں) میرا خیال ہے کہ انہوں نے چوتھے (علی رضی اللہ عنہ) کا نام بھی لیا، ان سب نے قنوت پڑھی حتیٰ کہ میں ان سے جدا ہو گیا۔

(ب) عبد الوارث بن سعید کی روایت میں صبح کی نماز کا ذکر ہے۔ ان احادیث کے لیے نبی ﷺ اور آپ کے خلفاء سے شواہد موجود ہیں۔

(۳۱۰۷) فَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلُ وَيَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْغُبَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّفِيلِيُّ حَدَّثَنَا خَلِيدُ بْنُ دَعْلَجٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَنَتُ وَخَلَفَ عُمَرُ فَقَنَتُ، وَخَلَفَ عُثْمَانُ فَقَنَتُ. [منکر]

(۳۱۰۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی، آپ نے قنوت پڑھی اور عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی تو انہوں نے بھی قنوت پڑھی۔ عثمان رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی تو انہوں نے بھی قنوت پڑھی تھی۔

(۳۱۰۸) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَلِيسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا السَّاجِيُّ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَمْرَةَ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عُثْمَانَ عَنِ الْقَنُوتِ فِي الصُّبْحِ قَالَ: بَعْدَ الرُّكُوعِ. قُلْتُ: عَمَّنْ؟ قَالَ: عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. هَذَا إِسْنَادٌ حَسَنٌ. (ج) وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ لَا يُحَدِّثُ إِلَّا عَنِ الثَّقَاتِ عِنْدَهُ. [حسن۔ اخرجہ ابن ابی شیبہ ۶۰/۲]

(۳۱۰۸) عوام بن حمزہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابو عثمان سے صبح کی نماز میں قنوت کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: یہ رکوع کے بعد ہوتی ہے۔ میں نے پوچھا: تم نے کس سے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ابو بکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم سے۔

(۳۱۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى الْخَطِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْبُرْهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي مُخَارِقٌ عَنْ طَارِقٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ الصُّبْحِ فَقَنَتُ. [صحیح۔ اخرجہ عبد الرزاق ۴۹۵۹]

(۳۱۰۹) سیدنا طارق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے صبح کی نماز پڑھی تو انہوں نے قنوت پڑھی۔ (۳۱۱۰) وَيَسْنَادُهُ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ يَقْنُتُ هَا هُنَا فِي الْفَجْرِ بِمَكَّةَ. [صحیح لغیرہ۔ عند عبد الرزاق ۴۹۷۱ - ۴۹۷۹]



(۳۱۱۰) عبید بن عمیر بیان کرتے ہیں کہ میں نے مکہ میں سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کو اس طرح قنوت پڑھتے ہوئے سنا.....

(۳۱۱۱) وَیَسْنَدُهُ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عُمَرَ مِثْلِهِ.  
وَهَذِهِ رَوَايَاتٌ صَحِيحَةٌ مُوَصُولَةٌ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَشْرٍ الْمُرْتَدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ وَأَخْبَرَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ هُوَ ابْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَشَارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ، فَمَا كَانَ يَقْنُتُ إِلَّا فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ. [صحيح لغيره - عند عبد الرزاق ۴۹۷۹، صحيح لغيره - وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۱۱۱) (ل) حضرت عمر سے بھی اسی طرح کی روایت منقول ہے۔

(ب) یہ روایات صحیح اور موصول ہیں۔

اسود بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پیچھے سفر و حضر میں نماز ادا کی، وہ صرف صبح کی نماز میں قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(۳۱۱۲) وَرَوَاهُ آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ عَنْ شُعْبَةَ يَسْنَدُهُ وَقَالَ: فَكَانَ يَقْنُتُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ، وَلَا يَقْنُتُ فِي سَائِرِ صَلَوَاتِهِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَلَدَّكَرُهُ.

وَفِي هَذَا ذَلِيلٌ عَلَى اخْتِصَارِ وَقَعَ فِي الْحَدِيثِ الَّذِي. [صحيح - وقد تقدم الكلام، على اسناده في الذي قبله]

(۳۱۱۲) (ل) آدم بن ایاس شعبہ کے واسطے سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نماز فجر کی دوسری رکعت میں قنوت پڑھتے تھے اور باقی نمازوں میں نہیں پڑھتے تھے۔

(۳۱۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا الْفَضِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ الْأَسْوَدَ وَعَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ قَالَا: صَلَّيْنَا خَلْفَ عُمَرَ الْفَجْرَ فَلَمْ يَقْنُتْ.

مَنْصُورٌ وَإِنْ كَانَ أَحْفَظَ وَأَوْثَقُ مِنْ حَمَّادٍ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ فِرَوَايَةَ حَمَّادٍ فِي هَذَا تَوَافُقُ الْمَذْهَبِ الْمَشْهُورِ عَنْ عُمَرَ فِي الْقُنُوتِ. [صحيح - عند عبد الرزاق ۴۹۴۸]

(۳۱۱۳) ابراہیم بیان کرتے ہیں کہ اسود اور عمرو بن میمون دونوں نقل کرتے ہیں کہ ہم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی تو انہوں نے قنوت نہیں پڑھی۔



(۳۱۱۴) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سِتًّا بِسِتِّينَ فَكَانَ يَقْنُتُ.

وَرَوَاهُ سَلِيمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ: أَنَّ عُمَرَ قَنَتَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ، وَرَوَاهُ أَيْضًا أَبُو رَافِعٍ عَنْ عُمَرَ عَلَى مَا نَذَرَهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى.

وَالْقَوْلُ فِي مِثْلِ هَذَا قَوْلٌ مَنْ شَاهَدَ وَحَفِظَ لَا قَوْلَ مَنْ لَمْ يَشَاهِدْ وَلَمْ يَحْفَظْ، وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[صحیح۔ هذا اسناد صحیح متصل]

(۳۱۱۳) (۱) عثمان نہدی سے روایت ہے کہ میں نے چھ سال تک سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، وہ قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(ب) سلیمان تیمی نے ابو عثمان سے یہ روایت نقل کی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے صبح کی نماز میں قنوت پڑھی۔

(ج) اسی طرح ابورافع نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے جس کو ہم ان شاء اللہ ذکر کریں گے۔

(د) اس قسم کی بات میں اس کا قول معتبر ہوتا ہے جس نے مشاہدہ بھی کیا ہو اور یاد بھی رکھا ہو، نہ کہ اس کا قول جس نے نہ مشاہدہ

کیا ہو اور نہ ہی یاد رکھا ہو۔ وبالله التوفیق

(۳۱۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حُشَيْشٍ التَّمِيمِيُّ الْمُقَرَّرُ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ

عَبْدِ اللَّهِ الْأَزْدِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ بْنُ أَبِي عَزْرَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي

حَصِينٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ: قَنَتَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْفَجْرِ.

وَهَذَا عَنْ عَلِيٍّ صَحِيحٌ مَشْهُورٌ. [صحیح۔ اخرجہ ابن ابی شیبہ ۷۵۰۹]

(۳۱۱۵) (۱) عبد اللہ بن معقل بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فجر کی نماز میں قنوت کی۔

(ب) یہ قول سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے صحیح اور مشہور ہے۔

(۳۱۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ السَّرَّاجُ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ غَنَامٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ فِطْرِ بْنِ خَلِيفَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُوَيْدٍ الْكَاهِلِيِّ قَالَ: كَانِي أَسْمَعُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْفَجْرِ حِينَ قَنَتَ وَهُوَ يَقُولُ:

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ. [ضعیف۔ اخرجہ عبد الرزاق ۴۹۷۸]

(۳۱۱۶) عبد الرحمن بن سويد کاہلی سے روایت ہے کہ گویا میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فجر کی نماز میں قنوت کرتے دیکھ رہا ہوں:

”اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ.“ ”اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ سے بخشش طلب کرتے ہیں۔“

(۳۱۱۷) أَخْبَرَنَا الْإِمَامُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الشَّرِيعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ



بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُمَانَ بْنِ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ عَوْفَجَةَ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَاةَ الْفَجْرِ فَلَمْ يَقْنُتْ، وَصَلَّيْتُ مَعَ عَلِيٍّ فَقَنَتْ. [ضعيف - أخرجه ابن الجعد ۲۱۴۹]

(۳۱۷) حضرت عرفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی تو انہوں نے قنوت نہیں پڑھی اور میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی تو انہوں نے قنوت پڑھی۔

(۳۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ هُوَ ابْنُ عَامِرٍ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ: صَلَّى ابْنُ عَبَّاسٍ صَلَاةَ الصُّبْحِ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ فَقَنَتْ وَقَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ ﴿وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ [البقرة: ۲۳۸]. [صحیح - اسناد صحیح]

(۳۱۸) ابورجاء بیان کرتے ہیں کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اس مسجد میں فجر کی نماز پڑھائی تو انہوں نے قنوت پڑھی اور یہ آیت تلاوت کی: ﴿وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ [البقرة: ۲۳۸] "اور اللہ کے لیے فرماں بردار ہو کر کھڑے ہو جاؤ۔"

(۳۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبُغَوِيُّ بِغَدَادَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَعْنَى ابْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَرْثَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ كَانَ يَقْنُتُ فِي الصُّبْحِ. قَالَ عَمْرٍو: فَلَدَّكَ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ: لَمْ يَكُنْ كَأَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ، كَانَ صَاحِبَ أُمَرَاءٍ. قَالَ: فَرَجَعْتُ فَنَزَعْتُ الْقَنُوتَ.

فَقَالَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ: تَاللَّهِ مَا رَأَيْنَا كَالْيَوْمِ قَطُّ شَيْئًا لَمْ يَزَلْ فِي مَسْجِدِنَا. قَالَ: فَرَجَعْتُ إِلَى الْقَنُوتِ فَبَلَغَ ذَلِكَ إِبْرَاهِيمَ فَلَقِّنِي فَقَالَ: هَذَا مَغْلُوبٌ عَلَى صَلَاتِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا مِنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ رَحِمَنَا اللَّهُ وَإِيَّاهُ غَيْرُ مَرْضِيٍّ لَيْسَ كُلُّ عِلْمٍ لَا يُوْجَدُ عِنْدَ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَوُجِدَ عِنْدَ غَيْرِهِ لَا يُوْخَذُ بِهِ بَلْ يُوْخَذُ بِهِ إِذَا كَانَ أَعْلَى مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ وَكَانَ الرَّأْيُ ثِقَةً، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى ثِقَةً، وَقَدْ أَخْبَرَ عَمْرٍو بْنُ مَرْثَةَ عَنْ أَهْلِ الْمَسْجِدِ أَنَّهُ لَمْ يَزَلْ فِي مَسْجِدِهِمْ. وَرَوَيْنَا عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ وَجْهِ آخَرَ أَنَّهُ قَنَتْ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ. [صحیح - أخرجه ابن الجعد ۷۱]

(۳۱۹) (۱) عمرو بن مرہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن ابی لیلیٰ کو حضرت براء رضی اللہ عنہ سے حدیث نقل کرتے سنا کہ نبی ﷺ صبح کی نماز میں قنوت پڑھا کرتے تھے۔

عمرو کہتے ہیں: میں نے اس بات کا تذکرہ ابراہیم نخعی کے سامنے کیا تو انہوں نے فرمایا: وہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے شاگردوں کی طرح نہیں ہے۔ وہ تو امراء کے شاگردوں جیسے تھے۔ وہ کہتے ہیں: میں واپس لوٹ آیا اور قنوت چھوڑ دی۔ تو مسجد



والوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہم مسجد میں وہ چیز نہیں دیکھ رہے جو ہمیشہ سے ہماری مسجد میں ہو رہی تھی۔ فرماتے ہیں کہ میں نے دوبارہ قنوت شروع کر دی تو ابراہیم نخعی تک یہ بات پہنچی تو وہ مجھے ملے اور فرمایا: یہ اس کی نماز پر مغلوب ہے۔

(ب) شیخ بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ ابراہیم نخعی رحمہ اللہ کا ناپسندیدہ عمل ہے۔ علم ایسا نہیں ہے کہ علم کی ہر بات عبد اللہ بن مسعود رحمہ اللہ کے شاگردوں کے پاس ہی پائی جائے اور ان کے علاوہ کسی دوسرے کے پاس نہ پائی جائے اور اس کو نہ لیا جائے گا بلکہ دوسری کو لیا جائے۔ بلکہ اگر عبد اللہ بن مسعود کے شاگردوں سے زیادہ بلند مرتبہ والے سے روایت ہو اور راوی ثقہ ہو تو اسے لیا جائے گا اور عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ ثقہ راوی ہیں۔

عمر بن مرہ نے اہل مسجد کے بارے میں خبر دی کہ یہ کام (قنوت کا اہتمام) ہمیشہ سے ان کی مسجد میں جاری تھا۔

اسی طرح ہمیں ایک دوسری سند سے سیدنا براء رحمہ اللہ کی روایت پہنچی ہے کہ انہوں نے فجر کی نماز میں قنوت پڑھی۔

(۳۱۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْبَرَاءِ عَنِ الْبَرَاءِ: أَنَّهُ قَنَتَ فِي الْفَجْرِ.

[صحیح۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۷۰۱۰]

(۳۱۴۰) عبید بن براء سیدنا براء رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فجر کی نماز میں قنوت پڑھی۔

## (۲۹۵) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّهُ يَقْنَتُ بَعْدَ الرُّكُوعِ

### قنوت رکوع کے بعد پڑھنے کا بیان

(۳۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عِمْسَى الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: وَاللَّهِ لَا نَأْتِيكُمْ صَلَاةَ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْنَتُ فِي الرُّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَ مَا يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَيَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَلْعَنُ الْكَافِرِينَ. [صحیح۔ وقد تقدم برقم ۳۰۸۹]

(۳۱۴۱) حضرت ابو ہریرہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: اللہ کی قسم! میں تمہیں رسول اللہ ﷺ جیسی نماز پڑھاؤں گا۔ پھر آپ رحمہ اللہ صبح کی نماز کی دوسری رکعت میں سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہنے کے بعد قنوت پڑھتے تھے۔ جس میں مومنوں کے لیے دعا کرتے اور کفار کے لیے بد دعا کرتے۔

(۳۱۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سَخَوْنَةَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ أَنَّ مُسْلِمَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَنَتَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ،



يَدْعُو عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِرَاهِيمَ. [صحيح۔ اخرجه البخارى ۳۸۶۱]

(۳۱۲۲) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے رکوع کے بعد ایک ماہ تک قنوت پڑھی، آپ ﷺ عرب کے بعض قبیلوں پر بدعا کرتے تھے۔

(۳۱۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْخَيْرِ: جَمَاعُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدَ بْنِ مَهْدِيٍّ الْوَكِيلُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَ ابْنُ حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا يُونُسُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ سُئِلَ هَلْ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ؟ قَالَ: نَعَمْ. فَقِيلَ لَهُ: قَبْلَ الرُّكُوعِ أَوْ بَعْدَهُ؟ قَالَ: بَعْدَ الرُّكُوعِ يَسِيرًا؟ قَالَ: فَلَا أَذْرَى الْيَسِيرَ الْقِيَامَ أَوْ الْقُنُوتَ. لَفْظُ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ وَفِي حَدِيثِ مُسَدَّدٍ: سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ الرُّكُوعِ أَوْ بَعْدَ الرُّكُوعِ قَالَ بَعْدَ الرُّكُوعِ يَسِيرًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح۔ اخرجه البخارى ۹۵۶]

(۳۱۲۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان سے کسی نے پوچھا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز میں قنوت (نازلہ) پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں۔ پھر دریافت کیا گیا کہ رکوع سے پہلے یا بعد میں؟ انہوں نے فرمایا: رکوع کے بعد مختصر سے وقت میں۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ مختصر قنوت کا ذکر کیا یا قیام کا۔

یہ سلیمان کی حدیث کے الفاظ ہیں اور مسدد کی حدیث میں ہے کہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا: کیا نبی ﷺ نے صبح کی نماز میں قنوت (نازلہ) رکوع سے پہلے پڑھی ہے یا بعد میں؟ انہوں نے فرمایا: رکوع کے بعد مختصر مدت کے لیے۔

(۳۱۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قُلْتُ لَأَنَسٍ: هَلْ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ؟ قَالَ: نَعَمْ بَعْدَ الرُّكُوعِ. ثُمَّ سُئِلَ بَعْدَ ذَلِكَ: هَلْ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ؟ قَالَ: نَعَمْ بَعْدَ الرُّكُوعِ يَسِيرًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۱۲۴) محمد بن سیرین بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز میں قنوت پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں رکوع کے بعد۔ پھر ان سے پوچھا گیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز میں قنوت پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں رکوع کے بعد مختصر مدت کے لیے۔



(۳۱۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الْقُنُوتِ فَقَالَ: قَدْ كَانَ الْقُنُوتُ . قُلْتُ: قَبْلَ الرُّكُوعِ أَوْ بَعْدَهُ؟ قَالَ: قَبْلَهُ. قُلْتُ: إِنَّ فَلَانًا أَخْبَرَنِي عَنْكَ أَنَّكَ قُلْتَ بَعْدَ الرُّكُوعِ. قَالَ: كَذَبَ إِنَّمَا قَسَتْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بَعْدَ الرُّكُوعِ شَهْرًا ، أَنَّهُ كَانَ بَعَثَ قَوْمًا ، يَقَالُ لَهُمُ الْقُرَاءَةُ زُهَاءٌ سَبْعِينَ رَجُلًا إِلَى قَوْمٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ، فَقَتَلَهُمْ قَوْمٌ مُشْرِكُونَ دُونَ أُولَئِكَ ، وَكَانَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - عَهْدٌ ، فَقَسَتْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - شَهْرًا يَدْعُو عَلَيْهِمْ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ كَذَا فِي هَذِهِ الرَّوَايَةِ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ: إِنَّ الْقُنُوتَ بَعْدَ الرُّكُوعِ ، إِنَّمَا كَانَ شَهْرًا حِينَ كَانَ يَدْعُو عَلَى الَّذِينَ قَتَلُوا الْقُرَاءَةَ ، وَأَوْهَمَ أَنَّ الْقُنُوتَ قَبْلَ ذَلِكَ وَبَعْدَهُ إِنَّمَا هُوَ قَبْلَ الرُّكُوعِ .

وَرَوَى عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ فِي قِصَّةِ الْقُرَاءَةِ قَالَ: فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - شَهْرًا عَلَيْهِمْ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ ، وَذَلِكَ بَدْءُ الْقُنُوتِ ، وَمَا كُنَّا نَقُتُّ .

ثُمَّ رَوَى عَبْدُ الْعَزِيزِ: أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ أَنَسًا عَنِ الْقُنُوتِ أَمَّا بَعْدَ الرُّكُوعِ أَوْ عِنْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الْقِرَاءَةِ. قَالَ: لَا بَلْ عِنْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الْقِرَاءَةِ .

وَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي غَيْرِ قِصَّةِ الْقُرَاءَةِ: إِنَّ قُنُوتَ النَّبِيِّ - ﷺ - فِيهِ كَانَ بَعْدَ الرُّكُوعِ وَكَذَلِكَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ . [صحيح - أخرجه البخاری ۹۵۷]

(۳۱۲۵) (ا) عام احول بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے قنوت کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ قنوت پڑھتے تھے۔ میں نے کہا: رکوع سے پہلے یا بعد میں؟ انہوں نے فرمایا: رکوع سے پہلے۔ میں نے کہا: فلاں صاحب آپ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: رکوع کے بعد ہے۔ انہوں نے فرمایا: وہ صاحب غلط کہتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک مہینے تک قنوت پڑھی تھی وہ بھی رکوع کے بعد۔ ہوا یہ تھا کہ آپ ﷺ نے صحابہ میں سے ستر قاریوں کو مشرکین کی ایک قوم (بنی عامر) کی طرف (ان کو تعلیم دینے کے لیے) بھیجا تھا لیکن انہیں ان لوگوں کے علاوہ مشرکوں کی ایک قوم نے شہید کر دیا۔ ان کے اور آپ ﷺ کے درمیان عہد تھا لیکن انہوں نے عہد شکنی کی تو آپ ﷺ ایک ماہ تک ان کے خلاف بددعا کرتے رہے۔

(ب) عام احول سے مروی ہے کہ قنوت رکوع کے بعد ہے۔ آپ ﷺ نے ایک مہینہ تک قنوت پڑھی تھی۔ یہ ان قراء کے قاتلوں پر بددعا تھی۔ انہیں یہ وہم ہوا ہے کہ قنوت رکوع سے پہلے بھی ہے اور بعد میں بھی۔ حالانکہ یہ رکوع سے پہلے ہی ہے۔



(ج) عبدالعزیز بن صہیب نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے قراء کے قصے کے بارے میں روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ماہ تک صبح کی نماز میں ان پر بددعا کی۔

اور یہ قنوت کی ابتدا تھی۔ ہم اس سے پہلے قنوت نہیں پڑھتے تھے۔

(د) پھر عبدالعزیز نے روایت کیا کہ ایک شخص نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے قنوت کے بارے میں دریافت کیا کہ کیا وہ رکوع سے پہلے ہے یا قراءت سے فارغ ہونے کے بعد؟ انہوں نے فرمایا: وہ قراءت سے فراغت کے بعد ہے۔

(ه) اور ہمیں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے قراء کے قصے کے علاوہ روایت پہنچی ہے کہ نبی ﷺ کی قنوت رکوع کے بعد تھی۔ اسی طرح ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے۔

(۳۱۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ بِطُوسٍ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الْفَقِيهَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ وَاسِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَ قَرَأْنَا عَلَى أَبِي الْيَمَانِ أَنَّ شُعَيْبَ بْنَ أَبِي حَمْزَةَ أَخْبَرَهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ

قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - جِئَ يَرْفَعُ صَلَاتَهُ فَيَقُولُ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ)) يَدْعُو لِرَجَالٍ فَيَسْمِيهِمْ بِأَسْمَائِهِمْ فَيَقُولُ: ((اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ، اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطَأَتَكَ عَلَى مُضَرَ، وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سَيِّئِينَ كَسَيِّئِي يُونُسَ))، وَأَهْلَ الْمَشْرِقِ مِنْ مُضَرَ يَوْمَئِذٍ مُخَالِفُونَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ -

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِجِّ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحيح - وقد تقدم برقم ۳۰۸۴ وما بعده]

(۳۱۲۶) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رکوع سے اپنی کراٹھاتے تو کہتے ”سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ“ پھر لوگوں کے لیے ان کا نام لے لے کر دعا کرتے اور فرماتے: ”اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ..... اے اللہ! ولید بن ولید کو نجات دے اور سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور کمزور مسلمانوں کو نجات دے، اے اللہ! کفار مضر پر اپنی پکڑ مضبوط کر اور اس عذاب کو ان پر مدت طویل تک مسلط رکھ۔ مضر قبیلہ والے ان دنوں رسول اللہ کے مخالف تھے۔

(۳۱۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ - إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فِي الرُّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ: ((اللَّهُمَّ الْعَنْ فُلَانًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا)) بَعْدَ مَا يَقُولُ: ((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ)) فَانْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ [آل عمران:



رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ. [صحيح - تقدم رقم ۳۰۹۳]

(۳۱۲۷) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو فجر کی نماز میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد یہ فرماتے ہوئے سنا: ”اے اللہ! فلاں اور فلاں پر لعنت بھیج۔“ یہ کلمات سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

کہنے کے بعد کہتے تھے تو باری تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ﴾ [آل عمران: ۱۲۸]

(۳۱۲۸) عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ بِإِسْنَادِهِ وَزَادَ فَقَالَ وَعَنْ حُظَلَّةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَدْعُو عَلَى صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ وَسُهَيْلِ بْنِ

عَمْرٍو وَالْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ فَنَزَلَتْ ﴿لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿ظَالِمُونَ﴾ [آل عمران: ۱۲۸]

[ضعيف - أخرجه ابن المبارك في الجهاد ۵۷]

(۳۱۲۸) سالم بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صفوان بن امیہ، سہیل بن عمرو اور حارث بن ہشام پر بددعا کرتے

تھے تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ﴾..... سے ﴿ظَالِمُونَ﴾ تک۔ [آل عمران: ۱۲۸] ”اے پیغمبر

آپ کے اختیار میں کچھ نہیں۔ اللہ تعالیٰ چاہے تو ان کی توبہ قبول فرمالے یا عذاب دے کیونکہ وہ ظالم ہیں۔“

(۳۱۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ فَذَكَرَهُ.

وَقَدْ رَوَى هَذَا عَنْ عُمَرَ بْنِ حُمْزَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ مَوْصُولًا إِلَّا أَنَّهُ ذَكَرَ أَبَا سُفْيَانَ بَدَلَ سُهَيْلٍ.

[صحيح - (بحوالہ) تقدم في الذي قبله]

(۳۱۲۹) ایک دوسری سند سے یہی روایت مروی ہے۔

(۳۱۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلِيمَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا

إِسْمَاعِيلُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ خُفَّافٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ

خُفَّافُ بْنُ إِيمَاءٍ: رَكِعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ: ((غَفَارُ غَفَرِ اللَّهُ لَهَا، وَأَسْلَمَ سَأَلَهَا اللَّهُ

، وَعَصِيَةُ عَصَبِ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، اللَّهُمَّ الْعَنُ ابْنِي لِحَيَانَ، وَالْعَنُ رِغْلًا وَذَكَوَانًا)) ثُمَّ خَرَّ سَاجِدًا. قَالَ خَالِدٌ:

فَجَعَلْتُ لَعْنَةَ الْكَفَرَةِ لِأَجْلِ ذَلِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةَ وَعَلِيَّ بْنَ حُجْرٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ قَالَ خُفَّافٌ: فَجَعَلْتُ.

وَرَوَيْنَا عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّهُ أَقْبَى بِالْقُنُوتِ بَعْدَ الرُّكُوعِ. [صحيح - وقد تقدم برقم ۳۰۹۹]

(۳۱۳۰) (۱) خفاف بن ایماء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رکوع کیا۔ پھر رکوع سے سر مبارک اٹھانے کے بعد

فرمایا: اے اللہ! قبیلہ بنو غفار کو بخش دے، بنو سالم کو سلامت رکھ۔ عصیہ نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی، اے اللہ!



بنو حیان پر لعنت کر اور رعل و ذکوان پر بھی پھٹکار بھیج، پھر سجدہ میں چلے گئے۔ خالد کہتے ہیں: کفار پر لعنت اسی لیے کی گئی تھی۔  
(ب) صحیح مسلم میں ہے کہ خفاف نے کہا: فَجُعِلْتُ اور سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انہوں نے قنوت رکوع کے بعد پڑھنے کا فتویٰ دیا۔

(۳۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: إِنَّمَا قَنَتَ النَّبِيُّ ﷺ - شَهْرًا. فَقُلْتُ: كَيْفَ الْقَنُوتُ؟ قَالَ: بَعْدَ الرُّكُوعِ.

فَهُوَ ذَا قَدْ أَخْبَرَ أَنَّ الْقَنُوتَ الْمُطْلَقَ الْمُعْتَادَ بَعْدَ الرُّكُوعِ. وَقَوْلُهُ: إِنَّمَا قَنَتَ شَهْرًا يُرِيدُ بِهِ اللَّعْنُ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. وَرَوَاةُ الْقَنُوتِ بَعْدَ الرُّكُوعِ أَكْثَرُ وَأَحْفَظُ فَهُوَ أَوْلَى، وَعَلَى هَذَا دَرَجَ الْخُلَفَاءُ الرَّاشِدُونَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فِي أَشْهُرِ الرُّوَايَاتِ عَنْهُمْ وَأَكْثَرُهَا. [صحیح]

(۳۱۳۱) (۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ماہ تک قنوت پڑھی۔ میں نے پوچھا: کس وقت؟ انہوں نے بتایا کہ رکوع کے بعد۔

(ب) قنوت رکوع کے بعد ہی پڑھی جائے گی۔

(ج) حضرت انس رضی اللہ عنہ کے قول "إِنَّمَا قَنَتَ شَهْرًا" صرف ایک ماہ تک قنوت پڑھی، سے مراد بدو دعا اور لعنت ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم  
(د) رکوع کے بعد قنوت پڑھنے کے راوی اکثر بھی ہیں اور حفظ میں بھی پختہ ہیں، لہذا زیادہ بہتر یہی ہے اور اس پر خلفائے راشدین نے بھی عمل کیا۔ ان سے منقول مشہور روایات موجود ہیں۔

(۳۱۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ الْحَنَاطُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي مَازِنٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَنَتَا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَ الرُّكُوعِ. وَرَوَيْنَاهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَمْزَةَ بِرِيَادَةَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

[ضعیف۔ اخرجه الدار قطنی ۲/۳۳]  
(۳۱۳۲) ابو عثمان بیان کرتے ہیں کہ سیدنا ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما صبح کی نماز میں رکوع کے بعد قنوت پڑھتے تھے۔

یحییٰ بن سعید قطان نے عوام بن حمزہ کے واسطے سے ہمیں یہی حدیث بیان کی۔ اس میں انہوں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا نام بھی لیا۔

(۳۱۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَمَوِيُّ حَدَّثَنَا الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا



شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ وَسُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ وَعَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ أَخْبَرَنِي كُلُّ هَؤُلَاءِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عُمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَقْنُتُ بَعْدَ الرُّكُوعِ. [صحيح - أخرجه أحمد ۱۶۶/۳]

(۳۱۳۳) ابو عثمان نہدی، سیدنا عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ رکوع کے بعد قنوت پڑھتے تھے۔

(۳۱۳۴) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَاةٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَلَايِبٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ: أَنَّ عُمَرَ قَنَتَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَ الرُّكُوعِ. [صحيح لغيره]

(۳۱۳۴) ابورافع بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے صبح کی نماز میں رکوع کے بعد قنوت پڑھی۔

(۳۱۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَالُوكِيَةَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: قَنَتَ عُمَرُ. قُلْتُ: بَعْدَ الرُّكُوعِ؟ قَالَ: نَعَمْ.

[صحيح لغيره]

(۳۱۳۵) زید بن وہب بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قنوت پڑھی۔ راوی کہتے ہیں: میں نے زید سے پوچھا: کیا رکوع کے بعد؟ تو انہوں نے بتایا: جی ہاں۔

(۳۱۳۶) وَيَا سَنَادَهُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَشْيَاخَنَا يُحَدِّثُونَ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَقْنُتُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَ الرُّكُوعِ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رَوَى عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَبْلَ الرُّكُوعِ وَالصَّحِيحُ عَنْ عُمَرَ بَعْدَهُ. [ضعيف]

(۳۱۳۶) (۱) یزید بن ابی زیاد بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے اساتذہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ صبح کی نماز میں رکوع کے بعد قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(ب) شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: رکوع سے پہلے قنوت پڑھنے والی روایات سیدنا عمر اور علی رضی اللہ عنہما سے منقول ہیں اور صحیح مذہب رکوع کے بعد کا ہے۔

(۳۱۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَرُوبَةَ: الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي مَعْشَرٍ السَّلَمِيُّ بِحَرَانَ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ بَكَّارٍ بْنُ أَبِي مَيْمُونَةَ الْحَرَانِيُّ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ خَلِيدِ بْنِ دَعْلَجٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَنَتَ النَّبِيُّ ﷺ - وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ بَعْدَ الرُّكُوعِ، ثُمَّ تَبَاعَدَتْ الدِّيَارُ، فَطَلَبَ النَّاسُ إِلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَجْعَلَ الْقُنُوتَ فِي الصَّلَاةِ قَبْلَ الرُّكُوعِ لِكَيْ يَذَرُكُوا الصَّلَاةَ فَقَنَتَ قَبْلَ الرُّكُوعِ.

خَلِيدُ بْنُ دَعْلَجٍ لَا يُحْتَجُّ بِهِ. وَفِيمَا مَضَى كِفَايَةُ. [ضعيف]



(۳۱۳۷) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ، ابو بکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم نے رکوع کے بعد قنوت پڑھی۔ پھر لوگوں کے گھر دور دور ہو گئے۔ لوگ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس درخواست لے کر آئے کہ قنوت کو نماز میں رکوع سے پہلے پڑھیں تاکہ لوگ نماز کے ساتھ شامل ہو سکیں۔

## (۲۹۶) باب دُعَاءِ الْقُنُوتِ

### دعائے قنوت کا بیان

(۲۱۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُوحٍ مِنْ أَوْلَادِ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِثٍ بْنُ أَبِي عَرَزَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي الْحَوَرَاءِ عَنْ حَسَنِ أَوْ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ فِي الْقُنُوتِ: ((اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّيْنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ، وَفِي سِرِّ مَا قَضَيْتَ، إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يَقْضِي عَلَيْكَ، وَإِنَّهُ لَا يَدُلُّ مَنْ وَالَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ)). كَذَا كَانَ فِي أَصْلِ كِتَابِهِ عَنِ الْحَسَنِ أَوْ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ فَكَانَ الشُّكُّ لَمْ يَقَعْ فِي الْحَسَنِ وَإِنَّمَا وَقَعَ فِي الْإِطْلَاقِ أَوْ النُّسْخَةِ، وَكَانَ فِي أَصْلِ كِتَابِهِ هَذِهِ الزِّيَادَةُ: وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ. [ضعيف - أخرجه أبو داود ۱۴۲۵]

(۳۱۳۸) سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے چند کلمات سکھائے۔ میں انہیں وتر میں پڑھتا ہوں، وہ کلمات یہ ہیں ”اللهم اهْدِنِي فِي مَنْ هَدَيْتَ.....“ ”اے اللہ! مجھے ہدایت دے کر ان لوگوں میں شامل فرما جنہیں تو نے رشد و ہدایت سے نوازا ہے اور مجھے عافیت دے کر ان میں شامل فرما جنہیں تو نے عافیت دی ہے اور جن کو تو نے اپنا دوست قرار دیا، ان میں مجھے بھی شامل فرما کر اپنا دوست بنالے۔ جو کچھ تو نے مجھے عطا فرمایا ہے اس میں میرے لیے برکت ڈال دے اور جس شر و برائی کا تو نے فیصلہ کر دیا ہے۔ اس سے مجھے محفوظ رکھ اور بچالے۔ یقیناً فیصلہ تو ہی صادر کرتا ہے۔ تیرے خلاف فیصلہ صادر نہیں کیا جاسکتا اور جس کا تو والی بنا وہ کبھی ذلیل و خوار نہیں ہو سکتا اور جس کا تو دشمن بن جائے وہ کبھی عزت نہیں پاسکتا۔ ہمارے آقا تو ہی برکت والا اور بلند و بالا ہے۔“

(۲۱۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّشَادٍ الْعَدْلِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي بُرَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَوَرَاءِ قَالَ: سَأَلْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ مَا عَقَلْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ -؟ فَقَالَ: عَلَّمَنِي دَعَوَاتٍ أَقُولُهُنَّ: اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّيْنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ



، وَفِي شَرِّ مَا قُضِيَتْ ، إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ . أَرَاهُ قَالَ : إِنَّهُ لَا يَدُلُّ مَنْ وَالَيْتَ ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ . قَالَ : فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِمُحَمَّدِ بْنِ الْحَنْفِيَّةِ فَقَالَ : إِنَّهُ الدُّعَاءُ الَّذِي كَانَ أَبِي يَدْعُو بِهِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ فِي قُوتِهِ .

قَالَ الشَّيْخُ : بُرَيْدٌ يَقُولُ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِمُحَمَّدِ بْنِ الْحَنْفِيَّةِ . [ضعيف - قد تقدم في الذي قبله]

(۳۱۳۹) (۱) ابو حورایان بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے پوچھا: آپ نے رسول اللہ ﷺ سے کیا سیکھا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: آپ نے مجھے دعائیں سکھائی ہیں، میں وہ پڑھتا ہوں ”اللہم اھدنی فیمن ھدیت.....“ ”اے اللہ! مجھے ہدایت سے بہرہ ور فرما کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں شامل فرما اور مجھے عافیت دے کر ان لوگوں میں شامل فرما جنہیں تو نے عافیت بخشی ہے اور جنہیں تو نے اپنا دوست بنایا ان میں مجھے بھی شامل فرما اور جو کچھ تو نے مجھے عطا فرمایا ہے اس میں میرے لیے برکت عطا فرما اور جس شرکا تو نے فیصلہ کیا ہے اس سے مجھے محفوظ فرما اور بچالے۔ بے شک تو ہی فیصلہ کرتا ہے تیرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جاسکتا۔“

میرا خیال ہے کہ انہوں نے یہ بھی فرمایا: ”جس کو تو والی بنا دے وہ کبھی ذلیل و خوار نہیں ہو سکتا۔ اے ہمارے رب! تو ہی برکت والا اور بلند و بالا ہے۔“ راوی فرماتے ہیں: میں نے اس کا ذکر محمد بن حنفیہ کے سامنے کیا تو انہوں نے فرمایا: یہ تو وہی دعا ہے جو میرے والد صاحب فجر کی نماز میں قنوت میں پڑھا کرتے تھے۔

(۲۱۷۰) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبَزَّازِ بِعَدَادٍ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِهِ بِخَطِّ أَبِي الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْنَى: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي مَسْرُورَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمُزٍ أَنَّ بُرَيْدَ بْنَ أَبِي مَرْثَمٍ أَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ هُوَ ابْنُ الْحَنْفِيَّةِ بِالْحَيْفِ يَقُولَانِ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ - يَقْنُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ ، وَفِي وَتْرِ اللَّيْلِ بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ: ((اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ ، وَتَوَلَّنِي فِيمَا تَوَلَّيْتَ ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ ، وَفِي شَرِّ مَا قُضِيَتْ ، إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ ، إِنَّهُ لَا يَدُلُّ مَنْ وَالَيْتَ ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ)). [ضعيف - أخرجه الفاكهي ۱/ ۱۸۱-۲]

(۳۱۴۰) برید بن ابی مریم بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما اور محمد بن علی بن حنفیہ سے سنا کہ نبی ﷺ صبح کی نماز میں اور رات کے وتروں میں یہ کلمات پڑھتے تھے۔ ”اللہم اھدنی فیمن ھدیت.....“ ”اے اللہ! مجھے ہدایت دے کر ان لوگوں میں شامل فرما جنہیں تو نے ہدایت سے نوازا ہے اور مجھے عافیت بخش کر ان میں شامل فرما جنہیں تو نے عافیت بخشی ہے اور جن کو تو نے اپنا دوست بنایا ہے۔ ان میں مجھے بھی شامل فرما کہ اپنا دوست بنا لے اور تو نے مجھے جو کچھ بھی عطا کیا ہے۔ اس میں میرے



لیے برکت ڈال دے اور جس شرکاء تو نے فیصلہ کر دیا ہے اس سے مجھے محفوظ و مامون فرما۔ یقیناً فیصلہ تو ہی کرتا ہے تیرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جاسکتا اور جس کا تو والی ہے وہ کبھی ذلیل ہو نہیں سکتا۔ اے ہمارے رب! تو ہی برکتوں والا اور بلند و بالا ہے۔“

(۳۱۶۱) وَرَوَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ: حَسَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْرَقُ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ هُرْمُزٍ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُعَلِّمُنَا دُعَاءَ نَدْعُو بِهِ فِي الْقُنُوتِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ: ((اللَّهُمَّ اهْدِنَا فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنَا فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنَا فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لَنَا فِيمَا أَعْطَيْتَ، وَفِنَا شَرَّ مَا قَضَيْتَ، إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يَقْضِي عَلَيْكَ، إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ)). وَرَوَاهُ مُخَلَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْحَرَّائِيُّ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ فَذَكَرَ رِوَايَةَ بُرَيْدٍ مُرْسَلَةً فِي تَعْلِيمِ النَّبِيِّ ﷺ - أَحَدَ ابْنَيْ ابْنَتِهِ هَذَا الدُّعَاءَ فِي وَتَرِهِ، ثُمَّ قَالَ بُرَيْدٌ سَمِعْتُ ابْنَ الْحَنْفِيَّةِ وَابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولَانِ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُهَا فِي قُنُوتِ اللَّيْلِ،

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو صَفْوَانَ الْأَمْوِيُّ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُرْمُزٍ، وَقَالَ فِي حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ الْحَنْفِيَّةِ فِي قُنُوتِ صَلَاةِ الصُّبْحِ. فَصَحَّ بِهِذَا كُلُّهُ أَنَّ تَعْلِيمَ هَذَا الدُّعَاءِ وَقَعَ لِقُنُوتِ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَقُنُوتِ الْوُتْرِ، وَأَنَّ بُرَيْدًا أَخَذَ الْحَدِيثَ مِنَ الْوُجْهَيْنِ اللَّذَيْنِ ذَكَرْنَاهُمَا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف - تقدم في الذي قبله]

(۳۱۶۱) (۱) سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں دعا سکھایا کرتے تھے۔ ہم اسے فجر کی نماز میں پڑھا کرتے تھے ”اللہم اھدنا فیمن ھدیت.....“ ”اے اللہ! ہمیں ہدایت دے کر ان لوگوں میں شامل فرما جنہیں تو نے رشد و ہدایت سے نوازا ہے اور ہمیں عافیت دے کر ان میں شامل فرما جنہیں تو نے عافیت دی ہے اور جن کو تو نے اپنا دوست قرار دیا ہے ان میں ہمیں بھی شامل فرما کر اپنا دوست بنا اور جو کچھ تو نے ہمیں عطا فرمایا ہے اس میں ہمارے لیے برکت ڈال اور جس برائی اور شرکاء تو نے فیصلہ کیا ہے اس سے ہمیں محفوظ رکھ اور بچالے۔ یقیناً تو ہی فیصلہ کرنے والا ہے۔ تیرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جاسکتا اور جس کا تو والی ہے وہ کبھی ذلیل و خوار نہیں ہو سکتا۔ اے ہمارے رب! تو ہی برکتوں والا اور بلند و بالا ہے۔“

(ب) مخلد بن یزید کی روایت میں ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے نواسوں حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما میں سے کسی کو قنوت وتر کی دعا سکھائی ہے۔

یزید نے کہا کہ میں نے ابن حنفیہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما دونوں کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ اس دعا کو رات کی قنوت میں پڑھتے تھے:

(ج) اسی طرح اس روایت کو ابو صفوان اموی نے ابن جریج سے روایت کیا اور ابن عباس رضی اللہ عنہما اور ابن حنفیہ کی حدیث میں ہے



کہ ”فی قنوت صلاة الصبح“ صبح کی نماز کی قنوت میں پڑھتے تھے۔

(د) یہ درست ہے کہ آپ ﷺ نے جو دعا سکھائی ہے، یہ صبح کی نماز کی قنوت اور قنوت وتر دونوں کے بارے میں ہے اور برید نے یہ حدیث دو سندوں سے ذکر کی ہے۔ وباللہ التوفیق

(۳۱۴۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ قَرَأَ عَلَيَّ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الْقَاهِرِ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَدْعُو عَلَى مُضَرٍ إِذْ جَاءَهُ جَبْرِيلُ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ أَنْ اسْكُتْ، فَسَكَتَ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَعْثُكَ سَبَابًا وَلَا لَعْنًا، وَإِنَّمَا بَعَثَكَ رَحْمَةً، وَلَمْ يَعْثُكَ عَذَابًا لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبُهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ، ثُمَّ عَلَّمَهُ هَذَا الْقَنُوتَ: اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ، وَنُؤْمِنُ بِكَ، وَنَخْشَعُ لَكَ، وَنَخْلَعُ وَنَتَرَكُ مَنْ يَكْفُرُكَ، اللَّهُمَّ إِنَّا نَعْبُدُكَ، وَلَكَ نَصَلِّي وَنَسْجُدُ، وَإِلَيْكَ نَسْعَى وَنَحْفِدُ، نَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَخَافُ عَذَابَكَ الْجَدِّ، إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَافِرِينَ مُلْحَقٌ. هَذَا مُرْسَلٌ. وَقَدْ رَوَى عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَحِيحًا مَوْصُولًا.

[ضعیف۔ اخرجه ابو داود فی المراسیل]

(۳۱۴۲) خالد بن ابی عمران بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم ﷺ کفار مضر پر بدعا کر رہے تھے۔ اچانک جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو اشارہ کر کے فرمایا: خاموش ہو جائیے! تو رسول اللہ ﷺ چپ ہو گئے۔ پھر انہوں نے کہا: اے محمد! اللہ تعالیٰ نے آپ کو گالیاں دینے والا اور بدعا کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا۔ اس نے تو آپ کو رحمت بنا کر بھیجا ہے نہ کہ عذاب بنا کر۔ آپ کے اختیار میں کچھ نہیں، اللہ چاہے تو ان کی توبہ قبول کر لے یا عذاب دے، کیوں کہ وہ ظالم ہیں۔ پھر جبریل علیہ السلام نے رسول اللہ ﷺ کو یہ قنوت سکھائی ”اللہم انا نستغفرك ونستغفرك.....“ ”اے اللہ! ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے بخشش طلب کرتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں۔ تیرے لیے ہی خشوع و خضوع کرتے ہیں اور جو تیرا منکر ہے اس سے ہر قسم کا ناطہ توڑتے ہیں اور اس کو چھوڑتے ہیں۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے لیے ہی نماز پڑھتے ہیں اور تیرے لیے ہی سجدہ کرتے ہیں، تیرے طرف ہی بھاگتے ہیں اور تیرے ہر حکم کے لیے تیار ہیں۔ تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے سخت عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بلاشبہ تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔

(۳۱۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبِي سَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَنَتَ بَعْدَ الرُّكُوعِ فَقَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا، وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَأَلْفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ، وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ، وَأَنْصِرْهُمْ عَلَى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ،



اللَّهُمَّ الْعَنْ كَفَرَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ ، وَيُكَذِّبُونَ رُسُلَكَ ، وَيَقَاتِلُونَ أَوْلِيَاءَكَ اللَّهُمَّ خَالَفَ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ ، وَزَلَّزِلْ أَقْدَامَهُمْ ، وَأَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِي لَا تَرُدُّهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُثْنِي عَلَيْكَ وَلَا نَكْفُرُكَ ، وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعْبُدُكَ ، وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ ، وَلَكَ نَسْعَى وَنَحْفِدُ ، نَخْشَى عَذَابَكَ الْجَدِّ ، وَنَرْجُو رَحْمَتَكَ ، إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَافِرِينَ مُلْحَقٌ .  
وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ فَخَالَفَ هَذَا فِي بَعْضِهِ .

[صحیح - اخرجه عبدالرزاق ۴۹۶۸]

(۳۱۳۳) (۱) عبید بن عمر سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رکوع کے بعد قنوت پڑھی: ”اللہم اغفر لنا، وللمؤمنین والمؤمنات“ ”اے اللہ! ہم سب مومن و مسلمان مردوں اور عورتوں کو بخش دے۔ ان کے دلوں میں الفت ڈال دے اور ان کی اصلاح کر دے اور ان کی دشمنوں کے خلاف مدد فرما۔ اے اللہ! اہل کتاب کے ان کافروں پر لعنت کر جو تیرے راستے سے روکتے ہیں اور جو تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور تیرے دوستوں سے لڑائی کرتے ہیں۔ اے اللہ! ان میں آپس میں اختلاف ڈال دے اور ان کے قدم ڈگمگا دے اور ان پر ایسا عذاب نازل فرما جو مجرم قوم سے نہیں پھیرتا۔“ ”اللہ کے نام کے ساتھ جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اے اللہ! ہم تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ ہی سے بخشش چاہتے ہیں اور تیری ہی شاکرتے ہیں اور تیرے ساتھ کفر نہیں کرتے اور جو تیری نافرمانی کرتا ہے اس سے علیحدہ ہوتے ہیں اور اسے چھوڑتے ہیں۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے حد مہربان، نہایت رحم والا ہے۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے لیے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں۔ تیری طرف ہی دوڑتے اور کوشش کرتے ہیں اور تیرے سخت عذاب سے ڈرتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں۔ بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔“

(۲۶۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدَةُ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِزَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَاةَ الصُّبْحِ ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ بَعْدَ الْقِرَاءَةِ قَبْلَ الرُّكُوعِ: اللَّهُمَّ إِنَّا نَعْبُدُكَ ، وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ ، وَإِلَيْكَ نَسْعَى وَنَحْفِدُ ، نَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَخْشَى عَذَابَكَ ، إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَافِرِينَ مُلْحَقٌ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ ، وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَلَا نَكْفُرُكَ ، وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَخْضَعُ لَكَ ، وَنَخْلَعُ مَنْ يَكْفُرُكَ. كَذَا قَالَ قَبْلَ الرُّكُوعِ .

وَهُوَ وَإِنْ كَانَ إِسْنَادًا صَحِيحًا فَمَنْ رَوَى عَنْ عُمَرَ قَنُوتَهُ بَعْدَ الرُّكُوعِ أَكْثَرَ فَقَدْ رَوَاهُ أَبُو رَافِعٍ وَعَبِيدُ بْنُ عَمِيرٍ وَأَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ وَزَيْدُ بْنُ وَهْبٍ وَالْعَدَدِيُّ أَوَّلَى بِالْحِفْظِ مِنَ الْوَاحِدِ ، وَفِي حُسْنِ سِيَاقِ عُبَيْدِ بْنِ



عَمِيرٌ لِلْحَدِيثِ دَلَالَةٌ عَلَى حِفْظِهِ وَحِفْظُ مَنْ حِفْظُ عَنْهُ.

وَرَوَيْنَا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَنَتَ فِي الْفَجْرِ فَقَالَ: اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ، وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ الْعَلَاءِ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي دُعَاءِ الْقَنُوتِ إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ بِغَضَبِ الْحَاءِ.

[صحیح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۱۳۳) (۱) سعید بن عبد الرحمن بن ابی ابرہہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پیچھے صبح کی نماز پڑھی تو انہیں قراءت کے بعد رکوع سے پہلے یہ پڑھتے ہوئے سنا ”اللھم ایاک نعبد.....“ ”اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے لیے ہی نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری طرف ہی دوڑتے ہیں اور کوشش کرتے ہیں۔ اور تیرے سخت عذاب سے ڈرتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں۔ بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔ اے اللہ! ہم تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ ہی سے بخشش چاہتے ہیں اور تیری ثناء کرتے ہیں اور تیرے ساتھ کفر نہیں کرتے اور جو تیری نافرمانی کرے اس سے علیحدہ ہوتے ہیں اور اسے چھوڑتے ہیں۔“ اسی طرح رکوع سے پہلے پڑھتے تھے۔

(ب) اگر اس کی سند صحیح ہو تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت جو قنوت رکوع کے بعد پڑھنے والی تھی اس کی تعداد زیادہ ہے۔ ابو رافع، عبید بن عمیر، ابو عثمان نہدی اور زید بن وہب رضی اللہ عنہم حفظ میں زیادہ بہتر ہیں اور عبید بن عمیر کے سیاق کلام کی خوبصورتی ان کے حفظ پر اور جس نے ان سے حفظ کیا پر دلالت کرتی ہے اور ہمیں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے واسطے سے بیان کیا گیا کہ انہوں نے فجر کی نماز میں قنوت پڑھی تو یہ دعا کی ”اللھم انا نستعینک و نستغفرک.....“ ”اے اللہ! ہم تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ ہی سے بخشش طلب کرتے ہیں۔“

اور ابو عمرو بن علا کے واسطے سے ہمیں حدیث بیان کی گئی کہ وہ دعائے قنوت میں پڑھتے تھے: ”ان عذابک بالکفار

ملحق“۔

## (۲۹۷) باب رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي الْقَنُوتِ

قنوت میں ہاتھ اٹھانے کا بیان

(۲۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَلِيُّ بْنُ صَفْرِ بْنِ نَصْرِ بْنِ مُوسَى الشَّكْرِيُّ بِعَدَاةٍ فِي سُوَيْقَةِ غَالِبٍ مِنْ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي قِصَّةِ الْقُرَاءِ وَقَتْلِهِمْ قَالَ فَقَالَ لِي أَنَسُ: لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَلَّمَا صَلَّى الْعِدَّةَ رَفَعَ يَدَيْهِ يَدْعُو عَلَيْهِمْ، يَعْنِي عَلَى الَّذِينَ قَتَلُوهُمْ.

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه احمد ۳ / ۱۳۷]



(۳۱۳۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے قراء اور ان کی اندوہناک شہادت کے بارے میں منقول ہے کہ مجھے حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جب بھی صبح کی نماز ادا کرتے تو اپنے ہاتھ اٹھا کر ان (قبائل کفار) پر بدعا کرتے یعنی ان لوگوں پر جنہوں نے قراء صحابہ رضی اللہ عنہم کو شہید کیا تھا۔

(۳۱۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بَعْدَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شَيْخٌ فِي مَجْلِسِ عَمْرِو بْنِ عَبِيدٍ زَعَمُوا أَنَّهُ جَعْفَرُ بْنُ مَيْمُونٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقُطَيْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُونٍ بَيَّاعُ الْأَنْمَاطِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ حَيٌّ كَرِيمٌ يَسْتَحْيِي إِذَا رَفَعَ الرَّجُلُ إِلَيْهِ يَدَيْهِ أَنْ يَرْكَدَهُمَا صِفْرًا خَائِبَتَيْنِ)).

رَفَعَهُ جَعْفَرُ بْنُ مَيْمُونٍ هَكَذَا. (ت) وَوَقَّهَ سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ، وَالْحَدِيثُ فِي الدَّعَاءِ جُمْلَةً إِلَّا أَنَّ عَدَدًا مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ رَفَعُوا أَيْدِيَهُمْ فِي الْقُنُوتِ مَعَ مَا رَوَيْنَاهُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - [حسن لغیره۔ اخرجه ابو یعلیٰ ۱۸۶۸ - ابو داود ۱۴۸۸]

(۳۱۳۶) (ل) سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: یقیناً اللہ تبارک وتعالیٰ شرم و حیا والا اور خجی ہے۔ جب بندہ اس کے سامنے ہاتھ پھیلاتا ہے تو اسے انہیں خالی لوٹاتے ہوئے حیا آتی ہے۔

(ب) اس حدیث کو جعفر بن میمون نے اسی طرح مرفوع بیان کیا ہے اور سلیمان تیمی نے دو روایتوں میں سے ایک کو ابو عثمان سے موقوف بیان کیا ہے۔ یہ حدیث صرف دعا کے بارے میں ہے۔ صحابہ کی کثیر تعداد نے قنوت میں اپنے ہاتھ اٹھائے ہیں اور اس کے علاوہ ہمارے پاس حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی حدیث بھی ہے۔

(۳۱۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ أَبِي عَلِيٍّ بَيَّاعِ الْأَنْمَاطِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ قَالَ: رَأَيْتُ عَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَمْدُ يَدَيْهِ فِي الْقُنُوتِ. [حسن لغیره۔ اخرجه البخاری فی رفع الیدین ۹۵، وسنده ضعیف]

(۳۱۴۷) ابو عثمان بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ قنوت میں ہاتھ بلند کرتے تھے۔

(۳۱۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ قَالَ: كُنَّا نَحْيِي وَعَمَرُ يَوْمَ النَّاسِ، ثُمَّ يَقْنُتُ بِنَا بَعْدَ الرُّكُوعِ، وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يَدُوكُمَا كَفَاهُ وَيُخْرِجُ ضَبْعِيهِ.



(۳۱۳۸) ابو عثمان نہدی بیان کرتے ہیں کہ ہم نماز پڑھنے آیا کرتے تھے اور سیدنا عمر رضی اللہ عنہ لوگوں کو امامت کروا رہے ہوتے۔ پھر رکوع کے بعد قنوت پڑھتے تھے، وہ اپنے ہاتھوں کو اتنا بلند کرتے کہ ان کی ہتھیلیاں نظر آنے لگتیں اور وہ اپنے بازوؤں کو پھیلا کر رکھتے۔

(۳۱۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي عَثْمَانَ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَرَأَ ثَمَانِينَ آيَةً مِنَ الْبَقَرَةِ، وَفَنَّتْ بَعْدَ الرُّكُوعِ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطِهِ، وَرَفَعَ صَوْتَهُ بِالْدُّعَاءِ حَتَّى سَمِعَ مَنْ وَرَاءَ الْحَائِطِ. [حسن لغیرہ]

(۳۱۳۹) ابو عثمان بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے صبح کی نماز پڑھی تو انہوں نے سورہ بقرہ کی اسی آیات تلاوت کی اور رکوع کے بعد قنوت کی اور اپنے ہاتھ اٹھائے حتیٰ کہ میں نے آپ رضی اللہ عنہ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی، آپ اوپٹی آواز سے دعا کر رہے تھے حتیٰ کہ دیوار کے اس طرف آدمی سن لیتا تھا۔

(۳۱۴۰) وَبِهَذَا الْإِسْنَادُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ وَبَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ جَمِيعًا عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَنَّتْ بَعْدَ الرُّكُوعِ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَجَهَرَ بِالْدُّعَاءِ. قَالَ قَتَادَةُ: وَكَانَ الْحَسَنُ يَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ. وَهَذَا عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَحِيحٌ. وَرَوَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَأْسَدُ فِيهِ ضَعْفٌ.

وَرَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قُنُوتِ الْوُتْرِ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَأَمَّا مَسْعُودُ الْيَدَيْنِ بِالْوُجُوهِ عِنْدَ الْفَرَاحِ مِنَ الدُّعَاءِ فَلَسْتُ أَحْفَظُهُ عَنْ أَحَدٍ مِنَ السَّلَفِ فِي دُعَاءِ الْقُنُوتِ، وَإِنْ كَانَ يَرُوى عَنْ بَعْضِهِمْ فِي الدُّعَاءِ خَارِجَ الصَّلَاةِ، وَقَدْ رَوَى فِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - حَدِيثٌ فِيهِ ضَعْفٌ، وَهُوَ مُسْتَعْمَلٌ عِنْدَ بَعْضِهِمْ خَارِجَ الصَّلَاةِ، وَأَمَّا فِي الصَّلَاةِ فَهُوَ عَمَلٌ لَمْ يَبُتْ بِخَيْرٍ صَحِيحٍ وَلَا أَثَرٍ ثَابِتٍ وَلَا قِيَاسٍ، فَلَا وَلِيَّ أَنْ لَا يَفْعَلَهُ، وَيَقْتَصِرَ عَلَى مَا فَعَلَهُ السَّلَفُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ مِنْ رَفْعِ الْيَدَيْنِ دُونَ مَسْحِهِمَا بِالْوُجُوهِ فِي الصَّلَاةِ، وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [حسن لغیرہ]

(۳۱۵۰) (۱) ابورافع بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی تو انہوں نے رکوع کے بعد قنوت پڑھی اور اپنے ہاتھ اٹھا کر بلند آواز سے دعا کی۔

(ب) قتادہ بیان کرتے ہیں کہ حسن بصری رضی اللہ عنہ بھی اس طرح کیا کرتے تھے۔

(ج) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی یہی ہے مگر وہ سند ضعیف ہے اور قنوت وتر کے بارے میں سیدنا عبداللہ بن مسعود اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے بھی منقول ہے۔

(د) امام بیہقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دعا سے فارغ ہوتے وقت جو چہرے پر ہاتھ پھیرنے کا مسئلہ ہے یہ دعائے قنوت میں میں نے



سلف سے کسی سے بھی یاد نہیں کیا۔ اگرچہ یہ بعض حضرات سے نماز کے علاوہ دعا میں روایت بھی کیا گیا ہے۔ اس ضمن میں نبی ﷺ سے بھی ایک ضعیف حدیث منقول ہے اور یہ بعض لوگوں کا نماز سے باہر کا عمل بھی ہے۔ رہا نماز کے اندر منہ پر ہاتھ پھیرنا تو یہ عمل کسی صحیح حدیث سے ثابت ہے اور نہ کسی اثر اور قیاس سے زیادہ بہتر ہے یہ ہے کہ صرف اسی پر اکتفا کر لیا جائے جو سلف نے کیا ہے یعنی صرف دعا میں ہاتھ اٹھائے جائیں۔ وباللہ التوفیق

(۲۱۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ هُوَ السَّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي يَمْنَنَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو حَدَّثَهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرْظِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((سَلُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بِطُوبَى أَكْفَكُمُ، وَلَا تَسْأَلُوهُ بِظُهُورِهَا، فَإِذَا فَرَعْتُمْ فَاْمَسَحُوا بِهَا وَجُوهَكُمْ)).  
قَالَ أَبُو دَاوُدَ: رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ غَيْرِ وَجْهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ كُلُّهَا وَاهِيَةٌ، وَهَذَا الطَّرِيقُ أَمَثَلُهَا وَهُوَ ضَعِيفٌ أَيْضًا. [منكر۔ اخرجه ابو داود ۱۴۸۵]

(۲۱۵۱) سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے ہاتھ سیدھے پھیلا کر دعا کرو اور ہاتھوں کی پشت اوپر کر کے دعا نہ کرو۔ جب دعا سے فارغ ہو جاؤ تو اپنے ہاتھ منہ پر پھیر لو۔  
(ب) امام ابو داؤد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ حدیث محمد بن کعب قرظی سے مختلف واسطوں سے منقول ہے اور وہ سب ضعیف ہیں۔ یہ سند بہتر ہے لیکن اس میں بھی ضعف ہے۔

(۲۱۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْجَرَّاحِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ شَاسَوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ السُّكْرِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ زَمْعَةَ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ الْبَاشَانِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنِ الَّذِي إِذَا دَعَا مَسَحَ وَجْهَهُ، قَالَ: لَمْ أَجِدْ لَهُ ثَبَاتًا. قَالَ عَلِيُّ: وَلَمْ أَرَهُ يَفْعَلْ ذَلِكَ. قَالَ: وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَقْنُتُ بَعْدَ الرُّكُوعِ فِي الْوُتْرِ، وَكَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ. [ضعيف]

(۲۱۵۲) علی باشانی فرماتے ہیں: میں نے عبد اللہ بن مبارک رحمہ اللہ سے اس شخص کے بارے میں دریافت کیا جو دعا کرتے وقت اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتا ہے، انہوں نے فرمایا: میرے پاس اس کا ثبوت نہیں ہے۔ علی کہتے ہیں: میرا خیال نہیں کہ انہوں نے اس طرح فرمایا ہو۔ آپ رحمہ اللہ تو خود ورتوں میں رکوع کے بعد قنوت پڑھتے تھے اور اپنے ہاتھ بھی اٹھاتے تھے۔“

## (۲۹۸) بَابُ الْمَأْمُورِ يُؤْمِنُ عَلَى دُعَاءِ الْقَنُوتِ

دعائے قنوت پر مقتدی کے آمین کہنے کا بیان

(۲۱۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ



حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَتَتْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - شَهْرًا مُتَتَابِعًا فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، وَالصُّبْحِ فِي ذُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ إِذَا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ. مِنَ الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ يَدْعُو عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ سُلَيْمٍ عَلَى رِغْلٍ وَذُكْوَانَ وَعُصِيَّةَ، وَيُؤْمِنُ مَنْ خَلَفَهُ. [قوى۔ اخرجه ابوداود ۴۴۳، ومعنى ۳۰۹۸]

(۳۱۵۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک ماہ تک نماز ظہر، عصر، مغرب، عشا اور فجر کی آخری رکعت میں سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہنے کے بعد قنوت پڑھتے رہے۔ آپ اس میں قبال عرب میں سے بنو سلیم کے رعل، ذکوان اور عصیہ کے لیے بدعا کرتے اور مقتدی آمین کہتے۔

### (۲۹۹) بَابُ مَنْ لَمْ يَرَ الْقُنُوتَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ

نماز فجر میں قنوت نہ پڑھنے کا بیان

(۳۱۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا قَتَتْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي شَيْءٍ مِنْ صَلَوَاتِهِ. كَذَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ السُّحَيْمِيُّ. (ج) وَهُوَ مَتْرُوكٌ. [منکر۔ اخرجه الطبرانی فی الاوسط ۷۴۸۳]

(۳۱۵۴) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی بھی نماز میں قنوت نہیں پڑھی۔ (۳۱۵۵) وَقَدْ رَوَى أَبُو حُمَزَةَ الْأَعْوَرُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَتَتْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - شَهْرًا يَدْعُو عَلَى عُصِيَّةَ وَذُكْوَانَ، فَلَمَّا ظَهَرَ عَلَيْهِمْ تَرَكَ الْقُنُوتَ. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عَسَانَ حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنْ أَبِي حُمَزَةَ قَدْ كَرِهَهُ. وَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّمَا تَرَكَ اللَّعْنُ.

[ضعیف۔ اخرجه الطحاوی ۱/ ۲۴۵]

(۳۱۵۵) (ا) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ماہ تک قنوت نہیں پڑھی، جس میں عصیہ اور ذکوان پر بدعا کرتے رہے۔ پھر جب آپ پر معاملہ ظاہر ہو گیا (یعنی وحی آگئی) تو آپ نے قنوت ترک کر دی۔ (ب) عبدالرحمن بن مہدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے صرف بدعا کرنا ترک کی تھی۔

(۳۱۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي: يَا أَبَتِ أَلَيْسَ قَدْ صَلَّيْتَ خَلْفَ رَسُولِ



اللّٰهُ - وَخَلَفَ أَبِي بَكْرٍ وَخَلَفَ عُمَرُ؟ قَالَ: بَلَى. قُلْتُ: فَكَأَنَّهُ يَنْقُتُونَ فِي الْفَجْرِ؟ قَالَ: يَا بَنِي مُحَدَّثَةٍ. طَارِقُ بْنُ أَشِيمٍ الْأَشْجَعِيُّ لَمْ يَحْفَظْهُ عَمَّنْ صَلَّى خَلْفَهُ فَرَأَاهُ مُحَدَّثًا وَقَدْ حَفِظَهُ غَيْرُهُ فَالْحُكْمُ لَهُ دُونَهُ.

[صحیح۔ اخراجہ ابن ماجہ ص ۱۲۴۱]

(۳۱۵۶) (۱) ابوما لک اشجعی سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد محترم سے عرض کیا: ابا جان! کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے پیچھے نمازیں پڑھی ہیں؟ انہوں نے فرمایا: کیوں نہیں! میں نے کہا: کیا وہ فجر کی نماز میں قنوت پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: میرے بیٹے! یہ تو بدعت ہے۔

(ب) طارق بن اشیم اشجعی نے اس سے روایت یاد ہی نہیں کی جس کے پیچھے انہوں نے نماز پڑھی۔ اس لیے وہ اس کو بدعت سمجھتے تھے حالانکہ یہ روایت ان کے علاوہ حضرات نے یاد کی ہے۔ لہذا اس کا حکم ان کے مخالف ہوگا۔

(۳۱۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ الْعَزْزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ صَلَاةَ الصُّبْحِ فَلَمْ يَنْقُتْ، فَقُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ: لَا أَرَاكَ تَنْقُتُ. قَالَ: لَا أَحْفَظُهُ عَنْ أَحَدٍ مِنْ أَصْحَابِنَا. قَالَ الشَّيْخُ: نِسْيَانٌ بَعْضِ الصَّحَابَةِ أَوْ غَفْلَتُهُ عَنْ بَعْضِ السَّنَنِ لَا يَقْدَحُ فِي رِوَايَةِ مَنْ حَفِظَهُ وَاثَبَتَهُ.

[صحیح۔ اخراجہ عبدالرزاق ۴۹۵۴]

(۳۱۵۷) (۱) ابوجلز سے روایت ہے کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ صبح کی نماز پڑھی، انہوں نے قنوت نہیں پڑھی۔ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ میں نے آپ کو قنوت پڑھتے نہیں دیکھا؟ انہوں نے فرمایا: اپنے اصحاب میں سے میں نے کسی سے بھی یہ حدیث نہیں سنی۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: بعض صحابہ کا بھول جانے اور ان سے بعض سنتوں سے تساہل ہو جانے سے ان صحابہ رضی اللہ عنہم کی روایت پر قدح (نقص، تنقیر) لازم نہیں آتا جنہوں نے اس کو یاد کیا ہوا اور اسے ثابت رکھا ہو۔

(۳۱۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: أَرَأَيْتَ قِيَامَهُمْ عِنْدَ قِرَآءِ السُّورَةِ هَذَا الْقَنُوتُ إِنَّهَا لِيَدْعَةٌ، مَا فَعَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِلَّا شَهْرًا ثُمَّ تَرَكَهُ. (ج) بَشَرُ بْنُ حَرْبٍ النَّدَبِيُّ ضَعِيفٌ.

فَإِنْ صَحَّتْ رِوَايَتُهُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ فَفِيهَا دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّهُ إِنَّمَا أَنْكَرَ الْقَنُوتَ قَبْلَ الرُّكُوعِ.

[ضعیف راوی، بشر بن حرب ندب ضعیف ہے۔]

(۳۱۵۸) (۱) بشر بن حرب بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا کہ کیا تو ان کے قیام کو دیکھ رہا ہے کہ قاری کے



سورت سے فارغ ہونے کے بعد یہ قنوت یقیناً بدعت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے تو صرف ایک ماہ تک قنوت کی تھی۔ پھر اس کو چھوڑ دیا تھا۔

(ب) اگر بشر بن حرب کی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کردہ روایت صحیح ہو تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ انہوں نے رکوع سے پہلے قنوت کا انکار کیا ہے مطلق قنوت کا انکار نہیں کیا۔

(۲۱۵۹) أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْسَرَةَ أَبُو لَيْلَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حُرَّةٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الْقَنُوتَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بِدْعَةٌ فَإِنَّهُ لَا يَصِحُّ. (ج) وَأَبُو لَيْلَى الْكُوفِيُّ مَتْرُوكٌ. وَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَنَتَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ. [ضعف]

(۳۱۵۹) (ج) جلیل القدر تابعی سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ صبح کی نماز میں قنوت پڑھنا بدعت ہے۔

(ب) حالاں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہم گذشتہ اوراق میں ذکر کر چکے ہیں کہ انہوں نے صبح کی نماز میں قنوت پڑھی۔ (۲۱۶۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الرَّمَادِيُّ يَعْنِي إِبْرَاهِيمَ بْنَ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى حَدَّثَنَا عَنَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - نَهَى عَنِ الْقَنُوتِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارِقُطَنِيُّ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى وَعَنَسَةُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ ضَعَفَاءُ، وَلَا يَصِحُّ لِنَافِعٍ سَمَاعٌ مِنْ أُمِّ سَلَمَةَ.

قَالَ وَقَالَ هَيَّاجٌ عَنْ عَنَسَةَ عَنِ ابْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - (ج) وَصَفِيَّةُ بِنْتُ أَبِي عُبَيْدٍ لَمْ تُدْرِكِ النَّبِيَّ ﷺ - [باطل۔ اخرجہ الطبرانی فی الکبیر ۶۴۳] (۳۱۶۰) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے صبح کی نماز میں قنوت پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۳۰۰) باب التَّوَرُّعِ فِي حِفْظِ وَقْتِ الصَّلَاةِ وَالتَّشْدِيدِ عَلَى مَنْ أَضَاعَهُ

اوقات نماز کی پابندی اور سستی کرنے والے پر سختی کا بیان

قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿قَوْلٌ لِلْمُصَلِّينَ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ﴾ وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ خَلْفٌ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ.

اللہ تعالیٰ کا فرمان: ﴿قَوْلٌ لِلْمُصَلِّينَ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ﴾ [الماعون: ۴-۵]



”ان نمازیوں کے لیے ہلاکت ہے، جو اپنی نمازوں میں سستی کرتے ہیں۔

(۳۱۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ الْإِيَامِيُّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ: «الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ» وَفِي قِرَاءَةِ عَبْدِ اللَّهِ لَاهُونَ قَالَ: السَّهْوُ عَنْهَا تَرُكُ وَفَيْهَا. [صحيح لغيره۔ اخرجه ابو يعلى ۷۰۵]

(۳۱۶۱) حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت ہے کہ آیت ﴿الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ﴾ [الماعون: ۵] ”وہ لوگ جو اپنی نمازوں میں سستی کرتے ہیں۔“ عبداللہ کی قراءت میں ساهون کی جگہ لاهون ہے، فرماتے ہیں: ساهون لاهون کا مطلب ہے نماز کو بھول جانا اور اس کے وقت کا خیال نہ کرنا۔

(۳۱۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَاصِمٍ هُوَ ابْنُ أَبِي النُّجُودِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي: أَرَأَيْتَ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ﴾ هُوَ الَّذِي يُحَدِّثُ أَحَدَنَا نَفْسَهُ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: لَا وَآيُنَا لَا يُحَدِّثُ نَفْسَهُ فِي الصَّلَاةِ، وَلَكِنَّ السَّهْوَ تَرُكُ الصَّلَاةِ عَنْ وَفَيْهَا. وَقَدْ أَسْنَدَهُ عِكْرِمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَزْدِيُّ. [صحيح لغيره]

(۳۱۶۲) مصعب بن سعد سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد محترم سے عرض کیا: ابا جان! اللہ تعالیٰ کے اس قول کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے؟ ﴿الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ﴾ [الماعون: ۵] ”وہ لوگ جو اپنی نمازوں سے غافل ہیں۔“ کیا اس سے مراد وہ شخص ہے جو نماز میں اپنے آپ سے باتیں کرتا ہے؟ انہوں نے فرمایا: نہیں، ہم میں سے کون ہے جو نماز میں اپنے آپ سے باتیں نہ کرتا ہو؟ (یعنی خیالات کو قابو رکھ سکتا ہو؟) لیکن ساهون میں سہو سے مراد نماز کو اس کے وقت سے مؤخر کرنا ہے۔

(۳۱۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُهَرَّائِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَزْدِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ قَالَ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ - عَنْ قَوْلِهِ ﴿الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ﴾ قَالَ: ((هُمُ الَّذِينَ يُؤْخَرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ وَفَيْهَا)).

[منکر۔ اخرجه الطبري في تفسيره ۷۰۶/۱۲]

(۳۱۶۳) سیدنا سعدؓ سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے اللہ تعالیٰ کے اس قول ﴿الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ﴾ [الماعون: ۵] کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو نماز کو اپنے وقت سے



مؤخر کرتے ہیں۔

(۳۱۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنِي حَرَمِيُّ بْنُ حَفْصِ الْقَسْمَلِيِّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَدْ كَرَهُ بِإِسْنَادِهِ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنِ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ﴿۱﴾ قَالَ: ((إِضَاعَةُ الْوَقْتِ)) وَهَذَا الْحَدِيثُ إِنَّمَا يَصِحُّ مَوْفُورًا.

وَعِكْرِمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَدْ ضَعَفَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُ مِنْ ائِمَّةِ الْحَدِيثِ. [منكر۔ وقد تقدم في الذي قبله]  
(۳۱۶۳) عکرمہ بن ابراہیم اپنی سند سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے ﴿الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ﴾ [الماعون: ۵] ”ہلاکت ہے ان لوگوں کے لیے جو نماز سے غفلت برتتے ہیں“ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: اس سے مراد وقت کا ضائع کر دینا ہے۔

(۳۱۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ ذَاوُدَ الْحُسَيْنِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ ذَكْوَيْهِ الدَّقَاقُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبَخَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ: هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْوَلِيدُ بْنُ الْعِزَّارِ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ يَقُولُ أَخْبَرَنِي صَاحِبُ هَذِهِ الدَّارِ وَأَوَّمًا بِيَدِهِ إِلَى دَارِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ - أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ؟ قَالَ: ((الصَّلَاةُ لَوْ قِيَّتْهَا)) قُلْتُ: ثُمَّ أَيُّ؟ قَالَ: ((بِرُّ الْوَالِدَيْنِ)) قُلْتُ: ثُمَّ أَيُّ؟ قَالَ: ((الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ)) قَال: وَحَدَّثَنِي بِهِنَّ وَلَوْ اسْتَرْذَنَّهُ لَوَاقِدَنِي.

هَكَذَا أَخْرَجَهُ الْبَخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح۔ اخراجہ البخاری ۵۰۴]

(۳۱۶۵) ولید بن عیزار بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابو عمرو شیبانی سے سنا کہ مجھے اس گھر والے نے بیان کیا، انہوں نے سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے گھر کی طرف اشارہ کیا کہ میں نے نبی ﷺ سے پوچھا: کون سا کام اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسند ہے؟ آپ نے فرمایا: نماز کو اپنے وقت پر پڑھنا۔ میں نے پوچھا: پھر کون سا کام؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ماں باپ سے اچھا سلوک کرنا۔ میں نے پوچھا: پھر کون سا؟ فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ تین باتیں بیان کیں۔ اگر میں اور پوچھتا تو آپ اور زیادہ بیان کرتے۔

(۳۱۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلْدِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبَاسٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَسَّانٍ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ مَطْرَفٍ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَالْفُظَّاءُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي



عَلَيْبُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي مَرْثَدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الصَّنَابِجِيِّ قَالَ: زَعَمَ أَبُو مُحَمَّدٍ أَنَّ الْوُتْرَ وَاجِبٌ.

فَقَالَ عُبَادَةُ: كَذَبَ أَبُو مُحَمَّدٍ، أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((حُصُّ صَلَوَاتٍ افْتَرَضَهُنَّ اللَّهُ، مَنْ أَحْسَنَ وَضُوءَهُنَّ وَصَلَاتَهُنَّ لَوْفَتَهُنَّ، وَأَتَمَّ رُكُوعَهُنَّ وَخُشُوعَهُنَّ، كَانَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ أَنْ يَغْفِرَ لَهُ، وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ، إِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ، وَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ)).

لَيْسَ فِي حَدِيثِ آدَمَ ذِكْرُ الْوُتْرِ، وَقَالَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الصَّنَابِجِيِّ. [صحيح۔ وقد تقدم برقم ۱۶۹۲]

(۳۱۶۶) (۱) حضرت عطاء بن یسار عبد اللہ صناجی فرماتے ہیں کہ ابو محمد کا خیال یہ ہے کہ وتر واجب ہیں۔

عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ابو محمد کو غلط فہمی ہوئی ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”اللہ رب العزت نے پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ جس شخص نے اچھی طرح وضو کیا، انہیں وقت پر ادا کیا، ان کے رکوع اطمینان سے کیے اور خشوع و خضوع کا خیال رکھا تو ایسے شخص کے لیے اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ اسے معاف فرمائے گا اور جو شخص ایسا نہ کرے تو اس کے لیے اللہ تعالیٰ کا کوئی وعدہ نہیں، اگر چاہے تو معاف کر دے اور اگر چاہے تو عذاب دے۔

(۳۱۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ أَبِي خَلْفٍ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ بْنِ مَسْعُودٍ الْجَوْسَقَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ جَلِيسٍ لِمُسْعَرٍ بْنِ كِدَامٍ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِنْ أَخَوْفَ مَا أَخَافَ عَلَى أُمَّتِي تَأْخِيرُهُمُ الصَّلَاةَ عَنْ وَقْتِهَا، وَتَعْجِيلُهُمُ الصَّلَاةَ عَنْ وَقْتِهَا)).

[منکر۔ أخرجه البخاری فی تاریخہ ۵ / ۳۷۲]

(۳۱۶۷) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اپنی امت پر جس چیز کے بارے میں سب سے زیادہ خوف ہے وہ نماز کو اس کے وقت سے پہلے اور مؤخر کر کے پڑھنا۔

(۳۱۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثِيُّ فَلَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ ثُمَّ قَالَ الْبُخَارِيُّ: لَا أَذْرِي أَشْهَدَ هَذَا الْحَدِيثَ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا لِأَنَّهُ لَا يَعْرِفُ حَالَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا، وَاللَّهُ أَعْلَمُ، وَقَدْ مَضَتْ الْأَخْبَارُ فِي الْمَوَاقِيتِ وَفِيهَا كِفَايَةٌ. وَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُ الْأَشْعَثِيِّ عَنْ حَفْصٍ فَاسْتَدَّ.

[منکر۔ سندہ صحیح الی البخاری وهو فی تاریخہ ۵ / ۳۷۲]



(۳۱۶۸) (ا) اشعثی اس حدیث کو بیان کرتے ہیں کہ امام بخاری رحمہ اللہ نے فرمایا: میں نہیں جانتا یہ حدیث کیسی ہے۔  
 (ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ انہوں نے اس لیے کہا کہ وہ عبدالرحمن کے بارے میں نہیں جانتے۔ واللہ اعلم  
 یقیناً نماز کے اوقات کے بارے میں احادیث گزر چکی ہیں اور وہ کافی ہیں۔

(۳۱۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ عَصَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو الشَّعْثَاءِ: عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - نَحْوَهُ. [منكر]

(۳۱۶۹) ایک دوسری سند سے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اسی جیسی روایت بیان کرتے ہیں۔

(۳۱۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ الْقَلَانِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَصْنَعُ فِي أَهْلِهِ؟ فَقَالَتْ: كَانَ يَكُونُ فِي مَهْنَةِ أَهْلِهِ - قَالَ: تَعْنِي فِي خِدْمَةِ أَهْلِهِ - فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۶۴۴]

(۳۱۷۰) اسود بیان کرتے ہیں کہ میں نے ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ اپنے گھر میں کیا کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: گھر کے کام کاج، یعنی اپنے گھر والوں کا ہاتھ بٹایا کرتے تھے۔ جب نماز کا وقت ہو جاتا تو کام کاج چھوڑ کر نماز کے لیے نکل پڑتے۔

(۳۰۱) بَابُ لَا تَفْرِيطَ عَلَى مَنْ نَامَ عَنْ صَلَاةٍ أَوْ نَسِيَهَا حَتَّى ذَهَبَ وَقْتُهَا وَعَلَيْهِ

قَضَاؤُهَا إِذَا ذَكَرَهَا لَا كَفَّارَةَ لَهَا إِلَّا ذَلِكَ

جو شخص سو جائے یا نماز پڑھنا بھول جائے تو اس پر کچھ گناہ نہیں البتہ جب یاد آئے تو نماز قضا کر لے  
 (۳۱۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْمَيْمُونِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَشُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالََا حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بِشِيرٍ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ: سَرَيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَنَحْنُ فِي سَفَرٍ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ عَرَسَتْ بِنَا. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي نَوْمِهِمْ عَنِ الصَّلَاةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِنَّ اللَّهَ قَبَضَ أَرْوَاحَهُمْ حِينَ شَاءَ وَرَدَّهَا عَلَيْهِمْ حِينَ شَاءَ)). ثُمَّ أَمَرَهُمْ فَانْتَشَرُوا لِحَاجَتِهِمْ وَتَوَضَّأُوا، وَارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى بِهِمْ.



رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ هُشَيْمٍ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۶۸۱]

(۳۱۷۱) حضرت ابوقادہؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر میں تھے تو ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اگر آپ ہمیں قیام کی اجازت دے دیں؟ پھر انہوں نے رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کی نیند کی وجہ سے نماز رہ جانے والی مکمل حدیث ذکر کی..... اس میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جب تک چاہا تمہاری روحوں کو روک رکھا اور جب چاہا چھوڑ دیا۔ پھر آپ نے انہیں حکم دیا کہ وہ قضائے حاجت کو نکل گئے، پھر انہوں نے وضو کیا اور سورج بلند ہو چکا تھا۔ پھر آپ نے انہیں نماز پڑھائی۔

(۳۱۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي مَسِيرِهِمْ قَالَ: فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - عَنِ الطَّرِيقِ فَوَضَعَ رَأْسَهُ، ثُمَّ قَالَ: ((احْفَظُوا عَلَيْنَا صَلَاتِنَا)). فَكَانَ أَوَّلَ مَنْ اسْتَقِظَ النَّبِيُّ ﷺ - وَالشَّمْسُ فِي ظَهْرِهِ، فَقُمْنَا فَرَعَيْنِ فَقَالَ: ارْكَبُوا. فَمَسَرْنَا حَتَّى ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ دَعَا بِمِصْطَاقٍ كَانَتْ مَعِيَ، فِيهَا شَيْءٌ مِنْ مَاءٍ، فَتَوَضَّأْنَا مِنْهَا، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ: ثُمَّ نَادَى بِلَالٍ بِالصَّلَاةِ، فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - رَكَعَتَيْنِ، ثُمَّ صَلَّى صَلَاةَ الْغَدَاةِ، فَصَنَعَ كَمَا كَانَ يَصْنَعُ كُلُّ يَوْمٍ، ثُمَّ رَكِبَ النَّبِيُّ ﷺ - وَرَكِبْنَا، فَجَعَلَ بَعْضُنَا يَهْمِسُ إِلَى بَعْضٍ مَا كَفَّارَةٌ مَا صَنَعْنَا بِتَفْرِيطِنَا فِي صَلَاتِنَا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ -: ((مَا هَذَا الَّذِي تَهْمِسُونَ دُونِي؟)). فَقُلْنَا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ تَفْرِيطُنَا فِي صَلَاتِنَا؟ فَقَالَ: ((أَمَّا لَكُمْ فِي أُسْرَةٍ؟)). ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّهُ لَيْسَ فِي التَّوَمِ تَفْرِيطٌ، إِنَّمَا التَّفْرِيطُ عَلَى مَنْ لَمْ يُصَلِّ الصَّلَاةَ حَتَّى يَجِيءَ وَقْتُ الْآخِرَى، فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَلْيُصَلِّهَا حِينَ يَسْتَقِظُ، فَإِذَا كَانَ مِنَ الْغَدِ فَلْيُصَلِّهَا عِنْدَ وَقْفِهَا)). وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ، ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَبَاحٍ: إِنِّي لَأُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ فِي الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ فَقَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ: انْظُرْ أَيُّهَا الْفَتَى كَيْفَ تُحَدِّثُ، فَإِنِّي لَأَحَدُ الرُّكْبِ بِلَكَ اللَّيْلَةِ. قُلْتُ: يَا أَبَا نُجَيْدٍ حَدَّثْتَ أَنَّكَ أَعْلَمُ بِالْحَدِيثِ. قَالَ: يَمُنُّ أَنْتَ؟ قُلْتُ: مِنَ الْأَنْصَارِ. قَالَ: فَانْتُمْ أَعْلَمُ بِالْحَدِيثِ. فَحَدَّثْتُ الْقَوْمَ فَقَالَ عِمْرَانُ: لَقَدْ شَهِدْتُ بِلَكَ اللَّيْلَةِ فَمَا شَعَرْتُ أَنَّ أَحَدًا حَفِظَهُ كَمَا حَفِظْتَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ قُرُوحٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ وَقَالَ: فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَلْيُصَلِّهَا حِينَ يَنْتَبِهَ لَهَا، فَإِذَا كَانَ الْغَدُ فَلْيُصَلِّهَا عِنْدَ وَقْفِهَا.

وَأَمَّا أَرَادَ وَاللَّهِ أَعْلَمُ لِيَمِينَ أَنَّ وَقْفَهَا لَمْ يَتَحَوَّلْ إِلَى مَا بَعْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، فَإِذَا كَانَ الْغَدُ صَلَّاهَا عِنْدَ وَقْفِهَا يَعْنِي صَلَاةَ الْغَدِ، وَقَدْ حَمَلَهُ بَعْضُهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَلَى الْوَهْمِ. [صحيح۔ اخرجه مسلم ۶۸۱]



(۳۱۷۲) (۱) عبد اللہ بن ربیع ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے صحابہ کے سفر والی مکمل حدیث ذکر کی۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ راستے سے تھوڑا ہٹ گئے، پھر اپنا سر مبارک رکھا (یعنی آرام کے لیے لیٹ گئے)، پھر فرمایا: ہماری نماز کا خیال رکھنا۔ سب سے پہلے اٹھنے والے نبی ﷺ تھے اور سورج بھی نکل چکا تھا۔ ہم بھی گھبرا کر بیدار ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: چلو سوار یوں پر سوار ہو کر نکلو۔ ہم چل پڑے حتیٰ کہ سورج اچھی طرح روشن ہو گیا، پھر آپ نے وضو کا برتن منگوایا جو میرے پاس تھا۔ اس میں کچھ پانی تھا پھر ہم سب نے اس سے وضو کیا..... انہوں نے مکمل حدیث ذکر کرتے ہوئے فرمایا: پھر مؤذن رسول حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان کہی، پھر رسول اللہ ﷺ نے دو رکعت نماز (فجر کی سنتیں) ادا کیں۔ پھر صبح کی نماز پڑھائی۔ آپ نے اسی طرح کیا جس طرح ہر روز کیا کرتے تھے۔ پھر آپ ﷺ اور ہم سب اپنی اپنی سوار یوں پر سوار ہو گئے۔ ہم میں سے بعض صحابہ رضی اللہ عنہم ایک دوسرے سے سرگوشیاں کرنے لگے کہ ہم نے جو نماز میں کوتاہی کی ہے اس کا کفارہ کیا ہوگا؟ آپ ﷺ نے ہمیں دیکھ کر پوچھا: تم کیا سرگوشیاں کر رہے ہو؟ ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! نماز میں ہماری کوتاہی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہارے لیے میری زندگی میں اسوۂ حسنہ نہیں ہے؟ پھر فرمایا: نیند کی وجہ سے نماز نہ پڑھنے سے کوتاہی نہیں ہوتی۔ کوتاہی تو اس شخص سے ہوتی ہے جو بیداری اور یادداشت میں نماز نہ پڑھے حتیٰ کہ دوسری نماز کا وقت آجائے۔ جب کسی کے ساتھ اس طرح کا معاملہ پیش آئے تو اسے چاہیے کہ جب اٹھے تو اسی وقت پڑھ لے اودا آئندہ وقت پر نماز ادا کرے.....

پھر عبد اللہ بن ربیع بیان کرتے ہیں کہ میں ضرور اس حدیث کو جامع مسجد میں بیان کروں گا تو عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے مجھے کہا: ارے نو جوان بھائی! دیکھ تو سہی تو کیسے بیان کرے گا؟ حالاں کہ میں بھی اس رات کے قافلے کا ایک فرد تھا۔ میں نے عرض کیا: اے ابو نجید! آپ بیان کیجیے آپ اس حدیث کو اچھی طرح جانتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا: تمہارا تعلق کس سے ہے؟ میں نے عرض کیا: انصار سے۔ انہوں نے فرمایا: تم حدیث کے بارے میں زیادہ علم رکھتے ہو، میں نے لوگوں کے سامنے حدیث بیان کی تو عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یقیناً میں اس رات موجود تھا لیکن میرا خیال نہیں کہ کسی ایک نے بھی اس طرح اس حدیث کو یاد رکھا ہو جس طرح آپ نے یاد کر رکھی ہے۔

(ب) امام مسلم فرماتے ہیں: جو اس طرح کرے، پھر جب اسے پتا چل جائے تو وہ نماز ادا کر لے لیکن آئندہ نماز کو اس کے وقت پرادا کرے۔

(ج) شاید ان کی مراد یہ تھی کہ نماز فجر کا وقت سورج نکلنے تک نہیں رہتا۔ لہذا جب اگلا دن ہو تو نماز کو وقت پرادا کر لے۔

(۳۱۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ شَمِيرٍ قَالَ: قَدِمَ عَلَيْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَبَاحٍ الْأَنْصَارِيُّ وَكَانَتْ الْأَنْصَارُ تَفْقَهُهُ فَحَدَّثَنَا قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو قَنَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ فَارْسُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَذَكَرَ قِصَّةَ نَوْمِهِمْ عَنِ الصَّلَاةِ إِلَى أَنْ قَالَ: فَمَا اسْتَقِظْنَا إِلَّا بِالشَّمْسِ طَالِعَةً عَلَيْنَا، فَقُمْنَا وَهَلِينَا لَصَلَاتِنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((رُؤْيَا



رُوَيْدًا)). حَتَّى تَعَالَتْ الشَّمْسُ ، ثُمَّ قَالَ : ((مَنْ كَانَ يُصَلِّي هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ فَلْيُصَلِّهُمَا)). قَالَ : فَصَلَّاهُمَا مَنْ كَانَ يُصَلِّيهِمَا وَمَنْ كَانَ لَا يُصَلِّيهِمَا ، ثُمَّ أَمَرَ فُؤَادِي بِالصَّلَاةِ ، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَصَلَّى بِنَا ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ : ((إِنَّا بِحَمْدِ اللَّهِ لَمْ نَكُنْ فِي شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا شَغْلَنَا عَنْ صَلَاتِنَا ، وَلَكِنْ أَرَوْنَاكَ أَنَّكَ بَدَدَ اللَّهُ أَرْسَلَهَا إِذَا شَاءَ ، فَمَنْ أَدْرَكَتْهُ هَذِهِ الصَّلَاةُ مِنْ عَدٍ صَالِحًا فَلْيُصَلِّ مَعَهَا مِثْلَهَا)). قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ : لَا يَتَابَعُ فِي قَوْلِهِ : مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا وَلَوْ قَتَلَهَا مِنَ الْغَدِ . أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ قَدْ كَرِهَ . قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالَّذِي يَدُلُّ عَلَى ضَعْفِ هَذِهِ الْكَلِمَةِ وَأَنَّ الصَّوْصِيحَّ مَا مَضَى مِنْ رِوَايَةِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ أَخَذَ الرَّكْبَ كَمَا حَدَّثَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَبَاحٍ عَنْهُ وَقَدْ صَرَّحَ فِي رِوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ بِأَنْ لَا يَجِبُ مَعَ الْقَضَاءِ غَيْرُهُ . [شاذ - أخرجه ابو داود ۴۳۸]

(۳۱۷۳) (۱) خالد بن سیر روایت کرتے ہیں کہ عبد اللہ بن رباح انصاری رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے ، انصار انہیں فقیہ کہا کرتے تھے۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھڑ سوار ابوقادہ نے ہمیں حدیث بیان کی.....

پھر انہوں نے نیند کی وجہ سے نماز رہ جانے والی مکمل حدیث ذکر کی اور فرمایا کہ جب سورج طلوع ہو کر کافی بلند ہو گیا تو ہم بیدار ہوئے ، ہم نماز کے لیے جلدی کرنے لگے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بظہر! تاکہ سورج اچھی طرح طلوع ہو جائے۔ پھر جب سورج کافی بلند ہو گیا تو فرمایا: جو شخص فجر کی دو رکعتیں (سنتیں) پڑھتا ہے وہ پڑھ لے تو تمام لوگ کھڑے ہو گئے اور دو رکعتیں ادا کیں۔ پھر رسول اللہ نے اذان کے لیے حکم دیا اور نماز کے لیے اذان کہی گئی۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھے اور ہمیں نماز پڑھائی۔ پھر جب نماز سے سلام پھیر کر فارغ ہوئے تو فرمایا: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں (اللہ کا شکر ہے) کہ ہمیں کسی دنیوی کام کی مشغولیت نے نماز سے غافل نہیں کیا ، ہماری روحنیں تو اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں تھیں ، اس ذات نے جب چاہا ان (روحوں) کو آزاد کر دیا اور فرمایا: جو شخص کل فجر کی نماز کو وقت پر پالے تو اس جیسی ایک نماز اور پڑھ لے۔

(ب) امام محمد بن اسماعیل بخاری فرماتے ہیں کہ ان کے اس قول کا متابع موجود نہیں ہے کہ جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے تو جب بھی یاد آئے نماز پڑھ لے اور آئندہ وقت پر ادا کرے۔

(ج) امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: وہ چیز جو اس کلمہ کے ضعف پر دلالت کرتی ہے اور صحیح بھی وہی ہے۔ یہ سلیمان بن مغیرہ کی حدیث میں گزر چکی ہے کہ عمران بن حصین رضی اللہ عنہ اسی قافلے کے ایک مسافر تھے جیسا کہ عبد اللہ بن رباح نے بھی ان سے بیان کیا ہے اور انہوں نے اس حدیث کے بارے میں تصریح فرمادی کہ قضا کے علاوہ کچھ بھی واجب نہ ہوگا۔

(۳۱۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَرِينَا مَعَ



رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي غَزَاةٍ أَوْ قَالَ سَرِيَّةٍ فَلَمَّا كَانَ فِي آخِرِ السَّحْرِ عَرَسْنَا ، فَمَا اسْتَيْقَظْنَا حَتَّى أَيْقَظَنَا حَرُّ الشَّمْسِ ، فَجَعَلَ الْقَوْمُ مَنَا يَنْتَبِهَ فِرْعَا دَهْشًا ، فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَمَرَنَا فَارْتَحَلْنَا ، ثُمَّ سَرْنَا حَتَّى ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ نَزَلْنَا فَقَضَى الْقَوْمُ حَوَائِجَهُمْ ، ثُمَّ أَمَرَ بِلَالًا فَأَذَنَ ، فَصَلَّيْنَا رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ ، ثُمَّ صَلَّى الْغَدَاةَ فَقُلْنَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَلَا نَقْضِيهَا مِنْ الْغَدِ لَوْ قَبِلْنَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : ((يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الرِّبَا وَيَقْبَلُهُ مِنْكُمُ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ رُوْحُ بْنُ عَبَادَةَ عَنْ هِشَامٍ . [ضعيف - أخرجه احمد ۴ / ۴۴۱]

(۳۱۷۳) عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ ایک غزوہ میں تھے یا سریہ کا لفظ بولا۔ جب رات کا آخری وقت ہوا تو ہم نے ایک جگہ پڑاؤ ڈال دیا۔ پھر سورج کے بلند ہونے کی وجہ سے ہماری آنکھ کھلی تو ہم گھبرا گئے، پھر جب رسول اللہ ﷺ بیدار ہوئے تو ہمیں حکم دیا کہ یہاں سے آگے چلیں۔ پھر ہم چلے حتیٰ کہ سورج کافی بلند ہو گیا۔ پھر ہم ایک دوسری جگہ اترے۔ لوگ اپنی اپنی حاجتوں سے فارغ ہوئے۔ پھر آپ ﷺ نے بلال کو اذان کہنے کا حکم دیا۔ انہوں نے اذان کہی تو ہم نے فجر کی دو سنتیں ادا کیں۔ پھر آپ نے بلال کو حکم دیا۔ انہوں نے اقامت کہی اور آپ نے فجر کی نماز پڑھائی۔ ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی! آپ پر سلامتی ہو کیا ہم کل بھی اس کو اس کے وقت سے قضا کر کے ادا کریں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہیں سود سے منع کرتا ہے اور وہی تمہارے اعمال قبول کرتا ہے۔

(۳۱۷۵) وَرَوَاهُ زَائِدَةُ بْنُ قَدَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ حَدَّثَهُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ بَيَانَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْمُهَلَّبِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قَدَامَةَ فَذَكَرَهُ . [ضعيف - تقدم في الذى قبله]

(۳۱۷۵) ایک دوسری سند سے یہی حدیث منقول ہے۔

(۳۱۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - جِئْنَا فَقُلْنَا مِنْ غَزْوَةِ خَيْبَرِ سَارَ لَيْلَةً حَتَّى إِذَا أَدْرَسَهُ الْكَرَى عَرَسَ ، وَقَالَ لِبِلَالٍ : ((اُكْلَا لَنَا اللَّيْلَ)). فَصَلَّى بِلَالٌ مَا قَدَّرَ لَهُ ، وَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَأَصْحَابُهُ ، فَلَمَّا تَقَارَبَ الْفَجْرُ اسْتَدَّ بِلَالٌ إِلَى رَاحِلَتِهِ مُوَاجِهَ الْفَجْرِ ، فَغَلَبَتْ بِلَالًا عَيْنَاهُ وَهُوَ مُسْتَنِدٌّ إِلَى رَاحِلَتِهِ ، فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَلَا بِلَالٌ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِهِ حَتَّى ضَرَبَتْهُمُ الشَّمْسُ ، فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَوَّلَهُمْ اسْتَيْقَظَا ، فَفَزَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ : ((أَيُّ بِلَالٍ)). فَقَالَ بِلَالٌ : أَخَذَ بِنَفْسِي الَّذِي أَخَذَ



بِنَفْسِكَ يَا أَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: ((اُقْتَادُوا)). فَاقْتَادُوا رَوَّاحِلَهُمْ شَيْئًا، ثُمَّ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَأَمَرَ بِلَالًا فَأَقَامَ الصَّلَاةَ، فَصَلَّى بِهِمُ الصُّبْحَ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ: ((مَنْ نَسِيَ الصَّلَاةَ فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ «أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي» [ظہ: ۱۴])

قَالَ يُونُسُ: وَكَانَ ابْنُ شِهَابٍ يَقْرُؤُهَا لِذِكْرِي.

وَفِي حَدِيثِ أَحْمَدَ لِلذَّكْرِي.

قَالَ يُونُسُ وَكَانَ ابْنُ شِهَابٍ يَقْرُؤُهَا كَذَلِكَ.

قَالَ أَحْمَدُ قَالَ غُبَيْسَةُ يَعْنِي عَنْ يُونُسَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ لِذِكْرِي. قَالَ أَحْمَدُ: الْكُرَى النَّعَاسُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حُرْمَلَةَ. [صحيح - أخرجه مسلم ۶۸۰]

(۳۱۷۶) (۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب غزوہ خیبر سے واپس تشریف لا رہے تھے تو آپ نے رات کو کوچ کیا، ہمیں نیند آنے لگ گئی تو آپ ﷺ نے ایک جگہ پڑاؤ ڈال دیا اور بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ رات کو ہم پر پہرہ دیں۔ بلال رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی جو ان کے مقدّم میں تھی اور رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم سو گئے، جب فجر کا وقت قریب آیا، حضرت بلال رضی اللہ عنہ سواری کے ساتھ ٹیک لگا کر مشرق کی طرف رخ کر کے بیٹھ گئے۔ ان پر نیند کا غلبہ ہوا اور وہ بھی سواری کے ساتھ سہارا لیے ہوئے سو گئے۔ نبی ﷺ، بلال رضی اللہ عنہ یا آپ کے اصحاب میں سے کوئی بھی بیدار نہ ہوا حتیٰ کہ ان پر دھوپ آگئی۔ سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ بیدار ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے گھبرا کر آواز دی: اے بلال! بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں جس ذات نے آپ پر نیند طاری کی، اسی نے مجھ پر بھی نیند طاری کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہاں سے کوچ کر جاؤ۔ پھر سب نے وہاں سے کچھ فاصلے کے لیے کوچ کیا۔ پھر نبی ﷺ نے وضو کیا اور بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انہوں نے نماز کے لیے اقامت کہی اور آپ نے صبح کی نماز پڑھائی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے تو جب بھی یاد آئے نماز پڑھ لے کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: «أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي» [ظہ: ۱۴] ”یاد آ جانے کے بعد نماز قائم کرو۔“

(ب) یونس کہتے ہیں: ابن شہاب اس کو اللہ تبارک و تعالیٰ پڑھتے ہیں۔

(د) یونس کہتے ہیں کہ ابن شہاب اس کو اسی طرح پڑھتے تھے۔

(ه) احمد کہتے ہیں: عنہ نے یونس کی سند سے ”لذکرہ“ بیان کیا ہے۔ احمد کہتے ہیں: الکری کا مطلب نیند اور اونگھ ہے۔

(۳۱۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي هَذَا الْخَبَرِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((تَحَوَّلُوا عَنْ مَكَانِكُمُ الَّتِي أَصَابَتْكُمُ فِيهَا الْغَفْلَةُ)). قَالَ: فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ وَأَقَامَ وَصَلَّى.



وَهَذَا الْخَبَرُ رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَجَمَاعَةٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مُرْسَلًا.  
وَرَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مُنْقَطِعًا وَمَنْ وَصَلَهُ ثِقَةً ، وَقَدْ ثَبَتَ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ مُخْتَصَرًا . [صحيح - أخرجه ابو داود ۴۳۶]

(۳۱۷۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس جگہ تم غفلت کا شکار ہوئے ہو وہاں سے کوچ کرو، پھر آپ نے بلال رضی اللہ عنہ کو اذان کا حکم دیا۔ انہوں نے اذان اور اقامت کہی تو آپ ﷺ نے نماز پڑھائی۔  
(۳۱۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ  
يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ زَيْدِ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ قَالَ: عَرَسْنَا مَعَ النَّبِيِّ - ﷺ - فَلَمْ نَسْتَقِظْ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - :  
(لِيَأْخُذَ كُلُّ رَجُلٍ بِرَأْسِ رَاحِلَتِهِ ، فَإِنَّ هَذَا مَنْزِلُ حَضْرَانَا فِيهِ الشَّيْطَانُ) . فَقَعَلْنَا ثُمَّ دَعَا بِالْمَاءِ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ  
سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ أَقِيَمَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّى الْعِدَّةَ .  
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ وَغَيْرِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ .

[صحيح - وقد مضى الذى قبله]

(۳۱۷۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رات کے وقت رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ ایک جگہ پڑاؤ ڈالا۔ ہم بیدار نہ ہوئے حتیٰ کہ آفتاب طلوع ہو گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر آدمی اپنی سواری کا گام پکڑ لے یعنی یہاں سے کوچ کر چلو، کیوں کہ اس جگہ ہمارے پاس شیطان حاضر ہو گیا ہے تو ہم نے ایسے ہی کیا۔ پھر آپ نے پانی منگوایا اور فجر کی دو سنتیں ادا کیں۔ پھر اقامت کہی گئی اور آپ ﷺ نے فجر کی نماز پڑھائی۔

(۳۱۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا  
أَبُو نَعِيمٍ وَأَبُو الْوَلِيدِ قَالُوا حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: مَنْ  
نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا ، وَلَا كَفَّارَةَ لَهَا إِلَّا ذَلِكَ . ثُمَّ قَرَأَ قَتَادَةُ ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي﴾ [طہ: ۱۴]  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ . [صحيح - أخرجه مسلم ۶۸۰]

(۳۱۷۹) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے تو جب بھی یاد آئے پڑھ لے اور اس کا کفارہ یہی ہے کہ وہ نماز قضا کر لے۔ پھر قتادہ نے یہ آیت کریمہ تلاوت کی: ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي﴾ [طہ: ۱۴]  
”اور میرے ذکر کے لیے نماز قائم کرو۔“

(۳۱۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا  
هَذْبَةُ حَدَّثَنَا هَمَّامُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ .



رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَدَّابِ بْنِ خَالِدٍ وَهُوَ هُدْبَةُ. [صحيح۔ اخرجہ البخاری ۵۷۲]

(۳۱۸۰) سیدنا قتادہ سے یہی روایت دوسری سند سے بھی منقول ہے۔

(۳۱۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ نَسِيَ صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَكَفَّارَتُهَا أَنْ يُصَلِّيَهَا إِذَا ذَكَرَهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَالْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ وَغَيْرُهُمَا عَنْ قَتَادَةَ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۱۸۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے یا سو جائے اس کا کفارہ یہ ہے کہ جب بھی اسے یاد آجائے تو وہ نماز پڑھ لے۔

(۳۱۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَالْمُسْعُودِيُّ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عُلْقَمَةَ الْقَارِي مِنْ بَنِي قَارَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَحَدِيثُ الْمُسْعُودِيِّ أَحْسَنُ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَرَجَعَهُ مِنَ الْحُدَيْبِيَّةِ فَعَرَسْنَا، فَقَالَ: ((مَنْ يَحْرُسُنَا لِصَلَاتِنَا؟)). وَقَالَ شُعْبَةُ: ((مَنْ يَكُلُونَا؟)). فَقَالَ بِلَالٌ: أَنَا. قَالَ الْمُسْعُودِيُّ فِي حَدِيثِهِ: إِنَّكَ تَنَامُ. ثُمَّ قَالَ: ((مَنْ يَحْرُسُنَا لِصَلَاتِنَا؟)). فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ قُلْتُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّكَ تَنَامُ)). فَحَرَسْتَهُمْ حَتَّى إِذَا كَانَ فِي وَجْهِ الصُّبْحِ أَذْرَكْنِي مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: فَوَيْمُتُ، فَمَا اسْتَيْقَظْنَا إِلَّا بِالشَّمْسِ، قَالَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: فَصَنَعَ مَا كَانَ يَصْنَعُ، ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ لَوْ أَرَادَ أَنْ لَا تَنَامُوا عَنْهَا لَمْ تَنَامُوا، وَلَكِنْ أَرَادَ أَنْ يَكُونَ لِمَنْ بَعْدَكُمْ فَهَكَذَا فَافْعَلُوا مَنْ نَامَ مِنْكُمْ أَوْ نَسِيَ)). [صحيح۔ اخرجہ احمد ۱/ ۳۹۱]

(۳۱۸۲) سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حدیبیہ سے واپس آرہے تھے تو ہم نے رات کو جنگل میں پڑاؤ ڈالا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہمیں نماز کے لیے کون جگائے گا؟ شعبہ کہتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ہم پر پہرہ کون دے گا؟ بلال رضی اللہ عنہ نے کہا: میں۔ مسعودی اپنی حدیث میں کہتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم سو جاؤ گے۔ پھر فرمایا: ہمیں نماز کے لیے کون اٹھائے گا؟ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے کہا: میں اے اللہ کے رسول ﷺ! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سو جاؤ گے تو میں نے ان پر پہرہ دیا حتیٰ کہ جب صبح قریب تھی میرے ساتھ وہی ہوا جو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا (کہ تم سو جاؤ گے) تو میں سو گیا۔ دھوپ کی وجہ سے ہم بیدار ہوئے، رسول اللہ ﷺ اٹھے اور حسب معمول کام کیا پھر فرمایا: اگر اللہ چاہتا کہ تم نہ سوؤ تو تم کبھی نہ سوتے لیکن اللہ چاہتا ہے کہ تمہارے بعد والوں کے لیے مسئلہ واضح ہو جائے، لہذا تم میں سے کوئی سو



جائے یا بھول جائے تو تم اس طرح کرو۔

(۳۱۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْبُرْلُوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو ثَابِتٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ أَبِي الْعَطَافِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ: ((مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَوْقَهَا إِذَا ذَكَرَهَا)).

كَذَا رَوَاهُ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي الْعَطَافِ ، وَقَدْ قِيلَ عَنْهُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ أَوْ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. (ج) وَهُوَ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ. قَالَ الْبُخَارِيُّ وَغَيْرُهُ وَالصَّحِيحُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مَا ذَكَرْنَا لَيْسَ فِيهِ فَوْقَهَا إِذَا ذَكَرَهَا.

وَفِي حَدِيثِ أَبِي قَتَادَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَغَيْرِهِمَا دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ وَقْتَ الْقَضَاءِ لَا يَتَصَيَّقُ ، وَلَوْ كَانَ يَتَصَيَّقُ لَأُشِبَّهَ أَنْ لَا يُؤَخَّرَهَا عَنْ حَالِ الْإِنْتِبَاهِ لِمَكَانِ الشَّيْطَانِ فَقَدْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَهُوَ يَحْنُقُ الشَّيْطَانَ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَخَنَقَهُ الشَّيْطَانُ فِي الصَّلَاةِ أَكْبَرُ مِنْ وَاوٍ فِيهِ شَيْطَانٌ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری ۴۴۹، مسلم ۵۴۱]

(۳۱۸۳) (ا) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو آدمی نماز پڑھنا بھول جائے تو جب اسے یاد آ جائے وہی اس کا وقت ہے لہذا اسی وقت پڑھ لے۔

(ب) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی نقل کردہ روایت ہے۔ اس میں ”فوقہا اذا ذکرہا“ کے الفاظ نہیں ہیں۔

(ج) ابوقادہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما کی حدیث میں اس بات کی دلیل ہے کہ قضا کا وقت کم نہیں ہوتا اور اگر تنگ ہو تو زیادہ مناسبت یہ ہے کہ اس کو خبردار کرنے کی حالت سے مؤخر نہ کرے تو رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھی تھی، جس کی وجہ سے شیطان کا دم گھٹ رہا تھا۔

(د) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: نماز میں شیطان کا دم گھوٹنا اس سے وادی بڑا ہے جس میں شیطان ہو۔

(۳۱۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((إِنَّ عَفْرِيَّتًا مِنَ الْجِنَّ تَفَلَّتْ عَلَى الْبَارِحَةِ لِقَطْعِ عَلَى الصَّلَاةِ ، فَأَمَكْنِي اللَّهُ مِنْهُ فَدَعَتْهُ ، وَأَرَدْتُ أَنْ أَرْبِطَهُ إِلَى جَنْبِ سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ حَتَّى تُصْبِحُوا ، فَتَنْظُرُوا إِلَيْهِ كُلُّكُمْ أَجْمَعُونَ))



قَالَ ((فَلَذَكَّرْتُ دَعْوَةَ أَخِي سُلَيْمَانَ رَبِّ هَبْ لِي مَلَكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِي)) قَالَ فَرَدَّهُ خَاسِمًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ. [صحيح - أخرجه البخاري ۴۴۹]

(۳۱۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: عفریت نامی جن گذشتہ رات مجھے تنگ کرنے لگا تا کہ میری نماز میں خلل ڈالے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے میرے اختیار میں کر دیا۔ میں نے چاہا کہ اس کو مسجد کے ستونوں میں سے ایک ستون کے ساتھ باندھ دوں تا کہ صبح کو تم سب اس کو دیکھتے، لیکن مجھے اپنے بھائی سلیمان علیہ السلام کی دعا یاد آئی۔ جو انہوں نے کی تھی "قال رب اغفر لی وهب لی ملکا لا ینبغی لاحد من بعدی انک انت الوهاب۔" (ص: ۳۵) اے میرے رب! مجھے ایسی بادشاہت عطا فرما جو میرے بعد کسی کے لیے نہ ہو۔ بے شک تو ہی بہت زیادہ عطا کرنے والا ہے، تو میں نے اس کو رسوا کر کے چھوڑ دیا۔

(۲۱۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جُنَاحُ بْنُ نَذِيرٍ بْنُ جُنَاحٍ الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ دَحِيمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا عَبِيدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((مَرَّ عَلَيَّ الشَّيْطَانُ فَتَنَّاوَلْتُهُ فَأَخَذْتُهُ فَخَنَقْتُهُ حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ لِسَانِهِ عَلَى يَدَيَّ ، وَقَالَ أَوْجَعْتَنِي أَوْجَعْتَنِي ، وَلَوْلَا مَا دَعَا سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَأَصْبَحَ مُنَاطًا إِلَى أُسْطُوَانَةٍ مِنْ أُسْطُوَانَةِ الْمَسْجِدِ ، يُنْظَرُ إِلَيْهِ وَلَدَانُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ)).

تَابِعَهُ جَابِرُ بْنُ سَمْرَةَ قَرَأَهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - بِمَعْنَاهُ. [صحيح لغیره - أخرجه احمد ۱/ ۴۱۳]

(۳۱۸۵) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس ایک بار شیطان آیا، میں نے اس کو پکڑ لیا اور اس کا گلا گھونٹا حتیٰ کہ مجھے اس کی زبان کی سردی اپنے ہاتھ پر محسوس ہو گئی۔ وہ کہنے لگا: آپ نے مجھے تکلیف دی ہے اگر سلیمان علیہ السلام نے دعا نہ کی ہوتی کہ رب اغفر لی وهب لی ملکا لا ینبغی لاحد..... تو ضرور یہ صبح کو مسجد کے کسی ستون کے ساتھ بندا ہوا ہوتا اور اہل مدینہ کے بچے اس کو دیکھتے۔

## (۳۰۲) باب قَضَاءِ الصَّلَوَاتِ الْأُولَى فَالْأُولَى

اگر کئی نمازیں قضا ہو جائیں تو ان کو ترتیب سے پڑھنے کا بیان

(۲۱۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: جَاءَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - يَوْمَ الْخَنْدَقِ ، فَجَعَلَ يَسُبُّ كُفَّارَ قُرَيْشٍ وَيَقُولُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا صَلَّيْتُ صَلَاةَ الْعَصْرِ حَتَّى كَادَتْ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ ، قَالَ النَّبِيُّ - ﷺ -: ((وَأَنَا وَاللَّهِ مَا صَلَّيْتُهَا



بَعْدُ)) قَالَ: فَنَزَلَ إِلَيَّ بَطْحَانَ فَتَوَضَّأَ وَصَلَّى الْعَصْرَ بَعْدَ مَا غَابَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ بَعْدَهَا.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۵۷۳]

(۳۱۸۶) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خندق کے روز حضرت عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کافروں کو برا کہنے لگے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں نے سورج ڈوبنے کے قریب عصر کی نماز پڑھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں تو غروب آفتاب تک بھی نہ پڑھ سکا۔ جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پھر ہم بطنان نامی جگہ میں اترے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا اور غروب آفتاب کے بعد نماز عصر پڑھی۔ پھر اس کے بعد مغرب کی نماز ادا کی۔

(۳۱۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيه حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ بِنَحْوِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ يَحْيَى عَنْ وَكِيعٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

[حوالہ مذکورہ صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۱۸۷) ایک دوسری سند سے یہی روایت منقول ہے۔

(۳۱۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ السُّوسِيُّ قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو عُثْمَانَ التَّوْحِيحِيُّ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - مُوَازِي الْعُدُوِّ فَشَغَلُوا رَسُولَ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - عَنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ حَتَّى كَانَ نِصْفُ اللَّيْلِ، فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - قَبْدًا بِالظُّهْرِ فَصَلَّاهَا، ثُمَّ الْعَصْرَ، ثُمَّ الْمَغْرِبَ، ثُمَّ الْعِشَاءَ يُتْبَعُ بَعْضُهَا بَعْضًا.

زَادَ فِيهِ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي عَمْرِو الْأَوْزَاعِيِّ يُتَابِعُ بَعْضُهَا بَعْضًا بِإِقَامَةِ إِقَامَةٍ وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ.

وَرَوَيْنَاهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ - صلی اللہ علیہ وسلم - فِي مَسْأَلَةِ الْأَذَانِ. [صحیح لغیرہ۔ اخرجه الترمذی ۱۷۹]

(۳۱۸۸) (ا) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ کے ہمراہ دشمن کے خلاف صف آرا تھے۔ دشمن نے رسول اللہ کو نماز ظہر، عصر، مغرب اور عشاء سے مشغول کیے رکھا حتیٰ کہ آدھی رات کا وقت ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے، ظہر سے ابتدا کی پھر عصر، مغرب اور عشاء ترتیب سے ساری نمازیں ادا کیں۔

(ب) ولید بن مسلم نے بواسطہ ابو عمر و اوزاعی یہ اضافہ کیا ہے کہ اس روایت کے بعض راوی دوسروں کی موافقت کرتے ہیں، یعنی ایک ایک اقامت کے ساتھ۔ اس کا ذکر گزر چکا ہے۔

(ج) ہمیں یہ حدیث ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کے واسطے سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اذان کے بارے میں بیان کی گئی۔



### (۳۰۳) باب مَنْ قَالَ بَتَرَكِ التَّرْتِيبِ فِي قَضَائِهِنَّ

قضا نمازوں میں ترتیب ضروری نہیں

وَهُوَ قَوْلُ طَاوُسٍ وَالْحَسَنِ.

یہ طاؤس اور حسن کا قول ہے۔

(۳۱۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَاءُ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ شُعْبَةَ بْنِ شَكْلٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: شُغِلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَوْمَ الْأَحْزَابِ عَنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى صَلَّى مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فَقَالَ: شَغَلُونَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى صَلَاةِ الْعَصْرِ مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَبَيَّوتَهُمْ نَارًا.

[صحیح۔ تقدم برقم ۲۱۶۰]

(۳۱۸۹) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خندق والے دن رسول اللہ ﷺ سے لڑائی میں مصروفیت کی وجہ سے عصر کی نماز رہ گئی۔ آپ نے عصر کی نماز مغرب اور عشا کے درمیان نماز ادا کی اور فرمایا: ہمیں نماز وسطی سے مشغول رکھا گیا۔ اللہ تعالیٰ ان کی قبروں اور گھروں کو آگ سے بھر دے۔

(۳۱۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُعْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ شَكْلٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَوْمَ الْأَحْزَابِ: ((شَغَلُونَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى صَلَاةِ الْعَصْرِ، مَلَأَ اللَّهُ بَيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا)) ثُمَّ صَلَّاهَا بَيْنَ الْعِشَاءِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

وَقَدْ رَوَى يَاسَنَادٍ ضَعِيفٍ أَنَّهُ نَقَضَ الْأَوَّلَى فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۱۹۰) (ا) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خندق والے دن فرمایا: ان دشمنوں نے ہمیں صلاۃ وسطی (نماز عصر) سے مشغول کیے رکھا، اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے۔ پھر آپ ﷺ نے عصر کی نماز مغرب اور عشا کے درمیان ادا کیں۔

(ب) ایک ضعیف روایت سے بھی مروی ہے۔ انہوں نے پہلی نماز توڑی پہلے عصر پڑھی پھر مغرب کی نماز ادا کی۔

(۳۱۹۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ



عَوِیَ عَنْ أَبِي جُمُعَةَ: حَبِيبُ بْنُ سَبَاحٍ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَامَ الْأَحْزَابِ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَنَسِيَ الْعَصْرَ، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: ((هَلْ رَأَيْتُمُونِي صَلَّيْتُ الْعَصْرَ؟)) قَالُوا: لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - الْمُؤَذِّنَ فَأَذَّنَ، ثُمَّ أَقَامَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى الْعَصْرَ، وَنَقَضَ الْأَوَّلَى ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ.

وَرَوَيْنَا فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهُ صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ بَعْدَهَا فَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ فَعَلَ ذَلِكَ فِي يَوْمٍ وَمَا رَوَيْنَا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي يَوْمٍ آخَرَ، وَمَا رَوَيْنَاهُ فِي حَدِيثِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَأَبِي سَعِيدٍ فِي يَوْمٍ آخَرَ. (ق) وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِقَوْلِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ. بَيْنَ غُرُوبِ الشَّمْسِ وَوَقْتِ الْعِشَاءِ، فَيَكُونُ مُوَافِقًا لِرَوَايَةِ جَابِرٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [منكر۔ اخرجه الطبرانی فی الكبير ۳۵۴۲]

(۳۱۹۱) (ا) ابو جمعہ حبیب بن سباح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خندق والے دن مغرب کی نماز پڑھی اور عصر کی نماز پڑھنا بھول گئے۔ آپ ﷺ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے دریافت کیا کہ کیا تم نے مجھے عصر کی نماز پڑھتے دیکھا ہے؟ انہوں نے عرض کیا: نہیں اے اللہ کے رسول ﷺ! تو رسول اللہ ﷺ نے موزن کو اذان دینے کا حکم دیا، پھر اقامت کے بعد عصر کی نماز پڑھائی، پہلی کو توڑ دیا، پھر مغرب کی نماز ادا کی۔

(ب) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھی۔ پھر اس کے بعد مغرب کی نماز پڑھی۔ اس روایت میں یہ احتمال بھی ہو سکتا ہے کہ آپ نے اس طرح ایک دن کیا ہوا اور سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کسی دوسرے دن کے بارے میں روایت کرتے ہیں اور عبد اللہ بن مسعود اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما کی احادیث کسی اور دن کے بارے میں ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول ”بین المغرب والعشاء“ سے مراد غروب آفتاب اور عشاء کے درمیان کا وقت ہے۔

اگر اس طرح مان لیں تو یہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت کے موافق ہوگا۔ واللہ اعلم

### (۳۰۴) بَابُ مَنْ ذَكَرَ صَلَاةً وَهُوَ فِي أُخْرَى

دوران نماز فوت شدہ نماز یاد آ جائے تو کیا کرے؟

قَدْ احْتَجَّ بَعْضُ أَصْحَابِنَا فِي ذَلِكَ بِعُمُومِ قَوْلِهِ - ﷺ - ((صَلُّوا مَا أَدْرَكْتُمْ ثُمَّ اقْضُوا مَا فَاتَكُمْ)).

ہمارے بعض اصحاب نے اس بارے میں رسول اللہ ﷺ کے اس فرمان کے عموم سے استدلال کیا ہے کہ جتنی نماز تم پالو

وہ پڑھ لو اور جو فوت ہو جائے اسے بعد میں پورا کر لو۔

(۳۱۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا



إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((إِذَا أَتَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَلَا تَأْتُوهَا تَسْعُونَ، وَأَتُوهَا تَمْشُونَ وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ، فَصَلُّوا مَا أَدْرَكْتُمْ وَأَقْضُوا مَا فَاتَكُمْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح - أخرجه البخاری ۸۶۶]  
(۳۱۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم نماز کے لیے آؤ تو دوڑ کر نہ آؤ، اطمینان و سکون سے چل کر آؤ جو پا لودہ پڑھ لو اور جو فوت ہو جائے اس کو پورا کر لو۔

(۳۱۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ بَسَّامٍ أَبُو إِبْرَاهِيمَ التُّرْجَمَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلَمْ يَذْكُرْهَا إِلَّا وَهُوَ مَعَ الْإِمَامِ، فَلْيُصَلِّ مَعَ الْإِمَامِ، فَإِذَا قَرَعَ مِنْ صَلَاتِهِ فَلْيُعِدِ الصَّلَاةَ الَّتِي نَسِيَ، ثُمَّ لْيُعِدِ الصَّلَاةَ الَّتِي صَلَّى مَعَ الْإِمَامِ)).

تَفَرَّدَ أَبُو إِبْرَاهِيمَ التُّرْجَمَانِيُّ بِرِوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ مَرْفُوعًا، وَالصَّحِيحُ أَنَّهُ مِنْ قَوْلِ ابْنِ عُمَرَ مَوْقُوفًا. وَهَكَذَا رَوَاهُ غَيْرُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدٍ. [منكر - أخرجه ابن الجوزي في "التحقيق" ۴۳۹/۱]

(۳۱۹۳) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے۔ پھر اس وقت یاد آئے جب وہ امام کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہو تو اسے چاہیے کہ نماز جاری رکھے۔ جب نماز سے فارغ ہو تو جو نماز بھول گیا تھا اسے لوٹالے، پھر اس کے بعد یہ دوسری نماز جو اس نے امام کے ساتھ پڑھی اس کو بھی لوٹالے۔

(۳۱۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَهُ وَلَمْ يَرْفَعَهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَوْقُوفًا.

[صحيح - أخرجه مالك ۴۰۶]

(۳۱۹۳) دوسری سند سے اس جیسی روایت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے جو امام مالک نے روایت کی ہے۔

(۳۱۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرَأَ عَلَيَّ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: مَنْ نَسِيَ صَلَاةً مِنْ صَلَاتِهِ فَلَمْ يَذْكُرْهَا إِلَّا وَهُوَ وَرَاءَ الْإِمَامِ، فَإِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ



فَلْيُصَلِّ الصَّلَاةَ الَّتِي نَسِيَهَا ، ثُمَّ لِيُصَلِّ بَعْدَ الصَّلَاةِ الْآخَرَى .  
 قَالَ ابْنُ وَهْبٍ : وَقَالَ مَالِكٌ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَيَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ مِثْلَهُ .  
 قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَإِعَادَةُ الصَّلَاةِ الَّتِي صَلَّاهَا مَعَ الْإِمَامِ عِنْدَ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ اسْتِحْبَابٌ لَا  
 إِيْجَابٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ . [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۱۹۵) (ل) نافع بیان کرتے ہیں کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جو آدمی اپنی نماز بھول جائے اور اسے اس وقت یاد آئے وہ کوئی دوسری نماز امام کے پیچھے پڑھ رہا ہو تو جب امام سلام پھیر دے تو وہ اس نماز کو پڑھے جو بھول گیا تھا، پھر اس کے بعد دوسری نماز کو لوٹائے۔

(ب) ابن وہب کہتے ہیں کہ امام مالک، لیث بن سعد اور یحییٰ بن عبداللہ بن سالم رحمہم نے اسی کی مثل بیان کیا ہے۔  
 (ج) شیخ بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: دوسری نماز کا اعادہ کرنا جو امام کے ساتھ پڑھی امام شافعی رحمہ اللہ کے نزدیک مستحب ہے نہ کہ واجب۔ واللہ اعلم

(۳۱۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَلِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ : (( إِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ صَلَاةً فَذَكَرَهَا وَهُوَ فِي صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ فَلْيُبْدِئْ بِالَّتِي هُوَ فِيهَا ، فَإِذَا قَرَعَ صَلَّى الَّتِي نَسِيَ )) .

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ رَحِمَهُ اللَّهُ : عُمَرُ بْنُ أَبِي عُمَرَ مَجْهُولٌ ، لَا أَعْلَمُ يَرَوِي عَنْهُ غَيْرُ يَحْيَى .  
 قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَجَمَاعُ مَا يُقَارِقُ الْمَرْأَةَ فِيهِ الرَّجُلُ مِنْ أَحْكَامِ الصَّلَاةِ رَاجِعٌ إِلَى السُّتْرِ ، وَهُوَ أَنَّهَا مَأْمُورَةٌ بِكُلِّ مَا كَانَ أَسْتَرُ لَهَا ، وَالْأَبْوَابُ الَّتِي تَلِي هَذِهِ تَكْشِفُ عَنْ مَعْنَاهُ وَتَفْصِيلُهُ ، وَاللَّهُ التَّوْفِيقُ .

[منكر - أخرجه ابن عدی ۲۲/۵]

(۳۱۹۶) (ل) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھنا بھول جائے پھر اس کو فرض نماز ادا کرتے ہوئے وہ نماز یاد آ جائے تو اسی کو جاری رکھے جو پڑھ رہا ہے۔ جب اس سے فارغ ہو پھر وہ قضاء کر لے جو بھول گیا تھا۔

(ب) شیخ بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: نماز کے تمام احکام جو ستر سے متعلقہ ہیں ان میں مرد اور عورت میں فرق ہے؛ اس لیے کہ عورت ہر اس چیز کے کرنے پر مامور جو اس کے لیے زیادہ پردے کا باعث بنے۔

آئندہ ابواب میں ان کی تفصیل اور اس کے معنی کی وضاحت موجود ہے۔ واللہ التوفیق



## (۳۰۵) باب مَا يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْأَةِ مِنْ تَرْكِ التَّجَافِي فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

عورت کے لیے مستحب ہے کہ رکوع و سجود میں سمٹ جائے

قَالَ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ: كَانَتْ الْمَرْأَةُ تُؤَمِّرُ إِذَا سَجَدَتْ أَنْ تَلْزُقَ بَطْنُهَا بِفَخْذِهَا كَمَا لَا تَرْتَفِعُ عَجِيزَتُهَا، وَلَا تُجَافِي كَمَا يُجَافِي الرَّجُلُ.

ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: عورت کو حکم ہے کہ جب وہ سجدہ کرے تو اپنے پیٹ کو رانوں کے ساتھ چپکالیا کرے تاکہ اس کی سرین بلند نہ ہو اور مردوں کی طرح پہلو سے بازو دوڑ رکھ کر سجدہ نہ کرے۔

(۳۱۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ رِضَى اللَّهِ عَنْهُ: إِذَا سَجَدَتِ الْمَرْأَةُ فَلْتَضُمَّ فِخْذِهَا.

وَقَدْ رَوَى فِيهِ حَدِيثَانِ ضَعِيفَانِ لَا يُحْتَجُّ بِأَمثالِهِمَا، أَحَدُهُمَا. [ضعيف - أخرجه ابن أبي شيبة ۲۷۷۷]

(۳۱۹۷) سیدنا علی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: عورت جب سجدہ کرے تو اپنی رانوں کو ملا لیا کرے۔

(۳۱۹۸) حَدِيثُ عَطَاءِ بْنِ الْعَجْلَانِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ الْعَدِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - أَنَّهُ قَالَ: خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ الْأَوَّلُ، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ الْآخِرَةُ. وَكَانَ يَأْمُرُ الرِّجَالَ أَنْ يَتَجَافَوْا فِي سُجُودِهِمْ، وَيَأْمُرُ النِّسَاءَ يَنْخَفِضْنَ فِي سُجُودِهِنَّ، وَكَانَ يَأْمُرُ الرِّجَالَ أَنْ يَفْرِشُوا الْيُسْرَى وَيَنْصِبُوا الْيُمْنَى فِي التَّشْهِيدِ، وَيَأْمُرُ النِّسَاءَ أَنْ يَتَرَبَّعْنَ، وَقَالَ: يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ لَا تَرْفَعْنَ أَبْصَارَكُمْ فِي صَلَاتِكُنَّ، تَنْظُرْنَ إِلَى عَوْرَاتِ الرِّجَالِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزِيدٍ الْبَيْرُوتِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ الْعَجْلَانِ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ قَدْ كَرِهَ، وَاللَّفْظُ الْأَوَّلُ وَاللَّفْظُ الْآخِرُ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ مَشْهُورَانِ عَنِ النَّبِيِّ - صلی اللہ علیہ وسلم - وَمَا بَيْنَهُمَا مُنْكَرٌ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [منكر]

(۳۱۹۸) (۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مردوں کی بہترین صفیں پہلی صفیں ہیں اور عورتوں کی بہترین صفیں آخری صفیں ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مردوں کو حکم دیتے تھے کہ وہ سجدہ میں اپنے بازو پہلوؤں سے دور رکھیں اور عورتوں کو حکم دیتے کہ وہ سجدہ میں بائیں پاؤں کو بچھائیں اور دائیں کو کھڑا رکھیں اور عورتوں کو حکم دیتے کہ چارزانو ہو کر بیٹھیں اور فرمایا: اے عورتوں کی جماعت! تم نماز میں اپنی نظروں کو مت اٹھایا



کرو بلکہ پست رکھا کرو تا کہ تم مردوں کی شرمگاہوں کی طرف نہ دیکھ پاؤ۔

(۳۱۹۹) وَالْآخَرُ حَدِيثُ أَبِي مُطِيعٍ: الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَلْخِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا جَلَسَتِ الْمَرْأَةُ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَتْ فِخْذَهَا عَلَى فِخْذِهَا الْآخَرَى، وَإِذَا سَجَدَتْ أَلْصَقَتْ بَطْنَهَا فِي فِخْذِهَا كَأَسْتَرٍ مَا يَكُونُ لَهَا، وَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَيَقُولُ: يَا مَلَأْتُكِ أُنْهَدُكُمْ أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهَا)). [باطل۔ اخرجه ابن عدی ۲/ ۱۲۴]

(۳۱۹۹) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت جب نماز میں بیٹھے تو اپنی ایک ران کو دوسری ران پر رکھے اور جب سجدہ کرے تو اپنے پیٹ کو رانوں کے ساتھ ملا لے۔ یہ اس کے لیے زیادہ ستر کا باعث ہے اور جب اللہ تعالیٰ اس کی طرف دیکھتا ہے تو فرماتا ہے: اے میرے فرشتو! تم گواہ ہو جاؤ میں نے اسے بخش دیا ہے۔

(۳۲۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّرْحَسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُطِيعٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ قَدْ كَرَهُ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: أَبُو مُطِيعٍ بَيْنَ الضَّعِيفِ فِي أَحَادِيثِهِ وَعَامَّةً مَا يَرْوِيهِ لَا يَتَابَعُ عَلَيْهِ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَقَدْ ضَعَّفَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُ، وَكَذَلِكَ عَطَاءُ بْنُ عَجَلَانَ ضَعِيفٌ. وَرَوَى فِيهِ حَدِيثٌ مُنْقَطِعٌ وَهُوَ أَحْسَنُ مِنَ الْمُؤْصُولِينَ قَبْلَهُ. [باطل۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۲۰۰) ایک دوسری سند سے اسی جیسی حدیث منقول ہے۔ اس میں ابو مطیع راوی ضعیف ہے۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابو مطیع کو یحییٰ بن معین وغیرہ نے ضعیف قرار دیا ہے۔

(۳۲۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْلُؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا حَيَّوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَيَّلَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - مَرَّ عَلَى امْرَأَتَيْنِ تَصَلِّيَانِ فَقَالَ: ((إِذَا سَجَدْتُمَا فَضْمَا بَعْضُ اللَّحْمِ إِلَى الْأَرْضِ، فَإِنَّ الْمَرْأَةَ لَيَسَتْ فِي ذَلِكَ كَالرَّجُلِ)).

[ضعيف۔ اخرجه ابو داود في المراسيل كما في النتحيص ۱/ ۲۴۲]

(۳۲۰۱) یزید بن ابی حبیب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ دو عورتوں کے پاس سے گزرے جو نماز پڑھ رہی تھیں۔ آپ نے فرمایا: جب تم سجدہ کرو تو اپنے جسم کے کچھ حصے کو زمین کے ساتھ ملا لیا کرو کیوں کہ اس میں عورت مرد کے مشابہ نہیں ہوتی ہے۔



## جماع أبواب لبس المصلي نمازی کے لباس سے متعلقہ ابواب کا بیان

(۳۰۶) باب وجوب ستر العورة للصلاة وغيرها

نماز وغیرہ کے لیے ستر کے ڈھانپنے کا وجوب

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاهُ ﴿خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ﴾ [الاعراف: ۳۱]

قَالَ الشَّافِعِيُّ فَقِيلَ وَاللَّهِ أَعْلَمَ الْغَيْبِ وَهُوَ يُشَبِّهُ مَا قِيلَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَهَذَا قَوْلُ طَاوُسٍ، وَقَالَ مُجَاهِدٌ: مَا وَارَى عَوْرَتَكَ وَلَوْ عِبَاءَةً.

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ﴾ [الاعراف: ۳۱] ”ہر نماز کے وقت اپنی زینت اختیار کرو۔“

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: (زینت سے مراد) کپڑا یا اس کے مشابہ کوئی چیز ہے۔ امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ

طاووس کا قول ہے اور مجاہد کا بیان ہے: جو تیرے ستر کو ڈھانپنے کے لیے کوئی چیز ہو۔

(۳۲۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ

بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ مُسْلِمِ الْبُطَيْنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ

مَسْجِدٍ﴾ قَالَ: كَانَتْ الْمَرْأَةُ إِذَا طَافَتْ بِالْبَيْتِ تَخْرُجُ صَدْرَهَا وَمَا هُنَاكَ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿خُذُوا زِينَتَكُمْ

عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ﴾ [الاعراف: ۳۱]. [صحيح - أخرجه ابن جرير في تفسيره ۵/ ۴۶۹]

(۳۲۰۲) سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے قول: ﴿خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں:

(زمانہ جاہلیت) میں عورت جب بیت اللہ کا طواف کرتی تو اپنا سینہ نکال لیتی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت کریمہ نازل کی: ﴿خُذُوا

زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ﴾ [الاعراف: ۳۱] ”ہر نماز کے وقت زینت اختیار کرو۔“

(۳۲۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو

دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمًا الْبُطَيْنِ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ



عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَتْ الْمَرْأَةُ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَهِيَ عُرْيَانَةٌ، وَعَلَى فَرْجِهَا خِرْقَةٌ وَهِيَ تَقُولُ:  
الْيَوْمَ يَبْدُو بَعْضُهُ أَوْ كُلُّهُ فَمَا بَدَا مِنْهُ فَلَا أُحِلُّهُ

فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ ﴿قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ﴾ [الاعراف: ۳۲] الْآيَةُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ نَافِعٍ وَأَبْنِ بَشَّارٍ عَنْ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ.  
قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يُصَلِّي أَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى عَاتِقِهِ مِنْهُ شَيْءٌ.  
فَذَلَّ أَنْ لَيْسَ لِأَحَدٍ أَنْ يُصَلِّيَ إِلَّا لِابْسَا إِذَا قَدَرَ عَلَى مَا يَلْبَسُ. [صحيح- أخرجه مسلم ۳۰۲۸]

(۳۲۰۳) (۱) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ زمانہ جاہلیت میں عورت ننگے بدن بیت اللہ کا طواف کیا کرتی تھی، صرف اس کی شرمگاہ پر کپڑے کا ایک ٹکڑا سا ہوتا تھا اور یہ شعر پڑھا کرتی۔

الْيَوْمَ يَبْدُو بَعْضُهُ أَوْ كُلُّهُ فَمَا بَدَا مِنْهُ فَلَا أُحِلُّهُ

”آج کے دن اس کا بعض حصہ یا سارا ظاہر ہوگا پس جو اس سے ظاہر ہوا ہے میں اسے حلال نہیں ہونے دوں گی۔“  
چنانچہ یہ آیت کریمہ نازل ہوئی: ﴿قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ﴾ [الاعراف: ۳۲] ”کہہ دیجیے اللہ کی زینت کو کس نے حرام قرار دیا ہے۔“

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں اس طرح نماز نہ پڑھے کہ اس کے کندھے پر کپڑے کا کچھ حصہ نہ ہو۔ یہ فرمان رسول اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ کسی کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ لباس کے بغیر نماز پڑھے جب کہ اسے کسی قدر بھی لباس پر قدرت ہو۔

(۲۴۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: قَالَ: ((لَا يُصَلِّي أَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى عَاتِقِهِ مِنْهُ شَيْءٌ)).  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح- أخرجه البخاری ۳۵۲]

(۳۲۰۴) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص ایک کپڑے میں ہرگز اس طرح نماز نہ پڑھے کہ اس کے کندھے پر کپڑے کا کچھ حصہ نہ ہو۔

(۲۴۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ: لَا يُصَلِّي الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى عَاتِقِهِ مِنْهُ شَيْءٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح- تقدم في الذي قبله]



(۳۲۰۵) امام مالک رحمہ اللہ اپنی سند سے بیان کرتے ہیں کہ کوئی شخص ایسے ایک کپڑے میں نماز نہ پڑھے کہ اس کے کندھوں پر کپڑے کا حصہ نہ ہو۔

(۳۲۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَاءِ، وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخْرَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ.

[صحیح - اخرجه البخاری ۳۶۰]

(۳۲۰۶) ابوسعید خدری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک کپڑا اس طرح لپیٹنے سے منع فرمایا ہے کہ ہاتھ سب بند ہو جائیں۔ بعض کہتے ہیں: ”اشتمال صماء“ یہ ہے کہ کپڑے کو لپیٹ لے اور ایک طرف سے اس کو اٹھا کر کندھے پر ڈال دے۔ اس سے شرم گاہ کھل جاتی ہے اور ایک کپڑے میں گوٹ مارنے سے بھی منع فرمایا جب کہ اس کی شرم گاہ پر کچھ نہ ہو۔

(۳۲۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ خُبَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَى عَنْ لُبْسَتَيْنِ عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَاءِ، وَعَنْ الْإِحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ يَقْضَى بِفَرْجِهِ إِلَى السَّمَاءِ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ. [صحیح - اخرجه البخاری ۵۵۹]

(۳۲۰۷) سیدنا ابو ہریرہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو طرح کے لباسوں سے منع فرمایا ہے ”اشتمال الصماء“ سے اور ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھنے سے (اس طرح کہ پاؤں پیٹ سے الگ ہوں) اور شرم گاہ آسمان کی طرف کھلی رہے۔

(۳۲۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَى أَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ، أَوْ يَمْشِيَ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ، وَأَنْ يَشْتِمَلَ الصَّمَاءَ، وَأَنْ يَحْتَبِيَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ كَأَشِيفَا عَنْ فَرْجِهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ.

وَاشْتِمَالُ الصَّمَاءِ عِنْدَ الْفُقَهَاءِ أَنْ يَشْتِمَلَ بِثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ، ثُمَّ يَرْفَعُهُ مِنْ أَحَدِ جَانِبَيْهِ فَيَضَعُهُ عَلَى مَنْكِبَيْهِ فَيَدُو مِنْهُ فَرْجَهُ. [صحیح - اخرجه مسلم ۲۰۹۹]

(۳۲۰۸) (۱) سیدنا جابر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بائیں ہاتھ کے ساتھ کھانے، ایک جوتا پہن کر چلنے اشتمال



صماء کرنے اور ایک ہی کپڑے میں گوٹ مارنے سے کہ اس میں آسمان کی طرف شرمگاہ کھل جائے منع فرمایا ہے۔

(ب) فقہاء کے نزدیک ”اشتمال“ سے مراد یہ ہے کہ آدمی ایک ہی کپڑا پلیٹ لے، اس کے علاوہ اس پر اور کوئی کپڑا نہ ہو، پھر اس کو ایک طرف سے اٹھا کر اپنے کندھوں پر رکھ دے تو اس سے اس کی شرمگاہ کھل جاتی ہے۔

(۳۲۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَهَى عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَاءِ ، وَالْإِحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ، وَأَنْ يَرْفَعَ الرَّجُلُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى وَهُوَ مُسْتَلْقٍ عَلَى ظَهْرِهِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ .

وَيُسَبِّهُ أَنْ يَكُونَ النَّهْيُ عَنْ أَنْ يَرْفَعَ الرَّجُلُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى مُسْتَلْقِيًا مِنْ أَجْلِ انْكِشَافِ الْعَوْرَةِ ، لِأَنَّ الْمُسْتَلْقِيَّ إِذَا رَفَعَ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى مَعَ ضِيقِ الْإِزَارِ لَمْ يَسْلَمْ مِنْ أَنْ يَنْكَشِفَ شَيْءٌ مِنْ فَرْجِهِ ، وَالْفَخْذُ عَوْرَةٌ ، فَأَمَّا إِذَا كَانَ الْإِزَارُ سَابِغًا أَوْ كَانَ لَا يَسُهُ عَنِ التَّكْشِيفِ مُتَوَقِّيًا فَلَا بَأْسَ بِهِ ، قَالَهُ أَبُو سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ فِيمَا بَلَغَنِي عَنْهُ . اسْتِدْلَالًا بِمَا . [صحیح۔ اخرجہ مسلم]

(۳۲۰۹) (۱) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ”اشتمال صماء“ سے منع فرمایا ہے، یعنی ایک کپڑے میں گوٹ مارنے اور کمرے کے بل لیٹے ہوئے ایک ٹانگ کو اٹھا کر دوسری پر رکھنے سے۔

(ب) اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آدمی لیٹے ہوئے ایک ٹانگ کو اٹھا کر دوسری ٹانگ پر رکھنے کی ممانعت ستر کے کھلنے کی وجہ سے ہو۔ کیوں کہ لیٹنے والا آدمی جب تنگ تہہ بند میں ایک ٹانگ کو اٹھا کر دوسرے پر رکھے تو اس کے ایسا کرنے سے کچھ نہ کچھ ضرور کھلے گا وہ سلامت نہ رہے گا اور ران خود ستر ہے۔ پس اگر تہہ بند سلا ہوا ہو یا اس کو پہنے والا ستر کھلنے سے بچتا ہو تو کوئی حرج نہیں۔ یہ بات ابوسلیمان خطابی نے فرمائی ہے۔

(۳۲۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فِي الْمَسْجِدِ مُسْتَلْقِيًا وَاضِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى . قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ: وَعَمَّهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَجَمَاعَةٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ .

[صحیح۔ اخرجہ البخاری ص ۴۶۳]

(۳۲۱۰) عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مسجد میں چٹ لیٹے ہوئے پاؤں پر پاؤں رکھے ہوئے دیکھا۔



(۳۲۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبُعْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - مُسْتَلْقِيًا فِي الْمَسْجِدِ رَافِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى. قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ يَعْنِي عَنْ عُمَرَ وَعُثْمَانَ بِذَلِكَ وَكَانَ لَا يُحْصَى ذَلِكَ مِنْهُمَا. قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَجَاءَ النَّاسُ بِأَمْرِ عَظِيمٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

[صحیح۔ تقد، فی الذی قبلہ]

(۳۲۱۱) عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مسجد میں سیدھے لیٹے ہوئے ایک ٹانگ کو دوسرے ٹانگ پر رکھے ہوئے دیکھا۔

زہری کہتے ہیں: مجھے سعید بن مسیب نے عمر اور عثمان رضی اللہ عنہما کے واسطے سے یہ روایت نقل ہے اور وہ اس کو ان دونوں سے شمار نہیں کرتے تھے۔ زہری کہتے ہیں: وہ لوگ بہت بڑی بات کر رہے ہیں۔

(۳۲۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ شَذَانَ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ أَخْبَرَنِي أَبُو أَمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ بْنُ حَنِيفٍ عَنِ الْمُسَوَّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: أَقْبَلْتُ بِحَجَرٍ أَحْمَلُهُ وَعَلَى إِزَارٍ خَفِيفٍ، فَانْحَلَّ إِزَارِي وَمَعِيَ الْحَجَرُ لَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ أَضَعَهُ حَتَّى بَلَغْتُ بِهِ إِلَى مَوْضِعِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((ارْجِعْ إِلَى ثَوْبِكَ فَخُذْهُ وَلَا تَمْشُوا عُرَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَحْيَى الْأُمَوِيِّ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۳۴۱]

(۳۲۱۲) مسور بن مخرمہ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک پتھر اٹھائے ہوئے آیا اور میرے اوپر ایک ہلکی سی چادر تھی، وہ کھل گئی۔ میرے پاس پتھر ہونے کی وجہ سے میں اس کو اٹھانہ سکتا تھا۔ میں نے پتھر کو اپنی جگہ پہنچا دیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جاؤ جا کر اپنا کپڑا اٹھاؤ اور تہہ بند باندھ لو، ننگے بدن مت چلا کرو۔

(۳۲۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ وَإِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ قَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ عَوْرَاتُنَا مَا نَأْتِي مِنْهَا وَمَا نَذَرُ؟ قَالَ: ((أَحْفَظُ عَوْرَتَكَ إِلَّا مِنْ زَوْجَتِكَ أَوْ مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ)). قُلْتُ: أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ؟ قَالَ: ((إِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ لَا يَرَاهَا أَحَدٌ فَلَا يَرَاهَا)). قُلْتُ: أَرَأَيْتَ إِذَا كَانَ أَحَدُنَا خَالِيًا؟ قَالَ: ((اللَّهُ أَحَقُّ أَنْ يُسْتَحْيَى مِنْهُ مِنَ النَّاسِ)).



أَشَارَ الْبَخَارِيُّ إِلَى هَذَا الْحَدِيثِ فِي التَّرْجَمَةِ. [حسن۔ اخرجه ابوداود ۴۰۱۷]

(۳۲۱۳) بہر بن حکیم اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں اور وہ اپنے باپ سے کہ انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی! ہم کس سے اپنا ستر چھپائیں اور کس سے نہ چھپائیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنا ستر سب سے چھپاؤ سوائے اپنی بیوی یا لونڈی کے۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! جب لوگ ملے جلے ہوں تو پھر؟ آپ نے فرمایا: اگر تجھ سے ہو سکے کہ تیرا کوئی ستر نہ دیکھے تو ایسا ہی کر۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! جب ہم میں سے کوئی شخص گھر میں اکیلا ہو تو پھر؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ سے لوگوں کی بہ نسبت زیادہ شرم کرنی چاہیے وہ حیا کا زیادہ مستحق ہے۔

امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں اس حدیث کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔

### (۳۰۷) بَابُ عَوْرَةِ الْمَرْأَةِ الْحُرَّةِ

#### آزاد عورت کے ستر کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَلَا يَبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ [النور: ۳۱]

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿وَلَا يَبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ [النور: ۳۱] ”اور (عورتیں) اپنی زینت کو دکھاتی نہ پھریں مگر جو ظاہر ہے۔“

(۳۲۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ هُرْمُزٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ﴿وَلَا يَبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ [النور: ۳۱] قَالَ: مَا فِي الْكَفِّ وَالْوُجْهِ.

[صحیح لغیرہ۔ اخرجه ابن ابی شیبہ ۱۷۰۱۸]

(۳۲۱۴) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ﴿وَلَا يَبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ [النور: ۳۱] میں زینت سے مراد ہاتھ اور چہرہ ہیں۔

(۳۲۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَالْأَبُو سَعِيدُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ الْمَلَانِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَلَا يَبْدِينَ زِينَتَهُنَّ﴾ [النور: ۳۱] الْآيَةِ قَالَ: الْكُحْلُ وَالْخَاتَمُ. [حسن لغیرہ۔ اخرجه الطبري ۳۰۲/۹]

(۳۲۱۵) سعید بن جبیر سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے اس قول ﴿وَلَا يَبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ [النور: ۳۱] کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: اس سے مراد سرمہ اور انگلیشی ہے۔

(۳۲۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ هُوَ ابْنُ أَبِي



صَغِيرَةً أَخْبَرَنَا خُصَيْفٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ [النور: ۳۱] قَالَ: الْكُحْلُ وَالْخَاتَمُ.

وَرَوَيْنَا عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ مِثْلَ هَذَا. [حسن لغيره۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۲۱۶) عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اس فرمان ﴿وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا﴾ [النور: ۳۱] ”اور وہ اپنی زینت کو زیبائش کو ظاہر نہ کریں مگر جو ظاہر ہو“ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: اس سے مراد سرمہ اور انگٹھی ہے۔

(۳۲۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا عَقْبَةُ الْأَصَمُّ عَنْ عَطَاءٍ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: مَا ظَهَرَ مِنْهَا الْوُجْهُ وَالْكَفَّانُ.

وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: الزَّيْنَةُ الظَّاهِرَةُ الْوُجْهُ وَالْكَفَّانُ. وَرَوَيْنَا مَعْنَاهُ عَنْ عَطَاءٍ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، وَهُوَ قَوْلُ الْأَوْزَاعِيِّ. [ضعيف]

(۳۲۱۸) (ا) عطاء بن ابی رباح سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ ما ظہر منها سے مراد چہرہ اور دونوں ہاتھ ہیں۔ (ب) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ انہوں نے فرمایا: اس سے مراد ظاہری زیبائش چہرہ اور دونوں ہاتھ ہیں اور اس کے معنی میں عطاء بن ابی رباح اور سعید بن جبیر سے بھی منقول ہے۔

(۳۲۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ الْأَنْطَاكِيُّ وَمُؤَمِّلُ بْنُ الْفَضْلِ الْخَرَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنُ عَبْدِ وَاسٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصَبِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بِشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ دَرِيكٍ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ دَخَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَعَلَيْهَا ثِيَابٌ شَامِيَةٌ رَقَاقٌ، فَأَعْرَضَ عَنْهَا، ثُمَّ قَالَ: ((مَا هَذَا يَا أَسْمَاءُ؟ إِنَّ الْمَرْءَ إِذَا بَلَغَتِ الْمَحِيضَ لَمْ يَصْلُحْ أَنْ يَرَى مِنْهَا إِلَّا هَذَا وَهَذَا)). وَأَشَارَ إِلَى وَجْهِهِ وَكَفْفِهِ.

لَفْظُ حَدِيثِ الْمَالِئِيِّ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ: هَذَا مُرْسَلٌ. (ج) خَالِدُ بْنُ دَرِيكٍ لَمْ يَذْكُرْ عَائِشَةَ.

قَالَ الشَّيْخُ: مَعَ هَذَا الْمُرْسَلِ قَوْلُ مَنْ مَضَى مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ فِي بَيَانِ مَا أَبَاحَ اللَّهُ مِنَ الزَّيْنَةِ الظَّاهِرَةِ، فَصَارَ الْقَوْلُ بِذَلِكَ قَرِيبًا، وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [منكر۔ اخرجه ابوداود ۴۱۰۱]

(۳۲۱۸) (ا) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سیدہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں، ان کے بدن پر



شامی (باریک) لباس تھا تو رسول اللہ ﷺ نے منہ دوسری طرف پھیر دیا اور فرمایا: اے اسماء! عورت جب بالغ ہو جائے تو اس کے لیے مناسب نہیں کہ اس کا بدن دکھائی دے سوائے اس کے اور اس کے۔ آپ ﷺ نے اپنے چہرے اور دونوں ہتھیلیوں کی طرف اشارہ فرمایا۔

(ب) امام ابو داؤد کہتے ہیں: یہ حدیث مرسل ہے؛ خالد بن دریک کی سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے ملاقات ثابت نہیں۔  
(ج) امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یہ حدیث مرسل ہے لیکن صحابہ کے جو اقوال گزر چکے ہیں کہ اللہ نے ظاہری زینت مباح قرار دی ہے تو ان شواہد کے ساتھ یہ قول قوی ہو جاتا ہے۔ وباللہ التوفیق

### (۳۰۸) باب عَوْرَةِ الْأَمَةِ

#### لوٹڈی کے ستر کا بیان

(۳۲۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ: ((إِذَا زَوَّجَ أَحَدُكُمْ عَبْدَهُ أَوْ أَمَّتَهُ أَوْ أَجِيرَهُ، فَلَا يَنْظُرَنَّ إِلَى عَوْرَتِهَا)). كَذَا قَالَ: إِلَى عَوْرَتِهَا. [حسن۔ اخرجه ابو داود ۴۱۱۳]

(۳۲۱۹) عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے غلام کی اپنی لوٹڈی سے شادی کرادے یا اپنے مزدور کی تو وہ اس (لوٹڈی) کے ستر کو ہرگز نہ دیکھے۔

(۳۲۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ سَوَّارٍ الْمُزَنِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((إِذَا زَوَّجَ أَحَدُكُمْ خَادِمَهُ عَبْدَهُ أَوْ أَجِيرَهُ، فَلَا يَنْظُرَنَّ إِلَى مَا دُونَ السَّرَّةِ وَفَوْقَ الرُّكْبَةِ)). قَالَ أَبُو دَاوُدَ: صَوَابُهُ سَوَّارُ بْنُ دَاوُدَ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذِهِ الرَّوَايَةُ إِذَا قُرِئَتْ بِرَوَايَةِ الْأَوْزَاعِيِّ دَلَّتْ عَلَيَّ أَنَّ الْمُرَادَ بِالْحَدِيثِ نَهْيُ السَّيِّدِ عَنِ النَّظَرِ إِلَى عَوْرَتِهَا إِذَا زَوَّجَهَا، وَأَنَّ عَوْرَةَ الْأَمَةِ مَا بَيْنَ السَّرَّةِ وَالرُّكْبَةِ.

وَسَائِرُ طُرُقِ هَذَا الْحَدِيثِ يَدُلُّ وَبَعْضُهَا يَنْصُ عَلَى الْمُرَادِ بِهِ نَهْيُ الْأَمَةِ عَنِ النَّظَرِ إِلَى عَوْرَةِ السَّيِّدِ بَعْدَ مَا زَوَّجَتْ، وَنَهْيُ الْخَادِمِ مِنَ الْعَبْدِ أَوْ الْأَجِيرِ عَنِ النَّظَرِ إِلَى عَوْرَةِ السَّيِّدِ بَعْدَ مَا بَلَغَا النِّكَاحَ، فَيَكُونُ الْخَبَرُ وَارِدًا فِي بَيَانِ مِقْدَارِ الْعَوْرَةِ مِنَ الرَّجُلِ لَا فِي بَيَانِ مِقْدَارِهَا مِنَ الْأَمَةِ، وَسَنَأْتِي عَلَى ذِكْرِهَا فِي الْبَابِ الْآتِي يَلِيهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [حسن۔ اخرجه ابو داود ۴۱۱۴]

(۳۲۲۰) (۱) عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے



کوئی اپنی لونڈی کا نکاح اپنے غلام یا نوکر سے کر دے تو پھر اس (لونڈی) کے ستر کو ناف کے نیچے سے گھٹنوں کے اوپر تک ہرگز نہ دیکھے۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس روایت کا جب اوزاعی کی روایت سے موازنہ کریں تو مطلب یہ ہے کہ آقا جب اپنی لونڈی کا نکاح کسی سے کر دے تو اس کا ستر نہ دیکھے اور دوسری بات یہ حاصل ہوئی کہ لونڈی کا ستر ناف اور گھٹنے کے درمیان ہے۔ (بخاری) اس حدیث کے تمام طرق اس بات پر دلالت کرتے ہیں کہ لونڈی کو اپنے آقا کا ستر دیکھنے کی ممانعت اور خادم کا اپنی مالکین کے ستر کی طرف دیکھنے کی ممانعت نکاح کے بعد ہے۔ یہ حدیث مرد کے ستر کی مقدار کے بیان کے لیے ہے نہ کہ لونڈی کے ستر کی۔ ان شاء اللہ ہم اگلے باب میں اس کا ذکر کریں گے۔

(۳۲۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ يَعْنِي ابْنَ كَثِيرٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَتْهُ قَالَتْ: خَرَجَتْ امْرَأَةٌ مُحْتَمِرَةً مُتَجَلِبَةً، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَنْ هَذِهِ الْمَرْأَةُ؟ فَقِيلَ لَهُ: هَذِهِ جَارِيَةٌ لِفُلَانٍ رَجُلٍ مِنْ بَنِيهِ، فَأَرْسَلَ إِلَى حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى أَنْ تُخَمِّرِي هَذِهِ الْأَمَةَ وَتُجَلِّبِيهَا وَتُشَبِّهِيهَا بِالْمُحْصَنَاتِ حَتَّى هَمَمْتُ أَنْ أَقْعِبَهَا لَا أَحْسِبُهَا إِلَّا مِنَ الْمُحْصَنَاتِ، لَا تُشَبِّهُوا الْإِمَاءَ بِالْمُحْصَنَاتِ.

[صحیح۔ اخرجہ عبد الرزاق کما فی نصب الرایۃ ۱/ ۲۴۱]

(۳۲۲۱) نافع بیان کرتے ہیں کہ صفیہ بنت ابی عبید فرماتی ہیں کہ ایک عورت بڑی چادر میں لپی ہوئی نکلی تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: یہ کون عورت ہے؟ تو کسی نے بتایا کہ فلاں آدمی کی لونڈی ہے۔ وہ اس کے قبیلے کا آدمی ہے تو انہوں نے سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کو پیغام بھیجا: تجھے کس نے کہا کہ تو اس لونڈی کو چادر پہنا، اس کو مکمل پردہ کرو اور آزاد عورتوں کے مشابہ کر دے؟ میں ارادہ کر چکا تھا کہ میں اس کو پکڑ کر سزا دوں۔ لہذا لونڈیوں کو آزاد عورتوں کے مشابہ نہ بناؤ۔

(۳۲۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الزُّبَيْرِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ جَدِّهِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنْ إِمَاءَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَخْدُمُنَا كَأَشْفَاتٍ عَنْ شُعُورِهِنَّ تَضْرِبُ ثُدْيَتَهُنَّ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَالْأَثَرُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي ذَلِكَ صَحِيحَةٌ وَإِنَّهَا تَدُلُّ عَلَى أَنَّ رَأْسَهَا وَرَقَبَتَهَا وَمَا يَظْهَرُ مِنْهَا فِي حَالِ الْإِهْنَةِ لَيْسَ بِعَوْرَةٍ.

فَأَمَّا حَدِيثُ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ فَقَدْ اخْتَلَفَ فِي مَتْنِهِ فَلَا يَتَّبَعُ أَنْ يُعْتَمَدَ عَلَيْهِ فِي عَوْرَةِ الْأَمَةِ، وَإِنْ كَانَ يَصْلُحُ الْإِسْتِدْلَالُ بِهِ وَبَسَائِرِ مَا يَأْتِي عَلَيْهِ مَعَ فِي عَوْرَةِ الرَّجُلِ وَاللَّهُ التَّوْفِيقُ.



وَقَدْ احْتَجَّ بَعْضُ اصْحَابِنَا فِي ذَلِكَ بِحَدِيثِ رَوَاهُ يَاسَنَادُهُ. [جید۔ قد ذکر الالبانی فی الارواء ۶/۲۰۴]  
(۳۲۲۲) (ل) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کی لونڈیاں ہماری خدمت کیا کرتی تھیں۔ ان کے بال کھلے ہوتے اور سینے پر کپڑا ڈالے ہوئے ہوتیں۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے اس مسئلہ کے بارے جو آثار منقول ہیں وہ صحیح ہیں اور اس بات پر دلالت کرتے ہیں کہ لونڈی کا سر، گردن اور کام کاج کے دوران جو ٹاپر ہوستر نہیں ہے۔

(ج) ربیع عمرو بن شعیب کی روایت تو اس کا متن مختلف فیہ ہے، لہذا کسی کو یہ زیب نہیں دیتا کہ لونڈی کے ستر میں اس پر اعتماد کیا جائے اور اگر اس جیسی روایات سے استدلال کرنا صحیح ہو تو یہ مرد کے ستر کی طرح ہو جائے گا۔ وباللہ التوفیق

(۳۲۲۳) عَنْ عِيسَى بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ أَرَادَ شِرَاءَ جَارِيَةٍ أَوْ اشْتَرَاهَا فَلْيَنْظُرْ إِلَى جَسَدِهَا كُلِّهِ إِلَّا عَوْرَتَهَا، وَعَوْرَتَهَا مَا بَيْنَ مَعْقِدِ إِزَارِهَا إِلَى رُكْبَتَيْهَا)).

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَلِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ الْفَارِسِيُّ بِصُورٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمَدِينِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ تَيْمِيٍّ عَنْ عِيسَى بْنِ مَيْمُونٍ قَدْ كَرِهَهُ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ رَحِمَهُ اللَّهُ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ قَالَ الشَّيْخُ: فَهَذَا إِسْنَادٌ لَا تَقُومُ بِمِثْلِهِ حُجَّةٌ.

(ج) وَعِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ ضَعِيفٌ. وَقَدْ رَوَى عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ وَهُوَ أَيْضًا ضَعِيفٌ. [منكر۔ اخرجه الطبرانی فی الكبير ۱۰۷۷۳]

(۳۲۲۳) (ل) ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی لونڈی بیچنا یا خریدنا چاہے تو اسے چاہیے کہ وہ اس کے ستر کو چھوڑ کر اس کا مکمل جسم دیکھ لے اور لونڈی کا ستر ازار بند سے لے کر اس کے گھٹنوں تک ہوتا ہے۔

(ب) اسی طرح کی روایت دوسری سند سے بھی منقول ہے۔

امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس جیسی سند سے دلیل نہیں لی جاسکتی۔

(۳۲۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَلِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَا بَأْسَ أَنْ يَقْلُبَ الرَّجُلُ الْجَارِيَةَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيَهَا، وَيَنْظُرَ إِلَيْهَا مَا خَلَا عَوْرَتَهَا، وَعَوْرَتَهَا مَا بَيْنَ رُكْبَتَيْهَا إِلَى مَعْقِدِ إِزَارِهَا)). [منكر۔ قد تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۲۲۴) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی جب لونڈی خریدتا ہے تو اس کو اچھی طرح دیکھنے



میں کوئی حرج نہیں، اس کے ستر کے علاوہ جو چاہے دیکھ سکتا ہے اور لوٹنی کا ستر اس کے گھٹنوں اور ناف کے درمیان ہے۔

### (۳۰۹) باب عَوْرَةِ الرَّجُلِ

#### مرد کے ستر کا بیان

(۳۲۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ الشَّيْزَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عُبَادَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمِمْوْنِيُّ حَدَّثَنَا رُوْحُ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ يَنْقُلُ مَعَهُمُ الْحِجَارَةَ لِلْكُعْبَةِ، وَعَلَيْهِ إِزَارُهُ، فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ عَمُّهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا ابْنَ أَخِي لَوْ حَلَلْتَ إِزَارَكَ، فَجَعَلْتَهُ عَلَى مَنْكَبِكَ دُونَ الْحِجَارَةِ. قَالَ: فَحَلَلَهُ فَجَعَلَهُ عَلَى مَنْكَبِهِ فَسَقَطَ مَغْشِيًّا عَلَيْهِ، قَالَ: فَمَا رَأَيْتُ بَعْدَ ذَلِكَ الْيَوْمَ عُرْيَانًا. لَفْظُ حَدِيثِهِمْ سَوَاءٌ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَطَرِ بْنِ الْفَضْلِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ رُوْحِ بْنِ عُبَادَةَ. [صحيح - أخرجه البخاری ۳۵۷]

(۳۲۲۵) عمرو بن دینار فرماتے ہیں: میں نے جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہما سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ زمانہ جاہلیت میں کعبہ کی تعمیر کے دوران لوگوں کے ساتھ پتھر ڈھورہ تھے۔ آپ نے تہبند باندھ رکھی تھی۔ آپ کے چچا عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: اے میرے بھتیجے! اگر تم تہبند اتار دو اور اس کو اپنے کندھوں پر پتھر کے نیچے رکھ دو (تو تمہارے لیے آسانی رہے گی)۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: آپ نے تہبند اتار کر اپنے کندھے پر ڈال دیا تو آپ اسی وقت غش کھا کر گر پڑے۔ اس کے بعد کبھی آپ کو برہنہ نہیں دیکھا گیا۔

(۳۲۲۶) وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرٍو فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: فَخَرَّ إِلَى الْأَرْضِ وَطَمَحَتْ عَيْنَاهُ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ: إِزَارِي إِزَارِي. فَشَدَّ عَلَيْهِ إِزَارَهُ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَدْ كَرَّمَعَنَاهُ.

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۲۲۶) ابن جریج نے اس روایت کو عمرو سے نقل کیا ہے، وہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ زمین پر گر پڑے اور آپ کی نظریں آسمان کی طرف اٹھ گئیں۔ پھر آپ کھڑے ہو کر کہنے لگے: میرا تہبند، میرا تہبند! پھر آپ نے اپنا تہبند باندھ لیا۔



(۳۲۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ أَبِي عُدْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَهَى عَنْ دُخُولِ الْحَمَامَاتِ ، ثُمَّ رَخَّصَ لِلرِّجَالِ أَنْ يَدْخُلُوهَا فِي الْمَيَازِرِ . [ضعيف - أخرجه أبو داود ۴۰۹]

(۳۲۲۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حمام میں داخل ہونے سے منع فرمایا، پھر مردوں کو تہبند باندھ کر جانے کی اجازت دے دی۔

(۳۲۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّلْمِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زُرْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَرْهَدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ جَرْهَدًا كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّفَةِ قَالَ: جَلَسَ عِنْدَنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَفِيهِدِي مُنْكَشِفٌ فَقَالَ: ((حَمْرٌ عَلَيْكَ ، أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الْفَيْحَ عَوْرَةٌ؟)).

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ . [ضعيف - أخرجه أبو داود ۴۰۱۴]

(۳۲۲۸) زرعة بن عبد الرحمن بن جرہد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جرہد رضی اللہ عنہما جو اصحاب صفہ میں سے تھے فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف فرما تھے اور میری ران کھلی ہوئی تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو ڈھانپ لو کیا تم نہیں جانتے کہ ران ستر ہے۔

(۳۲۲۹) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَعْلَجٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَاءٍ حَدَّثَنَا عَمِي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَرْهَدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - مَرَّ عَلَيْهِ وَهُوَ كَاشِفٌ عَنْ فَيْحِهِ فَقَالَ: ((عَظَمًا فَإِنَّهَا مِنَ الْعَوْرَةِ)). [ضعيف - تقدم في الذي قبله]

(۳۲۲۹) عبد الرحمن بن جرہد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ ان کے پاس سے گزرے اور انہوں نے اپنی ران کھولی ہوئی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو ڈھانپ کر رکھو یہ تو ستر ہے۔

(۳۲۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنِي أَبُو كَثِيرٍ مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ عَنْ مَوْلَاهُ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَمَرَّ عَلَى مَعْمَرٍ وَهُوَ جَالِسٌ عِنْدَ دَارِهِ بِالسُّوقِ وَفِيهِدَاهُ مَكْشُوفَتَانِ ، فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - : ((يَا مَعْمَرُ عَظْ فَيْحَيْكَ ، فَإِنَّ الْفَيْحَ عَوْرَةٌ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ . [ضعيف - أخرجه أحمد ۲۹۰ / ۵]



(۳۲۳۰) محمد بن عبد اللہ بن جحش اپنے غلام محمد سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ تھا۔ آپ ﷺ معمر بن العوام کے پاس سے گزرے، وہ اپنے گھر کے پاس بازار میں بیٹھے ہوئے تھے اور ان کی دونوں رانوں سے کپڑا ہٹا ہوا تھا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اے معمر! اپنی رانوں کو چھپالے کیوں کہ رانیں بھی ستر میں داخل ہیں۔

(۲۳۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَكْرِ الْمُرُوزِيُّ بَيْتَ الْمُقَدِّسِ وَهُوَ يَسْكُنُ الرَّمْلَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((الْفُحْدُ عَوْرَةٌ)). وَقَدْ ذَكَرَ الْبُخَارِيُّ فِي التَّرْجَمَةِ حَدِيثَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَجَرَاهِدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَحْشٍ بِإِسْنَادٍ قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذِهِ أَسَانِيدٌ صَحِيحَةٌ يُحْتَجُّ بِهَا. [ضعيف - أخرجه الترمذی ۲۷۹۶]

(۳۲۳۱) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ران ستر ہے۔  
(۲۳۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْعُوفِيُّ حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ عَبَّادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ.  
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرْتُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((لَا تَكْشِفُ فُحْدَكَ، وَلَا تَنْتَظِرُ إِلَى فُحْدِكَ حَتَّى وَلَا مَيِّتٌ)).  
لَفْظُ حَدِيثِ حَجَّاجٍ وَفِي رِوَايَةِ رُوْحٍ قَالَ: دَخَلَ عَلِيُّ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَأَنَا كَاشِفٌ عَنْ فُحْدِي فَقَالَ: (يَا عَلِيُّ غَطِّ فُحْدَكَ فَإِنَّهَا مِنَ الْعَوْرَةِ)). [ضعيف - أخرجه ابو داود ۳۱۴۰]

(۳۲۳۲) (ل) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی ران کو مت کھول اور کسی زندہ یا مردے کی ران مت دیکھو۔

(ب) روح کے روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور میری ران کھلی ہوئی تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے علی! اپنی ران کو دھانپ لے کیوں کہ یہ ستر ہے۔

(۲۳۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ بَهْلُولٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبِ الشَّيْلَمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا سَوَّارُ أَبُو حَمْرَةَ عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((مُرُوا صِبْيَانَكُمْ بِالصَّلَاةِ فِي سَبْعِ بَنِينَ، وَأَضْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا فِي عَشْرِ، وَفَرَّقُوا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ، وَإِذَا زَوَّجَ الرَّجُلُ مِنْكُمْ عَبْدَهُ أَوْ أَمِيرَهُ فَلَا يَرَيْنَ مَا بَيْنَ سُرَّتِهِ وَرُكْبَتِهِ، فَإِنَّ مَا بَيْنَ سُرَّتِهِ وَرُكْبَتِهِ مِنْ عَوْرَتِهِ)). [حسن - تقدم تخريجه ۳۲۲۰]



(۳۲۳۳) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بچے سات سال کے ہو جائیں تو انہیں نماز کا حکم دو اور جب دس سال کی عمر میں پہنچ کر وہ نماز نہ پڑھیں تو انہیں سزا دو اور ان کے بستر علیحدہ علیحدہ کر دو اور جب تم میں سے کوئی غلام یا نوکر کا نکاح کروادے تو پھر اس کے ناف سے گھٹنوں تک کی جگہ کو ہرگز نہ دیکھے کیوں کہ ناف سے لے کر گھٹنوں تک ستر ہے۔

(۳۲۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنصُورٍ زَاَجَ حَدَّثَنَا النَّصْرُ بْنُ شَمِيلٍ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْزَةَ الصِّرَفِيُّ وَهُوَ سَوَّارُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مُرُوا صِبْيَانَكُمْ بِالصَّلَاةِ لِسَبْعٍ ، وَاضْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا لِعَشْرِ ، وَفَرِّقُوا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ ، وَإِذَا زَوَّجَ أَحَدُكُمْ عَبْدَهُ أَوْ أُجِيرَهُ فَلَا تَنْظُرِ الْأَمَةُ إِلَى شَيْءٍ مِنْ عَوْرَتِهِ ، فَإِنَّ مَا تَحْتَ السَّرَّةِ إِلَى رُكْبَتَيْهِ مِنَ الْعَوْرَةِ)).

وَقَدْ قِيلَ عَنْ سَوَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ عَمْرِو وَكَانَ بِشَيْءٍ . [حسن۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۲۳۳) عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے بچوں کو سات سال کی عمر میں نماز پڑھنے کا حکم دو، دس سال کی عمر میں نہ پڑھنے پر سزا دو اور ان کے بستر الگ الگ کر دو اور جب تم میں سے کوئی اپنے غلام یا نوکر کا نکاح کر دے تو اس کی طرف ہرگز نہ دیکھے، کیوں کہ ناف سے گھٹنوں تک ستر ہے۔

(۳۲۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْإِسْفَرَايْنِيُّ بِخَارِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَعِيدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيسَى الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ الْجَرَّاحِ الْخَوَارِزْمِيُّ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مُرُوا صِبْيَانَكُمْ بِالصَّلَاةِ فِي سَبْعِ سِنِينَ ، وَاضْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا فِي عَشْرِ ، وَفَرِّقُوا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ ، وَإِذَا زَوَّجَ أَحَدُكُمْ خَادِمَهُ مِنْ عَبْدِهِ أَوْ أُجِيرَهُ فَلَا يَنْظُرَنَّ إِلَى شَيْءٍ مِنْ عَوْرَتِهِ فَإِنَّ كُلَّ شَيْءٍ أَسْفَلَ مِنْ سُرَّتِهِ إِلَى رُكْبَتَيْهِ مِنَ عَوْرَتِهِ)). [حسن لغیره۔ انظر حديث ۳۲۲۰]

(۳۲۳۵) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے بچے جب سات سال کے ہو جائیں تو انہیں نماز سکھاؤ، دس سال کی عمر میں نہ پڑھنے کی وجہ سے سزا دو اور ان کی سونے کی جگہیں الگ الگ کر دو اور جب تم میں سے کوئی اپنی لونڈی کا اپنے خادم یا نوکر کے ساتھ نکاح کر دے تو اس کے ستر کی طرف مت دیکھے اور ستر ناف اور گھٹنوں کے درمیان ہے۔

(۳۲۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ وَرْدَانَ الْقَزَّازُ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى كَاتِبُ الْعُمَرِيِّ حَدَّثَنَا مَفْضَلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنِ الْخَلِيلِ بْنِ



مُرَّةَ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((عَلِّمُوا صِبْيَانَكُمْ الصَّلَاةَ فِي سَبْعِ سِنِينَ ، وَأَدَّبُوهُمْ عَلَيْهَا فِي عَشْرِ سِنِينَ ، وَفَرَّقُوا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ ، وَإِذَا زَوَّجَ أَحَدُكُمْ أَمَتَهُ عَبْدَهُ أَوْ أَجِيرَهُ فَلَا تَنْظُرْ إِلَى عَوْرَتِهِ وَالْعَوْرَةُ فِيمَا بَيْنَ السَّرَّةِ وَالرُّكْبَةِ)).

(۳۲۳۶) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سات سال کی عمر میں بچوں کو نماز سکھاؤ اور دس سال کی عمر میں نہ پڑھنے پر سزا دو اور ان کے بستر الگ کر دو اور جب تم اپنی لونڈی کا اپنے غلام یا خادم سے نکاح کر دو تو اس کے ستر کی طرف ہرگز نہ دیکھو اور لونڈی کا ستر ناف اور گھٹنے کی درمیانی جگہ ہے۔

(۳۲۳۷) وَقَدْ رَوَى سَعِيدُ بْنُ رَاشِدٍ الْبَصْرِيُّ وَهُوَ ضَعِيفٌ عَنْ عَبْدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - يَقُولُ: ((مَا فَوْقَ الرُّكْبَتَيْنِ مِنَ الْعَوْرَةِ ، وَمَا أَسْفَلَ مِنَ السَّرَّةِ مِنَ الْعَوْرَةِ)).

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ بُهْلُولٍ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ رَاشِدٍ قَدْ كَرِهَ وَفِيمَا مَضَى كِفَايَةً وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف - أخرجه الدارقطني ۲۳۱/۱]

(۳۲۳۷) ابوالیوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ گھٹنوں سے اوپر جو بھی ہے ستر ہے اور ناف سے نیچے جو بھی ہے ستر ہے۔

### (۳۱۰) بَابُ مَنْ زَعَمَ أَنَّ الْفَخْدَ لَيْسَتْ بِعَوْرَةٍ وَمَا قِيلَ فِي السَّرَّةِ وَالرُّكْبَةِ

ناف اور گھٹنے کے ستر ہونے یا نہ ہونے سے متعلقہ روایات کا بیان

(۳۲۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَحْمَدَ بْنِ مَهْدِيٍّ الْحَافِظُ بِعَدَادَ أَخْبَرَنَا الْقَاضِي الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرِ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - غَزَا خَيْبَرَ - قَالَ - فَصَلَّيْنَا عَنْدهَا صَلَاةَ الْغَدَاةِ بِغُلَسٍ ، فَرَكِبَ نَبِيُّ اللَّهِ - ﷺ - وَرَكِبَ أَبُو طَلْحَةَ وَأَنَا رَدِيفُ أَبِي طَلْحَةَ ، فَاجْرَى نَبِيُّ اللَّهِ - ﷺ - فِي رُقَاقٍ خَيْبَرَ ، وَإِنَّ رُكْبَتِي لَتَمَسَّ فِخْدَ نَبِيِّ اللَّهِ - ﷺ - ثُمَّ حَسَرَ الْإِزَارَ عَنْ فِخْدِهِ ، حَتَّى إِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ فِخْدِ نَبِيِّ اللَّهِ - ﷺ - فَلَمَّا دَخَلَ الْقَرْيَةَ قَالَ: ((اللَّهُ أَكْبَرُ خَرَبْتُ خَيْبَرَ ، إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ)). وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطَوِيلِهِ ، رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بِهَذَا اللَّفْظِ ،



وَأُخْرِجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عُلَيْيَةَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَأَنْحَسَرَ الْإِزَارُ عَنْ فَيْحِذِ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ -

وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: فَأَنْكَشَفَ فَيْحِذُهُ. [صحيح - أخرجه البخاری ۳۶۴] (۳۲۳۸) (۱) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر میں جہاد کیا اور ہم نے صبح کی نماز منہ اندھیرے خیبر کے قریب پہنچ کر پڑھی، پھر رسول اللہ ﷺ اور ابوطحہ رضی اللہ عنہ سوار ہوئے اور میں ابوطحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے بیٹھا تھا۔ نبی ﷺ نے خیبر کی گلیوں میں اپنی سواری کو دوڑایا، اس دوران میرا گھٹنا آپ کی ران کو چھو جاتا۔ پھر آپ نے اپنی ران سے تہبند ہٹا دی اور میں آپ کی ران کی سفیدی اور چمک دیکھنے لگا۔ جب آپ ﷺ خیبر کی بستی میں داخل ہوئے تو فرمایا: اللہ اکبر خیبر تباہ ہو گیا۔ پھر فرمایا: ہم جب کسی قوم کے آنگن میں اتر پڑیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح منحوس ہوتی ہے..... (ب) صحیح مسلم میں ہے کہ آپ ﷺ کی ران سے تہبند اتر گیا تھا۔

اور مسند احمد کی روایت میں ہے کہ آپ کی ران کھل گئی تھی۔

(۲۳۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ فَذَكَرَهُ.

وَفِي قَوْلِهِ: أَنْحَسَرَ أَوْ انْكَشَفَ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ بِقَصْدِهِ - ﷺ - وَقَدْ تَنْكَشِفُ عَوْرَةُ الْإِنْسَانِ بِرِيحٍ أَوْ سَقَطَةٍ أَوْ غَيْرِهَا، فَلَا يَكُونُ مُنْسُوبًا إِلَى الْكَشْفِ وَقَوْلُهُ فِي الرَّوَايَةِ الْأُولَى: ثُمَّ حَسَرَ الْإِزَارَ عَنْ فَيْحِذِهِ. يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ أَرَادَ حَسَرَ ضَيْقُ الزُّقَاقِ الَّذِي أَجْرَى فِيهِ مَرْكُوبُهُ إِزَارَةً عَنْ فَيْحِذِهِ، فَيَكُونُ الْفِعْلُ لِجِدَارِ الزُّقَاقِ لَا لِلنَّبِيِّ - ﷺ - وَيَكُونُ مُوَافَقًا لِلرَّوَايَةِ غَيْرِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ مُوَافَقًا لِمَا مَضَى مِنَ الْأَحَادِيثِ فِي كَوْنِ الْفَيْحِذِ عَوْرَةً غَيْرَ مُخَالِفٍ لَهَا، وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

وَرَوَاهُ حَمِيدُ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسٍ

وَقَالَ فِي إِحْدَى الرَّوَايَتَيْنِ عَنْهُ: وَإِنْ رُمِيَتْ رُمَّةٌ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَلَمْ يَذْكُرْ انْكَشَافَ الْفَيْحِذِ. (۳۲۳۹) (ب) صحابی کے قول انحسر یا انكشف سے یہ دلیل نکلتی ہے کہ آپ ﷺ نے قصد اراں خودنگی نہیں کی تھی۔ سواری پر انسان کی ران یا ستر ہوا کی وجہ سے یا گرنے سے یا کسی اور وجہ سے بھی کھل سکتی ہے، لہذا یہ (قصداً) کھولنے کی طرف منسوب نہ ہوگا۔

(ج) پہلی روایت میں صحابی کا قول ثُمَّ حَسَرَ الْإِزَارَ عَنْ فَيْحِذِهِ ہو سکتا ہے میں یہ احتمال ہے کہ ران کھولنے سے مراد گلیوں کا تنگ ہونا ہو جن میں آپ ﷺ سواری کو دوڑا رہے تھے۔ اس صورت میں یہ عمل گلیوں کی دیواروں کے سبب ہوگا نہ کہ نبی ﷺ



کے عمل سے یہ دیگر روایتوں کے موافق ہوگا جو اسماعیل وغیرہ سے منقول ہیں اور ان احادیث کے بھی موافق ہوگا جن میں ران کو ستر کہا گیا ہے۔

(د) اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرا گھنٹا رسول اللہ ﷺ کی ران کو مس کر رہا تھا۔ اس میں ران کے کھولنے کا ذکر نہیں کیا۔

(۳۲۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ بْنُ مُلَاسٍ النُّمَيْرِيُّ الدَّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي ابْنَ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: انْتَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِلَى خَيْرٍ لَيْلًا ، فَلَمَّا أَصْبَحَ رَكِبَ وَرَكِبَ الْمُسْلِمُونَ مَعَهُ ، فَخَرَجَ أَهْلُ خَيْرٍ بِمَسَاحِيهِمْ وَمَكَاتِلِهِمْ كَمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ كُلَّ يَوْمٍ ، فَلَمَّا بَصُرُوا بِالنَّبِيِّ ﷺ - قَالُوا: مُحَمَّدٌ وَاللَّهِ ، مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ. ثُمَّ رَجَعُوا هَرَابًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : خَرِبْتُ خَيْرٌ ، إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ. قَالَ أَنَسٌ: وَأَنَا رَدِيفُ أَبِي طَلْحَةَ يَوْمَ مَيْدٍ وَإِنَّ رُكْبَتِي لَتَمَسَّ رُكْبَةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - . وَقَالَ فِي الرَّوَايَةِ الْأُخْرَى: وَإِنْ قَدَمِي لَتَمَسَّ قَدَمَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - [صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۳۲۴۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کے وقت خیر پہنچے، جب صبح ہوئی تو آپ سوار ہوئے اور آپ کے صحابہ بھی سوار ہو کر چل پڑے۔ خیر والے حسب سابق اپنے اوزار اور نوکریاں لیے نکلے، جب انہوں نے نبی ﷺ کو دیکھا تو چیخ اٹھے: اللہ کی قسم! محمد اور اس کا لشکر چڑھے آ رہے ہیں۔ پھر وہ ڈر کے مارے بھاگ کھڑے ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خیر برباد ہو گیا، ہم جب کسی قوم کے آگن میں اتر پڑیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح منحوس ہوتی ہے۔

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں اس دن ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے ایک بی سواری پر تھا اور میرا گھنٹا رسول اللہ ﷺ کے گھٹنے کو چھو رہا تھا۔ دوسری روایت میں ہے کہ میرا پاؤں رسول اللہ ﷺ کے پاؤں کو چھو رہا تھا۔

(۳۲۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيه أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ عَبْدُ مَوْسَى بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ ذَكَرَهُ بَنَحْوِهِ. قَالَ أَبُو حَاتِمٍ قُلْتُ لِلْأَنْصَارِيِّ: مَا مَعْنَى الْخَمِيسِ؟ قَالَ: الْجُنْدُ ، الْجَيْشُ. وَاحْتَجَّ مَنْ زَعَمَ أَنَّ الْفَحْدَ لَيْسَتْ بِعَوْرَةٍ بِشَيْءٍ يَرَوِيهِ فِي ذَلِكَ فِي قِصَّةِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. وَالثَّابِتُ مِنْ قِصَّةِ عُثْمَانَ فِي ذَلِكَ. [صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۳۲۴۱) (د) دوسری سند سے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے یہی حدیث منقول ہے۔

(ب) ابو حاتم بیان کرتے ہیں: میں نے انصاری سے کہا: الخمیس کا کیا معنی ہے؟ انہوں نے بتایا: جیش، لشکر۔



جو لوگ ران کو ستر نہیں مانتے انہوں نے اس موقف میں حضرت عثمان والی روایت سے بھی دلیل لی ہے جو اس بارے میں عثمان رضی اللہ عنہ کے قصہ سے متعلق ہے۔

(۳۲۴۲) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ عَطَاءٍ وَسَلِيمَانَ ابْنِ يَسَارٍ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مُضْطَجِعًا فِي بَيْتِهِ كَاشِفًا عَنْ فَحْدِيهِ أَوْ سَاقِيهِ، فَاسْتَأْذَنَ أَبُو بَكْرٍ فَادْنَى لَهُ وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ فَتَحَدَّثَ، ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ فَادْنَى لَهُ وَهُوَ كَذَلِكَ فَتَحَدَّثَ، ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُثْمَانُ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَسَوَّى ثِيَابَهُ - قَالَ مُحَمَّدٌ: وَلَا أَقُولُ ذَلِكَ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ - فَتَحَدَّثَ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ عَائِشَةُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ فَلَمْ تَهْتَشَّ لَهُ وَلَمْ تُبَالِهِ، ثُمَّ دَخَلَ عُمَرُ فَلَمْ تَهْتَشَّ لَهُ وَلَمْ تُبَالِهِ، ثُمَّ دَخَلَ عُثْمَانُ فَجَلَسْتُ وَسَوَّيْتُ ثِيَابَكَ فَقَالَ: ((أَلَا أَسْتَحْيِي مِنْ رَجُلٍ تَسْتَحْيِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ)) لَفْظُ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَقُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِمَا بِهَذَا اللَّفْظِ: كَاشِفًا عَنْ فَحْدِيهِ أَوْ سَاقِيهِ بِالْشَّكِّ.

وَلَا يُعَارِضُ بِمِثْلِ ذَلِكَ الصَّحِيحُ الصَّرِيحُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي الْأَمْرِ بِتَخْيِيمِ الْفَحْدِ، وَالنَّصُّ عَلَى أَنَّ الْفَحْدَ عَوْرَةٌ وَقَدْ رَوَاهُ ابْنُ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ وَهُوَ أَحْفَظُهُمْ فَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْقِصَّةِ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ.

[صحیح - اخرجہ مسلم ۲۴۰۲]

(۳۲۴۲) (۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے گھر میں لیٹے ہوئے تھے اور آپ کی رانیں یا پنڈلیاں کھلی ہوئی تھیں۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اجازت طلب کی، آپ نے انہیں اجازت دی اور آپ اسی طرح بیٹھے باتیں کرتے رہے۔ پھر عمر رضی اللہ عنہ آئے انہوں نے آپ کی اجازت طلب کی تو آپ نے انہیں بھی اجازت مرحمت فرمادی۔ وہ بھی اسی طرح آکر باتیں کرتے رہے، پھر عثمان رضی اللہ عنہ آئے۔ انہوں نے آپ سے اجازت چاہی۔ آپ نے انہیں بھی اجازت دی اور ساتھ ہی آپ اٹھ کر بیٹھ گئے اور اپنے کپڑوں کو درست کر لیا۔ راوی کہتے ہیں: میں یہ نہیں کہتا کہ یہ ایک ہی دن کا واقعہ ہے۔ پھر وہ بھی باتیں کرنے لگے۔ جب یہ حضرات چلے گئے تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ابوبکر رضی اللہ عنہ داخل ہوئے تو آپ نہ اٹھے اور نہ ہی آپ نے کوئی پرواہ کی۔ پھر عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو بھی آپ نہ اٹھے اور نہ ہی اپنے آپ کو درست کیا، پھر عثمان رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو آپ بیٹھ گئے اور اپنے کپڑے درست کر لیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں ایسے آدمی سے حیا نہ



کروں جس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں۔

(ب) صحیح مسلم میں ”كَاشِفًا عَنْ فَيْحِدِيهِ أَوْ سَاقِيهِ“ کے الفاظ ہیں۔

نبی ﷺ کے ران چھپانے کے بارے میں اس صریح روایت کے معارض کوئی حدیث نہیں۔ نص یہ ہے کہ ران ستر ہے اور یہ روایت ابن شہاب زہری نے بھی نقل کی ہے اور وہ ان سے زیادہ یاد رکھنے والے ہیں۔ انہوں نے اس قصہ میں اس طرح کی بات ذکر نہیں کی۔

(۲۴۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّورِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ بْنُ الْعَاصِ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ أَخْبَرَهُ: أَنَّ عَثْمَانَ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا تَحَدَّثَا أَنَّ أَبَا بَكْرٍ اسْتَأْذَنَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَهُوَ مُصْطَجِعٌ عَلَى فِرَاشِهِ لَا بَسَ مِرْطَ عَائِشَةَ ، فَأَذِنَ لِأَبِي بَكْرٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَهُوَ كَذَلِكَ ، فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ ، ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَى ذَلِكَ الْحَالِ ، فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ ، قَالَ عَثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: ثُمَّ اسْتَأْذَنْتُ عَلَيْهِ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَقَالَ لِعَائِشَةَ: ((اجْمَعِي عَلَيْكَ ثِيَابَكَ)). قَالَ: فَقَضَيْتُ إِلَيْهِ حَاجَتِي ثُمَّ انْصَرَفْتُ. قَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَرَكَ فَرَعْتَ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ كَمَا فَرَعْتَ لِعِثْمَانَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((إِنَّ عَثْمَانَ رَجُلٌ حَسْبِي ، وَإِنِّي خَشِيتُ أَنْ أَذِنْتُ لَهُ وَأَنَا عَلَى تِلْكَ الْحَالِ أَنْ لَا يُلْغَ إِلَيَّ حَاجَتَهُ)).  
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرَ وَالتَّائِقِدِ وَغَيْرِهِ عَنْ يَعْقُوبَ وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَلَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ الْفَيْحِدِ وَلَا السَّاقِ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۲۴۰۲]

(۳۲۳۳) (۱) سعید بن عاص فرماتے ہیں کہ سیدنا عثمان اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آنے کی اجازت چاہی اور آپ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی چادر اوڑھے ہوئے بستر پر لیٹے ہوئے تھے۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ کو پاس آنے کی اجازت دی گئی اور آپ ﷺ اسی حالت میں رہے۔ انہوں نے اپنی ضرورت بیان کی اور چلے گئے، پھر عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت طلب کی انہیں بھی اجازت دی گئی اور رسول اللہ ﷺ اسی حالت میں رہے انہوں نے بھی اپنی حاجت بیان کی اور چلے گئے۔ عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: پھر میں نے رسول اللہ ﷺ سے اجازت چاہی تو رسول اللہ ﷺ اٹھ کر بیٹھ گئے اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا: اپنے کپڑے سمیٹ لو۔ عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے ابھی اپنی حاجت آپ کے سامنے رکھی اور میں بھی چل پڑا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں نے آپ کو اس طرح فوراً اٹھتے اس وقت نہ دیکھا جب ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما آئے جس طرح آپ عثمان رضی اللہ عنہ کے آنے پر فوراً اٹھ بیٹھے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عثمان رضی اللہ عنہ بہت حیا دار آدمی ہے مجھے ڈر تھا



کہ میں اس کو اسی حالت میں اجازت دے دیتا تو شاید وہ اپنی حاجت بھی بیان نہ کر پاتے۔  
(ب) صحیح مسلم کی روایت میں ران اور پنڈلی دونوں کا ذکر نہیں ہے۔

(۳۲۴۴) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ بَرْهَانَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَدِينِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَى هَيْئَتِهِ ذَاتَ يَوْمٍ جَالِسًا قَدْ وَضَعَ ثَوْبَهُ بَيْنَ فَخْذَيْهِ، فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَاسْتَأْذَنَ فَأَذِنَ لَهُ، وَالنَّبِيُّ ﷺ - عَلَى هَيْئَتِهِ، ثُمَّ عُمَرُ بِمِثْلِ هَذِهِ الْقِصَّةِ، ثُمَّ عَلِيٌّ ثُمَّ أَنَسُ بْنُ أَصْحَابِهِ وَالنَّبِيُّ ﷺ - عَلَى هَيْئَتِهِ، ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ فَاسْتَأْذَنَ، فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ثَوْبَهُ فَتَجَلَّلَهُ - قَالَتْ عَائِشَةُ - فَتَحَدَّثُوا ثُمَّ خَرَجُوا قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَاءَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعَلِيٌّ وَسَائِرُ أَصْحَابِكَ وَأَنْتَ عَلَى هَيْئَتِكَ، فَلَمَّا جَاءَ عُثْمَانُ تَجَلَّلْتَ بِثَوْبِكَ. قَالَتْ فَقَالَ: ((أَلَا أَسْتَحْيِي مِمَّنْ تَسْتَحْيِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ)).

قَالَ الشَّيْخُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو يَعْقُوبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ. [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ احمد ۶/ ۲۸۸]

(۳۲۴۴) عبد اللہ بن سعید مدنی سے روایت ہے کہ حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں: ایک روز رسول اللہ ﷺ اپنے کپڑے کو اپنی رانوں میں رکھے ہوئے بیٹھے تھے، ابو بکر رضی اللہ عنہ آئے اور اجازت طلب کی، رسول اللہ نے انہیں اجازت دے دی اور آپ اسی طرح بیٹھے رہے، پھر عمر رضی اللہ عنہ آئے اسی طرح ہوا۔ پھر علی رضی اللہ عنہ آئے، پھر دیگر لوگ آتے جاتے رہے، آپ اسی طرح بیٹھے رہے، پھر سعیدنا عثمان رضی اللہ عنہ آئے اور اجازت چاہی تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے کپڑے کو درست کیا۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ لوگ بیٹھے باتیں کرتے رہے اور چلے گئے۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ابو بکر رضی اللہ عنہ آئے، عمر رضی اللہ عنہ آئے، علی رضی اللہ عنہ آئے اور آپ کے دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم آئے لیکن آپ اسی حالت میں بیٹھے رہے تو جب عثمان رضی اللہ عنہ آئے آپ نے فوراً اپنے کپڑے کو درست کر لیا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں اس آدمی سے حیاء کروں جس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں۔

(۳۲۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ أَبِي يَعْقُوبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَدِينِيِّ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتُ عُمَرَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - ذَاتَ يَوْمٍ فَوَضَعَ ثَوْبَهُ بَيْنَ فَخْذَيْهِ، فَخَذَّيْهِ، فَذَكَرَ مَعْنَاهُ.

وَالَّذِي هُوَ الْأَشْبَهُ أَنْ يَكُونَ - أَخَذَ بِطَرَفِ ثَوْبِهِ فَوَضَعَهُ بَيْنَ فَخْذَيْهِ إِذْ لَا يُظَنُّ بِهِ غَيْرُ ذَلِكَ وَإِنَّمَا يَنْكَشِفُ بِذَلِكَ فِي الْغَالِبِ رُكْبَتَاهُ دُونَ فَخْذَيْهِ.

وَرَوَايَةُ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَدْ صَرَّحَتْ بِذَلِكَ أَظْنَهُ فِي قِصَّةٍ أُخْرَى. [صحیح لغیرہ۔ وقد تقدم في الذي قبله]



(۳۲۳۵) (۱) حصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو آپ نے اپنے کپڑوں کو اپنی رانوں کے درمیان رکھا ہوا تھا۔

(ب) ممکن ہے کہ آپ ﷺ نے اپنے کپڑے کے ایک کنارے کو پکڑا ہوا ہوا اور اپنی رانوں کے درمیان دے رکھا ہو تو اس سے کسی اور بات کی طرف گمان جاتا ہی نہیں اور اس طرح تو گھٹنے کھلے ہوئے ہو سکتے ہیں نہ کہ رانیں۔

(۳۲۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ فِي حَدِيثٍ ذَكَرَهُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ حَمَادٌ فَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ وَعَاصِمُ الْأَحْوَلُ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا عُثْمَانَ يُحَدِّثُهُ عَنْ أَبِي مُوسَى نَحْوًا مِنْ هَذَا غَيْرَ أَنَّ عَاصِمًا زَادَ فِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ فِي مَكَانٍ فِيهِ مَاءٌ قَدْ كَشَفَ عَنْ رُكْبَتَيْهِ، فَلَمَّا أَقْبَلَ عُثْمَانُ غَطَّاهُمَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ.

وَهَذَا لَا حُجَّةَ فِيهِ لِمَنْ ذَهَبَ إِلَى أَنَّ الْقِحْدَ لَيْسَتْ بِعَوْرَةٍ وَكَشَفُهُمَا قَبْلَ دُخُولِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّمَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ الرُّكْبَتَيْنِ لَيْسَتَا بِعَوْرَةٍ، وَعَلَى ذَلِكَ ذَلَّ أَيُّضًا حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ وَعَلِيُّ: أَنَّ السَّرَّةَ لَيْسَتْ بِعَوْرَةٍ. وَإِنَّمَا الْعَوْرَةُ مِنَ الرَّجُلِ مَا بَيْنَهُمَا. [صحيح - أخرجه البخاري ۲۴۹۲]

(۳۲۳۶) (۱) ابو موسیٰ سے اسی جیسی روایت مروی ہے مگر عاصم نے یہ اضافہ کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایسی جگہ تھے جہاں پانی تھا تو آپ نے اپنے گھٹنوں تک کپڑا ہٹایا ہوا تھا۔ جب عثمان رضی اللہ عنہ آئے تو آپ نے انہیں ڈھانپ لیا۔

(ب) اس حدیث میں ان لوگوں کے لیے دلیل نہیں ہے جن کا موقف ہے کہ ران ستر نہیں ہے اور عثمان رضی اللہ عنہ کے داخل ہونے سے قبل آپ ﷺ اپنی رانوں کو کھولے ہوئے تھے، بلکہ یہ تو صرف اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ گھٹنے ستر میں شامل نہیں ہیں۔ اسی طرح عمرو بن شعیب اور علی رضی اللہ عنہ کی حدیث بھی کہ ناف ستر میں شامل نہیں ہے بلکہ اس سے یہ سمجھ آتا ہے کہ مرد کا ستر ان دونوں (ناف اور گھٹنوں) کے درمیان ہے۔

(۳۲۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهَ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ أَحْبَبُونَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ سِيرِينَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِلْحَسَنِ: ارْفَعْ قِمِيصَكَ عَنْ بَطْنِكَ حَتَّى أَقْبَلَ حَيْثُ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقْبَلُ. فَرَفَعَ قِمِيصَهُ فَقَبَّلَ سَرَّتَهُ.

كَذَا قَالَ عَنْ حَمَادٍ وَقَالَ غَيْرُهُ عَنْ حَمَادٍ وَعَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ، وَهُوَ عَمِيرُ بْنُ إِسْحَاقَ.



(۳۲۴۷) محمد بن سیرین سے روایت ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حسن کو فرمایا: اپنی قمیص کو اپنے پیٹ سے ہٹاتا کہ میں اس طرح بوسہ دوں جس طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بوسہ دیتے ہوئے دیکھا، انہوں نے اپنی قمیص اٹھائی تو انہوں نے ان کی ناف کو بوسہ دیا۔

(۳۲۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: كُنْتُ مَعَ الْحَسَنِ فَلَقِيَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: أَرِنِي أَقْبَلَ مِنْكَ حَيْثُ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقْبَلُ فَقَالَ بِفَقْمِيهِ، فَوَضَعَ فَاهُ عَلَى سُرَّتِهِ.

[قوی۔ وقد مضى قبله طريق سواه]

(۳۲۴۸) عمیر بن اسحاق بیان کرتے ہیں: میں حسن رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، وہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو ملے تو انہوں نے فرمایا: مجھے دکھاؤ میں آپ کا بوسہ لینا چاہتا ہوں جس طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بوسہ لیتے ہوئے دیکھا، پھر انہوں نے اپنے دونوں جبرؤں کے ساتھ اپنے منہ کو ان کی ناف پر رکھا۔

(۳۲۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ مَوْلَى الْأَسْلَمِيِّينَ قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَنْزِرُ فَوْقَ السُّرَّةِ.

وَهَذَا لَا يَخَالِفُ قَوْلَ مَنْ زَعَمَ أَنَّ السُّرَّةَ لَيْسَتْ بِعَوْرَةٍ، لَأَنَّ مَنْ زَعَمَ ذَلِكَ عَقَدَ الْإِزَارَ فَوْقَ السُّرَّةِ لَيْسَتْوَعَبَ جَمِيعَ الْعَوْرَةِ بِالسُّرَّةِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۴۸۵۲]

(۳۲۴۹) (۱) اسلمین کے آ زاد کردہ غلام ابوالعلاء سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ تہبند ناف کے اوپر باندھتے تھے۔

(ب) یہ حدیث اس کے مخالف نہیں کہ ناف ستر نہیں ہے، کیونکہ انہوں نے تہبند ناف کے اوپر اس لیے باندھا ہے تاکہ مکمل ستر کو گھیر لے۔ وبالله التوفيق

### (۳۱۱) بَابُ مَا تُصَلِّي فِيهِ الْمَرْأَةُ مِنَ الثِّيَابِ

عورت کتنے کپڑوں میں نماز پڑھے

(۳۲۵۰) أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قَرَأَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مَالِكُ وَابْنُ أَبِي ذَنْبٍ وَهْشَامُ بْنُ سَعْدٍ وَغَيْرُهُمْ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ زَيْدٍ الْقُرَشِيَّ حَدَّثَهُمْ عَنْ أُمِّهِ: أَنَّهَا سَأَلَتْ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ - مَاذَا تُصَلِّي



فِيهِ الْمَرْأَةُ مِنَ الثِّيَابِ ، فَقَالَتْ : فِي الْخِمَارِ وَالذَّرْعِ السَّابِغِ الَّذِي يُغَيِّبُ ظَهْرَ قَدَمَيْهَا .  
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ بَكْرُ بْنُ مُضَرٍّ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
زَيْدٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ مَوْفُوفًا .

وَرَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ مَرْفُوعًا .

[ضعیف۔ اخرجہ مالک ۳۲۴، ابوداود ۶۳۹]

(۳۲۵۰) محمد بن زید قرشی اپنی والدہ سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: عورت کتنے کپڑوں میں نماز پڑھ سکتی ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ایک بڑی چادر اور بڑی قمیض میں نماز پڑھے جو پاؤں کے اوپر والے حصے کو ڈھانپ لے۔

(۳۲۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو صَاحِقٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْعُطَارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ: أَنَّهَا سَأَلَتِ النَّبِيَّ ﷺ -  
اتَّصَلَى الْمَرْأَةُ فِي ذِرْعٍ وَخِمَارٍ لَيْسَ عَلَيْهَا إِزَارٌ؟ فَقَالَ: ((إِذَا كَانَ الذَّرْعُ سَابِغًا يَغْطِي ظَهْرَ قَدَمَيْهَا)).

[منکر۔ اخرجہ ابوداود ۶۴۰، الدارقطنی ۶۲/۲]

(۳۲۵۱) ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے پوچھا: کیا عورت ایک اوڑھنی اور قمیض میں تہبند کے بغیر نماز پڑھ سکتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر قمیض اتنی کھلی اور کشادہ ہو جو پاؤں کے اوپر والے حصے کو ڈھانپ لے تو پھر پڑھ سکتی ہے۔  
(۳۲۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((إِنَّ الَّذِي يَجْرُ ثَوْبُهُ مِنَ الْخِيَلَاءِ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)). فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ بِالنِّسَاءِ؟ قَالَ: ((شَبْرٌ)). فَقَالَتْ: إِذَا تَخَرَّجَ سَوَافُهُنَّ، أَوْ قَالَتْ أَقْدَامُهُنَّ. قَالَ: ((فَلِذِرَاعٍ وَلَا يَزِدُنَّ عَلَيْهِ)). [صحیح۔ اخرجہ احمد ۵/۲]

(۳۲۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص تکبر کے ساتھ اپنے کپڑے کو نیچے لٹکا کر گھٹ کر چلتا ہے تو اللہ تعالیٰ کل قیامت کے روز اس کی طرف (نظر رحمت سے) نہیں دیکھے گا۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے اللہ کے رسول! عورتوں کے بارے میں کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک ہاتھ، انہوں نے کہا: تب تو پنڈلیاں نکل جاتی ہیں یا



کہا کہ ان کے قدم نکل جائیں گے؟ آپ نے فرمایا: ایک ذراع تک کر لیں اس سے زیادہ نہ کریں۔

(۲۳۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّبُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - ذَيْلُ الْمَرْأَةِ بِشْرٍ. قُلْتُ: إِذَا تَخَرَّجَ قَدَمَاهَا. قَالَ: ((فَلِذَرَّاعٍ لَا يَزِيدُنَّ عَلَيْهِ)).

وَفِي هَذَا دَلِيلٌ عَلَى وَجُوبِ سِتْرِ قَدَمَيْهَا. [صحيح لغيره - أخرجه الدارمي ۲۶۴۴]

(۳۲۵۳) امام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: عورت کے کپڑے کے دامن کا نچلا حصہ ایک ہاتھ ہو۔ میں نے عرض کیا: تب تو اس کے قدم نکل جائیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک ذراع کر لیں لیکن اس سے تجاوز نہ کریں۔

(ب) اس حدیث میں عورت کے قدموں کے ڈھانپنے کے وجوب پر دلیل ہے۔

(۲۳۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْحَمَامِيُّ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

(ج) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: ((لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ حَائِضٍ إِلَّا بِخِمَارٍ)). لَفْظُ حَدِيثِ حَجَّاجٍ وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - [صحيح - أخرجه ابو داود ۶۴۱]

(۳۲۵۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بالغ عورت کی نماز دوپٹے کے بغیر قبول نہیں کرتا۔ امام ابو داؤد رحمہ اللہ کہتے ہیں: اس حدیث کو سعید بن ابی عروبہ نے قتادہ اور حسن رحمہ اللہ کے واسطے سے نبی ﷺ سے روایت کیا ہے۔

(۲۳۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ حَائِضٍ إِلَّا بِخِمَارٍ)). [صحيح لغيره - تقدم في الذي قبله]

(۳۲۵۵) قتادہ حسن رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بالغ عورت کی نماز اور ہنی کے بغیر قبول نہیں کرتا۔

(۲۳۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دَرَسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا بُكَيْرٌ عَنْ بِشْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الْخَوْلَانِيِّ وَكَانَ يَتِمًّا فِي حَجَرٍ مِمُّونَةٍ قَالَ: رَأَيْتُ مِمُّونَةً تَصَلِّي فِي دِرْعٍ سَابِغٍ وَخِمَارٍ لَيْسَ عَلَيْهَا إِزَارٌ.

[صحيح - أخرجه الحارث ۱۳۹ / زوائد الهيثمي]



(۳۲۵۶) عبید اللہ خولانی سے روایت ہے، وہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی گود میں پرورش پاتے تھے اور یتیم تھے، فرماتے ہیں: میں نے سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کو بڑی قمیص اور چادر میں نماز پڑھتے دیکھا، اس میں تہبند نہ تھا۔

(۳۲۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرِّجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنِ الثَّقَفِيِّ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ قَدْ كَرِهَ بَنُوهِ قَالَ: وَكَانَتْ تُصَلِّي فِي الدَّرْعِ وَالْخِمَارِ لَيْسَ عَلَيْهَا إِزَارٌ. قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهَا كَانَتْ تُصَلِّي فِي الدَّرْعِ وَالْخِمَارِ.

[ضعیف۔ اخرجه مالک ۳۲۲۳]

(۳۲۵۷) (ا) ایک دوسری سند سے اسی جیسی روایت منقول ہے۔ فرماتے ہیں کہ وہ اوڑھنی اور قمیص میں تہبند کے بغیر نماز پڑھتی تھیں۔

(ب) امام مالک رحمہ اللہ نے حدیث بیان کی کہ ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اوڑھنی اور چادر میں نماز ادا کیا کرتی تھیں۔

(۳۱۲) بَابُ التَّرْغِيبِ فِي أَنْ تُكْتَفَ ثِيَابُهَا أَوْ تَجْعَلَ تَحْتَ دِرْعِهَا ثَوْبًا

إِنْ خَشِيتُ أَنْ يَصِفَهَا دِرْعُهَا

عورت کے لیے ضروری ہے کہ موٹا کپڑا پہنے اگر قمیص باریک ہو تو اس کے نیچے کوئی کپڑا رکھ لے

(۳۲۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ وَسَلِيمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمُهَرِّجِيُّ وَابْنُ السَّرْحِ وَأَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي قُرَّةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَعَارِفِيُّ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: يَرْحَمُ اللَّهُ نِسَاءَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأَوَّلِ لَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ﴾ [النور: ۳۱] شَقَقْنَ - قَالَ ابْنُ صَالِحٍ: أَكْثَفَ - مُرُوطِهِنَّ فَأَخْتَمَرْنَ بِهَا.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۴۴۸۱]

(۳۲۵۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ سب سے پہلے ہجرت کرنے والی عورتوں پر رحم کرے، اللہ تعالیٰ نے یہ آیت مبارکہ نازل کی: ﴿وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ﴾ [النور: ۳۱] ”(مسلمان عورتوں کو) چاہیے کہ وہ اپنے دوپٹوں کو اپنے سینوں پر ڈالے رکھیں۔“ تو ان عورتوں نے اپنی چادریں پھاڑ ڈالیں۔

ابن صالح کہتے ہیں: اپنی چادروں کو دوہرا کر لیا اور ان کے ساتھ وہ پردہ کرتیں۔



(۳۳۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّاهِدِيُّ بَقْدَادَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ  
بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُسْلِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ  
صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ ﴿وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ  
عَلَى جُوهِهِنَّ﴾ [النور: ۳۱] أَخَذَ نِسَاءُ الْأَنْصَارِ أَرْزُهُنَّ فَشَقَّقْنَهُ مِنْ نَحْوِ الْحَوَاشِي فَاخْتَمَرْنَ بِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ. [صحيح - أخرجه مسلم ۲۱۲۸]

(۳۳۵۹) ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب آیت: ﴿وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُوهِهِنَّ﴾ [النور: ۳۱]  
نازل ہوئی تو انصار کی عورتوں نے اپنے تہبند کناروں سے پھاڑ لیے اور وہ ان کے ساتھ پردہ کرتیں۔

(۳۳۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيه حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ وَتَمِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ  
وَالْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ قَالُوا حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((صِنْفَانِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَمْ أَرَهُمَا: قَوْمٌ مَعَهُمْ سِيَاطٌ كَأَذْنَابِ  
الْبَقَرِ يَضْرِبُونَ بِهَا النَّاسَ ، وَنِسَاءٌ كَاسِيَاتٍ عَارِيَاتٍ مَا لِلَّاتِ مِمْلَأَتٌ رَأَوْهُنَّ كَأَمْثَالِ أَسْنِمَةِ الْبُخْتِ  
الْمَمْلُوكَةِ ، لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَخْرُجْنَ رِيحُهَا ، وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجِدُ مِنْ كَذَا وَكَذَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ. [حسن لغیره - أخرجه ابو داود ۴۱۱۶]

(۳۳۶۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہنمیوں کے دو گروہ ایسے ہیں کہ میں نے انہیں نہیں دیکھا:  
(۱) وہ لوگ کہ ان کے پاس بیلوں کی دموں کی طرح کوڑے ہوں گے جن کے ساتھ وہ لوگوں کو مار رہے ہوں گے اور وہ عورتیں  
جو لباس پہننے کے باوجود نگلی ہوں گی: خود بھی مائل ہونے والی اور لوگوں کو اپنی طرف مائل کرنے والی ہوں گی، ان کے سروانوں  
کی کوہانوں کی طرح ہوں گے۔ یہ عورتیں نہ ہی جنت میں داخل ہوں گی اور نہ ہی اس کی خوشبو پاکیں گی حالاں کہ اس کی خوشبو  
اتنی اتنی مسافت سے بھی آ جاتی ہے۔

(۳۳۶۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ  
بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ  
حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ جَبْرِ أَنَّ عَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ حَدَّثَهُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ  
مُعَاوِيَةَ عَنْ دُحْيَةَ بْنِ خَلِيفَةَ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِلَى هِرَقْلَ ، فَلَمَّا رَجَعَ أَعْطَاهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
- قُطِيَّةً فَقَالَ: ((اجْعَلْ صَدِيعَهَا قَمِيصًا ، وَأَعْطِ صَاحِبَتَكَ صَدِيعًا تَخْتَمِرُ بِهِ)). فَلَمَّا وَلَّى دَعَاهُ  
قَالَ: ((مُرْهَا تَجْعَلَ تَحْتَهُ شَيْئًا لِنَلَّاءٍ يَصِفُ)).

وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَبَّاسُ بْنُ عَبِيدِ اللَّهِ ، قَالَ الْبُخَارِيُّ: مَنْ قَالَ ابْنُ عَبِيدِ اللَّهِ أَكْثَرَ وَذَكَرَ فِيمَنْ قَالَ عَبِيدُ اللَّهِ



يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَابْنُ جُرَيْجٍ.

قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ جَبْرِ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ. [حسن لغیره۔ انظر قبله]  
(۳۲۶۱) دحیہ بن خلیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ہر قل کی طرف روانہ کیا، جب وہ لوٹے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں قبلی چادر عطا کی اور فرمایا: اس کے نصف حصہ سے قیص بناد اور دوسرا آدھا حصہ اپنی اہلیہ کو دے دو تا کہ وہ اس سے اوڑھنی بنالے۔ جب وہ چل پڑے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں واپس بلا کر فرمایا: اپنی بیوی کو حکم دینا کہ وہ اس کے نیچے کوئی اور کپڑا رکھ لے تاکہ اس کا جسم نظر نہ آئے۔

(۳۲۶۲) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَسَانِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قُبْطِيَّةً كَيْفَةً أَهْدَاهَا لَهُ ذِحْيَةُ الْكَلْبِيُّ، فَكَسَوْتُهَا أَمْرَأَتِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَا لَكَ لَا تَلْبَسُ الْقُبْطِيَّةَ؟)) قُلْتُ: كَسَوْتُهَا أَمْرَأَتِي. فَقَالَ: ((مُرَّهَا فَلْتَجْعَلَ تَحْتَهَا غِلَالَةً فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ تَصِفَ عِظَامَهَا)).

[صحیح لغیره۔ اخرجه من طريق آخر ابن ابی شیبہ ۲۴۷۹۲]

(۳۲۶۳) محمد بن اسامہ بن زید اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک موٹی قبلی چادر پہنائی جو انہیں دحیہ کیس نے تھکے کی تھی۔ میں نے وہ چادر اپنی زوجہ محترمہ کو پہنادی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے خود کیوں نہیں رکھی؟ میں نے کہا: میں نے وہ اپنی بیوی کو پہنادی تو آپ نے فرمایا: پھر اس کو کہہ دو کہ اس کے نیچے کوئی بنیان یا شمیض پہن لے مجھے ڈر ہے کہ اس کی ہڈیاں نظر نہ آئے لگیں۔

(۳۲۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَنِّي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ مُسْلِمٍ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَسَا النَّاسَ الْقُبْطِيَّةَ، ثُمَّ قَالَ: لَا تَدْرِعُهَا نِسَاؤُكُمْ. فَقَالَ رَجُلٌ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ أَلْبَسْتُهَا أَمْرَأَتِي فَأَقْبَلْتُ فِي الْبَيْتِ وَأَدْبَرْتُ، فَلَمْ أَرَهُ يَشِفُ. فَقَالَ عُمَرُ: إِنْ لَمْ يَكُنْ يَشِفُ فَإِنَّهُ يَصِفُ. وَقَدْ رَوَاهُ أَيْضًا مُسْلِمُ الْبُطَيْنُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عُمَرَ.

وَلَمَعْنِي هَذَا الْمُرْسَلُ شَاهِدٌ بِإِسْنَادِ مَوْصُولٍ. [صحیح۔ اخرجه ابن منیع کما فی کنز العمال ۲۱۷۱۳]

(۳۲۶۵) عبد اللہ بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو قبلی کپڑے پہنائے پھر فرمایا: اس سے اپنی عورتوں کی قیص نہ بنانا تو ایک آدمی نے کہا: اے امیر المؤمنین! میں نے اپنی بیوی کو پہنادی ہے۔ اس کے بعد وہ گھر میں



چلی پھری لیکن میں نے اس میں بار کی نہیں دیکھی۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر وہ باریک نہیں ہے تو ٹھیک ہے۔

(۳۲۶۴) أَخْبَرَنَا الْقُفَيْه أَبُو مَنْصُور: عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ طَاهِرٍ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ وَأَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ وَأَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حَمْدَانَ الْفَارِسِيُّ وَأَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرِ الصَّفَّارِ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي النَّيْمِيَّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: تَصَلِّي الْمَرْأَةُ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ دِرْعٍ وَخِمَارٍ وَإِزَارٍ. وَرَوَيْنَا عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ: أَنَّهَا صَلَّتْ فِي دِرْعٍ وَخِمَارٍ ثُمَّ قَالَتْ: نَارِلِي الْمُلْحَقَةَ. وَعَنْ عَائِشَةَ نَحْوَ ذَلِكَ.

وَعَنْ عَائِشَةَ: أَنَّهَا سَلَّتْ عَنِ الْخِمَارِ فَقَالَتْ: إِنَّمَا الْخِمَارُ مَا وَارَى الْبَشَرَ وَالشَّعْرَ.

[ضعیف۔ اخرجه مالک ۱۶۲۵]

(۱) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عورت تین کپڑوں میں نماز پڑھے: قمیص، چادر میں اور تہبند میں۔

(ب) ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ انہوں نے قمیص اور چادر میں نماز پڑھی، پھر فرمایا: مجھے اوڑھنے والی چادر دو۔

(ج) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

(د) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اوڑھنی کے بارے دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: چادر وہ ہوتی ہے جو جلد اور بالوں کو ڈھانپ لے۔

(۳۲۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عُلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ أَنَّهَا قَالَتْ: دَخَلْتُ حَفْصَةَ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَلَى عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ وَعَلَى حَفْصَةَ خِمَارٍ رَقِيقٍ، فَشَقَّتْهُ عَائِشَةُ وَكَسَتْهَا خِمَارًا كَثِيفًا.

[ضعیف۔ اخرجه ابو عبيد في غريب الحديث ۳۱۲/۴]

(۳۲۶۵) علقمہ بن ابی علقمہ اپنی والدہ سے نقل کرتے ہیں کہ حفصہ بنت عبد الرحمن سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس حاضر ہوئیں اور

سیدہ حفصہ پر ایک باریک چادر تھی۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کو پھاڑ دیا اور انہیں ایک موٹی چادر پہنا دی۔

(۳۲۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي

عُبَيْدٍ فِي حَدِيثِ عَائِشَةَ: أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَبِكُ تَحْتَ الدَّرْعِ فِي الصَّلَاةِ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: الْإِحْتِبَاكُ شَدُّ الْإِزَارِ وَإِحْكَامُهُ.

يَعْنِي أَنَّهَا كَانَتْ لَا تَصَلِّي إِلَّا مُؤْتَرِدَةً. [حسن لغيره۔ اخرجه ابو عبيد في غريب الحديث ۳۳۳/۴]



(۳۲۶۶) (۱) ابو عبیدہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کرتے ہیں کہ وہ نماز میں قیام کے نیچے کمر بند یا پٹی باندھ لیا کرتی تھیں۔

(ب) ابو عبیدہ کہتے ہیں: ”احتباك“ سے مراد تہ بند کو مضبوطی سے باندھنا ہے، یعنی وہ کمر بند کس کر نماز پڑھتی تھیں۔

(۲۲۶۷) وَبِهَذَا الْإِسْنَادُ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ فِي حَدِيثِ عَائِشَةَ: أَنَّهَا كَرِهَتْ أَنْ تُصَلِّيَ الْمَرْأَةُ عَطْلًا، وَلَوْ أَنَّ تَعْلُقَ فِي عُنُقِهَا خَيْطًا.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنِي الْفَزَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ ذَلِكَ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَوْلُهُ: عَطْلًا يَعْنِي الَّتِي لَا حُلِيَ عَلَيْهَا.

وَنَابَتْ عَنْ عَائِشَةَ فِي نِسَاءٍ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ كُنَّ يَشْهَدْنَ الصَّلَاةَ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری ۳۶۵]

(۳۲۶۷) (۱) ابو عبیدہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کرتے ہیں کہ وہ عورت کے بے زیور نماز پڑھنے کو ناپسند سمجھتی تھیں، اگرچہ وہ اپنی گردن میں کوئی دھاگہ ہی لٹکا لے۔

(ب) ابو عبیدہ کہتے ہیں: مطلقاً سے مراد وہ عورت ہے جو زیور سے خالی ہو۔

(ج) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مومن عورتوں کے بارے میں منقول ہے کہ وہ (رسول اللہ ﷺ کے ساتھ) نماز میں شریک ہوتیں تھیں اور اپنی چادروں میں لپی ہوئی ہوتیں تھیں۔

(۲۲۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ فِيمَا قَرَأْتُ عَلَيْهِ أَخْبَرَنَا

عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ

عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ: لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي صَلَاةَ الْفَجْرِ فَيَشْهَدُهَا مَعَهُ نِسَاءُ

مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ، ثُمَّ يَرْجِعْنَ إِلَى بُيُوتِهِنَّ وَمَا يَعْرِفُهُنَّ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي

الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحیح۔ اخرجہ الطحاوی فی شرح المعانی: ۱/ ۳۷۷۔ البخاری بسند آخر ۳۶۵]

(۳۲۶۸) عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز پڑھتے تو آپ کے

ساتھ (نماز میں) کئی مسلمان عورتیں شریک ہوتیں، وہ بڑی بڑی چادروں میں لپی ہوتی تھیں۔ پھر وہ (نماز کے بعد) اپنے

گھروں کو لوٹ جاتیں اور (اندھیرے کی وجہ سے) انہیں کوئی نہ پہچان پاتا۔

(۳۱۳) بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ لِلرَّجُلِ أَنْ يُصَلِّيَ فِيهِ مِنَ الثِّيَابِ

مرد کے لیے کتنے کپڑوں میں نماز پڑھنا مستحب ہے

(۲۲۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَبَلَةَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ السَّمْنَانِيُّ



(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْغُبَرِيِّ سَمِعَ نَافِعًا عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَتَنَزَّرْ وَلْيُرْتِدِّ)).

[صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۲۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو تہبند باندھ لیا کرے اور چادر اوڑھ لے۔

(۳۲۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قُمَاصٍ حَدَّثَنَا مَتَّى بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شُعْبَةَ قَدْ كَرَهُ بِمَعْنَاهُ بِإِسْنَادِهِ. [صحیح۔ أخرجه الطبرانی في الأوسط ۹۳۶۸]

(۳۲۷۰) ایضاً

(۳۲۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنصُورٍ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَلَا يَرَى نَافِعٌ إِلَّا أَنَّهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَلْبَسْ ثَوْبِيهِ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَحَقُّ مَنْ تُرَيْنَ لَهُ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ ثَوْبَانِ فَلْيَتَنَزَّرْ إِذَا صَلَّى، وَلَا يَشْتَمِلْ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ اشْتِمَالَ الْيَهُودِ)).

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه ابن حزمه: ۷۶۶]

(۳۲۷۱) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھنے لگے تو وہ دو کپڑے پہن لے کیوں کہ اللہ تعالیٰ زیادہ مستحق ہے کہ اس کے لیے زینت اختیار کی جائے، لہذا اگر کسی کے پاس دو کپڑے نہ ہوں تو وہ تہبند باندھ لیا کرے اور تم میں سے کوئی بھی اپنی نماز میں کپڑے کو نہ لپیٹے یعنی یہودیوں کی طرح چادر لپیٹنا کہ ہاتھ نہ نکل سکیں۔

(۳۲۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ الضُّبَيْعِيُّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: رَأَى ابْنُ عُمَرَ وَأَنَا أَصْلَى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَقَالَ: أَلَمْ أَكُفِّكَ؟ قُلْتُ: بَلَى. قَالَ: فَلَوْ بَعَثَكَ كُنْتُ تَذْهَبُ هَكَذَا؟ قُلْتُ: لَا. قَالَ: فَإِنَّ اللَّهَ أَحَقُّ أَنْ تُرَيْنَ لَهُ، ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فِي ثَوْبٍ فَلْيَشُدَّهُ عَلَى حِقْوِهِ، وَلَا تَشْتَمِلُوا كَاشْتِمَالِ الْيَهُودِ)). [صحیح۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۲۷۲) نافع بیان کرتے ہیں: مجھے ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک کپڑے میں نماز پڑھتے دیکھا تو فرمایا: کیا میں نے تجھے کپڑے نہیں پہنائے؟ میں نے عرض کیا: کیوں نہیں ضرور پہنائے ہیں تو انہوں نے کہا: اگر تمہیں میں اسی حالت میں کسی طرف بھیجوں تو کیا چلے جاؤ گے؟ میں نے کہا: نہیں۔ انہوں نے فرمایا: پھر اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ حق دار ہے کہ اس کے لیے زیب و زینت اختیار



کی جائے۔ پھر فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک کپڑے میں نماز پڑھے تو وہ اپنی کمریا کو کھ پر باندھ لے اور یہودیوں کی طرح چادر نہ لپیٹے کہ ہاتھ بھی باہر نہ نکل سکیں۔

(۳۲۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: تَخَلَّفْتُ يَوْمًا فِي عِلْفِ الرِّكَابِ، فَدَخَلَ عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو وَأَنَا أَصْلَى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، فَقَالَ لِي: أَلَمْ تَكُنْ ثَوْبَيْنِ؟ قُلْتُ: بَلَى. قَالَ: أَرَأَيْتَ لَوْ بَعَثْتَكَ إِلَى بَعْضِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ أَكُنْتَ تَذْهَبُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ؟ قُلْتُ: لَا. قَالَ: فَالَلَهُ أَحَقُّ أَنْ تَتَجَمَّلَ لَهُ أَمِ النَّاسُ؟ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَوْ قَالَ عُمَرُ: مَنْ كَانَ لَهُ ثَوْبَانِ فَلْيَصِلْ فِيهِمَا، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ إِلَّا ثَوْبٌ فَلْيَتَزَرَّ بِهِ، وَلَا يَسْتَعْمِلْ كَاشْتِمَالِ الْيَهُودِ. [صحیح - تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۲۷۳) نافع بیان کرتے ہیں کہ ایک دن میں سواریوں کو چارہ ڈالنے کی وجہ سے پیچھے رہ گیا تو ابن عمر رضی اللہ عنہما میرے پاس تشریف لائے اور میں ایک کپڑے میں نماز پڑھ رہا تھا۔ انہوں نے مجھے کہا: کیا تجھے دو کپڑے نہیں پہنائے گئے تھے؟ میں نے عرض کیا: کیوں نہیں۔ انہوں نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر میں تمہیں اہل مدینہ میں سے کسی کے پاس بھیجوں تو کیا تم ایک ہی کپڑے میں چلے جاؤ گے؟ میں نے کہا: نہیں۔ انہوں نے فرمایا: تو اللہ زیادہ حق دار ہے کہ اس کے لیے خوبصورتی اختیار کی جائے یا لوگ؟ پھر فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جس کے پاس دو کپڑے ہوں تو وہ ان دونوں میں نماز پڑھے اور جس کے پاس صرف ایک ہی کپڑا ہو تو وہ اس کو کمر میں باندھ دے اور یہودیوں کی طرح چادر نہ لپیٹے کہ ہاتھ باہر نہ نکل سکیں۔

(۳۲۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: احْتَبَسْتُ لَهُ فِي عِلْفِ الرِّكَابِ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَوْ قَالَ قَالَ عُمَرُ وَأَكْثَرُ طَنَى أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((لْيَصِلْ أَحَدُكُمْ فِي ثَوْبَيْنِ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ إِلَّا ثَوْبًا وَاحِدًا فَلْيَتَزَرَّ بِهِ، وَلَا يَسْتَعْمِلْ اشْتِمَالَ الْيَهُودِ)).

وَرَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ هَكَذَا بِالشَّكِّ. [صحیح - أخرجه البخاری ۳۵۸]

(۳۲۷۵) نافع سے روایت ہے کہ میں سواریوں کی خدمت (چارہ وغیرہ ڈالنے) کی وجہ سے رک گیا..... فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے، راوی کہتے ہیں: میرا گمان یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک دو کپڑوں میں نماز ادا کرے اور اگر صرف ایک کپڑا میسر ہو تو اسی کو باندھ لے اور یہودیوں کی طرح چادر نہ لپیٹے کہ ہاتھ باہر نہ نکل سکیں۔

(۳۲۷۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي



حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَامَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَسَأَلَهُ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ: ((أَوْكَلُكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ؟)) ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ فَسَأَلَهُ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ: إِذَا وَسَّعَ اللَّهُ فَأَوْسِعُوا، جَمَعَ رَجُلٌ عَلَيْهِ ثِيَابُهُ، صَلَّى رَجُلٌ فِي إِزَارٍ وَرِدَاءٍ، فِي إِزَارٍ وَقَمِيصٍ، فِي إِزَارٍ وَقَبَاءٍ، فِي سَرَاوِيلٍ وَرِدَاءٍ، فِي سَرَاوِيلٍ وَقَمِيصٍ، فِي سَرَاوِيلٍ وَقَبَاءٍ، فِي ثَبَانٍ وَقَمِيصٍ، وَأَحْسَبُهُ قَالَ فِي ثَبَانٍ وَرِدَاءٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ. [ضعيف - أخرجه ابو داود ۶۳۶]

(۳۲۷۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے کھڑے ہو کر رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا: کیا مرد ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے ہر کسی کو دو دو کپڑے میسر ہیں؟ پھر ایک اور شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آ کھڑا ہوا اور ان سے ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے بارے میں مسئلہ دریافت کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: جب اللہ نے تمہیں وسعت دی ہے تو تم بھی وسعت اختیار کرو۔ تمہیں چاہیے کہ اپنے کپڑے اکٹھے کر کے تہبند باندھ لو اس کے ساتھ چادر، قمیص یا جبہ پہن لے یا شلوار پہن لے اور اس کے ساتھ چادر، قمیص یا جبہ پہن لے یا جالیگہ پہن لے اور اس کے ساتھ جبہ یا قمیص پہن لے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرا خیال ہے کہ انہوں نے جائیگے کے ساتھ چادر کا بھی ذکر کیا۔

(۳۲۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُخَرَّمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرُمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَمِيمَةَ: يَحْيَى بْنُ وَاصِحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَنَّبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ فِي لِحَافٍ لَا يَتَوَشَّحُ بِهِ، وَنَهَى أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ فِي سَرَاوِيلٍ وَلَيْسَ عَلَيْهِ رِدَاءٌ. [صحیح - أخرجه البخاری ۳۵۱]

(۳۲۷۶) عبد اللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک چادر اوڑھ کر نماز پڑھنے سے منع فرمایا کہ اس کا دائیں کنارہ بائیں کندھے پر اور بائیں کنارہ دائیں کندھے پر نہ ہو، اسی طرح آپ نے چادر کے بغیر صرف پاجامہ میں نماز پڑھنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

### (۳۱۴) باب الصَّلَاةِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا بیان

(۳۲۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلَمَةَ بْنُ قَعْنَبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى



بُنْ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ سَائِلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَنِ الصَّلَاةِ فِي الْقُبْرِ الْوَاحِدِ فَقَالَ: ((أَوَلَكُلِّكُمْ تَوْبَانِ؟))  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ هذا لفظ احمد ۲/ ۲۳۸]

(۳۲۷۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے بارے دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے ہر کسی کو دو کپڑے میسر ہیں؟

(۳۲۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُودٍ الْعَسْكَرِيُّ بِالْأَهْوَازِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا يُسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَيُّصَلِّي أَحَدًا فِي الْقُبْرِ الْوَاحِدِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((أَوَلَكُلِّكُمْ تَوْبَانِ؟)) فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: إِنِّي لَأَتْرُكُ رِدَائِي عَلَى الْمَشَجِبِ وَأُصَلِّي مُلْتَحِفًا. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ دُونَ فِعْلِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۳۴۵]

(۳۲۷۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک شخص کو رسول اللہ ﷺ سے سوال کرتے سنا کہ کیا ہم میں سے کوئی ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے ہر ایک کے پاس دو کپڑوں کی گنجائش ہے؟ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ میں اپنی چادر کو کھوٹی پر رکھ دیا کرتا اور ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھ لیتا تھا۔

(۳۲۷۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ أَنَّهُ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ مُلْتَحِفًا بِهِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْنَا: يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ أَتُصَلِّي فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ مُلْتَحِفًا بِهِ وَهَذَا رِدَاؤُكَ مَوْضُوعٌ؟ فَقَالَ: نَعَمْ أَحَبِّتُ أَنْ يَرَانِي الْجَاهِلُ أَمْثَالَكُمْ، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يُصَلِّي هَكَذَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ أَبِي الْمَوَالِ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۵۱۸]

(۳۲۷۹) ابن منکدر سے روایت ہے کہ ہم جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوئے اور وہ ایک کپڑے میں نماز پڑھ رہے تھے۔ جب انہوں نے نماز سے سلام پھیرا تو ہم نے کہا: اے ابو عبد اللہ! کیا آپ ایک ہی کپڑے میں نماز ادا کر رہے ہیں حالانکہ آپ کی چادر پاس رکھی ہوئی ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: جی ہاں! میں پسند کرتا ہوں کہ مجھے تمہارے جیسے ناواقف دیکھ



لیں۔ رسول اللہ ﷺ اس طرح نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۳۲۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكُومِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَيَّ ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُخَالِفًا بَيْنَ طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ وَتَوْبَهُ عَلَى الْمَشْجَبِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَعْنَاهُ. [صحيح - أخرجه مسلم، ۲۸۴]

(۳۲۸۰) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے دیکھا کہ آپ ﷺ ایک کپڑے کو پلیٹ کر اس کے کنارے دونوں کندھوں پر ڈال کر نماز پڑھ رہے تھے اور آپ کی چادر کھوٹی پر لٹکی ہوئی تھی۔

(۳۲۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ بَشْرَانَ يَهْدَادُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْبُخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - وَهُوَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ. [صحيح - أخرجه البخاری، ۳۴۸]

(۳۲۸۱) جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے ابوسعید نے حدیث بیان کی کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا اور آپ ﷺ ایک ہی کپڑا پہنے ہوئے نماز ادا کر رہے تھے۔

(۳۲۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مَهْرُومٍ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ يَسَّانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ بْنُ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ.

[صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۳۲۸۲) عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک کپڑے میں نماز ادا کی۔ آپ نے اس کپڑے کو اس طرح پھیلا ہوا تھا کہ اس کا داہنا کنارہ بائیں کندھے پر اور بائیں کنارہ داہنے کندھے پر تھا۔

(۳۲۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الظُّفَرِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ الْعَلَوِيُّ بَيْهَقِي أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ دَحِيمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ بْنُ أَبِي غُرَرَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - يُصَلِّي فِي بَيْتٍ أَمْ سَلَمَةَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلَى مَنْكِبَيْهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. [صحيح - تقدم في الذي قبله]



(۳۲۸۳) عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ ایک کپڑے کو لپیٹ کر اس کے کنارے دونوں کندھوں پر ڈالے نماز ادا کر رہے تھے۔

(۳۲۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَقَّانٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَصَلِّي فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مَتَوَشَّحًا بِهِ. أَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ.

[صحیح۔ اخرجه ابن ابی شیبہ ۳۱۸۸]

(۳۲۸۳) عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں دیکھا کہ آپ ﷺ ایک کپڑے کو لپیٹ کر اس کے کنارے دونوں کندھوں پر ڈال کر نماز پڑھ رہے تھے۔

(۳۲۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: اخْتَلَفَ أَبُو بِنِ كَعْبٍ وَابْنُ مَسْعُودٍ فِي الصَّلَاةِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، فَقَالَ أَبُو بِنِ كَعْبٍ: ثَوْبٌ. وَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: ثَوْبَيْنِ. فَجَارَ عَلَيْهِمْ عُمَرُ فَلَا مَهْمَا وَقَالَ: إِنَّهُ لَيْسَ بِنِ أَنْ يَخْتَلِفَ الثَّانِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ - فِي شَيْءٍ وَاحِدٍ فَعَنْ أَيْ فُتْيَا كَمَا يَصْدُرُ النَّاسُ، أَمَّا ابْنُ مَسْعُودٍ فَلَمْ يَأَلْ، وَالْقَوْلُ مَا قَالَ أَبُو بِنِ كَعْبٍ.

وَرَوَاهُ أَبُو مَسْعُودٍ الْجَرِيرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ذُونِ ذِكْرٍ عُمَرَ وَقَالَ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ إِذَا كَانَ فِي الثَّيَابِ قِلَّةٌ، فَأَمَّا إِذَا وَسَّعَ اللَّهُ فَالصَّلَاةُ فِي ثَوْبَيْنِ أَزْكَى.

وَهَذَا وَالَّذِي قَبْلَهُ يَدُلُّانِ عَلَى أَنَّ الَّذِي أَمَرَ بِهِ عُمَرُ وَابْنُ مَسْعُودٍ فِي الصَّلَاةِ فِي ثَوْبَيْنِ اسْتِحْبَابٌ لَا إِيْجَابٌ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۵۱۶۔ النسائی ۷۶۹]

(۳۲۸۵) (۱) ابوسعید بیان کرتے ہیں کہ ابی بن کعب اور ابن مسعود رضی اللہ عنہما کے درمیان ایک کپڑے میں نماز ادا کرنے میں اختلاف ہو گیا۔ ابی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک کپڑے میں پڑھی جائے اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ دو کپڑوں کے قائل تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کے پاس سے گزرے تو ان دونوں کو ملامت کیا اور فرمایا: مجھے تو یہ بات بہت بری لگتی ہے کہ ایک چیز کے بارے میں دو صحابی اختلاف کریں، تم میں سے ہر ایک کا فتویٰ لوگوں پر صادر ہوگا۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں کچھ نہیں کہتا اور ابی رضی اللہ عنہ کی بات درست ہے۔

(ب) یہ روایت ابوسعید جریری نے ابونضرہ کے واسطے سے بیان کی، اس میں عمر رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں ہے۔ اس میں ہے کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ اس وقت ہے جب کپڑے کم ہوں اور جب اللہ تعالیٰ وسعت دے دے تو دو کپڑوں میں نماز پڑھنا زیادہ بہتر ہے۔



(ج) یہ اور اس سے پہلی دونوں حدیثیں اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے جو حکم دیا ہے یعنی دو کپڑوں میں یہ مستحب ہے واجب نہیں ہے۔

### (۳۱۵) باب النَّهْيِ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى عَاتِقَيْهِ مِنْهُ شَيْءٌ

نماز میں کندھے کھلے رکھنے کی ممانعت کا بیان

(۲۳۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((لَا يُصَلِّيَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى عَاتِقَيْهِ مِنْهُ شَيْءٌ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح - أخرجه البخاری ۳۵۳]

(۳۱۸۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی ایک کپڑے میں اس طرح ہرگز نماز نہ پڑھے کہ اس کے کندھوں پر کپڑے کا کچھ حصہ نہ ہو۔

(۲۳۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْبُوبٍ بِمَرُورٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُودٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَشْهَدُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: ((مَنْ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَلْيُخَالِفْ بَيْنَ طَرَفَيْهِ)). زَادَ عُبَيْدُ اللَّهِ فِي رَوَاتِهِ: عَلَى عَاتِقَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ شَيْبَانَ عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ آدَمَ بْنِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ.

[صحيح - أخرجه البخاری ۳۵۴]

(۳۱۸۷) (ل) عکرمہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھے تو اسے چاہیے کہ اس کپڑے کے دونوں کنارے کندھوں پر ڈال دے۔



(۳۱۶) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّهُ إِنَّمَا يُلْتَحِفُ بِهِ إِذَا كَانَ وَاسِعًا، وَإِذَا كَانَ ضَيِّقًا  
اتَّزَرَ بِهِ وَجَازَتْ صَلَاتُهُ

اگر کپڑا زیادہ ہو تو اسے لیٹ لے اور اگر کم ہے تو تہبند باندھ لے، نماز کے لیے کافی ہے

(۳۲۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ: أَنَّهُ أَتَى جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَفَرَّقَ قَدِّ سَمَاهُمْ - قَالَ - فَلَمَّا دَخَلْنَا عَلَيْهِ وَجَدْنَاهُ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ مُلْتَحِفٍ بِهِ وَرِدَاؤُهُ قَرِيبًا مِنْهُ، لَوْ تَنَاوَلَهُ بَلَغَهُ - قَالَ - فَلَمَّا سَلَّمَ سَأَلْنَاهُ عَنْ صَلَاتِهِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَقَالَ: أَفْعَلُ هَذَا لِيَرَانِي الْحَقَمِيُّ أَمْثَالَكُمْ فَيَفْشُونَ عَنْ جَابِرٍ رُخْصَةً رَخَّصَهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِنْ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ، فَجِئْتُهُ لَيْلَةً لِبَعْضِ أَمْرٍ فَوَجَدْتُهُ يُصَلِّي وَعَلَى ثَوْبٍ وَاحِدٍ، فَاشْتَمَلْتُ بِهِ وَصَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِهِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: ((مَا السُّرَى يَا جَابِرُ؟)) فَأَخْبَرْتُهُ بِحَاجَتِي قَالَ: ((يَا جَابِرُ مَا هَذَا الْاِشْتِمَالُ الَّذِي رَأَيْتُ؟)) فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ ثَوْبًا وَاحِدًا ضَيِّقًا. فَقَالَ: ((إِذَا صَلَّيْتَ وَعَلَيْكَ ثَوْبٌ وَاحِدٌ، فَإِنْ كَانَ وَاسِعًا فَالْتَحِفْ بِهِ، وَإِنْ كَانَ ضَيِّقًا فَاتَّزِرْ بِهِ)).

قَالَ الشَّيْخُ: فِي كِتَابِي سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَارِثِ بِخَطِّ الشَّيْخِ الرَّازِيِّ وَالصَّوَابُ سَعِيدُ بْنُ الْحَارِثِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ صَالِحٍ عَنْ فُلَيْحٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ.

[صحیح - أخرجه مسلم ۳۰۰۶]

(۳۲۸۸) سعید بن حارث بیان کرتے ہیں کہ ہم جماعت کی صورت میں حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ ایک ہی کپڑا پہنے نماز پڑھ رہے تھے اور ان کی چادر ان کے پاس ہی پڑی تھی، اگر وہ اس کو لینا چاہتے تو لے سکتے تھے۔ جب انہوں نے نماز سے سلام پھیرا تو ہم نے ان سے ان کے ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ کسی سفر میں تھا تو میں رات کے وقت کسی ذاتی کام کی وجہ سے آپ ﷺ کے پاس حاضر ہوا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا اور آپ ﷺ پر بھی ایک ہی کپڑا تھا تو میں نے اس کپڑے کو لیٹ لیا اور ان کے پہلو میں کھڑا ہو گیا۔ جب آپ ﷺ نے نماز سے سلام پھیرا تو فرمایا: اے جابر! رات کے وقت کیسے آتا ہوا؟ تو میں نے اپنی حاجت آپ کے سامنے بیان کر دی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے جابر! یہ کیا ہے جو میں دیکھ رہا ہوں؟ تو میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کپڑا ایک تھا اور تنگ بھی تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو اس حالت میں نماز پڑھے کہ تیرے



پاس صرف ایک کپڑا ہو، اگر وہ بڑا ہو تو اس کو پلیٹ لے اور اگر وہ تنگ ہو تو تہبند باندھ لے۔

(۳۲۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الْأَدِمِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زِيَادٍ بْنُ مِهْرَانَ السَّمْسَارُ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ مُجَاهِدٍ أَبِي حَزْرَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: أَتَيْتَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فِي مَسْجِدِهِ وَهُوَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُشْتَمِلًا بِهِ، فَتَخَطَّيْتُ الْقَوْمَ حَتَّى جَلَسْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَقُلْتُ: يَرْحَمَكَ اللَّهُ أَتُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَهَذَا إِزَارُكَ إِلَى جَنْبِكَ؟ فَقَالَ: أَرَدْتُ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيَّ الْأَحْمَقُ مِثْلَكَ فَيَرَانِي كَيْفَ أَصْنَعُ فَيَصْنَعُ مِثْلَهُ. فَذَكَرَ حَدِيثًا طَرِيفًا وَفِيهِ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَعْنِي يُصَلِّي وَكَانَتْ عَلَى بُرْدَةٍ ذَهَبَتْ أَخَالَفُ بَيْنَ طَرَفَيْهَا، فَلَمْ تَبْلُغْ لِي وَكَانَتْ لَهَا ذَبَابٌ فَتَكْسَتْهَا، ثُمَّ خَالَفْتُ بَيْنَ طَرَفَيْهَا، ثُمَّ تَوَاقَصْتُ عَلَيْهَا، فَجِئْتُ حَتَّى قُمْتُ عَنْ يَسَارِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَأَخَذَ بِيَدِي فَأَذَارَنِي حَتَّى أَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ، فَجَاءَ ابْنُ صَخْرٍ حَتَّى قَامَ عَنْ يَسَارِهِ، فَأَخَذَنَا بِيَدَيْهِ جَمِيعًا فَدَفَعَنَا حَتَّى أَقَامَنَا خَلْفَهُ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَرْمُقُنِي وَأَنَا لَا أَشْعُرُ، ثُمَّ قَطَعْتُ بِهِ فَقَالَ هَكَذَا يَعْنِي شَدَّ وَسَطَكَ، فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((يَا جَابِرُ)) قُلْتُ: لَيْتَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: ((إِذَا كَانَ وَاسِعًا فَخَالَفُ بَيْنَ طَرَفَيْهِ، وَإِذَا كَانَ ضَيِّقًا فَاشْدُدْهُ عَلَى حِقْوِكَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح - أخرجه الحميدي ۳۱۳]

(۳۲۸۹) عبادہ بن ولید بن صامت روایت کرتے ہیں کہ ہم حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے پاس ان کی مسجد میں آئے۔ وہ ایک کپڑے کو لپیٹے نماز پڑھ رہے تھے۔ میں لوگوں کو کھلا لگتا ہوا ان کے پاس جا پہنچا اور ان کے اور قبلے کے درمیان جا بیٹھا اور میں نے عرض کیا: اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے، کیا آپ ایک کپڑے میں نماز ادا کر رہے ہیں جب کہ آپ کا تہبند یہ رہا آپ کے پہلو میں؟ تو انہوں نے فرمایا: میں چاہتا ہوں کہ میرے پاس تمہارے جیسے نادان آئیں تو وہ مجھے دیکھیں کہ میں کیسے کرتا ہوں اور وہ بھی اس طرح کریں.....

رسول اللہ ﷺ (سفر جہاد میں) نماز کے لیے کھڑے ہوئے اور میرے اوپر ایک دھاری دار چادر تھی۔ میں اس کے کنارے لٹنے لگا (تاکہ گردن سے باندھ لوں)، لیکن وہ وہاں تک نہ پہنچ سکی۔ میں نے اسے الٹ دیا۔ پھر میں نے اس کے کناروں کو مخالفت سمت کر لیا (یعنی داہنے کنارے کو بائیں طرف اور بائیں کنارے کو داہنی طرف)۔ پھر میں نے اسے (گرنے سے بچانے کے لیے) جھک کر گردن سے روک رکھا۔ پھر میں رسول اللہ ﷺ کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا۔ آپ نے مجھے میرے ہاتھ سے پکڑ کر گھمایا اور اپنے داہنی طرف کھڑا کر دیا۔

اتنے میں ابن صخر رضی اللہ عنہ آ گئے اور آپ کے بائیں جانب کھڑے ہو گئے۔ آپ ﷺ نے ہم دونوں کو پکڑ کر اپنے پیچھے



کھڑا کر دیا۔ ہم آپ ﷺ کے پیچھے کھڑے ہوئے۔ رسول اللہ ﷺ مجھے مسلسل دیکھ رہے تھے، لیکن میں سمجھ نہیں پا رہا تھا۔ پھر میں سمجھ گیا۔ آپ ﷺ نے مجھے اشارہ کیا یعنی تہبند باندھ لو، جب رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: جابر! میں نے عرض کیا: حاضر ہوں۔ اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: جب کپڑا وسیع ہو تو دایاں کنارہ بائیں کندھے پر اور بایاں کنارہ داہنے کندھے پر ڈال لیا کرو اور اگر کپڑا چھوٹا ہو تو اسے کمر پر باندھ لو۔

(۳۲۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَزِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مِمْوَنَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يُصَلِّي فِي مِرْطٍ، بَعْضُهُ عَلَى وَبَعْضُهُ عَلَيْهِ وَأَنَا حَائِضٌ. وَكَذَلِكَ بَكَتُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا.

وَفِيهِ دَلِيلٌ عَلَى جَوَازِ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ عَلَى عَاتِقِهِ مِنْهُ شَيْءٌ.

[ضعیف۔ اخرجه ابو داود ۶۳۳]

(۳۲۹۰) (۱) ام المومنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کبھی کبھار ایک بڑی چادر میں نماز پڑھتے اس کا کچھ حصہ مجھ پر ہوتا اور کچھ حصہ آپ پر ہوتا۔ اگرچہ میں حائضہ بھی ہوتی۔  
(ب) اسی طرح کی حدیث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی ثابت ہے۔  
(ج) اس حدیث میں ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے جواز کی دلیل ہے، اگرچہ آدی کے کندھوں پر اس کپڑے کا کچھ بھی حصہ نہ ہو۔

### (۳۱۷) بَابُ الصَّلَاةِ فِي الْقِمِيصِ

قمیص میں نماز پڑھنے کا بیان

(۳۲۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ بْنُ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي حَوْملٍ الْعَامِرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: آمَنَّا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قِمِيصٍ لَيْسَ عَلَيْهِ رِذَاءٌ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يُصَلِّي فِي قِمِيصٍ. [حسن۔ اخرجه ابو داود ۴۰۲۶]

(۳۲۹۱) محمد بن عبد الرحمن بن ابی بکر اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں ایک قمیص میں امامت کروائی۔ آپ ﷺ پر کوئی اور چادر نہ تھی۔ جب انہوں نے نماز سے سلام پھیرا تو فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو قمیص میں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۳۲۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ



حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ - تَقُولُ: مَا كَانَ شَيْءٌ مِنَ الثِّيَابِ أَحَبَّ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مِنَ الْقَمِيصِ.

وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ. [حسن لغيره۔ وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۲۹۲) (۱) عبد اللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے زوجہ رسول ام المؤمنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کو کپڑوں میں قمیص سے زیادہ محبوب کوئی لباس نہ تھا۔

(ب) ایک قول کے مطابق وہ خود ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت نہیں کرتے بلکہ ان کی والدہ نقل کرتی ہیں۔

(۲۲۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ

اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَدِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبُو تَمِيمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ خَالِدٍ

السَّدُوسِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: لَمْ يَكُنْ ثَوْبٌ أَحَبَّ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ -

مِنَ الْقَمِيصِ. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ.

وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ.

وَرَوَيْنَا عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ: أَيُّ ثَوْبٍ وَاحِدٌ أَحَبُّ إِلَيْكَ أَنْ أَصْلِيَ فِيهِ؟ قَالَ: الْقَمِيصُ.

[ضعيف۔ أخرجه ابو داود ۶۲۲۔ النسائي ۷۶۵]

(۳۲۹۳) (۱) عبد اللہ بن بریدہ اپنی والدہ کے واسطے سے ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ قمیص سے زیادہ

رسول اللہ ﷺ کو کوئی لباس زیادہ محبوب نہ تھا۔

(ب) ایک قول کے مطابق عن عبد اللہ بن بریدہ عن امیہ عن ام سلمہ رضی اللہ عنہا بھی ہے۔

(ج) مجاہد کے واسطے سے ہمیں روایت بیان کی گئی کہ میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا: آپ کے نزدیک کون سا لباس زیادہ

محبوب ہے جس میں میں نماز پڑھا کروں؟ انہوں نے فرمایا: قمیص۔

(۳۱۸) بَابُ الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّهُ يَزْرَعُ إِنْ كَانَ جَبِيهً وَاسِعًا وَيَدَعُهُ إِنْ كَانَ ضَيْقًا

اگر اس کا گریبان کھلا ہو تو تہبند باندھ لے اور اگر تنگ ہو تو اسے چھوڑ دے

(۲۲۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَّاورِدِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ

إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ أَصِيدُ أَفَأَصْلِي فِي الْقَمِيصِ الْوَاحِدِ؟ قَالَ:



نَعَمْ وَزَرَّةٌ وَلَوْ بِشَوْكَةٍ.

رَوَاهُ أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَلَمَةَ.

[ضعیف۔ اخرجه احمد ۲/ ۴۷۲۔ ابوداؤد ۳۲۳۶۹۔]

(۳۲۹۴) سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں شکار کھیلتا ہوں تو کیا میں ایک قیص میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں پڑھ سکتے ہو۔ اسے باندھ لو اگرچہ ایک کانٹے سے ہی ہو۔

(۳۲۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمُحَبُّوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ مَوْلَى لِقُرَيْشٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ مُعَاوِيَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - نَهَى أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ حَتَّى يَحْتَرِمَ.

وَرَوَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثْتُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ - صلی اللہ علیہ وسلم - نَهَى أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ فِي قَوْمِيصٍ مُحَلُولَةٍ أَزْرَارُهُ مَخَافَةَ أَنْ يَرَى فَرْجَهُ إِذَا رَكَعَ حَتَّى يَزُرَّهُ. قَالَ يَحْيَى: إِذَا لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ إِزَارٌ.

وَهَذَا وَإِنْ كَانَ مُنْقَطِعًا فَهُوَ مُوَافِقٌ لِلْمَوْصُولِ قَبْلَهُ. [منکر۔ اخرجه ابن سعد فی الطبقات ۴/ ۱۷۵]

(۳۲۹۵) (۱) یزید بن خمیر سے روایت ہے کہ میں نے قریش کے ایک غلام کو کہتے ہوئے سنا: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور امیر معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھنے سے منع فرمایا جب تک کہ کمر پر پٹی نہ باندھ لی جائے۔

(ب) عبد اللہ بن مبارک ابن جریج سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے یحییٰ بن ابی کثیر سے حدیث نقل کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی قیص میں نماز ادا کرنے سے منع فرمایا ہے جس کا تہبند کھلا ہو۔ اس لیے تا کہ رکوع کرتے وقت اس کی شرماگاہ نہ دیکھی جاسکے۔ اسے چاہیے کہ باندھ لے۔

(۳۲۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ الدَّمَشَقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُصَلِّي مُحَلُولٌ أَزْرَارُهُ، فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - يَفْعَلُهُ.

تَفَرَّدَ بِهِ زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ.

وَيَلْفَنِي عَنْ أَبِي عِمْسَى التَّرْمِذِيِّ أَنَّهُ قَالَ: سَأَلْتُ مُحَمَّدًا يَعْنِي الْبُخَارِيَّ عَنْ حَدِيثِ زُهَيْرٍ هَذَا فَقَالَ: أَنَا أَتَقِي هَذَا الشَّيْخَ، كَانَ حَدِيثَهُ مَوْضُوعٌ، وَلَيْسَ هَذَا عِنْدِي بِزُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، وَكَانَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ يُضَعِّفُ هَذَا الشَّيْخَ وَيَقُولُ: هَذَا شَيْخٌ يُنْبِغِي أَنْ يَكُونُوا قَلَبُوا اسْمَهُ. وَأَشَارَ الْبُخَارِيُّ إِلَى بَعْضِ هَذَا فِي التَّارِيخِ.



وَرَوَى ذَلِكَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِنْ أَوْجُهٍ دُونَ السَّنَدِ.

[صحیح لغیرہ۔ ولہ طریق آخر عند البخاری فی تاریخ ۸/ ۱۷۴۔ وسندہ ایضا ضعیف]

(۳۲۹۶) زید بن اسلم بیان کرتے ہیں: میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کو نماز پڑھتے دیکھا اور ان کا تہبند کھلا ہوا تھا۔ میں نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح کرتے دیکھا ہے۔

(۳۲۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكُوبِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: مَا رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَطُّ إِلَّا مُحَلُولَ الْأَزْرَارِ.

قَالَ سَعِيدٌ وَحَدَّثَنِي زُهْرَةُ بْنُ مَعْبُدٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ الْمُسَيَّبِ وَأَبَا حَازِمٍ وَمُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ يُصَلُّونَ وَأَزْرَارُ قُمُصِهِمْ مُطْلَقَةً.

وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَ مَا رَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عُمَرَ نَفْسِهِ.

وَهُوَ إِذَا كَانَ فِي الصَّلَاةِ مُحْمُولٌ عِنْدَنَا عَلَى مَا لَوْ كَانَ الْجَبِبُ ضَيِّقًا، وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[ص - ح لغیرہ۔ اخرجه احمد ۴/ ۲۳]

(۳۲۹۷) (ا) سعید بن ابی ایوب بیان کرتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے حدیث بیان کی کہ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو ہمیشہ تہبند کھولے ہوئے ہی دیکھا۔

(ب) سعید بیان کرتے ہیں: مجھے زہرہ بن معبد قرشی نے بتایا کہ میں نے ابن مسیب، ابو حازم اور محمد بن منکرہ کو دیکھا، یہ حضرات نماز پڑھتے اور ان کی قمیصوں کے ازار بند کھلے ہوتے۔

(ج) ابن عباس رضی اللہ عنہما کے واسطے سے بھی ہمیں روایت بیان کی گئی جس طرح کی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے۔

(د) اور وہ جب نماز میں ہوتے، ہمارے نزدیک یہ اس صورت پر محمول ہوگا جب گریبان تنگ ہو۔ واللہ اعلم

### (۳۱۹) بَابُ الصَّلَاةِ فِي الرَّدَاءِ

#### چادر میں نماز پڑھنے کا بیان

(۳۲۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَلَّازِمُ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَدْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ

قَالَ: خَرَجْنَا إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ - وَفَدَا حَتَّى قَدِمْنَا عَلَيْهِ فَبَايَعَنَاهُ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا نَبِيَّ

اللَّهِ مَا تَرَى فِي الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ؟ فَأُطْلِقَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ - إِزَارَهُ وَطَارِقَ بِهِ رِدَاءَهُ، وَاشْتَمَلَ بِهَا



وَقَامَ فَصَلَّى بِنَا، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ: ((أَوْكَلَكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ)).

وَالْأَحَادِيثُ الَّتِي رَوَيْنَاهَا فِي صَلَاةِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مَتَوَشَّحًا بِهِ الْمُرَادُ بِهِ الرِّدَاءُ أَوْ مَا يُشَبِّهُ الرِّدَاءَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح - معنی تحریرہ فی ۳۳۸۸]

(۳۲۹۸) (۱) قیس بن طلق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم وفد کی صورت میں رسول اللہ ﷺ کی طرف گئے۔ ہم نے آپ ﷺ سے بیعت کی اور آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی تو ایک شخص آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے نبی! ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ تو نبی ﷺ نے اپنے ازار بند کو چھوڑ دیا اور اس کے ساتھ اپنی چادر بھی چھوڑ دی اور اس چادر کو لپیٹ لیا اور کھڑے ہو گئے۔ پھر ہمیں نماز پڑھائی۔ جب آپ نماز پڑھا چکے تو فرمایا: کیا تم میں سے ہر ایک کو دو دو کپڑے میسر ہیں؟

(ب) وہ احادیث جو ہمیں نبی ﷺ کے ایک کپڑے میں لپیٹ کر نماز پڑھنے کے بارے میں بیان کی گئی ہیں ان سے مراد چادر یا اس جیسا کوئی اور کپڑا ہے۔ واللہ اعلم

### (۳۲۰) بَابُ الصَّلَاةِ فِي الْإِزَارِ وَعَقْدُهُ عَلَى الْقَفَا

تہبند میں نماز پڑھنے کا بیان اور اس کی گرہ گدی پر لگائی جائے

(۳۲۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي وَاقِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُكَدِّرِ قَالَ: صَلَّى جَابِرٌ فِي إِزَارٍ قَدْ عَقَدَهُ مِنْ قَبْلِ قَفَاهُ وَثِيَابُهُ مَوْضُوعَةٌ عَلَى الْمَشْجَبِ، فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ: أَتَصَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ؟ قَالَ: أَمَا إِنِّي إِنَّمَا صَنَعْتُ ذَلِكَ لِأُرَآئِي أَحْمَقَ مِنْكَ، وَأَيْنَا كَانَ لَهُ ثَوْبَانِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ -؟

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحيح - أخرجه البخاری ۳۵۵]

(۳۲۹۹) محمد بن منکدر سے روایت ہے کہ جابر رضی اللہ عنہ نے تہبند میں نماز پڑھی، اس تہبند کو انہوں نے اپنی گدی پر رکھ کر گرہ لگا دی اور ان کے کپڑے کھوٹی پر لٹکے ہوئے تھے۔ کسی نے کہا: کیا آپ (کپڑے ہونے کے باوجود) ایک کپڑے میں نماز ادا کرتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: سنو میں نے یہ کام اس لیے کیا تا کہ تمہاری طرح کے بے وقوف مجھے دیکھ لیں۔ ذرا بتاؤ! رسول اللہ ﷺ کے دور میں (فقر و غربت کی وجہ سے) ہم میں سے کس کے پاس دو کپڑے ہوتے تھے؟



## (۳۲۱) باب ظُهورِ العُورَةِ مِنْ أَسْفَلِ الْإِزَارِ عِنْدَ السُّجُودِ

سجدے میں تہبند کے نیچے سے ستر کھلنے کا بیان

(۳۳۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى وَيُوسُفُ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - وَهُمْ عَاقِدُونَ أَرْزَهُمْ مِنَ الصَّغَرِ عَلَى رِقَابِهِمْ فَقِيلَ لِلنِّسَاءِ لَا تَرَفَعْنَ رُءُوسَكُمْ حَتَّى يَسْتَوِيَ الرَّجَالُ مُجْلُوسًا. [صحيح - وقد تقدم في الذي قبله]

(۳۳۰۰) اہل بن سعد بیان کرتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ نماز ادا کرتے تو اپنے تہبند چھوٹے ہونے کی وجہ سے اپنی گردنوں پر باندھے ہوئے نماز ادا کرتے اور عورتوں کو کہا گیا کہ تم نماز میں اپنے سر اس وقت تک نہ اٹھاؤ۔ جب تک مرد حضرات سیدھے ہو کر بیٹھ نہ جائیں۔

(۳۳۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ إِمْلَاءُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ الرَّجَالَ عَاقِدِي أَرْزَهُمْ فِي أَعْنَاقِهِمْ مِثْلَ الصَّبِيَّانِ مِنْ ضَيْقِ الْأَرْزِ خَلَفَ النَّبِيُّ ﷺ - فَقَالَ قَائِلٌ: يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ لَا تَرَفَعْنَ رُءُوسَكُمْ حَتَّى يَرْفَعَ الرَّجَالُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

[صحيح لغيره - أخرجه ابوداود ۸۵۱]

(۳۳۰۱) اہل بن سعد سے روایت ہے کہ میں نے لوگوں کو دیکھا، وہ اپنے تہبند چھوٹے ہونے کی وجہ سے بچوں کی طرح اپنی گردنوں پر باندھے ہوئے ہوتے اور رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے۔ کسی نے کہا: اے خواتین کی جماعت! اس وقت تک اپنے سر نہ اٹھایا کرو جب تک مرد سیدھے ہو کر بیٹھ نہ جائیں۔

(۳۳۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْعُسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ مَوْلَى لَأَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((مَنْ كَانَ مِنْكُمْ تَوْنٌ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا تَرَفُّعُ رَأْسَهَا حَتَّى يَرْفَعَ الرَّجَالُ رُءُوسَهُمْ)). كَرَاهِيَةً أَنْ يَرَيْنَ مِنْ عَوْرَاتِ الرَّجَالِ.

[صحيح - أخرجه البخاري ۴۳۱ - ابوداود ۸۵۱]

(۳۳۰۲) اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: تم میں سے جو عورت اللہ اور روز







وَحَالَفَهُ حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ فِي إِسْنَادِهِ فَرَوَاهُ كَمَا [ضعيف - تقدم في الذي قبله]

(۳۳۰۴) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص اپنی تہ بند ٹخنوں سے نیچے لٹکا کر نماز پڑھ رہا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: جاؤ وضو کرو، وہ شخص گیا اور وضو کر کے حاضر خدمت ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ وضو کرو۔ وہ شخص گیا اور دوبارہ وضو کر کے آیا تو آپ ﷺ سے ایک شخص نے دریافت کیا: اے اللہ کے رسول! آپ نے اسے وضو کرنے کا حکم کیوں دیا تھا؟ آپ ﷺ خاموش ہو گئے؟ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: وہ ٹخنوں سے نیچے تہ بند لٹکا کر نماز پڑھ رہا تھا اور جو شخص تہ بند لٹکا کر نماز پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی نماز قبول نہیں فرماتا۔

(۲۲۰۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَجَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ أَبَا جَعْفَرٍ الْمَدَنِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَّارٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - حَدَّثَهُ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَجَعَلَ رَجُلٌ يُصَلِّي، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((اذهب فتوضأ)). فَتَوَضَّأَ ثُمَّ عَادَ يُصَلِّي، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((اذهب فتوضأ)). فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا شَأْنُكَ أَمَرْتَهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ ثُمَّ سَكَتَ عَنْهُ؟ فَقَالَ: ((إِنِّي إِنَّمَا أَمَرْتُهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ، إِنَّهُ كَانَ مُسْبِلًا إِزَارَهُ، وَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةَ رَجُلٍ مُسْبِلٍ إِزَارَهُ)).

رَوَاهُ هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الدُّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - حَدَّثَهُ فَاسْقَطَ مِنْ بَيْنِ يَحْيَى وَعَطَاءٍ. [شاذ - أخرجه ابوداود الطيالسي ۳۵۱]

(۳۳۰۵) عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے ایک صحابی نے انہیں حدیث بیان کی کہ ایک دفعہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھے تھے کہ ایک شخص آ کر نماز پڑھنے لگا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے کہا: جاؤ جا کر وضو کرو اس نے وضو کیا، پھر نماز پڑھنے لگا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے پھر فرمایا کہ جاؤ وضو کرو تو ایک شخص نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا وجہ ہے آپ اسے وضو کرنے کا حکم دیتے ہیں پھر چپ ہو جاتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اس لیے اس کو وضو کرنے کا کہتا تھا کہ تہ بند کو ٹخنوں سے نیچے لٹکا کر نماز پڑھ رہا تھا اور اللہ تعالیٰ اس کی نماز قبول نہیں کرتا جو تہ بند ٹخنوں سے نیچے لٹکا کر نماز پڑھتا ہے۔

(۲۲۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَثَابِتُ أَبُو زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُمَانَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَفَعَهُ أَبُو عَوَانَةَ وَلَمْ يَرْفَعَهُ ثَابِتٌ: أَنَّهُ رَأَى أَعْرَابِيًّا عَلَيْهِ شِمْلَةٌ قَدْ ذَبَلَهَا وَهُوَ يُصَلِّي، فَقَالَ: إِنَّ الْإِدْيَ يَجْرُ نُوبُهُ مِنَ الْخِيَلَاءِ فِي الصَّلَاةِ لَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي حِلٍّ وَلَا حَرَامٍ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ قَالَ رَوَى هَذَا جَمَاعَةٌ عَنْ عَاصِمٍ مَوْفُوعًا عَلَى ابْنِ مَسْعُودٍ مِنْهُمْ حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ وَحَمَادُ بْنُ زَيْدٍ وَأَبُو الْأَحْوَصِ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ.



قَالَ الشَّيْخُ: وَفِي الْأَحَادِيثِ الثَّابِتَةِ الْمُطْلَقَةِ فِي النَّهْيِ عَنْ جَرِّ الْإِزَارِ دَلِيلٌ عَلَى كَرَاهِيَّتِهِ فِي الصَّلَاةِ وَغَيْرِهَا.

[منکر۔ اخرجہ ابو داود ۷۴۳]

(۳۳۰۶) (ا) ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک دیہاتی کو دیکھا جو ایک چادر اوڑھے ہوئے تھا اور اسے ٹخنوں سے نیچے لٹکا کر نماز پڑھ رہا تھا تو انہوں نے فرمایا: جس شخص نے نماز میں ازراہ تکبر اپنا تہبند ٹخنوں سے نیچے لٹکایا تو ایسے شخص کے لیے اللہ تعالیٰ نہ جنت حلال کرے گا نہ جہنم حرام۔

(ب) امام ابو داود رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ اس حدیث کو راویوں کی ایک جماعت نے عاصم سے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ پر موقوف بیان کیا ہے۔ ان میں سے حماد بن سلمہ، حماد بن زید، ابواحوص اور ابو معاویہ رحمہم السلام ہیں۔

(ج) امام صاحب فرماتے ہیں کہ تہبند لٹکانے کی ممانعت میں منقول احادیث اس کی نماز اور عام حالت میں حرمت کی دلیل ہیں۔

### (۳۳۴) بَابُ كَرَاهِيَةِ السَّدْلِ فِي الصَّلَاةِ وَتَغْطِيَةِ الْفَمِ

نماز میں کپڑا لٹکانے اور منہ ڈھانپنے کی ممانعت کا بیان

(۳۳۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الْمُرُوزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْمُتَوَكِّلِ أَبُو الْحَسَنِ الْبَزَارُ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ التُّعْمَانِ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَهَى عَنِ السَّدْلِ فِي الصَّلَاةِ، وَأَنْ يَغْطِيَ الرَّجُلُ فَاةً. [منکر۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۳۰۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز میں کپڑا لٹکانے اور منہ ڈھانپنے سے منع فرمایا ہے۔

(۳۳۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَاةٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفَقِيهَ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عِيسَى بْنِ سَفْيَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّهُ كَرِهَ السَّدْلَ. وَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ.

[منکر۔ تقدم في الذي قبله]

(۳۳۰۸) عطاء ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کپڑا لٹکانے کو نا پسند سمجھتے تھے اور اس کو نبی ﷺ تک مرفوع بیان کرتے تھے۔

(۳۳۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا



يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ هُوَ ابْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عِيسَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَهَى عَنِ السَّدْلِ فِي الصَّلَاةِ. وَصَلَّهُ الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ وَعِيسَى عَنْ عَطَاءٍ. وَأَرْسَلَهُ عَامِرُ الْأَحْوَلُ عَنْ عَطَاءٍ. [ضعيف]

(۳۳۰۹) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز میں سدل سے منع فرمایا ہے۔

(۳۳۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَامِرُ الْأَحْوَلُ قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءَ عَنِ السَّدْلِ فَكَرِهَهُ فَقُلْتُ: أَعَنِ النَّبِيُّ - ﷺ -؟ فَقَالَ: نَعَمْ.

وَهَذَا الْإِسْنَادُ وَإِنْ كَانَ مُنْقَطِعًا فَفِيهِ قُوَّةٌ لِلْمَوْصُولِينَ قَبْلَهُ.

وَرَوَيْنَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ صَلَّى سَادِلًا.

وَكَانَتْ نِسَى الْحَدِيثِ أَوْ حَمَلَهُ عَلَى أَنَّ ذَلِكَ إِنَّمَا لَا يَجُوزُ لِلْخِيَلَاءِ، وَكَانَ لَا يَفْعَلُهُ خِيَلَاءٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَقَدْ رَوَى مِنْ أَوْجِهٍ أُخَرَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - [منكر - أخرجه عبد الرزاق]

(۳۳۱۰) عامر احول بیان کرتے ہیں کہ میں نے عطاء سے کپڑا الٹانے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے اسے مکروہ کہا۔ میں نے پوچھا: کیا یہ نبی ﷺ سے ثابت ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں ثابت ہے۔

**نوٹ:** نماز میں سر یا کندھوں سے دونوں طرف کپڑا الٹا سادل کہلاتا ہے۔

(ب) ہمیں عطاء بن ابی رباح کے حوالے سے روایت بیان کی گئی کہ انہوں نے کپڑا الٹا کر نماز ادا کی۔

(ج) شاید وہ یہ حدیث بھول چکے ہوں یا انہوں نے اس پر محمول کیا ہو کہ یہ صرف تکبر کی نیت سے جائز نہیں اور انہوں نے تکبر کی نیت سے نہ کیا ہو۔ واللہ اعلم

(۳۳۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّنْعَانِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْبُؤْسِيُّ بِصَنْعَاءَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا بَشَرُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ: أَنَّهُ كَرِهَ السَّدْلَ فِي الصَّلَاةِ، وَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ يَكْرَهُهُ. تَفَرَّدَ بِهِ بَشَرُ بْنُ رَافِعٍ. (ج) وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ.

وَرَوَى سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ رَجُلٍ لَمْ يُسَمِّهِ عَنْ أَبِي عَطِيَّةٍ الْوَادِعِيِّ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - مَرَّ بِرَجُلٍ قَدْ سَدَلَ تَوْبَهُ فِي الصَّلَاةِ فَأَخَذَ النَّبِيُّ - ﷺ - تَوْبَهُ فَعَطَفَهُ عَلَيْهِ وَهَذَا مُنْقَطِعٌ.

[منكر - وقد مضى الكلام عليه في الحديث ۳۳۰۷]

(۳۳۱۱) (ب) ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نماز میں کپڑا الٹانے کو مکروہ خیال کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ رسول



اللہ ﷺ اس کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(ب) ابو عیثہ وادی سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک شخص کے پاس سے گزرے، اس نے نماز میں اپنے کپڑے کو دونوں طرف سے لٹکا رکھا تھا۔ نبی ﷺ نے اس کا کپڑا پکڑ کر اس کے اوپر لپیٹ دیا۔ یہ روایت منقطع ہے۔

(۳۳۱۲) وَقَدْ رَوَاهُ حَفْصُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ وَهُوَ حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْقَارِئُ الْكُوفِيُّ عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ ﷺ - بِرَجُلٍ يُصَلِّي قَدْ سَدَلَ ثَوْبَهُ، فَعَطَفَهُ عَلَيْهِ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو السَّمَكَ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الرَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ قَدْ كَرِهَهُ. إِلَّا أَنَّ حَفْصًا ضَعِيفٌ فِي الْحَدِيثِ.

وَقَدْ كَتَبْنَاهُ مِنْ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ الْهَيْثَمِ، فَإِنْ كَانَ مَحْفُوظًا فَهُوَ أَحْسَنُ مِنْ رِوَايَةِ حَفْصِ الْقَارِئِ. وَقَدْ كَرِهَهُ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِيمَا. [ضعیف جداً۔ اخرجه القطيعی فی "الالف دينار ۱۲۱"]

(۳۳۱۲) (ل) عون بن ابی حنیفہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک شخص کے پاس سے گزرے جس نے نماز میں اپنے کپڑے کو لٹکایا ہوا تھا۔ نبی ﷺ نے وہ کپڑا اس پر لپیٹ دیا۔ (ب) حضرت علی بھی اس کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۳۳۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عَبْدِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ خَرَجَ فَرَأَى قَوْمًا يُصَلُّونَ قَدْ سَدَلُوا ثِيَابَهُمْ فَقَالَ: كَانَهُمْ يَهُودٌ خَرَجُوا مِنْ فُهْرِهِمْ. قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: هُوَ مَوْضِعٌ مَدْرَاسِهِمُ الَّذِي يَجْتَمِعُونَ فِيهِ، قَالَ: وَالسَّدْلُ إِسْبَالُ الرَّجُلِ ثَوْبَهُ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَضُمَّ جَانِبَيْهِ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَإِنْ ضَمَّهُ فَلَيْسَ بِسَدْلٍ.

وَرَوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ أَنَّهُ كَرِهَهُ، وَكَرِهَهُ أَيْضًا مُجَاهِدٌ وَإِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ. وَيَذْكُرُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، ثُمَّ عَنِ الْحَسَنِ وَابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُمْ لَمْ يَرَوْا بِهِ بَأْسًا. (ق) وَكَانَهُمْ إِنَّمَا رَخَّصُوا فِيهِ لِمَنْ يَفْعَلُهُ لَغَيْرِ مَخِيلَةٍ، فَأَمَّا مَنْ يَفْعَلُهُ بَطَرًا فَهُوَ مِنْهُيٌّ عَنْهُ، وَقَدْ أَشَارَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِلَى مَعْنَى هَذَا فِي كِتَابِ الْبُيُوطِيِّ.

وَاحْتَجَّ بِمَتْنِ الْحَدِيثِ الَّذِي. [صحیح۔ اخرجه عبد الرزاق ۱۴۲۳]

(۳۳۱۳) (ل) سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ باہر نکلے، انہوں نے کچھ لوگوں کو دیکھا جو اپنے کپڑوں کو لٹکائے ہوئے نماز پڑھ رہے ہیں تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: گویا کہ یہ یہودی ہیں جو اپنے فہر سے نکلے ہیں (فہر یہودیوں کا ایک تہوار تھا جو مارچ کی



چودھویں اور پندرہویں تاریخوں میں منایا جاتا تھا۔

(ب) ابو عبید کہتے ہیں: فہران کی عبادت گاہ ہوتی ہے یا کوئی ایسی جگہ جہاں یہ جمع ہوتے ہیں اور سدل کا مطلب ہے کہ آدمی اپنے کپڑے کے دونوں کنارے ملائے بغیر انہیں سامنے کی طرف لٹکا دے۔ اگر ان کناروں کو ملا لے تو سدل نہ ہوگا۔

(ج) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول دو روایتوں میں سے ایک میں انہوں نے اس کو مکروہ قرار دیا ہے۔ اسی طرح مجاہد اور ابراہیم نخعی نے بھی اسے مکروہ کہا ہے اور جابر رضی اللہ عنہ حسن اور ابن سیرین سے نقل کیا جاتا ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(د) انہوں نے اس میں جو رخصت دی ہے یہ اس شخص کے لیے ہے جو تکبر کی وجہ سے نہ کرے، لیکن جو تکبر کی وجہ سے کرے اس سے روکا گیا ہے اور امام شافعی رضی اللہ عنہ نے بویطی کی کتاب میں اسی مفہوم کی طرف اشارہ کیا ہے۔

(۳۳۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَرْكٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خِيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)).

فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَيْ رَسُولُ اللَّهِ إِنَّ أَحَدَ شَقِيٍّ إِذَا رَى يَسْتَرْخِي إِلَّا أَنْ اتَّعَاهَدَ ذَلِكَ مِنْهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَسْتُ أَوْ إِنَّكَ لَسْتَ مِمَّنْ يَصْنَعُهُ خِيَلَاءَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحيح - أخرجه البخاری ۳۴۶۵]

(۳۳۱۳) (۱) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو تکبر سے اپنے کپڑے کو (ٹخنوں سے نیچے) لٹکائے گا اللہ تعالیٰ اس کی طرف قیامت کے دن (نظر رحمت سے) نہیں دیکھے گا۔

(ب) ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میرے تہبند کا ایک کنارہ لٹک جاتا ہے مگر میں پھر بھی اسے اوپر کرتا رہتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو نہیں ہے یا فرمایا: تو ان میں سے نہیں ہے جو تکبر کی وجہ سے اس طرح کرتے ہیں۔ سبحان اللہ

(۳۳۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو عَنْ طَاوُسٍ وَمُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: لَمَّا ذَكَرَ فِي الْإِزَارِ مَا ذَكَرَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا رَى يَسْقُطُ عَنْ أَحَدٍ شَقِيٌّ. قَالَ: ((إِنَّكَ لَسْتَ مِنْهُمْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ.

وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَمْرٍو عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَالشَّعْبِيِّ وَعِكْرِمَةَ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُمْ كَرِهُوا التَّلْثُمَ فِي الصَّلَاةِ، وَرَوَايَةُ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ تَصْرُحُ بِالنَّهْيِ عَنْهُ. [صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۳۳۱۵) (۱) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تہبند کے بارے میں ذکر فرمایا تو



ابوبکر رضی اللہ عنہ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! میرا تہبند ایک طرف سے گر جاتا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو ان میں سے نہیں ہے۔ (پ) اور ہمیں ابن عمر رضی اللہ عنہما، سالم بن عبد اللہ، سعید بن مسیب، شعبی، عکرمہ اور ابراہیم نخعی رضی اللہ عنہم سے نقل کیا گیا ہے کہ یہ تمام حضرات نماز میں چہرہ ڈھانپنے کو مکروہ خیال کرتے تھے اور حسن بن ذکوان کی روایت میں اس سے ممانعت کی تصریح ہے۔

## باب مَوْضِعِ الْإِزَارِ مِنَ الرَّجُلِ

### تہبند کی حد کا بیان

(۳۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: مَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَفِي إِزَارِي اسْتِرْحَاءٌ فَقَالَ: ((يَا عَبْدَ اللَّهِ ارْقَعْ إِزَارَكَ)). فَرَفَعْتُهُ فَقَالَ: زِدْ. فَرَدَدْتُ فَمَا زِلْتُ أَتَحَرَّى بَعْدُ، فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ: أَيْنَ؟ فَقَالَ: أَنْصَافِ السَّاقَيْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۲۰۸۶]

(۳۳۱۷) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گزرا، میرا تہبند لٹکا ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبد اللہ! اپنا تہبند اوپر اٹھالے۔ میں نے اسے اٹھا لیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اور اوپر کرو میں نے اوپر کیا، اس کے بعد میں ہمیشہ زیادہ کوشش کرتا رہا۔ بعض لوگوں نے پوچھا: کہاں تک؟ انہوں نے فرمایا: نصف پنڈلیوں تک۔

(۳۳۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ عَنِ الْإِزَارِ فَقَالَ: أَخْبَرَكُ بِعِلْمِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: ((إِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ إِلَى نِصْفِ السَّاقَيْنِ، وَلَا جُنَاحَ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَعْبَيْنِ، فَمَا أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ فَفِي النَّارِ فَمَا أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ فَفِي النَّارِ، لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى مَنْ يَجْرُ إِزَارُهُ بَطَرًا)).

لَفْظُ حَدِيثِ مَالِكٍ وَعَبْدِ اللَّهِ. [حسن۔ اخرجه ابوداؤد ۴۰۹۳]

(۳۳۱۷) علاء بن عبد الرحمن اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے تہبند کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے بتایا میں تمہیں وہ بیان کروں گا جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ مومن کا تہبند نصف پنڈلی تک ہوتا ہے۔ مثنوں



تک رکھنے میں بھی کوئی مضائقہ نہیں لیکن جو ٹخنے سے نیچے ہوگا وہ جہنم میں جے گا اور اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) اس شخص کی طرف نظر (رحمت) نہ کرے گا جو اپنے تہبند کو غرو تکبر کی وجہ سے لٹکائے۔

(۲۳۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بَلَالٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهَ الرَّوْذِبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((مَا كَانَ أَهْلُ الْكُفْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فِي النَّارِ)). لَفْظُ حَدِيثِ آدَمَ، وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((مَا تَحْتَ الْكُفْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فِي النَّارِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۵۴۵۰]

(۳۳۱۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ٹخنوں سے نیچے جو حصہ تہبند سے ڈھکا ہوا ہوگا وہ آگ میں جے گا۔ یہ آدم کی حدیث کے الفاظ ہیں اور عبد الصمد کی روایت کے الفاظ یہ ہیں: "مَا تَحْتَ الْكُفْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فِي النَّارِ" کہ ٹخنوں سے نیچے جو تہبند ہوگا وہ آگ میں جے گا۔

(۲۳۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبِي الصَّبَّاحِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي سُمَيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي الْإِزَارِ فَهُوَ فِي الْقَمِيصِ. [جید۔ اخرجه ابو داود ۴۰۹۵]

(۳۳۱۹) یزید بن ابی سمیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے تہبند کے بارے میں فرمایا کہ یہ قمیص میں ہی ہے۔

(۳۲۶) بَابُ تَسْتَرِ الْعَارِي بِوَرَقِ الشَّجَرِ وَغَيْرِهِ مِمَّا يَكُونُ طَاهِرًا إِذَا لَمْ يَجِدْ ثَوْبًا

ننگے آدمی کو جب کپڑا میسر نہ ہو تو درختوں کے پاک پتوں وغیرہ سے ستر ڈھانپنے کا بیان

(۲۳۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ أَظْنَهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمَلَانِيِّ عَنْ الْمُنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ لِآدَمَ وَحَوَاءَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ الظَّفَرُ، فَلَمَّا أَكَلَا الشَّجَرَةَ لَمْ يَبْقَ مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا مِثْلُ الظَّفَرِ فَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ قَالَ: وَرَقُ النَّيْنِ. [صحيح۔ اخرجه الحاكم ۳۵۰ / ۲]



(۳۳۲۰) سیدنا ابن عباس سے روایت ہے کہ سیدنا آدم اور حوا کا لباس ناخن تھا۔ جب انہوں نے شجر ممنوعہ کو کھایا تو ان سے وہ لباس صرف ناخن کے برابر ہی رہا باقی سارے کا سارا ختم ہو گیا۔ وہ دونوں اپنے اوپر جنت کے پتے لگانے شروع ہو گئے، یعنی انجیر کے پتے۔

## جماع أبواب الكلام في الصلاة نماز میں گفتگو وغیرہ سے متعلقہ ابواب کا مجموعہ

(۳۲۷) باب مَا يَجُوزُ مِنَ الدُّعَاءِ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں دعا کے جواز کا بیان

(۳۳۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ: ((اللَّهُمَّ اَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ، وَالْمُسْتَضْعَفِينَ بِمَكَّةَ، اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطَأَتَكَ عَلَى مُضَرَ، وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سَبِينَ كَيْسِي يُوسُفَ)). أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَغَيْرِهِ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۹۶۱]

(۳۳۲۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز کی دوسری رکعت میں جب رکوع سے سر اٹھاتے تو پڑھتے: اللھم انج الولید بن الولید..... ”اے اللہ ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام اور عیاش بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہم کے کمزوروں کو نجات دے۔ اے اللہ! مضرب قیلہ کے کفار پر اپنی پکڑ سخت کر اور ان پر یہ عذاب قحط یوسف کی طرح طویل مدت تک مسلط رکھ۔

(۳۳۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ بِشْرَانَ الْعَدْلِيِّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَتَّ فِي الْفَجْرِ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى رِغْلٍ وَذُكْوَانَ وَقَالَ: ((عَصِيَّةُ عَصَتِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ)).

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ. [صحیح۔ اخرجه مسلم ۳۰۷]



(٣٣٦) حَدَّثَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الظَّفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَاتِي بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرَزَةَ أَخْبَرَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِيسَى عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنِّي



لَا دُعُو لِقَائَيْنِ مِنْ إِخْوَانِي وَأَنَا سَاجِدٌ أَسْمِيهِمْ بِأَسْمَائِهِمْ وَأَسْمَاءِ آبَائِهِمْ. [صحيح - أخرجه ابن الجعد ۱۰۹۸]  
 (۳۳۲۶) سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حالت سجدہ میں اپنے تئیں بھائیوں کے لیے ان کا اور ان کے باپوں کے نام لے کر دعا کرتا ہوں۔

### (۳۳۲۸) بَابُ مَا يَجُوزُ مِنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَالذِّكْرِ فِي الصَّلَاةِ يُرِيدُ بِهِ جَوَابًا أَوْ تَبِيهًا

نماز میں کسی کو متنبہ کرنے یا جواب دینے کیلئے قرآن پڑھنے یا ذکر کرنے کے جواز و عدم جواز کا بیان  
 (۳۳۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُمَاشَةَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ طَبِيَّانَ عَنْ أَبِي تَحِيٍّ يَعْنِي حَكِيمَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ: نَادَى رَجُلٌ مِنَ الْعَالِينَ عَلَيْهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ صَلَاةَ الْفَجْرِ فَقَالَ ﴿وَلَقَدْ أَوْجَى إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَنْ أَشْرُكَتَ لِحَبْطِ عَمَلِكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْغَاسِقِينَ﴾ [الزمر: ۶۵] فَأَجَابَهُ عَلَيْهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ ﴿فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَا يَسْتَخِفُّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ﴾ [الروم: ۶۰].

[ضعيف - أخرجه الحاكم ۱۵۸/۳]

(۳۳۲۷) ابوحیاء حکیم بن سعد بیان کرتے ہیں کہ فجر کی نماز میں سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو غالی لوگوں میں سے ایک نے آواز دی اور آپ حالت نماز میں تھے، اس نے کہا: ﴿وَلَقَدْ أَوْجَى إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَنْ أَشْرُكَتَ لِحَبْطِ عَمَلِكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْغَاسِقِينَ﴾ [الزمر: ۶۵] ”یقیناً (اے نبی ﷺ) آپ کی طرف اور آپ سے پہلے والوں کی طرف وحی کی گئی اگر آپ نے شرک کا ارتکاب کیا تو یقیناً آپ کے اعمال برباد، ضائع اور خسارے میں ہو جائیں گے۔“ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حالت نماز میں ہی اسے جواب دے دیا: ﴿فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَا يَسْتَخِفُّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ﴾ [الروم: ۶۰] ”تو صبر کر بے شک اللہ کا وعدہ برحق ہے سچا ہے اور آپ کو یہ لوگ ہلکا نہ سمجھیں جو یقین نہیں رکھتے۔“

(۳۳۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ الْحَكَمِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ الصَّلْتِ قَالَ: دَخَلْنَا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ فِي الْمَسْجِدِ وَالْإِمَامُ رَاقِعٌ، فَرَكَعَ عَبْدُ اللَّهِ فَرَكَعْنَا مَعَهُ وَجَعَلَ يَمْشِي إِلَى الصَّفِّ وَنَحْنُ رُكُوعٌ، فَمَرَّ رَجُلٌ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ: صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ. فَلَمَّا لَفَضَى الصَّلَاةَ قَالَ: كَانَ يُقَالُ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُسَلَّمَ الرَّجُلُ عَلَى الرَّجُلِ بِالْمَعْرِفَةِ وَأَنْ تَتَخَذَ الْمَسَاجِدُ طُرُقًا، وَأَنْ يَتَجَرَ الرَّجُلُ



وَأَمْرُهُ، وَأَنْ تَغْلُو الْخَيْلَ وَالنَّسَاءَ ثُمَّ يَرْخُصْنَ، ثُمَّ لَا تَغْلُو إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَحَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ مُخْتَصَرٌ.

وَرَوَى عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ بِنَحْوِهِ وَرَفَعَ آخِرَهُ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - يَزِيدُ

وَيَنْقُصُ. [ضعيف - أخرجه الحاكم ۴/ ۴۹۳]

(۳۳۲۸) (ا) خارجہ بن صلت بیان کرتے ہیں: ہم عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد میں داخل ہوئے اور امام صاحب رکوع میں تھے۔ عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے (صف سے پیچھے ہی) رکوع کیا۔ ہم نے بھی ان کے ساتھ رکوع کیا اور آپ چلتے ہوئے صف میں شامل ہو گئے اور ہم رکوع میں ہی رہے۔ ایک آدمی گزرا، اس نے انہیں سلام کہا تو انہوں نے کہا: صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ۔ اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا۔ پھر جب انہوں نے نماز مکمل کی تو فرمایا: کہا جاتا ہے کہ قیامت کی نشانیوں میں یہ بھی ہے کہ آدمی کسی آدمی کو ذاتی معرفت کی بنا پر ہی سلام کرے گا اور مسجدوں کو راستہ بنا لیا جائے گا اور مرد اور اس کی بیوی دونوں اجرت لیں گے گھوڑے اور عورتیں۔

(ب) طارق بن شہاب سے بواسطہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اسی جیسی منقول ہے اور انہوں نے اس کے آخری حصے کو نبی ﷺ تک پہنچایا ہے۔ اس میں کچھ اضافہ اور کمی بھی ہے۔

### (۳۲۹) بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ

نماز میں کوئی مسئلہ پیش آئے تو کیا کہے؟

(۳۳۲۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُقَيْهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - ذَهَبَ إِلَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ، فَحَانَتِ الصَّلَاةُ فَجَاءَ الْمُؤَذِّنُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ فَقَالَ: اتَّصَلَى لِلنَّاسِ فَأَقِيمَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ - قَالَ - فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَالنَّاسُ فِي الصَّلَاةِ، فَتَخَلَّصَ حَتَّى وَقَفَ فِي الصَّفِّ فَصَفَّقَ النَّاسُ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا أَكْثَرَ النَّاسُ التَّصْفِيقَ تَفَتَّ فَرَأَى رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ امْكُثْ مَكَانَكَ، فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ رِجْلَهُ عَنْ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللَّهَ عَلَى مَا أَمَرَهُ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مِنْ ذَلِكَ، ثُمَّ اسْتَخَرَ أَبُو بَكْرٍ رِجْلَهُ عَنْ يَدَيْهِ حَتَّى اسْتَوَى فِي الصَّفِّ، وَتَقَدَّمَ النَّبِيُّ - ﷺ - فَصَلَّى، ثُمَّ انْصَرَفَ



فَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَتَّبِعَ إِذْ أَمَرْتُكَ؟ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: مَا كَانَ لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يُصَلِّيَ بَيْنَ يَدَيِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((مَا لِي رَأَيْتُكُمْ أَكْثَرُكُمْ التَّصْفِيقَ؟ مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيُصَبِّحْ، فَإِنَّهُ إِذَا سَبَّحَ التَّغَيَّبَ إِلَيْهِ، وَإِنَّمَا التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ)).

لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح - اخرجه البخاری ۶۵۲ - مسلم ۴۲۱]

(۳۳۲۹) سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ بنی عمرو بن عوف میں صلح کرانے گئے (آپ کو تاخیر ہو گئی) اور نماز کا وقت آپہنچا، موزن (بلال رضی اللہ عنہ) ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا: کیا آپ نماز پڑھائیں گے تو میں تکبیر کہوں؟ انہوں نے فرمایا: اچھا۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھانی شروع کر دی۔ اتنے میں رسول اللہ ﷺ تشریف لائے، لوگ نماز پڑھ رہے تھے آپ صف چیرتے ہوئے اندر گئے اور پہلی صف میں جا کر ٹھہرے، لوگوں نے دستک دینی شروع کر دی۔ لیکن ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز میں ادھر ادھر دھیان نہیں کرتے تھے جب لوگوں نے بہت تالیاں بجائیں تو پھر انہوں نے التفات کیا، کیا دیکھتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ پیچھے کھڑے ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اشارہ کیا کہ اپنی جگہ نماز پڑھاتے جاؤ۔ انہوں نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر اللہ کا شکر ادا کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو حکم دیا کہ امامت کیے جاؤ۔ پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ پیچھے سرک آئے اور پہلی صف میں مل گئے اور رسول اللہ ﷺ آگے نکل گئے اور آپ نے نماز پڑھائی، جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: اے ابوبکر! تم اپنی پر کیوں نہ ٹھہرے رہے جبکہ میں تمہیں حکم دے چکا تھا؟ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: بھلا البوقافہ کے بیٹے کی کیا مجال کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے آگے امامت کروائے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے نماز میں اتنی تالیاں کیوں بجائیں؟ کسی کو نماز میں کوئی حادثہ پیش آئے تو وہ سبحان اللہ کہے، جب وہ یہ کہے گا تو اس کی طرف دھیان ہوگا اور تالی بجانا تو عورتوں کے لیے ہے۔

(۳۳۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ الْقَارِيبِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - بَلَغَهُ أَنَّ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ كَانَ بَيْنَهُمْ شَيْءٌ، فَخَرَجَ يُصَلِّحُ بَيْنَهُمْ، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَيَّ أَنْ قَالَ فَقَالَ: ((أَيُّهَا النَّاسُ مَا لَكُمْ إِذَا نَابَكُمْ شَيْءٌ فِي الصَّلَاةِ أَخَذْتُمْ فِي التَّصْفِيقِ؟ إِنَّمَا التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ، مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَقُلْ سُبْحَانَ اللَّهِ، فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُهُ أَحَدٌ حِينَ يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ إِلَّا التَّغَيَّبَ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. وَأَخْرَجَاهُ أَيْضًا عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: التَّصْفِيقُ. بَدَلُ: التَّصْفِيقِ. وَقَالَ سَهْلٌ: التَّصْفِيقُ هُوَ التَّصْفِيقُ. [صحیح - تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۳۳۰) (۱) سہل بن سعد بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو پتا چلا کہ بنی عمرو بن عوف میں کوئی اختلاف ہوا ہے تو آپ



ان میں صلح کرنے نکلے..... پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ اس میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تمہیں نماز میں کوئی حادثہ پیش آ جائے تو تم تالیاں بجانا شروع کر دیتے ہو؟ تالیاں بجانا تو عورتوں کے لیے ہے۔ اگر نماز میں کوئی حادثہ پیش آئے تو سبحان اللہ کہو۔ جب کوئی سبحان اللہ کہے تو جو سنے گا وہ ضرور متوجہ ہوگا۔

(ب) بخاری و مسلم کی روایت میں دوسری سند سے ہے اس میں تصفیق کی جگہ فتح کا لفظ ہے اور سہل نے کہا: تصفیق ہی تصفیق ہے۔

(۲۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَدْ كَرِهَ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ: فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُهُ أَحَدٌ. إِلَى آخِرِهِ مَا نَقَلْنَا. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۳۳۱) یہی روایت ایک اور سند سے منقول ہے۔ اس کے آخر میں ”فإنه لا يسمعه“ سے آخر تک الفاظ نہیں ہیں۔

(۲۳۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهَ بَنِي سَابُورَ وَأَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((التَّسْبِيحُ فِي الصَّلَاةِ لِلرِّجَالِ ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ)). أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ دُونَ قَوْلِهِ: فِي الصَّلَاةِ.

(ت) وَقَدْ رَوَاهُ الْهُمَيْدِيُّ وَجَمَاعَةٌ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَدْ كَرُوا هَذِهِ اللَّفْظَةَ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۱۱۴۵۔ مسلم ۴۲۲]

(۳۳۳۲) (۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز میں امام کو غلطی پر متنبہ کرنا ہو تو سبحان اللہ کہیں اور خواتین ہاتھ پر ہاتھ ماریں۔

(ب) بخاری و مسلم کی روایت میں ”فی الصلۃ“ کے الفاظ ہیں۔

(۲۳۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكْرِيُّ بَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : ((التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ فِي الصَّلَاةِ)). [صحیح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۳۳۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (امام کو غلطی پر خبردار کرنے کے لیے) مرد سبحان اللہ کہیں اور عورتیں تالی بجا لیں۔

(۲۳۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو



سَلَمَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ)) . قَالَ ابْنُ شَهَابٍ : وَقَدْ رَأَيْتُ رِجَالًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ يَسْبَحُونَ وَيُصَفِّرُونَ .  
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ . وَرَوَاهُ هُشَيْمٌ بْنُ بِشِيرٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْهُمَا وَقَالَ : فِي الصَّلَاةِ .

[صحیح۔ هذا لفظ مسلم ۴۲۲ وانظر قبله]

(۳۳۳۴) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (نماز میں امام کو غلطی پر متنبہ کرنے کے لیے) مرد سجان اللہ کہیں اور عورتوں کے لیے تالی بجانا ہے۔ ابن شہاب کہتے ہیں: میں نے بہت سے اہل علم کو دیکھا ہے وہ سجان اللہ بھی کہتے ہیں اور اشارے بھی کرتے ہیں۔

ایک روایت میں ”فی الصلاة“ کے الفاظ بھی ہیں۔

(۳۳۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((التَّسْبِيحُ لِلْقَوْمِ ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ فِي الصَّلَاةِ)) .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ . [صحیح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۳۳۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مردوں کے لیے تسبیح کہنا ہے اور عورتوں کے لیے نماز میں (خبردار کرنے کے لیے) تالی بجانا (مباح) ہے۔

(۳۳۳۶) أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعَطَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ: مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ)) .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ . [صحیح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۳۳۶) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مردوں کے لیے سجان اللہ کہنا ہے اور عورتوں کے لیے تالی بجانا۔

(۳۳۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ قَالَ الْأَعْمَشُ: فَذَكَرْتُهُ لِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ: قَدْ كَانَتْ أُمِّي تَفْعَلُهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ . [صحیح۔ تقدم فی الذی قبله]

(۳۳۳۷) اعمش ایک دوسری سند سے یہ حدیث بیان کرنے کے بعد فرماتے ہیں: میں نے ابراہیم نخعی کے سامنے یہ حدیث



ذکر کی تو انہوں نے بتایا کہ میری والدہ اسی طرح کیا کرتی تھیں۔

(۳۳۳۸) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَّاءُ وَقَطَنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((إِذَا اسْتَوْدَنْ عَلَى الرَّجُلِ وَهُوَ يُصَلِّي فَإِذْنُهُ التَّسْبِيحُ، وَإِذَا اسْتَوْدَنْ عَلَى الْمَرْأَةِ وَهِيَ تُصَلِّي فَإِذْنُهَا التَّصْفِيقُ)).

وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي رَوَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَتْ لِي سَاعَةٌ مِنَ السَّحَرِ أَذْخُلُ فِيهَا عَلَى النَّبِيِّ - ﷺ - فَإِنْ كَانَ فِي صَلَاةٍ سَبَّحَ، فَكَانَ ذَلِكَ إِذْنَهُ لِي.

فَهُوَ حَدِيثٌ مُخْتَلَفٌ فِي إِسْنَادِهِ وَمَتْنِهِ، فَقِيلَ سَبَّحَ وَقِيلَ تَنَحَّحَ. وَمَدَارُهُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَجَّيٍّ الْحَضْرَمِيِّ. قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيهِ نَظَرٌ وَضَعْفُهُ غَيْرُهُ، وَفِيمَا مَضَى كِفَايَةُ عَنْ رِوَايَتِهِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [حسن۔ وللحديث طريق آخر عند احمد ۲/ ۲۹۰]

(۳۳۳۸) (۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی سے دوران نماز اجازت طلب کی جائے تو اس کا اجازت دینا سبحان اللہ کہنا ہے اور اگر کوئی عورت نماز پڑھ رہی ہو اس سے کوئی اجازت طلب کرے تو اس کا اجازت دینا تالی بجاتا ہے۔

(ب) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے لیے رسول اللہ ﷺ کے پاس جانے کا وقت سحری کے وقت مخصوص تھا۔ اگر رسول اللہ ﷺ نماز میں ہوتے تو سبحان اللہ کہتے، یہی آپ کی طرف سے مجھے اجازت ہوتی تھی۔

(ج) یہ حدیث سند اور متن کے اعتبار سے مختلف ہے، ایک قول کے مطابق سبح ہے اور دوسرے قول کے مطابق تنحیح ہے۔ (۳۳۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكْرِيَّا الْجِنْدِيُّ وَأَبُو عَمْرٍو التُّسْتَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ عَنِ الْحَارِثِ الْعُكْلِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَجَّيٍّ قَالَ قَالَ لِي عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كَانَتْ لِي سَاعَةٌ مِنَ السَّحَرِ أَذْخُلُ فِيهَا عَلَى النَّبِيِّ - ﷺ - فَإِنْ كَانَ فِي صَلَاةٍ سَبَّحَ، فَكَانَ ذَلِكَ إِذْنَهُ لِي وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي صَلَاةٍ أَذِنَ لِي. وَذَكَرَ بَأَقَى الْحَدِيثِ تَابَعَهُ مُسَدَّدٌ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ فِي التَّسْبِيحِ دُونَ ذِكْرِ الْحَارِثِ فِي إِسْنَادِهِ. [ضعيف۔ اخرجہ النسائی ۱۲۱۱]

(۳۳۳۹) عبد اللہ بن نجی کہتے ہیں کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے مجھے کہا: سحری کے قریب میرا ایک مخصوص وقت ہوتا تھا جب میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتا۔ اگر رسول اللہ ﷺ نماز میں ہوتے تو سبحان اللہ کہتے، یہی آپ کی طرف سے مجھے



اجازت ہوتی تھی اور اگر نماز نہ پڑھ رہے ہوتے تو مجھے اجازت مرحمت فرمادیتے..... پھر باقی حدیث ذکر کی۔

(۳۳۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقُعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيْمٍ قَالَ قَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كَانَتْ لِي سَاعَةٌ مِنَ السَّحَرِ أَذْخُلُ فِيهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَإِنْ كَانَ فِي صَلَاةٍ سَبَّحَ، وَكَانَ فِي ذَلِكَ إِذْنُهُ، وَإِنْ كَانَ فِي غَيْرِ صَلَاةٍ أَذِنَ لِي. لَمْ يَذْكُرْ مُسَدَّدٌ بِنُ مَسْرُودٍ فِي إِسْنَادِهِ الْحَارِثُ الْعُكْلِيُّ وَوَأَفَّقَ الْأَوَّلُ فِي التَّسْبِيحِ.

[ضعیف۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۳۱۰) عبد اللہ بن نجی بیان کرتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بحری کے وقت رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہونے کا میرا مخصوص وقت تھا۔ جب میں آپ ﷺ کے پاس آتا۔ اگر آپ ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے تو سبحان اللہ کہتے اور اس میں آپ ﷺ کے اجازت (دینے) کی طرف اشارہ ہوتا اور اگر نماز نہ پڑھ رہے ہوتے تو مجھے اجازت دے دیتے۔

(۳۳۱۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ فَذَكَرَهُ وَذَكَرَ فِي إِسْنَادِهِ الْحَارِثُ الْعُكْلِيُّ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي مَتْنِهِ: فَإِنْ كَانَ فِي صَلَاةٍ تَنَحَّحَ، وَكَانَ ذَلِكَ إِذْنُهُ. ضعیف، تقدم فی الذی قبلہ.

(۳۳۱۱) عبد الواحد بن زیاد ایک دوسری سند سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے اور اس کی سند میں حارث عکلی کا ذکر بھی کیا ہے۔ اس میں ہے کہ اگر آپ ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے تو میرے لیے کھکارتے (کھانسی کرتے) اور یہ آپ کی اجازت ہوتی تھی۔

(۳۳۱۲) وَرَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيْمٍ فِي التَّنْحِيحِ دُونَ ذِكْرِ أَبِي زُرْعَةَ فِي إِسْنَادِهِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ الْجَبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَسَانَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ.

وَرَوَاهُ شُرَحْبِيلُ بْنُ مُدْرِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي التَّسْبِيحِ وَزَادَ فِيهِ عَنْ أَبِيهِ.

وَكَيْفَمَا كَانَ فَعَبَّدَ اللَّهُ بْنُ نُجَيْمٍ غَيْرَ مُتَحَرِّجٍ بِهِ. [ضعیف۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۳۱۲) عبد اللہ بن نجی سے بھی کھانسنے کے بارے میں روایت منقول ہے مگر اس کی سند میں ابو زرہ کا ذکر نہیں ہے۔

ایک دوسری سند میں تسبیح کا ذکر ہے۔



### (۳۳۰) باب مَا لَا يَجُوزُ مِنَ الْكَلَامِ فِي الصَّلَاةِ

#### نماز میں ممنوع گفتگو کا بیان

(۲۳۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ شُبَيْلٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ أَحَدُنَا يُكَلِّمُ يَغْنَى صَاحِبَهُ إِلَى جَنْبِهِ فِي الصَّلَاةِ حَتَّى نَزَلَتْ ﴿وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ [البقرة: ۲۳۸] فَأَمَرْنَا بِالسُّكُوتِ وَنَهَيْنَا عَنِ الْكَلَامِ. هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ هُشَيْمٍ.

وَقَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ شُبَيْلٍ وَفِي حَدِيثِ يَحْيَى الْقَطَّانِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ شُبَيْلٍ وَقَالَ فِي مَتْنِهِ: كُنَّا نَتَكَلَّمُ فِي الصَّلَاةِ، يُكَلِّمُ أَحَدُنَا أَخَاهُ فِي حَاجَتِهِ حَتَّى نَزَلَتْ ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ [البقرة: ۲۳۸] فَأَمَرْنَا بِالسُّكُوتِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ مُسَدَّدٍ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۱۱۴۲۔ مسلم ۵۳۹]

(۳۳۳) (ا) زید بن ارقم نے بیان کیا کہ شروع میں ہم میں سے کوئی شخص نماز کے دوران ساتھ والے آدمی سے بات وغیرہ کر لیا کرتا تھا۔ جب یہ آیت ﴿وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ [البقرة: ۲۳۸] ”اللہ کے سامنے خاموشی سے کھڑے ہو جاؤ۔“ نازل ہوئی تو ہمیں خاموشی اختیار کرنے اور بات چیت سے باز رہنے کا حکم دیا گیا۔

(ب) یحییٰ قطان، اسماعیل سے اور وہ حارث بن شبیل سے نقل کرتے ہیں کہ ہم نماز میں کلام کیا کرتے تھے۔ ہم میں سے کوئی اپنے بھائی سے کسی بھی ضرورت کے تحت بات کر لیتا لیکن جب یہ آیت ﴿حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ [البقرة: ۲۳۸] ”نمازوں پر محافظت کرو خصوصاً درمیانی نماز پر اور اللہ کے سامنے خاموشی سے کھڑے ہو جاؤ“ تو ہمیں بات چیت سے باز رہنے کا حکم دیا گیا۔

(۲۳۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ بِطُوسٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ



عَمَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ شَوَّابٍ الْمُقَرَّبُ بِوَاسِطِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رَشِيدٍ عَنْ حُثَيْمِ الْكُوفِيِّ بِوَاسِطِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فِي الصَّلَاةِ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا، فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِيِّ سَلَّمْنَا عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْنَا فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَيْكَ فِي الصَّلَاةِ فَتَرُدُّ عَلَيْنَا. قَالَ: ((إِنَّ فِي الصَّلَاةِ شُغْلًا)).

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ فَضِيلٍ

وَفِي حَدِيثِ أَبِي بَدْرٍ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنْتَ تَرُدُّ عَلَيْنَا، مَا لَكَ الْيَوْمَ لَمْ تَرُدَّ عَلَيْنَا؟ فَقَالَ: ((إِنَّ فِي الصَّلَاةِ شُغْلًا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فَضِيلٍ. [صحيح - أخرجه البخاري ۱۱۸۵]

(۳۳۴۳) (ا) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حالت نماز میں ہوتے تو ہم آپ کو سلام کہتے اور آپ ہمیں سلام کا جواب دیتے۔ جب ہم شاہ حبشہ (نجاشی) سے لوٹ کر آئے تو ہم نے آپ کو سلام کیا لیکن آپ نے ہمیں کوئی جواب نہ دیا تو ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! پہلے ہم آپ کو نماز میں سلام کہتے تھے تو آپ ہمیں جواب دے دیتے تھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز میں مشغولیت (مصرفیت) ہوتی ہے۔

(ب) ابو بدر شجاع بن ولید کی حدیث میں ہے کہ ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ ہمیں سلام کا جواب دیا کرتے تھے کیا وجہ ہے آج آپ نے سلام کا جواب نہیں دیا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز میں مصرفیت ہوتی ہے۔

(۳۳۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ، فَأَخَذَنِي مَا قَدَّمَ وَمَا حَدَّثْتُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَدَتْ شَيْءٌ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحَدِّثُ لِنَبِيِّهِ مِنْ أَمْرِهِ مَا شَاءَ، وَإِنَّ مِمَّا أَحَدَتْ أَنْ لَا تَكَلَّمُوا فِي الصَّلَاةِ)).

[صحيح لغیره - أخرجه ابو داود ۹۲۴]

(۳۳۴۵) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں (حبشہ سے) رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ اس وقت نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے آپ کو سلام کہا لیکن آپ نے سلام کا جواب نہ دیا۔ مجھے غی اور پرانی باتوں کی فکر لاحق ہوئی (جب رسول اللہ ﷺ نے نماز مکمل کر لی) تو میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کوئی نیا حکم آگیا ہے کیا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے نبی کے لیے جو چاہتا ہے نیا حکم نازل کر دیتا ہے۔ اب اللہ کا نیا حکم یہ ہے کہ تم نماز میں باتیں نہ کیا کرو۔

(۳۳۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّبُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا



عَمَرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا نَتَكَلَّمُ فِي الصَّلَاةِ وَيُسَلِّمُ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ، وَيُوصِي أَحَدُنَا بِالْحَاجَةِ - قَالَ - فَجِئْتُ ذَاتَ يَوْمٍ وَالنَّبِيُّ ﷺ - يَصْلِي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ، فَأَخَذَنِي مَا قَدَّمَ وَمَا حَدَّثَ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحَدِّثُ مِنْ أَمْرِهِ مَا يَشَاءُ، وَإِنَّهُ قَدْ أَحَدْتُ أَنْ لَا تَكَلَّمُوا فِي الصَّلَاةِ)). [صحيح لغيره - تقديم في الذي قبله]

(۳۳۳۶) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نماز میں سلام، کلام اور ایک دوسرے سے ضرورت کی باتیں کر لیا کرتے تھے لیکن جب میں (جسہ سے واپسی پر) ایک دن نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ اس وقت نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے آپ کو سلام کہا، لیکن آپ نے سلام کا جواب نہ دیا۔ مجھے نبی اور پرانی باتوں کی فکر لاحق ہوئی۔ جب رسول اللہ ﷺ نے نماز مکمل کر لی تو فرمایا: اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے نیا حکم نازل فرما دیتا ہے۔ اب اللہ تعالیٰ کا نیا حکم یہ ہے کہ نماز میں باتیں نہ کیا کرو۔

(۲۲۴۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ كَثِيرٍ بْنِ شَنْظِيرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أُرْسِلَنِي النَّبِيُّ ﷺ - فِي حَاجَةٍ لَهُ، فَجِئْتُ وَقَدْ قَضَيْتُهَا، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ يَصْلِي فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ. [صحيح - أخرجه البخاری ۱۱۵۹]

(۳۳۳۷) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھے اپنے کسی (ذاتی) کام کے لیے بھیجا تو میں کام پورا کر کے لوٹا۔ میں نے آپ ﷺ کو سلام کیا لیکن آپ نے جواب نہیں دیا۔ اس وقت آپ نماز پڑھ رہے تھے۔

(۲۲۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الْفَقِيه حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ رَجَاءٍ ابْنُ السُّنْدِيِّ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ شَنْظِيرٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أُرْسِلَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي حَاجَةٍ، فَأَنْطَلَقْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ وَقَدْ قَضَيْتُهَا، فَاتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ - فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ، فَوَقَعَ فِي قَلْبِي مَا اللَّهُ أَعْلَمُ بِهِ، فَقُلْتُ فِي نَفْسِي: لَعَلَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - وَجَدَ عَلَيَّ أَنِّي أَبْطَلْتُ عَلَيْهِ، ثُمَّ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ، فَوَقَعَ فِي نَفْسِي أَشَدُّ مِنَ الْمَرَّةِ الْأُولَى، ثُمَّ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيَّ فَقَالَ: أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ أَصْلِي. وَكَانَ عَلَيَّ رَاحِلَتُهُ مُتَوَجِّهًا لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ.

رواہ البخاری فی الصحيح عن أبي معمر عن عبد الوارث وأخبره مسلم من وجه آخر عن عبد الوارث. [صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۳۳۳۸) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے (غزوہ بنی مطلق میں) مجھے ایک کام کے لیے



بھیجا۔ میں کام پورا کر کے لوٹا تو آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو سلام کیا۔ آپ ﷺ نے جواب نہ دیا۔ میرے دل میں اللہ جانے کیا بات آئی۔ میں نے اپنے دل میں کہا: شاید میں دیر سے آیا اس وجہ سے رسول اللہ ﷺ ناراض ہیں۔ پھر میں نے آپ ﷺ کو سلام کیا، آپ ﷺ نے جواب نہ دیا۔ اب میرے دل میں پہلے سے زیادہ خیال آیا، پھر میں نے تیسری مرتبہ سلام کیا تو آپ ﷺ نے جواب دیا اور فرمایا: سنو! میں نے اس لیے تمہارے سلام کا جواب نہ دیا کیوں کہ میں نماز پڑھ رہا تھا اور آپ ﷺ اونٹنی پر سوار تھے، اس کا منہ قبلہ کی طرف نہ تھا بلکہ دوسری طرف تھا۔

(۳۳۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ السُّوَسِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ: أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ الْحِجَازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمِيرٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ الْحَكَمِ السُّلَمِيُّ قَالَ: بَيْنَا أَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي الصَّلَاةِ إِذْ عَطَسَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقُلْتُ: يَرْحَمُكَ اللَّهُ، فَحَدَّثَنِي الْقَوْمُ بِأَبْصَارِهِمْ، فَقُلْتُ: وَائْكُلْ أُمِّيَاهُ مَا لَكُمْ تَنْظُرُونَ إِلَيَّ؟ قَالَ: فَضَرَبُوا بِأَيْدِيهِمْ عَلَى أَفْخَادِهِمْ - قَالَ - فَلَمَّا رَأَيْتُهُمْ يُسَكِّرُونِي لِكُنِّي سَكَّتُ - قَالَ - فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مِنَ الصَّلَاةِ دَعَانِي، فَبَايَ وَأُمِّي رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - مَا رَأَيْتُ مُعَلِّمًا قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ أَحْسَنَ تَعْلِيمًا مِنْهُ، وَاللَّهِ مَا كَهَرَنِي وَلَا ضَرَبَنِي وَلَا سَيَّئَنِي قَالَ: ((إِنَّ صَلَاتَنَا هَذِهِ لَا يَصْلُحُ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ كَلَامِ النَّاسِ، إِنَّمَا هُوَ التَّكْبِيرُ وَالتَّسْبِيحُ وَتِلَاوَةُ الْقُرْآنِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ الْأَوْزَاعِيِّ. [صحيح - أخرجه مسلم ۵۳۷ - ابوداود ۹۳۰]

(۳۳۴۹) معاویہ بن حکم سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ (باجماعت) نماز پڑھ رہا تھا کہ ایک آدمی نے جھینک ماری تو میں نے کہہ دیا: یو حرمک اللہ۔ لوگ میری طرف گھورنے لگے۔ میں نے کہا: تمہاری مائیں تمہیں گم پائیں تم مجھے کیوں دیکھ رہے ہو؟ تو انہوں نے اپنی رانوں پر ہاتھ مارنا شروع کر دیے۔ پھر جب میں نے دیکھا کہ وہ مجھے خاموش کروا رہے ہیں تو میں خاموش ہو گیا۔ جب رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو مجھے بلایا، آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں۔ میں نے اس سے پہلے اور نہ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ جیسا استاد نہیں دیکھا جو تعلیم دینے میں آپ سے بہتر ہو۔ اللہ کی قسم! آپ نے مجھے مارا نہ ڈانسا اور نہ ہی برا بھلا کہا، بلکہ صرف اتنا فرمایا: یہ نماز ہے اس میں باتیں وغیرہ کرنا جائز نہیں اس میں تسبیح، تکبیر اور تلاوت قرآن ہوتی ہے۔

(۳۳۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ النَّسَائِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا قُلَيْبٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ قَالَ: لَمَّا قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - عَلَّمْتُ أُمُورًا مِنْ أُمُورِ الْإِسْلَامِ، فَكَانَ فِيمَا



عَلِمْتُ أَنْ قِيلَ لِي إِذَا عَطَسْتَ فَاحْمَدِ اللَّهَ ، وَإِذَا عَطَسَ الْعَاطِسُ فَحَمِدَ اللَّهَ فَقُلْ بِرَحْمَتِكَ اللَّهُ - قَالَ فَبَيْنَا أَنَا قَائِمٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي الصَّلَاةِ إِذْ عَطَسَ رَجُلٌ فَحَمِدَ اللَّهَ فَقُلْتُ: بِرَحْمَتِكَ اللَّهُ رَافِعًا يَهَيَّا صَوْتِي ، فَرَمَانِي النَّاسُ بِأَبْصَارِهِمْ حَتَّى احْتَمَلْنِي ذَلِكَ فَقُلْتُ: مَا لَكُمْ تَنْظُرُونَ إِلَيَّ بِأَعْيُنٍ شُرُزٍ؟ قَالَ فَسَبَّحُوا ، فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ - ﷺ - الصَّلَاةَ قَالَ: ((مَنْ الْمُتَكَلِّمُ؟)) قِيلَ: هَذَا الْأَعْرَابِيُّ فَدَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ: ((إِنَّمَا الصَّلَاةُ لِقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَذِكْرِ اللَّهِ ، فَإِذَا كُنْتُ فِيهَا فَلْيَكُنْ ذَلِكَ شَأْنَكَ)) فَمَا رَأَيْتُ مُعَلِّمًا قَطُّ أَرْفَقَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - . [صحيح - تقدم في الذي قبله]

(۳۳۵۰) سیدنا معاویہ بن حکم سلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے اسلام کے بہت سے احکام سکھائے ، یعنی جب تو چھینک مارے تو الحمد للہ کہہ اور جب کوئی اور چھینک مارے وہ الحمد للہ کہے اور تویر حمک اللہ کہہ۔ ایک مرتبہ میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ نماز میں کھڑا تھا کہ اچانک ایک آدمی نے چھینک ماری ، اس نے الحمد للہ کہا تو میں نے اونچی آواز میں یرحمک اللہ کہا ، لوگ میری طرف گھورنے لگے حتیٰ کہ مجھے یہ کہنا پڑا کہ تمہیں کیا ہوا ہے ، مجھے ایسی نظروں سے دیکھ رہے ہو؟ تو انہوں نے سبحان اللہ کہا۔ جب نبی ﷺ نے نماز مکمل کی تو پوچھا: کلام کرنے والا کون آدمی تھا؟ آپ کو بتایا گیا کہ یہ دیہاتی تو آپ ﷺ نے مجھے بلا کر فرمایا: نماز میں صرف تلاوت قرآن اور ذکر الہی ہوتا ہے ، لہذا جب تم نماز میں ہو تو صرف تلاوت اور ذکر ہی کیا کرو۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر مشفق و مہربان معلم کسی اور کو نہیں دیکھا۔

### (۳۳۱) بَابُ مَنْ تَكَلَّمَ جَاهِلًا بِتَحْرِيمِ الْكَلَامِ

جو لاعلمی کی وجہ سے دوران نماز ممنوعہ کلام کرے

(۳۳۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ السُّوسِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنُ مَزِيدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ الْحَكَمِ السُّلَمِيُّ قَالَ قُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - إِنَّا كُنَّا حَدِيثَ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ ، فَجَاءَ اللَّهُ بِالْإِسْلَامِ ، وَإِنَّ رِجَالًا مِنَّا يَنْتَقِرُونَ . قَالَ: ((ذَلِكَ شَيْءٌ يَجِدُونَهُ فِي صُدُورِهِمْ فَلَا يَصَدِّقُهُمْ)) . قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَرِجَالٌ مِنَّا يَأْتُونَ الْكُفَّةَ . قَالَ: ((فَلَا يَأْتُوهُمْ)) . قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَرِجَالٌ مِنَّا يَخْطُونَ . قَالَ: ((كَانَ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ يَخْطُ ، فَمَنْ وَافَقَ خَطَّهُ فَذَكَ)) . قَالَ: وَبَيْنَا أَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي الصَّلَاةِ إِذْ عَطَسَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقُلْتُ: بِرَحْمَتِكَ اللَّهُ فَحَدَّثَنِي الْقَوْمُ بِأَبْصَارِهِمْ ، قَالَ فَقُلْتُ: وَاتَّكَلُ أُمِّيَاهُ مَا لَكُمْ تَنْظُرُونَ إِلَيَّ؟



فَضَرَبَ الْقَوْمُ بِأَيْدِيهِمْ عَلَى أَفْخَازِهِمْ فَلَمَّا رَأَيْتُهُمْ يُسَكِّنُونِي لِكُنِّي سَكَنْتُ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - دَعَانِي فَبَايَ هُوَ وَأُمِّي مَا رَأَيْتُ مُعَلِّمًا قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ أَحْسَنَ تَعْلِيمًا مِنْهُ ، وَاللَّهُ مَا ضَرَبَنِي وَلَا كَهْرَبَنِي وَلَا سَنَنِي فَقَالَ: ((إِنَّ صَلَاتَنَا هَذِهِ لَا يَصْلُحُ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ كَلَامِ النَّاسِ ، وَإِنَّمَا هِيَ التَّسْبِيحُ وَالتَّكْبِيرُ وَتِلَاوَةُ الْقُرْآنِ)) . وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ .

وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ حَدَّثَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِمْسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى قَدْ كَرِهَ بِخَوِّهِ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ: إِنَّا كُنَّا حَدِيثَ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ فَجَاءَ اللَّهُ بِالْإِسْلَامِ ، وَإِنَّمَا قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - فَقُلْتُ: إِنَّ رِجَالًا مِنَّا رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ . [صحيح - انظر قبله فهو حديث واحد مع اختلاف يسير]

(۳۳۵۱) (۱) معاویہ بن حکم سلمی بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: ہم لوگ نئے نئے مسلمان ہوئے ہیں، اللہ نے ہمیں اسلام کی نعمت سے نوازا دیا ہے۔ ابھی بھی ہم میں سے کچھ لوگ پرندوں کے ذریعے فال لیتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ محض وہم ہے جو ان کے ذہنوں میں ہے۔ یہ فال وغیرہ انہیں (کسی کام کے کرنے سے) نہ روکے۔

فرماتے ہیں میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم میں سے بعض لوگ کاهنوں (غیب کی خبریں بتانے والوں) کے پاس جاتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ نہ جایا کریں۔ انہوں نے پھر عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم میں سے کچھ لوگ لکیریں کھینچتے ہیں (اور ان سے فال لیتے ہیں) آپ ﷺ نے فرمایا: انبیاء ﷺ میں سے صرف ایک نبی (حضرت ادریس علیہ السلام) خط کھینچتے تھے لہذا جس کا خط ان کے موافق ہو تو وہ درست ہے۔

فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ نماز پڑھ رہا تھا۔ ایک نمازی نے چھینک ماری تو میں نے کہہ دیا: ”یرحمک اللہ“ تو لوگ میری طرف ترچھی نظروں سے دیکھنے لگے۔ میں نے کہا: تمہاری مائیں تمہیں گم پائیں تم مجھے کیوں دیکھ رہے ہو؟ انہوں نے اپنی رانوں پر ہاتھ مارنے شروع کر دیے۔ میں سمجھ گیا کہ وہ مجھے چپ کروانا چاہتے ہیں (تو میں ناراض ہوا) لیکن خاموش ہو گیا۔ جب رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے مجھے بلایا، آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر مشفق اور مہربان استاد کسی کو نہیں دیکھا نہ آپ سے پہلے اور نہ آپ کے بعد۔ اللہ کی قسم! آپ نے مجھے مارا نہ ڈانسا اور نہ ہی برا بھلا کہا بلکہ صرف اتنا فرمایا: یہ نماز ہے اس میں باتیں کرنا جائز نہیں، اس میں توسیع تکبیر اور تلاوت قرآن ہوتی ہے۔

(ب) یہ حدیث دوسری سند سے بھی اسی طرح ہے مگر اس میں ان الفاظ ”انا کنا حدیث عہد بجاہلیہ فجاء اللہ الاسلام“ کی جگہ یہ الفاظ ہیں: ”قال اتیت النبی فقلت: ان رجالا منا.....“

(۳۳۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ وَأَبَانُ بْنُ



يَزِيدُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هَلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - فَعَطَسَ رَجُلٌ إِلَيَّ جَنْبِي فَقُلْتُ: يَرْحَمُكَ اللَّهُ، فَرَمَانِي الْقَوْمُ بِأَبْصَارِهِمْ فَقُلْتُ: وَانْكَلَّ أُمْيَاهُ، مَا لِي أَرَاكُمْ تَنْظُرُونَ إِلَيَّ وَأَنَا أَصَلِّي؟ فَجَعَلُوا يَضْرِبُونَ بِأَيْدِيهِمْ عَلَى أَفْخَازِهِمْ يُصْمِتُونِي، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الصَّلَاةَ فَبَايَ وَأُمِّي مَا رَأَيْتُ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ أَحْسَنَ تَعْلِيمًا مِنْهُ، وَاللَّهِ مَا كَهَرَنِي وَلَا سَنَنِي وَلَا ضَرَبَنِي، وَلَكِنَّهُ قَالَ لِي: ((إِنَّ صَلَاتَنَا هَذِهِ لَا يَصْلُحُ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ كَلَامِ النَّاسِ، إِنَّمَا هُوَ الصَّلَاةُ وَالتَّسْبِيحُ وَالتَّحْمِيدُ وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ)). أَوْ كَالَّذِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ثُمَّ ذَكَرَ مَا ذَكَرَ الْأَوْزَاعِيُّ مِنَ التَّطْطِيرِ وَغَيْرِهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَلَمْ يُحَكِّ أَنْ النَّبِيَّ ﷺ - أَمَرَهُ بِإِعَادَةِ وَحِكَايَةِ أَنْ تَكَلَّمَ وَهُوَ جَاهِلٌ بِذَلِكَ.

[صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۳۵۲) (۱) معاویہ بن حکم سلمیؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی، میرے پہلو میں کھڑے ایک آدمی نے چھینک ماری تو میں نے ”یرحمک اللہ“ کہہ دیا۔ لوگ میری طرف دیکھنے لگ گئے۔ میں نے کہا: تمہاری مائیں تمہیں گم پائیں، میں نماز پڑھا رہا ہوں اور تم مجھے دیکھ رہے ہو؟ انہوں نے رانوں پر ہاتھ مارنے شروع کر دیے۔ وہ مجھے خاموش کروانا چاہتے تھے (میں چپ ہو گیا)۔ جب رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے، آپ پر میرے والدین قربان ہوں، میں نے آپ سے پہلے اور آپ کے بعد آپ سے بڑھ کر مشفق اور مہربان استاد نہیں دیکھا۔ اللہ کی قسم! آپ نے مجھے نہ مارا نہ ڈانٹا اور نہ برا بھلا کہا بلکہ فرمایا: یہ نماز ہے اس میں لوگوں سے ساتھ بات چیت کرنا درست نہیں۔ یہ صرف تسبیح، تحمید اور قرآن کی تلاوت کے لیے ہے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ سے یہ روایت منقول نہیں ہے کہ آپ ﷺ نے اسے نماز لوٹانے کا حکم دیا ہو کیوں کہ اس نے نماز میں ناواقفیت سے کلام کیا تھا۔

### (۳۳۲) بَابُ مَنْ سَلَّمَ أَوْ تَكَلَّمَ مُخْطِئًا أَوْ نَاسِيًا

جو غلطی سے یا بھول کر سلام یا کلام کر لے

(۲۲۵۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الظُّهْرَ أَوْ الْعَصَرَ رَكَعَتَيْنِ، فَقَالَ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ: أَقْصَرْتَ الصَّلَاةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْ نَسِيتَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لِأَصْحَابِهِ: ((أَحَقُّ مَا يَقُولُ؟)) قَالُوا: نَعَمْ. فَصَلَّى



رُكْعَتَيْنِ أُخْرَاوَيْنِ ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْرِ . قَالَ سَعْدٌ : وَرَأَيْتُ عُرْوَةَ بِنَ الزُّبَيْرِ صَلَّى مِنَ الْمَغْرِبِ رُكْعَتَيْنِ وَسَلَّم ، فَتَكَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى مَا بَقِيَ فَقَالَ : هَكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِبْنِاسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، وَتَمَامُ هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ يَرُدُّ فِي بَابِ سُجُودِ السَّهْرِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى . [صحيح - أخرجه البخاری ۴۶۸]

(۳۳۵۳) (۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر یا عصر کی نماز (بھول کر) دو رکعتیں پڑھائیں تو ذوالیدین نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ بھول گئے ہیں یا نماز کم ہو گئی ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ سے پوچھا: کیا ذوالیدین صحیح کہہ رہا ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! تو آپ نے دوسری رکعتیں پڑھائیں اور سہو کے دو سجدے کیے۔ سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے مغرب کی دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر لیا، پھر باتیں کیں اور باقی ماندہ (ایک رکعت) ادا کرنے کے بعد فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے بھی اس طرح کیا ہے۔

(ب) اس مسئلہ میں مکمل بحث سجدہ سہو کے باب میں آئے گی، ان شاء اللہ۔

### (۳۳۳) بَابُ مَنْ بَكَى فِي صَلَاتِهِ فَلَمْ يَظْهَرْ مِنْ صَوْتِهِ مَا يَكُونُ كَلَامًا لَهُ هَجَاءٌ

دوران نماز روتے وقت ایسی آواز نہ نکلے جس سے حرف بنتا ہے

(۲۲۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ وَأَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْثِيُّ .

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ)) . قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ إِذَا قَامَ فِي مَقَامِكَ لَمْ يُسْمِعِ النَّاسَ مِنَ الْبُكَاءِ ، فَمُرْ عُمَرَ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ . فَقَالَ: ((مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ)) . قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لِحَفْصَةَ قُولِي لَهُ: إِنَّ أَبَا بَكْرٍ إِذَا قَامَ فِي مَقَامِكَ لَمْ يُسْمِعِ النَّاسَ مِنَ الْبُكَاءِ ، فَمُرْ عُمَرَ فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ . فَقُلْتُ حَفْصَةُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : ((إِنَّكَ لَأَنْتَ صَوَاحِبُ يُونُسَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ)) . فَقَالَتْ حَفْصَةُ لِعَائِشَةَ : مَا كُنْتُ لِأُصِيبَ مِنْكَ خَيْرًا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ

هِشَامٍ . [صحيح - أخرجه البخاری ۶۳۳]

(۳۳۵۴) ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کہو وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔



میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ابو بکر رضی اللہ عنہ جب آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو رونے کی وجہ سے لوگوں کو (قراءت) نہ سنا پائیں گے۔ آپ عمر رضی اللہ عنہ کو حکم دیں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھادیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ابو بکر رضی اللہ عنہ کو کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کو کہا کہ تم رسول اللہ رضی اللہ عنہ کو کہو کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ جب آپ کی جگہ پر کھڑے ہوں گے تو کثرت گریہ کے سبب لوگوں کو قراءت نہ سنا سکیں گے، آپ عمر رضی اللہ عنہ کو حکم فرمائیں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھادیں۔ حفصہ رضی اللہ عنہا نے ایسے ہی کیا تو رسول اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم تو یوسف علیہ السلام کی عورتوں کی طرح ہو۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں تو حفصہ رضی اللہ عنہا نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: مجھے تم سے کوئی خیر نہیں پہنچی۔

(۳۳۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سَفِيَّانَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَمَّا اشْتَدَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَجَعَهُ قَالَ: ((مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ)). فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ، إِذَا قَامَ مَقَامَكَ لَمْ يَسْمَعْ النَّاسُ مِنَ الْبُكَاءِ. فَقَالَ: مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ. فَعَاوَدَتْهُ مِثْلَ مَقَالَتِهَا فَقَالَ: أَنْتَنَّ صَوَّاجِبَاتُ يَوْسُفَ، مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيِّ

وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمْزَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَقَالَتْ فِي الْحَدِيثِ:

إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ إِذَا قَرَأَ الْقُرْآنَ لَا يَمْلِكُ دَمْعُهُ. [صحیح۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۳۵۵) (۱) حمزہ بن عبد اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب آپ رضی اللہ عنہ کی بیماری میں شدت آگئی تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ابو بکر رضی اللہ عنہ نرم دل والے ہیں، جب آپ رضی اللہ عنہ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو لوگوں کو رونے کے سبب قراءت نہ سنا سکیں گے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے پھر فرمایا: ابو بکر سے کہیے وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ انہوں نے پھر اسی طرح بات کی جیسے پہلے کہی تھی تو رسول اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم یوسف علیہ السلام کی عورتوں جیسی ہو۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔

(ب) صحیح مسلم میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نرم دل والے ہیں جب قرآن پڑھتے ہیں تو اپنے آنسوؤں پر قابو نہیں پاسکتے۔

(۳۳۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهَ بِعَدَادٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبُرَارُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

- عَلَيْهِ السَّلَامُ - يَصَلِّي وَفِي صَدْرِهِ أَرِيزٌ كَأَزِيزِ الرَّحَى مِنَ الْبُكَاءِ. [صحیح۔ اخرجه ابوداؤد ۹۰۴]



(۳۳۵۶) طرف اپنے والد عبد اللہ بن فضال سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، آپ ﷺ کے رونے کی وجہ سے آپ کے سینے سے چلی چلتی جیسی آواز آرہی تھی۔

(۳۳۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدَّرَاجِدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَلَجَوْفُهُ أَزْيَرُ كَأَزْيَرِ الْمَرْجَلِ. [صحيح- تقدم في الذي قبله. النساء ۱۲۱۴]

(۳۳۵۷) حماد بن سلمہ کی روایت کے آخر میں ہے کہ آپ ﷺ کے پیٹ سے ہنڈیا کے ایلنے کی طرح آواز آتی تھی۔

(۳۳۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ أَخْبَرَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ قَالَ: كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْرَأُ فِي الْعَتَمَةِ بِسُورَةِ يُوسُفَ، وَأَنَا فِي مُؤَخَّرِ الصُّفْرِ جَتَّى إِذَا جَاءَ ذِكْرُ يُوسُفَ سَمِعْتُ نَشِيْجَهُ فِي مُؤَخَّرِ الصَّفِّ.

[صحيح- أخرجه عبد الرزاق ۲۷۰۳]

(۳۳۵۸) علقمہ بن ابی وقاص بیان کرتے ہیں کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نماز میں سورۃ یوسف پڑھ رہے تھے اور میں آخری صفوں میں کھڑا تھا۔ جب وہ یوسف علیہ السلام کے ذکر پر پہنچے تو میں نے آخری صف میں آپ کے سینے سے رونے کے دوران نکلنے والی آواز سنی۔

### (۳۳۴) بَابُ مَنْ تَبَسَّمَ فِي صَلَاتِهِ أَوْ ضَحِكَ فِيهَا

#### نماز میں ہنسنے یا مسکرانے کا حکم

(۳۳۵۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بَعْدَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: التَّبَسُّمُ لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ وَلَكِنَّ الْقُرْقُورَةَ. هَذَا هُوَ الْمُحْفُوظُ مَوْقُوفٌ.

وَقَدْ رَفَعَهُ ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّاهِدُ وَهُوَ وَهُمْ مِنْهُ. [صحيح- أخرجه عبد الرزاق ۴۷۷۴]

(۳۳۵۹) جابر بیان کرتے ہیں کہ تبسم سے نماز نہیں ٹوٹی بلکہ کھلکھا کر ہنسنے سے نماز جاتی رہتی ہے۔

(۳۳۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي الزَّاهِدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكُشْرُ وَلَكِنْ يَقْطَعُهَا الْقُرْقُورَةُ)).



وَقَدْ رَوَى فِي التَّبَسُّمِ فِي الصَّلَاةِ حَدِيثٌ آخَرٌ لَا يُحْتَجُّ بِأَمثَالِهِ. [منکر۔ وقد مضى فی الذی قبلہ]

(۳۳۶۰) جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مکرانے سے نماز فاسد نہیں ہوتی لیکن قہقہہ لگانے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

(۳۳۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَخْبَرَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الْجَزَرِيُّ حَدَّثَنَا الْوَازِعُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كُنَّا نَصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي غَزْوَةٍ إِذْ تَبَسَّمَ فِي صَلَاتِهِ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْنَاكَ تَبَسَّمْتَ. قَالَ: ((مَرَّ بِي مِيكَائِيلُ وَعَلَى جَنَاحِهِ أَثَرُ غِبَارٍ وَهُوَ رَاجِعٌ مِنْ طَلَبِ الْقَوْمِ فَضَحِكَ إِلَيَّ فَتَبَسَّمْتُ إِلَيْهِ)). الْوَازِعُ بْنُ نَافِعٍ الْعُقَيْلِيُّ الْجَزَرِيُّ تَكَلَّمُوا فِيهِ. وَقَدْ حَكَاهُ الْوَاقِدِيُّ فِي الْمَغَازِي.

وَقَدْ رَوَيْنَا فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ: فِي مَنْ ضَحِكَ فِي الصَّلَاةِ يُعِيدُ الصَّلَاةَ وَلَا يُعِيدُ الْوُضُوءَ.

وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّهُ قَالَ فِي قِصَّةٍ مُحْكِيَةٍ عَنْهُ: مَنْ كَانَ ضَحِكَ مِنْكُمْ فَلْيُعِدِ الصَّلَاةَ. وَيُذَكِّرُ مِثْلُ ذَلِكَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ. [ضعیف جدا۔ اخرجہ ابو یعلیٰ ۲۰۶۰]

(۳۳۶۱) (ا) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک غزوہ میں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے، آپ ﷺ دوران نماز مسکرائے۔ جب آپ نے نماز اپنی مکمل کی تو ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم نے آپ کو مسکراتے دیکھا ہے آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس سے میکائیل علیہ السلام گزرے، ان کے پروں پر گرد و غبار کے نشان تھے اور وہ لوگوں کی طلب سے واپس آ رہے تھے۔ وہ میری طرف دیکھ کر ہنسنے تو میں بھی مسکرا دیا۔

(ب) ہم کتاب الطہارہ میں ابوسفیان سے جابر رضی اللہ عنہ کی روایت بیان کر چکے ہیں۔ یہ اس شخص کے بارے میں ہے جو نماز میں ہنساتھا۔ یعنی وہ نماز کو لوٹائے لیکن وضو کے اعادہ کی ضرورت نہیں۔

(ج) ہم ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے ان سے منقول قصہ میں بھی بیان کر چکے ہیں کہ تم میں سے جو ہنسنے تو وہ نماز کو لوٹالے۔ اسی طرح کی روایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے بھی ہے۔

### (۳۳۵) بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّفْخِ فِي مَوْضِعِ السُّجُودِ

سجدے کی جگہ میں پھونک مارنے کا بیان

(۳۳۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا



حَمَّادٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَدَّرَ صَلَاةَ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ثُمَّ نَفَخَ فِي آخِرِ سُجُودِهِ فَقَالَ: أَفْ أَفْ. ثُمَّ قَالَ: ((رَبِّ أَلَمْ تَعَذِّنِي إِلَّا تَعَذَّبَهُمْ وَأَنَا فِيهِمْ، أَلَمْ تَعَذِّنِي أَنْ لَا تَعَذَّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَفْهِرُونَ)). فَفَرَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مِنْ صَلَاتِهِ وَقَدْ أَمَحَصَتِ الشَّمْسُ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَالَّذِي يُشَبَّهُ أَنْ يَكُونَ هَذَا نَفْخًا يُشَبِّهُ الْغَطِيطَ، وَذَلِكَ لَمَّا عُرِضَ عَلَيْهِ مِنْ تَعَذِّبِ بَعْضٍ مَنْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْعَذَابُ، فَلَيْسَ غَيْرُهُ فِي التَّائِيْفِ فِي الصَّلَاةِ كَهَوِّ بَابِي هُوَ وَأُمِّي - ﷺ - كَمَا لَمْ يَكُنْ كَهَوِّ فِي رُؤْيَا مَا رَأَى مِنْ تَعَذِّبِهِمْ.

وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ عَطَاءٍ فَقَالَ: وَجَعَلَ يَنْفَخُ فِي آخِرِ سُجُودِهِ مِنَ الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ وَيَبْكِي، وَلَمْ يَذْكُرِ التَّائِيْفَ.

وَرَوَاهُ أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَقَدَّرَ النَّفْخَ دُونَ التَّائِيْفِ.

وَرَزَعَمَ أَبُو سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنْ قَوْلَهُ أَفْ لَا يَكُونُ كَلَامًا حَتَّى يَشْدُدَ الْفَاءَ فَتَكُونَ ثَلَاثَةَ أَحْرَفٍ مِنَ التَّائِيْفِ، قَالَ وَالنَّافِخُ لَا يُخْرِجُ الْفَاءَ فِي نَفْخِهِ مُشْدَدَةً وَلَا يَكَادُ يُخْرِجُهَا فَاءً صَادِقَةً مِنْ مَخْرَجِهَا.

[صحیح - و سیاتی تخریجہ مستوفی فی کتاب صلاۃ الکسوف ان شاء اللہ]

(۳۳۶۲) (۱) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں سورج گرہن ہوا، پھر انہوں نے نبی ﷺ کی نماز کا تذکرہ کیا کہ پھر آپ ﷺ نے آخری سجدوں کے بعد پھونک ماری اور فرمایا: ”اف اف“ پھر فرمایا: میرے پروردگار! کیا آپ نے مجھ سے وعدہ نہیں فرمایا کہ جب تک میں ان میں ہوں، آپ انہیں عذاب نہیں دیں گے؟ کیا تو نے یہ وعدہ نہیں فرمایا کہ جب تک وہ استغفار کرتے رہیں گے۔ آپ انہیں عذاب نہیں دیں گے، رسول اللہ ﷺ جب نماز سے فارغ ہوئے تو سورج صاف ہو چکا تھا۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: شاید یہ پھونک خراٹوں کی آواز کے مشابہ ہو؛ اس لیے کہ اس وقت آپ کے سامنے ایسے مناظر لائے گئے جن میں عذاب دکھایا گیا۔ اس کے علاوہ نماز میں کسی کے لیے ”اف اف“ کہنا جائز نہیں ہے۔ جیسے آپ ﷺ نے کہا: میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان کہ آپ ﷺ ایسے نہیں کہ خواب میں ہوں اور آپ نے ان کے عذاب کو دیکھا ہو۔

(ج) عبد العزیز بن عبد الصمد عطاء سے نقل کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کی دوسری رکعت کے آخری سجدے میں سانس کی آواز سنائی دے رہی تھی، یعنی سانس پھولی ہوئی تھی اور آپ ﷺ رورہے تھے۔ انہوں نے ”اف اف“ کا ذکر نہیں کیا۔

(د) ابوالحسن سائب بن مالک سے اور وہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے ”تانیف“ کی جگہ ”نفخ“ کا ذکر کیا۔

(ر) ابوسلیمان خطابی رحمہ اللہ کا دعویٰ ہے کہ ”اف“ اس وقت تک کلام نہیں ہے جب تک ”فا“ مشدند نہ ہو، مشدند ہونے کی صورت



میں وہ باب ”تافیف“ سے تین حرف ہو جائیں گے، انہوں نے کہا کہ پھونکنے والا اپنی سانس میں فاشد داد نہیں کرتا اور نہ ہی وہ فاء کو مخرج کے مطابق نکال سکتا ہے۔

(۳۳۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ أَبِي حَمْرَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ أُمِّ سَلَمَةَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا ذُو قُرَابَةِ لَهَا شَابٌ ذُو جُمَّةٍ، فَقَامَ يُصَلِّي وَيَنْفُخُ فَقَالَتْ: يَا بَنَى لَا تَنْفُخْ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ لِعَبْدٍ لَنَا أَسْوَدَ: ((أَيُّ رِيَّاحٍ تَرْبُ وَجْهَكَ)).

وَهَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ مِنَ الْأَثَمَةِ نَحْوُ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَغَيْرِهِ عَنْ مَيْمُونِ أَبِي حَمْرَةَ. وَلَمْ أَكْتُبْ مِنْ حَدِيثِ غَيْرِهِ وَهُوَ ضَعِيفٌ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ.

وَرَوَى فِي حَدِيثِ آخَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ مَرْفُوعًا وَهُوَ ضَعِيفٌ بِمَرَّةٍ. [حسن لغیرہ۔ اخرجه الترمذی ۳۸۱]  
(۳۳۶۳) ابوصالح بیان کرتے ہیں کہ میں ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھا، ان کے پاس ان کا کوئی قریبی رشتہ دار آیا۔ اس کے ساتھ اس کا نو جوان بیٹا تھا جس کی پیشانی کے بال گھنے تھے وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھنے لگا اور پھونکنے لگا تو انہوں نے فرمایا: میرے بیٹے! پھونکیں مت مار۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حبشی غلام کو کہتے ہوئے سنا کہ اے نو جوان! اپنے چہرے کو مٹی لگا (یعنی اپنی پیشانی کو زمین پر رکھ)۔

(۳۳۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْخَضِرِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَانَ يَحْشَى أَنْ يَكُونَ كَلَامًا يَعْنِي النَّفْخَ فِي الصَّلَاةِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَالنَّفْخُ لَا يَكُونُ كَلَامًا إِلَّا إِذَا بَانَ مِنْهُ كَلَامٌ لَهُ هِجَاءٌ، وَأَمَّا إِذَا لَمْ يَفْهَمْ مِنْهُ كَلَامٌ لَهُ هِجَاءٌ فَلَا يَكُونُ كَلَامًا. [صحيح۔ اخرجه عبد الرزاق ۳۰۱۸]

(۳۳۶۴) (ا) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ وہ ڈرتے تھے کہ ایسا کلام نہ کریں یعنی نماز میں پھونک مارنا۔  
(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: صرف پھونک کلام نہیں ہوتی البتہ اس سے کوئی ایسا کلام ظاہر ہو جس سے لفظ بنتا ہو۔ اگر اس سے کوئی بات سمجھ نہ آ رہی ہو تو وہ کلام نہیں ہوتا۔

(۳۳۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ الْأَبْرَشُ قَالَ حَدَّثَنِي أَيُّمُنُ بْنُ نَابِلٍ قَالَ قُلْتُ لِقَدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَّارٍ الْكَلَابِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - إِنَّا نَتَذَكَّرُ بِرِيَشِ الْحَمَامِ فِي مَسْجِدِ الْحَرَامِ إِذَا سَجَدْنَا. فَقَالَ: انْفُخُوا. [ضعيف۔ اخرجه ابن معين فى تاريخ: ۴۸/۳]



(۳۳۶۵) یحییٰ بن نائل بیان کرتے ہیں کہ میں نے قدامہ بن عبد اللہ بن عمار کلابی رضی اللہ عنہ سے کہا: ہم مسجد حرام میں جب سجدہ کرتے ہیں تو تمام کے بالوں سے تکلیف محسوس کرتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا: پھونک مار لیا کرو۔

(۳۳۶) باب مَنْ تَصَفَّحَ فِي صَلَاتِهِ كِتَابًا فَفَهَمَهُ أَوْ قَرَأَهُ

نماز میں کسی لکھی ہوئی چیز کو دیکھنے سمجھنے یا پڑھنے کا حکم

(۲۳۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكُومِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرَأَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ وَالْحَارِثُ بْنُ نَبَّهَانَ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَّانِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِكَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهَا كَانَتْ يَوْمَئِذٍ غُلَامَهَا ذُكْرَانُ فِي الْمُصْحَفِ فِي رَمَضَانَ إِلَّا أَنَّ الْحَارِثَ قَالَ فِي الْحَدِيثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ.

[صحیح - أخرجه عبد الرزاق ۳۸۲۵]

(۳۳۶۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رمضان میں ان کا غلام ذکوان مصحف سے دیکھ کر امانت کروایا کرتا تھا۔

(۳۳۷) باب مَنْ عَدَّ الْآيَ فِي صَلَاتِهِ أَوْ عَقَدَهَا وَلَمْ يَتَلَفَّظْ بِمَا يَكُونُ كَلَامًا

نماز میں آیات کو بغیر تلفظ کے شمار کرنا

(۲۳۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَعْقِدُ التَّسْبِيحَ. [صحیح - أخرجه ابو داود ۱۵۰۲]

(۳۳۷) عبد اللہ بن عمرو بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ہاتھ پر تسبیح شمار کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ مَيْسَرَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا عَنَّا عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَعْقِدُ التَّسْبِيحَ، قَالَ ابْنُ قُدَامَةَ: بِيَمِينِهِ. قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ ابْنُ الْبَاغَنْدِيِّ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ: أَحْمَدُ بْنُ الْمُقْدَامِ الْعُجْلِيُّ عَنْ عَنَّا وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: يَعْقِدُ التَّسْبِيحَ فِي الصَّلَاةِ.

ذکرہ شیخ لنا بخسرو جرد يعرف بابي الحسن علي بن عبد الله بن علي صحيح السماع عن الشيخ أبي بكر الإسماعيلي في أماليه لحديث الأعمش عن ابن الباغندي. [صحیح - تقدم في الذي قبله]



(۳۳۶۸) (۱) عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو داہنے ہاتھ پر تسبیح شمار کرتے ہوئے دیکھا۔  
(ب) ایک روایت ہے کہ نماز میں تسبیح شمار کرتے تھے۔

(۳۳۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُسْرُو جَرَدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْحَضْرَمِيُّ: مُطِينٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ قُدَيْلٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّهُ كَانَ يَعْدُ الْآيَ فِي الصَّلَاةِ وَيَعْقِدُ مِنْ قَوْلِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ. [ضعيف - أبو عبد الرحمن كان يقول -]

(۳۳۶۹) ابو عبد الرحمن سے روایت ہے کہ وہ نماز میں آیات کو گنتے بھی تھے اور ہاتھ کی گرہ کے ساتھ شمار بھی کرتے تھے۔

(۳۳۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السَّرَاجُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْحَضْرَمِيُّ: مُطِينٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ قُدَيْلٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ: أَنَّهُ كَانَ يَعْدُ الْآيَ فِي الصَّلَاةِ وَيَعْقِدُ. [صحیح]

(۳۳۷۰) اعمش ابراہیم نخعی کے واسطے سے نقل کرتے ہیں کہ وہ نماز میں آیات کو گنتے اور ہاتھ کی گرہ کے ساتھ شمار کرتے تھے۔

(۳۳۷۱) وَيَأْسَدُوهُ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَعْمَشُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ كَانَ يَعْدُ الْآيَ فِي الصَّلَاةِ وَيَعْقِدُ.

[ضعيف]

(۳۳۷۱) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ وہ نماز میں آیات قرآنیہ کو شمار کرتے تھے۔

(۳۳۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ أَوْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ: رَأَيْتُ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ وَثَّابٍ يَعْدُ الْآيَ فِي الصَّلَاةِ. [صحیح]

(۳۳۷۲) اعمش بیان کرتے ہیں کہ میں نے یحییٰ بن وثاب کو نماز میں آیات شمار کرتے دیکھا ہے۔

### (۳۳۸) بَابُ مَنْ أَحْدَثَ فِي صَلَاتِهِ قَبْلَ الْإِحْلَالِ مِنْهَا بِالتَّسْلِيمِ

نماز کا سلام پھیرنے سے پہلے بے وضو ہو جانے کا بیان

(۳۳۷۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا الدُّبَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ الْحَنْفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ، وَإِحْرَامُهَا التَّكْبِيرُ، وَإِحْلَالُهَا التَّسْلِيمُ)).

[صحیح لصفیرہ - مضی تخریج فی الحدیث ۲۲۶۱]

(۳۳۷۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز کی کنجی طہارت ہے اور اس کو حرام کرنے والی تکبیر

ہے اور اس کو حلال کرنے والا سلام ہے۔



(۳۳۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عُمِّهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - يَعْنِي شَكَا إِلَيْهِ الرَّجُلُ يَجِدُ فِي صَلَاتِهِ شَيْئًا قَالَ: ((لَا يَنْصَرِفُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا)).  
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۱۳۷]

(۳۳۷۳) عباد بن تمیم اپنے چچا عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کو کسی شخص نے شکایت کی کہ وہ اپنی نماز میں کوئی شبہ پاتا ہے تو کیا کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ نماز نہ توڑے جب تک کہ آواز نہ سن لے یا بدبو نہ محسوس کر لے۔  
(۳۳۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَاقُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((إِذَا أَشْكَلَ عَلَى أَحَدِكُمْ فِي صَلَاتِهِ خَرَجَ مِنْهُ شَيْءٌ أَوْ لَمْ يَخْرُجْ ، فَلَا يَنْفَتِلُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا)). [صحیح۔ اخرجه مسلم ۳۶۲]

(۳۳۷۵) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں شک ہو جائے کہ اس کی شرمگاہ سے کوئی چیز نکلی ہے تو جب تک وہ آواز نہ سن لے یا بدبو نہ محسوس کر لے تو نماز نہ توڑے۔  
(۳۳۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَوَجَدَ حَرَكَةً فِي ذُبُرِهِ أَحَدَتْ أَوْ لَمْ يُحَدِّثْ ، فَأَشْكَلَ عَلَيْهِ فَلَا يَنْصَرِفُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا)).  
وَفِي هَذَا دَلِيلٌ عَلَى أَنَّهُ يَنْصَرِفُ إِذَا سَمِعَ صَوْتًا أَوْ وَجَدَ رِيحًا ، لَا فَرْقَ فِيهِ بَيْنَ عَمْدِهِ وَسَهْوِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ اخرجه ابو داود ۱۷۷]

(۳۳۷۶) (۱) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص نماز کے دوران اپنی سرین میں حرکت محسوس کرے اور اسے یقین نہ ہو کہ وضو ٹوٹا ہے تو جب تک وہ آواز نہ سن لے یا بدبو نہ محسوس نہ کرے تو نماز نہ توڑے۔  
(ب) اس حدیث سے یہ دلیل سمجھ آ رہی ہے کہ جب وہ آواز نہ سن لے یا بدبو نہ محسوس کرے تو نماز نہ توڑ دے۔ یہاں قصداً، سہوا اور سبقاً میں کوئی فرق نہیں۔ واللہ اعلم

(۳۳۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرُورَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ أَخْبَرَنَا



عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - ((إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ فَيَنْقُرُ عِنْدَ عَجَازِهِ، فَلَا يَخْرُجَنَّ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا أَوْ يَفْعَلَ ذَلِكَ مُتَعَمِّدًا)).

[حسن لغیرہ۔ اخرجه الدقاق في مجله ۱۱۶]

(۳۳۷۷) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ شیطان تم میں سے کسی کے پاس آتا ہے تو وہ اس کی دیر کے قریب پھونک مارتا ہے، لہذا تم میں سے کوئی بھی وقت تک نماز نہ توڑے جب تک آواز نہ سن لے یا بدبو محسوس نہ کر لے یا پھر قصد ایہ کام کرے۔

(۲۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ بِمَرُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ الْغَزَالُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: ((إِذَا أَحَدُكُمْ أَحَدُكُمْ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَضَعْ يَدَهُ عَلَى أَنْفِهِ، ثُمَّ لِيَنْصَرِفْ)).

تَابَعَهُ عَلَى وَصْلِهِ حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ هِشَامِ وَعُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيِّ عَنْ هِشَامِ وَجَبَّارَةَ بْنِ مُغَلِّسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ هِشَامِ وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ وَزَائِدَةُ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَشُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مَوْسَلًا.

قَالَ أَبُو عِيْسَى التِّرْمِذِيُّ: وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ الْفَضْلِ بْنِ مُوسَى. قَالَ الشَّيْخُ: وَرَوَاهُ نَعِيمُ بْنُ حَمَّادٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ مُوسَى هَكَذَا مَوْصُولًا إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي مَتْنِهِ: إِذَا أَحَدُكُمْ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَأْخُذْ عَلَى أَنْفِهِ، وَلِيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ. [صحيح۔ اخرجه ابوداود ۱۱۱۴]

(۳۳۷۸) (۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب نماز کے دوران کسی کا وضو ٹوٹ جائے تو وہ اپنا ہاتھ ناک پر رکھ کر چلا جائے۔

(ب) امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس حدیث کو نعیم بن حماد نے فضل بن موسیٰ سے اسی طرح موصول روایت کیا ہے مگر انہوں نے اس کے متن میں کہا: جب تم میں سے نماز کے دوران کسی کا وضو ٹوٹ جائے تو وہ ناک پکڑ کر چلا جائے اور جا کر وضو کر لے۔ (۲۳۷۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا نَعِيمُ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى فَذَكَرَهُ.

وَقَدْ رَوَيْنَا فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: ((لَا تَقْبَلُ صَلَاةُ أَحَدِكُمْ إِذَا أَحَدٌ أَحَدٌ حَتَّى يَتَوَضَّأَ)). [صحيح۔ (حوالہ مذکورہ) تقدم في الذي قبله. ابوداود ۶۰]



(۳۳۷۹) (۱) ایک دوسری سند سے اسی کی مثل روایت منقول ہے۔

(ب) ہم ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت کتاب الطہارہ میں بیان کر چکے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی کی نماز بغیر وضو کے قبول نہیں ہوتی۔

(۳۳۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ ذَكْوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ يَسْمَاقِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَا صَلَاةَ بِغَيْرِ طَهْوٍ، وَلَا تَقْبُلُ صَدَقَةٌ مِنْ غُلُولٍ)). أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي حَدِيثِ يَسْمَاقِ.

فَقَبْتُ بِهَذِهِ الْأَخْبَارِ وَجُوبُ الْإِنْصِرَافِ عَنِ الصَّلَاةِ عِنْدَ الْحَدِيثِ، وَوُجُوبُ الْوُضُوءِ، وَقَدْ قَالَ فِيمَا رَوَيْنَا عَنْهُ إِحْرَامُهَا التَّكْبِيرُ فَلَا يَعُودُ إِلَيْهَا إِلَّا بِاسْتِنَافٍ تَكْبِيرٍ، وَفِي ذَلِكَ كَالدَّلَالَةِ عَلَى اسْتِنَافِ الصَّلَاةِ.

[صحیح۔ اخرجه مسلم ۲۲۴]

(۳۳۸۰) (۱) عبد اللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بغیر طہارت کے نماز قبول نہیں کی جاتی اور چوری کے مال سے صدقہ قبول نہیں کیا جاتا۔

(ب) ان احادیث سے ثابت ہوتا ہے کہ حدیث لاحق ہونے کے بعد نماز توڑ دینا فرض ہوتا ہے اور وضو کرنا بھی۔ اس لیے کہ نماز تکبیر سے شروع ہوتی ہے لہذا نئے سرے سے تکبیر کہہ کر نماز شروع کرے۔

(۳۳۸۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ عِيسَى بْنِ حِطَّانَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ طَلْقٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِذَا فَسَا أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ، وَلْيَعُدْ صَلَاتَهُ)). وَهَذَا يُصَرِّحُ بِإِعَادَةِ الصَّلَاةِ وَبِهِ قَالَ الْمُسَوِّدُ بْنُ مَخْرَمَةَ مِنَ الصَّحَابَةِ. [ضعیف۔ اخرجه ابو داود ۲۰۵]

(۳۳۸۱) (۱) علی بن طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی شخص کی نماز کے دوران ہوا خارج ہو جائے تو وہ جا کر وضو کرے اور نماز لوٹائے۔

(ب) یہ حدیث نماز لوٹانے کے بارے میں صریح ہے اور صحابہ میں سے مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کا بھی یہی قول تھا۔

(۳۳۹) بَابُ مَنْ قَالَ يَبْنِي مَنْ سَبَقَهُ الْحَدِيثُ عَلَى مَا مَضَى مِنْ صَلَاتِهِ

دوران نماز حدیث لاحق ہونے کے بعد اسی نماز پر بنا کرنے کا بیان

(۳۳۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيه



قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَرَأَهُ عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ أَنَّ دَاوُدَ بْنَ رُشَيْدٍ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ. وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((إِذَا قَاءَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ أَوْ قَلَسَ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ، ثُمَّ لِيْنِ عَلَى مَا مَضَى مِنْ صَلَاتِهِ مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ)).  
قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: فَإِنْ تَكَلَّمَ اسْتَأْنَفَ.

وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عِيَّاشٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مُرْسَلًا وَعَنْهُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ مَوْصُولًا. [منكر۔ مضی تخريج فی الحديث ۶۶۹، بالجزء الاول]

(۳۳۸۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو نماز میں تے آ جائے تو وہ نماز چھوڑ کر وضو کرے اور اگر اس نے کسی سے بات چیت نہیں کی تو وہیں سے نماز کی بناء کر لے۔

(۳۳۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((مَنْ رَعَفَ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ، ثُمَّ لِيْنِ عَلَى مَا صَلَّى)).

وَهَذَا الْحَدِيثُ أَحَدُ مَا أَنْكَرَ عَلَى إِسْمَاعِيلَ بْنِ عِيَّاشٍ. وَالْمَحْفُوظُ مَا رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مُرْسَلًا.

كَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ وَأَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ وَغَيْرُهُمْ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ.

وَأَمَّا حَدِيثُ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَإِنَّمَا يَرْوِيهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. وَسُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمَ مَتْرُوكٌ، وَمَا يَرْوِيهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ غَيْرِ أَهْلِ الشَّامِ ضَعِيفٌ لَا يُوثَقُ بِهِ. وَرَوَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ وَعَطَاءِ بْنِ عَجْلَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. وَعَبَّادٌ وَعَطَاءٌ هَذَانِ ضَعِيفَانِ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ. [منكر۔ تقدم فی الذی قبلہ]

(۳۳۸۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس آدمی کی نماز میں تکبیر بہہ پڑے تو وہ چلا جائے اور وضو کر کے پھر اسی نماز پر بنا کر لے۔

(۳۳۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكَبِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ. وَحَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرَأَ عَلَى



ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَحَنَظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ الْجُمَحِيُّ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَاللَيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَأَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا رَعَفَ فِي الصَّلَاةِ انْصَرَفَ قَتَوَضًا، ثُمَّ رَجَعَ فَبَنَى عَلَى مَا صَلَّى وَلَمْ يَتَكَلَّمْ. هَذَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ صَحِيحٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. صَحِيحٌ.

اخرجه مالك: ۷۷.

(۳۳۸۳) نافع بیان کرتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی جب نماز میں تکبیر بہہ پڑھتی تو وہ چلے جاتے اور وضو کر کے آتے۔ پھر وہیں سے بنا کرتے جتنی پڑھی ہوتی اور وہ اس دوران کلام وغیرہ نہ کرتے۔ اسی طرح یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۳۳۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ الْبَيْعِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهٍ فِيمَا قَرَأْتُ عَلَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَنْ وَجَدَ فِي بَطْنِهِ رِزًّا أَوْ قَيْنًا فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ، فَإِنْ لَمْ يَتَكَلَّمْ احْتَسَبَ بِمَا صَلَّى، وَإِنْ تَكَلَّمَ اسْتَأْنَفَ الصَّلَاةَ.

وَقِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف - اخرجه احمد ۱/ ۸۸]

(۳۳۸۵) عاصم بن ضمرہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس کو اپنے پیٹ میں گڑ بڑ محسوس ہو یا تے آئے تو وہ چلا جائے اور وضو کر کے آئے۔ اگر وہ اس دوران کلام نہ کرے تو جہاں سے چھوڑ کر گیا تھا وہیں سے آگے پڑھے اور اگر کلام کرے تو نئے سرے سے دوبارہ شروع کرے۔

(۳۳۸۶) أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شاذَانَ بَعْدَ أَخْبَرَنَا حَمْرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: أَيُّمَا رَجُلٍ دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ فَأَصَابَهُ رِزٌّ فِي بَطْنِهِ أَوْ قَيْءٌ أَوْ رُعَاةٌ، فَخَشِيَ أَنْ يُحْدِثَ قَبْلَ أَنْ يُسَلَّمَ الْإِمَامُ، فَلْيَجْعَلْ يَدَهُ عَلَى أَنْفِهِ، فَإِنْ كَانَ يُرِيدُ أَنْ يَعْتَدَّ بِمَا قَدْ مَضَى فَلَا يَتَكَلَّمْ حَتَّى يَتَوَضَّأَ، ثُمَّ يَتِمَّ مَا بَقِيَ، فَإِنْ تَكَلَّمَ فَلْيَسْتَقْبِلْ، وَإِنْ كَانَ قَدْ تَشَهَّدَ وَخَافَ أَنْ يُحْدِثَ قَبْلَ أَنْ يُسَلَّمَ الْإِمَامَ فَلْيُسَلِّمْ فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُهُ.

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ بِبَعْضِ مَعْنَاهُ. وَالْحَارِثُ الْأَعْوَرُ ضَعِيفٌ وَعَاصِمُ بْنُ ضَمْرَةَ غَيْرُ قَوِيٍّ.

وَرَوَى مِنْ وَجْهِ ثَالِثٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَفِيهِ أَيْضًا ضَعْفٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۳۳۸۶) سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جو شخص نماز پڑھ رہا ہو اور اسے پیٹ میں گڑ بڑ محسوس ہو یا تے آئے یا تکبیر پھوٹ پڑے اور اسے ڈر ہو کہ وہ امام کے سلام پھیرنے سے پہلے بے وضو ہو جائے گا تو اسے چاہیے کہ وہ اپنا ہاتھ اپنی ناک پر رکھ لے (اور چلا جائے)۔ پھر وضو کر کے اگر وہ چاہے تو اسی پر بنا کرے اگر اس نے کلام نہ کیا ہو یعنی وہ نماز نہ لوٹائے جو گزر چکی ہے۔



پھر باقی نماز مکمل کرے اور اگر وہ اس دوران کلام وغیرہ کر لے تو نئے سرے سے شروع کرے اور اگر تشهد میں بیٹھ چکا ہے اور اسے امام کے سلام پھیرنے سے پہلے وضو ٹوٹنے کا خطرہ ہے تو وہ (پہلے ہی) سلام پھیر لے اس کی نماز ہوگئی۔

(۲۳۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَنْ وَجَدَ فِي بَطْنِهِ رِزًّا أَوْ كَانَ فِي بَطْنِهِ بَوْلٌ، فَلْيَجْعَلْ تَوْبَهُ عَلَى أَنْفِهِ ثُمَّ لْيَنْفِثْ وَلْيَتَوَضَّأْ، وَلَا يَكْلَمْ أَحَدًا فَإِنْ تَكَلَّمَ اسْتَأْنَفَ.

وَفِي كُلِّ هَذَا إِنْ صَحَّ دَلَالَةٌ عَلَى جَوَازِ الْإِنْصِرَافِ بِالرِّزِّ قَبْلَ خُرُوجِ الْحَدِيثِ ثُمَّ الْبِنَاءُ عَلَى مَا مَضَى مِنَ الصَّلَاةِ. (ت) وَرَوَى يَثْلُ ذَلِكَ أَيضًا عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعیف]

(۲۳۸۷) (۱) سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جو آدمی دوران نماز اپنے پیٹ میں کوئی گڑبڑ یا پیشاب کی حاجت محسوس کرے تو وہ اپنا کپڑا ناک پر لٹھے اور باہر نکل جائے اور وضو کرے، اس دوران کسی سے بات نہ کرے، اگر بات کر لے تو پھر نئے سرے سے نماز پڑھے۔

(ب) یہ احادیث اگر صحیح ہوں تو ان میں اس بات کی دلیل ہے کہ اگر نماز میں گڑبڑ محسوس ہو تو حدیث لاحق ہونے سے پہلے نماز سے نکل جائے اور وضو کر کے اسی پر بنا کرنا جائز ہے۔

(۲۳۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرِّجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَرُغِفُ فَيَخْرُجُ فَيَغْسِلُ الدَّمَ ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَنْبِذُ عَلَى مَا قَدْ صَلَّى.

[ضعیف۔ أخرجه مالك ۷۸]

(۲۳۸۸) امام مالک رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ انہیں یہ بات پہنچی ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو جب تکبیر پھوٹی تو نماز چھوڑ کر چلے جاتے اور خون دھوکہ واپس آتے اور اسی پر بنا کرتے۔

(۲۳۸۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَسِيطٍ: أَنَّهُ رَأَى سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَرُغِفُ وَهُوَ يُصَلِّيُ فَيَأْتِي حُجْرَةً أَوْ سَلَمَةً زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ - فَأَتَى بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ، ثُمَّ رَجَعَ فَبَنَى عَلَى مَا قَدْ صَلَّى.

[صحیح۔ أخرجه مالك ۷۹]

(۲۳۸۹) یزید بن عبداللہ بن قسیط سے روایت ہے کہ انہوں نے سعید بن مسیب کو دیکھا کہ دوران نماز ان کی تکبیر چل پڑی تو وہ ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں آئے، پانی والا برتن لایا گیا تو انہوں نے وضو کیا پھر نکلے اور اسی پر بنا کی۔

(۲۳۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ:



يُرْجِعُ فَيَنْبِيْ عَلَى مَا قَدْ صَلَّى يَنْبِيْ فِي الرَّعَافِ. قَالَ عَطِيَّةٌ وَكَتَبَ ابْنُ عُمَرَ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَى أُمَيَّةَ بْنِ خَالِدٍ بْنِ أَبِي سَيْدٍ فَقَرَأَ عَلَيْنَا كِتَابَهُمَا بِذَلِكَ. [ضعيف]

(۳۳۹۰) ابوداريس خولانی سے روایت ہے کہ اگر نماز میں تکبیر بہہ پڑے۔

(۲۳۹۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو أَنَّهُ سَمِعَ عَطَاءً يَقُولُ: يَنْصَرِفُ فَيَتَوَضَّأُ وَلَا يَكْلُمُ أَحَدًا، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَنْبِيْ عَلَى مَا قَدْ صَلَّى.

وَرَوَيْنَاهُ عَنْ طَاوُسٍ وَسَلِيمَانَ بْنِ يَسَّارٍ وَغَيْرِهِمَا. [صحیح۔ اخرجہ عبدالرزاق ۵۷۲]

(۳۳۹۱) ابوعمر ویان کرتے ہیں کہ انہوں نے عطاء کو فرماتے ہوئے سنا کہ آدمی نماز توڑ کر چلا جائے اور وضو کرے۔ اگر (اس دوران) کسی سے کلام نہ کیا ہو تو واپس پلٹ کر اسی پر بناء رکھے۔

(۲۳۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو غَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ قَالَ أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنِي وَأَصْلُ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: إِذَا صَرَفْتَ وَجْهَكَ عَنِ الْقِبْلَةِ فَأَعِدِ الصَّلَاةَ. [حسن۔ اسناد حسن]

(۳۳۹۲) مجاہد بیان کرتے ہیں کہ جب تو قبلے سے پھر جائے تو مکمل نماز کا اعادہ کر۔

(۲۳۹۲) قَالَ وَقَالَ أَبُو عَمْرٍو هُوَ الْأَوْزَاعِيُّ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقُولُ: إِذَا صَرَفْتَ وَجْهَكَ عَنِ الْقِبْلَةِ فَأَعِدْ. [صحیح]

(۳۳۹۳) یزید بن ابی مالک سے روایت ہے کہ انہوں نے عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تو اپنا رخ قبلہ سے پھیر لے تو مکمل نماز کا اعادہ کر۔

(۲۳۹۴) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَالْحَسَنِ مِثْلَ ذَلِكَ.

[ضعيف]

(۳۳۹۳) عمر بن عبدالعزیز اور حسن بن علی سے اسی طرح کی روایت ایک دوسری سند سے منقول ہے۔

(۲۳۹۵) قَالَ الْوَلِيدُ وَأَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنِ الْمُسَوْرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: يَسْتَأْنِفُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: أَحَبُّ الْأَقَاوِيلِ إِلَيَّ فِيهِ أَنَّهُ قَاطِعٌ لِلصَّلَاةِ، وَهَذَا قَوْلُ الْمُسَوْرِ بْنِ مَخْرَمَةَ - قَالَ وَقَوْلُ الْمُسَوْرِ أَشْبَهُ يَقُولُ الْعَامَّةُ فِيمَنْ وَلَّى ظَهْرَهُ الْقِبْلَةَ عَامِدًا أَنَّهُ يَتَلَدُّ.

قَالَ: وَلَا يَجُوزُ أَنْ يَكُونَ فِي حَالٍ لَا يَحِلُّ لَهُ فِيهَا الصَّلَاةُ مَا كَانَ بِهَا، ثُمَّ يَنْبِيْ عَلَى صَلَاتِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَكَانَ فِي الْقَدِيمِ يَقُولُ يَنْبِيْ.



وَقَالَ فِي الْإِمْلَاءِ: لَوْلَا مَذْهَبُ الْفُقَهَاءِ لَرَأَيْتُ أَنَّ مَنْ تَحَرَّفَ عَنِ الْقِبْلَةِ لِرُغَافٍ أَوْ غَيْرِهِ فَعَلَّيْهِ الْإِسْتِثْنَاءُ، وَلَكِنْ لَيْسَ فِي الْأَثَارِ إِلَّا التَّسْلِيمُ قَالَ ذَلِكَ بِهَيْدِهِ الْمَسْأَلَةُ وَمَسَائِلُ أُخَرَ، وَقَدْ رَجَعَ فِي الْجَدِيدِ إِلَى قَوْلِ الْمُسَوِّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح]

(۳۳۹۵) (۱) مسور بن مخرمہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ نئے سرے سے نماز دوبارہ سے پڑھے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: میرے نزدیک سب سے بہتر قول یہی ہے کہ اس سے نماز ٹوٹ جاتی ہے اور یہ مسور بن مخرمہ رحمہ اللہ کا قول ہے اور یہ عام حضرات کے قول کے بہت زیادہ مشابہ ہے۔ اس بارے میں کہ جب وہ اپنی پیٹھ قبلہ سے پھیر لے یہ یقین رکھتے ہوئے کہ وہ دوبارہ شروع کرے گا۔

(ج) فرماتے ہیں: یہ بات جائز نہیں کہ وہ ایسی حالت میں ہو جس میں نماز درست نہیں ہوتی، پھر اسی طرح اپنی نماز پر بنارکھے۔

(د) ان کا قدیم قول اسی پر بنا کے بارے میں ہے۔

(ه) وہ ”الاملاء“ میں کہتے ہیں کہ اگر فقہاء کے مذاہب نہ ہوتے تو میں یہ رائے دیتا کہ جو بھی قبلہ سے پھر جائے چاہے تکسیر بننے کی وجہ سے یا کسی اور وجہ سے، اس کے لیے نماز از سر نو شروع کرنا ضروری ہے۔ لیکن آثار میں صرف سلام آیا ہے۔ فرماتے ہیں: یہ اس مسئلہ اور دوسرے مسائل کے بارے میں ہے اور تحقیق انہوں نے اپنے نئے قول میں مسور رحمہ اللہ کے قول کی طرف رجوع بھی کر لیا ہے۔ وباللہ التوفیق۔



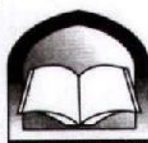


# الاصحاح في مميز الصحاح

تأليف: علامہ حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم: مولانا محمد عامر شہزاد علوی

مکتبہ رحمانیہ



اقرأ مستشرق عربی مستشرق ازمہ و بازار لاہور  
فون: 042-37224228-37355743

MANTABA-E-BERHMANIA



وَمَا أَكْمَلُوا لَكَ رَسُولًا لَّا فِي خَدِّهِ ذَرَّةٌ مِّنْ عِلْمٍ قَائِمًا مَّا

اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ تم کو دیں اس کو نہ اور جس سے گریں اس باز آتا و

# مُسْلِمُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ

مؤلف

حَضْرَةُ إِمَامِ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ

(المتوفى ٢٤١هـ)

مترجم

مولانا محمد ظفر اقبال



MANTARA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ

پقرأ سنٹر، عرفی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور

فون: 042-37224228-37355743



# مرقاۃ المفاتیح شرح اُردو مشکوٰۃ المفاتیح

للعلامہ شیخ القاری علی بن سلطان محمد القاری  
مترجم: مولانا راؤ محمد نسیم



مکتبہ رحمانیہ

پتہ: سید علی عارف سٹریٹ، اردو بازار، لاہور  
فون: 042-37224228-37355743





اقرأ سنہ عربی سترجہ انڈونیشیا لائبریری

فون: 042-7224228-7355743

فیس: 042-7221395



